[صاحبان اجنٹ گورنمنٹ مقدمات خفیفہ چار کورل و بیتل مین یا کرینگے]

سماعت مقدمات خفیفہ کی ایک آنا بیتا بیچ چار کورل کے اور ایک بیچ نلیوودی واقعہ تنیل کے مامور ہونگے

[اختیارات اجنٹ گورنمنٹ مقیم مقام آدا]

پنجاہ و چہارم — ایک اجنٹ گورنمنٹ بمقام آدا رہا کریگا جسکے سپرد واسطے انتظام کے اضلاع آدا و بلیسا و بیبیی و ودی سودا و موضع شاہی باد لاہونگے اور تمام مقدمات دیوانی و فوجداری کی سماعت وہ کیا کرینگے بجز مستثنیات و قواعد مذکورہ بالا صاحب موصوف احکام درباره تحصیل مالگذاری کے اور کارروائی خدمات سرکاری اور معطلی و سزادہی زمینداران بجرم نافرمانبرداری جاری کرینگے اور حکومت عام مثل گورنمنٹ ان حدود مین زیر احکام بورڈ آف کمشنران کے کرینگے

[اسیطرح سات کورل مین]

پنجاہ و پنجم — اسیطرح ایک اجنٹ گورنمنٹ بیچ سات کورل کے اختیارات عدالت گستری کریگا اور نیز بیچ شمالی جزو علاقہ نوبرنی فلادیا کے اور ایک اجنٹ گورنمنٹ بمقام سفرگم السبی شیم کی حکومت کیا کریگا اور ایک اجنٹ گورنمنٹ باختیارات مذکورہ بالا علاقہ تین کورل مین رہیگا

[تین کورل مین اختیارات صاحب کلکٹر انکو واقعہ تمالکادیوی]

اور صاحب کلکٹر انکو سیلے تمام مقدمات کی سماعت کیا کرینگے اور احکام تحصیل مالگذاری جاری کرینگے اور خدمات سرکاری اسیطرح بمقام تمالکادیوی تعمیل کرائینگے—

[بحفظ اختیارات وضع کرنے قواعد جدید و ترمیم قواعد قدیم]

پنجاہ و ششم — تمام امور مین جنکا ذکر اس اشتہار مین یا دیگر اشتہارات ماسبق مجریہ حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی مین نہین ہوا ہے اونکی ترمیم اور قواعد جدید ضروری و مفید و مطلوبہ کا وضع کرنا ہزاکسلنسی اپنے اور اپنے جانشینان مابعد کی تعلق کرتے ہین اور وہ اختیارات تبدیل کرنے قواعد حال کا بھی حسب ضرورت اپنے اختیار مین کرتے ہین اور تمام بادشاہ جانتے ہین کہ تمام افسران ملکی و جنگی قائم کردہ سادی و دیگر رئیسان و رعایائے بادشاہ فرمانبردار احکام رہکر تعمیل احکام مین مدد اور اعانت کیا کرین اگر بدیر ایسا نکرینگے تو اونکا نقصان ہوگا—

مشتہر ہوا بمقام کانڈی واقعہ جزیرہ سیلون بتاریخ ۲۱ ماہ نومبر ۱۸۱۸ء

حسب الحکم ہزاکسلنسی

دستخط جارج لسکین

سکرٹری بابت ملک کانڈی

[illegible]

یعنی گورو پوہ سے اور نیز یہہ بھی حکم ہوتا ہے کہ سواے ان گورو لوہ سے کہ اور سپاہ گواہ جبتک ادای شہادت کرینگے کھڑے رہینگے —

پنجاہ و یکم — باشندگان علاقہ ترائی یعنے دامن کوہ اور باشندگان بلک نعیر جو بلک کاندی ہین آئینہ

اختیارات نسبت غیر قوم کرات

وہ صرف زیر حکم عدالت صاحبان اجنٹ گورنمنٹ رہینگے مگر کچھہ ایسے قواعد جدید اونکی نسبت مرعی رکھے جائینگے جو ہز اکسلنسی ہدایات خاص صادر کرکے اختیار اوسکو سپرد صاحبان اجنٹ کے کرینگے اور سیاوا اجراے احکام مقدمات فوجداری بموجب وسکے جو قبل ازین نسبت کاندی کے باشندون کے بیچ دفعہ ۴۲ کے مذکور ہے رہیگی یعنے جبتک رپورٹ اوسکی بذریعہ صاحبان بورڈ آف کمشنران کے بخدمت گورنر بہادر کے بھیجی جاے باستثناء مقدمات جرائم خلاف سرکار و قتل و قتل انسان جنمین مجرمان زیر حکم اوس عدالت کے ہونگے جو نسبت باشندگان کاندی کے مرعی رہینگے اور

نسبت سورہین ساکن کاندی

یہہ ہی طریق بیچ مقدمات کے مرعی رہینگے جنمین سورہین ساکنین کاندی مدعاعلیہ ہون

پنجاہ و دوہم — ہز اکسلنسی گورنر اس موقع پر منظوری حقوق مندرجہ اشتہار محررہ دوہم ماہ مارچ سنہ ۱۸۱۶ع

منظوری حقوق سورہین

درباب سورہین کے کرتے ہین اور بیان کرتے ہین کہ وہ یعنے سورہین باوجود اسکے جبتک اون دیہات مین رہینگے جنمین قوم کاندی رہتے ہین تو اونکو اطاعت اور تعمیل احکام رئیسان و زمینداران کاندی کرنی ہوگی اور اگر نہین کرینگے تو پیشگاہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ سے سزایاب جرم نافرمانبرداری ہونگے گو کچھہ بھی اشتہار مذکورہ مین درج ہو

پنجاہ و سوہم — بموجب ان قواعد مشتہرہ کے حضرسی ہر ایک شخص رئیس او غریب اور تونگر اور مفلس کی

اختیارات اور حکومت مقامات جو بورڈ آف کمشنر کو دیے گئے

بلا تردد اور پاسداری ہوگی اور بنظر تعمیل اس طریق انتظام نصفت وہی کے اور تحصیل مالگذاری اور اطمینان کارروائی کے ہز اکسلنسی ازراہ مہربانی حکومت عدالت خاص اضلاع مفصلہ ذیل کے سپرد بورڈ آف کمشنران کے کرتے ہین یعنے چار کورل اور ہتیل اور رورو اپاتا معہ للدرت گمی بالا و اودا پہرا و بالی پورا و تمنپانی و ہرسیاپتو و دو میپرا و ہوا ہیتی و کوٹمالی و جزو علاقہ دالایا یا واقعہ سپ گوو اور بانیا و سورلی و بہراوالی و بامیتا و اوالاکا لاتیوس متعلقہ نویرا کلاویا اور اسمین تمام امور متعلقہ نصفت دہی و تحصیل مالگذاری معرفت بورڈ آف کمشنران کے انجام پذیر ہونگے مگر اون حدود مین وہان ماوراے دو صاحبان اجنٹ گورنمنٹ

ہوگی اور نیز وہ دیگر اشخاص اور اونکی جاییاد پر بھی اپنے اختیار دیوانی کا عمل درامد بھی وصور یقین کر سکتے
ہین جب گورنر بذریعہ وارنٹ مقدمات اونکی سپرد اونکے کرین اور ان مقدمات کا اپیل بھی حسب بیان بالا
ہوگا اور صاحب کمشنر درجہ دوم اور صاحب اجنٹ گورنمنٹ بھی مقدمات تحقیقات اور رپورٹ کیفیت کی
سپرد ایڈگرا ور دساوی اور ہوتیل کے کر سکتے ہین

چہل و ہشتم — ایڈگر اختیار سزادہی مقدمات نافرمانی احکام و دیگر مقدمات خفیفہ مین رکھتے ہین اور
سزا دے سکتے ہین جو زیادہ پچاس طپانچہ سے یا پچیس بیدسے جو پشت پر
لگائے جائین یا قید چودہ روز سے زائد ہو

ایڈگر رئیسون کا اختیار فوجداری

چہل و نہم — دساوی یا اور رئیس جنکو گورنر نے تعہد دیا ہو وہ بھی جرائم کی سزا دے سکتے ہین اور وہ پچیس
طپانچہ سے اور سات روز کی قید سے زیادہ نہوگی اور اسطرح مہوتیل [illegible]
بھی جنکے سپرد دفتر ہو سزای جسمانی بابت جرائم کے نسبت اون شخصون کے دے سکتے ہین جو اونکے مطیع
عہد گورنمنٹ سابق مین تھے اور یہہ سزا زائد دس طپانچہ اور تین روز کی قید سے نہوگی اسمین یہہ شرط ہے کہ
اشخاص سزایاب درحقیقت اور قانوناً مطیع احکام ایڈگر اور دساوی اور دیگر رئیسان جہوتیل و آرسیل کے کورل
کے ہون اور یہہ اختیارات نسبت اونکے عملدرامد ہوگا جنکے سپرد دفتر ہو یا جو باشندہ ترائی کے ہون
اور غیر قوم ہون اور مورن اضلاع کاندی کے ہون اور یہہ بھی شرط ہے کہ تمام مقدمات جسمین سزا تین روز
کی قید کی دیجاے اونمین قیدی معہ پرچہ حکم بخدمت صاحب کمشنر درجہ دوم یا صاحب اجنٹ گورنمنٹ جو قریب
ہون واسطے داخل حبس رہنے کے بھیجا جاے

اختیارات دساوی
اختیارات مہوتیل جہ کورل

پنجاہم — بنظر اسکے کہ طریق عدالت گستری یکسان رہے یہہ بیان ہوتا ہے اور حکم پیشگاہ سرکار
سی دیا جاتا ہے کہ تمام شہادت روبروے صاحب رزیڈنٹ و صاحب کمشنر
درجہ دوم و دیگر صاحبان اجنٹ گورنمنٹ بمقدمات دیوانی و فوجداری بحلف لیجائیگی اور یہہ حلف درحالیکہ
گواہ قوم کا کاندی یا ہندو ہے تو ادا ے شہادت سچ کسی دیوالہ یعنی عبادتگاہ کے روبروے کمشنر لیا جائیگا
مگر گواہ کو اطلاع دیجائیگی کہ اسطرح حلف اوس سے لیا جائیگا اور ایسے کمشنر کو عدالت سے حکم ہوگا کہ
[illegible] جاکر دیکھے کہ گواہ وہان قسمیہ بیان کرتا ہے کہ جو اوسنے کہا ہے وہ سچ اور تمام راست اور کچھ نہین

طریق ادائے شہادت و دینے حلف کا

اوسکی کیفیت گورنر کے محکمہ مین نہ بھیجین ے اور محکمہ موصوف سے منظوری ہز اکسلنسی کی حاصل نہوگی

چہل و سوم — آنریبل صاحب رزیڈنٹ کو جب ضرورت ثابت ہو تو عدالت جوڈیشل کمشنر مین اجلاس کر کے اعانت صاحب موصوف کے فیصلہ مین کرین اور صاحب رزیڈنٹ اپنا اجلاس علیحدہ بہی واسطے سماعت مقدمات کے کرینگے اور اس جلسہ مین وہ خود اور دو رئیس قوم کاندی بطور اسیسر ہونگے اور فیصلہ مطابق اوسکے ہوگا جو درباب مقدمات مرسلہ اور اپیل شدہ کے مذکور ہے اور میعاد تعمیل حکم بمقدمات فوجداری صاحب جوڈیشل کمشنر کو لکہی جاوی گی اور واسطے قایم رکہنے یکسان طریق کے یہہ سب مثلہ منفصلہ صاحب رزیڈنٹ بعد اختتام مقدمہ محکمہ جوڈیشل کمشنر مین رکہی جاینگی

صاحب رزیڈنٹ کو اختیار ہے کہ اجلاس محکمہ جوڈیشل کمشنر مین کرین اور یا علیحدہ اپنا اجلاس کرین

چہل و چہارم — بیچ تمام مقدمات جرایم خلاف سرکار از قبیل قتل انسان کی تحقیقات مقدمہ روبرو صاحب رزیڈنٹ یا صاحب کمشنر درجہ دوم و اسیسران ہمراہی قوم کاندی ہوگی اور انکی راے سمعہ تجویز سزا جو بنسبت مدعا علیہ کے ہوگی معرفت صاحبان بورڈ آف کمشنران سمعہ اونکی راے کے بخدمت ہز اکسلنسی واسطے منظوری کے بہیجی جاویگی

طریق کارروائی مقدمات خلاف سرکار از قبیل قتل انسان

چہل و پنجم — تمام مقدمات دیوانی یا فوجداری جنمین رئیس کلان مدعا علیہ ہون محکمہ صاحب رزیڈنٹ یا کمشنر درجہ دوم دائر ہونگے اور باقی اور مقدمات ضلع کے عدالت مین دائر ہونگے جہان مدعا علیہ رہتا ہے بشرطیکہ مقدمات دیوانی مین مدعی اپنی طرف سے کوئی وکیل واسطے پیروی مقدمہ مقرر کرین اور مدعا علیہ بہی اپنی طرف سے واسطے جوابدہی کے نامزد کرے

اختیار اون مقدمات مین جنمین کوئی کلان رئیس مدعا علیہ ہون صاحب کمشنر درجہ دوم کا ہوگا اختیار دیگر مقدمات مین

چہل و ششم — بیچ مقدمات دیوانی کے فریق مغلوب کو صاحب کمشنر درجہ دوم یا صاحب ایجنٹ گورنمنٹ باحتیاط حکم جرمانہ تعدادی پنجم حصہ شئے متنازعہ کا جو پچاس سکس دولر سے کسی مقدمہ مین زائد نہو دے سکتے ہین

تجویز جرمانہ بیچ مقدمات دیوانی کے

چہل و ہفتم — ایڈگر درجہ اول و دوم اختیارات دیوانی کا بنسبت تمام اپنے کتی پردل اور اونکی جائیداد کے عملدرامد کر سکتے ہین مگر اونکی اپیل صاحب کمشنر درجہ دوم کے پیشگاہ دائر

اختیارات مقدمات دیوانی ایڈگر اپیل دوم

سی و نہم - ایسے مقدمات منفصلہ صاحبان اجنٹ کی اپیل بھی عدالت کمشنر درجہ دوم مین بیچ

اپیل جو ڈویشنل کمشنر کے محکمہ مین ہوگی

مقدمات دیوانی کے ہوگی اگر اپیل روبروے اجنٹ کے بیچ عرصہ دس روز
کے بعد فیصلہ داخل ہو اور شی متنازعہ اراضی یا جایداد ذاتی ڈیڑہ سو سکس دولر سے زیادہ ہو تو ایسی حالتمین
اجرای ڈگری ملتوی رہیگی اور مثل عدالت کمشنر مین مرسل ہوگی یہہ صاحب اوسیطرح کارروائی کرینگے جسطرح
دفعہ بالا مین مذکور ہے اور اپیل بھی حکم گورنر یا بورڈ کمشنر سے ہوگا گو دس روز کے عرصہ مین پیش نہو اور اگر
درخواست ایکسال کے اندر دائر کیجاے

چہلم - فیصلہ عدالت کمشنر درجہ دوم مین صاحب کمشنر کیا کرینگے اور اسیسران قوم کانڈی اوسمین

طریق فیصلہ عدالت صاحب جوڈیشل کمشنر

اصلاح دیا کرینگے اور اگر راے کثرت اسیسران کی راے صاحب کمشنر درجہ دوم
سے مختلف ہوگی تو مقدمہ خواہ اصل دائر ہوا ہو یا اپیل مین پیش ہوا ہو اور یا صاحب اجنٹ گورنمنٹ نے

بعض مقدمات معرفت بورڈ آف کمشنران کے بخدمت گورنر بھیجی جائیگی

بھیجا ہو تو بخدمت کلکٹر بورڈ کے مرسل ہوگا اور نیز بورڈ رپورٹ اوسکی
بخدمت ہز اکسلنسی گورنر کے ارسال کرینگے اور گورنر کا فیصلہ قطعی ہوگا
اور اوسکا اپیل نہوگا مگر بیچ مقدمات دیوانی منفصلہ صاحب کمشنر درجہ دوم کے خواہ اصل مقدمہ ہو
خواہ اپیل مین دائر ہوا ہو اور خواہ سپرد کیا ہوا ہو اپیل گورنر کے محکمہ مین ہوگی

اپیل گورنر

اگر روبروے صاحب کمشنر درجہ دوم کے بیچ عرصہ دس روز کے بعد فیصلہ داخل ہوا ہو اور اگر شی متنازعہ
اراضی یا جایداد والی ہو جسکی تعداد ڈیڑہ سو سکس دولر سے زیادہ ہو تو ایسی حالتمین اجرای ڈگری ملتوی رہیگی
اور مثل بخدمت گورنر ارسال کیجائیگی مگر اپیل حکم گورنر سے ہو سکتی ہے اگر درخواست تاریخ ڈگری
سے ایک سال کے اندر پیش ہو

چہل و یکم - اپیل جو گورنری مین ہوگی اوسکا فیصلہ بصلاح بورڈ کمشنران حسب ضابطہ انصاف

فیصلہ اپیل محکمہ گورنری مین

کیا جائیگا

چہل و دوم - بیچ مقدمات فوجداری کے حکم صاحب کمشنر درجہ دوم یا صاحبان اجنٹ

میعاد اجراے حکم سزا مقدمات فوجداری

گورنمنٹ کی اتمیل اگر حکم مذکور مین سزاے جسمانی زیادہ ایکسو بید سے یا قید
یا زنجیر یا بلا زنجیر چار مہینے سے زیادہ ہو یا جرمانہ پچاس سکس دولر سے زیادہ ہو
نہوگی جبتک معرفت بورڈ آف کمشنران کے وہ رجوع بخدمت گورنر کیا جائیگا اور جبتک بورڈ

قید وجرمانہ پر اختیارات صاحبان اجنٹ کو بجرم نافرمانبرداری وغفلت تعمیل احکام گورنمنٹ حسب تصریح
واختیارات مرقومہ بالا دیا گیا

سی ششم — حاکم دوم جوڈیشل کمشنر بذات خاص اجلاس کریگا اوسکو اختیارات سماعت کرنے

اختیارات جوڈیشل کمشنر بذات خاص

اور فیصلہ کرنے مقدمات کا جو متعلق اراضی سے ہیں یا جنکی تعداد دعوی
ایکسو سکس دولر سے زیادہ ہوگی اور مقدمات فوجداری جنکی کیفیت کار رکھیگی اور اونکو اختیارات سزادہی اوسی
دفعہ گذشتہ کے موافق حاصل ہونگے جو واسطے صاحبان اجنٹ گورنمنٹ کے تجویز ہوئے ہیں

سی ہفتم — حاکم ثانی یعنے جوڈیشل کمشنر اور ایسے صاحبان اسسٹنٹ مقیم اضلاع جنکو گورنمنٹ

عدالت مین جوڈیشل کمشنر اور صاحبان اجنٹ ذی اختیار ہیں صاحبان اجنٹ اور اوسپر یعنے پنچ قوم کانڈی ہونگے نشست کرکے تحقیقات مقدمات دیوانی وفوجداری باستثناء مقدمات سنگین خلاف سرکار وقتل جو قتل انسان کے کیا کرینگے

ازروے ہدایات کے یہ اختیارات دینگے کچہری بمقام کانڈی ہمقامات
اضلاع مین واسطے تحقیقات مقامات دیوانی وفوجداری کے باستثناء
جرم خلاف سرکار وقتل جو قتل انسان کے کیا کرینگے اور اونکو اختیار سزادہی
مقدمات فوجداری مین سواے قتل وقطع اعضا کا حاصل ہوگا اور اس
عدالت مین بمقام کانڈی کمشنر درجہ دوم دو یا سواے رئیس اجلاس کیا کرینگے
اور اضلاع مین صاحب اجنٹ گورنمنٹ اور ایک یا سواے دساوی ضلع اور
ایک یا سواے مہوتیل یا کورل درجہ اعلی اجلاس کیا کرینگے پس ہر ایک
جلسہ مین کم از کم دو اسیسر قوم کانڈی اور دو مہوتیل یا کورل موجود رہا کرینگے اور یہہ رئیس وہان رہا کرینگے
جہان دساوی موجود ہونگے

سی ہشتم — فیصلہ جات عدالتہاے اضلاع مین صاحب اجنٹ گورنمنٹ کیا کرینگے اور اونمین

طریق فیصلہ عدالتہای صاحبان اجنٹ گورنمنٹ مین

صلاح اور مشورہ اسیسران قوم کانڈی دینگے اور جس مقدمہ مین رای کثرت
اسیسران مختلف رائے صاحب اجنٹ گورنمنٹ سے ہوگی اوسکا فیصلہ

بعض مقدمات مین جو عدالت صاحب اجنٹ جوڈیشل کمشنر سے کیجاینگے

فورا نکیا جائیگا بلکہ مثل بیچ عدالت صاحب کمشنر درجہ دوم کے مرسل ہوگی
اور صاحب موصوف اوسکا فیصلہ خواہ ازروے تحریر عدالت اول کرینگے
اور خواہ غیر لیکن اور گواہان کو طلب فرماکر دوبارہ سماعت مقدمہ کی کرکے خواہ خود گواہان دیگر طلب
فرماکر [illegible] مقدمہ کا کردینگے اور یا صاحب اجنٹ کو ہدایت کرینگے کہ اور گواہ طلب کرکے فیصلہ کرین

ممبران کونسل شاہی و افسران جو کار مقامی یعنے سٹاف اپنے فوج کا کرتے ہین وکمشنران بابت انتظام امور کانڈے وسکرٹری ملک کانڈے و دیگر افسران فوج جو ملک مین بمقامات مختلف رہتے ہین کیا کرین —

سی وسوم ۔ بنظر اطمینان اس امر کے کہ تمام کاروبار تحصیل و دیگر امور عامہ سب رئیس وغیرہ اچھی طرح سرانجام دین ہز اکسلنسی اختیار دیتے ہین اور ہدایت کرتے ہین کہ تعلقدار وکمشنر کانڈی بہیئت مجموعی و فرداً فرداً اپنے اپنے کام مین اور صاحبان اجنٹ گورنمنٹ ماموره اضلاع قصور یا فرمانبرداری و غفلت کی سزا سات معطل کرنے یا موقوف کرنے کام سے یا جرمانہ یا قید سے جو مناسب حیثیت جرم ہوگا دینگے مگر یہ شرط ہے کہ جو شخص تعہد گورنر رکھتا ہوگا وہ موقوف نہوگا مگر حسب الحکم گورنر اور کوئی رئیس موقوف نہوگا مگر حسب الحکم از یل صاحب رزیڈنٹ کے مگر صاحبان کمشنر یا اجنٹ جنکو اختیار یا ہدایت گورنر اس بارہ مین حاصل ہے وہ رئیس کلان و خورد کو اپنی ذمہ داری پر بجرم نافرمانبرداری یا غفلت احکام و قواعد گورنمنٹ کے معطل کر سکتے ہین اور فوراً ایسی حالت مین اونکو پور مقدمہ بخدمت صاحب گورنر یا صاحب رزیڈنٹ کے مع روئداد مقدمہ واسطے منظوری یا منسوخی کے روانہ کرنی ہوگی ۔

> اختیارات صاحبان اجنٹ گورنمنٹ درباب سزادہی قصور غفلت کار

سی وچہارم اور بنظر اسکے کہ انصاف بروقت اور بلا پاسداری بیچ ملک کانڈی کے نسبت ہر قسم کی شخص کو لکھا جاے ہز اکسلنسی گورنر براہ عنایت اس امر مین اپنی رضامندی ظاہر کرکے اختیارات ذیل افسران گورنمنٹ کو واسطے سماعت کرنے اور تصفیہ کرنے اون مقدمات کے جنمین باشندگان کانڈی مدعا علیہ ہون خواہ مقدمہ دیوانی ہو خواہ فوجداری دیتے ہین —

> تفصیل انتظام جوڈیشل اون مقدمات مین جنمین باشندہ کانڈی مدعا علیہ ہو

سی وپنجم ۔ ہر ایک صاحب اجنٹ گورنمنٹ کو اختیار سماعت کرنے اور تصفیہ کرنے مقدمات دیوانی و فوجداری کا اور نہ ایسے مقدمات کا جنمین تنازعہ اراضی ہو حاصل ہے مقدمات دیوانی مین پچاس سکس ڈولر کے مالک کی نسبت اور فوجداری کے مقدمات خفیفہ مثل خانہ جنگی و دیوانی خفیف و دنگہ وغیرہ تک اختیار ہوگا اور اختیار سزادہی جرمانہ جو پچیس سکس ڈولر سے زیادہ نہوگا اور سزاے جسمانی بیت یا بید جو تیس ضرب سے زیادہ نہو اور سزاے قید بامشقت یا بلا مشقت جو دو مہینے سے زیادہ نہوگی اور ایسی سزادہی

> اختیارات صاحبان اجنٹ گورنمنٹ فرداً فرداً

> مقدمات دیوانی

> مقدمات فوجداری میں

بست و نہم — خدمات رئیسان خورد کا معاوضہ بھی بمثل سابق پرمٹ محاصل سے کیا جائیگا اور رادرا

معاوضہ خدمت رئیسان خورد

او سکے یہہ لوگ بستم حصہ دہان بھی جو وہ اپنے ماتحتان سے تحصیل کرینگے پائینگے اور یہہ موافق اوس اندازہ کے اونکو دیا جائیگا جو بورڈ آف کمشنر بذریعہ اختیار عطیہ گورنمنٹ تجویز کرینگے

بست و دہم — کل آدمیونکو خدمت سرکار حسب درخواست بورڈ آف کمشنر وصاحبان ایجنٹ

سب آدمی کو تنخواہ پر خدمت کرنی ہوگی

گورنمنٹ حسب رواج قدیم وخاندان وقبولیت اراضی کرنی ہوگی اور خدمت کے عوض اونکو معاوضہ دیا جائیگا اور یہہ بخوبی مفہوم رہے کہ بورڈ آف کمشنر حسب الحکم ہز اکسلنسی تبادلہ ایسی قسم خدمات کا جو بالفعل واسطے بہتری عامہ خلائق کے مطابق نہین ہے دیگر ایسے اشخاص سے کر سکتے ہین جو مفید عام ہون اور یہہ بھی مشروط ہے کہ اراضی لا خراج معاوضہ خدمت کھتی پردل اوراتی پتو کی خدمت کا مقصود ہوگا اور نیز بابت خدمت اون لوگون کے جو خدمتگزاری دسادی کی واسطے مامور ہین اور بابت خدمت چند اشخاص باشندہ دیہات متعلقہ معابدگاہان کے اور قدرے بابت خدمت اون لوگون سے کے جو دار چینی کاٹتے ہین تصور کیا جائیگا اور کار صفائی وتیاری راستہ وتعمیر ومرمت پل خدمت بلا معاوضہ لازمہ ضلع جسمین راستہ یا پل تیار یا مرمت ہوگا تصور ہوگی اور حاضری ہنگام تیوہار ہائے کلان جو بعض اشخاص پر فرض ہے قائم کی اور بلا معاوضہ دیجائیگی یعنے ایسے اشخاص کو باوقات معینہ تیوہار کے حاضر ہونا ہوگا اور کارگاذری بھی بلا معاوضہ ہوا کریگا یعنے وہ سفید پارچہ معابدون مین و مع اور رئیسونکو بھی دہویا کرینگے

سی و یکم — تمام کدوتی و قدیم مقامات صعب واقعہ ملک بعد ازین موقوف اور مسمار ہونگے اور جو

کدوتی و خدمت متعلقہ موقوف

عملہ اسکی حفاظت وغیرہ کیواسطے مامور ہوگا موقوف ہوگا مگر جو لوگ اسمین قدیم نوکر ہونگے وہ دیگر خدمات مفید اور کار آمد مین حسب تجویز ارد آف کمشنر مقرر کیے جائینگے

سی و دوم — اب یہہ ضرور ہوا کہ قواعد واسطے اون لوگون کے خدمتگزاری ذات خاص راجہ

قواعد واسطے خدمتگزاری کنامادوے دلیتوی وناوسل کرناس کے

کا ندی کرتے ہین یعنے کنامادوی یا کہاران پالکی و دلیتو دنا یا ٹال پاٹ یعنے چھاپہ لگانے والے وبیدل کرناس یا مشعلچی قائم کیے جائین لہذا یہہ حکم گورنر صادر ہوتا ہے کہ جب ان لوگون کو مزدور ملے تو اونپر فرض ہوگا کہ اپنا اپنا کام بخدمت گورنر و

جو رئیس کوئی کار سرکاری انجام دینے میں اونکی اراضی محصول سے بری رہیگی جبتک کہ کار سرکار کرینگے

یا ادنی کے اور خواہ زمینداران خرد ہون جبتک وہ کار سرکار انجام دینگے اوسوقت تک محصول سے بری رہینگی

اراضی داڑھینی چھیلنے والون کی محصول سے بری رہیگی

لبست و چہارم ۔ تمام اراضی متعلقہ اون لوگون کی جاز قسم یا پیشہ وہ لوگ ہین جنکے سپرد کاٹ دار چینی کا ہے وہ بری محصول سے رہینگی اور نیز اراضی اون لوگون کی جنپر کاشت کرنا یا اعانت کرنے بیج کاشتکاری کرنے شاہی کے فرض ہے

اور نیز اراضی کاشتکاران زمین شاہی

اور نیز اراضی اون لوگون کی جنپر خدمت کرنا دساوی کا حسب الحکم لورڈ اعن کمشنر فرض ہے اور نیز اونکے جو خدمت کتی پرول یا اتی پتو کے بغیر لینے تنخواہ کے کرتے ہین بری محصول سے گردانے جائینگے کیونکہ یہہ مخفی نہین ہے بلکہ مفہوم ہے کہ اشخاص مذکورہ ثانی یعنے

اور نیز ہمراہیان امورہ دساوی کتی پرول واتی پتو کے ہین

ہمراہیان دساوی وغیرہ کچہہ استحقاق یا اختیار مہنتی یا پانے فیس یا رقم جرمانہ کسی قسم کا جب باہر خدمت پر ہین نہین رکھتے اور باہر کی خدمت اونکو صریحًا اور بغیر کلیتہً کرنی ہوگی

ویداس لوگونکا خراج موم دینا قائم رہیگا

لبست و پنجم ۔ ویداس لوگ جنکے پاس کچہہ اراضی دہان نہین ہوتی ہے وہ ہمیشہ گورنمنٹ کو خراج معمولی موم دیتے رہینگے

تمام ندرانہ ممنوع ہین

لبست و ششم ۔ کل ندرانہ گورنر اور دیگر حکام انگریزی کے قطعًا ممنوع ہین بیچ دورہ یا سفر کے ہر ایک افسر ملکی یا جنگی رئیس دو رستہ فوج اور دیگر ملازمان گورنمنٹ کو بشرطا اطلاع دہی اونکے سفر اور کوچ کے رسد وغیرہ پیداوار ملک باندازہ دار چینی بہم کردیجائیگی جب قیمت اوسکی موافق عرض بازار کے دیجائیگی

وغیرہ افسران انگریزی و رئیس فوج اور دیگر ملازمان گورنمنٹ کو قیمت دیجائیگی

لبست و ہفتم ۔ کل فیس سماعت کرنے مقدمات کی جو دساوی وغیرہ کو دیجاتی تھی باستثنائے اسکے جو بنظر فائدہ گورنمنٹ دیجاتی ہے موقوف ہونگی اور موقوف ہوئین

فیس سماعت کرنے مقدمات کی موقوف

لبست و ہشتم ۔ خدمات ایدگرو دساوی و دیگر رئیسان کلان کا معاوضہ تنخواہ مقررہ سے کیا جائیگا اور یہہ سوا ے اوسکے ہوگا جو اونکی اراضی محاصل سے بری کی گئی ہے

معاوضہ خدمتگزاری رئیسان کلان

سزادی گئی اور تمام اراضی جو بباعث بد وضعی مالکان سے کے ضبط سرکار ہوئی اور بعد ازان اگر از راہ ترحم گورنمنٹ اوسکو مالکان سابق سے کے حوالہ کردے	تمام اراضی منضبطہ ہنگام سرکشی جو مالکان سابق کو دی جاویگی اوس پر محصول بشرح پنجم حصہ لیا جائیگا

تو اوس پر محصول بشرح پنجم حصہ پیداوار سالیانہ لیا جاوے گا —

بست ویکم — چونکہ گورنر کی خواہش یہ ہے کہ انفاے عہود مشروطہ گورنمنٹ بجانب ہر قسم کے مذہب باشندگان

ظاہر ہو وہ تمام اراضی کو جو اب متعلقہ عبادت گاہان ہی بری محصول سے کرتی ہین	اراضی متعلقہ معبدگاہ محصول سے بری ہو گی
مگر چونکہ بعض باشندگان ان دیہات کے خدمات معینہ بلاتنخواہ راجہ کی کرتے ہین یہ امر بلاتخلل بحال اور برقرار رہے گا —	بحال رکہنا خدمات بلاتنخواہ کا اکثر باشندگان دیہات متعلقہ عبادتگاہان کرتے ہین

بست و دوم — تمام اراضی جو اب تعلق رئیسان ذیل سے رکہتی ہے جنکی نمک حلالی اور موافق

ساتھ حاکم ذی حق کے مستحق رعایت کی ہے یعنے	اراضی متعلق بعض رئیسان نمک حلال کی محصول سے بری ہونگی

مو لی گودی جہا نی لی	مہاولتمی ملتی
مو لی گودی ملتی	دونوسواستے ملتی
ارتو ئی ملتی	ابہی لیا گودی ملتی
کدوکا مو تی ملتی	کنگہا کلان
دہی کامی ملتی	کنگہا خورد
ملیکانی ملتی سابق ساوی دیبی	دہولانی ملتی
النگی گودی ملتی	گودیا قدیری

گوی گودی ملتی سابق اوکرن مینتی

تاحین حیات اونکے بری محصول سے رہینگی اور اونکی اولاد بہی اوس اراضی کو بلا محصول اپنے قبضہ مین رکہے گی باستثنار اونکے جو ٹکس پنگوادا کرتے ہین یہ اب اور آئندہ وہ پنجم حصہ پیداوار سالیانہ گورنمنٹ کو دینگے اگر وہ دفعہ آئندہ مین جزی کیے جاوینگے —

بست وسوم — تمام اراضی متعلقہ اون رئیسون کی جو کار سرکار کرتے ہین خواہ قسم اعلے کے ہون

تعمیل رسوم مذہبی کی جو طریق مروج ہین نہین کریگی یا تعمیر مقامات عبادت حسب اجازت ہز اکسلنسی گورنر بمقامات مناسبہ نکرنے دینگے

تعمیر مقامات عبادت حسب اجازت گورنر

ہفدہم — صاحب گورنر تمام فیس تقرری جو گورنمنٹ کو یا کسی رئیس کو دیا جاتا تھا موقوف کرتے ہین باستثناء تقرری بیچ دیہات کے جہان عبادت کے مقامات تعمیر ہون اور یہہ تقرری بسفارش دیوی تلیم یا بستیگے تلیم جنکو گورنر مامور کرینگے صاحبان رزیڈنٹ کرینگے اور دیوی تلیم اور بستیگی تلیم اپنا اپنا فیس معمولی پائینگے اور تمام ٹکس جو آجکی تاریخ تک گوبید داس وار مدیل وچ اور دیگر ٹکس ہائے مختلف دیے جاتے تھے موقوف ہوے باستثناء اونکے جو ابتہار اوپر بیان کیا جاتا ہے یعنی ٹکس اوپر زمین وہان جسکا ایک حصہ پیداوار حسب ترمیم و مستثنیات ذیل بشرح مذکورۂ بالا لیا جائے گا

فیس تقرری موقوف باستثناء دیہات جنمین معابد ہون

تمام قسم کے ٹکس وغیرہ موقوف

باستثناء ٹکس اوپر زمین وہان کے جسکا ایک حصہ لیا جائیگا

ہیژدہم — عام شرح محصول اوپر کل اراضی وہان اضلاع کاندی کے بحساب دہم حصہ پیداوار سالیانہ قرار پایا اور یہہ محصول مالک یا کاشتکار ایسے گودام مناسبہ ضلع یا جزو ضلع کے دینگے جو بلحاظ آسایش رعایا حسب الحکم یا بصلاح اجنٹان مال مقرر کیے جائینگے

عام شرح محصول سالیانہ دہم حصہ پیداوار قرار پایا

نوزدہم — بنظر شہرت و نیک نیتی ہز اکسلنسی کے جو وہ بنسبت نمک حلالی اور نیک روشی رئیسان و باشندگان اوداپورا اور چار کورل اور تین کورل اور کور لہائے سفر بگام مفصلہ ذیل یعنی کور دوتی کورل لوادون کورل وکولونا کورل وبگولا کورل وآتاکلن کورل واوداک گیہا کمودتی کورل اور مندہی کورل باستثناء دیہات اوکی گونیلادی کولتوتی کولت تیتی سولیمو پلنگریا وملکانا اور کورل ہائے ہفت کورل مفصلۂ ذیل یعنی نرکنندہی باستثناء دیہات ہیواپولا کتو تیتی اور اوڑیوتیری اور اوداپولا کورل گنگمپہا کورل اوداگوکتا کمپولا کورل مبداتیو گل کورل بگامی کورل وکراہتو کورل آگمی کورل تیکہا کورل اور دیہات پلیا گوکہاویلی اور یکاویلی واقعہ اوداگودی کورل متعلقے کے گورنر بیان کرتے ہین کہ بشرح ٹکس ان اضلاع اور کورل مین صرف چہاردہم حصہ پیداوار سالیانہ ہوگا

بعض اضلاع مین جو نمک حلال ہین محصول بشرح چہاردہم حصہ قرار پایا

بستم — اور برخلاف اسکے یہہ جاننا چاہیے کہ جو لوگ سرغنہ سرکشی اور نافرمانبرداری تھے انکو

سنہری سلامی اول اور دوم ایڈگر کی لیا کرینگے

جب وہ بیرونِ روشن اونکے پہرہ کیطرف سے گذر کیا کرینگے اور پہرہ سپاہ باہر کار سرکار پر ہوگی وہ بھی اور دیگر یورپ نژاد اور اشخاص از نسل یورپ نژاد اونکی سلامی ساتھ ٹوپی کے ہاتھ لگا دینگے اور انگریزی ٹوپی کلان کی اوتار کے لیا کرینگے اور تمام ہندوستانی

یورپ نژاد کیونکر سلامی لینگے

خواہ قوم کاندی سے ہون یا اور ہون وہ اسیطرح اونکی سلامی لینگے یعنے جب بیٹھے ہونگے کھڑے ہوجاینگے اور اگر کسی کوچہ اور بازار مین ہونگے تو وسط کوچہ اونکی واسطے

ہندوستانی کا سلام

چھوڑکر کنارہ پر آپ چلینگے اور اونکو سلام کیا کرینگے اور دساوی

سلام دیگر رئیسان کو

و دیگر رئیسان کو کل ہندوستانی جو اونکے روبرو جاینگے یا راستہ مین ملینگے قدم خم کرکے حسب دستور سلام کیا کرینگے

چہاردہم — رئیسان ایڈگر اور دساوی اور دیگر افسران کو سواے سلامی کے استحقاق ہمراہ

ہمراہی ایڈگر وغیرہ

رہنے مختلف قسم کے اہلکاران کا بھی جنکی تعداد نزانکسل سی حسب رپورٹ صاحبان بورڈ اف کمشنر تعین کرینگے حاصل ہوگا بشرطیکہ جہان سے افسر متعلق اون دیہات اور کار سرکار کے نہین ہین جو متعلق ایڈگر یا دساوی کے کیے گئے ہون تو اونکی ہمراہی کے واسطے ایک درخواست صاحب ارزیڈنٹ کاندی کے پاس یا پاس اون صاحبان اجنٹ گورنمنٹ کے جو ماموراون اضلاع مین ہون جہان کے افسران کی ہمراہی درکار ہے بھیجی ہوگی

پانزدہم — جو لوگ استحقاق نشست کا بیچ ہال آف اودئیس یعنے مقام جلسہ سرکاری یا روبرو

جو لوگ استحقاق بیٹھنے کا ہال مین اور روبرو صاحبان اجنٹ کی ایڈگری رکھتی مین

صاحبان اجنٹ گورنمنٹ رکھتے ہین وہ صرف وہ رئیس ہین جنکو کمیشن دستخطی گورنر حاصل ہوا ہے یا جنکو خاص لیسنس اس بارہ مین پیشگاہ صاحب محتشم الیہ سے دستیاب ہوا ہے منجملہ انکے صرف دو ایڈگر جنکو چٹھی لیسنس پیشگاہ گورنر سے عطا ہوئی ہے کرسی پر بیٹھ سکتے ہین اور باقی تختون چوبین پر مسند نامی مختلف الدفعات بچھائی ہونگی حسب رتبہ عدالتہاے صاحبان اجنٹ گورنمنٹ مین جنکا ذکر بعد ازین ہوگا بیٹھینگے اور جو اپیسر یعنے پنچ قوم موہوتیل یا کورل ہونگے تو وہ مسند پر جو زمین پر بچھی ہوگی بیٹھینگے

شانزدہم — جو لحاظ اور ادب رئیسان مذہب و رسوم مذہبی بودہ کا سابق تھا وہ اب بھی بدستور

ادب رئیسان مذہب و رسوم مذہبی بودہ

بحال و برقرار رہیگا اور یہہ اس سے مفہوم نہوگا کہ گورنمنٹ حفاظت

یازدہم — تمام داب وآداب رئیسان کا جو اونکی نسبت گورنمنٹ سابق مین مرعی تہا اوسقدر قائم اور مرعی رہیگا جسقدر موافق اوس ممالغت کے ہے جو گورنمنٹ انگریزی کیا چاہتے ہین یعنے ایسے رسوم کم ظرفی کے جو باعث تظلم سابقہ رئیس اور باشندہ بمجبوری جاری رکہتے تہے اور جو انتظام بلا تعصب کلیۃً ممنوع کرتا ہے ہرقسم کا سجدہ منجانب کسی شخص کے اور بجانب کسی شخص کے سعہ گورنر بعد ازین قطعاً جیسے وہ سابق دراصل جاری تھی موقوف ہوئی اور جو رسم ضروری تھی کہ ہر ایک رئیس یا کوئی اور شخص جو روبروے راجہ جاتا تہا وہ زانو پر کہڑا رہتا تہا یہہ رسم بہی ممنوع ہوئی اور کل رئیس یا کوئی اور شخص جو روبروے کسی افسر انگریزی ملکی یا جنگی ذی رتبہ کے جزیرہ سیلون مین آجائے وہ راستہ کا درمیان چہوڑ دیگا یعنے ایک کنارہ پر ہو جائیگا اور اگر بیٹہا ہوگا تو اوٹہکر سلام کریگا اور اس سلام کا جواب منجانب افسر ہمیشہ ملا کریگا

رئیسونکا وہی داب وآداب رہیگا جو سابق مین تہا مگر مستثنیات ذیل عمل مین آئینگی

سجدہ کرنا ممنوع ہے

روبروے حاکم اعلے کے زانو پر کہڑا رہنا بہی ممنوع ہوا

دوازدہم — اس بارہ مین یہ بہی ہدایت ہوتی ہے کہ جب داخل ہال وقت آڈینس ہو یعنے اوس مقام مین جہان جلسہ حکام واسطے کسی امر ضروری کے تقسیم کیواسطے ہو تو ہر شخص تصویر بادشاہ کو جو وہان آویزان ہوگی سلام کریگا اور اسیطرح عدالت مین جو حاکم عدالت ہوگا اوسکو بہی سلام کرنا لازم ہے اور یہ بہی ہدایت ہوتی ہے کہ جب ہز اکسلنسی گورنر بطور مختار بادشاہ انگلستان دورہ کرینگے تو اونکے ہمراہ تمام افسران ہر ضلع اوسیطور پر جسطرح وہ ہمراہ راجہ کانڈی رہا کرتے تہے رہا کرینگے مگر یہہ فرق ہوگا کہ روبروے دریاے مہا دلا گنگا کے دساوس ہمیشہ اپنی پالکی مین سوار رہا کرین کیونکہ اس علاقہ مین صرف اونکا استحقاق ہم ہی ہے اور جب کوئی ممبر کونسل بادشاہی کا یا کمشنر اضلاع کانڈی کا یا کمانڈنگ افسر افواج اضلاع کانڈی کسی ضلع مین بضرورت کار سرکاری دورہ کرین تو اونکی ہمراہی اوسیطرح ہونی چاہیے جسطرح کسی دساوس کی اونکے ضلع مین ہوتی ہے اور اسیطرح صاحبان رزیڈنٹ واجنٹ ودیگر افسران فوج ہر ضلع کی ہمراہی اونکے اپنے ضلع مین ویسی ہی ہوگی اور اسیطرح حکی توقیر اونکی ہوگی

بادشاہ کے شبیہ کا ادب

اور ادب اوس حاکم کا جو عدالت مین فیصلہ کرتا ہو

ہمراہی گورنر بہنگام دورہ

ہمراہی دیگر افسران گورنمنٹ بہنگام دورہ

سیزدہم — رئیسان جو رتبہ اول اور دوم اونکا رکہتے ہین اونکی سلامی سنتری لیا کرینگے جب

حاصل نہین ہوے اور بعد وصول اختیارات منجانب گورنمنٹ کوئی رئیس کسی قسم کی حکومت اور کسی قسم کی سزا دہی نہین کرسکتا اور ہر ایک باشندہ کاندی خواہ وہ قوم بزرگ کا ہو یا کوچک کا اپنی جان او آزادی اور مال کی حفاظات النسبا ترو ی ہر قسم و ہر شخص سے رکہیگا اور صرف مطیع اون قوانین کا ہوگا جو بموجب رسم قدیم و مستمرہ ملک کے ہمیشہ سے مروج ہین اور اوسطریق پر اور اون حکام کے ماتحت رہینگے جو منجانب و بنام بادشاہ مامور ہونگے اور جنکا ذکر ذیل ہین ہوتا ہے

حقوق مساوی ہر قسم رعایای کاندی

ہشتم — نہر انکسل سی یعنے گورنر کی حکومت عام و تعمیلی و جوڈیشل بیچ اضلاع کاندی کے سپرد بورڈ اوف کمشنر کے کی اور اونکے رئیس حکومت صاحبان اجنٹ کو رغبت ایسے مقامات دساودنے مین کارروار کے جہان گورنمنٹ نے ایسے اجنٹ کا متقیم رہنا مناسب اور ضروری متصور کیا اور اونکو اختیارات زیادہ باہم حسب موقع اور حسب ہدایات مجوزہ ثبت اونکو دی گئی اور جنکا تصفیہ و انتظام اشتہار ہذا مین بعد ازین مذکور ہے عطا ہوے

گورنر کا دینا حکومت کا بورڈ آف کمشنر کو اور صاحبان اجنٹ مقیم اکثر دساودنی کو

نہم — ایدگر و دساوسی و تمام دیگر رئیسان و زمینداران خواہ اپنا کار مفوضہ گورنمنٹ زیر حکم صاحبان بورڈ اف کمشنر و اجنٹ انگریزی کیا کرینگے اور کسی دوسرے کے زیر حکم نہین کرینگے

کل رئیسان اپنا اپنا کام زیر حکم صاحبان بورڈ یا دیگر اجنٹان انگریزی کیا کرین

دہم — کوئی شخص مجاز کارروائی کسی صیغہ کا خواہ وہ رئیس سرداران ہو یا خورد متصور نہوگا جبتک کہ اوسکی سند تحریری و دستخطی کے ذریعہ سے اوس کام پر مامور نہوگا اور یہہ سند حسب تفصیل ذیل دستخط ہوگی یعنے واسطے رئیسان کلان کے دستخط گورنر کے اور واسطے رئیسان خورد کے دستخط آنریبل رزیڈنٹ کے اور جو واسطے عرصہ قلیل کے ہوگی تو دستخط صاحب اجنٹ گورنمنٹ کے جنکو اختیار اس قسم کا عطا ہوا ہوگا ہونگے مگر بعض دیہات اور صیغہ جات جو واسطے خدمت ذاتی دساوس کے عطا ہونگے اونمین اختیار سابق دساوس کو کل استحقاق مقرر کرنے کا حاصل ہوگا

کوئی شخص کسی دفتر کا کام بغیر پروانہ سندی تحریری کے نہین کریگا

رئیسان کلان کے نام دستخط گورنر کے اور رئیسان خورد کے نام دستخط رزیڈنٹ کے اور واسطے عرصہ قلیل کے دستخط صاحبان اجنٹ مقیم دساودنی کے ہونگے

باستثناء دیہات جو واسطے ذات خاص دساوس کے دی گئی

جس آسانی سے وہ اپنے دیوتا کے روبرو دراز ہوکر پابوسی کرتے ہین اور جسکی اعانت کے اعتبار
مین اونہون نے یہ امر مطیع کر کے کل قوم کا اختیار کیا تہا

پنجم - بعد از جنگ جدل عرصۂ دراز یکسال جسکی نسبت اکثر لوگ تباہ و برباد ہو گئے کوشش گورنمنٹ

اظہار قوت گورنمنٹ انگریزی

انگریزی اور رولادری فوج شاہی نے کاندی والون پر ظاہر کیا کہ اونکا مقابلہ
بے سود تہا اور یہہ قوت صرف گورنمنٹ انگریزی کی ہے کہ اونکی حفاظت اور خوشی اور رفاہ بخشی

انسداد فریب مفتری

جو پردہ رئیسان سرکش نے اپنے ارادہ عظیم اور اولوالعزمی پر ڈالا تہا وہ خود اونہون
نے چاک کر ڈالا اور وہ شخص جسکو لوگ اولاد خدا مین سے یعنے اوتار تصور کرتے تہے وہ اولاد ایک
غریب سنگالی مزدور کا ثابت ہوا

ششم - بعد ظاہر کرنے اوپر عامہ خلائق کے کارسازی اور فریب مفتر اور بیجا کے گورنمنٹ

آیندہ ایسا تصور کرنا قرین عقل نہ مگر مشکل ہے

از روے عقل امید اسکی رکہہ سکتے ہین کہ خیال اس امر کا کہ دنیا سے اسقدر
بربادی اور تباہی اونکی ہوئی ہے اکثر لوگ ایسے امر یا حکم کی سماعت
نکرینگے جو باعث ترغیب سرکشی بخلاف انتظام ملائم ہوگا مگر بنظر حالات گذشتہ و نتیجہ ہاے بد جو تابعداری
محض سے جو یہ لوگ واجب نسبت اپنے رئیسون کے بجاے
بادشاہ ملک کے تصور کرتے ہین پیدا ہوے ہین یہ امر ضرور ہے
کہ بیروے حقوق لابدی ترسیم اوس جزو انتظام کے کیا جاے جسکے
بمنحواے کی روسے رعایا بادشاہ ملک سے قطع نظر کر کے اپنے

یہ ضرور ہے کہ آیندہ نگرانی دربارہ پیدا ہونے نتیجہ ہاے بد کے کیجاے اور لوگونکو تفہیم ہو کہ سرکار کی اطاعت رئیسون کی تابعداری سے مقدم ہے

کو مطیع اپنے رئیس کے اختیار کا تصور کرتے ہین جو اختیار اونکو اتفاقاً منجانب بادشاہ ملک حاصل
ہوا ہے

ہفتم - لہذا ہز اکسلنسی گورنر جنرل ہر شخص اور ہر قوم آبادی ہذا کو آگاہ کرتے ہین کہ بادشاہت

اظہار برتری سلطنت انگریزی و کارروائی معرفت گورنر و صاحبان ایجنٹ

بادشاہ گریٹ برٹن و آیرلنڈ جسکی کارروائی معرفت گورنر سیلون و
صاحبان ایجنٹ اضلاع کاندی ہوتی ہے صرف منبع ہے جس سے
ہر طرح کا اختیار پیدا ہوتا ہے اور صرف اوسکی فرمانبرداری واجب اور لازم ہے اور کوئی رئیس
مستحق عزت اور اطاعت نہین ہے جسکو اختیارات منبع شاہی

کسی رئیس کی اطاعت واجب نہین مگر

ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے

تاریخ تک جب سرکشی وقوع مین آئی تھی ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۷۱ع بملائمت وعفو
جو نسبت ہر قسم کے لوگون کے مرعی تہا مشہور تہا اور جو لحاظ درباب حفاظت و قیام حقوق وصاحب
مذہبی ومقامات عبادت مذہب بودہ کے رکہا گیا تھا اور عام لحاظ رئیسون کی راے کا بہی رکہا گیا
جنکی نسبت خیال تہا کہ یہہ لوگ بباعث اپنے رتبہ اور واقفیت کے بخوب ترین وجہ اعانت گورنمنٹ
کی بیچ پیدا کرنے رفاہ رعایاے جدید کے کر سکتے تھے بیچ تحصیل محاصل و لینے خدمت سرکار کے
ایک عجیب اور غریب تجاہل کام مین آیا تہا اس نظر سے کہ رعایا بآسانی وسہولیت اون تکالیف اور
شدائد سے جو راجہ سابق نسبت اونکے کرتا تہا نجات حاصل کرین۔ بیچ سزادہی جرائم کے اور نیز صد
جرائم سرکشی بخلاف سرکار بھی ثابت ہوا ہے تو وہی طریق مرسوم رہا ہے جو مشہور طریق انتظام سرکار
ہے اور جو برعکس تجویز قدیم اور عامہ سزادہی قتل کی جسکی تعمیل مین نہایت بیرحمی اور درشت طریق ایذا
رسانی کام مین آتا تہا

حال شادابی ملک

سوم — سنا تہا ایسے ملائم انتظام گورنمنٹ انگریزی کے ملک مین امنیت پیدا ہوئی زراعت
کی ترقی ہوئی اور ثمرہ نیک اللہ تعالے نے محنت محنت کشان کا بخشا اور فصل سبز
اور شگفتہ کرامت کی تاہم طبائع مفسد ومفتری اپنے کام مین تھے اور قابو دیکھتے تھے کہ

باوجود اس بہتری اور رفاہ کے سرکشی بخلاف سرکار ہوئی اور بیان وجہ سرکشی

کہ کوئی موقع برہم کرنے گورنمنٹ کا دستیاب ہو وجہ اسکی کوئی اور
سواے اسکے نہ تھی کہ کل حکومت اونکے اختیار مین رہے اور
جان و مال عامہ رعایا اونکے حیطہ تصرف مین رہے اور یہ امر عدل
عدیل حکام انگریزی سے نہ تہا کیونکہ اونکے انصاف سے زیردست زبردست کے ظلم وتعدی
سے مامون اور مصئون تہا

وقت اور طریق سرکشی

چہارم — یہ سرکشان خلاف سرکار وہی لوگ تھے جنکی حکام انگریزی نے عزت اور توقیر
قائم اور بحال رکہی تھی اور واسطے سرکشی کے وہ موقع تجویز ہوا تہا جب
گورنمنٹ نے اوپر احسانمندی ہر قوم کا ندی پر اعتبار کرکے فوج کم کردی تھی مگر سرغنہ سرکشان کو
یقین اسکا نہ تہا یا وہ اوسوقت فراموش کر گئے تھے کہ سلطنت انگریزی کے اسباب بہت وسیع
ہین اور اونہون نے خیال کیا کہ سرکشی کرکے ایسی آسانی سے وہ انگریزونکو ملک سے نکالدینگے

عمالۂ اضلاع کے حسب رواج جائز مداخلت و نگرانی صاحبان اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کے تحصیل ہونگے

دوازدہم — یہ کہ ہزانکسلنسی گورنر ایسے امور مفید تجارت اضلاع ہذا اختیار کرکے سفارش بخدمت آنریبل ہائی یس برٹس اجنٹ کے ارسال کرینگے جنسے تسہیل اونکی پیداوار کی باہر لیجانے کی ہو اور جنسے انتظام بہتر معاوضہ کا خواہ وہ زر نقد یا نمک یا پارچہ یا کوئی اور شی ہو جو کارآمد اور مطلوب باشندگان ملک کاندے کے ہون عمل مین آئے +

خدا بادشاہ کو سلامت رکھے

حسب الحکم ہزانکسلنسی
دستخط جیمس سدرلنڈ

ڈپٹی سکرٹری

نمبر ۱۰۲

اشتہار مجریہ ہزانکسلنسی لفٹنٹ جنرل سر رابرٹ برون رگ برونٹ او رنائٹ گرینڈ کروس اوف دی موسٹ آنریبل ملٹیری اور ڈر اوف دی باتھہ گورنر و کمنڈر انچیف آبادیہا و علاقجات مقبوضہ انگریزی واقعہ جزیرہ سیلون معہ اضلاع متعلقہ

رابرٹ برون رگ

اول — رئیسان اور باشندگان کاندی جب زیادہ ظلم و تعدی راجہ سابق سری وکرم راجہ سنگہا کی جو وہ ازراہ تظلم شعاری کے اونکی نسبت کرتا تہا گوارا نہین کر سکے تو اونہون نے واسطے اپنی رفاہیت اور رہائی کے درخواست اعانت گورنمنٹ انگریزی کی اور بحلف بیان کیا کہ راجہ سابق خارج کیا جاے اور وہ خود اور تمام اوسکی اولاد او ررشتہ داران خاندان دعوی حکومت ملک کاندی سے خارج تصور کیے جائین اور ملک کاندی ملک شاہ انگلستان مین شامل ہو

تمہید
بیان وجہ شامل ہونے ملک کاندی کی ساتہہ ملک گریٹ برٹن کے

دوم — شاہ انگلستان کے مختاران یعنی صاحبان اجنٹ کے استعمال مین لانا حکومت کا اوس تاریخ سے جبسے مشورہ ہوا تہا یعنی ۲ ماہ مارچ ۱۸۱۵ء سے اوس

باعث ال استعمال حکومت

کے جو ملک مین رہینگے اور جنکے روبرو تحقیقات ہر مقدمہ سنگین کی ہوگی آئیگی —

ہشتم — یہ کہ از روے ان شرائط کے انتظام دیوانی و فوجداری و پلیس بنسبت باشندگان کاندی اضلاع مذکورہ کے اور بموجب ترکیب مقررہ ملکے اور معرفت حکام معمولی کے ہوگا مگر گورمنٹ کو اختیار درستی اور رفع کرنے غلطی وغیرہ کا جو عموماً یا خصوصاً واقع ہوگی حسب ضرورت حاصل رہیگا

نہم — یہ کہ بنسبت دیگر اشخاص ملکی یا جنگی کے جو باشندگان کاندی ہون مگر یہان رہتے ہون یا آئے ہون حکومت دیوانی و فوجداری و پلیس حسب شرح ذیل مرعی رہیگا جبتک کہ گورمنٹ شاہی انگلستان بخلاف اسکے کوئی اور حکم صادر نکرین

اول یہہ کہ تمام اشخاص جو عہدہ داران جنگی متعہد وغیر متعہد ہون اور سپاہی اور ہمراہی فوج ہون جو لوگ مطیع قوانین جنگی کے ہین وہ مطیع حکومت فوجداری صاحبان اجنٹ گورمنٹ انگریزی کے بیچ تمام مقدمات کے باستثناء جرم قتل ہو سنگے اور جرائم قتل کی تحقیقات معرفت دیگر عہدہ داران کے ہوگی جو منجانب گورنر مقرر ہونگے بشرطیکہ ہمیشہ جرم قتل مین جسمین کوئی رعایاے گورمنٹ انگریزی مدعا علیہ ہو تو اوسکی تحقیقات بموجب اون قوانین گریٹ برٹن اور آیرلنڈ کے ہوگی جو واسطے جرائم سنگین موقوعہ ملک غیر کے واسطے جاری ہین ہوگی اور کسی رعایاے انگریزی کی تحقیقات جرم قتل موافق کسی اور قواعد کے باستثناء قواعد انگلستان کے نہوگی

دوم عہدہ داران متعہد وغیر متعہد و سپاہیان و دیگر ہمراہیان فوج جو مطیع قواعد جنگی کے ہین اونکے مقدمات دیوانی و فوجداری کی تحقیقات جسمین وہ مدعا علیہ ہین بموجب قوانین و قواعد و رسوم جنگ کے ہوگی مگر گورنر اور کمنڈر انچیف کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ ہر مثل دیوانی و فوجداری کو جو شرط نہم مین آسکتی ہو واسطے ملاحظہ کے طلب کرین اور اونکو یہہ بھی اختیار حاصل ہوگا کہ وہ خاص ہدایات موافق عام منشاء شرط مذکور کے واسطے تعمیل کرانے اونکے جاری کرین

دہم — یہ کہ تعمیل شرائط مذکورہ بالا کی حسب منشا کسی اشتہار چند روزہ یا مختصر جو ہنگام جنگ جاری ہو خلل یا اختلاف پذیر نہوگا اور منشاء مذکور جہانتک خلاف شرائط بالا کے ہوگا اوسکی تنسیخ بذریعہ اس تحریر کے ہوتی ہے

یازدہم — رسوم بادشاہی و محاصل اضلاع کاندی واسطے بادشاہ انگلستان اور نیز واسطے خرچ

دوم — یہ کہ راجہ سری وکرم راجہ سنگھا نے بباعث خلاف ورزی فرائض اصلی ونیک بادشاہ
کے اطلاف دعاوی خطاب مذکور وحکومت لازمہ کا کیا ہے اور اسی سبب سے خارج از راجگی مشتہر کیا گیا
ہے اور اوسکا خاندان بھی خواہ نسل اعلی یا ادنی سے ہو خواہ اصلی سے ہو اور خواہ رشتہ نزدیک سے
یا خواہ اولاد ہو سب خارج از گدی کیے گئے اور تمام دعاوی یا خطاب خاندان مالابار نسبت سلطنت
اضلاع کاندی کے موقوف اور تلف ہو گئے —

سوم — یہ کہ تمام ذکور جو از اصل یا اپنے کو رشتہ دار راجہ سری وکرم راجہ سنگھا معزول کے خواہ
از روے نسل اعلی یا ادنی یا اصلی کے بتائین بذریعہ اس تحریر کے دشمن گورنمنٹ اضلاع کاندی کے
گردانے گئے ہین اور خارج ہو کر اونکو ممانعت ہوئی ہے کہ کسی حیلہ سے پھر اس ملک مین بغیر اجازت
تحریری حکام گورنمنٹ انگریزی نہ آئین اور اگر آئینگے تو قانون مارشل اونکی نسبت جاری تصور کیا جائیگا
اور مارشل قانون اس امر کے واسطے اب جاری متصور ہوگا اور تمام ذکور قوم ملابار جو اب اضلاع مذکورہ
سے خارج کیے گئے ہین اونکو ممانعت ہوئی ہے کہ بغیر اجازت مذکورۂ بالا کے پھر نہ آئین اور اگر
آئینگے تو وہی سزا اونکو دیجائیگی —

چہارم — حکومت اضلاع کاندی کی سلطنت انگریزی مین شامل ہوئی اور حکومت بذریعہ گورنر
یا لفٹنٹ گورنر سیلون کے جو ہوگا یا اونکے معتبر صاحبان اجنٹ کے ہوا کریگی مگر ادیگر ودساونس
موہٹیلیس وکوارلس وودانس و دیگر رئیسان خرد وکلان کو جنکو بنظر انصاف کے حکام گورنمنٹ انگریزی
نے مقرر اور قائم کیا ہے حقوق اور مرافق اور اختیارات اپنے اپنے عہدہ کے باقی رہے اور تمام
قسم کے لوگون کو حفاظت جان ومال مع اونکے حقوق مالی و دیگر رسوم بموجب قانون وقاعدہ ورسم مستمرہ
کے دی گئی —

پنجم — یہ کہ مذہب بودہ جو رئیسان اور باشندگان کا ہے اوسمین فتور نہوگا اور اوسکے حقوق
وبزرگان مذہبی ومقامات پرستش قائم اور محفوظ رہینگے —

ششم — یہ کہ تمام قسم کی تکالیف جسمانی وقطع عضو ممنوع اور موقوف ہوے —

ہفتم — یہ کہ تمام سزاے قتل نسبت کسی مجرم کے از روے وارنٹ تحریری محررۂ گورنر یا لفٹنٹ گورنر
جو ہو ہوگی اور یہ وارنٹ جب جاری ہوگا کہ بمیار رپورٹ مقدمہ کی معرفت صاحب اجنٹ گورنمنٹ

اور یہہ بھی بذریعہ اس تحریر کے راجہ موتوساھی ایک فریق اور ہز انکسل نسی فریڈرک نورتھہ
ورنر اضلاع مقبوضہ انگریزی واقعہ سیلون منجانب گورنمنٹ اور رئیس پلامی تلادی ایدگر اول اپنی
طرف سے اور منجانب ایدگر ثانی و دیگر رئیسان دربار کے وعدہ کرتے ہین کہ شرائط مذکورہ بالا کلیۃً تعمیل
ہونگی فوراً جب راجہ سابق کاندی حوالہ گورنمنٹ انگریزی کیا جائیگا اور اوسوقت تک صلح اور انسداد
حرکات دشمنی ہر ایک فریق کی طرف سے جاری رہیگی

اور فریقین معاہدہ نے بایمانداری شرائط مذکورہ پر اپنی اپنی مہر کردی اور اپنے اپنے نام سے
دستخط کردیے المرقوم مقام دوبیادیما تاریخ ۴ ماہ مئی ۱۸۰۳ء

دستخط فریڈرک نورتھہ

دستخط پلامی تلادی

(بحروف سنگالی)

نمبر ۱۰۱

ایک مجمع اور مشورہ مین جو بتاریخ ۲ ماہ مارچ ۱۸۱۵ء مطابق ۱۷۳۶ سنگالی بمقام محل شہر
کاندی فیمابین ہز انکسل سی لفٹنٹ جنرل رابرٹ براونرگ گورنر و کمانڈر انچیف آبادیہا و ملاقجات انگریزی
واقعہ سیلون جو بنام و منجانب بادشاہ جارج سوم و شاہزادہ پرنس اوف ویلس ولیعہد گریٹ برٹن و
آئرلنڈ ایک فریق ایدگر وساد س و دیگر رئیسان اضلاع کاندی منجانب باشندگان اور بموجودگی مہوتیلس
ورانس ووانس و دیگر رئیسان خورد اضلاع متفرقہ و دیگر اشخاص موجودہ مجمع و مشورہ مذکور فریق
ثانی کے قرار پایا تھا بشرائط ذیل منظور ہوکر قرار پائین

اول — یہ کہ ظلم اور تعدی حاکمان ملابار کی مہیج دینے تکالیف جسمانی بلاوجہ اور سزاے قتل
بلا تحقیقات اور بعض وقت بغیر الزام بلکہ بغیر احتمال جرم کے اور عدم توجہ و خلاف ورزی حقوق ثانی
کے اس قدر بکثرت اور ناقابل سہنے کے ہوگئے ہین اور حرکات او وسیلہ حکومت بھی اسیطرح
خارج اوس انصاف سے ہے جسکی رو سے حفاظت رعایا ہونی چاہیے تھی اور اس ایمانداری سے
بھی خارج ہے جو باعث معاملہ مفید ساتھہ آبادیہاے ہمسایہ سے ہو

چہارم یہ باہم قرار پایا ہے کہ تمام محاصل جو مقام سرحدی پر لیا جاتا تھا موقوف ہوگا اور کوئی محصول
جدید بغیر تراضی طرفین قائم نہین ہوگا —

پنجم راجہ موتوسامی وعدہ کرتے ہین کہ تمام قوم میلے جو علاقہ کاندی مین رہتے ہین اور اور تمام یورپنا
ولیور تگالی جنکو اندر رہنے کی بیچ علاقہ کاندی کے پیشگاہ گورنر علاقجات مقبوضہ انگریزی سے نہین ملی ہے
یہ سب معہ عیال و اطفال کے روانہ علاقہ انگریزی مین کیے جائینگے اور جو کوئی یورپنا یا پورتگالی مجرم کسی جرم
کا علاقہ کاندی مین ہوگا وہ واسطے تحقیقات کے علاقہ انگریزی مین بھیجا جائیگا —

ششم یہ باہم قرار پایا ہے کہ تمام باشندگان سیلون اور ہندوستانی باستثناء اون پورتگالی کے
جنکا تذکرہ شرط گذشتہ مین آیا ہے مطیع احکام قوانین و عدالت ملک ہونگے جب کوئی جرم نسبت اونکے
ثابت ہوگا —

ہفتم راجہ موتوسامی وعدہ اور اقرار کرتے ہین کہ وہ حق المقدور ستاجری دارچینی کا جو گورنمنٹ انگریزی
نے لی ہے لحاظ رکھینگے اور وہ دارچینی چھیلنے والونکو جو گورنمنٹ انگریزی کے متوسل ہونگے اجازت
دینگے کہ وہ دارچینی اوسکے علاقہ سے جو بجانب مغرب بلانے کاندی کے واقع ہے جمع کرین اور
وہ جسقدر دارچینی درکار ہوگی خود بشرح چالیس سکس ڈولر فی بار ۴۰۰ پونڈ دینگے

ہشتم راجہ موتوسامی یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ اون لوگونکو جو منجانب یا حسب الحکم گورنمنٹ
انگریزی اوسکے جنگل مین لکڑی کاٹنے کو مامور ہین اجازت لکڑی کاٹنے کی دینگے —

نہم راجہ موتوسامی یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ صریحاً یا وسیلۃً بلا استرضار گورنمنٹ انگریزی ممانعت
باہر لیجانے وہان اور غلہ اور چھالیا کی نہین کرینگے —

دہم راجہ موتوسامی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ بحفاظت راجہ سابق کو جو سابق گدی نشین تھا معہ
عیال و اطفال کے روانہ ملک انگریزی کر دینگے اور وہ اوسکے واسطے مدد خرچ معقول جو بعد ازین فیمابین
فریقین معاہدہ تجویز ہوگا تا حین حیات دیا کرینگے بشرطیکہ وہ پانچسو سکس ڈولر فی ماہ سے کم نہوگا —

یازدہم اور واسطے دوبارہ قائم ہونے امنیت عامہ کے راجہ موتوسامی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اون
لوگونکو جنہون نے مقابلہ دعوی واجبی راجہ کا کیا ہے اجازت چلے جانے کی بیچ علاقہ انگریزی واقع
... معہ عیال و اطفال و مال و متاع و نقد و جواہر و دیگر جایداد منقولہ کے دینگے اور وہان

اور یہہ بہی بذریعہ اس تحریر کے راجہ مدتوسامی ایک فریق اور ہزاکسلنسی فریڈرک نورتہہ گورنر اضلاع مقبوضہ انگریزی واقعہ سیلون منجانب گورمنٹ اور رئیس پلامی تلاوی ایدگر اول اپنی طرف سے اور منجانب ایدگر ثانی و دیگر رئیسان دربار کے وعدہ کرتے ہین کہ شرائط مذکورہ بالا کلیتہً تعمیل ہونگی فوراً جب راجہ سابق کانڈی حوالہ گورمنٹ انگریزی کیا جائیگا اور اوسوقت تک صلح اور انسداد حرکات دشمنی ہرایک فریق کی طرف سے جاری رہیگی

اور فریقین معاہدہ نے بایمانداری شرائط مذکورہ پر اپنی اپنی مہر کردی اور اپنے اپنے نام سے دستخط کردیے المرقوم مقام دوبیا دیما تاریخ ۴ ماہ مئی ۱۸۰۳ء

دستخط فریڈرک نورتہہ

دستخط پلامی تلاوی

(بحروف سنگالی)

نمبر ۱۰۱

ایک مجمع اور مشورہ مین جو بتاریخ ۲ ماہ مارچ ۱۸۱۵ء مطابق ۱۷۳۶ سنگالی بمقام محل شہر کانڈی فیمابین ہزاکسلنسی لفٹنٹ جنرل رابرٹ براؤنرگ گورنر و کمنڈرانچیف آبادیہا و علاقجات انگریزی واقعہ سیلون جو بنام و منجانب بادشاہ جارج سوم و شاہزادہ پرنس اوف ویلس ولیعہد گریٹ برٹن و ایرلنڈ ایک فریق ایدگر و ساوس و دیگر رئیسان اضلاع کانڈی بنجانب باشندگان اور بموجودگی مہولیس وکورانس ووانس و دیگر رئیسان خورد اضلاع متفرقہ و دیگر اشخاص موجودہ مجمع و مشورہ مذکور فریق ثانی کے قرار پایا تہا بشرائط ذیل منظور ہوکر قرار پائین

اول — یہ کہ ظلم اور تعدی حاکمان ملابار کی بیچ دینے تکالیف جسمانی بلاوجہ اور سزاے قتل بلاتحقیقات اور بعض وقت بغیرالزام بلکہ بغیر احتمال جرم کے اور عدم توجہ و خلاف ورزی حقوق ثانی کے اس قدر بکثرت اور ناقابل سہنے کے ہوگئے ہین اور حرکات اوسکے حکومت بہی اسیطرح خارج اوس انصاف سے ہے جسکی روسے حفاظت رعایا ہونی چاہیے تہی اور اس ایمانداری سے بہی خارج ہے جو باعث معاملہ مفید ساتہہ آبادیہاے ہمسایہ سے ہو

چہارم   یہ باہم قرار پایا ہے کہ تمام محاصل جو مقام سرحدی پر لیا جاتا تھا موقوف ہوگا اور کوئی محصول جدید بغیر تراضی طرفین قائم نہین ہوگا —

پنجم   راجہ موتو سامی وعدہ کرتے ہین کہ تمام قوم میلے جو علاقہ کاندی مین رہتے ہین اور اور تمام یورپیا و پورتگالی جنکو مدد رہنے کی بیچ علاقہ کاندی کے پیشگاہ گورنر علاقجات مقبوضہ انگریزی سے نہین ملی ہے یہ سب معہ عیال و اطفال کے روانہ علاقہ انگریزی مین کیے جاوینگے اور جو کوئی یورپ زایا پورتگالی مجرم کسی جرم کا علاقہ کاندی مین ہوگا وہ واسطے تحقیقات کے علاقہ انگریزی مین بھیجا جائیگا —

ششم   یہ باہم قرار پایا ہے کہ تمام باشندگان سیلون اور ہندوستانی باستثناء اون پورتگالی کے جنکا تذکرہ نمبر ۵ گذشتہ مین آیا ہے مطیع احکام قوانین و عدالت ملک ہونگے جب کوئی جرم بنسبت اونکے ثابت ہوگا —

ہفتم   راجہ موتو سامی وعدہ اور اقرار کرتے ہین کہ وہ حتی المقدور ستاجری دارچینی کا جو گورنمنٹ انگریزی نے لی ہے لحاظ رکھینگے اور وہ دارچینی چھیلنے والونکو جو گورنمنٹ انگریزی کے متوسل ہونگے اجازت دینگے کہ وہ دارچینی اوسکے علاقہ سے جو بجانب مغرب بلانے کاندی کے واقع ہے جمع کرین اور وہ جسقدر دارچینی درکار ہوگی خود بشرح چالیس سکس دولرفی بارا تشے پونڈ دینگے

ہشتم   راجہ موتو سامی یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ اون لوگونکو جو منجانب یا حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی اوسکے جنگل مین لکڑی کاٹنے کو مامور ہین اجازت لکڑی کاٹنے کی دینگے —

نہم   راجہ موتو سامی یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ صریحاً یا وسیلۃً بلا استرضار گورنمنٹ انگریزی ممانعت باہر لیجانے وہان اور غلہ اور چھالیا کی نہین کرینگے —

دہم   راجہ موتو سامی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ بحفاظت راجہ سابق کو جو سابق گدی نشین تہا معہ عیال و اطفال کے روانہ ملک انگریزی کردینگے اور وہ اوسکے واسطے مددخرچ معقول جو بعد ازین فیمابین فریقین معاہدہ تجویز ہوگا تاحین حیات دیا کرینگے بشرطیکہ وہ پانچسو سکس دولرفی ماہ سے کم نہوگا —

یازدہم   اور واسطے دوبارہ قائم ہونے امنیت عامہ کے راجہ موتو سامی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اون لوگونکو جنہون نے مقابلہ دعویٰ واجبی راجہ کا کیا ہے اجازت چلے جانے کی بیچ علاقہ انگریزی واقع سرحدون کے معہ عیال و اطفال جو مال و متاع و نقد و جواہر و دیگر جایداد منقولہ کے دینگے اور وہان

المرقوم کولمبو تاریخ ۱۵ - ماہ فروری ۱۷۹۶ع

دستخط جی جی وال انجلیک

دستخط پی ای اگنیو

اجونٹ جنرل

نمبر ۱۰۰

شرائط عہدنامہ منعقدہ فیمابین مہاراجہ راجہ موتوسوامی ایک فریق اور ہنر انکسل سی فروک نورتھ گورنر اور کپتان جنرل اور کمانڈر انچیف آبادیہاے مقبوضہ انگریزی واقعہ جزیرہ سیلون فریق ثانی درباب حاصل کر صل مطلب جنگ حال کے اور بزودی دوبارہ قائم کرنی امنیت کے اور امنیت اور رفاہ باشندگان جزیرہ ہذا

اول گورنمنٹ انگریزی موجودہ سیلون وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ موتوسوامی کو شہر کاندی اور دیگر علاقجات راج کاندی جو اب قبضہ فوج انگریز مین ہین باستثناء ضلع سات کورن دینگے دونون قلعجات کو بھی جریاگامی وکالی جدہرہ ہے اور اراضی جسکا عرض نصف کوچ سنگالی سے زیادہ نہوگا ملک کاندی مین واسطے بنانے راستہ کے کولمبو سے ترنکو مالی تک موتوسوامی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ شاہ انگلستان کو واسطے دوام کے دینگے اور یہ راستہ درمیان اوس ضلع کے نہین گذریگا جو بنام گریوٹ شہر کاندی مشہور ہے۔

دوم راجہ موتوسوامی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ دشمنان شاہ انگلستان کو اپنا دشمن گردانینگے اور وہ کسی راجہ یا ریاست سے کوئی عہدنامہ کرینگا یا وسیلہ بغیر استصفار شاہ انگلستان یا اونکے گورنمنٹ آبادی سیلون کے نہین کرینگے۔

سوم چونکہ راجہ موتوسوامی بے شبہہ وارث راجہ مرحوم کاندی ہے لہذا گورنمنٹ انگریزی بھی اونکو راجہ کاندی منظور کرینگے جب وہ بموجب رسوم کے خطاب راجگی اختیار کرینگے اور جب وہ اس عہدنامہ کو تصدیق کرینگے اور اگر راجہ مذکور کچھ ملک واسطے قائم کرنے اپنی حکومت کے چاہینگے تو گورنمنٹ انگریزی اونکو فوج دینگے اور اس فوج کا خرچہ جبتک وہ راجہ کے کام مین رہیگی راجہ حسب شرح جو قرار پائیگی دینگے۔

شرط بست و سوم

تمام مقدمات دیوانی جو عدالت کونسل مین دائر مین وہ بموجب ہمارے قواعد کے کونسل والونسے فیصلہ پائینگے

جواب

منظور ہے مگر یہ عرصہ بارہ ماہ مین تاریخ ہذا سے فیصلہ ہوجائین

شرط بست و چہارم

جو مفرورین یہان موجود ہین اونکی عفو تقصیر کیجاے

جواب

تمام مفرورین جو انگریزی نوکری چھوڑکر آئے ہین اونکی نسبت کچھ شرط نہین ہوگی وہ حوالہ کردیے جائین

شرط بست و پنجم

شرائط مذکورہ بالا بایمانداری ایفا ہونگی اور منظوری اونکی ازروے دستخط افسران کمانڈنگ افواج بحری و بری شاہی کرنیل جمیس سوارت اور کپتان ایلین ہائڈ کارہٹر کے ہوگی اور اگر کوئی امر اسمین صاف نہوگا وہ بایمانداری صاف کیا جائیگا اور اگر کسی امر مین شبہہ یا شک ہوگا تو وہ حسب مراد محصورین قرار دیا جائیگا

جواب

منظور ہے

شرط بست و ششم

منجانب میجر ایگینو

فوج قلعہ بموجب شرط نہم کے کل صبح دس بجے کوچ کرجائیگی تو دروازہ الفنٹ دستہ فوج انگریزی کے حوالہ ہوگا گورنر وال انجلیک ایک افسر کو حکم دینگے کہ وہ میگزین بارود و دیگر مصالحات و اسباب سرکاری تبلادینگے تاکہ پہرہ بمقامات مذکورہ بنابر حفاظت و قائم رکھنے انتظام قلعہ کے مقرر کیے جائین ـ

شرط چہاردہم
سپاہی اور مورین کو اجازت ہوگی کہ وہ اپنے وطن کو جائین

جواب
منظور ہے

شرط پانزدہم
سنگالی لاسکار جو باعث ملازمی سپاہی پیشہ ہین اور برگدا اور دیگر ملازمان سول یعنے ملکی بحسب قانون آبادی یعنے ملک بضرورت حفاظت ملک سلحہ بند ہوے تو یہ امر اونکی نسبت بدگمانی کا نہوگا

جواب
منظور ہے

شرط شانزدہم
گورنر وال انجلیک کمانڈر گال فرنز اور دیگر ملازمان بیگال اور تجارت کو جو از روے اپنے پیشہ کے اوس مطلب کے نہین ہے جسکا مذکور شرط سوم مین ہے اجازت ہوگی کہ وہ بطور رعایا کولومبو یا گال یا کسی مقام واقع جزیرہ ہذا مین بود و باش کرین یا کہین اور جائین صورت اول مین یعنے اگر وہ جزیرہ مین رہینگے تو اونکے واسطے خرچ مدد معاش معقول حسب حیثیت مقرر ہوگا اور صورت دوم مین اونکو اجازت ہوگی کہ اپنا تمام اسباب بلا اداے محصول اپنے ہمراہ لیجائین مگر اسصورت مین اونکو کچھ مدد معاش نہین ملیگا

جواب
منظور ہے مگر چونکہ صاحبان کمانڈر افواج انگریزی جو بمقابلہ کولومبو موجود ہین اونکو اختیار نہین کہ وہ مدد معاش کسیکو دین لہذا یہ امر منحصر اوپر تجویز گورنمنٹ فورٹ سینٹ جارج کے رہیگا

شرط ہفتدہم
ہر ایک وندیو ماسٹر یعنے تحصیلدار جو یہان اور مقام گال مین ہین تا تحصیل بقایا قائم رہینگے کیونکہ کمپنی نے اونکو ترجیح دی ہے

جواب
منظور ہے جبتک بقایا جواب ہے تحصیل ہو جاے

اپنی جایداد رکھتے ہین اور درحالیکہ کوئی اونمین کا جانا چاہے گا تو اوسکو مہلت دیجائیگی کہ اپنے سب معاملہ یہان کے طے کرے اور جہان چاہے جائے مگر یہہ وعدہ کرے کہ اس جنگ مین بمقابلہ انگریزان صف آرا نہوگا جبتک وہ تبدیل نکیے جائینگے

ہوگی مگر اونکو یہ وعدہ کرنا ہوگا کہ وہ اس جنگ مین بمقابلہ انگریزان صف آرا نہونگے او جو لوگ چاہینگے کہ وہ یورپ جائین اونکو بھی اجازت اسی شرط پر وہان جانے کی دیجائیگی مگر اونکا کچہہ استحقاق تنخواہ یا کوئی اور حق نسبت گورنمنٹ انگریزی کے نہوگا

شرط یازدہم

چونکہ چند ہندوستانی اہل فرانسیس کی اس فوج قلعگی مین ہین اونکو اجازت ہوگی کہ وہ جزایر فرانسیس مین اگر اونکی مرضی ہو تو جائین

جواب

فرانسیس فوج قلعگی محبوسان جنگ متصور ہوکر روانہ مندراس کیے جائینگے

شرط دوازدہم

وہ میلے جو یہان رہنا نہین چاہتے وہ جہاز انگریزی مین معہ اونکے عیال و اطفال کے جزیرہ جاوا کو روانہ کیے جاینگے

جواب

فوج میلے یہانکے معہ اونکے عیال و اطفال کے نتھو کورن کو بھیجے جائینگے اور وہانسے کوچ بکوچ مندراس کو روانہ کیے جائینگے اور جبتک وہ محبوس رہینگے اونکو کھانا ملیگا اور درصورتیکہ وہ ملازمت انگریزی مین رہنے جائینگے تو وہ بوقت مناسب جزیرہ جاوا کو بخرچ گورنمنٹ انگریزی روانہ کیے جائینگے

شرط سیزدہم

اس سب روانگی کا خرچہ انگریزونکا ہوگا اور وقت روانگی تک فوج یورپ زاد میلے وہی تنخواہ اور دیگر حقوق جسطرح وہ ملازمی کمپنی مین پاتے تھے پائینگے اور کسی سپاہ کو زبردستی یا ترغیباً ملازمی شاہی یا آنریبل کمپنی مین نرکھا جائیگا

جواب

افسران جنگی یورپ زاد و ہندوستانی وہی تنخواہ پائینگے جو وہ ملازمی ڈچ مین پاتے تھے افسران غیر متعہد و سپاہ کو اوسطرح خوراک ملیگی جسطرح گورنمنٹ انگریزی اپنے محبوسان جنگ کو دیتے ہین اور کسیکو خلاف مرضی اور زبردستی ملازمی انگریزی مین نہین رکھا جائیگا

بابت انتظام جایداد طفلان صغیر سن اور نیز کمپنی بابت انتظام قید غربا کے تصور کیجائیگی اور دو چار یکم اور النس فرلو ہیڈ نامی جو باشندگان ہولنڈ کے ہین اور بذریعہ چارٹر کمپنی آمدورفت کرتے ہین شامل تصور کیے جائینگے یہ امر پایہ ثبوت کو بھی پہونچ سکتا ہے کہ وہ ملکیت باشندگان سے ہین

شرط نہم

فوج قلعہ کی ساتھ شان و شوکت صف آرائی باہر کوچ کریگی اور اپنے اسلحہ حسب الحکم اپنے افسران کے رکھدے گی اور اپنی بارکومین چلی جائیگی افسران اپنے ساتھ ہتھیار رکھینگے اور کلیونک اور کرنسس افسران غیر متعہد اور میلے لوگون کے صندوقومین بند کیے جائینگے اور جب وہ روانہ ہو جائینگے تو کنارہ پر اونکو واپس دیے جائینگے

جواب

منظور ہے

شرط دہم

افسران یورپ زاد و دیگر افسران غیر متعہد و سپاہ پلٹن فوج ڈچ و دستہ فوج ورتمبرک رجمنٹ جو اونکے ساتھ شریک کار ہین اور نیز توپخانہ و ملاح جہاز ہاے انگریزی مین یہان سے یورپ یا بٹیویا کو روانہ کیے جائینگے جہان اونکی مرضی ہوگی اور اونکو اجازت ہوگی کہ اپنے عیال و اطفال و ملازمان ضروری و اسباب اپنے ہمراہ لیجاوین اور کوئی شخص بخلاف اونکی مرضی کے یہان سے روانہ نہین کیا جائیگا کیونکہ اکثر اونمین کے یہان شادی کر

جواب

افسران یورپ زاد و افسران غیر متعہد و سپاہ پلٹن ڈچ و رجمنٹ ورتمبرگ اور توپخانہ و سفر مینا و ملاح سب محبوسان جنگ تصور کیے جائینگے اور اونکی نسبت وہی لحاظ مرعی رہیگا جو نسبت اور لوگون کے جو جنگ مین اونکے اختیار مین آجاتا ہے گورنمنٹ انگریزی مبذول رکھتے ہین یہ سب روانہ مندراس کیے جائینگے اور وہ افسران جنکی مرضی سیلون واپس جانے کی بوجہ مرقومہ شرط ہذا ہوگی اونکو اجازت وہان جانیکی

اکثر ملازمین کی تنخواہ اور دیگر حقوق باختیار کمپنی ہین اور اسکے عوض کوئی اور ضمانت سواے اونکے جایداد کے موجود نہین تو قرضہ مذکورہ اوس سے ادا ہوگا اور نوٹ موقوف ہونگے کیونکہ اس سے معاوضہ کم ہوگا کیونکہ فہرست ہاے مدخلہ صرف جنگلی رہ سے اچھی دارچینی صرف تین روپیہ فی پونڈ سیاہ مرچ سو روپیہ فی کانڈی اور الاچی ایکروپیہ فی پونڈ و دیگر اشیاء متفرق و تجارت بموجب نرخ مندرجہ فہرست لیگئی ہے قریب پچیس لاکھ روپیہ کے ہوگی اور تمام قرضہ و تنخواہ و نوٹ جو جاری ہین وہ سب چھہ لاکھ سے زیادہ ہین اور رودی کہ سکہ مسی ہے بالعوض ایک سٹاور کے جاری رہیگا

جواب

وچ کمپنی کا مطابق مندرجہ اس شرط کے پایا جاے انگریزی گورنمنٹ سیلون نوٹ گورنمنٹ ڈچ کے جو ابتک جاری ہین اس شرط پر لینگے کہ وہ زیادہ پچاس ہزار پونڈ سٹرلنگ سے نہونگے اور اونکے عوض سارٹیفکٹ اپنی طرف سے دینگے اوسمین سود بحساب تین روپیہ فیصدی سالیانہ مقرر ہوگا اور یہ سود ششماہی کو ادا ہوگا اور یہ سارٹیفکٹ اوسوقت تک جاری رہینگے جبتک اضلاع سیلون جو مقام میتور اسے مقام چیلا تک واقع ہین قبضہ انگریز مین رہینگے اور اسکے بعد جائز نہین رہینگے اگر یہ اضلاع پھر وچ کو واپس دیے جائینگے تو بلاشک ذمہ داری اوسکے ادا ہونیکی اونپر عائد ہوگی اور اس حالمین اصل نوٹ گورنمنٹ وچ کی یابندگان رعیہ کو واپس دیکر سارٹیفکٹ جو گورنمنٹ انگریزی نے دیے ہونگے واپس لیے جائینگے

افسران کمانڈنگ افواج انگریزی کو اختیار نہین کہ وہ تنخواہ پچھلی جو عدم ادائی ہو ملازمان کمپنی کو دین اسکا تصفیہ سنجر اور پر فیصلہ آیندہ بادشاہ انگلستان کی رہنا چاہیے سکہ مسی رائج جزیرہ برابر اپنے نرخ کے تبدیل ہوگا

شرط ہفتم

تمام اسباب رعایا بلا استثناء کے مالکان کو دیا جائیگا

جواب

منظور ہے باستثناء تمام سامان جنگی و جہازی جو شہر چال مین مال سرکار تصور ہونا چاہیے

شرط ہشتم

اسمین صریحاً شامل غلہ یعنی چنے اور فن ہوسل و ربدر سہ

جواب

منظور ہے باستثناء جہاز جو ملکیت سرکار تصور ہونگے

شرط چہارم

تمام کاغذی یا یادداری حوالہ کردیے جائینگے مگر نقل مصدقہ منظور ہے۔
تمام کاغذ اور تحریرات مشورہ ہاے خفیہ جو اوسکے عہد
حکومت مین ہوے ہون اور جو وہ روانہ ہوالنڈ دیتویا مین
کرسکتے ہون گورنر وال انجلبیک کو دیجائیگی تاکہ وہ تمام
واردات کا حال بیان کرسکے

جواب

شرط پنجم

فہرست اور اشیاء تجارت متعلقہ کمپنی جو کچھ جہاز ہاے
برحکم اورانس گزدہید نامی پر جواب راستہ مین ہین
یا دی گئی ہین اور کچھ بمقام گال ودیگر مکانات مین رکھے
ہین وہ بھی کمشنران جو منجانب گورنر مقرر ہونگے میجر اگنیو
صاحب کو جنکو واسطے لینے اون سب اشیا اور فہرست
کے گورنمنٹ مندراس نے مامور کیا ہے حوالہ کردینگے

جواب

تمام اشیاء تجارت وسامان ودیگر اسباب ہر قسم متعلقہ
سرکار جو جہازون پر جو زیر التواپ قلعہ لنگر ڈالے ہوے
ہین یا باہر ہین اور کچھ انکے سرکار مین یا دیگر مکانات باشندگان
مین رکھے ہین اور نیز وہ سب اسباب ہر قسم جو اسیطرح
کال اور کالیتور مین یا کسی اور مقام واقعہ جزیرہ سیلون
ماتحت گورنمنٹ مین رکھے ہین وہ سب اشیا کمشنران
مامورہ منجانب گورنر وال انجلبیک حوالہ میجر اگنیو صاحب
اجنٹ کے جنکو گورنمنٹ مندراس نے اونکے لینے
کیواسطے مقرر کیا ہے عرصہ تین ہفتہ مین تاریخ ہذا
سے کردینگے

شرط ششم

مگر جو کہ کمپنی نے سال ہاے گذشتہ مین روپیہ قرض
سودی ملازمین اور باشندگان سے لیا ہے او جب
اونکو ضرورت ہوئی تو اونھون نے پانچ لاکھ ریکس ڈالر
کے جنکا قریب نصف اب خزانہ مین موجود ہے اس
اقرار پر جاری کیے کہ وہ روپیہ تحصیل ہوجائے اور چونکہ

جواب

چونکہ مستروان انجلیک نے افسران کمانڈنگ افواج
بحری وبری شاہی کی اطمینان کی ہے کہ عدم منظوری
درخواست مندرجہ شرط ششم سے کلیتہ بربادی آبادی کی
ہوگی لہذا وہ انتظام ذیل درباب رواج زر کاغذی جو
مذکور منظور کرتے ہین بشرطیکہ تمام اسباب سرکاری

شرط اول

اس سپردگی مین شامل ہونگے شہر گال اور قلعہ گال لیتور معہ جمیع علاقجات ملحقہ واراضی ومواضع وغیرہ متعلقہ آنریبل ڈچ ایسٹ انڈیا کمپنی اور گورنر بنام کمانڈر اور گورنسل گال اور کمانڈنٹ گال لیتور احکام جاری کرینگے کہ وہ حسب شرائط مندرجہ سپرد کردین

جواب

منظور ہے

شرط دوم

قلعہ معہ ملحقات اوسکے اور توپخانہ اور سامان جنگ وگوداموں رسد و دیگر اسباب متعلقہ کمپنی معہ نقشجات وکاغذ متعلق قلعہ بلااخفا رکھے یا علیحدہ رکھنے کسی چیز سبکے من وعن حوالہ کردیے جائینگے

جواب

منظور ہے کو انعد پیمایش سروی متعلقہ علاقجات جزیرہ سیلون معہ نقشجات کنارہ و دیگر نقشجات سرکاری بھی شامل ہونگے یعنے ساتہ دیگر کاغذ کے حوالہ کردیے جائین

شرط سوم

اور چونکہ کتب کولمبو وکتب گال مین دو برس مندرج نہین ہین لہذا یہ کتب بموجب بقایا کے جواب باقی ہے تیار کیجائیگی اور مہلت معقول ایدیسترس وانجلبیک اور ایدینسترسن وان درسپین کو جو مقام گال مین مامور ہین معہ اونکے مددگاران کو دیجاسیہ کہ کتب مذکورہ داخل کرین اور وہ اس عرصہ مین اپنی اپنی تنخواہ اور دیگر حقوق معمولی پاینگے چونکہ مستری آہنگر و بیلدار و نجار و سربراہ اسلحہ و خشت ساز بموجب حساب متعلقہ اپنے کے خرچہ پاتے ہین لہذا اون حسابات کی پرتال ہمارے محاسب کرینگے اور روپیہ انگریز دینگے اور کاریگران مذکورہ بالا ذمہ دار اون اشیا کے ہین جو اونکے سپرد ہین

جواب

ایک سال یا اٹھارہ ماہ اگر ضروری متصور ہون اوسواسطے ترتیب کتب کے اسقدر مہلت دیجائیگی اور اس عرصہ مین تنخواہ واجبی ملازمین ڈچ کمپنی کو جو ضرورتاً رکھی جاینگی دیجائیگی اور حسابات کاریگران کی پرتال ہوکر روپیہ دیا جائیگا

کے ہوگی اور اوسیطرح خاطرداری کے ساتھ اونکی رخصت بھی بعد گفتگو معاملہ جسواسطے وہ آئے ہونگے کیجائے گی +

شرط سیزدہم

راٹ آنریبل لارڈ ہوبرٹ گورنر اور اہالیان کونسل نے مطابق شرائط عہدنامہ دوامی و مدامی کے اوپر دستخط اپنے اپنے اور مہر آنریبل کمپنی کی کردی مگر منظوری و غیر منظوری آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی موجودہ ولایت پر جو عرصہ دو سال مین تاریخ ہذا سے حاصل ہوگی یہ عہدنامہ منحصر رکہا گیا ہے اسپر مہر اور دستخط بمقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۱۲ ماہ فروری سنہ ۱۷۹۶ع ہوے

دستخط ہوبرٹ
دستخط ایلیو کلارک
دستخط ایڈورڈ سانڈرس
دستخط ای ڈبلیو فیلو فیلڈ

مہر کمپنی

نمبر ۹۹

شرائط جو درباب سپرد کردینے کولومبو اور دیگر مقامات ڈچ کے قرار پائین

تمہید

جان جیرلڈوان انجلیک کونسل ہند گورنر اور ڈائرکٹر علاقہ مقبوضات ڈچ واقعہ جزیرہ سیلون کہتے ہین کہ وہ قلعہ کولومبو بموجب شرائط ذیل عرصہ تین روز مین سپرد کرنیل سٹوارٹ اور کپتان گارڈنر صاحب کمانڈنگ افواج انگریزی کے کردینگے

جواب

میجر پاٹرک ایلگزینڈر اگینو اجوٹنٹ جنرل افواج انگریزی موجودہ جزیرہ سیلون باعتبار اختیارات جو اونکو کرنیل جیمس سٹوارٹ کمانڈنگ فوج انگریزی اور ایلین ٹائڈ گارڈنر صاحب کپتان ہزدین جہاز شاہی اور افسر کلان فوج بحری موجودہ بمقابلہ کولومبو راضی ہین کہ سپردگی قلعہ کولومبو در شرائط ذیل منظور کرتے ہین بشرطیکہ شرائط سپردگی آج شام کو دستخط ہوجاوے اور قلعہ کل صبح دس بجے تک حوالہ فوج انگریزی بموجب شرائط مندرجہ ذیل ہوجا

محصول باوسی شرحسے لیا جائیگا اور وہی قواعد نسبت اونکے مرعی ہونگے جو نسبت دیگر تجاران کے
جو زیر روئے آنربیل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی تجارت کرتے ہین مرعی و مسلوک ہوتی ہین

شرط ہشتم

آنربیل کمپنی کسیوقت مداخلت کسی علاقہ مفوضہ حال راجہ کانڈیا مین نکرینگے باستثنا اونکے جو راجہ کانڈیا
بنظر ازدیاد دوستی آنربیل کمپنی کو بعد ازین دینگے اور سوائے اسکے راجہ کانڈیا بیان کرتے ہین کہ اکثر مقامات
اونکے فوج ڈچ نے زبردستی لیلیے ہین اسکی تحقیقات بعد لینے مقامات مقبوضہ واقعہ جزیرہ سیلون کرکے
بعد جنگ راجہ کانڈیا کو واپس دینگے درحالیکہ وہ قابض دوامی علاقہ مقبوضہ ڈچ پر رہینگے تو وہ ایسے
مقامات بھی واپس دینگے جنکی نسبت دعوی راجہ کا ثابت ہوگا مگر علاقجات واقع کنارہ سمندر مع اضلاع
ملحقہ کمپنی اپنے تحت مین رکھینگے اور باوجود شرط مذکورہ بالا کے جب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مقامات
ڈچ واقع جزیرہ سیلون پر قابض ہونگے تو وہ راجہ کانڈیا کو ایک مقام اوپر کنارہ کے بھی اس غرض سے
دینگے کہ وہ نمک اور مچھلی کافی واسطے صرف اوسکی رعایا کے بہم پونہچائین

شرط نہم

بعد انتظام ہونے عہدنامہ ہذا کے کوئی اور محصول جدید متعلق راجہ کانڈیا یا کسی علاقہ واقع جزیرہ سیلون کے
باستثنا اوسکے جو قوم ڈچ سے لیا جائیگا بغیر اطلاع دربار کانڈیا اور منظوری راجہ کہیں بروئے کار نہین آئیگا

شرط دہم

آنربیل کمپنی ہر وقت آمادہ مدد دہی راجہ کانڈیا بیچ بہم پونہچانے ایسی اشیا ضروری کے جو راجہ کو مطلوب
ہونگی اور جو پیداوار ملک راجہ سے نہونگی جزیرہ سیلون اور دیگر علاقجات مین رہینگے

شرط یازدہم

آنربیل کمپنی کے سفیر جو ہر سال مع خطوط و تحفہ جات آئینگے وہ بحضور ستری لنکیشور اگیاسیلانہ
اتماپریاترو اسل کے حاضر کیے جائینگے اور بعد حصول رخصت ستری لنکیشور اگیاسیلانہ
اوتماپریاترو اسل کے مراجعت کرینگے

شرط دوازدہم

اور سفیران ستری لنکیشور اگیاسیلانہ اوتماپریاترو اسل کے حسب معمول خاطرداری بمنجانب آنربیل انگریزی کمپنی

شرط سوم

بعد ازین آنریبل کمپنی پر فرض ہوگا کہ وہ امداد راجہ کاندیا کی بیچ حفاظت اوسکے ملک اور مذہب کے جسکو بوناگم کہتے ہین بخلاف تمام دشمنان کے کرینگے اور اسیطرح راجہ کاندیا بھی آنریبل کمپنی کی اعانت بمقابلہ دشمنان کے جو حملہ آور جزیرہ سیلون پر ہونگے کرینگے

شرط چہارم

بنظر اسکے کہ حفاظت اور اعانت آنریبل کمپنی کی مہیا اور موجود رہے اور اسیواسطے اونکی فوج جزیرہ سیلون مین موجود رہے راجہ کاندیا واسطے ہمیشہ کے ایک مقام موقع کا آنریبل کمپنی کو دینگے اور اس مقام سے قوم ڈچ کو کچھ سروکار نہین رہیگا اور آنریبل کمپنی کو منجانب راجہ کاندیا اجازت کلی حاصل ہوگی کہ وہ مقام مذکور مین قلعجات اور کارخانجات ضروری تیار اور تعمیر کرین

شرط پنجم

بنظر ترقی اور استحکام دوستی مجوزہ راجہ کاندیا وعدہ کرتے ہین کہ تجارت اور سوداگری اوسکے ملک کی خصوصًا تجارت دارچینی بعد ازین ساتھہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے کیجائیگی اور کسی اور قوم سے نہوگی

شرط ششم

بالعوض ایسی اجناس تجارت کے جو راجہ کاندیا یا اوسکی رعایا دیگی خصوصًا دارچینی کی آنریبل کمپنی سکہ طلا و نقرہ و قماش و کپس و اجناس متفرق و نبات و گندہک و شورہ و سیسہ و پتھری و تلوار و بنادیق وغیرہ اشیا اوسقدر دینگے جسقدر وقت فروخت یعنے ہنگام معاملہ خرید و فروخت قرار پائیگا ورنہ اونکو اختیار حاصل رہیگا کہ دیگر مقامات مین اپنی اشیا فروخت کرین

شرط ہفتم

[illegible] کاندیا کو اجازت ہوگی کہ وہ دس جہاز یا کشتی تک کرایہ کرین اور جو اجناس ایمنین ہونگی وہ محصول [illegible] بار اشیاء مذکورہ کھولے جائینگے مگر ایک فہرست اونکی منجانب اشخاص ناموزہ [illegible] جہاز اور کشتی ہای دیگر کی تلاشی اور امتحان اشیا وہ عہدہ دار کرینگے جو اس کام [illegible] آنریبل کمپنی مین مامور ہونگے اور جس لنگرگاہ مین جہاز وغیرہ جائینگے وہانکا عہدہ دار [illegible] جہازات و کشتی ہای مذکورہ بالا جو راجہ یا اونکے رعایا کرایہ کرے [illegible]

محصول اوسی شرح سے لیا جائیگا اور وہی قواعد بنسبت اونکے مرعی ہونگے جو بنسبت دیگر تجاران کے
جو زیر روانہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی تجارت کرتے ہین مرعی و رسلوک ہوتی ہین

شرط ہشتم

آنریبل کمپنی کسیوقت مداخلت کسی علاقہ مفوضہ حال راجہ کانڈیا مین نکرینگے باستثناء اونکے جو راجہ کانڈیا
بنظر ازدیاد دوستی آنریبل کمپنی کو بعد ازین دینگے اور سوائے اسکے راجہ کانڈیا بیان کرتے ہین کہ اکثر مقامات
اونکے فوج ڈچ نے زبردستی لیلیے ہین اسکی تحقیقات بعد لینے مقامات مقبوضہ واقعہ جزیرہ سیلون کرکے
بعد جنگ راجہ کانڈیا کو واپس دینگے درحالیکہ وہ قابض دوامی علاقہ مقبوضہ ڈچ پر رہینگے تو وہ ایسے
مقامات بھی واپس دینگے جنکی بنسبت دعوی راجہ کا ثابت ہوگا مگر علاقجات واقع کنارہ سمندر معہ اضلاع
ملحقہ کمپنی اپنے تحت مین رکھینگے اور باوجود شرط مذکورہ بالا کے جب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مقامات
ڈچ واقع جزیرہ سیلون پر قابض ہونگے تو وہ راجہ کانڈیا کو ایک مقام اوپر کنارہ کے بھی اس غرض سے
دینگے کہ وہ نمک اور مچھلی کافی واسطے صرف اوسکی رعایا کے بہم پونہچائین

شرط نہم

بعد انتظام ہونے عہدنامہ ہذا کے کوئی اور حد جدید متعلق راجہ کانڈیا یا کسی علاقہ واقع جزیرہ سیلون کے
باستثناء اوسکے جو قوم ڈچ سے لیا جائیگا بغیر اطلاع دربار کانڈیا او منظوری راجہ کہی بروئے کار نہین آئیگا

شرط دہم

آنریبل کمپنی ہروقت آمادہ مدد دہی راجہ کانڈیا بیچ بہم پونہچانے ایسی اشیاء ضروری کے جو راجہ کو مطلوب
ہونگی اور جو پیداوار ملک راجہ سے نہونگی جزیرہ سیلون اور دیگر علاقجات مین رہینگے

شرط یازدہم

آنریبل کمپنی کے سفیر جو ہرسال معہ خطوط و تحفہ جات آئینگے وہ بحضور سستری لنکیشور اگیا سیلانہ
اتہاپریاترو اسل کے حاضر کیے جائینگے اور بعد حصول رخصت سستری لنکیشور اگیا سیلانہ
اوتہاپریاترو اسل کے مراجعت کرینگے

شرط دوازدہم

اور سفیران سستری لنکیشور اگیا سیلانہ اوتہاپریاترو اسل کے حسب معمول خاطرداری بجانب آنریبل انگریزی کمپنی

شرط سوم

بعد ازین آنریبل کمپنی پر فرض ہوگا کہ وہ امداد راجہ کاندیا کی بیچ حفاظت اوسکے ملک اور مذہب کے جسکو بودہ کہتے ہین بخلاف تمام دشمنان کے کرینگے اور اسیطرح راجہ کاندیا بھی آنریبل کمپنی کی اعانت بمقابلہ دشمنان کے جو حملہ آور جزیرہ سیلون پر ہونگے کرینگے

شرط چہارم

بنظر اسکے کہ حفاظت اور اعانت آنریبل کمپنی کی مہیا اور موجود رہے اور اسیواسطے اونکی فوج جزیرہ سیلون مین موجود رہے راجہ کاندیا واسطے ہمیشہ کے ایک مقام موقع کا آنریبل کمپنی کو دینگے اور اس مقام سے قوم ڈچ کو کچھ سروکار نہین رہیگا اور آنریبل کمپنی کو منجانب راجہ کاندیا اجازت کلی حاصل ہوگی کہ وہ مقام کون مین قلعجات اور کارخانجات ضروری تیار اور تعمیر کرین

شرط پنجم

بنظر ترقی اور استحکام دوستی مجوزہ راجہ کاندیا وعدہ کرتے ہین کہ تجارت اور سوداگری اوسکے ملک کی خصوصاً تجارت دارچینی بعد ازین ساتھہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے کیجائیگی اور کسی اور قوم سے نہوگی

شرط ششم

بالعوض ایسی اجناس تجارت کے جو راجہ کاندیا اوسکی رعایا دیگی خصوصاً دارچینی کی آنریبل کمپنی سکہ طلا و نقرہ و قماش و کپڑ و اجناس متفرق و بانات و گندہک و شورہ و سیسہ و پتہری و تلوار و بنادیق وغیرہ اشیا اوسقدر دینگے جسقدر وقت فروخت یعنے ہنگام معاملہ خرید و فروخت قرار پائیگا ورنہ اونکو اختیار حاصل رہیگا کہ دیگر مقامات مین اپنی اشیا فروخت کرین

شرط ہفتم

راجہ کاندیا کو اجازت ہوگی کہ وہ دس جہاز یا کشتی تک کرایہ کرین اور جو اجناس اونمین ہونگی وہ محصول سے بری ہونگی اور نہ بار اشیاء مذکورہ کھولے جائینگے مگر ایک فہرست اونکی منجانب اشخاص مامورہ راجہ کاندیا داخل ہوگی جہاز اور کشتی ہای دیگر کی تلاشی اور امتحان اشیا وہ عہدہ دار کرینگے جو اس کام کیواسطے لنگرگاہان مقبوضہ آنریبل کمپنی مین مامور ہونگے اور جس لنگرگاہ مین جہاز وغیرہ جائینگے وہان کا عہدہ دار تلاشی لیگا اور جسقدر جہاز باستثناء جہازات و کشتی ہای مذکورہ بالا جنکو راجہ یا اونکے رعایا کرایہ کرینگے اونپر

آنریبل لارڈ ہوبرٹ گورنر اور اہالیان کونسل تصدیق اور صحیح کرینگے اور جسپر مہر آنریبل کمپنی کی ہوگے منظور ہوگا

اسپر دستخط اور مہر فریقین کی بمقام دربار کاندی بروز دوشنبہ تاریخ ۲۹ ماہ پورآتشی سنہ ۱۷۱۷ رجدا مطابق ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۹۵ ہوئی

دستخط آرا مندروز	دستخط وزیر دوم	دستخط وزیر اول
مہر	مہر	مہر

بحاضری

دستخط مستر کلند کنگ ستون

ترجمہ جہانتک ممکن تھا زبان ملابار سے بصحت ہوا

دستخط بوندا بلی جیا مودلی

مترجم کمپنی

نمبر ۹۰

شرائط عہدنامہ دوستی منعقدہ معرفت رابٹ آنریبل لارڈ ہوبرٹ گورنر و اہالیان کونسل بابت سرانجام امور آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بمقام فورٹ سینٹ جارج اور معرفت ستری لنکیشو ورا گیا مہاراجہ مینا راجسٹری ببلا تا اوتما بیرا بتر دو اسل راجہ کاندی

شرط اول

آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ کاندیا بعد ازین ہر اسم دوستی و اتفاق فیمابین جاری رکھینگے جبتک خورشید و ماہ قائم ہین یعنے واسطے ہمیشہ کے

شرط دوم

بعد ازین آنریبل کمپنی اور نہ اونکے کوئی ماتحت دوست اوس شخص کے ہونگے جو دشمن راجہ کاندیا کا ہوگا اور نہ راجہ کاندیا اور نہ اونکا کوئی ماتحت دوست اونکے ہونگے جو دشمن آنریبل کمپنی کے ہونگے

ستری لنکیشو درگیا مہاراجہ ناینار جسٹری میلانا اتوماپیراتردد اسل راجہ کاندی کے اور رابرٹ اندروصاحب سفیر نے منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے منعقد کیا

شرط اول

راجہ کاندی اور آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بعدازین باتفاق اور دوستی صادق باہمی اوسوقت تک قائم اور جاری رہینگے جبتک ماہ وخورشید قائم ہے یعنے واسطے ہمیشہ کے

شرط دوم

بعدازین نہ آنریبل کمپنی اور نہ کوئی شخص ماتحت اونکے ایسے شخص سے دوستی رکھیگا جو دشمن راجہ کاندی کا ہوگا اور نہ راجہ کاندی اور نہ کوئی شخص ماتحت اونکے ایسے شخص سے دوستی رکھیگا جو دشمن آنریبل کمپنی کا ہو

شرط سوم

بعدازین آنریبل کمپنی پر واجب ہوگا کہ وہ حفاظت راجہ اور ملک اور مذہب سیلون جسکو مذہب بوتاگم کہتے ہین بمقابلہ دشمنان کرینگے

شرط چہارم

بدین سبب کہ حفاظت اور اعانت آنریبل کمپنی مہیا رہے اور اونکی فوج اس غرض سے جزیرہ سیلون مین رہے راجہ کاندی بغرض مقامات مناسب آنریبل کمپنی کو دینگے اور نسبت انکے فوج کچھ کا کچھ استحقاق ہوگا اور آنریبل کمپنی کو اجازت راجہ کاندی حاصل ہوگی کہ وہ قلعجات اور کارخانجات جہان ضرورت ہو تیار کرین

شرط پنجم

بدین نظر کہ اتفاق اور دوستی منعقدہ مین ترقی اور استحکام ہو راجہ کاندی وعدہ کرتے ہین کہ تجارت اور سوداگری جزیرہ سیلون (خصوصاً تجارت دارچینی) بعدازین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے ساتھہ اور کسی اور قوم کے ساتھہ بشرائط و قواعد جو بعدازین فریقین تجویز کرینگے جاری رہیگی +

شرط ششم

چند تجویز عہدنامہ مجوزہ و دیگر مراتب کے جواب زیر تجویز مین کوئی امر جدید اختیار یا سرانجام درباب جزیرہ سیلون بغیر اطلاع دربار کاندی و منظوری راجہ نہین کیا جائیگا

عہدنامہ ہذا تمہید ایک اور عہدنامہ کامل دوستی و تجارت جسکو مین وعدہ کرتا ہون کہ بعدازین رابرٹ

وررا جہ موتوسامی کو ہلاک کیا

جو سزا اے راجہ کاندی کے ساتھہ ہوئی تہی وہ دو سال تک نہایت سختی کے ساتھہ ہوئی اور لڑائی جب موقوف ہوئی کہ جب دونو فریق ماندہ ہو گئے بعد ازان اس سال کے واسطے صلح ہوئی مگر کوئی عہدنامہ باشرط با ضابطہ نہین ہوئی اس عرصہ مین ملامی تلادی کو وکرم راجہ سنگہا نے بعلت جرم خلاف ریاست کے قتل ۱۸۱۲ء مین قتل کیا حرکات وحشت آمیز اور خلاف طریق انسانیت جو راجہ نے کین اونسے رعایا کو نہایت اندیشہ و بدمزگی پیدا ہوئی اور وہ صرف قابو سرکشی کے جو یار ہے آخرکار اخیر ۱۸۱۴ء مین ایک گروہ تجاران کو جو علاقہ انگریزی سے ملک راجہ کاندی مین واسطے تجارت کے گئے تھے راجہ نے بجرم جاسوسی گرفتار کیا اور اونکے اکثر عضو بریدہ کر کے اونکو واپس اونکے ملک کو روانہ کیا پس فوراً سامان جنگ شروع ہوا اور ماہ فروری ۱۸۱۵ء کاندی پر قبضہ بغیر کچھہ بھی مقابلہ کے ہو گیا اور راجہ وکرم راجہ کنسیا کو گرفتار کر کے بمقام ویلور روانہ کیا اس مقام مین اوسنے ۱۸۳۲ء مین وفات پائی بتاریخ ۲ ماہ مارچ ۱۸۱۵ء بمشورہ نمبر ۱۰ اسرداران کاندی نے موافق رسوم مرعی کے بیدخل کیا اور حکومت کل جزیرہ سیلون کی باختیار شاہ انگلستان رہی اور یہہ وعدہ ہوا کہ قدیم طریق حکومت کاندی اور رسوم اور آئین اور مذہب رعایا جاری رہیگا بعد ازین دو سال تک ملک مین امن امان رہا اور شرائط عہدنامہ کا لحاظ بایمانداری منجانب گورنمنٹ انگریزی رہا مگر رعایا بہت کم خیرخواہی گورنمنٹ اپنے دلمین رکہتی تہی لہذا ۱۸۱۷ء مین اونہون نے سرکشی اختیار کی آخر ۱۸۱۸ء مین سرکشی موقوف کی گئی اور کل ملک مین امن وامان قائم ہوا اس سرکشی سے یہہ فائدہ پیدا ہوا کہ ترمیم عہدنامہ ۱۸۱۵ء موافق نمبر ۱۰۲ کے ہوا اسکی رو سے رعایا کو تظلم ریکسیان سے اس طریق پر آزاد کیا کہ جو خدمتگزاری اونکی تعاون کرہی اور محاصل کا معاوضہ دہم حصہ پیداوار سے کیا گیا اور انتقال انتظام و نصفت رہی اور پر اجنبی کے جو حسب قاعدہ قائم کیجاے کیا گیا اسوقت سے امنیت ملک بلاتخلل قائم رہی ہے گو چند مراتب ارادہ بے سود سرکشی ہوئی

نمبر ۹۷

عہدنامہ مینیدی جو ساتھہ راجہ کاندی کے بتاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر ۱۷۹۵ء منعقد ہوا

عہدنامہ دوستی و اتفاق جو زیر سندہ راجہ کارناسناوی رتنا اگیاسیناتی بتیا گیابلی گمہنی اتہارامنگتما انورگلا اورناوارتنا ویراوکرم رندام سیناوی بنیا گیا اودا گمیہی اتہارامنگتما انورگل وزیر درجہ اول و دوم نے منجانب

گورنر کو رغبت دی کہ وہ ایسی تدبیر کرے کہ راجہ کو ملک انگریزی مین بہیجکر اڈیگر ند کو رکو اجازت کرنے حکومت کی بمقام کانڈی جہان ابہی فوج ملکی انگریزی موجود رہیگی وتیز جونیزہ بیولیہ سفیر کی ہوئی ممکن تہی کہ وہ جاکر راجہ سے ایک عہدنامہ جدید کرتا مگر یہہ تدبیر بکار گئی مگر اڈیگر نے ارادہ مصمم کیا کہ اس مطلب کو جنگ کرکے حاصل کرے ۱۸۰۲ء مین اکثر تجاران رعایای انگریزی گورنمنٹ گرفتار ہوکر لوٹے گئے معاوضہ دینے سے انکار ہوا لہذا ماہ فروری ۱۸۰۳ء فوج انگریزی تین ہزار نفری نے اگر کانڈی پر قبضہ کیا اسکے راجہ اور اوسکی رعایا نے چہوڑ دیا تہا مسمی موتوسامی جو خاندان راجہ سے تہا اور بروقت گدی نشینی وکرم راجہ سنگہ کے بہاگ کر ملک انگریزی مین چلا گیا تہا اب گدی نشین ریاست کیا گیا اور عہدنامہ سی اوسکے ساتہہ منعقد ہوا جسکے روسے اضلاع وسیع شامل گورنمنٹ انگریزی کیے گئے اور اقرار ہوا کہ فوج ملکی انگریزی مقام کانڈی رہا کرے اور راجہ کو ممانعت ہوئی کہ کسی قسم کے حق کی گفتگو کسی رئیس ملک غیر کے ساتہہ کرے ازروے ایک عہدنامہ جدید جو اڈیگر کے ساتہہ ہوا تہا راجہ کو حکم ہوا کہ جاکر مقام جافنا مین معہ شان وشوکت راجگی قیام پذیر رہے اور اڈیگر بمقام کانڈی حکمرانی کیا کرے اپنی بی ایمانی کی کامیابی سے حاصل کرکے اڈیگر بالامی تلاوی نے ارادہ کیا کہ راج اپنے نام سے کرے اور گورنر مسٹر بارتہہ کو گرفتار کرکے فوج ملکی کانڈی کو تباہ اور برباد کرے مگر اتفاقاً از گرفتاری مسٹر بارتہہ بری رہا ہوا مگر ماہ جون ۱۸۰۳ء باشندگان حملہ آور او پر قلعہ کانڈی کے ہوے اور بحیلہ جان بخشی انکو حاضر ہونیکو حکم دیا مگر بعد ازان فریباً اونکو

مہر کمپنی	دستخط ای دی بدی
	دستخط جی جی دین انجل بیک
	دستخط بی ایل سمنٹ
	دستخط ای موین
	دستخط بی ایچ بوبر واٹر
	دستخط سنگالی سیریلا تیادرسوای سری
مہر راجہ	دستخط کرتی سری راجہ سنکہا

ان تدابیر کی اصلیت کی ملاحظہ کیواسطے دیکہو لفٹنٹ صاحب کی تاریخ سیلون جلد دوم حصہ چہارم باب سوم

انتظام آباد ہماے مقبوضہ واقعہ سیلون کا سپرد گورنمنٹ مندراس کے ہوا مگر یہ ارادہ ناموافق کہ انتظام ملکی مندراس یہان جاری کرنا مناسب ہے اور جسکے باعث سرکشی

دونو سرکارون کی رعایا کو اجازت ہوگی کہ وہ فیمابین تجارت کرین اور اسی نظر سے باشندگان کاندیا کو وہ آمدورفت کولو مبو وکلے و دیگر مقامات مین اور خرید فروخت اوسیطرح ساتھہ آزادی کے کیا کرین اور وہی حقوق اس بارہ مین اونکو حاصل ہونگے جو رعایاے کمپنی کو حاصل تھے اور اسیطرح رعایاے کمپنی کو اجازت ہوگی کہ وہ راجہ کے ملک مین تجارت کیا کرین تاکہ آیندہ دونو قوم واحد متصور ہوکر جملہ حقوق کے بلاتفاوت سزاوار سمجھی جاوین

شرط چہاردہم

چونکہ اب بہتری فریقین معاہدہ کی اسمین ہے کہ پیداوار ملک کی ترقی پیش نظر رکھین اور اشیا بطریق ناجائز جانے نپائے لہذا راجہ اور نیز کمپنی اقرار اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ باہم مدد کیا کرینگے اور اسی نظر سے جو کوئی چیز ملک راجہ مین گرفتار ہوگی کو وہ کسی رعایاے کمپنی کی ہو مگر نیلام ہوکر خزانہ راجہ مین جمع ہوگی اور اسکی کچھہ اور تدابیر منجانب رعایاے کمپنی نہوگی اور اسیطرح اگر کوئی چیز علاقہ کمپنی مین گرفتار ہوگی وہ بھی ضبط ہوکر کمپنی کو ملیگی کو وہ کسی رعایاے راجہ کی ہو

شرط پانزدہم

اگر راجہ کو ضرورت کسی چیز ملک غیر کی ہوگی تو کمپنی اونکو بموجب بیجک کے بہم کردینگے اگر بیجک کا ملنا ممکن ہوگا

شرط شانزدہم

اور راجہ اور عمائد دربار بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کمپنی کو بمقام نبکالی وترنکو میلے کے جسقدر لکڑی کمپنی کو درکار ہوگی بہم کردینگے

شرط ہفتدہم

تمام اشخاص خواہ یورپ زاد یا قوم ملئی سپاہی ہون اور سب لوگ جو سپاہ انگریزی و ملکی سے فرار ہوینگے اور تمام سرکشان جو ملک کمپنی سے مفرور ہوتے تھے فوراً حوالہ کردیے

نمبر ۹۹ حاضر آکر اطاعت اختیار کی جسکے رو سے آبادیہاے ٹوچ شامل گورنمنٹ انگریزی کی گئین

اور اسیطرح کمپنی کو اجازت ہوگی کہ وہ علاقہ پاتن راجہ سے یعنے دسادی سفر یکام اور پٹن اور حالار کورل اور سات کورل سے تاکوسلانی وارچینی چہیلین

شرط نہم

راجہ احکام بابتہ دارچینی کے جو اونکے علاقہ بالا مین بجانب مشرق کوہ بلانی پیدا ہوتی ہے جاری کرینگے کہ اونکی رعایا چہیلا کرے اور صرف کمپنی کو بمقام کالی وکلو میو ومتورا بہ نرخ پانچ پگودا فی بار پچاس سیر اچھی دارچینی کے دیا کرین

شرط دہم

کمپنی باستثنا ء اور جزیرو نکے ہاتھی دانت یعنی عاج اور سیاہ مرچ اور الائچی اور ٹن اور چھالیا اور موم بموجب نرخ ذیل کے لیا کرینگے یعنے بابتہ لصف سیر سیاہ مرچ کے بانزادی وزن پانچ فیصدی چار ستا پوریا ایک چوبیسوان حصہ پگودا اور بابتہ لصف سیر ٹن کے بانزادی وزن پانچ فیصدی دو ستا پوریا ایک اڑتالیسوان حصہ پگودا اور بابتہ ایک بار چھالیا جسمین اچھی خشک چھبیس ہزار چھالیا ہوگی اور جو راجہ کی طرف سے دیا جاویگا تین سکس دو سو یعنی ایک اور نصف پگودا اور بابتہ فی پچاس سیر اچھی خالص موم کے پچیس اور ایک لصف سکس دلریا ساڑھے بارہ پگودا

شرط یازدہم

[illegible] نے کبھی یہان تجارت ہاتھی دانت کی نہین کی ہے لہذا اوسکی قیمت معلوم نہین اور [illegible] تجویز ہوکر قرار پائیگی

شرط دوازدہم

اگر [illegible] کسی اور چیز پیداوار ملک راجہ کی ہوگی تو اوسکی قیمت واجبی طے کیجائیگی

شرط سیزدہم

ایک سفیر سنگالی سندہ اس کو بہیجا گیا تہا اوسنے عہد نامہ نمبر ۹۸ بتاریخ ۱۲ ماہ فروری ۱۷۶۶ء
منعقد کیا مگر راجہ کاندی نے باغواے ایک گروہ درباریان جو خیر خواہ فوج تہے اوسکی تصدیق

اشخاص ماموره فریقین کے حسب تفصیل ذیل منظور ہوا ہے منعقد ہو یعنے منجانب مشہور
وطاقتدار کمپنی بنام ہائی مِٹی نس جنرل وف دی فری یونائٹیڈ نیدر لنڈ کے معرفت آنریبل ایمن ولم
فاک گورنر ڈائرکٹر و ممبران گورنمنٹ سیلون کے اور منجانب مہاراجہ مشہور اور نایب طاقتدار
راجہ کاندیا کے معرفت اونکے سفیران جو پیشہ سفارت کا نہین رکھتے مگر وقت ضرورت کار
عظیم اسپر مامور ہوتے ہین اور عمائد سلطنت سے ہین اور معرفت دربار سلے ڈمیمی
ریلشامی وساوی مٹیلی بلی سائنو لی رشلمی کرینڈ ڈیسیوا آف سفر گرم اور تین کارلنس الگانی
ریلشامی گرینڈ ڈیسیوا آف او دی بلیسٹ میواٹری ریلشامی وزیر اعظم مہاراجہ اور موریمی موہین ڈی ریم بلیناگی

شرط اول

آیندہ دوستی دوامی فیمابین راجہ کاندیا و عمائد سلطنت و دیگر رعایا ایک فریق اور ہزہائی نس
جنرل اوف دی فری یونائیٹیڈ نیدر لنڈ او ر ڈچ کمپنی اور دیگر باشندگان کے فریق ثانی قائم ہوگا

شرط دوم

مہاراجہ کاندیا و عمائد دربار اونکے مشہور اور طاقتدار سٹیٹس جنرل یونائٹیڈ نیدر لنڈ اور طاقتدار
ڈچ کمپنی کو مالک ذیحق و بزرگ تمام علاقجات مفصلہ ذیل کا جو اونکے اس جزیرہ مین اور
پاس قبل از جنگ تہے قبول اور منظور کرتے ہین یعنے سلطنت جفنا پٹنم مع علاقجات
ماتحت و اضلاع دینا جزیرہ منار مع علاقجات ماتحت و دساوی کولمبو وضلع گالے و دساوی
متورا و بنگلی و برنکو بالے و اراضی و سابق ماتحت اونکے تہے اور مہاراجہ اور عمائد دربار بذریعہ
اس تحریر کے اپنے تمام حقوق اور مرافق اراضی مذکورہ بالا کا جو وہ سابق رکہتے تہے یا اونکے
تخلیہ مین او نکے تہے ترک کرتے ہین

شرط سوم

راجہ کاندیا اور عمائد دربار سواے ازین حکومت تمام کنارہ جزیرہ کی حسب تفصیل ذیل جو اونکے
قبضہ مین قبل از جنگ نہتی کمپنی مذکور کو دیتے ہین یعنے بجانب مغرب کیلی سے اضلاع جفنا

حصہ سوم

عہدنامجات واقرارنامجات متعلق سیلون

اول گفتگو جو درباب معاملات حقیقت فیمابین گورنمنٹ انگریزی واقعہ ہند ورئیسان سیلون درمیان آئی سنہ ۱۶۶۴ مین ہوئی تہی جب ایک پیغام راجہ کاندی کے پاس واسطے رہا کرنے انگریزی جہازرانون کے جنکو اونہون نے قید کر رکہا تہا بہیجا گیا تہا اس پیغام کا کچہہ انجام مترتب نہین ہوا بعد ایک سو سال کے سنہ ۱۷۶۳ مین ایک پیغام صلحنامہ بہیجا گیا مگر یہہ صلح بخیلی کو نہین پہونچی سنہ ۱۷۸۲ مین بعد فتح اباد یہا سے وج واقعہ کنارہ کورومنڈل ایک فوج گورنمنٹ مندراس نے واسطے لینے مقامات وج واقعہ سیلون بہیجی اور مسٹر ہیو بوئیڈ ہمراہ گئے کہ راجہ کاندی سے عہدنامہ دوستی منعقد کرین اس غرض سے کہ از روے اوسکے راجہ نہ صرف رسد وغیرہ واسطے فوج انگریزی کے بہم پہونچائین بلکہ اپنی فوج بہی ہمراہ فوج انگریزی کے کرین مگر راجہ نے انکار کیا کہ وہ شریک جنگ بمقابلہ وج نہوگا اور نہ کوئی عہدنامہ اوسنے کریگا مگر ہان جو پیغام خاص شاہ انگلستان کا مرسلہ آوے سنہ ۱۷۹۵ تک گورنمنٹ انگریزی پاے استقلال اس جزیرہ مین نہین رکہہ سکے باخر سنہ مذکورہ ایک مہم گورنمنٹ مندراس نے کی اور مقامات ترکومیلی وجافنا وکلنبائین کو فتح کیا اور ایک عہدنامہ تمہیدی نمبر ۱ راجہ کاندی کے ساتہہ منعقد ہوا اس وقت مین کیفیت وج کہ کسطرح وہ ساتہہ حکومت کاندی کے ساتہہ راہ ورسم رکہینگے از روی عہدنامہ اخیر جو اونہون نے سنہ ۱۷۶۶ مین منعقد کیا تہا محدود ہوئی اونہون نے آپکو مالک کل کنارہ کا گردانا بلکہ کبہی خراج بہی راجہ کو نہین دیا تہا گو از روی عہدنامہ مشروط ہوا تہا

ترجمہ عہدنامہ فیمابین راجہ کاندی وگورنمنٹ کولمبو

روشن ہو خاص وعام پر کہ ہزایکسلنس الٹسٹر میس تینس جنرل اوف دی فری یونائٹڈ نذرلنڈ او مشہور اور طاقتور وج الیسٹ انڈیا کمپنی نے ایک فریق اور مہاراجہ مشہور اور طاقتور راجہ ومالک کرتی سری راجہ سنگہہ مہاراجہ معہ اپنے عمائد سلطنت ورؤسا دربار کے فریق ثانی نے باہم اقرار کیا کہ جو جنگ فیمابین سرکارین جاری تہی وہ موقوف ہو اور عہدنامہ صلح ودوستی حسب شرائط ذیل بطور بنیاد صلح ودوستی دوامی جو بنظر فوائد طرفین قرار پایا ہے اور بذریعہ اس تحریر کے صرفت

مالک سے رکھے اور خواہ متعلق فوج مقیم ملک مذکور کے ہو مگر تا قیام کمیشن مذکور صاحب موصوف باتفاق راے اور ہدایت کمیشن کے کاربند ہونگے

دستخط رابرٹ ایبرکرومبی

ختم شد حصۂ دوم جلد پنجم

ماتحت عہدہ داران جو ابدہ چیف افسر مقیم کلکتہ کے رہینگے اور ہم بیشک اب خیال کرسکتے ہو کہ اس انتظام اختیار وحکومت سے جو اونہون نے حاکم اعلی کو جو مقیم کلکتہ مقام واسطے ملک ملابار رہیگا آنریبل کمپنی نے کسقدر خرچ زائد بابت اس حاکم اعلی کے جنگران وحکمران اور دونو سپرنٹنڈنٹ کے اور دیگر عہدہ داران کے رہینگے اختیار کیا ہے صرف اس غرض سے کہ اس ملک مین اور بمبئی مین بُعد مسافت بہت ہے اور تمکو ضرورت اور تکلیف استغاثہ کرنے کی وہانسے بمبئی مین باقی نرہے بلکہ اپنی حقرسی اسی ملک مین کرو بہر حال تمکو اختیار حاصل رہیگا کہ اگر فیصلہ صاحبان سپرنٹنڈنٹ و چیف مجسٹریٹ سے تم ناراض ہو تو اپنا اپیل حسب ضابطہ گورنمنٹ بمبئی مین کرو مگر کسی صاحب سپرنٹنڈنٹ کے فیصلہ کی ناراضی سے اپیل بمبئی مین نہوگا کیونکہ قاعدہ یہہ ہے کہ اول اپیل فیصلہ صاحبان سپرنٹنڈنٹ بجدمت چیف مجسٹریٹ مقیم کلکتہ پیش ہوگا اور اگر کوئی فریق اس حاکم کے فیصلہ سے بھی ناراض ہوگا تو وہ بغیر ناراضمندی حاکم کے اپیل بنابمبئی مین کرسکتا ہے بموجب اوس قاعدہ کے جسکی تصریح اور تشریح کماحقہ صاحبان کمشنران کرینگے اور اوسکا ترجمہ زبان ملابار مین کراکر واسطے آگہی خاص وعام کے مشتہر کرینگے اور جب صاحبان کمشنران یہہ انتظام ختم کرینگے اور جو اقرارات وہ ہمسے درباب مالگذاری کے مناسب تصور کرکے قائم کرینگے (بشرطیکہ ہماری درخواست واجبی اور صحیح ہوگی) وہ اپنے عہدہ کمیشن کو برخاست کرکے اپنے سابق عہدہ جات پر واپس آجاینگے بعد ازان کل اختیار وحکومت ملک ملابار بموجب قواعد مذکورہ کے سپرد صاحب چیف مجسٹریٹ اور صاحبان سپرنٹنڈنٹ کے بموجب مدارج ماتحتی مذکورہ بالا کے ہوگا

چونکہ مسٹر فارمر نے شروع سے درجہ اول کا کام کیا ہے اور اسی سبب سے واقفیت ملک عادات ورسوم کی حاصل کی ہے اور راجگان اور رئیسان وغیرہ سے کتابت اور واقفیت پیدا کی ہے ہمنے اونکو چیف مجسٹریٹ مقام کلکتہ مقرر کیا اس حیثیت مین وہ ہدایت صاحبان سپرنٹنڈنٹ کو دینگے اور تحریرات صاحبان کمیشن سے بھی رکھینگے گو وہ بباعث کثرت کار مفوضہ چیف مجسٹریٹ اب ممبر اوس کمیشن کے نہین رہینگے الا بعد از برخاستگی کمیشن کل اختیار اور حکومت حسب مذکورہ بالا اونکے سپرد ہوگی خواہ وہ تعلق انتظام

جسقدر آمدنی اوس سے ممکن ہوگی وہ اوسیطرح محسوب ہوگی جسطرح پر یا اراضی باغات لی جاوے پانچ حصص کے چار حصہ کمپنی کے ہونگے

نقل سرکار چٹھی جنرل ایبر کرومنی گورنر بمبئی بنام جملہ راجگان و زمینداران کلان واقع ملک ملابار

مین تمکو اطلاع دیتا ہون کہ کمشنران نے میری اتفاق راے کے ساتھہ اور میری منظوری سے ایک نقشہ قواعد واسطے انتظام آیندہ اوس ملک کے جو شامل ہوا ہے (معہ ملک قدیم آنریبل کمپنی یعنے تیلی چری و ضلع ملحقہ کوچن) تجویز کیا ہے مطالب اوسکے مین اب تمکو لکھتا ہون تاکہ تم کلیہ متابعت اوسکی کرو اور تمکو یقین اس امر کا ہو کہ جسقدر وہ برعایت تمہارے فایدہ کے اور حفاظت اور امنیت کے اور نیز رفاہ کل ملک کے مرتب ہوا ہے چونکہ ملک مذکور اب ماتحت گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا اب اونپر بحیثیت بادشاہ منصف فرض ہے کہ تمام باشندگان کی رفاہیت مدنظر رکھین اور عزت اور رفاہ رئیسان ہر علاقہ و ضلع پیشنہاد رکھین

بنظر مراتب مذکورہ بالا کل ملک ملابار کوچن سے کنوی تک حتی الوسع دو قسمت مساوی مساوی مین منقسم ہوا ہے اور دونو کا انتظام تعلق دو صاحبان ملکی کمپنی کے سپرد ہوا ہے یہہ صاحب اپنی اپنی قسمت مین بطور اجنٹ گورنمنٹ انگریزی رہینگے اور اپنی اپنی قسمت مین بحفظ امنیت و عدالت گستری کرینگے اور تمسے مالگذاری جو تم گورنمنٹ کو دوگے لینگے اور یہہ صاحب زیر نگرانی و حکومت چیف کمپنی کے ملازمین کے جو علاقجات مذکور مین جسکو ضلع ملابار کہتے مین رہینگے اور اونکا مقام قیام کلکت ہوگا اس غرض سے کہ اگر کسی انتظام امور ہر دو قسمت مذکورہ بالا مین صاحبان ماموره سے غلطی واقع ہو تو اونکے افسر اعلی سے بمقام کلکت رجوع کیجاے یہہ صاحب افسر امور جزوی انتظام یا مالگذاری مین مداخلت نہین کرینگے مگر ہر وقت آمادہ انسداد غلطی صاحبان مامورہ ہر دو قسمت رہکر اونپر حکمرانی کرینگے اور یہہ امر وہ خواہ تمہاری درخواست پر یا کسی اور شخص کی درخواست پر جو اپنے کو کارروائی صاحبان سپرنٹنڈنٹ یا اونکے دیگر عہدہ داران سے مظلوم تصور کریگا عمل مین لاینگے اور صاحبان سپرنٹنڈنٹ اور اونکے

احکام اور صلاح افسران کمپنی رہیگا یعنے وہ افسر جو مقام کلکت واسطے اجراے اور انتظام عام امور ملابار مامور ہونگے اور اجراے کار اسطرح ہوگا کہ زمورن کے آدمی صاحب موصوف کے ملازمین کے ساتھہ متفق ہوکر اعانت کارروائی ٹکسال مین کرینگے اور بعد اداے جمیع اخراجات جو نفع خاص ٹکسال کا رہیگا وہ فیمابین زمورن اور آنریبل کمپنی کے بحصص مساوی تقسیم ہوگا

لہذا موافق اور بغرض تعمیل اقرارنامہ ماہ اگست سنہ ۱۷۹۲ مذکورہ بالا اور ماہ جون سنہ ۱۷۹۳ اور نیز اوسکے جو بذات خاص اجکان قرار پاچکا ہے اور گورنمنٹ اعلی نے منظور کیا ہے کہ نصفت دہی اور عدالت گستری اندرونی وکلیتہ ملک مذکور کی موافق قواعد نصفت دہی زیر اہتمام ونگرانی وہدایت اون لوگون کے رہیگی جنکو اس مطلب کے واسطے گورنمنٹ مامور کرینگے اور چونکہ وہ میعاد جو واسطے تحصیل مالگذاری بنسبت مہتممان ماموره کمپنی سرکار اہلکاران سموری موافق اقرارنامہ ماہ جون سنہ ۱۷۹۳ مقرر ہوئی تہی منقضی ہوگئی لہذا مین جیمس سٹیول صاحب مہتمم درجۂ اول بابت امور آنریبل کمپنی بیچ ملک ملابار کے باعتبار اختیارات جو مجہکو آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل سے حاصل ہین بذریعہ اس تحریر کے اقرار منجانب اور بنام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ساتھہ سموری مذکور یعنے زمورن راجہ بارہ کرم کے کرکے منظور کرتا ہون کہ انتظام علاقجات کلکت وقصبہ وکلیم پورام ودوکاپورام وبیاناد ونادو شرناد ونردلم وترنگ ناد وسیوگہاٹ بابت تحصیل مالگذاری علاقجات مذکورہ باستثناء اوس اختیار کے جو مشروحًا اونکے حکمنامہ اور ہدایت مین بنسبت آنریبل کمپنی کے قانونگویان کے اقرار کے حسب منشاے اقرارنامہ ماہ جون سنہ ۱۷۹۳ بطور رجسٹر دوامی منجانب گورنمنٹ مندرج ہے واسطے میعاد پانچ سال کے شروع یکم ماہ کشتی سنہ ۹۷۰ ملابار یا ماہ ستمبر سنہ ۱۷۹۴ سے حسب شرائط ذیل زمورن مذکور اور اونکے نائبان وکارندگان کے سپرد کیا جاے یعنے

راجہ مذکور یا اونکا وزیر یا اور اہلکاران کوئی اور محصول سواے اوسکے جو زیر تنگاوی درج ہے معہ رقم معمولی اخراجات تحصیل کے تحصیل نہین کرینگے اور موقوفی التیارم مویلا سے بذریعہ اسکے منظور ہوئی اور نیز نذرانہ یوتارنانے ہنس وبیتوبہی موقوف ہوئی +

ثانی کے بنظر حاصل کرنے اطلاع کامل اور قابل الاطمینان درباب رقم مالگذاری علاقجات
زن راجہ مذکور کے اور نیز واسطے مطابق بیان شام ناتھ سرادی کاریگر یعنے وزیر
درباب وعدہ کرنے اوسکے منجانب اپنے مالک کے بنا برادا کل جمع
خان جو اوسنے عہد ٹیپو سلطان مین قراردی تھی منظور ہوا ہے کہ متہمان و
مبلداران منجانب کمپنی ہر ایک ضلع مین مامور کیے جائین جو لبشراکت اہلکاران راجہ رموزن
و قانونگویان کے ایک سال تک تحصیل مالگذاری کیا کرین اور یہہ بھی شرط ہوئی ہے کہ قانونگویان
بطور رجسٹرار دوامی منجانب گورنمنٹ مقرر کیے جاتینگے ـــــ

اور چونکہ بعداد کثیر چوکیات جو بابت تحصیل سونگہام یعنے محاصل چونگی وغیرہ
او پر اشیاء تجارت کے باعث کمی تجارت وازین سبب موجب عدم بہتری ملک متصور ہے
لہذا یہہ بھی مشروط ہوکر بنظر نفع عامہ کے حکم ہوا کہ تمام علاقجات خشکی و محاصل پرمٹ وغیرہ
و مقامات تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرارنامہ ہذا سے اقرارنامہ ماہ جون سنہ ۹۳ اسنے واسطے
ہمیشہ کے متروک اور موقوف ہون اور محصول تجارت صرف اوپر اشیاء درآمد و برآمد ملک
جو باہر حدود علاقہ ملابار متعلقہ آنریبل کمپنی کے یعنے مقام کنوی سے کوچین تک لیا جاوے او
چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل ہونے والی اوپر اشیاء تجارت ملک غیر کے ہے اور او سنے
راہ و رسم پیدا کرنا اور قائم رکہنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بھی اقرار ہوتا ہے
کہ انتظام اس محاصل کا باختیار آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمین ایزادی کرین او چاہین
کمی شرح محاصل مذکور عمل مین لائین جیسا اونکو بنظر خوش معاملگی ہمارا کا غیر مناسب متصور ہو
مگر ایک آدمی ہمارا بھی یعنے رموزن کا بھی کمپنی کے اہلکاران پرمٹ کے ساتھہ واسطے
رکہنے حساب آمدنی بمقابلہ اونکے رہیگا

اور درباره امور متعلقہ ٹکسال کے اسطرح فیمابین کمشنران و رموزن راجہ بارو کہم
کے قرار پایا کہ حکومت اور ہدایت اور انتظام ان امور کا کہ کس قسم کا سکہ ڈالا جاویگا اور
کیسی چھاپ ہوگی اور کیسے مال کا ہر قسم کا سکہ بنیگا اور نیز کسقدر محاصل اداے تجاران
و مہاجنان بابتہ سکہ ڈالنے اونکے مال پر ہوگا تمام یہہ امور منحصر اوپر رائے اور موقوف اوپر

چونکہ ایک اقرارنامہ بابت سنہ ۹۶۸ ملابار مرقومہ تاریخ ۱۸ ماہ اگست سنہ ۱۷۹۲ عیسوی مطابق ۶ ماہ سنگھم سنہ ۹۶۷ ملاباری
کے سموری راجہ یا رہورن بارہ کرم نے ساتھ ولیم گیمبل فارمر صاحب اور میجر ڈو کمشنران جنکو
پریسیڈنسی بمبئی نے واسطے ملاحظہ اور انتظام کرنے علاقجات مفتوحہ واقعہ کنارہ یعنے ملابار
جو فوج انگریزی نے جنگ ٹیپو سلطان مین فتح کیے تھے مامور کیا تھا منعقد کیا تھا اوسمین منجملہ
اور شرائط کے شرائط ذیل مشروط تھین یعنے —

اول — یہہ کہ منجانب آنریبل کمپنی کے سربراہکاران واسطے تحقیق کرنے اصل تعداد روپیہ
جو بابت مالگذاری اور پرمٹ یعنے سائر کے وصول ہوا تھا مامور ہونگے اس غرض سے کہ
جو روپیہ زیادہ بہ نسبت زر مشروط کے وصول ہوگا وہ کمپنی کو دیا جائیگا

دوم — یہہ کہ ایک حساب کل اور مفصل ملک کا جسقدر جلد ممکن ہوگا تیار کیا جائیگا اور اس امر
کے واسطے بھی کمشنران موصوف کو استحقاق مقرر کرنے سربراہکارونکا حاصل ہوگا

سوم — یہہ کہ رہوران اقرارنامہ مذکورہ مین یہہ شرط کرتے ہین کہ وہ تمام قوانین اور شرح مالگذاری
جو واسطے تحصیل مالگذاری اور عدالت اور نصفت گستری کے کمشنران جو بنگالہ سے منجانب
گورنر جنرل بہادر ہند آنے والے ہین مرتب کر کے منظور کرینگے —

چہارم — یہہ کہ رہوران مذکور از روے اقرارنامہ مذبور یہہ شرط کرتے ہین کہ جو آنریبل کمپنی بناء
تصور کر کے درباب بہتر انتظام ملک و مالگذاری کے اوسکو حکم دینگے وہ اوسکو منظور کرینگے

اور چونکہ بعد تاریخ اقرارنامہ مذکورہ بالا سر رابرٹ ایبر کرومبی گورنر بمبئی اور ڈنکن صاحب
اور پودم صاحب کمشنران ماموره گورنر جنرل بہادر نے مقام مالابار مین آکر باتفاق مسٹر فارمر
و مسٹر پیج اور میجر ڈو صاحبان کمشنران ماموره بمبئی کے قرار دیا کہ ایک گورنمنٹ ملکی ماتحت گورنمنٹ
بمبئی معہ دیگر عدالت ہاے نصفت دہی و دیگر عملگان واسطے انتظام ملک کے جسکی تفصیل
چٹھی گشتی گورنر بمبئی بنام جملہ راجگان مرقومہ ۳۰ ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۲ بیان ہو چکی ہے مقرر کیجاے
اور مطابق اس انتظام کے اور نیز موافق اقرارنامہ مذکورہ بالا مرقومہ ماہ اگست سنہ ۱۷۹۲ یہہ
بھی پھر ماہ جون سنہ ۱۷۹۳ مشروط ہو کر فیمابین کمشنران مذکورہ بالا ایک فریق اور سموری راجہ بارہ کرم فریق

دوامی منجانب گورنمنٹ مامور ہونگے تحصیل یا الگذاری کرین

اور چونکہ تعداد کثیر چوکیات خورد بابت تحصیل ہونا ہاہم اپنے محاصل چونگی وغیرہ اوپر اشیاء تجارت کے باعث کمی تجارت وازین سبب موجب عدم بہتری ملک متصور ہے لہذا یہہ بھی مشروط ہوکر بنظر نفع عامہ کے حکم ہوا کہ تمام علاقجات خشکی و محاصل پرمٹ وغیرہ ومقامات تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرارنامہ ہذا یعنے اقرارنامہ ماہ جولائی ۱۷۹۳؁ سے واسطے ہمیشہ کے متروک اور موقوف ہون اور محصول تجارت صرف اشیاء درامد و برامد ملک ملابار متعلقہ آنریبل کمپنی کے یعنے مقام کنوی سے کوچن تک لیا جاوے اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل ہونے والی اوپر اشیاء تجارت ملک غیر کے ہے اور اونسے راہ و رسم پیدا کرنا اور قائم رکھنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل کا باختیار آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمین ایزادی کرین اور چاہین کمی شرح محاصل مذکورہ عمل مین لائین جیسا اونکو بنظر خوش معاملگی بممالک غیر مناسب متصور ہو مگر ایک آدمی ہمارا بھی کمپنی کے اہلکاران پرمٹ کے ساتھہ واسطے رکھنے حساب آمدنی بمقابلہ اونکے رہیگا

درباب ٹکسال کے جو امور متعلق اوسکے ہین وہ اسطرح قرار پائے یعنے حکومت اور ہدایت اور انتظام ان امور کا کہ کس قسم کا سکہ ڈالا جاوے گا اور کیسی چھاپ ہوگی اور کیسے مال کا ہر قسم کا سکہ بنیگا اور نیز کسقدر محصول اداے تجاران و مہاجنان بابت سکہ ڈالنے اونکے مال پر ہوگا تمام یہہ امور منحصر اوپر راے اور موقوف اوپر احکام اور صلاح افسران کمپنی رہیگا یعنے وہ افسر جو بمقام کلکت واسطے اجراے اور انتظام عامہ امور ملا بار مامور ہونگے اور اجراے کار اسطرح ہوگا کہ ہمارے آدمی صاحب موصوف کے ملازمین کے ساتھہ متفق ہوکر اعانت کارروائی ٹکسال مین کرینگے اور بعد اداے جمیع اخراجات جو نفع خاص ٹکسال کا رہیگا وہ فیمابین ہمارے اور آنریبل کمپنی کے بحصص مساوی منقسم ہو جائیگا

دستخط رہورن

چہارم یہہ کہ راجہ مذکور از روے اقرار نامہ مذکور یہہ شرط کرتے ہین کہ جو ازبسکہ کمپنی مناسب تصور کرکے درباب بہتر انتظام ملک اور مالگذاری کے اوسکو حکم دینگے وہ اوسکو منظور کرینگے

چونکہ بعد تاریخ اقرار نامہ مذکورہ بالا سر رابرٹ ابرکرومبی گورنر بمبئی ڈنکن وسموم صاحبان کمشنران مامورہ گورنر جنرل بہادر نے مقام ملابار مین آکر باتفاق مسٹر فارمر اور مسٹر پیج اور میجر ڈو صاحب کمشنران مامورہ بمبئی کے قرار دیا کہ ایک گورنمنٹ ملکی ماتحت گورنمنٹ بمبئی معہ دیگر عدالت ہاے نصفت دہی و دیگر عملہ گان واسطے انتظام ملک کے جو ٹیپو سلطان سے فتح کرکے لیا تہا یا جو ٹیپو سلطان نے دیاتہا اور جسکی تفصیل جنہی کسی گورنر بمبئی نام جملہ راجگان مرقومہ ۳۰ مارچ بیان ہوچکی ہے مقرر کیجائین

بہ تعمیل اور برطبق جزو اقرار نامہ مذکورۂ بالا مرقومہ ماہ اگست گذشتہ جسکی روسے یہہ شرط ہوئی ہے کہ کمپنی واسطے پڑتال آمدنی اپنی طرف سے مقرر کرینگے صاحبان کمشنر مامورہ بنگالہ و بمبئی نے باتفاق بماہ جنوری گذشتہ اس کام کیواسطے آدمی بنام نہاد سر رشتہ دار مقرر اور مامور کیے جنہون نے تحصیل کرکے حساب آمدنی سابق و حال ملک داخل کیے اور اب بہی باقیماندہ داخل کرتے ہین جس سے خیال ہوسکتا ہے کہ جو جمع بماہ فروری مسمے شام ناتہہ سرودی کارگر یعنے وزیر اعظم رموزن نے منجانب اپنے مالک رموزن کے کیا تہا کہ جمع کامل ارشد بیگ خان کی جو جو عہد ٹیپو سلطان کے تشخیص اور تجویز ہوئی تہی وہ دینگے وہ کچہہ زیادہ حیثیت حال پیداوار ملک سے نہ تہا بلکہ برابر اوسکے تہا تاہم بدین خیال کہ حساب مدخلہ سر رشتہ داران بباعث قلت وقت جو اونکو واسطے پڑتال کے دیا گیا تہا اوسقدر کامل اور درست نہین ہوسکتا جسکی روسے گورنمنٹ کمپنی کو موقع قایم کرنے اوس جمع کا جو مناسب اور واجبی بابت ہر فرد بشر اور کل علاقہ کے ہوبہو روپیہ اوس سکے لحاظ رفاہ باشندگان ملک جو اصل غرض گورنمنٹ ہے باقی رہے لہذا یہہ شرط ہوئی کہ بغرض حاصل کرنے اطلاع کافی و قابل الاطمینان نسبت ایسے امور اہم کے جسمین رفاہ عام متضمن ہے مہتممان و تحصیلداران منجانب کمپنی مامور ہوکر بشراکت ہمارے اہلکاران کے اور باتفاق قانونگویان جو بطور رجسٹرار

ریورن کو لازم ہے کہ اوسکو اختیار اور حکومت مناسب بیچ کام انتظام ملک اور تحصیل مالگذاری کے عطا کرین

اسپر دستخط بتاریخ و سنہ مذکورۂ بالا ہوے اور مہر آنریبل کمپنی کی ہوئی

یہہ اقرارنامہ صرف ایکسال کے واسطے ہے اور منظوری اور عدم منظوری اسکی باختیار جنرل ایبرکرومبی صاحب کے ہے

دستخط ریورن　　　　دستخط ڈبلیو جی فارمر

مہر　　　　مہر

نمبر ۹۵

اقرارنامہ دستخطی ریورن جو اونکے اہلکاران نے بتاریخ ۲۹ ماہ جون سنہ ۱۷۹۳ داخل کیا

چونکہ ایک اقرارنامہ بابت سنہ ۹۶۸ ملابار کے (مرقومہ تاریخ ۱۸ ماہ اگست سنہ ۱۷۹۲ یا ۶ ماہ چنگم سنہ ۹۶۷ ملابار) سموری راجہ معروف ریورن مان وکرم نے ساتھہ ولیم پیج فارمر اور میجر ڈو کمشنران کے جنکو سرکار بمبئی نے واسطے ملاحظہ او انتظام کرنے ملاقجات مفتوحہ واقع کنارہ یعنی ملابار جو فوج انگریزی نے جنگ ٹیپو سلطان مین فتح کیے تھے مامور کیا تھا منعقد کیا تھا او سمین منجملہ اور شرائط کے شرائط ذیل مندرج تھین یعنی

اول یہہ کہ منجانب آنریبل کمپنی سربراہکاران واسطے تحقیق کرنے اصل تعداد روپیہ کے جو بابت مالگذاری اور پرمٹ یعنی سایر کے وصول ہوا تھا مامور ہونگے اس غرض سے کہ جو روپیہ زیادہ بنسبت زر مشروط کے وصول ہوگا وہ کمپنی کو دیا جائیگا

دوم یہہ کہ ایک حساب کامل و مفصل ملک کا جسقدر جلد ممکن ہوگا تیار کیا جائیگا اور اس امر کے واسطے بہی کمشنران موصوف کو استحقاق مقرر کرنے سربراہکاروں کا حاصل ہوگا

سوم یہہ کہ ریورن باقرارنامہ مذکور یہہ شرط کرتے ہین کہ وہ تمام قوانین اور شرح مالگذاری جو واسطے تحصیل مالگذاری اور عدالت گستری کے کمشنران جو بنگالہ سے منجانب گورنر جنرل بہادر ہند آنے والے ہین مرتب کرینگے منظور کرینگے

سے کے روانہ کرین اور قواعد تحصیل مالگذاری اور قوانین نصفت دہی اور عدالت گستری ترتیب دیے جاوینگے
لہذا رسوران مذکور اقرار کرتے ہین کہ جو قوانین اور قواعد مرتب ہونگے وہ اونکی تعمیل کرینگے اور ہمیشہ
جو احکام آنریبل کمپنی دربارہ بہبود انتظام ملک اور ترقی مالگذاری صادر کرینگے اونکو وہ منظور کرینگے

دوازدہم کوئی وزیر یا کوئی اور شخص جسکو رسوران انتظام ملک یا تحصیل مالگذاری مین مامور کرینگے بمنظوری
آنریبل کمپنی جو معرفت صاحبان جنٹ کے حاصل ہوگی مقرر ہونگے اور اگر کسی وقت وہ بدوضعی کرینگے
تو موقوف کیے جاینگے

سیزدہم اگلے علاقجات مین بابت سال حال کے باقی ہے اوسکا حساب درست ہونا چاہیے
بعدازان احکام واسطے تحصیل کرنے کے صادر ہونگے اور جو تحصیل ہوگا وہ کمپنی کو دیا جائیگا

چہاردہم چونکہ یہہ خواہش آنریبل کمپنی کی ہے کہ جسقدر سیاہ مرچ ان علاقجات مین پیدا ہو وہ
سب اونکو ملا کرے لہذا وہ اپنے تجار تمام ملک مین واسطے خرید کرنے سیاہ مرچ کے بھیجینگے اور
کوئی اور تجار مجاز خرید کرنیکا نہین ہے اور تجاران کمپنی کو ہر طرحکی امداد اس امر مین ملیگی جو قیمت تجاران
کمپنی رعایا کو بابت سیاہ مرچ کے دینگے اوسکی شرح بعدازین قرار پائیگی اسمین اور جو طریق مناسب و
بہتر متصور ہوکر اختیار کیا جائیگا اوسمین رسوران اعانت کرینگے

پانزدہم چونکہ جمع بابت سال حال کے بشرح نصف اوسکے جو ارشد بیگ خان لیتا تہا موجب
اس بیان رسوران کے قرار پائی ہے کہ زیادہ لینے مین تباہی باشندگان ملک متصور ہے اور رسوران
شرط کرتے ہین کہ جو بیان اونہون نے کیا ہے وہ مبنی اوپر دوستی اور انصاف کے ہے کمپنی نے
ملک ملابار بالعوض سنہایت زرخیر ملک کے اس غرض سے لیا کہ وہ حفاظت راجگان اور باشندگان
ملابار کی کرین پس جو معاوضہ راجگان ملابار اسکا کرین وہ دربارہ مالگذاری کے درست اور بایمانداری ہونا
چاہیے اور کچہہ خلاف ورزی اسکی باعث انفساخ اقرارنامہ متصور ہوگی اور یہہ بہی کمپنی کو اختیار حاصل
ہوگا کہ وہ حفاظت ملک کی کرین یا کرین جیسا اونکو واجب و درست متصور ہو

شانزدہم رسوران نے اپنے قرابتدار کے کلوت (راجہ کہرکی کولکم) واسطے گفتگو اور تصفیہ
کرنے امورات کے ساتھہ صاحبان کمشنر کے مامور کیا ہے اور یہہ بہی شرط ہوئی ہے کہ راجہ کرکے
کلوت روبروے کمپنی کے ضامن تعمیل قرارات کا ہوگا اور اوسکے ضامن ہونے کے واسطے

...سطے ناد سے لیا جائیگا اور رسوران کی یہہ درخواست ہے کہ یہہ روپیہ اوسکی معرفت لیا جاسے کہ یہہ علامت
...سکی ادب اور بزرگی کی ہے اس سے یہہ مفہوم ہوتا ہے کہ اون علاقجات کی تحصیل راجگان مذکورہ بالا
...امداخلت منجانب رسوران کرینگے اور چونکہ رقم ادائی بیان ہو چکی ہے لہذا اوسکے اہلکار کو حکم ہوگا کہ ہنگام
...جوب اوسکے وہ راجگان سے وصول کرے

...فتم رسوران نے بیان کیا کہ ایام سلطنت مین اوسکی حکومت ان تمام راجگان ہو رو پر درباب عدالت گستری
...کے تہی اور درخواست کی کہ ان اسکو اجازت اوس حکومت کی عمل مین لانیکی دیجاسے چونکہ صاحبان کمشنر اسمین کچہہ
...باحت نہین دیکھتے لہذا وہ بخوشی اسکو منظور کرتے ہین اس شرط پر کہ جو قوانین عدالت گستری بعد ازین مقرر
...ہونگے اونکے بموجب کارروائی کیا کرے

...شتم ایک کامل اور مفصل حساب تمام مالگذاری علاقجات کا جو رسوران کو ستاجری مین دیے
...کئے ہین مرتب ہوکر صاحبان کمشنر کو دیا جائیگا اور اونکو اختیار حاصل ہوگا کہ جسکو چاہین واسطے ملاحظہ
...س حساب کے مامور اور مقرر کرین

...ہم چونکہ سابق عہد راجگان پیشین مین سرداران نیز اور اکثر بہ رتبہ اپنی اپنی اراضی بلا لگان اور لاخراج
...اپنے قبضہ مین رکہتے تہے اور راجگان اور رسوران کو کچہہ نہین دیتے تہے تا وقت جنگ ہمراہ اونکے
...رہتے تہے اس رسم کو حیدر علیخان بہادر اور اونکے فرزند ٹیپو سلطان نے موقوف کیا اور حیثیت
...زمین دریافت کرکے اوسپر لگان لگایا اور وہ لگان ادا ہوتا ہے اور اب ٹیپو سے کمپنی کو وہی روپیہ
...بلا پس زر رقم قدیم کو رسوران مجدد قائم نہین کرینگے اور نہ زمین کسیکو بلا لگان دینگے چونکہ کمپنی کو اپنی فوج
موجود ہے وہ محتاج اعانت نیز نہین لہذا جسقدر باغات اور اراضی سے ممکن ہوگا وہ بموجب جمع بندی ٹیپو
سلطان ادا کیا کرینگے

دہم اسیطرح مدت دراز سے عطایات قطعات اراضی بنام پگوڈا و برہمنان دیے گئے ہین اور یہہ
سب حیدر اور ٹیپو نے شامل مالگذاری کرلین یہہ قطعات بھی سرکسیوجہ سے برہمنان کو واپس نہین دیجاینگی
اور کوئی امر ایسا عمل مین نہین آئیگا جس سے نقصان آمدنی کمپنی ہو کمپنی کو حفاظت ملک کرنی ہے اور نیز
محاصل خرچ فوج مین آنی چاہیے

یازدہم چونکہ یہہ منشا گورنر جنرل کا ہے کہ وہ کچہہ آدمی بنگالہ سے واسطے دیکہنے حیثیت ملک...

[illegible] سنہ ۱۷۹۲ء مطابق ۱۴ ماہ جلیم [illegible] سنہ ملابار
منعقدہ بمقام کلکت تاریخ ۱۸ اور ۱۵ اگست سنہ ۱۷۹۲ء

اول منجملہ ملک کے جو ٹیپو سلطان نے دیا ہے اکثر مقامات چاروں علاقجات کلکات وتبت ناد وارناد وچوکہاٹ کے واقع ہین اور رموورن نے یہہ ہی بیان کیا ہے کہ جو علاقجات راجہ کو چم ناد کو بستاجری مین دیے گئے ہین اوسمین بہی دو تعلقجات بنام ریکہلپرام وکہاکہلپرام واقع ہین جنکو وہ خاصکر چاہتا ہے جب اسکی کیفیت راجہ کورم ناد کو لکہی گئی تو اوسنے بخوشی ان دونو تعلقجات کا دینا منظور کیا علاقجات کولم گورا (کولنگور) اورکہبوسا (کوردیلی) ومناری (منگاری) جو ٹیپو نے تعلقہ بالی گہاٹ مین شامل کر دیے تہے جو سابق مین رموورن کو ملے تہے لہذا اوسنے بعد اخراج ٹیپو اونپر قبضہ کیا تہا اور تحصیل کرتا تہا یہہ علاقجات معہ محاصل بحری وبری جسکی تعداد چار لاکہہ سولہ ہزار تین سو چہیاسٹہہ اور چار آنہ ہے حسب حساب منسلکہ تحریر ہذا ایکسال کیواسطے تاریخ یکم ماہ کنی سنہ ۹۶۸ ملابار مطابق یکم ماہ ستمبر سنہ ۱۷۹۲ء باختیارات کل تحصیل مالگذاری وعدالت گستری ودیگر حقوق جو ٹیپو سلطان نے انگریزی کمپنی کو دیے تہے رموورن کو دیے جاتے ہین بالعوض اسکے رموورن مذکور اقرار کرتے ہین کہ وہ آنریبل کمپنی کو بمعرفت اون لوگون کے جو مامور ہونگے چار لاکہہ سولہ ہزار تین سو چہیاسٹہہ اور ایک چار آنہ حسب تفصیل ذیل ادا کرینگے

دوم ۔ مبلغ ایک لاکہہ پچاس ہزار روپیہ بتاریخ یکم ماہ دونو مطابق یکم ماہ دسمبر سنہ ۱۷۹۲ء

سوم ۔ مبلغ ایک لاکہہ چہتیس ہزار تین سو چہیاسٹہہ چار آنہ بتاریخ یکم ماہ منوم مطابق یکم ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۳ء

چہارم ۔ مبلغ ایک لاکہہ تیس ہزار بتاریخ یکم ماہ دوروم مطابق یکم جون سنہ ۱۷۹۳ء

اور تمام یہہ رقوم درحقیقت اور بلا تفاوت باوقات معینہ ادا ہونگی

پنجم ـــ چونکہ رقم مذکورہ بالا چار لاکہہ سولہ ہزار تین سو چہیاسٹہہ ایک چار آنہ اوپر حساب مالگذاری علاقجات جو وزیر رموورن نے مستاجری مین دلی تہی اور نصف جمع پر جو ارشد بیگ خان عہد ٹیپو سلطان مین تحصیل کرتا تہا قرار پائی ہے لہذا یہہ قرار ہوتا ہے کہ مہتمان منجانب کمپنی واسطے تحقیقات اصل مالگذاری تحصیلی علاقجات مذکورہ حسب بیان بالا مامور ہونگے اور اگر یہہ ثابت ہوگا کہ زیادہ اس سے تحصیل ہوا تہا تو رقم اضافہ آنریبل کمپنی کو دیجائیگی اور رقم محصول بحری بہی اوپر قیاس اس کے ہے لہذا یہہ بہی اقرار ہوتا ہے کہ اس مقام پر آدمی واسطے اہتمام کے منجانب آنریبل کمپنی مامور ہون اور اگر وہ زیادہ تحصیل کرین تو رقم زائد کمپنی کو دیجائیگی

ششم ـ بیچ حساب مذکورہ بالا کے وکر اوس مالگذاری کا ہے جو راجہ کی پورا اور راجہ پر پرنکوو اور راجہ

زمیندار کے اقرار اور وعدہ کرتی ہین مگر ہم اوسکو یا اوسکے مختار کو اختیار انتظام درباب تحصیل مالگذاری اوس کل ضلع اور زمانہ
کا دینگے جو سابق اوسکے یا اوسکے خاندان کے ماتحت تہا

اور یہہ بہی بذریعہ اس تحریر کے اقرار اور شرط ہوتی ہے کہ رقم ادائی جو کماگست گنا
زمیندار گورنمنٹ آنریبل کمپنی کو بابتہ علاقہ مذکورہ بالا کے بابتہ سنہ ۹۷۳ کے دینگے وہ بلا سور وکمی کے چار ہزار
چہہ سو اور پچاس و چالیس ہوگا (للعہ سالیہ ۲ ۴۰) اور تین اقساط مین حسب تفصیل ذیل واجب ہوگا یعنی اول
قسط بتاریخ ۱۵ ماہ دنو و دوم بتاریخ ۱۵ ماہ میدوم وسوم باخر ماہ جنگہم اور بابت سنہ ۹۷۴ کے رقم ادائی
لاعہ ۲ ۷ حسب مذکورہ بالا ہوگی اور یہہ بہی اقرار ہوتا ہے کہ یہہ تحریر واسطے ترمیم اور منظوری کے
بخدمت آنریبل گورنران کونسل کے بہیجی جائیگی اور صاحب موصوف کی تصدیق سے نہ کسی اور طور
سے یہہ تحریر کامل اور واجب التعمیل واسطے دو سال مذکورہ بالا کے متصور ہوگی

اور چونکہ تاریخ اقرارنامہ ہذا اور وقت سے پہلے کی ہے جو واسطے ادای قسط اول کے
قرار پائی ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ رقم پہلی قسط کی صاحب سپرنٹنڈنٹ
شمالی کو تا تاریخ ۱۲ ماہ مکروم آیندہ یا ۳۱ جنوری دیجائیگی
اور دوسری بوقت مقررہ ۱۵ ماہ میدوم وسوم تاریخ ۱۳ ماہ جنگہم کے ادا ہوگی

ہمارے دستخط اور مہر سے بمقام کلکتہ تاریخ ۱۲ ماہ جنوری سنہ ۱۷۹۸ مطابق دوم ماہ مکروم
سنہ ۹۷۳ دی گئی

دو

دو

دو

میرے دستخط سے بمقام موندل تاریخ ۲ ماہ مکروم سنہ ۹۷۳ دی گئی
علامت دستخط کماگمٹ گنا
میرے سامنے دستخط ہو کر بمقام موندل تاریخ ۱۶ ماہ جنوری سنہ ۱۷۹۸ دی گئی
دستخط کرسنو فر ملی این الیس
گواہان

ملک ملابار اور کل ممالک مین مطابق اون قوانین کے ہوگا جو کہ گورنمنٹ اعلی تجویز کر کے منظور کرینگے اور یہہ انتظام زیر اہتمام و نگرانی و ہدایت اون صاحبون کے رہیگا جنکو گورنمنٹ اس کام کے واسطے مامور کرینگے

اور جو نکہ جیمس سٹون صاحب مہتمم درجہ اول ملک ملابار نے ۹۷۰ ملابار مین جو مطابق ۹۵-۱۷۹۴ع کے ہے منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ مطابق اور موافق طرز اقرار نامہ مذکورہ بالا جو بیچ کہاگہت کنا و سنامل کیلو و کام پریت چین و چینڈرول امو ٹمنیباران کے قرار پایا ہے اقرار کرتے ہین کہ وہ یعنی ٹمنیباران اردناد اور اونکے مختاران کو اختیار انتظام بابتہ تحصیل مالگذاری ضلع اردناد باستثنا اوس اختیار کے جو اونکے حکمنامہ اور ہدایت مین بنسبت قانونگویان کے جو بطور رجسٹرار دوامی بجانب گورنمنٹ مقرر ہونگے مشروحا درج ہے) واسطے میعاد پانچسال کے شروع یکم ماہ کنی ۹۷۰ ملابار مطابق ۱۲ ماہ ستمبر ۱۷۹۴ع دینگے

اب واضح ہو کہ جو کہاگہت کنا و سنامل کیلو و کام پریت چین و چینڈرول امو ٹمنیباران مذکورہ نے ایک درخواست کرسٹوفر پیل صاحب سپرنٹنڈنٹ شمالی کو اوپر کاغذ دستخطی اونکے مرقومہ مقام موندل تاریخ ۵ ماہ جنوری یا ۲۴ ماہ دنو ۹۷۳ دی اور بنسبت وجوہ مندرجہ کے درخواست کی کہ اقرار نامہ مذکورہ بالا مسترد ہو کر آیندہ بیکار اور منسوخ متصور ہو لہذا ہم جان سپنز و میجر جنرل جیمس ہارتلی اور جان سمی صاحب کمشنران جو کار نگرانی امور آنریبل کمپنی واقعہ ملک ملابار کرتے ہین باعتبار اختیار جو ہمکو آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل بمبئی سے حاصل ہین بذریعہ اس تحریر کے اقرار نامہ مذکور کو مسترد کر کے بیان کرتے ہین کہ وہ آیندہ بیکار اور منسوخ متصور ہوگا

اور چارون ٹمنیباران نے یہہ بہی درخواست کی بتاریخ مذکورہ بالا کے کہ جو روپیا اونہون نے اقرار ادا کرنیکا آنریبل کمپنی کو بموجب اقرار نامہ مذکورہ کے کیا ہے وہ چہ ٹمنیباران اردناد یعنی چار مذکورہ بالا اور گریٹ اتا اور نرنگوتی ٹمنیبار علیحدہ علیحدہ بابت ۹۷۳ و ۹۷۴ کے دینگے اور ہر ایک شخص اوس ضلع اردناد سے کے بابت دیگا جو اوسکے یا اونکے خاندان سے متعلق ہوگا لہذا ہم جان سپنز اور میجر جنرل جیمس ہارتلی اور جان سمی جبلا بنا م اور منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ ساتھہ کہاگہت

وہ پرتنی و دیگر افسران تنزو جنہون نے امداد تحصیلداران کمپنی بیچ تحصیل مالگذاری کی ہے

وہ موقوف ہونگے مگر جب اونپر جرم غبن یا دیگر بدوضعی کا ثابت ہوا ور جرم مذکور کی وجہ ثبوت کافی مفہم

یا ہمراہون کونسل اونکے منظوری موقوفی کی دیجاویگی

یہہ اقرارنامہ بخدمت آنریبل گورنران کونسل واسطے ترمیم اور منظوری کے بہیجا جائیگا بعد

ازان منظوری صاحب موصوف وہ کامل اور واجب التعمیل گردانا جائیگا اور اوس سے انحراف پانچسال

کے عرصہ تک جو میعاد اسکی تجویز ہوئی ہے نہوگا

بابت ۱۲۰۹ھ کے جو روپیہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی کو بابت تعلقیات مذکورہ بالا کے دیا

جائیگا وہ بلا کسور و مجرائی تین اقساط ذیل مین ادا ہوگا یعنے قسط اول بتاریخ ۱۵ ماہ ونود دوم بتاریخ ۱۵

ماہ میدوم و سوم بآخر ماہ جنگلیم کل [illegible] بابت ۱۲۰۷ھ کے باقیات و اقساط مذکورہ بالا مبلغ [illegible]

اور بابت ۱۲۰۷ھ مبلغ [illegible] اور بابت ۱۲۰۸ھ مبلغ [illegible] اور بابت ۱۲۰۸ھ مبلغ [illegible]

اور چونکہ تاریخ اقرارنامہ ہذا اوس سے پہلے کی ہے جو واسطے ادائے قسط اول کے ٹہرا

راجگان مالابار قرارپائی ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ مبلغ [illegible] ادای سال حال

دو اقساط مین یعنے نصف آخر ماہ میناہ مین اور نصف باقی آخر ماہ جنگلیم مین ادا ہوگا

چونکہ مخالف اقرارنامجات فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و راجگان مالابار منعقد ہوے

مین جنکی روسے تحصیل کل محاصل تجارت کی اور مقامات تحصیل محاصل مذکورہ واسطے ہمیشہ کے ترک

اور موقوف ہوے اور تحصیل محاصل تجارت صرف اوپر اشیاء درآمدہ برآمد تری و خشکی ملک واقع بیرون

حدود ملک مالابار متعلقہ آنریبل کمپنی کے یعنے مقام کیوی سے کوچن تک لیا جائیگا اور چونکہ باقی

رقم محاصل صرف تحصیل ہونیوالی اوپر اشیاء تجارت ملک غیر کے ہے اور اوسکے راہ ورسم پیدا

کرنا اور قائم رکہنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بہی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل

باقی کا باختیار آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمین افزادی کرین اور چاہین کمی شرح محاصل مذکورہ

عمل مین لائین جیسا اونکو بنظر خوش معاملگی بمالک غیر مناسب متصور ہو

اور یہہ بہی بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ انتظام عدالت گستری کل اضلاع واقعہ

نمبر ۹۲

چونکہ مخالف اقرارنامجات فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجگان ملابار منعقد ہوئے
ہین جسکی رو سے تحصیل کل محاصل تجارت کے اور مقامات تحصیل محاصل مذکورہ واسطے ہمیشہ کے
متروک اور موقوف ہوئے اور تحصیل محاصل تجارت صرف اوپر اشیاء درآمد و برآمد تری و خشکی ملک واقع
بیرون حدود ملک ملابار متعلقہ آنریبل کمپنی کے مینے مقام کیونی سے کوچین تک لیا جاویگا اور
چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل ہونیوالی اوپر اشیاء تجارت ملک تحریر کے سبب ہے اور اوسنے راہ و رسم
پیدا کرنا اور قایم رکھنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے سبب ہے لہذا یہہ بہی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل
باقی کا اختیار آنریبل کمپنی رہنا چاہیے یعنی وہ اسمین ایزادی کرین اور جو امین کمی شرح محاصل مذکورہ
عمل مین لائین جیسا اونکو بنظر خوشحالی ممالک غیر مناسب متصور ہو

اور یہہ بھی بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ انتظام عدالت گستری کل اضلاع واقعہ
ملک ملابار اور کل ممالک مین مطابق اون قوانین کے ہوگا جو گورنمنٹ اعلی تجویز کرکے منظور کرینگے
اور یہہ انتظام زیر اہتمام و نگرانی و ہدایت اون صاحبون کے رہیگا جنکو گورنمنٹ اس کام کے واسطے
مامور کرینگے

لہذا مطابق اور موافق طرز اقرارنامہ مذکورۂ بالا جو ساتھہ راجگان ملابار قرار پایا ہے
مین جیمس سٹیون صاحب مہتمم درجہ اول سور آنریبل کمپنی واقعہ ملک ملابار باعتبار اختیارات جو مجھکو
آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل بمبئی سے حاصل ہے بذریعہ اس تحریر کے شرط کرکے بنام اور
منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ کے ساتھہ کماگمت کنا و سرامل کیلو و کام پرپیو چین
وچیذرول اسو نمبیاران کے اقرار کرتا ہون کہ مین انتظام بابت تحصیل مالگذاری ضلع اردنا و متعلق
اون نمبیاران اردنا اور اونکے مختاران کے باستثناء اوس اختیار کے جو شرح اوسکے حکمنامہ
اور ہدایت مین بنسبت آنریبل کمپنی کے قانونگویان کی مقرری کے بموجب مضمون اقرارنامہ مذکورہ
بالا جو ساتھہ راجگان ملابار کے ہوا ہے بطور رجسٹرار دوامی منجانب گورنمنٹ مقرر ہونگے درج
ہے واسطے میعاد پانچ سال کے شروع یکم ماہ کنی سنہ ۹ ملابار مطابق ۱۲ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۹۳ع سے حسب

شرائط ذیل کرونگا

انتظام امور ملک ہوگا تفویض ہوا ہے جائین اور اوسنکے روبرو ایک بندوبست ابواب رہا ہو فی نسبت
حال سکے کر کے علیحدہ علیحدہ باہم سب تصفیہ اور خط بندی بابت اپنے اپنے حصہ مالگذاری کے
کرین اور بموجب اوسکے اپنے اپنے زر ادائی ادا کرین ۔
اور دربارۂ دیگر زمیداران کے جنکی اراضی ہمارے حصص ملک مین واقع ہوا اونکے
حصہ مالگذاری بہی گورنمنٹ فیصلہ کردے پس وہ لوگ اپنی اپنی مالگذاری معرفت ہمارے ادا کیا
کرینگے اگر مالگذاری مذکور کے لینے مین ہم کچھ سختی یا زیادتی اسطرح کرین کہ از روے قواعد
بصنفت دہی وہ فعل ہماری نسبت ثابت ہو تو زمیداران مذکور ہماری ماتحتی سے باہر ہوکر اپنی
اپنی مالگذاری خود گورنمنٹ مین داخل کیا کرینگے
اور مثل رواج تمام ملک کے جو اجناس پورش اندرم یعنے لینا جزو اسباب شخص
فوت شدہ کا) اور زر جرانہ وغیرہ ممنوع ہوگیا ہے لہذا ہم بہی اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی ایئہ
سے یا کسی نیز اور سویلا سے یا کسی ورزمیدار سے اجناس مذکورہ ممنوعہ نہین لینگے اور اگر ہمارے
نسبت لینا کسی قسم ممنوعہ مذکورہ بالا کا ثابت ہو تو وچند جرانہ گورنمنٹ مین دینگے
درباب سیاہ مرچ کے کمپنی نصف پیداوار جسکے وہ مستحق ہین باغات اور مالکان باغات
سے لینگے اور نصفی باقی کا ان لوگونکو اختیار ہے جسکے ہاتہہ وہ چاہین اور جو اونکو اچھی قیمت
دے اوسکے ہاتہہ فروخت کرین اور ہمکو بہی اپنے خاص باغات کی پیداوار کی نصف فروخت
کنیکا اختیار حاصل ہے اور دیگر رعایا اور زمیداران کو بہی اپنی اپنی نصف کے فروخت کرنیکا جسکے
ہاتہہ وہ چاہین اختیار حاصل ہے ۔
آخر مین یہہ وعدہ ہے کہ ہم فرمانبردار گورنمنٹ رہینگے اور اگر کوئی ہم مین سے نافرمانبردار
ثابت ہوگا اور دوسرے شخص کی نسبت ظلم یا زیادتی کریگا تو وہ مجرم گورنمنٹ قرار دیا جائیگا اور
سزایاب ہوکر اپنی اراضی موروثی سے خارج کیا جائیگا۔
المرقوم ۱۴ ماہ مئی ۱۷۹۳ء

اور یہہ سب حیدر او ٹیپو نے شامل مالگذاری کرلین یہہ قطعات بہی کسیوجہ سے برہمنان کو دیکہ
نہین دیے جاینگے اور کوئی امر ایسا عمل مین نہین آئیگا جس سے نقصان آمدنی کمپنی ہو کمپنی کو حفاظت
ملک کرنی ہے اور یہہ محاصل خرچ فوج مین آنے چاہئین

ہفتم چونکہ یہہ منشا گورنر جنرل کا ہے کہ وہ کچہہ آدمی بنگالہ واسطے دیکہنے حیثیت ملک کے روانہ
کرین اور قواعد تحصیل مالگذاری اور قوانین نصفت دہی و عدالت گستری زینت دیے جائین لہذا
راجہ مذکور اقرار کرتے ہین کہ جو قوانین و قواعد مرتب ہونگے وہ اونکی تعمیل کرینگے اور ہمیشہ
جو احکام آنریبل کمپنی درباب خوش انتظامی ملک و ترقی مالگذاری صادر کرینگے اونکو وہ منظور
کرینگے

ہشتم۔ کوئی وزیر یا کوئی اور شخص جسکو راجہ انتظام ملک یا تحصیل مالگذاری مین مامور کرینگے
وہ منظوری آنریبل کمپنی جو معرفت صاحب ایجنٹ کے حاصل ہوگی مقرر ہونگے اور اگر کسیوقت
وہ بدوضعی کرینگے تو وہ موقوف کیے جائینگے

نہم۔ اکثر علاقجات مین بابت سال حال کے باقی ہے اسکا حساب درست ہونا چاہیے
بعد ازان احکام واسطے تحصیل کرنے کے صادر ہونگے اور جو تحصیل ہوگا وہ کمپنی کو دیا جائیگا

دہم۔ چونکہ یہہ خواہش آنریبل کمپنی کی ہے کہ جسقدر سیاہ مرچ ان علاقجات مین پیدا ہو
وہ سب اونکو ملا کرے لہذا وہ اپنے تجار تمام ملک مین واسطے خرید کرنے سیاہ مرچ کے
بہیجینگے اور کوئی اور تجار مجاز خرید کرنے کا نہین ہے اور تجاران کمپنی کو ہر طرحکی امداد اس
امر مین ملیگی جو قیمت تجاران کمپنی رعایا کو بابت سیاہ مرچ کے دینگے اوسکی شرح بعد ازین
قرار پائیگی اسمین اور جو طریق مناسب و بہتر متصور ہو کر اختیار کیا جائیگا اوسمین راجہ ولیہان
اعانت کرینگے

یہہ اقرارنامہ صرف ایکسال کے واسطے ہے اور منحصر اوپر منظوری اور عدم منظوری
آنریبل جنرل ایبر کرومبی کے ہے
دستخط اور مہر ہو کر بمقام کلکت بتاریخ ۲۰ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۹۲ع دیا گیا

دستخط ڈبلیو جی فارمر

تین اضلاع کو لکاڈ و سو رو نر تراجو سابق متعلق

پلپاکاچری تھے مگر راجہ ولازری کے علاقہ میں شامل ہو گئے تھے [illegible]

محصول پرسٹ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

منجملہ اس رقم کے ازروے حساب مدخانہ معلوم ہوتا ہے

کہ ضرورت مجرا دینے اس رقم کی ہوگی لینے [illegible]

لیکن باقی رہا اصل روپیہ [illegible]

سوم یہ مبلغ [illegible] راجہ ولہ بیان مذکور اقرار کرتے ہیں کہ تحصیل کرکے جس شخص
کو آنریبل کمپنی مقرر کرینگے اوسکی معرفت حسب اقساط مذکورہ ذیل ادا کرینگے

مبلغ [illegible] بتاریخ یکم ماہ دہان سنہ ۹۶۱ ملابار مطابق تریخ یکم ماہ دسمبر سنہ ۱۷۹۲ع
مبلغ [illegible] بتاریخ یکم ماہ ملابار منوم نامی مطابق یکم ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۳ع
مبلغ [illegible] بتاریخ یکم ماہ ملابار دونوم نامی مطابق یکم ماہ جون سنہ ۱۷۹۳ع

چہارم مبلغ [illegible] ازروے حسابات مدخانہ کے صحیح معلوم ہوتا ہے اور کمپنی
کو اختیار ہے کہ کوئی شخص اپنی طرف سے واسطے صحت اسکے مامور کریں اور اگر یہ دریافت
ہوگا کہ آمدنی ملک کی زیادہ اس سے ہے تو جسقدر اضافہ ہوگا وہ کمپنی کو دیا جائیگا

پنجم چونکہ سابق عہد راجگان پیشین میں سرداران نیز اور اکثر برہم رتبہ اپنی اپنی اراضی بلا لگان
اور لاخراج متصرفہ میں رکھتے تھے مگر وہ وقت جنگ ہمراہ اونکے رہتے تھے اس رسم کو
حیدر علیخان بہادر اور اونکے فرزند ٹیپو سلطان نے موقوف کیا اور حیثیت زمین دریافت کرکے
اوسپر لگان لگایا اور وہ لگان ادا ہوتا ہے اور اب ٹیپو سے کمپنی کو وہی روپیہ ملا ہیں اس رسم
قدیم کو راجہ مجدداً قائم نہیں کرینگے اور نہ زمین کسیکو بلا لگان دینگے

چونکہ کمپنی کی اتنی فوج موجود ہے وہ محتاج اعانت نیر ہیں لہذا جسقدر باغات اور اراضی سے
ممکن ہوگا وہ بموجب جمع معینہ ٹیپو سلطان ادا کیا کرینگے

ششم اسیطرح مدت دراز سے عطایات قطعات اراضی بنام پگوڈا و برہمنان دی گئی تھیں

اوسکے احکام کی تعمیل کیا کرونگا

لہذا مین نے یہہ اقرارنامہ اس غرض سے لکہدیا کہ اگر مین اوس سے انحراف کرونگا تو

نزدیک گورنمنٹ کے مجرم ثابت ہونگا

المرقوم ۷ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۲ع

نمبر ۷۸

شرائط اقرارنامہ فیمابین ولیم کیمبل فارمر و میجر ایلکزینڈر ڈو منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور رہہ ہان راجہ ضلع ولاٹری منعقدہ بمقام کلکت بتاریخ ۱۴ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۲ عیسوی مطابق ۷ ماہ کرکدگوم سنہ ۹۶۷ ملابار

اول ۔ تمام ملک جو سابق ماتحت کچہری کلکت تہا جو نواب ٹیپو سلطان نے انگریزی کمپنی کو دیا ہے وہ ملک کمپنی مذکور ہو گیا اور وہ صرف مالک ذی حق اوسکے ہوے اور اطاعت اونکی واجب آئی

دوم ۔ ولیم کیمبل فارمر اور میجر ایلکزینڈر ڈو صاحب کو آنریبل میجر جنرل رابرٹ ایبرکرومبی گورنر بمبئی نے مامور کرکے واسطے بندوبست ملک منتزع کے بہیجا اور راجہ ولہ ہان اونکے پاس بمقام کلکت آیا اور اوسنے بیان کیا کہ علاقجات ملاقور و اگری پرام و وترکادہ کپیل متعلق ملک ولاٹری کے رہے ہین اور بنظر خدمات جو بیچ مدد فوج کے کمپنی نے کی تہی راجہ مذکور نے امید کی کہ وہ اپنے ملک کو منجانب کمپنی بطور منتظم رہیگا اور جو محاصل ملک مذکور سے تحصیل ہوگا کمپنی کو ادا ہوگا اور محاصل علاقجات مذکورہ حسب بیان ملسمی کریات سوسا کاریگر یعنی کارندہ راجہ ولاٹری حسب تفصیل ذیل معلوم ہوتا ہے

اگری پرام	[illegible]
ملاقور	[illegible]
وترکادو	[illegible]
کپیل	[illegible]
	[illegible]

کواغذ کی اور اونکے حقوق اور اختیارات قانونگوئی کے قائم رکھنے مین ہیچ کچہریا سے صدر اور
مفصل کے اعانت اور رعایت کرونگا اور مین اوسکو ہرگز نا منظور نہین کرونگا جو وہ واجب اور مناسب
تصور کرینگے اور اگر مین خلاف اسکے کرون تو قابل سزایابی ہو کر جو عوض گورنمنٹ مناسب تصور
کرینگے اوسکو قبول و منظور کرونگا اور اگر اسطرح کی کاروائی مین تحصیلدار یا قانونگو کسیطرح
خلاف ورزی کرینگے تو مین اپنی سمت کے سوپرنٹینڈنٹ کو اطلاع دیکر حقرسی اپنی کرونگا

اور چونکہ تعداد کثیر جو کیات خورد بابتہ تحصیل سونگہام یعنے محاصل چونگی وغیرہ اوپر اشیاء
تجارت کے باعث کمی تجارت وازین سبب موجب عدم بہتری ملک متصور ہے لہذا یہہ بہی
مشروط ہو کر بنظر نفع عامہ کے حکم ہوا کہ تمام علاقجات چنگی و محاصل پرمٹ وغیرہ و مقامات و
تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرارنامہ ہذا سے واسطے ہمیشہ کے متروک اور موقوف ہونگے
اور محاصل تجارت صرف اشیاء درآمد و برآمد ملک ملابار متعلقہ آنریبل کمپنی کے یعنے مقام
کیوبی سے کوچن تک لیا جاوے اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل ہونیوالی اوپر اشیا
تجارت ملک غیر کے ہے اور اونسے راہ و رسم پیدا کرنا اور قائم رکہنا متعلق گورنمنٹ کمپنی
کے ہے لہذا یہہ بہی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل کا باختیار آنریبل کمپنی رہنا چاہیے
چاہین وہ اسمین ایزادی کرین اور چاہین کمی شرح محاصل مذکورہ عمل مین لائین جیسا اونکو بنظر خوش
معاملگی ہمالک غیر مناسب متصور ہو مگر ایک آدمی ہمارا بہی کمپنی کے اہلکاران پرمٹ کے ساتہ
واسطے رکہنے حساب آمدنی بمقابلہ اونکے رہیگا

المرقوم ۲ ماہ جولائی ۱۷۹۳ء

ترجمہ اقرارنامہ جداگانہ منعقدہ راجہ وربار راجہ میسور مرقومہ یکم جولائی ۱۷۹۳ء

چونکہ مین نے ایک اقرارنامہ تحریری داخل کیا ہے جسکی رو سے انتظام ملک دیوانی و
فوجداری وغیرہ منحصر اوپر جد النہائے کلکٹ و احکام صاحبان کے رکہا گیا ہے اور اس بارہ
مین میرے احکام اور حکومت بیکار ہوگی لہذا مین یہہ لکہہ دیتا ہون کہ کاروائی اور حکومت عدالت
کی میرے ملک مین جاری اور قائم رہیگی اور مین بہی خود ہر امر مین فرمانبردار اور پابند اوسکا رہونگا او

المرقوم ۳ ماہ جون ۱۷۹۳ء

اسی قسم کا اقرارنامہ مسمی کورو تریئر کونکر نے کیا

اسی قسم کا اقرارنامہ مسمی کمرنسر برتہرا نے کیا

اسی قسم کا اقرارنامہ مسمی کمرن رام نتر کول بابرہ نے کیا

نمبر ۸۶

ترجمہ اقرارنامہ راجہ وربا راجہ بیپور

چونکہ مین نے ایک درخواست کمشنران سے درباب بندوبست ملک کے کی اور کمشنران موصوفین نے اس سبب سے ازراہ مہربانی حکم دیا کہ ایک تحصیلدار میرے ملک مین رہیگا مین اسکو منظور کرتا ہون کہ ایک تحصیلدار منجانب آنریبل کمپنی میرے ملک مین رہا کرے اس غرض سے کہ مین او سکے روبرو بغیر ظلم و زیادتی کے مالگذاری ملک تحصیل کرون اور گورمنٹ مین داخل کرون اور گورمنٹ میرے اخراجات کیواسطے پرورش کرینگے

اور چونکہ سرابرٹ ایبرکرومبی گورنر بمبئی اور مستر جونٹہن ڈنکن اور مستر چارلس بام کمشنران مامورہ گورنر جنرل نے اس ملک مین آکر باتفاق مستر ڈبلیو جی فارمر اور مستر ڈبلیو پیج اور میجر ڈو کمشنران مامورہ بمبئی کے ایک انتظام تجویز کیا جسمین مراتب نصفت دہی اور دیگر امور عدالت گستری بیچ ملک ملابار کے شامل تھے اور جسکی تفصیل بہ تصریح تمام اور کلیتہ بیچ چٹھی کشتی گورنر بمبئی بنام راجگان مرقومہ ۳ ماہ مارچ مین درج ہین مین سب مراتب مذکورہ و تجویزات مندرجہ چٹھی گشتی گورمنٹ مذکورۂ بالا قبول اور منظور کرتا ہون اور او سکے مطابق کاربند ہوکر تعمیل اوسکی کیا کرونگا

اور چونکہ اس غرض سے کہ حساب مالگذاری ملک اور آمدنی اراضی بطریق درست رکھا جاے اور مالگذاری ہر ایک رعیت سے بموجب شرح مقررہ و مجوزہ ملک لیجاے قانونگویان منجانب آنریبل کمپنی میرے ملک مین اور دیگر علاقجات ملابار مین مقرر ہوے ہین لہذا مین منظور کر کے تحریر کرتا ہون کہ مین ہر طرح قانونگویان کو بیچ اونکے کام اور تیاری

کلاات واحکام صاحبان موصوفین کے رہیگا اور نہ کسیکو سزا دینگے اور نہ بغیر حکم صاحبان
موصوفین کے کسی مقدمہ فوجداری مین دست اندازی کرینگے جسکو نالش کرنی ہوگی وہ عدالت
کمپنی مین جاکر اپنی حقرسی کریگا

اور چونکہ اس غرض سے کہ حساب مالگذاری ملک اور آمدنی اراضی بطریق درست رکہا
جاسے اور مالگذاری ہر ایک رعیت سے موجب شرح مقررہ وتجویزہ ملک لیجاسے قانونگو یان
منجانب آنریبل کمپنی ہیرسے ملک مین اور دیگر علاقجات ملابار مین مقرر ہوسے ہین لہذا یہہ منظور
کرکے تحریر کرتا ہون کہ مین جسطرح قانونگو یان کو بیچ اونکے کام اور تیاری کو اعانت کے اور اونکے
حقوق اور اختیارات قانونگوئی کے قائم رکہنے مین بیچ کچہہ ہماسے صدر اور مفصل کے رہتا
اور اعانت کرونگا اور مین ہرگز اوسکو نامنظور نہین کرونگا جو وہ واجب اور مناسب تصور کرینگے
اور اگر مین خلاف اسکے کرون تو قابل سزایابی ہوکر جو عوض گورنمنٹ مناسب تصور کرینگے
اوسکو قبول اور منظور کرونگا اور اگر اسطرحکی کارروائی مین تحصیلدار یا قانونگو کسیطرح خلاف
ورزی کرینگے تو مین اپنی قسمت کے سوپرنٹنڈنٹ کو اطلاع دیکر حقرسی اپنی کرونگا

اور چونکہ تعداد کثیر چوکیات خورد بابتہ تحصیل سونگہام یعنے محاصل چونگی وغیرہ اوپر
اشیاء تجارت کے باعث کمی تجارت وازین سبب موجب عدم بہتری ملک متصور ہے
لہذا یہہ بہی مشروط ہوکر بنظر نفع عامہ کے حکم ہوا کہ تمام علاقجات خشکی ومحاصل پرمٹ وغیرہ
ومقامات تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرار نامہ ہذا سے واسطے ہمیشہ کے متروک اور
موقوف ہون اور محاصل تجارت صرف اشیاء برآمد وبرامد ملک ملابار متعلقہ آنریبل کمپنی
یعنے مقام کیوی سے کوچین تک لیاجاسے اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل ہندوانی
اوپر اشیاء تجارت ملک غیر کے ہے اور اوسنے راہ رسم پیدا کرنا اور قائم رکہنا متعلق
گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بہی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل کا باختیار آنریبل
کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمین ایزادی کرین اور چاہین کمی شرح محاصل مذکورہ عمل مین
لائین جیسا اونکو بنظر خوشی معاملگی ممالک غیر مناسب متصور ہوگر ایک آدمی سرکار کی
کمپنی کے اہلکاران پرمٹ کے ساتھہ واسطے رکہنے حساب آمدنی بمقابلہ اونکے رہیگا

واضح ہو کہ ایک اقرارنامہ مشترکہ اسی مضمون اور معانی کا تینون نیر گونگر پھنور دیرترانے
تحریر کیا ہے

نمبر ۸۵

ترجمہ اقرارنامہ بیگات نیر منور

چونکہ مین نے ایک درخواست صاحبان ماموره گورنمنٹ آنریبل کمپنی درباب آمدنی سال آیندہ
سنہ ۹۶۹ ملاباری ہے اور صاحبان موصوفین نے مطابق اوسکے احکام مندرجہ ذیل جاری
کیے ہین مین اقرار کر کے لکھہ دیتاہون کہ مین ہمیشہ مطابق احکام مذکورہ کے کاربند ہونگا او
کسیوجہ سے اونسے انحراف نہین کرونگا اور اگر خلاف ورزی احکام کرون تو ملک سے
خارج کیا جاؤن لہذا مین نے یہہ تحریر بطور مچلکہ یا قبولیت لکھدی احکام مذکورہ بالا یہہ ہین یعنی
ایک تحصیلدار میرے ہمراہ مقرر کیا جاے کہ مین روبروے اوسکے بغیر ظلم و زیادتی
کے روپیہ رعیت سے وصول کر کے بلاکم وکاست داخل گورنمنٹ کیا کرون اور گورنمنٹ میرے
اخراجات کیواسطے پرورش کرینگے
اور چونکہ سر ابرٹ ابیرکرومبی گورنر بمبئی اور مستر جوناتھن ڈنکن اور مستر چارلس بوم کمشنران
ماموره گورنر جنرل نے اس ملک مین آکر باتفاق مستر ولیم فارمر اور مستر ولیم پیج اور میجر ڈو کمشنران
ماموره بمبئی کے ایک انتظام تجویز کیا جسمین مراتب نصفت دہی وغیرہ و عدالت گستری بیچ ملک ملابار
کے شامل ہے اور جسکی تفصیل بہ تصریح تمام اور کلیتہ بیچ چٹھی کستی گورنر بمبئی بنام راجگان مرقومہ
۳۰ ماہ مارچ مین درج ہے مین سب مراتب مذکورہ و تجویزات مندرجہ چٹھی کستی گورنمنٹ بمبئی
مذکورہ بالا قبول و منظور کرتاہون اور اوسکے مطابق کاربند ہوکر تعمیل اوسکی کیا کرونگا
اور راجپن بال گھاٹ نے جو میرے علم اور واقفیت سے روبروے مستر لنکسیت کے
ایک اقرارنامہ درباب مراتب تعمیلی و عدالت گستری اور درباره اوسکی عدم مداخلت درباب
مقدمات فوجداری کے اور دیگر مراتب مندرجہ کے تحریر کیا مین اقرار کرتاہون کہ مین بھی اوسکے
مطابق کاربند ہونگا اور انتظام عدالت گستری میرے ملک کا منحصر اوپر عدالت چرپو لچیری کے

آنریبل کمپنی کے یعنے مقام کیوی سے کوچن تک لیا جاوے اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف
تحصیل ہونیوالی اوپر اشیار تجارت ملک غیر کے ہے اور اونسے راہ ورسم پیدا کرنا اور قائم
رکہنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بہی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل کا باختیار
آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمین ایزادی کرین اور چاہین کمی شرح محاصل مذکورہ عمل مین
لائین جیسا اونکی خوش معاملگی بحالات غیر مناسب مقصود ہو مگر ایک آدمی ہمارا بہی کمپنی کے
اہلکاران پرمٹ کے ساتہہ واسطے رکہنے حساب آمدنی بمقابلہ اونکے رہیگا

المرقوم ۱۲/ ماہ جون سنہ ۱۷۹۳

نمبر ۴۴

ترجمہ اقرارنامہ جداگانہ اچپن مال گہاٹ مرقومہ یکم ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۳

چونکہ مین نے ایک اقرارنامہ تحریری کیا ہے جسکی روسے انتظام ملکی و فوجداری ملک مذا
منحصر اوپر عدالتہاے چرپوچری وکلکتہ کے اور اوپر احکام صاحبان کے رکہا گیا ہے
اور اس بارہ مین میرے احکام اور حکومت کار آمد ہین

اور چونکہ بنظر بعد مسافت چرپوچری کے ایک عدالت خفیفہ ماتحت عدالتہا چرپوچری
کے واسطے تصفیہ مقدمات خفیفہ کے بمقام مال گہاٹ مقرر ہونیوالی ہے اور اس عدالت
مین وہ مقدمات دائر ہونگے جنکی تعداد دعوی دو سو روپیہ سے زیادہ نہوگی اور نیز وہ مقدمات
خفیفہ فوجداری مثل تکرار و زد و کوب خفیفہ

لہذا مین یہہ تحریر کرتا ہون کہ کارروائی و حکومت عدالت مذکور کی میرے ملک مین جاری
اور قائم رہیگی اور ہم بہی ہر طرح فرمانبردار اور پابند اوسکے ہوکر اوسکی عدالت کو منظور کرینگے
اور جو کوئی اس عدالت خفیفہ کے فیصلہ سے ناراض ہوگا وہ بمقام چرپوچری جاکر بذریعہ
استغاثہ حضور اپنی کریگا

اور مین نے بہی یہہ تحریر اسواسطے کردی کہ اگر مین بہی اوس عدالت کے احکام کی
خلاف ورزی کرونگا اور نزدیک گورنمنٹ کے مجرم قرار پاونگا

سے کے ایک انتظام تجویز کیا جسمین مراتب نصفت دہی اور دیگر امور عدالت گستری بیچ ملک ملابار
کے شامل ہے اور جسکی تفصیل بہ تصریح تمام اور کلیتہ بیچ چٹھی گشتی گورنر بمبئی بنام راجگان مرقومہ
۲۰ ماہ مارچ مین درج ہین مین سب مراتب مذکورہ و تجویزات مندرجہ چٹھی گشتی گورنمنٹ بمبئی
مذکورۂ بالا قبول اور منظور کرتا ہون اور اوسکے مطابق کاربند ہوکر تعمیل اوسکی کیا کرونگا اور نیز
یہی ایک اقرارنامہ روبروے مسٹر لیفٹننٹ کے درباب مراتب تعمیلی عدالت گستری کے
اور درباره میرے عدم مداخلت درباب مقدمات فوجداری کے اور نیز بابت تعمیل و فرمانبرداری
احکام مقدمات نصفت دہی جو صاحبان موصوفین صادر کرینگے قرار دیا ہے اور عدالت گستری
میرے ملک کی منحصر اوپر عدالت چہرپوبچری و کلکات اور احکام صاحبان موصوفین کے ہے
اور چونکہ اس غرض سے کہ حساب مالگذاری ملک اور آمدنی اراضی بطریق درست
رکہا جاے اور مالگذاری ہرایک رعیت سے بموجب شرح مقررہ اور مجوزہ ملک پنجاے
قانونگویان منجانب آنریبل کمپنی میرے ملک مین اور دیگر علاقجات ملابار مین مقرر ہوے
ہین لہذا مین منظور کرکے تحریر کرتا ہون کہ مین ہرطرح قانونگویان کو بیچ اونکے کام اور
تیاری کو اغذ اور اونکے حقوق اور اختیارات قانونگوئی کے قائم رکہنے مین بیچ کچہری ہاے
صدر اور مفصل کے اعانت اور رعایت کرونگا اور مین ہرگز اوسکو نامنظور نہین کرونگا جو وہ
واجب اور مناسب تصور کرینگے اور اگر مین خلاف اسکے کرون تو قابل سزایابی ہوکر جو
عوض گورنمنٹ مناسب تصور کریگی اوسکو قبول اور منظور کرونگا اور اگر اسطرح کی کارروائی
مین تحصیلدار یا قانونگو کسیطرح خلاف ورزی کرینگے تو مین اپنی قسمت کے سپرنٹنڈنٹ کو
اطلاع دیکر حقرسی اپنی کرونگا
اور چونکہ تعداد کثیر چوکیات حوزہ بابت تحصیل سونگہام یعنے محاصل چونگی وغیرہ
اوپر اشیاء تجارت کے باعث تنگی تجارت و ازین سبب موجب عدم بہتری ملک مقصود
ہے لہذا یہہ بھی مشروط ہوکر بنظر نفع عامہ کے حکم ہوا کہ تمام علاقجات خشکی و محاصل
پرمٹ وغیرہ و مقامات تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرارنامہ ہذا سے و اسطے ہمیشہ کے
متروک اور موقوف ہون اور محاصل تجارت صرف اشیاء درامد و برامد ملک ملابار متعلقہ

صرف اختلاف فقرہ اخیر مین ہے جسکی عبارت حسب تفصیل ذیل ہے

آخرین ارزوے پیمایش سروی کے دریافت ہوا کہ اراضی تردی علاقجات پال گھاٹ مذکورہ بالا مین بقدر ایک ہزار پانچسو ستی یا تمامی پورم کے بالکل جنگل کے باعث افتادہ ہوگئی ہے اور غالباً قابل تردد کے نہین ہے اگر بعد ازین ارزوی تحقیقات کے ثابت ہو کہ وہ قابل الزراعت ہے تو بذریعہ اس تحریر کے یہہ شرط ہوتی ہے کہ تقاوی اراضی مذکور کا حصہ کمپنی مالگذاری حال مین شامل ہو جائیگا

اقرارنامجات مفصلہ ذیل بھی اوسی قسم کے ہین جو ساتھ کورم ناد کے قرار پایا ہے مگر انمین فقرہ اخیر بالکل متروک ہے

بابتہ کورم ناد منجانب راجہ پرپناد بابتہ	[illegible]
کول بارہ بابتہ	[illegible]
سنور کونگر تر بابتہ	[illegible]
بیپور بابتہ	[illegible]
	۱ ۲۵

نمبر ۳۸

ترجمہ اقرارنامہ الاکومنی اچین پال گھاٹ

چونکہ مین نے تاریخ ۲۷ ماہ مئی صاحب کمشنران کو ایک درخواست اس مضمون کی دی کہ بابتہ مالگذاری سال حال ۹۶۹ کے ایک ہوشیار او معتبر شخص نام زد تحصیلدار یا کلکٹر مامور کیا جاے اس غرض سے کہ بموجودگی تحصیلدار مذکور کے مین بغیر ظلم و زیادتی کے روپیہ رعیت سے وصول کر کے ملاکم و کاست داخل گورنمنٹ کیا کرون اور گورنمنٹ میرے اخراجات کے واسطے پرورش کرینگے

اور چونکہ میری درخواست مذکور کو صاحبان موصوفین نے اور سر ابرٹ ایبرکرومبی گورنر بمبئی نے منظور کیا اور مستر جونتھن ڈنکن اور مستر چارلس بوچم کمشنران مامورہ گورنر جنرل بہادر نے اس ملک مین اگر باتفاق راے مستر فارمر اور مستر پیج اور میجر دو کمشنران مامورہ بمبئی

سوپلا سے بذریعہ اسکے منظور ہوئی اور نیز نذرانہ تیوہارنا سے ہنس وبیشو بھی موقوف ہوے
وہ پربتی دو دیگر افسران خورد جنہون نے امداد تحصیلداران کمپنی کی بیچ تحصیل مالگذاری
کی کی ہے وہ موقوف نہونگے مگر جب اونپر جرم غبن یا دیگر بدوضعی کا ثابت ہوا اور جرم مذکور کی
وجہ ثبوت کافی متہم بامبرا ہونکو قبل اونکی منظوری موقوفی کے دیجائیگی
یہہ اقرارنامہ بخدمت آنریبل گورنر جنرل ان کونسل واسطے ترمیم اور منظوری کے بہیجا
جائیگا بعدازان بمنظوری صاحب موصوف وہ کامل اور واجب التعمیل گردانا جائیگا اور اوس سے
انحراف پانچسال کے عرصہ تک جو میعاد اسکی تجویز ہوئی ہے نہوگا
بابتہ ۱۸۳۹ء کے اور سالہاے آیندہ کے ۱۸۴۷ء تک رقم ادای جو گورنمنٹ آنریبل کمپنی
کو بابت تعلقہ مذکورۂ بالا کے دیجائیگی بالا سور رونمائی کے تین اقساط مفصلۂ ذیل مین ادا
ہوگی یعنے قسط اول بتاریخ ۱۵ ماہ دنو وقسط دوم بتاریخ ماہ میدوم اور سوم قسط آخرماہ جنگم
مین تیرہ ہزار چار رہتی بانتہی ہون
اور چونکہ غالب یہہ ہے کہ سکہ فنام طلائی مروجہ حال موقوف ہوگا اور سکہ جدید جو ہر مقام
مین رواج پذیر ہو قائم ہوگا لہذا بذریعہ اس تحریر کے بیان کیا جاتا ہے کہ حساب سکہ قدیم وجدید
کا تمام رسیدات رعیت اور اداے راجگان کا جو گورنمنٹ کمپنی کو دیا جائیگا اسطرح فیصلہ
ہوگا یعنے دس بڑے فنام طلائی جدید برابر تین روپیہ کے ہوگا
اور چونکہ رقم بارہ سو تیئیس رہتی چہہ فنام وتیس کیش کی جمع دہمیری یعنے زمین ستے
سے بنظر سنگینی جمع کے تخفیف ہوئی ہے اگر بعدازین ازروے رپورٹ قانونگویان
وتحقیقات کامل سے دریافت ہوگا کہ اراضی دہمیری ازروے پیداوار کے قابل اداے
جمع کامل کے ہے تو اس رقم مجرائی کا حصہ کمپنی اوسیطرح اور اوسی شرح سے دیا جائیگا
جسطرح اوپر اراضی برم یعنے باغات کے لیا جاتا ہے جسکی شرح پانچ حصون کے چار حصے
اضافہ نکاری کے مین جو اوسمین دہمول ہوگا
ایک اسی قسم کا اقرارنامہ جیسا کہ رقم تادو کے ساتھہ ہوا ہے اچہین پال کہاٹ کے
ساتھہ بابتہ ستائیس ہزار اٹھہ سو اٹہانوے ہول نو فنام اور اونتیس کیش کے منعقد ہوا

سنے واسطے ہمیشہ کے متروک اور موقوف ہوں اور محصول تجارت صرف اوپر اشیاء در آمد و برآمد
ملک ملابار متعلقہ آنریبل کمپنی کے یعنے مقام کیوہی سے کوچن تک لیا جاوے اور چونکہ باقی
رقم محاصل صرف تحصیل ہونیوالی اوپر اشیاء تجارت ملک غیر کے ہے اور اوسکے راہ و
رسم پیدا کرنا اور قائم رکھنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام
اس محاصل کا باختیار آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہیں وہ اسمیں ایزادی کریں اور چاہیں کمی شرح
محاصل مذکورہ عمل میں لائیں جیسا اونکو بسبب خوش معاملگی ممالک غیر مناسب مقصود ہو
لہذا موافق اور بغرض تعمیل قرار نامہ سنہ ۱۷۹۲ مذکورہ بالا اور ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۳ اور نیز اوسکے
جو بذات خاص راجہ قرار پاچکا ہے اور گورنمنٹ اعلی نے منظور کیا ہے کہ نصفت دہی اور
عدالت گستری اندرونی وکلیتہً ملک مذکور موافق قواعد نصفت دہی کے زیر اہتمام و نگرانی
و ہدایت اون لوگون کے رہیگی جنکو اس مطلب کیواسطے گورنمنٹ مامور کریگی اور چونکہ
وہ میعاد جو واسطے تحصیل مالگذاری بنسبت مہتممان مامورہ کمپنی بشراکت اہلکاران راجہ بموافق
اقرار نامہ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۳ مقرر ہوے تھے منقضی ہوگئی لہذا میں جیمیس سٹون صاحب
مہتمم درجہ اول بابتہ امور آنریبل کمپنی بیچ ملک ملابار کے باعتبار اختیارات جو اونکو یعنے مجکو
آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل بمبئی سے حاصل ہیں بذریعہ اس تحریر کے اقرار منجانب اور
بنام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ساتھہ راجہ مذکور کے کرکے منظور کرتے ہیں کہ انتظام
ملک کورم باد و کولسیاد جو شامل تعلقہ کورم باد مذکورہ کے ہیں بابتہ تحصیل مالگذاری ملک مذکور
(باستثناء اوس اختیار کے جو منشرح ہا اونکے حکمنامہ و ہدایت میں بنسبت آنریبل کمپنی کے
قانونگویان کے مقرری کے حسب فحواے اقرار نامہ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۲ بطور رجسٹر اردو امی
منجانب گورنمنٹ مندرج ہیں) واسطے میعاد پانچ سال کے شروع یکم ماہ کنتی سنہ ۹
یا ماہ ستمبر سنہ ۱۷۹۲ سے حسب شرائط ذیل راجہ مذکور کو اور اوسکے نائبان و کارندگان کے
سپرد کیا جاوے یعنے ــ
راجہ مذکور یا اونکا وزیر یا کوئی اور اہلکاران کوئی اور محصول سواے اوسکے جو زیر بیدنگا ہی
درج ہے معہ رقم معمولی اخراجات تحصیل کے تحصیل نہین کرینگے اور موقوفی برشانہم

ہوگا وہ کمپنی کو دیا جائیگا دوم یہہ کہ ایک حساب کل اور مفصل ملک کا جسقدر جلد ممکن ہوگا تیار
کیا جائیگا اور اس امر کے واسطے بہی کمشنران موصوف کو استحقاق مقرر کرنے سرابکاران
کا حاصل ہوگا سوم یہہ کہ راجہ اقرارنامہ مذکور مین یہہ شرط کرتے ہین کہ وہ تمام قوانین اور شرح
مالگذاری جو واسطے تحصیل مالگذاری اور عدالت اور نصفت دہی کے کمشنران جو بنگالہ سے
منجانب گورنر جنرل ہند آنے والے ہین مرتب کرینگے منظور کرینگے اور چہارم یہہ کہ راجہ
مذکور از روے اقرارنامہ مزبور یہہ شرط کرتے ہین کہ جو آنریبل کمپنی مناسب تصور کرکے درباب
بہتر انتظام ملک اور مالگذاری کے اوسکو حکم دینگے وہ اوسکو منظور کرینگے

اور چونکہ بعد تاریخ اقرارنامہ مذکورہ بالا سر رابرٹ ایبر کرومبی گورنر بمبئی و ڈنکن صاحب
و دوم صاحب کمشنران مامورہ گورنر جنرل بہادر نے مقام ملابار مین آکر باتفاق مستر جارج
مستر پیج اور میجر و صاحبان کمشنران مامورہ بمبئی نے قرار دیا کہ ایک گورنمنٹ ملکی ماتحت گورنمنٹ
بمبئی معہ دیگر عدالتہاے نصفت دہی و دیگر عملہ کان واسطے انتظام ملک کے جسکی تفصیل چٹھی
گشتی گورنر بمبئی بنام جملہ راجگان مرقومہ ۳ ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۲ بیان ہوچکی ہے (یہہ چٹھی اخیر
حصہ ہذا مین ہمردیف نمبر ۹ ثبت ہے) مقرر کیجاوین مطابق اس انتظام کے اور نیز موافق
منشا اقرارنامہ سنہ ۱۷۹۲ مذکورہ بالا کے یہہ بہی ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۳ مشروط ہوکر فیمابین کمشنران
مذکورہ بالا ایک فریق اور راجہ مذکور فریق ثانی کے بنظر حاصل کرنے اطلاع کافی و قابل اطمینان
درباب رقم مالگذاری کے منظور ہوا ہے کہ ماتحت مہتمان و تحصیلداران کے اور عملہ بہی
منجانب کمپنی مامور کیا جاے جو بشراکت اہلکاران راجہ اور قانونگویان کے ایک سال تک
تحصیل مالگذاری کیا کرین اور یہہ بہی شرط ہوئی ہے کہ یہہ قانونگو بطور رجسٹرار دوامی منجانب
گورنمنٹ مقرر کیے جائین

اور چونکہ تعداد کثیر چوکیات خورد بابت تحصیل سونگہام یعنے محاصل چونگی وغیرہ
اوپر اشیاے تجارت کے باعث کمی تجارت وازین سبب موجب عدم بہتری ملک متصور
ہے لہذا یہہ بہی مشروط ہوکر بنظر نفع عامہ کے حکم ہوا کہ تمام علاقجات خشکی و محاصل
پرمٹ وغیرہ و مقامات تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرارنامہ ہذا یعنے اقرارنامہ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۳

گواہان

مہر | مہر و علامت دستخط درادر ماراجہ

گواہان دستخط راجہ

جان اگکینو

ای ڈبلیو ہنڈلے

نمبر ۱۸

ترجمہ اقرارنامہ درادر ماراجہ کورم ناد

چونکہ مین نے بتاریخ ۱۰ ماہ مئی حال ایک درخواست بنام صاحبان کمشنر تحریر کی جسمین منجملہ دیگر مطالب کے یہہ درخواست بہی کی گئی کہ ملک کورم ناد مشتمل او پر پانچ تعلقجات ذیل کے ہے یعنے قصبہ کورم ناد و کولے گاد و بپنار و پیور سولا و سوروی۔ کے اور جو یہہ تعلقجات شروع سنہ ۹۶۹ سے سپرد میرے ہوئے ہین مین نے چاہا کہ واسطے قائم کرنے اور تشخیص کرنے مالگذاری اس غرض سے کہ جو کچہہ روپیہ ان تعلقجات سے وصول ہو زیر اہتمام ایک ایسے افسر کے رہے اور مین ایک تحریر ساتہہ کمپنی کے کرتا ہون کہ مطابق اوس وصول کے جو کچہہ کمپنی واسطے میرے مصارف اور میرے خاندان کے خرچ کیواسطے اور نیز بابر اخراجات معبدگاہان و برہمنان و چہتر وغیرہ جو کچہہ تجویز ہو وہ مجرا دیکر جو باقی رہے وہ مین گورنمنٹ مین باوقات معینہ داخل کرون اور رسید اوسکی پایا کرون

اور نیز چونکہ مستر فارمر نے مطابق احکام کمپنی کے ہپور مولا و بپنار اور پوردی میرے سپرد کیے ہین مین بعد انقضاء میعاد معینہ مطابق اوس حکم کے کاربند ہونگا جو آنریبل کمپنی نسبت اونکے تجویز کرینگے بدین شرط کہ اگر علاقہ پوردی حسب الحکم گورنمنٹ کسی دوسرے کے زیر حکم ہوجائیگا تاہم میرے قبضہ مین وہ اراضی اور متعلقات پوردی رہینگے جو قدیم ملحق اور متعلق علاقہ گونگری کے رہے ہین اور اسکی منظوری صاحبان موصوفین کی ہوگئی ہے

سوم - از روے حسابات مدخلہ شام ناتھہ پنیر اکاریگر یعنے کارندہ رموزن واضح ہوتا ہے
کہ مالگذاری ان سات تعلقجات کی اسسال پانچ لاکھہ ستائیس ہزار پانچسو ننانوے نثام بامبلغ
ایک لاکھہ اکیس ہزار آٹھہ سو بیانوے روپیہ بارہ آنہ چھہ پائی ہے اور کل وصول نہین ہوئی ہے
مگر راجہ درادربا اقرار کرتے ہین کہ وہ بابت تعلقجات مذکورہ بالا کے رزیڈنٹ کلکٹ کو ایک لاکھہ
چالیس ہزار روپیہ ایکسال کے واسطے یکم ستمبر سنہ ۱۷۹۲ سے جو شروع سال فصلی تہا لغایتہ ۳۱ ماہ
اگست سنہ ۱۷۹۳ تین اقساط مفصلہ ذیل مین دینگے

تباریخ یکم ماہ جنوری سنہ ۱۷۹۳ ایک ثلث یعنے [illegible]
تباریخ یکم ماہ مئی سنہ ۱۷۹۳ ایک ثلث یعنے [illegible]
تباریخ یکم ماہ اگست [illegible]

یہہ ایک لاکھہ چالیس ہزار روپیہ اس امید پر اقرار دینے کا کرتے ہین کہ جب انتظام دوامی
تو وہ اس ملک پر قائم رہے
چہارم — جو کچھہ بقایا تعلقجات مین بابت مالگذاری سال حال رہجائیگی وہ راجہ مذکور بابتہ کمپنی کے
وصول کرکے داخل کرینگے
پنجم — شرائط مذکورہ بالا سے صرف مراد بندوبست مالگذاری سال حال سے ہے جو قواعد کمپنی
یا اونکے رزیڈنٹ لعد ازین پسند کرکے درباب مالگذاری یا عدالت گستری کے تجویز کرینگے
اونکی تعمیل کا راجہ اقرار کرتے ہین
ششم - تمام مرچ سیاہ پیداوار تعلقجات مذکورہ آنریبل کمپنی کو دیجائیگی اور تصفیہ مقدار اوسکی
بیمایش جو ماہ جنوری آیندہ مین عمل مین آئیگی ہوگا اور قیمت بھی اوسیوقت طے ہوگی
اسپر دستخط او مہر آنریبل کمپنی تباریخ و سال صدر ہوے

دستخط ولیم کیمبل فارمر
دستخط الیگزینڈر ددو
دستخط جان ابکینو
دستخط اسی ڈہلیو ہندکی

مہر

کمشنران مامورہ بمبئی) قرار دیا کہ ایک گورنمنٹ ملکی ماتحت گورنمنٹ بمبئی معہ دیگر عدالتہاے لفنٹ دی
وعدالت کستری ودیگر عمالگان واسطے انتظام ملک کے جو ٹیپو سلطان سے فتح کرکے لیا گیا تہا یا اوسنے
دیدیا تہا جسکی تفصیل چٹہی کسی گورنر بمبئی بنام راجگان مرقومہ ۲۸ ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۲ع بیان ہو چکی ہی مقرر کیجاے
بتمیل اور بموجب اوس جزو اقرارنامہ ماہ اگست گذشتہ کے جسکی روسے مشروط ہے کہ
مہتممان مالگذاری مقرر ہونگے کمشنران بنگالہ وبمبئی نے باتفاق راے باہمی بماہ جنوری گذشتہ
اوس کام پر آدمی بنام زد سررشتہ داران مامور کیے جنہون نے تحقیق کرکے بعض حسابات
مالگذاری سابقہ وحال ملک داخل کیے ہین مگر حسابات مذکورہ مدخلہ سررشتہ داران بباعث
اسکے کہ اونکو کم میعاد واسطے سرانجام کرنے اس امر کے دیگئی ہے ایسے کامل اور صحیح معلوم
نہین ہوتے جنکی روسے گورنمنٹ کمپنی بالفعل برعایت بہبودی رعایاے عامہ جو اصل مطلب
گورنمنٹ کا ہے تعین اوس جمع کا کرے جو از روے انصاف اور واجبی کے واجب الادا
ہر پرگنہ یا کل علاقہ کے ہو لہذا یہہ شرط ہوئی ہے کہ بغرض حاصل کرنے اطلاع کافی وقابل اطمینان
نسبت ایسے امر اہم کے جسمین رفاہ عام مضمن ہے مہتممان وتحصیلداران منجانب کمپنی مامور
ہوکر بشراکت ہمارے اہلکاران کے اور باتفاق قانونگویان جو لطور رجسترار دوامی منجانب گورنمنٹ
مامور ہونگے تحصیل مالگذاری کرین
اور چونکہ تعداد کثیر جوکیات خورد بابت تحصیل سونگہام یعنے محاصل چونگی وغیرہ اوپر
اشیاء تجارت کے باعث ملکی تجارت از بن سبب موجب عدم بہتری ملک متصور ہے
لہذا یہہ بہی مشروط ہوکر بنظر نفع عامہ کے حکم ہوا کہ تمام علاقجات خشکی ومحاصل پرمٹ وغیرہ
ومقامات تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرارنامہ ہذا یعنے اقرارنامہ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۳ع سے واسطے
ہمیشہ کے متروک اور موقوف ہون اور محصول تجارت صرف اشیاء درامد وبرامد ملک ملابار
متعلقہ آنریبل کمپنی کے یعنے مقام کیوی سے کوچن تک لیا جاے اور چونکہ باقی رقم محاصل
صرف محصول ہونے والی اوپر اشیاء تجارت ملک غیر کے ہے اور اونسے راہ ورسم پیدا
کرنا اور قائم رکہنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بہی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اوس
محاصل کا باختیار آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمین ازدیادی کرین اور چاہین کمی شرح

بابت سنہ ۹۴ کے جو روپیہ کہ بنسبت آنریبل کمپنی کو بابتہ تعلقجات مذکورۂ بالا کے دیا جائیگا وہ بلا کثور ومجرائی تین اقساط ذیل مین ادا ہوگا یعنے قسط اول بتاریخ ۱۵ ماہ دنو دوسرا بتاریخ ۱۵ ماہ سیدرم اور سوم بآخر ماہ چنکم ——— صہ لکھہ

بابتہ سنہ ۹۵ بابت تعلقات مذکورۂ بالا و باقساط مساوی ——— عہ لکھہ

بابتہ سنہ ۹۶ ایضاً ایضاً ایضاً ——— صہ لکھہ

بابتہ سنہ ۹۷ ایضاً ایضاً ایضاً ——— عہ لکھہ

بابتہ سنہ ۹۸ ایضاً ایضاً ایضاً ——— عہ لکھہ

چونکہ تاریخ اقرارنامہ ہذا اوس سے پہلے کی ہے جو واسطے ادائے قسط اول کے قرار پائی ہے لہذا بموجب قاعدہ مروجہ تعلقجات دیگر یہہ اقرار ہوتا ہے کہ نصف رقم ادائی اس فصل کی بآخر ماہ سوم اور دوسرا نصف بآخر ماہ ششکم ادا ہوگا

نمبر ۹۷

ترجمہ اقرارنامہ راجہ کارتناد (کوور دربار راجہ)

چونکہ سال گذشتہ مین ایک اقرارنامہ ساتھہ فارمر صاحب اور میجر ڈو صاحب کمشنران (منجانب گورنمنٹ بمبئی) بابت مالگذاری سنہ حال ۹۶۲ مین منجملہ دیگر شرائط کے شرائط ذیل درج ہین

ایک رزیڈنٹ یا دیوان منجانب کمپنی بیچ ریاست گاہ راجہ کے رہیگا اوسکا کام یہہ ہوگا کہ وہ تحقیقات نالشات زیادتی کی کرکے اونکی رپورٹ پاس چیف تیلی چری کے بھیجا کریگا تاکہ تدابیر علاج تظلم و زیادتی نالش شدہ کا کیا جاے

دو شخص منجانب کمپنی اور دو منجانب راجہ دیہات مین جاکر تشخیص جمع علاقہ کرینگے اور جسقدر جلد ممکن ہوگا تصفیہ لگان ادای فی اسامی کیا جائیگا تاکہ زیادتی بباعث زیادہ طلبی کے کسی پر نہو اور جب یہہ سب حساب ہوجاوینگے تو نقول اونکی بمقام تیلی چری رکھی جاوینگی

اور چونکہ بعد تاریخ اقرارنامہ مذکورۂ بالا سر رابرٹ ایبر کرومبی گورنر بمبئی اور ڈنکن اور بوڈن صاحب کمشنران بمبئی نے بمقام ملابار مین اکثر باتفاق سر چارلس صاحب اور مسٹر پیج صاحب و میجر ڈو صاحب

جیسا اونکو بنظر خوش معاملگی ممالک غیر مناسب متصور ہو
لہذا موافق اور بغرض تعمیل اقرارنامہ سنہ ۱۷۹۲ مذکورہ بالا در ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۳ اور نیز اوسکے
جو بذات خاص راجہ قرار پاچکا ہے اور گورنمنٹ اعلی نے منظور کیا ہے کہ بصفت دہی اور
عدالت گستری اندرونی ملک مذکور موافق قواعد بصفت دہی کے زیر اہتمام و نگرانی و ہدایت
اون لوگون کے رہیگی جنکو اس مطلب کے واسطے گورنمنٹ مامور کرینگے اور چونکہ وہ میعاد جو
واسطے تحصیل مالگذاری نسبت مہتممان مامورہ کمپنی بشراکت اہلکاران راجہ موافق اقرارنامہ ماہ جولائی
سنہ ۱۷۹۳ مقرر ہوئی تھی منقضی ہوگئی لہذا مین جیمس سٹیون صاحب مہتمم درجہ اول بابت امور آنریبل کمپنی
بیچ ملک ملابار کے باعتبار اختیارات جو اونکو یعنے ہمکو آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل بمبئی سے
حاصل ہین بذریعہ اس تحریر کے اقرار منجانب اور بنام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی نے سابقہ
راجہ مذکور کے کرکے منظور کرتاہون کہ انتظام ملک چربکال بابت تحصیل مالگذاری ملک مذکور
(باستثناء اوس اختیار کے جو مشروحا اونکے حکمنامہ اور ہدایت مین نسبت آنریبل کمپنی کے
قانونگویان کی تقرری کے حسب مخواے اقرارنامہ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۳ بطور رجسٹر اردوامی منجانب
گورنمنٹ مندرج ہے) واسطے میعاد پانچ سال کے شروع یکم ماہ کنی سنہ ۹ یا ماہ ستمبر سنہ ۱۷۹۴
اسے حسب شرائط ذیل راجہ مذکور کو اور اوسکے نائبان و کارندگان کے سپرد کیاجاے یعنے
راجہ مذکور یا اونکا وزیر یا اور اہلکاران کوئی اور محصول سواے اوسکے جو زائد لگادے درج ہے
معہ رقم معمولی اخراجات تحصیل کے تحصیل نہین کرینگے اور موقوفی پر شاترم سو پلا سے بذریعہ
اس کے منظور ہوئی اور نیز نذرانہ تیوہارہاے ہو نوم وغیرہ بھی موقوف ہوے
وہ پربتی و دیگر افسران خرد جنہون نے امداد تحصیلداران کمپنی کی بیچ تحصیل مالگذاری
کی ہے وہ موقوف نہونگے مگر جب اونپر جرم غبن یا دیگر بدوضعی کا ثابت ہوا ور جرم مذکور کی وجہ
ثبوت کافی مہتمم یا سپرا ہونکو قبل اونکی منظوری موقوفی کے دیجائیگی
یہہ اقرارنامہ بخدمت آنریبل گورنر جنرل ان کونسل واسطے ترمیم اور منظوری کے بھیجا
جائیگا بعد ازان بمنظوری صاحب موصوف وہ کامل اور واجب التعمیل گردانا جائیگا اور اوس سنے
انحراف پانچ سال کے عرصہ تک جو میعاد اسکی تجویز ہوئی ہے نہوگا

کمشنران جو بنگالہ سے منجانب گورنر جنرل بہادر سند آنے والے مین مرتب کرینگے منظ
کرینگے اور چہارم یہہ کہ راجہ مذکور ازروے اقرارنامہ غور بہمہ شرط کرتے ہین کہ جو آنریبل کمپنی
تصور کرکے درباب بہتر انتظام ملک و مالگذاری کے اوسکو حکم دینگے وہ اوسکو منظور کرینگے
اور چونکہ بعد تاریخ اقرارنامہ مذکورہ بالا سر رابٹ کرومبی گورنر بمبئی ڈنکن و بوو صاحب
کمشنران ماموره گورنر جنرل بہادر نے مقام مالابار مین آکر باتفاق مسٹر فارمر اور مسٹر پیج اور سیجرود صاحب
کمشنران ماموره بمبئی کے قرار دیا کہ ایک گورنمنٹ ملکی ماتحت گورنمنٹ بمبئی بمعہ دیگر عدالتہای
و دیگر عمالگان واسطے انتظام ملک کے جسکی تفصیل چٹھی گشتی گورنر بمبئی بنام جملہ راجگان مرقومہ
ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۲ء بیان ہوچکی ہے (یہہ چٹھی اخیر حصہ ہذا مین بمد ردیف نمبر ۹۶ ثبت ہے) مقرر
جائین اور مطابق اس انتظام کے اور نیز موافق منشا اقرارنامہ سنہ ۱۷۹۲ء مذکورہ بالا کے یہہ ٹھہرے
بہر ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۳ء مشروط ہوکر فیمابین کمشنران مذکورہ بالا ایک فریق اور راجہ مذکور فریق ثانی کے
بنظر حاصل کرنے اطلاع کامل اور قابل الاطمینان درباب رقم مالگذاری کے منظور ہوا ہے کہ
ماتحت مہتممان و تحصیلداران کے اور عملہ منجانب کمپنی مامور کیا جاے جو شراکت اہلکاران راجہ
اور قانونگویان کی ایکسال تک تحصیل مالگذاری کیا کرین اور یہہ بھی شرط ہوئی ہے کہ یہہ قانونگو بطور
دوامی منجانب گورنمنٹ مقرر کیے جائین

اور چونکہ بتعداد کثیر چوکیات خورد بابتہ تحصیل سونگہام یعنے محاصل چونگی وغیرہ اوپر اشیاے
تجارت کے باعث کمی تجارت و ازین سبب موجب عدم بہتری ملک متصور ہوئی لہذا یہہ
بھی مشروط ہوکر بنظر نفع عامہ کے حکم ہوا کہ تمام علاقجات خشکی و محاصل پرمٹ وغیرہ و مقامات
تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرارنامہ ہذا یعنے اقرارنامہ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۳ء سے واسطے ہمیشہ کے
متروک اور موقوف ہون اور محصول تجارت صرف اوپر اشیاء درامد و برامد ملک ملابار متعلقہ آنریبل
کمپنی کے بیفے مقام کیوی سے کوچین تک لیا جاے اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل
ہونیوالی اوپر اشیاء تجارت ملک غیر کے ہے اور اوسنے راہ رسم پیدا کرنا اور قائم رکھنا متعلق
گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل کا باختیار آنریبل
کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اوسمین ایزادی کرین اور چاہین کمی شرح محاصل مذکور عمل مین لائین

پتر بتر تربورس
اسی سیک لین
سینت لافرلنسی

ایک اسی قسم کا اقرارنامہ بتاریخ ۲۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۹۲ء بمقام تلی چری فیمابین کمشنران و پورلیتری کوور درہا راجہ کارتناو کے ہوا صرف یہہ فرق ہے کہ اوسنے تیس ہزار روپیہ دینے کا وعدہ بابت تعلقجات کرتی پورہ برگیراو کاول سے کیا اور اقساط یہہ تہے یعنے پندرہ ہزار روپیہ سکہ بمبئی تاریخ ۱۰ ماہ فروری سنہ ۱۷۹۳ء اور باقی پندرہ ہزار روپیہ سکہ بمبئی تاریخ ۱۰ ماہ مئی سنہ ۱۷۹۳ء

ایک اسی قسم کا اقرارنامہ تاریخ ۲۹ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۹۲ء بمقام تلی چری فیمابین کمشنران و کرلاد زنارجہ کوتیوت منعقد ہوا صرف فرق یہہ تہا کہ اوسنے بیس ہزار روپیہ کا دینے کا وعدہ بابت تعلقجات کداور ویپجی و کتبادی و ہموراجرہی سے کیا اور میعاد اقساط یہہ تہین یعنے دس ہزار روپیہ تاریخ ۱۰ ماہ فروری سنہ ۱۷۹۳ء اور باقی دس ہزار روپیہ سکہ بمبئی تاریخ ۱۰ ماہ مئی سنہ ۱۷۹۳ء

نمبر ۸۷

چونکہ ایک اقرارنامہ بابت سنہ ۹۶۸ ملابار یا سنہ ۱۷۹۲-۹۳ء کے روسے درہا راجہ چرکیال نے ساتہ دلیم گیمبل فارمر اور میجر دو کمشنران جنکو پریسیڈنسی بمبئی نے واسطے ملاحظہ اور انتظام کرنے علاقجات مفتوحہ واقعہ کنارہ یعنے ملابار جو فوج انگریزی نے جنگ ٹیپو سلطان مین فتح کیے تہے مامور کیا تہا منعقد کیا تہا او سمین منجملہ اور شرائط کے شرائط ذیل مشروط تہین یعنے اول یہہ کہ منجانب آنریبل کمپنی کے سربراہکاران واسطے تحقیق کرنے اصل اعداد روپیہ جو بابت مالگذاری اور پٹ یعنے سائر کے وصول ہوا تہا مامور ہونگے اس غرض سے کہ جو روپیہ زیادہ بہ نسبت زر مشروط کے وصول ہوگا وہ کمپنی کو دیا جائیگا دوم یہہ کہ ایک حساب کل اور مفصل ملک کا جسقدر جلد ممکن ہوگا تیار کیا جائیگا اور اس امر کیواسطے بہی کمشنران موصوف کو استحقاق مقرر کرنے سربراہکارونکا حاصل ہوگا سوم یہہ کہ راجہ چرکیال اقرارنامہ مذکور مین یہہ شرط کرتے ہین کہ وہ تمام قوانین اور شرح مالگذاری جو واسطے تحصیل مالگذاری اور عدالت اور نصفت دہی کے

تحصیل مالگذاری لفنسٹ وہی رعایا بیچ ہین لہذا راجہ موصوف اقرار کرتے ہین کہ وہ سب قواعد کو جو بنظر مناسب ترتیب پاوینگے منظور کرینگے اور ہر وقت جو کچھہ آنریبل کمپنی مناسب تصور کرکے حکم درباب خوش انتظامی ملک و ترقی مالگذاری دینگے اونکو وہ منظور کرینگے

شرط نہم

جو کوئی وزیر یا دیگر اہلکار بیچ انتظام ملک یا تحصیل مالگذاری کی راجہ مقرر کرینگے وہ بمنظوری آنریبل کمپنی معرفت اونکے اجنٹ کے مامور ہونگے اور اگر کوئی اونمین کا بدوضعی کریگا وہ موقوف کیا جائیگا

شرط دہم

اگر تکرار بابت مالگذاری کے درمیان راجہ او کسی شخص ساکن ملک چریکال کے ہوگی او سکی تحقیقات بیچ ٹیلی چری کے ہونگے اور اگر تحقیقات مین مطالبہ راجہ واجبی دریافت ہوگا تو کمپنی اپنی طرح سے اوسکی اعانت بیچ تحصیل مالگذاری مذکور کے بشرط ضرورت کرینگے

شرط یازدہم

امسال یعنی السیح تحقیقت یعنے پچاس ہزار روپیہ صرف اوپر راجہ کے بیان تباہی او بربادی ملک کے ہوئی ہے اور راجہ شرط کرتے ہین کہ اونکا بیان صحیح ہے کمپنی نے ملک ملابار کو اوپر اور علاقجات تحصیل کے اسوجہ سے قبول کیا کہ وہ حفاظت راجگان او رباشندگان ملک کی کرین پس بجلدوے اس امر کے راجہ ملابار سے انصاف اور ایمانداری دربارہ مالگذاری درکار ہے اگر اس امر مین کچھہ بے اعتنائی ظہور مین آئی تو گویا انفساخ اصل قرارنامہ کا ہوا بعد ازان کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ جیسا مناسب متصور ہوچاہین حفاظت کرین یا نکرین

یہہ اقرارات ایکسال کے واسطے ہین اور محتاج منظوری بلصدم منظوری آنریبل میجر جنرل رابرٹ ابیرکرومبی کے ہین اسپر دستخط بتاریخ وسال مذکورۃ الصدر ہوا اور مہر کمپنی لگائی گئی

مہر آنریبل کمپنی	دستخط ولیم جی فارٹر	مہر راجہ

دستخط ولیم پیچ

گواہان

جیمس ہارتلی

سے لیجاتی تہی اب بنظر ترغیب دہی رعایا درباب زیادہ بونے انگور اور سیاہ مرچ کے یہہ اقرار
ہوتا ہے کہ یہہ رسم موقوف ہو اور بجاے اسکے کل پیداوار سیاہ مرچ واسطے آنریبل کمپنی کے
بشرح پانچروپیہ فی من یا سو روپیہ فی کندی تیلی چری جو چہہ سو چالیس پونڈکی ہوتی ہے خرید کیجاے
اور اس کل سیاہ مرچ کو راجہ اقرار کرتے مین کہ وہ واسطے آنریبل کمپنی کے جمع کرینگے اور جس مقام
مین آنریبل کمپنی بعد ازین مقرر کرینگے پونہچا دینگے اور وہ موافق قوانین کے جو بعد ازین فیمابین راجہ
و کمشنران کے واسطے تنقیح پیداوار و ترکیب تحصیل بلا سختی و زیادتی منجانب تحصیل کنندگان راجہ
وقتا فوقتا ترتیب ہونگے جمع کیا کرینگے

شرط ششم

چونکہ سابق حکومت قدیم ملک ملابار مین یہہ طریق تہا کہ سرداران نیر اور بعض نیر کم رتبہ اپنی اراضی بلا
لگان اپنے قبضہ مین رکہتے تھے اور راجہ کو کچہہ خراج نہین دیتے تہے مگر ہنگام جنگ اوسکے
ہمراہ رہا کرتے تہے مگر حیدر علیخان بہادر اور اوسکے فرزند ٹیپو سلطان نے اس رسم کو موقوف
کیا اور بعد تحقیقات لیاقت زمین کے اونہون نے محصول اونپر قائم کیا اور یہہ محصول ٹیپو سلطان
نے اب سپرد کمپنی کیا لہذا اب رسم قدیم جاری کرکے راجہ کسیکو اراضی بلا لگان نہین دیسکتے اور کمپنی
کے پاس اونکی اپنی فوج موجود ہے اور وہ نیر لوگونکی امداد وقت جنگ نہین چاہتے ہین لہذا جسقدر
وہ اپنی زمین اور باغات سے پیدا کرسکتے ہین وہ اونکو بموجب جمع ٹیپو سلطان یا جو جمع بعد ازین
قرار پائیگی دینی ہوگی

شرط ہفتم

اور اسیطرح یہہ بہی دستور قدیم تہا کہ اراضی معاف تمام پگوڈا و برہمنان دیجاتی تھی اور اس اراضی
کو بہی حیدر اور ٹیپو نے مالگذاری مین شامل کرلیا ہے اب یہہ اراضی بہی کسیوجہ سے برہمنان
کو واپس نہین دیجائیگی اور نہ کسیطرح نقصان مالگذاری کمپنی ہوگا کمپنی ملک کی حفاظت کرینگے
اور ملک کی آمدنی سے اونکی فوج کا خرچہ ادا ہونا چاہیے

شرط نہم

چونکہ یہہ ارادہ گورنر جنرل کا ہے کہ وہ آدمی بنگالہ سے واسطے ملاحظہ ملک اور ترتیب قواعد بنابر

شرط دوم

اور چونکہ راجہ موصوف دربا شریک فوج آنریبل کمپنی ہنگام جنگ ٹیپو سلطان ہوے تھے اور
اونہین ایک قول جیف ٹیلی چری سے لیکر ساتھ فوج کمپنی کے شریک جنگ ہوے لہذا بعد
اختتام جنگ وہ چار علاقجات ذیل پر متسلط رہے یعنے چریکال و ستوم و کوئی مریح اور کمشنران
سے بمقام کنانور و ٹیلی چری حسب قرارداد جنرل ابرکرومبی صاحب ملے اور اس مقام اخیر یعنی ٹیلی چری
مین اونسے چند شرائط بتاریخ سہ ماہ مئی سنہ ۱۷۹۲ طے ہوئین

شرط سوم

منجملہ شرائط مذکورہ کے ایک شرط یہہ ہے کہ تعداد خراج جو راجہ مذکور بابت علاقجات
اپنے کے جو اوسکے قبضہ مین ہین ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۹۲ طے پاتیگی لہذا کمشنران نے راجہ
سے ملاقات کرکے یہہ قرار دیا کہ سیاہ مرچ پیداوار ملک جسقدر ہو سب واسطے آنریبل کمپنی
کے جمع کیجاے اور بابتہ اون چار علاقجات کے پیداوار کے راجہ غلہ اور نقد یکم ماہ کسی سنہ ۱۷۹۲ لغایت
سی ام ماہ چکان تک آنریبل کمپنی کو بمقام ٹیلی چری پچاس ہزار روپیہ سکہ کمپنی یا برابر اسکے
اپنے ملک کا سکہ یا سیاہ مرچ باوقات مفصلہ ذیل دیا کرے یعنی نصف یا پچیس ہزار روپیہ بتاریخ
یکم ماہ کمبہ جو مطابق قریب دہم ماہ فروری سنہ ۱۷۹۳ ہوگا اور پچیس ہزار بتاریخ یکم ماہ ایداون جو قریب
دہم ماہ مئی سنہ ۱۷۹۳ ہوگا دیا کرینگے

شرط چہارم

یہہ پچاس ہزار روپیہ اسوجہ سے قرار پایا ہے کہ راجہ نے بیان کیا کہ ملک بباعث تباہی و افتادگی
اراضی کے زیادہ اس سے نہین دے سکتا اور یہہ اقرار ہوتا ہے کہ بعد ملاحظہ کرنے ملک
کے جو لوگ منجانب آنریبل کمپنی مامور ہونگے اونکے نزدیک زیادہ اس سے ممکن الوصول
ہوگا تو رقم زائد آنریبل کمپنی کی ہوگی امسال تحصیل مطابق شرح ہنگام ٹیپو سلطان یعنے پچاس فیصدی
نکاسی ہوگی

شرط پنجم

چونکہ سابق یہہ رسم ملک چریکال کا تہا کہ نصف پیداوار سیاہ مرچ واسطے سرکار کے کاشتکاران

اونکو اختیار کل خرید کرنیکا حاصل ہوگا اور گورنمنٹ راجہ اس امر مین اونکی اعانت کرینگے اور اونکے
ساتھہ کچھہ آدمی کمپنی کے بھی رہینگے تاکہ معلوم ہو کہ وہ زیر حفاظت کمپنی ہین
ہشتم یہہ امور عظیم مقبول و منظور ہو چکے جو امور ضروری وقتاً فوقتاً ضروری مقصود ہونگے
اونکا فیصلہ چیف چیلی چری کے حوالہ رہیگا
واضح ہو کہ اس انتظام سے مراد یہہ نہین ہے کہ یہہ دوامی مقصود ہو اس سے مراد صرف
امتحان اس امر کا ہے کہ کسقدر حکومت راجہ موافق بہتری و حفاظت رعایا کے ہو سکتی ہے
اور یہہ بغیر منظوری آنریبل جنرل ابرکرومبی صاحب کے بعد مراجعت اونکے اس نواح مین
جاری نہین رہیگی

دستخط ڈبلیو جی فارڈ

دستخط اے ڈو

المرقوم ۴ ماہ مئی سنہ ۱۷۹۲ء

اسیطرحکا اقرارنامہ ساتھہ راجہ کارتناد کے تاریخ ۲۶ ماہ اپریل سنہ ۱۷۹۲ء ہوا اور نیز ساتھہ
راجہ کوٹیوت کے

نمبر ۷۷

شرائط اقرارنامہ فیمابین ولیم گیمل فارمر و ولیم پیج صاحبان و میجر الیگزنڈر دو کمشنران بابتہ انتظام
ممالک مشتملہ علاقہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق و ربوی ورما راجہ ملک چریکال فریق
ثانی منعقدہ بمقام کنانور تاریخ ۱۱ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۹۲ء مطابق ۲۹ ماہ کنے سنہ ۹۶۸ ملابار

شرط اول

چونکہ منجملہ اون علاقجات کے جو ٹیپو سلطان نے آنریبل کمپنی کو دیے وہ علاقجات بھی
ہین جو سابق راجگان چریکال کے تھے اور وہ حسب تفصیل داخل کردہ ٹیپو سلطان یہہ ہین
یعنے چریکال و ہتوم ورندناتیرا و کوئی دمریج اب ان علاقجات کے حاکم اعلی آنریبل کمپنی بعبا
سپردگی ٹیپو سلطان ہین

اور رفیق کمپنی کردانے جاوگے بشہادت اسکے مین اسپر اپنے دستخط اور مہر کمپنی کی کرتا
ہون اور ہمنے بہی اپنے دستخط اور مہر اسپر کیے بمقام تلی چری واقع چہارم ماہ مئی سنہ ۱۷۹۱

دستخط رابرٹ ٹیلر

اسی قسم کی تحریر اسی تاریخ و ماہ و سال مین لوپر لاتری لوودریا راجہ کورتناد کو اور ایک کولادرنا
راجہ کوتہوت کو دیگئی

نمبر ۷۶

اقرار رقومہ کمشنر بنام راجہ چریکال بابت یکسال

اول راجہ ساتہہ دیگر راجگان کے اور اپنی حکومت پر رہکر صرف مطیع احکام کمپنی رہینگے
اگر وہ اس حکومت کو بطور دیگر یعنی تظلم رعایا کام مین لائین

دوم ایک دیوان منجانب کمپنی راجہ کی ریاست کادمین رہیگا اوسکا کام یہہ ہوگا کہ تحقیقات
نالشات ظلم کی کرکے رپورٹ اوسکی بخدمت چیف تیلی چری روانہ کرے تاکہ تدبیرات حقرسی
مظلوم عمل مین آوے

سوم دو شخص منجانب کمپنی اور دو شخص منجانب راجہ بیرونجات مین جاکر تشخیص مالگذاری
ہر ضلع کرینگے

چہارم بزودترین زود یہہ طے ہوگا کہ فی نفر رعایا کسقدر گورنمنٹ کو دیگی تاکہ زیادتی زیادہ
طلبی کی نہو اور جب یہہ امر طے پاجائیگا تو نقول حساب جمعبندی بمقام تلی چری رکہی جائیگی

پنجم — بماہ اکتوبر آئندہ حسب حیثیت مقبل یہہ طے پائیگا کہ کیا خراج راجہ امسال کمپنی کو دینگے
اور یہہ خراج سکہ روپیہ مین دیا جائیگا

ششم بعد تخمینہ کرنے مقدار سیاہ مرچ جو حصہ گورنمنٹ یعنے خراج مین آئیگا یہہ سب
سیاہ مرچ کمپنی کو بالعوض خراج مقررہ بماہ دسمبر قرار پائیگی دیجائیگی اور اگر یہہ سیاہ مرچ
تعداد خراج سے زیادہ قیمت کی ہوگی تو جسقدر زیادہ ہوگی اوسکی قیمت کمپنی دینگے

ہفتم جو کچہہ رعایا کے پاس سیاہ مرچ رہجائیگی اوسکے واسطے جو تجاران منجانب کمپنی نامزد ہونگے

سیرینپٹنا و مہال رہوسونڈا کے) سیواجی مادہو سداشیو ریندرو
یہہ فرمان رابرٹ کیمبر متعلق آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو بمقام اونور حسب درخواست
یو کسی نکت سکے جو ہمکو اونسے دی تہی اور جسنے چاہاتہا کہ وہ ہمسے عہد و پیمان درباب سیاہ مرچ
پیداوار ہمارے ملک کے کرے دیا گیا اسلیے ہمنے یہہ تحریر تمکو دی جسکی روسے ہم تمکو اجازت
خرید کرنے کل مرچ سیاہ پیداوار ہمارے ملک کی زائد از بابر زا گل لوگو نکے باستثنا ما وسقدر کے
جو ہمکو بنام نہاد محصول پرسٹ ہمارے کے جسکو سہیدی کہتے ہین اور دیگر حبوب کے گیارہ جہوری
بگپودا فی تیس کے دیتے ہین اور یہہ اجازت ہم تمکو واسطے ایک سال کامل کے دیتے ہین
لہذا ہمنے احکام ضروری بنام ہمارے متہمان اور اہلکاران پرسٹ کے جاری کیے ہین
دستخط راجہ سونڈا
واضح ہو کہ جہوری بگپودا برابر قریب ساڑہے تین روپیہ کے ہے اور ایک تیس برابر پونے
اکیس من بوزن اونور ہے

نمبر ۵۷

قول چیت تیلی چری بنام راجگان شمالی

تمام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور گورنر جنرل بنگالہ مین رابرٹ تیلر چیت بنام سرانجام امور
انگریزی بمقام تیلی چری بذریعہ اس تحریر کے اطمینان ادبی دربار راجہ خاندان بلی کلوم ملک کولاٹیری
کی کرتا ہون کہ اگر تم بالمعروف جنگ بمقابلہ ٹیپو سلطان ہو گے اور سختی جنگ آزمائی اوس سے
کروگے تو انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی تمہاری حفاظت اور اعانت کرینگے اور ہر طرحکی کوشش
عمل مین لاینگے جس سے تم ٹیپو سلطان کی ماتحتی سے بری ہو اور چونکہ تمنے اقرار کیا ہے کہ تم
اوسی طور سے اتفاق اور دوستی ساتہہ آنریبل کمپنی کے کروگے جیسے سابق فیمابین جاری
تہی اور چونکہ تمنے یہہ بہی وعدہ کیا ہے کہ تم رسید ہر چیز کی دوگے جو تمکو آنریبل کمپنی سے
ملیگی اور اوسکا تصفیہ بعد ازین کروگے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے یہہ بہی اطمینان تمہاری
[illegible] ہون کہ جو عہدنامہ بعد ازین فیمابین کمپنی اور ٹیپو سلطان کے ہوگا تم اوسمین شریک بطور دوست

اور رفیق کمپنی گردانے جاؤ گے بشہادت اسکے مین اسپر اپنے دستخط اور مہر کمپنی کی کرتا ہون اور ہمنے بہی اپنے دستخط اور مہر اسپر کیے بمقام تیلی چری واقع چہارم ماہ مئی سنہ ١٧٩١

دستخط رابرٹ ٹیلر

اسی قسم کی تحریر اسی تاریخ وماہ وسال مین پورلاتری لود ر دریا راجہ کورتناد کو اور ایک کولا دریا راجہ کوتبوت کو دیگئی

نمبر ٤٧

اقرار رقوم کمشنر بنام راجہ چریکال بابت یکسال

اول راجہ ساتہہ دیگر راجگان کے اور اپنی حکومت پر رہکر صرف مطیع احکام کمپنی رہینگے اگر وہ اس حکومت کو بطور دیگر یہ تظلم رعایا کام مین لاوین

دوم ایک دیوان منجانب کمپنی راجہ کی ریاست گاہ مین رہیگا اوسکا کام یہہ ہوگا کہ تحقیقات نالشات ظلم کی کرکے رپورٹ اوسکی بخدمت چیف تیلی چری روانہ کرے تاکہ تدبیرات حق رسی مظلوم عملین آوے

سوم دو شخص منجانب کمپنی اور دو شخص منجانب راجہ بیرونجات مین جاکر تشخیص مالگذاری ہر ضلع کرینگے

چہارم بزودترین زود یہہ طے ہوگا کہ فی نفر رعایا کسقدر گورنمنٹ کو دیگی تاکہ زیادتی زیادہ طلبی کی نہو اور جب یہہ امر طے پاجائیگا تو نقول حساب جمعبندی بمقام تیلی چری رکہی جائیگی

پنجم — بماہ اکتوبر آیندہ حسب حیثیت مقبل یہہ طے پائیگا کہ کیا خراج راجہ امسال کمپنی کو دیگا اور یہہ خراج سکہ روپیہ مین دیا جائیگا

ششم بعد تخمینہ کرنے مقدار سیاہ مرچ جو حصہ گورنمنٹ لینے مزاج مین آئیگا یہہ سب سیاہ مرچ کمپنی کو بالعوض خراج مقررہ بماہ دسمبر قرار پائیگی دیجائیگی اور اگر یہہ سیاہ مرچ تعداد خراج سے زیادہ قیمت کی ہوگی تو جسقدر زیادہ ہوگی اوسکی قیمت کمپنی دینگے

ہفتم جو کچہہ رعایا کے پاس سیاہ مرچ رہجائیگی اوسکے واسطے جو تجاران منجانب کمپنی نامزد ہونگی

سرینپر نادمہال رہوسونداکے) سیواجی مادہوسداشیو ریندرو
یہہ فرمان رابرٹ کیمبر متعلق آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو بمقام اوتور حسب درخواست
یوکسی ہکنت کے جو ہمکو اوسنے دی تہی اور جسنے چاہا تہا کہ وہ ہمسے عہد و پیمان درباب سیاہ مرچ
پیداوار ہمارے ملک کے کرے دیا گیا اسلیے ہمنے یہہ تحریر تمکو دی جسکی روسے ہم تمکو اجازت
خرید کرنے کل مرچ سیاہ پیداوار ہمارے ملک کی زائد از پرزاگل لوگوں نے باستثنا او سقدر کے
جو ہمکو بنام نہاد محصول پرسٹ ہمارے کے جسکو بہیدی کہتے ہین اور دیگر حبوب کے گیارہ جہوری
بگوداقی تیس کے دیتے ہین اور یہہ اجازت ہم تمکو واسطے ایک سال کامل کے دیتے ہین
لہذا ہمنے احکام ضروری بنام ہمارے متممان اور اہلکاران پرسٹ کے جاری کیے ہین
دستخط راجہ سونڈا
واضح ہو کہ جہوری بگودا برابر قریب ساڑہے تین روپیہ کے ہے اور ایک تیس برابر پونے
اکیس من بوزن اوتور ہے

نمبر ۵۷

قول چیت تیلی چری بنام راجگان شمالی

تمام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور گورنر جنرل بنگالہ مین رابرٹ تیلر چیف بنام سرانجام امور
انگریزی بمقام تیلی چری بذریعہ اس تحریر کے اطمینان اودی درباراجہ خاندان بلی کلوم ملک کولاتیریا
کی کرتا ہون کہ اگر تم بدل مصروف جنگ بمقابلہ ٹیپو سلطان ہوگے اور سختی جنگ آزمائی اوس سے
کروگے تو انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی تمہاری حفاظت اور اعانت کرینگے اور ہر طرح کی کوشش
عملمین لائینگے جس سے تم ٹیپو سلطان کی ماتحتی سے بری ہو اور چونکہ تمنے اقرار کیا ہے کہ تم
اوسی طور سے اتفاق اور دوستی ساتہہ آنریبل کمپنی کے کروگے جیسے سابق فیمابین جاری
تہی اور چونکہ تمنے یہہ بہی وعدہ کیا ہے کہ تم رسید ہر چیز کی دوگے جو تمکو آنریبل کمپنی سے
ملیگی اور اوسکا تصفیہ بعد ازین کروگے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے یہہ بہی اطمینان تمہاری
کرتا ہون کہ جو عہد نامہ بعد ازین فیمابین کمپنی اور ٹیپو سلطان کے ہوگا تم اوسمین شریک بطور دوست

مین تمکو بغیر محصول تہ زمینی کے دونگا اور تم اوسیر جہہ ضرب توپ واسطے حفاظت خزانہ و اسباب
آنریبل کمپنی کے چڑہاؤ اور دوستی اور اتفاق فیمابین رکھو

شرط پنجم

درحالیکہ تکرار فیمابین تمہارے اور ہمارے آدمیون کے واقع ہو تو تم تہسے درخواست انصاف
کی کرو اور ہم فوراً تمہاری حقرسی کرینگے اور اسیطرح اگر میرے کسی آدمی کو تمہارے آدمی
سے تکلیف پہونچے گی تو مین تمسے درخواست کرونگا اور تم حقرسی میرے آدمی کی کروگے
اگر کوئی میرا آدمی درخواست نوکری کی تمسے کریگا تو تم اوسکو بغیر میری اجازت کے نوکر نہین رکہوگے
اور نہ مین تمہارے آدمی کو رکہونگا مگر تمہاری اجازت سے

شرط ششم

اگر کوئی ہمارا تجار تمہارا قرضدار ہوگا تو تمکو اختیار اوس سے وصول کرنیکا ہے مین کچہہ مداخلت
اوسمین نہین کرونگا لیکن اگر تمسے وصول نہوسکیگا تو مین تمہاری مدد کرکے تصفیہ کرادونگا

شرط ہفتم

تمام اشیا جو تم میرے ملک مین لاؤ گے تمکو اوسکے واسطے دو فیصدی دینا ہوگا اور اگر تم
کچہہ فروخت نکروگے تو تمکو اختیار اوسکے لیجانیکا بغیر دینے محصول معمولی کے ہے
واضح ہو کہ ایک ہر برابر ایک اور تو رکنڈی کے ہے یا چند یونہ ہم اوس سے
اور محصول پرمٹ جو تمام تجاران سیاہ مرچ پر دیتے ہین چار پگودا فی کنڈی سنی زائد ہے
پس کمی ڈیڑہ پگودا کی معہ دہائی فنام فی پگودا کے ملکر قریب چہہ روپیہ سے زائد کمی ہوتی ہے
جو رسوم راجہ نے مہتمم پرمٹ کے نام شرط اول مین مذکور ہے وہ جزوی نذرانہ ہے
جو تمام تجاران پر نگاہ دیتے ہین

نمبر ۴۷

فرمان راجہ سونڈا سنہ ۱۷۶۰

وکرم سردیچرمرگسر ہبوتس دسمی یا مرتب ۲۴ ماہ دسمبر سنہ ۱۷۶۰

نے عطا کیا ہے مرعی رکھینگے

نمبر ۳۷

دفعات فرمان جو راجہ پرنگاہ نے دیا ۱۷۵۹ع

شرط اول

جسقدر سیاہ مرچ یا چہالیا تم میرے ملک پرنگاہ مین خرید کروگے تم میر المحصول وغیرہ اور میرے عملہ کا سب بمہ جہت دو پگودا اور بارہ فنام فی ہر چہالیا کے اور اسیطرح فی ہر سیاہ مرچ کے دو پگودا اور ساڑہے پندرہ فنام دوگے اور مین تمکو ڈہائی فنام فی پگودا چہوڑ دیتا ہون اور درحالیکہ سب تجاران وعدہ دینے رسوم کا میری ہنتم پرمٹ کو کرینگے تو تم بہی اپنا حصہ صرف دوگے

شرط دوم

جسقدر سیاہ مرچ میرے تعلق ہے اور میرے ملک مین یعنے راجہ پرنگاہ کے ملک مین پیدا ہوتی ہے مین تمہارے واسطے رکہونگا اور کسی دوسرے کے ہاتہہ فروخت نہین کرونگا تمکو لازم ہے کہ تم بشرح مقررہ دیگر تجاران اوسکو ماہ نومبر سے ماہ مارچ تک خرید کرلو اور اگر اسکو تم اس عرصہ مین خرید نکروگے تو تم ہمارے دیگر تجاران کے ہاتہہ فروخت کرنے مین مانع نہوگے اور درحالیکہ کچہہ تکرار فیمابین تمہارے اور میرے ملک کے تجاران مین واقع ہوگی تو مین راجہ اونسے زبردستی اونکی سیاہ مرچ تمکو بقیمت معینہ جو تمنے اونکے ساتہہ کی ہوگی دلوادونگا مگر تمہارے قرضہ یافتنی سے مجہے کچہہ سروکار نہین

شرط سوم

اگر تم کچہہ روپیہ پیشگی تجاران کو میرے پاربدار اور سکرٹری کے روبرو دوگے تو مین وہ روپیہ تمکو دلوادونگا

شرط چہارم

جسقدر زمین تم واسطے تعمیر تیکشا کے اور مکانات ملازمین و سپاہ وغیرہ کے چاہوگے

فروخت کرین تو اونکو اشیاء فروخت شدہ کا محصول اوس مطابق دینگے جو اوس مقام مین رائج
ہوگا مگر بابت کل اشیا کے جو وہ ادورسے برنگاہ کو لیجا ئینگے وہ صرف ڈیڑہ فیصدی کے حساب
سے بمقام اونور دینگے پھر کچہ محصول اون سے تا بہ برنگاہ نہ لیا جاویگا ۔

شرط ہشتم

اگر تجاران یا دیگر اشخاص جنکے ہاتہ انگریزون نے اپنا مال فروخت کیا ہو تکرار یا درنگ بیچ ادا
کرنے زر قیمت کے کرین تو ہمارے قلعداران وغیرہ افسران کو لازم ہے کہ حتی المقدور
اونکی اعانت کرکے اونکا روپیہ دلوادین اور اگر انگریز چاہین تو وہ اون لوگون کو جنکے ذمہ اونکا
روپیہ ہو لیجا کر اپنے کارخانہ مین قید بھی کرسکتے ہین جب تک وہ اونکی اطمینان کلی نکردین اور ہمارے
قلعداران وغیرہ افسران اس امر مین مزاحم نہون ۔

شرط نہم

کوئی شخص زبردستی کارخانہ انگریزی مین نہ جائیگا اور اگر وہ جائیگا اور انگریز اوسکی نالش کرین گے
تو ہمارے قلعدار وغیرہ کو لازم ہے کہ فوراً انصاف کرکے اوسکو سزا دین اگر کوئی غلام یا ملازم
انگریزون سے فراری ہو جاے تو افسران و رعایاے راجہ کو لازم ہوگا کہ اوسکو گرفتار کرکے حوالہ
انگریزون کے کردین مگر انگریز ایسے مفرور گرفتار شدہ کا سر نہ کاٹین گے ۔

شرط دہم

اسیطرح اگر کوئی راجہ کا نوکر فرار ہو جاے اور انگریزون کے پاس جاے تو وہ بھی اوسکو حوالہ
کردین اگر کوئی شخص کچہ چیز کارخانہ انگریزی سے چرا کر لیجاے تو راجہ کے افسران اور رعایا انکی
مدد کرکے چور کو گرفتار کرواکر مال مسروقہ دلوادین اور اگر انگریز کوئی چیز ضروری اپنی لائین گے
تو اوسکا محصول نہ لیا جائیگا ۔

شرط یازدہم

انگریز کوئی گاو یا نر گاو یا آدمی ہمارے ملک مین قتل نکرین ۔

شرط دوازدہم

اگر کوئی جہاز یا کسی قسم کی کشتی انگریزی طوفانی ہوکر لنگرگاہ راجہ مین یا کنارہ پر شکستہ ہو جاے

شرط سوم

جو کچہہ اسباب یا اشیاء تجارت انگریز یا اونکے دلال اس کارخانہ اوتورین لاینگے یا دریاے سوری مین باستثناء اسپ لائینگے تو وہ جسقدر اونکا فروخت ہوگا اوسقدر پر بحساب دوہم فیصدی محصول ادا کرینگے اسمین پرمٹ کا محصول اور فیس افسرونکا شامل ہوگا

شرط چہارم

اگر انگریز یا اونکے ملازم کوئی اشیاء تجارت بمقام کاتیا لاینگے تو اوسپر بھی وہ بحساب ڈیڑہ فیصدی محصول ادا کرینگے باستثناء شکرتری خرمای خشک وخرماے تر وکشمش وچار مغز وکھوپڑا ومجیٹہ وتمباکو وافیون وپنبہ ونمک وٹہنکری وطوطیا کے انپر وہ اسی شرح سے محصول دینگے جس شرح سے اور سوداگر دیتے ہین

شرط پنجم

اگر وہ اسباب اس ملک کا باہر لیجائینگے تو وہ محصول ملک دینگے اور اگر وہ کسی اور مقام پر سواے سوری وکاتیا اور انور کے اشیا لاینگے تو وہ محصول بشرح دیگر سوداگران دینگے باستثناء طلا ونقرہ اسپر محصول نہین لیا جائیگا اور اگر اونکا کچہہ اسباب فروخت نہوا اور وہ اوسکو پہر لیجانا چاہین تو وہ اوسپر کچہہ محصول نہ دینگے

شرط ششم

اگر وہ اپنی اشیاء تجارت اون مقامات مین فروخت نکرسکین جہان اوسکو اجازت فروخت کرنے کی ہوئی ہے اور وہ اوسکو کسی اور مقام پر ہمراہ جسکے لیجانا چاہین تو اونکو اختیار ہے کہ وہ لیجائین اور کوئی قلعدار یا افسر وغیرہ کسیوجہ سے اونسے فراحم نہوگا

شرط ہفتم

اگر اونہون نے محصول بمقامات معینہ ادا کردیا ہو اور پہر وہ چاہین کہ اپنے اسباب کو براہ خشکی کسی اور مقام پر لیجائین تو وہ دو یکوڑ اایک بار بابات وکتنی و درکوت وساک کے واسطے جو ایک آدمی لیجا سکے تا مقام ندلور ادینگے اور اگر وہ اشیاء مذکورہ کو ندلور اسے آگے لیجانینگے تو اونکو محصول معمولی ملک دینا ہوگا اور اگر وہ چاہین کہ اپنا مال راستہ مین فروخت

اوسی شہر سے دینگے

شرط دوم

مین نے آجکی تاریخ طامس باجس صاحب چیف ٹیلی چری سے بحساب آنریبل انگریزی کمپنی سے تیرہ ہزار روپیہ سکہ بمبئی قرض لیے ہین بالعوض اس روپیہ کے مین اقرار کرتا ہون کہ مین بونٹن ٹیلی چری اسیاہ مرچ شروع جنوری سے آخر مارچ تک ۱۷۸۵ع یا ۹۶۰ ملابار تک اوس قیمت سے دونگا جو آنریبل کمپنی اپنے تجاران سے ٹیلی چری مین قرار دینگے اور اگر وعدہ مذکورہ پالا پورا نہو اور میعاد معینہ گذر جاوے مین بذریعہ اس تحریر کے آنریبل کمپنی کو اجازت کلی دیتا ہون کہ وہ میری کشتیان بالعوض اوس روپیہ کے جو میرے ذمہ باقی رہجاوے لے لیوین اور بہ تصدیق اس بیان کے مین نے اسپر اپنے دستخط بمقام ٹیلی چری تاریخ ۷ ماہ مارچ ۱۷۸۴ع یا ۹۵۹ ملابار کردیے

نمبر ۶۷

وضاحت فرمان جو راجہ ندبور نے بنام روبرٹ کیمبل اور گورنر چارلس کروین جاری کیا

رابرٹ کیمبل نے معرفت وشنو سیانت کے ہمسے درخواست چند حقوق کی کی اور اجازت چاہی کہ ایک کارخانہ بمقام اونور بنائین لہذا ہم اونکی درخواست منظور کرتے ہین

چونکہ وشنو سیانت نے اپنے نام سے درخواست مذکور کی ہماری اجازت واسطے بنانے کارخانہ کے بمقام یاراونور واقع ضلع چیندورہ دیجاتی ہے اور ہمنے اونکو اختیار دیا ہے کہ وہ اکیس ضرب توپ خرد وکلان اوسپر قائم کرین اور انگریزی کچھ محصول اوس زمین کا ندینگے حسب اندر حدود معینہ کے وہ یا اونکے ملازم مکان بنائینگے لیکن اگر وہ مکانات باہر حدود معینہ کے بنائینگے تو اوس زمین کا محصول اونکو دینا ہوگا

شرط دوم

انگریزی اور اونکے ملازمین کو اجازت عام ہے کہ وہ جہان چاہین ہمارے ملک مین آمد و رفت کرین اور تمام افسران اور رعایاے راجہ ہر طرحکا لحاظ نسبت اونکے مرعی رکھین

شرط پنجم

اگر کوئی دشمن جنگ آوری بمقابلہ انگریزی کمپنی کے کرے اور اونکو ضرورت اعانت بادشاہ کی ہو تو وہ
اقرار کرتا ہے کہ وہ اونکو پانچ ہزار بندوقچی جب تک جنگ قائم رہے گی دینگے اور کمپنی اوسی شرح
سے اونکا خرچہ دینگے جو شرح بادشاہ لکھین گے کہ وہ دیتے ہین اور اگر کوئی دشمن بمقابلہ
بادشاہ آوے گا یا کوئی رعایاے بادشاہ سرکشی بخلاف بادشاہ اختیار کرے گی تو آنریبل کمپنی
وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکی مدد ساتھ فوج اور گولہ و بارود و اسلحے کے جہانتک ممکن ہوگا اور سامان
جنگ سے کرینگے اور قیمت انکی اوسی شرح سے لیجاوے گی جس شرح سے اور دوست انگریزی کی
لیجاتی ہے اور بادشاہ اقرار کرتا ہے کہ وہ فوراً بعد وصول اس سب سامان کے قیمت ادا کر دینگے ۔

نمبر ۱۷

اقرار نامہ جو علی راجہ کنانور کے ساتھ ٹامس ہاچین صاحب چیف تیلی چیری نے کیا اور خدا کو شاہد
گردانا کہ وہ ساتھ اچھے اتفاق کے انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے ساتھ رہیگا ۔

شرط اول

اگر کسی وقت فرانسس یا کوئی رئیس ملک ملیبار وہ آنے کا بمقابلہ آنریبل انگریزی کمپنی کے کریگا
یا آنریبل انگریزی کمپنی مذکور ارادہ جانے کا بمقابلہ کسی رئیس مذکورۂ بالا کے کرین گے
تو مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بالکل منجانب آنریبل انگریزی کمپنی کارگذار رہونگا
اور فوراً تین سو سپاہ بندوقچی سے اونکی اعانت جب چیف تیلی چیری مجھے اطلاع اور مجھسے
طلب کرین گے کرونگا اور کسی حالت مین مین جانب دار دشمن آنریبل کمپنی کا نہونگا اور کمپنی اس
میری سپاہ کو اوسی شرح سے خرچہ دین گے جس شرح سے وہ اپنے کا لیکون کو دیتے
ہین اور جسطرح عیال و اطفال مقتول کو اپنی فوج مین دیتے ہین اوسی شرح سے اس
فوج کے سپاہی کے عیال و اطفال کو بھی دین گے قطع نظر اسکے اگر کمپنی زیادہ بندوقچی طلب
کرینگے تو مین جسطرح فراہم ہونگے جمع کرکے اونکے پاس بھیجدونگا اور وہ اونکو بھی

اوسکے پاس آتے ہین اور حسب رواج اونکو خوراک دیجاتی ہے

نمبر ۲

شرائط اقرارنامہ جو ساتہ بادشاہ کارتناد کے بتاریخ ۱۸ ماہ دسمبر ۱۷۶۶ء اقرار پایا

شرط اول

سیاہ مرچ اور صندل اور الایچی پیداوار ملک کارتناد کی مستاجری بنام انگریزی کمپنی سے بلامزاحمت رہیگی وہ ہی پیشگی دیکر بموجب ارزبازار خرید کرینگے اور بادشاہ کو سوا گیارہ فنام بطور محصول فی گڈی سیاہ مرچ اور دیگر اشیاء پر بموجب اس ملک کے محصول دینگے

شرط دوم

اگر کسیوقت کسی اتفاق سے کوئی جہاز خرد یا کلان بذریعہ روانہ آنریبل کمپنی اور جسپر جہنڈہ یعنے پہریرہ انگریزی ہو کسی مقام پر علاقہ کارتناد مین کنارہ پر آنے لگے اور جو سردار اوسکا ہو وہ اطلاع اُسکے طوفان کی بادشاہ کو کرے تو بادشاہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کشتی اور اسباب محمول کشتی واپس دینگے مگر جو خرچ بادشاہ کا بیچ قائم کرنے پہرہ وغیرہ کے بنابر حفاظت اسباب وغیرہ ہوگا وہ کمپنی ادا کردینگے

شرط سوم

اگر کوئی شخص ملازمی آنریبل کمپنی ترک کرکے باسلاح یا بغیر اسلحہ کے ملک کارتناد مین دریافت ہوگا تو بادشاہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکو گرفتار کرکے بہیجدینگے بشرطیکہ جب درخواست اونکے معافی قصور کی دیجاسیگی

شرط چہارم

جو کوئی رعایا سے بادشاہ آیندہ مستاجر انگریزی کمپنی کا ہوگا جبتک وہ اپنے اقرار پر قائم رہیگا او سکی وہ اوسکی حفاظت اور اعانت کرینگے مگر جو اپنا وعدہ پورا نہین کرینگے اور اسکی اطلاع بادشاہ کو دیجائیگی تو بادشاہ اقرار کرتے ہین کہ وہ اوسکو یا اوسکے ورثا کو حکم دینگے کہ وہ مطالبہ کمپنی جو اوسکے ذمہ ادا کرے بلکہ ادا کرا دینگے

شرط سوم

اگر کمپنی کسیوقت بادشاہ کی تیزابی مدد کے واسطے پانچ سو سے زیادہ طلب نکرینگے تو وہ اس فوج کی بہرتی کے واسطے کچہ روپیہ بادشاہ کو ندینگے مگر پانچ سو سے زیادہ چہ ہزار تک خرچہ بہرتی کرنیکا دیا جاے گا اور اگر ہنگام قیام فوج بادشاہ جسکی نفری پانچ سو سے زیادہ ہوگی بادشاہ ہی کو تبوت مین یا اس جانب کو تبوت کے قیام پذیر ہینگے تو کمپنی دو سو فنام ہر روز واسطہ اونکے مصارف کے سواے دو ہزار روپیہ مشروط شرط دوم کے جو اونکو شروع بہرتے مین دینا چاہیے دینگے

شرط چہارم

بنابر قیام دوستی جو فیمابین کمپنی و بادشاہ جاری ہے اور واسطہ تجارت بلامزاحمت بیچ اوسکے ملک کے بادشاہ اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی قوم یورب کو سواے اونکے اجازت خرید کرنے سیاہ مرچ اور الایچی اور صندل پیداوار اوسکے ملک کے نہ دینگے اور کمپنی اونکو ہر سال ہنگام میلہ جب بادشاہ ایک اولا بدین درخواست اونکے پاس بہیجین گے بارہ سو فنام دینگے

شرط پنجم

اگر کوئی دشمن بادشاہ کے ملک پر حملہ آور ہوگا کمپنی وعدہ کرتی ہین کہ وہ بارود گولی پتہری و دیگر سامان جنگ حسب شرح مندرجۂ ذیل اور روپیہ نقد و چاول ایک لاکہ پچاس ہزار فنام تک دینگے اور اسمین وہ روپیہ بہی شامل اور محسوب ہوگا جو اسوقت ذمہ بادشاہ کے ہوگا اور اگر مدیونی بادشاہ بارہ مہینے کے اندر ادا کر دینگے تو کچہ سود اوسپر دینا نہوگا لیکن اگر اس عرصہ مین نہ ادا ہو تو سود بحساب دس فیصدی فی سال دینا ہوگا کمپنی اول کوشش کرینگے کہ معاملہ باہمی بمصالحت طے ہوجاے لیکن اگر دشمن مدارج و مراتب مناسبہ اونکی منظور نکرے تو کمپنی بادشاہ کی مدد ساتہہ سپاہ آراستہ و پیراستہ اور ضرب التواب وغیرہ سے کرینگے تاکہ دشمن مغلوب ہو اور بادشاہ اونکا خرچہ دینگے اور خرچہ اوسے شرح سے کمپنی کے تیر اور کالیکلون کو دینگے جو شرح کمپنی نے دینی منظور کی ہے اور سپاہ آراستہ کو بہی وہی شرح دینگے جو کمپنی نے اونکی سپاہ دینی کو منظور رکہا ہے اور مقتول اور مجروح کے نسبت بہی وہی شرح ہوگی

اگر کسیوقت فرانسیس یا کوئی اور حکومت ارادہ ایذا رسانی کسی ضلع علاقہ آنریبل کمپنی کا کرے یا رئیس جو اوسوقت مین ہو اوسکو اطلاع اس امر کی پہنچے اور واسطے علاقہ مذکورہ کے بادشاہ سے طلب امداد کرے تو بادشاہ اقرار کرتے ہین کہ وہ فوراً جسقدر تیر یا بندوقچی وہ طلب کریگا دینگے مگر نفری اونکی چہ ہزار سے زیادہ نہوگی اور جو بندوقچی اسطرح بہیجے جاینگے جبتک وہ کمپنی کی خدمت مین رہینگے اوسوقت تک اونکا خرچہ کمپنی حسب تفصیل ذیل دینگے یعنے تین پیمانہ برنج اور چار پیچا ہر روز فی نفر اور چار پیمانہ برنج اور اٹھہ پیچا فی نفری دینگے اور پیمانہ کمپنی کام مین آنیگا

شرط دوم

جن تیر سپاہکو بادشاہ واسطے مدد کمپنی کے بہیجینگے وہ زیر حکم اوس افسر کمپنی کے رہینگے جسکو قتاً فوقتاً چیف یعنے رئیس مقرر کرینگے اور چونکہ بیچ بہرتی کرنے ایسی فوج کے بادشاہ کا خرچ بہت ہوتا ہے لہذا ایہہ اقرار ہوتا ہے کہ جب بادشاہ بھرتی شروع کرین تو کمپنی اونکو دو ہزار روپیہ اسکے واسطے دیا کرینگے مگر درصورتیکہ کبہی ایسا ہو کہ فوج کشی قبل از اشتہار صلح یا جنگ آوری موقوف ہو جاوے اور اس سبب سے فوج متفرق بادشاہ واپس بہیجی جاوے اور پہر اونکے آنے کی تاریخ سے بارہ مہینے کے اندر ضرورت اونکی طلبی کی ہو تو بادشاہ کو بہرتی کرکے بہیجنے کیواسطے کچہہ روپیہ ندیا جائیگا لیکن اگر تاریخ مذکورہ بالا سے بعد انقضاء بارہ مہینے کے پہر ضرورت اوس سپاہ کی ہوگی تو البتہ پہر دو ہزار روپیہ بادشاہ کو دینا ہوگا کیونکہ عرصئہ مذکورہ کے بعد پہر بہرتی کرنے مین بادشاہ کا خرچہ متفرق پہر ہوگا اور دربارہ عیال واطفال اون سپاہیون کے جو کمپنی کے واسطے جنگ مین قتل ہون وہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ حسب تفصیل ذیل اونکو دینگے یعنے عیال و اطفال افسران کو حسب حیثیت تین سو چالیس فنام سے سات سو پچاس فنام تک اور عام سپاہی کو بموجب اوسکی حیثیت کے ایکسو بیس سے دو سو چالیس تک فی نفری جیسا بادشاہ اپنی اولا مین درج کرینگے اور درباب زخمی سپاہ کے کمپنی یا تو اونکا علاج اپنے ڈاکٹر وسے یا نٹا یا ڈاکٹرونسے جنکو وہ تنخواہ آپ دینگے کرائینگے اور اگر زخمی خود اپنا علاج کرنیکی خواہش رکہتا ہوگا تو وہ فی افسر تین سو اور فی سپاہی نیز ایکسو پچاس فنام دینگے

او نکے قرضہ یافتنی ذگی اچمر کے اوسیطرح
رہے جسطرح سابق فیمابین میرے عموی راج
چریکال کے اور آنریبل کمپنی مذکور کے اقرار اور
عمل در آمد تہا اور واسطے اطمینان اسکے عمل در آمد
کے منجانب او نکے مینے آجکی تاریخ برضا و
رغبت اپنے ملک مذکور او نکو دیا جب او نکے
سردار طاس پای فلڈ صاحب نے منجانب
کمپنی مذکور یہہ اقرار ہمسے کیا کہ ہرطرح کی اعانت
ضروری وقت ضرورت مطابق ایام گذشتہ کے
ہمارے محل کو دیجاے گی

او نکے اختیار مین بابتہ اداے قرضہ ذگی اچمر
ملک مذکور دی اور سند عطیہ اپنے عموی کو دیا
اس امر کے منظور اور مستحکم بذریعہ سند تحریری
اپنے آجکی تاریخ کیا
لہذا بذریعہ اس تحریر کے تمام حقوق اور آمدنی
حبوب جداگانہ جو او نکے محل کی اوسمین سے بالکل
لحاظ رہیگا اور بذریعہ اس تحریر کے وہ منجانب
آنریبل کمپنی اوسیطرح منظور اور مقبول ہین جسطرح
وہ سابق ملحوظ اور مرعی تہین
دستخط طاس پای فلڈ

نمبر ۶۸

ترجمہ اولا دستخطی اول بادشاہ کوہتوت جو مسٹر طاس پای فلڈ کو دیگئی تہی اور جسکی روسے
استحقاق لیجانے سیاہ مرچ اور الایچی پیداوار ملک بادشاہ مذکور کا آنریبل کمپنی کو دیا گیا
اور جسکی روسے دینا اعانت کا وقت ضرورت مشروط ہوا ہے مرقومہ ۱۲ ماہ جولائی ۱۷۵۹ء
مسٹر پای فلڈ کے ساتہہ جو یہان آئے ہین درباب اکثر امور کے گفتگو کرکے مین
اقرار کرتا ہون کہ انگریزی کمپنی میرے ملک سے مرچ سیاہ اور الایچی مثل سابق لیجائینگے
اور مین کسی اور یورپ زا قوم کو اجازت اسکی ندونگا اگر اونکی خواہش تجارت کرنیکی اس ملک
کے ساتہہ ہوگی مین فوراً اخراج اوسکا کرونگا اور اگر مجہے طلب استعانت ہوگی تو آنریبل کمپنی
میری مدد کرینگے اور مین بہی اونکی مدد جیسی وہ چاہینگے کرونگا

نمبر ۶۹

شرائط اقرارنامہ بادشاہ کوہتوت مرقومہ ۲۳ ماہ اگست ۱۷۵۹ء

شرط اول

سند استحقاق عطیہ بادشاہ بدکلیکار مختار کل ملک کولاستریا مورخہ ٢٢ ماہ نومبر ١٧٩١ء
مطابق ١٥ نومبر سنہ ٩٦٧ ملابار

واضح ہو خاص و عام کو کہ مین بادشاہ بدکلیکار مختار کل ممالک کولاستریا نے بنظر خدمات وعنایات و اعانت جو آنریبل کمپنی نے نسبت پانے محل کے بیچ عہد ہمارے بزرگون کے اور نیز ہمارے وقت مین کی ہین مقصود ہے اوس تکرار مین جو عرصہ قلیل گذرا کیا مین ہمارے اور ہمارے برادرزادہ راجہ رامن کے واقع ہوئی تھی ہم بذریعہ اس تحریر شاہی کے ماورائے حقوق سابقہ انگریزی کمپنی کو استحقاق کل تحصیل محاصل پرست ہر مقام کے جو ہمارے ممالک مین اونکے زیر حکم مین آج کی تاریخ سے واسطے دوام کے عطا کرتے ہین بالعوض اسکے آنریبل کمپنی ہر سال پچیس ہزار فنام نقرہ دینگے ہم اس رقم کے لینے مین راضی ہین اسکے خلاف ہمارے ورثا اور جانشینان کو کچھ عذر اور نہ آیندہ ہوگا یہہ ہماری رضا و رغبت سے اور ہمارے بادشاہی دستخط سے قرار پایا ہے

نمبر ١٤٧

اقرارنامہ جو ساتھ راجہ چرکال کے ہوا ١٧٩٥ء

اقرارنامہ منجانب اصل مختار کل ریاست
چرکال کے تاریخ ٢٣ ماہ مارچ ١٧٩٥ء قرار پایا
بیچ ٩٧٠ (٢٣ مارچ) سنہ ملابار کے مین
مختار کل راجہ بروی برل بذریعہ اس اقرارنامہ کے
ظاہر کرتا ہون کہ مین راضی اس امر مین ہون کہ
ملک رندتیرا آیندہ ماتحت حفاظت آنریبل انگریزی
ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ کے رہیگا اور اونکو اختیار
تحصیل مالگذاری و دیگر محصول کی بابت اداے

درخواست رئیس تیلی چری بنام راجہ مختار کل
چرکال بروقت سپردگی رندتیرا تاریخ ٢٢ ماہ
مارچ ١٧٩٥ء
بیچ ٩٧٠ (١٢ ماہ ایضاً) سنہ ملابار کے
مین طامس مای قلد صاحب رئیس تیلی چری
بموجب اس درخواست کے منجانب آنریبل انگریزی
ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ ظاہر کرتا ہون کہ راجہ
مختار کل حال بروی بال نے جو ملک رندتیرا زیر
حفاظت کمپنی سپرد کیا اور اوسکی آمدنی کی تحصیل

بعدازان ہم اقرار کرتےہینگے کہ کسقدر نقدی ہم ہرسال بالعوض اوسکے منظور کرینگے

اقرارنامہ جو بادشاہ مختار کل کولاسٹریانے تباریخ ۹ ماہ ستمبر ۱۷۶۲ داخل کیا

شرط اول

جسقدر بقایا آنریبل کمپنی کو شہزادگان پالیکلوت محل سے بعد صفائی حساب معلومہ سابقہ بڑے وزیر کے پانا ہوگا معہ اوس روپیہ کے جوذنگی چارون رئیسان پٹی ثالث کے جو احمد رندہاترا کے ہین ہوگا معہ اوسکے سود مقررہ اور متبولہ کے اور نیزوہ سب روپیہ جو راجہ کو اسوقت ضرورت مین دیا جائیگا بادشاہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کل رقوم مذکورہ بالا آمدنی لبیانہ رندہاتیرا یداٹہ ٹانا دواقعہ بجانب جنوب ہلی سرون وکنہنگالو بجانب جنوب پدارٹہ ٹانا دسے سب اداکردینگے اور اس غرض سے بادشاہ بذریعہ اس تحریر کے اون مقامات کی مالگذاری مکفول کرتے ہین

شرط دوم

چونکہ ضلع رندہاتیرا آٹھہ نوسال گذشتہ سے بباعث سنگینی جمع ودیگر جرمانہ یا جبوب کے بہت خراب اور تباہ ہوگیا ہے اور اگر یہہ جمع وغیرہ جاری رہیگی تو بالکل برباد ہوجائیگا خصوصا زراعت سیاہ مرچ کا ازحد نقصان ہوگا جسکے سبب کمپنی کو نہایت بدگمانی ہوگی لہذا بادشاہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ جمع مقام مذکور کی تخفیف کرینگے اور رقوم جرمانہ وغیرہ جبوب بھی کم کردینگے یہانتک کہ ہردو نو رقوم یعنے مالگذاری زرجبوب مالک پچیس فیصدی سے زیادہ نہو

شرط سوم

جب کمپنی کا سب قرضہ معہ سود ادا ہوجائیگا تو یہہ کفالت مسترد اور بیکار متصور ہوگی

شرط چہارم

بعد انقضا مچالیس روز کے جب بادشاہ یہان آکر تصفیہ رقم سالیانہ جو اوسکو بالعوض محصول پربت ٹلی جری وغیرہ کے ملیگا کرینگے اوسوقت اسکا بھی لحاظ رہیگا کہ کسقدر سود رقم قرضہ جبار بالوجمار کی بابت اونکے جمع ادا پاجائیگا

کو خرید کرتے مرچ سیاہ و ردہا تیری کی راضی ہین کہ کمپنی اپنے آدمی براہ خشکی و تری جن مقامات
پر وہ مناسب تصور کرین واسطے روکنے اس فعل کے رکھین اور اگر اس امر مین رئیس ٹیلی چری
تمسے استعانت چاہیگا تو ہم بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکو حسب درخواست
اوسکے دینگے

شرط سوم

تمام جہاز کسی قسم کے جو باد مخالف سے یا کسی اور صدمہ سے طوفانی ہوکر کنارہ پر ملک کو لائیٹ یا
آجائین وہ از روے قوانین ملک ملکیت بادشاہ مین آجاتے ہین مگر درصورتیکہ کوئی جہاز انگریزی
کمپنی کا یا کوئی جہاز بذریعہ رونہ مہری کمپنی اتفاقاً کسی وجہ سے طوفانی ہوکر کنارہ پر ہمارے
ملک مین آجائیگا تو ہم اقرار کرتے ہین کہ اوسکو گرفتار نہین کرینگے بلکہ ایسی اعانت کرینگے
کہ حتی الامکان نقصان جہاز مذکور یا اوسکے اسباب محمولہ کا نہونے پائے اور اوسکو
واپس کمپنی کو کرینگے کہ وہ مالک ذی حق اوسکے ہین

شرط چہارم

چونکہ ہمنے اکثر بد وضعی اور نافرمانی اکثر ہمارے وارث انامن تمبان کی دیکھی ہے لہذا ہمارا
ارادہ یہہ ہے کہ ہم اوسکو خارج کرکے کسی دوسرے کو بصلاح رئیس ٹیلی چری مقرر کرین اور
اگر پھر انامن تمبان فرمان بردار ہوجاے تو ہم پھر اوسکو باستصواب رئیس مذکور اپنا وارث
قرار دینگے اور اگر بعد ہمارے کوئی ہمارا گدی نشین ریاست اتفاق میرے برادر یا برادرزادہ
نرکھتا ہوگا اور اوسکو ضرورت کسی رئیس رشتہ دار بعید کے وارث کرنے کی ہوگی تو ہم اقرار
کرتے ہین کہ وہ اول صلاح رئیس مذکور کی جو اوسوقت مین رئیس ٹیلی چری ہوگا لینگے اور
اوسکو بغیر منظوری رئیس مذکور کے وارث اپنا مقرر نہین کرینگے

شرط پنجم

بعد انقضاء چالیس روز کے ہم پھر ٹیلی چری مین آئینگے اور اوسوقت حساب ہوگا کہ ہمکو کسقدر
محاصل کمپنی سے اور دیگر اشخاص سے جو اونکی حفاظت مین تجارت کرتے ہین حاصل ہوتا ہے

شرط چہارم

جب کبھی افواج انگریزی کمپنی کی شرکت فوج راجہ کام کرے تو فوج راجہ کے افسر تحت حکم اوس افسر کے ہونگے جسکو ریس ہٹلی چری واسطے حکومت افواج انگریزی کے مقرر کرینگے

شرط پنجم

تمام فوج جو راجہ چریکال واسطے مدد انگریزی کمپنی کے بہیجینگے اونکی تنخواہ بطور اونکے رئیس سر کے کمپنی دینگے اور اسطرح افواج جسکو انگریزی کمپنی واسطے اعانت راجہ کے بہیجینگے اور جو گولہ بارود دینگے اون سبکا خرچہ او قیمت راجہ موصوف دینگے

شرط ششم

تجارت اور سوداگری انگریزی کمپنی کی بیچ ممالک کولاسٹریا کے اوس نہج قائم رہیگی جسطرح سابق سے ہے اور راجہ چریکال وعدہ کرتے ہین کہ کسیطرح کی انسداد یا روک تجارت مین نہین کرینگے بلکہ کوشش بیچ اوسکی ترقی کے کرینگے اسیطرح اور انگریزی کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ بنظر توجہ مطالب و امور ملک راجہ مذکور کو جب جیسی ضرورت ہوگی مثل سابق دیکہا کرینگے

نمبر ۶۶

فرمان بادشاہ بداکلمکار مختار کل ریاست کولاسٹریا مرقومہ ۹ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۹۰

شرط اول

ہم اپنی رضا و رغبت سے تمام عطایات و استحقاق جو ہمارے بزرگون نے اس گدی مین آنریبل کمپنی کو دیے ہین منظور کرتے ہین اور نیز عہدنامہ جو ہمارے برادر کو چک کے ساتھہ منعقد ہوا ہے وہ واسطے دوام کے تبدیل نہوگا

شرط دوم

چونکہ بذریعہ عطانامجات اور اسناد کے کل مرچ سیاہ پیداوار اس ملک کی بلا مزاحمت کمپنی کو اجازت خرید کرنے کی ہوئی ہے اور یہہ بہی اجازت ہے کہ وہ جو غیر شخص اوسکو لیجاتا ہو اوسکو روکین لہذا ہم اب بنظر استحکام ان حقوق کے اور خصوصًا واسطے روکنے حرج اور دیگر اشخاص

غلط فہمی قواعد گدی نشینی جسکی رو سے یہہ قاعدہ تہا کہ جو اولاد عورت کی نسل سے ہو وہ گدی نشین ہو اور خیال کر کے کہ عورت ہی صرف گدی نشین ہو سکتی ہے ایک عورت رشتہ دار کو گدی نشین کیا اور فرزند اصلی کو خارج کیا مگر حبیب علی راجہ نے اپیل اس حکم کا کیا اور جب تحقیقات زیادہ تر اس مقدمہ مین ہوئی تو اوسکا استحقاق گدی نشینی ثابت ہوکر منظور ہوا

نمبر ۶۵

عہدنامہ جو ساتہہ راجہ چرپکال کے ۱۷۵۶ء مین ہوا

شرط اول

اگر فرانسیس یا کوئی اور بادشاہ بمقابلہ کمپنی انگریزی کے کسی علاقہ ملک کولاستری مین آوے جو بجانب شمال کہنر و تو سے بجانب جنوب دریاے کوٹا تک ہے آوے تو راجہ چرپکال وعدہ کرتے ہین کہ وہ اونکی مدد اپنے کل ملازمین اور سپاہ سے کرینگا بلکہ کوشش کر کے اور ریاستون سے بہی استطلاب کمک کرینگے

شرط دوم

فوراً جب کوئی گروہ جہازات فرانسیس نمودار ہوا اور اوسکی اطلاع ریئس تیلی چری دے تو راجہ چرپکال وعدہ کرتے ہین کہ وہ پندرہ سو بندوقچی واسطے اعانت انگریزی کمپنی کے بہیجینگے اور بعد ازان جسقدر اور سپاہ حسب وعدہ مندرجہ شرط بالا بہم ہوگی وہ بہی بہیجی جائیگی اور یہہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ درصورتیکہ فوج کثیر انگریزی تیلی چری مین آوے اور رئیس تیلی چری درخواست اعانت راجہ چرپکال سے واسطے اخراج فرانسیس کے اپنے ملک سے کرے تو وہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ بلا تامل حتی المقدور دینگے بشرطیکہ یہہ اول طے ہوجاوے کہ اگر انگریز فتحیاب ہوے توکسقدر نفع راجہ کو ملیگا

شرط سوم

اگر فرانسیس یا کوئی اور بادشاہ بمقابلہ راجہ چرپکال آوے تو انگریزی کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ اوسکی مدد سپاہ اور گولہ اور بارود اور روپیہ سے کرینگے

وقتاً فوقتاً ساتھہ رئیسون کے ہوتے گئے مگر یہہ اقرارنامجات صرف بابتہ مالگذاری کے تھے
لہذا اونکا اس کتاب مین درج کرنا مناسب متصور نہین ہوا قبل اسکے جو اقرارنامجات رئیسون کے
ساتھہ اوسوقت مین ہوے تھے جب وہ کچھہ اختیار امور ملک مین رکھتے تھے وہ نمبر ۵ سے
نمبر ۹۶ تک درج ہین

قاعدہ گدی نشینی جو آن ریاستون مین اور خصوصاً قوم نیر مین ہے خاص قاعدہ مثل
ترادنکور ہے یعنے فائدہ بخش فرزندان نہین ہے بلکہ پسران ہمشیرہ جنکی شادی تھوڑے عرصہ
کیواسطے ساتھہ برہمنان ملابار جنکو نمبوری کہتے ہین ہوتی ہے ان ہمشیرگان کی اولاد
علیحدہ علیحدہ خاندانون مین جنکو کولکم کہتے ہین منقسم ہین اور انمین سے جو بڑا ہوتا ہے وہ گدی نشین
ہوتا ہے ولیعہد کو راجہ اول اور دوسرے کو دوم اور تیسرے کو سوم اور چوتھے کو چہارم راجہ کہتے
ہین اسیطرح خاندان راجگان کالکٹ مین پانچ درجہ ہین اول کو امورن کہتے ہین بعد اسکے
جو چوتھا ہوتا ہے اوسکو ایرل بار رباراجہ دوم اور متل بار یاراجہ سوم اور نل بار یاراجہ چہارم کہتے ہین
اور پنجم راجہ کو تری اور پلوسوت ارادی یا ارادی کلان تیری اربیو کا جو ایک ضلع ارناد کا ہے
کہتے ہین ہر ایک ان راجگان مین سے اگر عمر دراز کو پہنچین تو زمورن ہنجاتے ہین اور راجگان
صغیر سن سالتہ نام کولکم یا محل کے جسمین وہ رہتے ہین مشہور ہوتے ہین اور اوس نام سے
جاری رہتے ہین جبتک درجہ پنجم خاندان کو پہونچتے ہین ان کولکم یعنے محلات مین بڑے کولکم کو
اسباری کہتے ہین یعنے عورت درجہ اول نسل زمورن اور دوسرے کو پودیو کولکم یعنے محل کو
کہتے ہین اور کرکی کولکم یعنے محل شرقی و پرنجار کولکم یعنے محل غربی کہتے ہین اور نیز خاندان
سویلامین جو اہل اسلام سے ہین گدی نشینی عورت کی نسل مین ہوتی ہے اسطرح خاندان
کنانور مین جو سواے اپنے علاقہ بری کے جزیرہ لکیدیو بھی اپنے تحت مین رکھتے تھے
بڑا اور بزرگ خاندان علی راجہ یا ادی راجہ یعنے راجہ سمندر کہلاتا تھا اور انمین کا اخیر راجہ
جب فوت ہوا تو اوسکی ہمشیرہ زادی جسکا خاوند سنہ ۱۷۹۰ء مین بیچ محاصرہ کنانور کے قتل ہوا تھا
گدی نشین ہوئی اس رانی کے بعد اوسکی دختر و بعد ازان دختر کی دختر گدی نشین ہوئی تھی یہہ پچھلی
رانی یعنے دختر دختر نے بماہ اکتوبر سنہ ۱۸۹۱ء وفات پائی اور گورنمنٹ مندراس نے ساتھہ

دکرتباد و کو ثبوت کو دی گیین کہ جب گورنمنٹ انگریزی کوئی عہدنامہ ٹیپو کے ساتھہ کرینگے تو
اوسمین اونکو بھی شریک کرینگے اور اسی مضمون کی ایک سند ولیعہد ترمورن کو بھی دی گئی بعد
ازاخراج افواج ٹیپو مقام کورنگوت سے راجہ مقام مذکور کو اجازت ہوئی کہ وہ اپنے ملک پر
تسلط کرے مگر اس راجہ نے جلد بعد ازین اپنا واسطہ ساتھہ فرانسیس کے جو مقام ماہی
مین تھے قائم کیا اور اطاعت اونکی قبول کی سویلار ئیس کتانورنے جانب داری ٹیپو کی اختیار
کی مگر جب اوسکا قلعہ فتح کیا گیا تو اوسنے بغیر کسی شرط کے متابعت گورنمنٹ انگریزی کی قبول
کی قبل از اختتام سال ۱۷۹۱ء فوج ٹپن کی تمام ملک مالابار سے خارج کی گئی اور تمام راجگان
شمال وجنوبی اپنے اپنے علاقہ پر قائم ہوئے اور اونکا علاقہ اونکو دیا گیا الا علاقجات فلیشرم
اور دتل نگرا اور کوملی اور نیکار از روے عہدنامہ ۱۷۹۲ء شامل ملک انگریزی کیے گئے
۱۷۹۲ء مین کمشنر واسطے دریافت حالات علاقجات شامل شدہ کے اور واسطے
قائم کرنے انتظام مناسب کے مامور ہوے اول راجگان نے گورنمنٹ انگریزی کے
ضبط کرنے حکومت ملک کو منظور نہین کیا مگر آخرکار اقرارنامجات اونسے منعقد ہوے جنکی
رو سے اونہون نے متابعت گورنمنٹ انگریزی کی اور دینا خراج کا اور مستاجری تجارت سیاہ مرچ
کی منظور کی بماہ دسمبر ۱۷۹۲ء تجارت عام ہر شئی کا باستثناء سیاہ مرچ کے اشتہار جاری ہوا
مگر بعد ازان مستاجری سیاہ مرچ مین نقصان ثابت ہوا لہذا سال آئندہ ممانعت تجارت سیاہ مرچ
جو نسبت اور ونکے اول ہوئی تھی موقوف ہوئی اور گورنمنٹ انگریزی نے اپنا دعوی تجارت
سیاہ مرچ کو محدود او پر نصف خراج کے سیاہ مرچ سے کیا کیونکہ بحیثیت حاکم اعلی وہ استحقاق
اسقدر رکار کھتے تھے اول اقرارنامجات جو راجگان کے ساتھہ ہوے تھے وہ چند روزہ
میعادکی ہوئی تھے اور اکثر اونمین کے ایکسال کی تھی اس غرض سے ہوئی کہ اس عرصہ مین پیداوار ملک دریافت ہوا اور خراج
مناسب بمقدار آمدنی قرار دیا جاے آخرکار راجگان نے اقرار کیا کہ تحصیل مالگذاری بشرکت اہلکاران راجگان
اور اہلکاران گورنمنٹ انگریزی کیجاے محصول پرمٹ خشکی موقوف ہوا اور تحصیل محصول
اشیاء درآمد وبرآمد کی باختیار گورنمنٹ انگریزی کی رہی عدالت زیر حکم افسران گورنمنٹ انگریزی مقرر ہوئین
اور عرصہ قلیل مین انتظام اس ملک کا موافق انتظام ممالک انگریزی کے ہوگیا بعد ازین اقرارنامجات

منظوری از روی عہدنامہ مابعد مرقومہ ۱۲ ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۵ ہوئی کو اسوقت تک قرضہ ادا نہین ہوا
تھا اور پھر تاریخ ۱۶ مئی سنہ مذکور جمیع علاقہ مذکور قرار پائی اور راجہ چریکال نے وعدہ کیا کہ وہ
وفادار انگریزون کے ساتھ رہیگا اور وقت ضرورت پانچسو سپاہ تیر سے اونکی مدد کیا کریگا
نمبر ۶۵ سے نمبر ۷۲ تک بعض خاص عہدنامجات ہین جو ساتھہ رئیسان ملابار و کنیری
کے منعقد ہوئے تھے

کے قبل از حیدر علی کے فتح کرنے اونکے علاقجات کے
زمورن نے دعوی برتری و بزرگی بنسبت ریاستہای خرد واقعہ اضلاع جنوبی ملابار
کیا اور اکثر ریاستونکو بزور شمشیر مطیع الحکم اپنا کیا اوسکی میلان طبیعت جو رجوع فتح کرنے
پرتھی حیدر علی کے حملہ کا باعث ہوئی اور حیدر علی نے سنہ ۱۷۶۶ مین تمام علاقہ چریکال سے گوز
تک فتح کیا رئیسان کوچن اور دوانگوت اور رندہاتیری کو اجازت ہوئی کہ وہ اپنا اپنا علاقہ اپنے
قبضہ مین رکھین مگر باقی رئیس خارج کیے گئے اور اونکا علاقہ سپرد علی راجہ موبار رئیس کنا
کے ہوا اور میان لڑائی کے جو گورمنٹ انگریزی اور حیدر علی کے ساتھہ سنہ ۱۷۶۸ مین ہوئی
رئیسان ملابار نے جو تراونکور او علاقہ انگریز مین پناہ گیر ہوئے تھے اپنے اپنے تمام
پر پھر قائم ہوے اور اسیطرح سنہ ۱۷۷۴ تک قائم اور حاوی رہے اس سال مین راجگان
جنوبی پھر خارج کیے گئے اور منجملہ رئیسان اضلاع شمالی کے راجہ کرناد نے اطاعت حیدر علی
کی اختیار کی اور حیدر علی نے راجہ چریکال کو اوسکے اپنے علاقہ پر اور اوپر علاقہ کوٹیوٹ
اور ازوناد کے بشرط ادائے خراج قائم کیا اور تمام رئیسان ملابار جنوبی نے اعانت گورنمنٹ
انگریزی کی بیچ لڑائی کے کی تھی شامل وس عہدنامہ مین ہوے جو سنہ ۱۷۸۴ مین ساتھہ ٹیپو
کے ہوا تھا اور جنکی نسبت ٹیپو نے وعدہ عدم مزاحمت کا کیا تھا مگر یہ وعدہ بخوبی وفا
کیونکہ چند سال مین ٹیپو نے پھر اکثر راجگان کو معہ اونکے عیال و اطفال کے خارج
مسلمان کرنے کی ہوگئی تھی
سے کہ اوسکو وحشت جبریہ
بیچ جنگ سنہ ۱۷۹۰ کے پھر لوگون کو ترغیب دی گئی کہ وہ متابعت ٹیپو سلطان
اور پھر اقرار ہوا کہ اونکی حفاظت ملحوظ رہیگی اگر وہ رعایا او مطیع گورنمنٹ انگریز
۱۷۹۰ اسناد اس مضمون کی راجگان

ملابار

ازروے رپورٹ صاحبان کمشنر ملابار سنہ ۱۷۹۳ و دیگر کواغذ دفتر پولس بموجب بیان زبانی باشندگان
ملابار کوسٹ یعنے ملابار واقعہ کنارہ سمندر کے یہہ واضح ہوتا ہے کہ یہہ ملک زیر حکم نائب راجہ چولیس
کے رہا کرتا تھا اور بابت بارہ سال کے بعد تبدیل ہوجاتا تھا مگر ایک ہزار سال سے زیادہ گذرتا ہے کہ ایک
نائب چیرومان پیرومل نامی نے اپنے حاکم کو خلاف ہوکر اپنی حکومت قائم کی یہہ چیرومان پیرومل مسلمان ہوگیا اور
جب وہ عرب کو جاتا تھا تو اوسنے اس ملک کو اپنے رئیسان کلان کے نام جو تیرہ شخص تھے منقسم
کردیا بڑی بڑی ریاست جو اس انقسام سے پیدا ہوئین یہہ تھین یعنے شمال مین کولاستری یا چیرکال جو اوسوقت
مین جب گورنمنٹ انگریزی نے قبضہ ملک ٹیپو سلطان سے ازروی عہدنامہ سنہ ۱۷۹۲ پایا تھا منقسم ہوکر
علحدہ علحدہ ریاست ہاے چیرکال یا کولاستری خاص اور کوٹیوٹ و کارتناد و کناتور و رندا ٹیرا و کورنگوت
دارورناد کے ہوئین اور بجانب جنوب تراونکور و کوچین و کورمناد و کلکات کے اوران پر زمورن نامی
راجہ جو اپنے برتری اور بزرگی کا دعوی بنسبت اکثر ریاست ہاے خورد کے کرتے تھے حکمران تھے
قریب سنہ ۱۶۶۴ کے انگریزون نے تجارت ساتھہ ریاست ہاے زمورن کے شروع کی اور
سنہ ۱۷۰۸ مین اونکو راجہ کولاستری سے قلعہ تلچری شمال مین عطا ہوا اس عطیہ کی حدود اونہون نے
بجانب جنوب راجہ کورنگوت سے علاقہ فتح کرکے بڑہائے اور سنہ ۱۷۱۹ مین اونہون نے استحقاق
تجارت سیاہ مرچ کلیتہ حاصل کیے اور ایک ایساہی استحقاق سنہ ۱۷۲۲ راجہ کولاستری یا چیرکال
سے ملا اور سنہ ۱۷۲۵ مین راجہ کارتناد سے اور سنہ ۱۷۵۹ مین راجہ کوٹیوٹ سے اونکو یہہ استحقاق
خاص تجارت مرچ سیاہ کا حاصل ہوا اونکے علاقہ کی ترقی بھی سنہ ۱۷۳۴ مین بذریعہ ملنے جزیرہ
دریا تمام اور قلعہ مذکور کے جو اونہون نے راجہ کناٹرہ و راجہ کولاستری سے لیے تھے ہوئی اور
سنہ ۱۷۴۹ مین کل جزیرہ مذکور معہ اختیارات نصفت دہی بیچ جزیرہ مذکورہ کے اونکو حاصل ہوا
اور ایسی جلد اونکی خاطرداری زیادہ ہوئی کہ اوسکو بہت جلد کلیہ استحقاق خرید کرنے پیداوار نصف
قریب تمام ملک ملابار کا حاصل ہوا اور سنہ ۱۷۶۱ مین راجہ چیرکال نے اونکو اختیارات تحصیل کرنے
محاصل پرپیٹ اونکے اپنے علاقجات کا بالعوض اکیس ہزار فنام نقرہ یعنی للعہ روپیہ سالیانہ
کے دیا اور اونہون نے اندراج … ارہن مین بابتہ روپیہ قرضہ کے جو راجہ نے لیا تھا یا عطیہ …

...رلونگے دوست اور تمہارے دوست ہونگے تم جانتک ممکن ہوگا اعانت آنریبل کمپنی کی معاہ
...ونکے دشمنان اندرونی وبیرونی کے کروگے اور تم اپنی جاگیر کی امنیت کے نگران رہوگے اور تم
...مجرمان علاقہ کمپنی کو پناہ ندوگے بلکہ اونکو حوالہ کردوگے یا اون اہلکاران کی مدد کروگے جاونکے
تعاقب مین بھیجے جاینگی اور تم حقرسی اون باشندگان علاقہ کمپنی کی اور دیگر اشخاص کی کروگے ودعاوے
...ندنام باشندگان ملک سندور رکھتے ہونگے
پیچ نصفت دہی مقدمات فوجداری اپنی جاگیر مین تم سزاے قطعہ اعضا کی جاری نکروگے اور نہ
حکم قصاص دوگے اور نہ تعمیل احکام قصاص بغیر منظوری گورنمنٹ کے کروگے بلکہ تمام اسی مقدمات
کو جو تمہارے نزدیک لایق سزاے قصاص کے ہون تم واسطے ملاحظہ اور اصدار حکم کے پاس گورنر
ان کونسل کے بھیجا کروگے
تم آنریبل کمپنی کے ذمہ دار واسطے خوش نظمی اپنی جاگیر کے رہوگے اور اگر احیاناً ایسا ہو کہ
باعث بدنظمی کے مداخلت آنریبل کمپنی کی ضرور ہو تو آنریبل گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج تاریخ
۱۲ ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۱ دیگی

مہر

دستخط الفنسٹن

دستخط —

دستخط —

دستخط جان برد

دفتر سکرٹری بین درج ہوا
حسب الحکم گورنران کونسل
دستخط آر کلارک
سکرٹری گورنمنٹ

تعاقب مین نہیجے جاینگے اور تم حقرسی اون باشندگان علاقہ کمپنی کی اور دیگر اشخاص کی کروگے جو دعاوے زر بنام باشندگان ملک سندور کے رکہتے ہونگے

تم آنریبل کمپنی کے ذمہ دار واسطے خوش نظمی اپنی جاگیر کے رہوگے اور اگر احیاناً ایسا ہو کہ بباعث بدنظمی کے مداخلت آنریبل کمپنی کی ضرور ہو تو آنریبل گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج ایسے موقع پر وہ تدابیر عملمین لائینگے جو مناسب اور واجب واسطے دوبارہ قائم کرنے انتظام اور امنیت باشندگان کے مقصود ہونگی

مہر آنریبل کمپنی و دستخط گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج بتاریخ ۷ ماہ جولائی ۱۸۲۶ء دیگئی

دستخط ٹی منرو

مہر

دستخط جے تی ڈاکر لفٹنٹ کرنیل

دستخط ایچ ٹی گریم

دفتر سکرتری مین درج ہوا

حسب الحکم گورنران کونسل

دستخط جی ایم میکاود

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۶۴.

سند بنام ونکٹ راؤ گوپادی جاگیردار سندور

رایٹ آنریبل گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج ازراہ مہربانی تمہارے نام سند شیوا راجہ گوپا کی تاریخ ۷ ماہ جولائی ۱۸۲۶ء تجدید کرکے تمکو اور تمہارے وارثا کو علاقہ سندور بلا پیشکش و لگان کے جاگیر مین دیتے ہین

تمہارے اختیار مین کل انتظام مال و پولس تمہارے جاگیر کا اور نیز نصفت دہی مقدمات دیوانی وغیرہ شرائط ذیل پر رہینگے یعنے

تم ہمیشہ وفاداری اور اتفاق ساتھ آنریبل کمپنی کے رکھوگے اونکے دشمن تمہارے دشمن

اور اتفاق رکھے اور نگران امنیت عامہ جاگیر رہے اور راو رکسی مجرم علاقہ انگریزی کو پناہ ندے
بلکہ اونکو گرفتار کرکے حوالہ کردے یا اعانت اہلکاران انگریزی کی جو بیچ تعاقب مجرم کے جاتے ہون
کرے اور اون باشندگان علاقہ انگریزی کی دادرسی کرے جو دعاوے من قبیل زر او پر باشندگان
سندور کے رکھتے ہون اور یہہ بھی شرط ہوئی تھی کہ رئیس ذمہ دار خوش نظمی جاگیر کا ہے اور مداخلت
گورنمنٹ مندراس کی بیچ امور خوش انتظامی کے وقت ضرورت مشروط ہوئی

شیوا راو اپنی جاگیر پر قابض بلا تخلل تا حیات رہے یعنے تاریخ ۲۷ ماہ مئی سنہ ۱۸۴۰ء روز وفات
رہا اوسکا اپنا کوئی بیٹا نہ تہا مگر اوسنے اپنے برادر بہوجی راو کے فرزند کو متبنی کیا

خطاب جانشینی ونکٹ راو سندی راو گوریاڑا کا گورنمنٹ نے منظور کیا اور سند نمبر ۶۲ اوسکو
عطا ہوئی شرائط اس سند کی ویسی ہی ہین جیسے سند شیوا راو کی تہین مگر فرق اسقدر تہا کہ اس
رئیس کو ممانعت سزاے قطعہ عضو کی اور اجراے حکم قصاص اور تعمیل حکم قصاص کی بغیر منظوری
گورنمنٹ ہوئی تہی ونکٹ راو کو ایک سند نمبر ۶۳ بہی عطا ہوئی جسکی رو سے اوسی اختیار متبنی کرنیکا
حاصل ہوا

نمبر ۶۳

سند بنام شیوا راو گوریاڑا جاگیردار سندور

آنریبل گورنر ان کونسل فورٹ سینٹ جارج ازراہ مہربانی تمکو اور تمہارے ورثا کو واسطے دوام
کے علاقہ سندور بطور جاگیر بلا پیشکش ولگان کے عطا کرتے ہین

تمہارے اختیار مین کل انتظام مال وپولس تمہارے جاگیر کا اور نیز نصفت دہی مقدمات دیوانی
وغیرہ شرائط ذیل پر رہیگی یعنے

تم ہمیشہ وفاداری اور اتفاق ساتھ آنریبل کمپنی کے رکھوگے اونکے دشمن تمہارے دشمن
اور اونکے دوست تمہارے دوست ہونگے تم جہانتک ممکن ہوگا اعانت آنریبل کمپنی کی بمقابلہ
اونکے دشمنان اندرونی وبیرونی کے کروگے اور تم اپنی جاگیر کی امنیت کے نگران رہوگے اور تم
مجرمان علاقہ کمپنی کو پناہ ندوگے بلکہ اونکو حوالہ کردوگے یا اون اہلکاران کی مدد کروگے جو اونکے

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا جو تمہارے ساتھہ کیجاتی ہے نہوگا جبتک تمہارا خاندان
نمک حلال تاج و تخت شاہی کا رہیگا اور پابند شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کا حکی
پابندی گورمنٹ انگریزی کو بھی منظور ہے رہیگا

دستخط کننگ

سندور

ازروی رپورٹ گورمنٹ مندراس

سندور ایک جبل یعنی گہاٹی درمیان دو کوہ ہای بلند جانب مغرب شہر بلاری واقع ہے اسمین
ایک قلعہ حیدر علی اور ٹیپو سلطان نے بصرف زر کثیر بنوایا تہا اب وہ موجود نہین ہے اس گہاٹی
کا طول قریب اکسو تینتالیس میل مربع ہے اور آبادی تیرہ ہزار چار سو چہیالیس نفری اور مالگذاری
قریب [illegible] روپیہ کے ہے یہہ جاگیر با جز ۱۸۵۳ سے آجکی تاریخ تک بیچ قبضہ ذلکت راو ہندی راو
گوریارا برادرزادہ و پسر متبنی شیوا راو کے ہے جو ۱۷۹۹ مین بعد فتح ہونے سرنگاپٹم کے جب
اضلاع بلاری و کدپا گورمنٹ انگریزی کو دیے گئے تہے قابض تہا
سندور ایک جزو ریاست موراری راو مرہٹا رئیس گوٹی کی ہے اس سے ریاست حیدر علی
نے چہین لی تہی اوسکا پسر متبنی شیوا راو لڑائی مین قتل ہوا اسکا ایک فرزند سندوجی نامی دو سالہ
تہا لہذا ذلکت راو عموی پسر کو ولی اوسکا قرار دیا گیا ۱۷۹۰ مین ذلکت راو اوسکے برادرزادہ سندوجی
نے اپنے رفقا کو ساتھہ لیکر بمدد سکنان سندور حاکم ٹیپو سلطان کو قلعہ سے خارج کر کے اپنا
دخل مقام پر کر لیا اور از روی صلحنامہ ۱۷۹۲ مقام مذکور اونکے قبضہ مین باستحقاق موروثی
رہا سندوجی نے ۱۷۹۶ مین لاولد فوت کیا اب اوسکے عموی ذلکت راو نے برادر زنجیر بطنی موراری
سے درخواست کی کہ اوسکا ایک بیٹا منجانب بیوہ سندوجی متبنی کیا جاے مگر یہہ درخواست اوسکی
منظور نہین ہوئی بعد ازین اوسنے یہہ ہی درخواست انشوتا راو سے کی مگر اوسنے بہی نامنظور کی
اور یہہ کہا کہ وہ اپنے برادر کوچک کہانڈی راو کے کسی فرزند کو متبنی کرائیگا اور کہانڈی راو سے
یہہ درخواست کی گئی کہانڈی راو نے اپنے فرزند شیوا راجہ کو دیا اور اسی شیوا راو کے قبضہ مین

عطیہ مذکور فوت ہوے اور غلام علیخان بجاے اونکے جانشین منظوری گورنمنٹ فورٹ
سینٹ جارج ہوے ہین لہذا سند ہذا غلام علیخان مسطور کے نام بحیثیت جاگیردار حال
جاری ہوئی

جاگیر نیگان پلی جو حسب مذکورۂ بالا حسین علیخان اور اونکے ورثا کو واسطے دوام
کے بلا پیشکش و مطالبہ زر کے دی گئی تھی بذریعہ اس تحریر کے تمکو غلام علیخان بحیثیت جانشین
موہوب الیہ دیجاتی ہے کیونکہ حسین علیخان نے وفات پائی

لہذا تمہارے اختیار مین عام انتظام مال و پولس تمہاری جاگیر کا اور نیز تصفیہ دہی
مقدمات دیوانی حسب شرائط ذیل رہیگا

تم ہمیشہ وفاداری اور اتفاق ساتھ آنریبل کمپنی کے رکھوگے اونکے دشمن
تمہارے دشمن اور اونکے دوست تمہارے دوست گردانے جاینگے

تم آنریبل کمپنی کی مدد جہانتک تمہارے اختیار اور مقدور مین ہوگا بخلاف دشمنان ملک
و غیر ملک کے کروگے اور تم نگرانی تام در باب امنیت اپنی جاگیر کے رکھوگے تم کسی مجرم
اضلاع کمپنی کو پناہ نہ دوگے بلکہ اوسکو گرفتار کرکے حوالہ کردوگے یا جو اہلکار اوسکے تعاقب
مین منجانب کمپنی جائیگا اوسکی اعانت کروگے اور تم نسبت باشندگان علاقجات کمپنی کے
انصاف در باب اونکے دعاوی اور اونکی باشندگان نیگان پلی کے کروگے

بیچ تصفیہ کرنے مقدمات فوجداری اپنی جاگیر کے تم سزاے قطع اعضاے مجرمان نہ دوگے
اور نہ سزاے پھانسی جاری کروگے اور سزا دہی اون مجرمان کی بلا منظوری گورنمنٹ کروگے
جنکی نسبت سزاے پھانسی کا جرم ثابت ہوگا بلکہ ایسے مقدمات کو جنمین تمہارے نزدیک
سزاے پھانسی واجبی ہوگی تم واسطے تجویز اور اصدار حکم کے پاس گورنران کونسل کے ارسال
کروگے

تم ذمہ دار آنریبل کمپنی کے واسطے خوش انتظامی اپنی جاگیر کے ہوگے اور اگر احیانًا ایسا
ہوگا کہ بباعث بدنظمی یا بے انتظامی کے مداخلت آنریبل کمپنی کی ضروری مقصود ہوگی تو
گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج ایسی حالتمین ایسی تجویز عمل مین لاینگے جو مناسب اور واجب

جناب ملکہ معظمہ کی یہہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان اور رئیسان کی جو اپنے اپنے
ملک مین حکمران ہین دوامی ہو اور شان و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے بہ تعمیل
اس خواہش کے یہہ سند تمکو دیجاتی ہے جس سے تمکو اطمینان ہو در حالت موجود نہونے
کسی اصلی وارث کے گورنمنٹ انگریزی جسکو تم یا کوئی اور رئیس تمہاری ریاست کا بعد تمہارے
کسیکو* متبنی کر کے اپنا جانشین قرار دیگا اوسکو گورنمنٹ انگریزی قبول اور منظور کرینگے بشرطیکہ
تبنیت اوسکی مطابق دہرم شاستر اور رواج خاندان کے ہوگی —

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس وعدہ کا نہوگا جو تمہارے ساتہ ہوتا ہے جبتک
کہ تمہارا خاندان نمک حلال تاج و تخت شاہی کا اور پابند شرائط عہدنامجات و عطانامجات و
اقرارنامجات کا جنکی پابندی گورنمنٹ انگریزی بہی کرتے ہین رہیگا —

دستخط کیننگ

بنگان پلی

ازروی رپورٹ گورنمنٹ مندراس

جاگیر بنگان پلی کا رقبہ تخمیناً پانچسو میل مربع ہے اور آبادی پینتیس ہزار دوسو نفری اور
محاصل ایک لاکہہ چہیاسٹہہ ہزار ایکسو پچہتر روپیہ ہے اگرچہ جاگیردار حال برائے نام رئیس
ہے الا جاگیر مذکور منقسم اور اکثر جاگیرات خورد مقبوضہ اشخاص خاندان کی ہے یہہ جاگیر بذریعہ
اسناد میسور اور حیدراباد کے قبضہ مین رہی ہے اور ایک جزو اوس علاقہ کا ہے جو ازروے
عہدنامہ سنہ ۱۸۰۰ نظام نے گورنمنٹ انگریزی کو دیا تہا خاندان جاگیردار لغایت سنہ ۱۸۲۵ علی الاتصال
قابض رہے اس سنہ مین بباعث بدانتظامی کے جو وقوع مین آئی تہی اور بہ نسبت اکثر باتات
کے بخلاف جاگیردار اثر ہوگی تہین یہہ تجویز ہوئی کہ جاگیر شامل کیجاسے اور نقدی اشخاص
خاندان کے نام واسطے اونکی پرورش کے دیجاسے —

اس تجویز کو جاگیردار نے نامنظور کیا اور یہہ عذر کیا کہ گورنمنٹ انگریزی مجاز ضبط
کرنے جاگیر کی نہین ہے اور بموجب شرائط پنجم اور ششم عہدنامہ سنہ ۱۸۰۰ منعقدہ فیمابین

* ایک اسی قسم کی سند جاگیرداران سندور کو بہی عطا ہوئی مگر فرق اسقدر ہی کہ اوسمین بجائے لفظ قبول کے لفظ اجازت کا درج ہے

طلائی حسب مرضی تمہارے تم اپنے ساتھہ رکھو اور بر طبق تمہاری منظوری سند کے ہمنے حکم دیا ہے کہ دو عصائے طلائی تیار ہو کر ہمارے نام سے تمکو دیے جائین زیادہ چہ

دستخط کلایو

مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۸ ماہ جولائی ۱۸۰۲ع

بنام تونڈمان

تمہاری چٹھی مرقومہ یکم ماہ جنوری سنہ گذشتہ ہمارے ملاحظہ مین آئی ہمنے معرفت بورڈ آف رونیو کے ہدایت بنام صاحبان کلکٹر شمالی وسمت آرکٹ جاری کی ہے کہ وہ تمہاری خواہش درباب درشن یعنے زیارت پگود اتریا پتھی کی آسانی ہر طرحکی کر دینگے

تمکو بذریعہ چٹھی لارڈ کلایو صاحب مرقومہ ۸ ماہ جولائی ۱۸۰۳ اوس شرطکی اطلاع ہوئی ہے جسپر تمکو صاحب موصوف نے ازراہ مہربانی قبضہ ضلع کیلاملی کا بطور انعام واسطے تمہارے اور تمہارے خاندان کے خدمات گورنمنٹ انگریزی کے دیا ہے

اس امر کی کیفیت آنریبل کورٹ آف دائرکٹرز کے حسب منشا چٹھی لارڈ کلایو صاحب کے بہیجی گئی تہی اب مین تمکو اطلاع دیتا ہون کہ میرے پاس فیصلہ آنریبل کورٹ کا اس امر مین پہنچا اور منظوری کورٹ آف دائرکٹرز کی بسنبت اس عطیہ کیلاملی کے بنام تمہارے اور تمہاری اولاد کے اس شرط پر صاف ہو گئی کہ ضلع مذکور تمسے جدا نہین کیا جائیگا مگر درصورتیکہ یہہ امر پایہ ثبوت کو پہنچے کہ باشندگان پر باعث بدنظمی کے زیادتی یا تظلم ہوتا ہے تو ضلع مذکور کمپنی کو واپس ہوگا اگر شرط مذکورہ بالا کا لحاظ رہیگا تو ہم اور تمہاری اولاد بلا تخلل قبضہ ضلع مذکور کا رکھینگی زیادہ چہ

دستخط بینٹنگ

المرقوم مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۷ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۶

نمبر ۱۰

سند بنام راجہ پودوکوٹا مرقوم ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۲

ملازمان اور پہرہ والہ مسلح اوسکے ہمراہ رہتے ہین

نمبر ۵۹

سند عطیہ ضلع وقلعہ کیلانلی بنام تونڈمان

کپتان بلیک برن صاحب رزیڈنٹ تنجور نے جو مجھے کیفیت تمہارے دعوی کی جو تمنے میرے کہنے سے صاحب موصوف سے کہی تہی بہیجی میرے نزدیک مناسب متصور ہوا کہ تحقیقات کماحقہ تمہارے دعوی بنسبت ضلع کیلانلی کے کیجاے اور ہنگام تحقیقات جو دریافت ہوا اوس سے اور نیز بخیال اوس اتحاد اور وفاداری کے جو تمہارے دلمین بنسبت خیرخواہی گورنمنٹ آنریبل کمپنی ہے اور جو تمہارے اور تمہارے بزرگونکے طریق اور رویہ سے ثابت ہے مجھے قبضہ ضلع مذکور کا تمکو دینا واجبی معلوم ہوا تاکہ معاوضہ تمہارے خاندان کی خدمات کا ہو اور نیز ایک دلیل اس امر کی پیدا ہو کہ گورنمنٹ انگریزی کی عادت یہہ ہے کہ جو بوفاداری خیرخواہی کمپنی کرتے ہین اور جو اونکی حفاظت پر اعتماد کرتے ہین اونکو گورنمنٹ اس فیاضی کے ساتھہ انعام دیتی ہے

لہذا مین ہدایت کرونگا کہ تدبیر واسطے خطاکشی حدود ضلع کیلانلی کے اوس حدتک عمل مین آئے جن حدود مین وہ سابق تمہارے قبضہ مین تہا تاکہ اوسقدر علاقہ ملک تنجور سے علیحدہ ہو کر تمکو دیا جاے

میرا منشا یہہ ہے کہ ہم اور تمہاری اولاد ضلع مذکور کو بطور مستاجری استمراری اپنے قبضہ مین رکھین اور ایک زنجیر فیل بطور خراج ہر سال گورنمنٹ انگریزی کو دیا کرین مگر چونکہ یہہ احکام جو مین اب اس بارہ مین جاری کرتا ہون وہ منحصر اوپر منظوری آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹرس کے ہونگے لہذا تم اس انتظام کو اوسوقت تک دوامی اور مکمل متصور نکرنا جبتک اوسکو آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹرس تصدیق نکرین بہرحال مین ہدایت جاری کرونگا کہ تمکو قبضہ قلعہ کیلانلی کا دیا جائیگا اور تم آمدنی ضلع مذکور کو اپنے تصرف مین لاؤگے جبتک فیصلہ کورٹ آف ڈائرکٹرس کا نسبت تمہارے دعوی کے اس گورنمنٹ کو نہ پہونچے گا

درباب خاص علامات عزت جو کپتان بلیک برن صاحب نے ہمکو لکہا ہے کہ تمہاری مرضی اونکی نسبت ہے مین نے یہہ تجویز کی ہے کہ تمکو اور تمہاری اولاد کو اجازت ہوگی کہ دو عصاے

امور ریاست کی کیا کرین اور سرانجام امور مذکور کا متعلق دونو وزیرون کے رہیگا
صاحب رزیڈنٹ کے پاس جب یہہ حکم پونہچا تو اونسنے ایک ہدایت نامہ واسطے وزیرون کے بنابر سرانجام امور ریاست ترتیب دیا جسکی روسے ممانعت خرچ کرنے زیادہ اور مصارف معینہ کی ہوئی اور نیز بنابر عطا کرنے اراضی کے اور بخش دینے پیداوار کے اور قائم کرنے عملہ کے اور کمی اور بیشی فوائد آمدنی کے بغیر منظوری صاحب موصوف ممانعت ہوئی اور اوسمین صاحب موصوف نے ترکیب انجاج و سرانجام امور ریاست کے درج کیے
سنہ مذکور مین دفتر رزیڈنسی موقوف ہوا اور انتظام پودوکوٹا کا سپرد صاحب کلکٹر ترچناپلی کے جو جو ضلع قریب تر تہا ہوا اونکی زیر نگرانی اس ریاست کا انتظام ایسا اچہا ہوا کہ صغر سنی رجہ مین تمام قرضہ ادا ہوگیا اور گورنمنٹ انگریزی کے پاس روپیہ جمع ہوا
جب سے راجہ سن بلوغ کو پونہچا ہے اوسوقت سے کئی مرتبہ گورنمنٹ مندراس نے راجہ کو نصیحت کی کہ وہ اپنے اخراجات کا انتظام کرے اور اوسکے ذہن نشین کیا کہ ۱۸۵۰ء مین آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹرز نے یہہ شرط کی ہے کہ ضلع نیگان پلی تو ہدمان کو اس شرط پر دیا گیا ہے کہ اگر ثبوت اس امر کا قابل اطمینان پونہچے گا کہ رعایا بباعث بدنظمی کے ظلم ہوتا ہے تو ضلع مذکور ضبط ہوگا اور اونکو تنبیہ کیا کہ اگر راجہ اسیطرح بدوضعی سے توجہ اوپر امور ریاست کے نہین کریگا تو گورنمنٹ انگریزی یا تو پولٹیکل اجنٹ کو کچہہ سروکار اونکی ریاست سے نرکہنے دینگے اور یا ضلع پودوکوٹا کو اپنے زیر حکم کرکے راجہ کو کچہہ نقدی مقرر کردینگے اور یہہ نقدی پہر کسی وجہ سے زیادہ مقدار معینہ سے نہوگی مگر راجہ نے کچہہ خیال اسکا نکرکے اپنی فضول خرچی جاری رکہکر ایسی جلدی قرضہ جدید لیے جس عرصہ مین باجازت صاحب پولٹیکل اجنٹ اوسکے قرضہ سابق کی بیباقی وقوع مین آئی تہی اس سبب سے بباعث نارضامندی و خفگی گورنمنٹ اوسکے کچہہ مراتب اور مراسم مین کمی ہوئی
راجہ کو سند نمبر ۹ عطا ہوئی ہے جسکی روسے اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا رقبہ اس ریاست کا ایک ہزار انتیس میل مربع ہے اور آبادی دو لاکہ اڑسٹہہ ہزار سات سو پچاس نفری اور مالگذاری تین لاکہ چوبیس ہزار ایکسو چہتیس روپیہ راجہ کے پاس سے فوج ایکسو بیس نفری پیادوں کی اور اکیس سوار اور تین ہزار دوسو ساٹہہ غالباً یعنے بہرتی غیر قواعد کی سواے ازین اور بہی

اس ریاست سے لے رہے اور انتظام مال و پولس و دیگر امور نصفت دہی مین ترمیم کیا اور سواے ازین
اکثر امور بدنظمی و نا انصافی کا انسداد کیا جسقدر راجہ سن بلوغ کو پہونچتا تہا اوسیقدر اس قسم کی مداخلت
صاحب موصوف کی کم ہوتی جاتی تہی تا آنکہ ۱۸۱۰ء مین راجہ کے سپرد سب انتظام ملک ہو گیا
راجہ وجیا انکوٹا وراے توندمان بہادر نے ۱۸۲۵ء مین وفات پائی اور اوسکے برادر کوچک راجہ
رگہونا و توندمان جانشین ہو کر بتاریخ ۱۳ ماہ جولائی ۱۸۳۹ء فوت ہوا اس راجہ کے عہد مین ایک تکرار درباب
نصفت دہی کے فیمابین صاحب مجسٹریٹ ترچنوپولے و توندمان موصوف کے ۱۸۲۴ء مین پیدا ہوا
تہا اسکا تصفیہ گورنر جنرل ان کونسل نے اسطرح کیا کہ رعایاے ریاست ہاے خورد مثل پودوکوٹا
ہمیشہ بابت جرائم حقیقی سنگین موقوعہ علاقہ انگریزی کے حیطہ عدالت انگریزی مین آسکتے ہین مگر یہہ
امر نسبت ریاست ہاے خورد کے مرعی نہین رہ سکتا یعنے ایسے مجرمان کی تحقیقات عدالت ریاست
مین نہین ہو سکتی اور یہہ فرق شایان بزرگی حاکمان کے تہا اور یہہ بہی اسی عرصہ مین حکم ہوا کہ مجرمان
جرائم سنگین جو رعایاے ریاست ہون اور علاقہ انگریزی مین پناہ گیر ہوے ہون اونکی سپردگی ریاست دار
کو بلا عذر ہوگی اور جو رعایاے ہندوستانی انگریزی مجرم کسی جرم موقوعہ ریاست ہو کر قبل از پناہ گیر
ہونے بیچ علاقہ انگریزی کے گرفتار ہو جاوے اوسکی تحقیقات اوسی ریاست مین ہوگی بنظر خوش انتظامی
توندمان کے یہہ حکم بہی دیا گیا تہا کہ درصورت خاص حکم گورنمنٹ مندراس کے جسکی درخواست
ہر ایک مقدمہ مین ہونی ضرور ہے رعایا انگریزی مجرم جرم موقوعہ مقام پودوکوٹا علاقہ انگریزی مین
گرفتار ہوگا وہ بہی واسطے سزا پانے کے سپرد عدالت راجہ کے کیا جائیگا مگر از روے ایکٹ نمبر ۹ ۱۸۴۳ء
یہہ حکم منسوخ ہوا اور یہہ جاری ہوا کہ رعایاے انگریزی مجرم جرم موقوعہ مقام پودوکوٹا جو علاقہ انگریزی
مین گرفتار ہونگے اونکی تحقیقات جرم وغیرہ معرفت عدالت انگریزی کے ہوگی کیونکہ علاقہ پودوکوٹا
مین کوئی عدالت حسب الحکم گورنر جنرل ان کونسل کے مقرر نہین ہوئی تہی
راجہ رگہونا و توندمان کے دو فرزند تہے پسر کلان بعمر نہ سالگی گدی نشین ہوا اسکا نام راجہ رام
چندر توندمان بہادر تہا اور اوسکے برادر کوچک ترمل توندمان ہشت سالہ تہا ۱۸۴۴ء تک انتظام ریاست
باختیار بیوہ رانی کے بمشورہ دو وزیرون کے رہا مگر سنہ مذکور مین جو نا لشات تظلم کی منجانب سررشتہ
داران راجہ دائر ہوئین لہذا صاحب رزیڈنٹ تنجور کو ہدایت ہوئی کہ جسقدر ممکن ہو وہ مقام پودوکوٹا پر نگرانی

پودوکوٹا

ازروی رپورٹ گورنمنٹ مندراس

ریاست پودوکوٹا محصور اضلاع انگریزی تنجور ترچنوپولے و مدبورا سے ہے اوسکی کل نکاسی
قریب پانچ لاکہہ روپیہ کے ہے اور منجملہ اسکے تین لاکہہ کے انعام اور جاگیرین اور دولاکہہ راجہ کو وصول
ہوتے ہین گورنمنٹ انگریزی کا کوئی عہدنامہ پودوکوٹا کے ساتہہ نہین ہے اور راجہ کی عدالت نگرانی
انگریزی کی بری ہے مگر گورنمنٹ مندراس عرائض نالشات رعایا لیتی ہے اور اونکو بمراد رپورٹ صاحب
پولٹیکل اجنٹ کے پاس ارسال کرتے ہین اور صاحب موصوف استحقاق نصیحت اور تکرار کا بیچ تمام امور
کے اور خاصکر بیچ امور متعلقہ اخراجات کے رکہتے ہین

معلوم ہوتا ہے کہ اول رسم اور واسطہ جو انگریزی گورنمنٹ کے ساتہہ اس رئیس کے جسکو نام
تونڈمان مشہور کرتے ہین ہنگام حصار ترچنوپولے ۱۷۵۲ء مین ہوا تہا اسوقت مین فوج انگریزی اس رئیس
کی محتاج وفاداری و کوشش کی بیچ بہم پونہچانے رسد کے تہی بعد ازین وہ از حد خدمتگذار بیچ جنگ
حیدر علی کے اور اون سرکشون کے جنہون نے زمینداری کلان شیوگنگا واقع ضلع مدبورا لبعد انتزاع
ملک کرناٹک چہین لی تہی ثابت ہوا تونڈمان نے ۱۸۰۳ء مین بطور صلہ وہی خدمتگذاری توجہ در بیانہ نسبت
اپنے دعوے کے جو اوسنے او پر بنیاد عطیہ پرتاب سنگہ راجہ تنجور کے اور اون اقرارات کے
جو بعد ازان کرنیل برتہہ دیٹ اور جنرل کوٹ اور لارڈ میکارٹنی صاحب نے کیے تہے اور جسکی رو سے
اوسنے حیدر علی سے قلعہ دوبارہ لیا تہا پیش کیا تہا چاہیے بعد ملاحظہ خدمتگذاری و اجب التسلیم کے
گورنمنٹ مندراس نے بموجب نمبر ۱۵۹ اوسکو قلعہ و ضلع کیلانلی عطا کیا یہ عطیہ بعد ازین آنریبل
کورٹ آف ڈائرکٹرز نے اس شرط پر منظور کیا کہ ضلع جدا نہ کیا جائیگا مگر درصورتیکہ یہہ امر ثابت ہو کہ
رعایا کے ساتہہ زیادتی اور ظلم ہوتا ہے تو ضلع مذکور کو گورنمنٹ انگریزی لے لیگی کیلانلی کی آمدنی
قریب تیس ہزار روپیہ سالیانہ کے ہے اور عطیہ مین یہہ شرط بہی ہوئی کہ ایک زنجیر فیل بطور خراج
دیا جاوے اس خراج پر کچہہ حجت نہین ہوئی اور ۱۸۳۶ء مین عذر حسب ضابطہ نسبت اسکے پیش ہوا
راجہ وجیا رگہوناتہ تونڈمان نے تاریخ یکم فروری ۱۸۰۷ء وفات پائی اوسکے دو فرزند تہے
پسر کلان بعمر یازدہ سالگی گدی نشین ہوا بیچ صغر سنی اس رئیس کے صاحب رزیڈنٹ تنجور متوجہ امور

آنریبل موصوف نے وعدہ کیا کہ وہ راجہ کو بلاتوقف ایک نقل اسکی بمہر و دستخط آنریبل گورنران
کونسل منگا دینگے اور جب وہ راجہ کو دیجائیگی تو عہدنامہ حال کامل مشتہر ہو کر اوپر آنریبل انگریزی
ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ کوچین کے فرض اور واجب ہوگا اور جو نقل اوسکی اب راجہ موصوف کو دیجاتی
ہے وہ واپس ہوگی

مہر

علامت و دستخط راجہ

دستخط جی ایچ بارلو

دستخط ڈبلیو پیترس

دستخط ٹی اوکس

دستخط جی کسیبر

حسب الحکم آنریبل گورنران کونسل

دستخط ای فاکٹر

چیف سکرٹری گورنمنٹ

اجلاس کونسل مین تصدیق ہوا تاریخ ۷ار ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۹

دستخط منتو

دستخط جی ایچ بارلو

دستخط ٹی اوکس

دستخط جی کسیبر

حسب الحکم رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل

دستخط ای فاکٹر

چیف سکرٹری گورنمنٹ

بیچ تحصیل مال بالکسی اور امر متعلقہ ملک کے دخل اور جاری کرین اور باوصف قدر اضلاع ملک راجہ کوچین
جسقدر گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج نکتی واسطے ادا ہر دو رقم مذکورہ بالا القصور کرین سپرد
اہلکاران آنریبل کرین

شرط پنجم

اور یہہ بھی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ ہوتا ہے کہ جب کبھی گورنران کونسل اطلاع اس امر کی راجہ کوچین
کو دینگے کہ منشاء شرط چہارم کا سرانجام کرنا ضروری ہے تو راجہ مذکور فوراً احکام بنام اپنے کارگزاران
یعنے کارندگان اور اہلکاران کے جاری کرینگے کہ وہ یا توحسب منشاء شرط چہارم تعمیل احکام و
قواعد کی کرین اور با اضلاع مطلوبہ سپرد اور زیر حکم انگریزی کمپنی بہادر کے کردین اور در صورتیکہ راجہ مذکور
بیچ عرصہ دس روز کے تاریخ اطلاعیابی سے اس قسم کے احکام جاری نکرینگے تو گورنران کونسل
موصوف کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنے اختیار سے احکام واسطے تعمیل قواعد و احکام مجوزہ
یا واسطے سپردگی انتظام تحصیل مالگذاری علاقہ جو امر اونکے نزدیک واسطے اطمینان ادائے
رقوم مذکورہ بالا اور بنابر تحفظ ملک و بہبودی رعایا مناسب و ضروری متصور ہو کا جاری کرینگے بشرطیکہ ہمیشہ
جبتک کوئی جزو علاقہ راجہ سپرد ہو کر زیر حکم آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی رہیگا اوسوقت تک گورنران کونسل حساب آمدنی
وپیداوار علاقہ سپرد شدہ کا راجہ کو دیا کرین اور نیز اس شرط پر کہ کسی حالتمین آمدنی سالیانہ راجہ کی جو اوسکو
علاقہ سے دیجائیگی پینتیس ہزار روپیہ سے کم ہو اگر پنجم حصہ اصل نکاسی ملک سے اور یہہ رقم پینتیس ہزار
روپیہ کی اور پنجم حصہ نکاسی ملک ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ ہر حال مین اور ہر موقع مین وہ جمع
کرکے راجہ مذکور کو دلوایا کرینگے

شرط ششم

راجہ کوچین وعدہ کرتے ہین کہ وہ توجہ ولحاظ اون مراسم صلح اور دوستی کا جو فیمابین انگریزی کمپنی
بہادر اور اونکے رفقاء کے قائم ہے رکھینگے اور وہ اجتناب مداخلت سے بیچ امور ایسی ریاست
کے جو رفیق انگریزی کمپنی بہادر کی ہو یا کوئی اور ریاست ہو کرینگے بلکہ اس امر مشروطہ کی اطمینان
کے واسطے یہہ شرط اور اقرار ہوتا ہے کہ وہ کسی ریاست غیر سے بلا اطلاع و منظوری انگریزی
کمپنی بہادر موصوف کے کتابت اور مراسم نکرینگے

بذریعہ اس تحریر کے جزیرہ مذکور راجہ کوچن کو واسطے میعاد مسطورۂ بالا اوپر شرائط ذیل کے مستاجری
مین دیتا ہون

اول راجہ مذکور ہر سال تا میعاد مذکورۂ بالا تیس ہزار روپیہ بلا کسور وکردہ تین اقساط مین ادا کیا کریگا یعنی
اول دس ہزار روپیہ کی قسط بتاریخ ۱۵ ماہ دہنوم یعنے ۲۸ دسمبر اور دوم قسط بتاریخ ۱۵ ماہ مکہرم و باقی درہم
آخر ماہ شنگم مین

دوم حکومت دیوانی و فوجداری وغیرہ عدالتہائے معینہ صاحبان کمشنر سابق قائم اور بحال بیچ
اضلاع چیوامنا پورم کے رہیگی

سوم تحصیل محصول بہت باختیار اہلکاران آنریبل کمپنی رہیگی باستثناء اشیاء راجہ جو بری محصول
سے ہوگی بشرطیکہ راجہ تصدیق کرینگے کہ فلان اشیاء جنکی مرمت محصول سے ہوگی وہ خاصکر اوسکی ہین

چہارم درحالیکہ باشندگان چیوا نالش زیادتی او ظلم راجہ یا کارندگان راجہ کی کرینگے اور وہ پایہ
ثبوت کو پہونچیگی تو یہہ کافی وجہ استرداد مستاجری جزیرہ مذکور کی اور تنسیخ عہدنامہ کی ہوگی اور باعث ضبطی
اختیارات تحصیل مالگذاری جزیرہ مذکور کی بھی ہوگی یعنے بعد ازان تحصیل باختیار افسران کمپنی ہوگی

نمبر ۵۸

عہدنامہ دوستی و امانت و ہواخواہی فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و راجہ کوچن

چونکہ ایک عہدنامہ ۱۷۹۱ء فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ کوچن کے منعقد ہوا تھا
جسکی روسے راجہ مذکور کو اوپر اضلاع مذکورہ عہدنامہ ہذا کے قابض گردانا گیا اور خراج گذاری آنریبل کمپنی کا
وعدہ اوپر خاص شرائط کے کیا گیا تھا اور چونکہ شرائط عہدنامہ مذکور بغیر کیفیتی مقصود ہوئین اور واردات
گذشتہ سے جو ملک کوچن مین واقع ہوئی ہین یہہ ضروری متصور ہوا کہ عہد جدید قرار دیے جائین جنسے
حکومت اور آمدنی ملک کوچن کی بیچ امور خلاف خیرخواہی انگریزی کے کام مین نہ آئے اور جنسے ترقی
خیرخواہی سرکارین متصور ہو لہذا شرائط ذیل عہدنامہ جدید فیما بین آنریبل کمپنی و راجہ کوچن قرار پاکر معرفت
صاحب رزیڈنٹ تراونکور لفٹنٹ کرنیل کولن میکالی کے جسکو اختیار اس امر کے آنریبل سر جارج ہلارو
بارلو برونٹ نائٹ اوف دی باتھ آنریبل اور ڈرلاعت دمی نامہ گورنر ان کونسل فورٹ سینٹ جارج

یہ اقرار ہوتا ہے کہ یہہ عہدنامہ اوس روز سے تعمیل طلب متصور کیا جائیگا جس روز سے لیعنے تاریخ
۱۵ ماہ ستمبر سنہ ۹۰ء سے) راجہ راما ورما دوبارہ قبضہ اون اضلاع اور مقامات کا بذریعہ سپاہ آنریبل
کمپنی پائینگے جو اونسے ٹیپو سلطان نے چھین لیے تھے اور تاریخ مذکورہ سے راجہ اپنی خراج گذاری شرط
شرط چہارم عہدنامہ ہذا ادا کرنی شروع کرینگے

مہر

علامت دستخط راجہ

مقام کوچین تاریخ ۱۶ ماہ جنوری سنہ ۹۱ء

ہم پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج باعتبار اختیارات جو ہمکو گورنر جنرل ان کونسل فورٹ
ولیم واقعہ بنگالہ نے عطا کیے ہین قبول اس عہدنامہ کو جو فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ
کوچین قرار پایا ہے کرتے ہین اور بیان کرتے ہین کہ عہدنامہ مذکور تمام آبادیہاے کمپنی واقعہ ہندوستان
مین فرض اور لازم سمجھا جائیگا اور اسپر دستخط اور مہر اپنی اپنی بمقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۲ ماہ فروری
سنہ عیسوی کرتے ہین

دستخط میدوز

مہر کمپنی

دستخط چارلس اوگلی
دستخط جان ہڈلسٹن

نمبر ۵

چونکہ ایک صلحنامہ فیمابین آنریبل کمپنی اور ٹیپو سلطان کے بتاریخ ۱۶ ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۲ء منعقد ہوا ہے
جسکی رو سے ٹیپو سلطان نے ملک ملابار آنریبل کمپنی کو دیا اور چونکہ بدرخواست راجہ کوچین نسبت
ایک حصہ ملک مذکور کے یعنے نسبت جزیرہ چینیر اسناد یوم باستثناء خاص قطعات اراضی واقعہ
وعالم وکریم کے جسمین کروسی راجہ کا مستقر ہوسکے کو ملکیت داشتنی ہے اور واقع مین آنریبل گورنر جنرل
ان کونسل نے ہدایت دینی الطور ستاجری راجہ مذکور کو واسطے میعاد دس سال کے اور بشرائط وعہود
مذکورہ ذیل کے ہے بشرطیکہ گورنر جنرل ان کونسل صدر اوسکو منظور کرین اسلئے ...
ملک ملابار باعتبار اختیارات جو آنریبل ... صاحب گورنر ان کونسل بمبئی نے انکو عطا کیے ہین

شرط چہارم

جب راجہ راما ورما قابض اضلاع مذکورۂ بالا پر ہونگے تو وہ خراج گذار آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہوجاینگے اور اونکے صاحب جنٹ یا اجنٹ آنریبل گورنران کونسل مندراس کو خراج سالیانہ بطریق ذیل دیا کرینگے بعد قابض ہونیکے اول سال مین ستر ہزار روپیہ دوسرے سال مین اسی ہزار تیسرے سال مین نوے ہزار اور چوتھے سال مین ایک لاکھ اور بعد ازان ہر سال یہہ رقم لاکھہ روپیہ کی دیجائیگی اور سہ ماہی اقساط مساوی مین ادا ہوگی

شرط پنجم

درحالیکہ کوئی راجہ بنسبت کسی ضلع منجملہ اضلاع مذکورۂ بالا اندر میعاد پانچ سال کے تاریخ تحریر ہذا سے پیش کریگا تو اوسکی سماعت ہوگی اور اوسکا فیصلہ گورنمنٹ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کرینگے

شرط ششم

بنظر اوس عہدنامہ کے جو فیمابین آنریبل ڈچ ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ راما ورما راجہ کوچن کے جاری ہے آنریبل گورنران کونسل مندراس نہین چاہتے کہ وہ کوئی شرط ایسی کرین جو موافق منشاء عہدنامہ فریقین مذکورۂ بالا کے نہو لہذا ایہہ وعدہ ہوتا ہے کہ راجہ راما ورما خراج گذار صرف آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کا بابتہ اضلاع اور مقامات مذکورۂ بالا کے جو قبضہ ٹیپو سلطان مین آئے اور جنکی بابت وہ خراج اوسکو دیتا تہا رہیگا اور جنکی بنسبت آنریبل ڈچ کمپنی کو کچھہ تعلق نہین ہے

شرط ہفتم

راجہ راما ورما کل اختیار اور حکومت بیچ اضلاع مذکورۂ بالا کے رکھیگا صرف اطاعت آنریبل انگریزی کمپنی کی قبول اور منظور کرینگے

شرط ہشتم

آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو جو کہ اعتبار اور مستحکم اور مستدام ہونے دوستی اور تابعداری راجہ بہادر کے ہے لہذا ایہہ وعدہ ہوتا ہے کہ اونسے کچھہ اور مطالبہ نہوگا اور اونکی ویسی ہی حفاظت آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کرینگے جیسے وہ ہمیشہ دوست وفادار اور خراج گذار کی کرتے ہین

شرط نہم

ترسشور
پردننتی
سراکام و پرپانم
پنانکبل
چتلی پلی
ضلع تلاپیلے
ضلع سوبلرکرا
ضلع راٹو دیدی
موضع تکانسکلم
ضلع کوندپور
واقع ضلع پوسلے گیاچری
درسہار تلاپورم ناصی
دوبلاپورم
درمیان ان اضلاع کے
کودکاکرا شد
نلیدسنم
واقع ضلع چتون دمناپیرم
پدنے تالم
کنرا
تری پراتے
موضع کرنیلا
تروننگی کادحم
ادا ترتے

اور آبادی تین لاکھ ننانوے ہزار اور ساٹھہ نفری ہے اور آمدنی دس لاکھ ستاون ہزار چار سو ستانوے
روپیہ ہے اور فوج تین سو سینتالیس نفری اور دو ضرب توپ ہین

نمبر ۵۶

عہد نامہ راجہ کوچین ۱۷۹۱ء

مسمی پرمیاپو ولیا راما درماراجہ کوچین دوستی آنربیل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی چاہتے اور آنربیل
گورنران کونسل مندراس نے اونکی درخواست دوستی منظور کی اس شرط پر کہ راجہ مذکور دوستی ٹیپو سلطان کی
چھوڑ کر خراج گذار آنربیل کمپنی کا ہو مسٹر پونی نے عہد نامہ ہذا ساتہ راجہ مذکور کے کیا اسمین نو شرائط منعقد ہوئی

شرط اول

یہ وعدہ ہوتا ہے کہ راجہ راما درماراجہ کوچین شرائط عہد نامہ ہذا سے انحراف نہین کرینگے بلکہ بلا کمی یا تامل
کے موافق اونکے کاربند ہونگے

شرط دوم

آنربیل کمپنی کی فوج اعانت راجہ راما درما کی کرکے وہ علاقجات جو اونسے ٹیپو سلطان نے لیلیے ہین
دوبارہ دلوادینگے اور اونکو اوسکی ماتحتی سے باہر کردینگے

شرط سوم

جب مقامات یا علاقجات مذکورۂ ذیل دوبارہ قبضہ مین آجاینگے تو راجہ راما درما کو اونپر قابض کردیا جائیگا
نام اضلاع جو راجہ سے چھینے گئے

مقامات ذیل واقعۂ ضلع نندیو یدم ہین

موکنا پورم اور ارخباکاویل

کودسیری

پرانم

پوروکادو

مقامات ذیل واقعۂ ضلع برونتی ہین

کوچین

ازروی رپورٹ گورنمنٹ مندراس

راجگان کوچین اصل چھتیار قوم سے ہین اور اپنی نسل اون اخیر راجگان سے تبلاتے ہین جنکی نسبت مشہور ہے
کہ تمام ملک گوکرا واقعہ بجانب شمال کہارا سے تا بہ کنپ کون اونکے زیر حکم تھا ۱۷۵۹ء مین راجہ پر راجہ
کلکٹ نے حملہ کیا مگر راجہ تراونکور نے اسکا حملہ خارج کیا اور بجلدوے اس خدمت کے بعض علاقجات ملک
کوچین اونکو ملے اور شامل ملک تراونکور ہوئے ۱۷۷۶ء مین ملک کوچین کو حیدر علی نے فتح کیا اور اوسکے
ماتحت یہ ملک رہا اور بعد ازان اوسکے فرزند ٹیپو سلطان کے قبضہ مین اوسوقت تک رہا جب تک
اوسنے ۱۷۹۲ء مین عہدنامہ ساتھ انگریزون کے نہین کیا اور جب یہ عہدنامہ ہوا گو دعوی ملک میسور
کا منتقل ساتھ انگریزون کے ہوگیا عہدنامہ نمبر ۵۶ ۱۷۹۱ء مین قبل اسکے راجہ کے ساتھ منعقد ہوا تھا
جسکی رو سے اونسے وعدہ کیا تھا کہ وہ خراج گورنمنٹ انگریزی کو بابت اوس علاقہ کے جو اوسکا
ٹیپو کے پاس تھا دیا کرینگے اور ایک لاکہ روپیہ سالانہ بطور اعانت دینگے بعد از صلح کے جتوا ما تو
پورم کا ٹھیکہ بموجب نمبر ۵۷ کے راجہ کو واسطے میعاد دس سال کے دیا گیا

۱۸۰۹ء مین ایک سرکشی بخلاف حکومت انگریزی مقام کوچین مین واقع ہوئی مگر اوسکا دفعیہ
ہوگیا اور عہدنامہ نمبر ۵۸ منعقد ہوا جسکی رو سے راجہ نے وعدہ کیا کہ وہ ماہواری رقم اعانت
ایک لاکہ روپیہ سالانہ کے خرچہ ایک پلٹن پیادگان کا تعدادی ایک لاکہ چہتر ہزار اور سینتیس روپیہ
سکہ آرکٹ سالانہ دیا کریگا اور خرچ کرنا رقم اعانت اور تقسیم فوج جو اوس روپیہ سے رکھی جاویگی خواہ
وہ فوج اندر ملک راجہ کوچین کے رہے خواہ باہر حدود ملک مذکور کے بلا تامل یا عذر کے باختیار
گورنمنٹ انگریزی رہیگا باقی مطالب عہدنامہ مذکور کے موافق عہدنامہ منعقدہ راجہ تراونکور مورخہ ۱۸۰۵ء
کے تھی آخرکار اس رقم ادای مین جو راجہ کوچین گورنمنٹ انگریزی کو ہر سال دیتے تھے کم ہو کر
دو لاکہ روپیہ رہے اور وہ ابتک قائم ہین

راجہ حال کوچین راوی ورما نامی بعد وفات اپنے بہائی کے ۱۸۵۳ء مین گدی نشین ریاست ہوا
اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حسب نمبر ۵۵ کے عطا ہوا ہے بیچ ملک کوچین کے مثل ملک تراونکور
وراثت ریاست کے عورت کی نسل پر منتقل ہوتی ہے رقبہ کوچین کا ایکہزار ایک سو اکتیس میل مربع ہے

بنظر کفایت شعاری و خوش انتظامی تحصیل مالگذاری و نصفت دہی و ترقی تجارت و استعانت تجارت و کاشتکاری حرفت و دیگر امور متعلقہ خیرخواہی مہاراجہ و رفاہ رعایا و بہتری سرکارین اونکو کرنیکی مرعی رکھینگے

شرط دہم

یہ عہدنامہ دس شرائط کا آج کی تاریخ ۱۲ ماہ جنوری ۱۸۰۵ء قرار پاکر منعقد ہوا بمقام قلعہ تروونداپورم واقع تراونکور معرفت لفٹنٹ کرنیل کولن میکالی منجانب و بنام ہز اکسلنسی معرفت نوبل مارکیوس ویسلی کی بی کی سی گورنر جنرل ان کونسل و مہاراجہ رام راجہ بہادر اور صاحب موصوف نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی مین مہری اور دستخطی اپنی مہاراجہ کو دی اور مہاراجہ نے لفٹنٹ کرنیل موصوف کو ایک نقل فارسی اور انگریزی مین مہری اور دستخطی اپنی اور مہری اور دستخطی مسمی والو تومنی دیوان مہاراجہ کے دی اور لفٹنٹ کرنیل موصوف نے وعدہ کیا کہ وہ بلاتوقف ایک نقل اسکی مہری و دستخطی ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکیوس ویسلی گورنر جنرل ان کونسل منگاکر مہاراجہ کو دینگے اور جب وہ مہاراجہ کو ملیگی اوسوقت عہدنامہ ہذا کامل اور واجب التعمیل آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ رام راجہ بہادر راجہ تراونکور متصور ہوگا اور جو نقل عہدنامہ اب مہاراجہ کو دی گئی ہے وہ واپس لیجاے گی

دستخط سی میکالی

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے تباریخ ۲ ماہ مئی ۱۸۰۵ء

نمبر ۵۵

سند جو راجہ تراونکور کو دی گئی مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

ملکہ معظمہ کی خواہش یہ ہے کہ حکومت اکثر راجگان اور رئیسان ہندوستان کی جو اب اپنے اپنے ملک مین حکمرانی کرتے ہین دوامی ہو اور شان و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے واسطے سرانجام کرنے اوس خواہش شاہنشاہی کے تمھاری اطمینان کرتا ہون کہ درصورت نہونے اصلی وارث کے جسکو تم یا کوئی اور بعد تمھارے حاکم تمھاری ریاست کا بموجب و ہرم شاستر کے اور بحسب رسوم خاندان متبنی کریگا وہ مقبول ہوکر منظور ہوگا

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس وعدہ کا نہوگا جو تم سے کیا جاتا ہے اوسوقت تک جبتک تمھارا خاندان

سے کے جو وہ واسطے اطمینان رقم ادائی خرچہ فوج یا بنا بر تحفظ ملک بعتری رعایا مناسب تصور کرینگے
جاری فرماوینگے بشرطیکہ ہمیشہ جبتک کوئی جزو ملک یا کل ملک مہاراجہ زیر اہتمام و انتظام ایسٹ انڈیا
کمپنی کے رہیگا اوسوقت تک گورنر جنرل ان کونسل صحیح اور درست حساب آمدنی و پیداوار ملک مقبوضہ
کا مہاراجہ کو دیا کرینگے اور نیز بشرطیکہ کسی حالتمین مہاراجہ کا وصول دو لاکھہ روپیہ سے اور پنجم حصہ آمدنی
کل ملک سے کم نہوگا اور یہہ دو لاکھہ روپیہ اور پنجم حصہ آمدنی ملک ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین
کہ وہ ہمیشہ اور ہر حالتمین جمع کر کے واسطے مصارف مہاراجہ کے دیا کرینگے

شرط ہفتم

مہاراجہ رام راجہ بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ اون مراسم دوستی اور اتفاق کا بدل خیال رکھینگے
جو فیمابین انگریزی کمپنی اور اونکے رفقا کے قائم ہوا ہے اور وہ نہایت احتیاط کے ساتھہ بیچ امور بابا
رفیق انگریزی کمپنی بہادر یا کسی اور ریاست کے مداخلت نہین کرینگے اور واسطے حاصل کرنے
مطلب اس شرط کے یہہ بھی وعدہ اور اقرار ہوتا ہے کہ کسی ریاست غیر سے مہاراجہ مذکور بلا منظوری
انگریزی کمپنی بہادر کے کتابت نہین کرینگے

شرط ہشتم

مہاراجہ شرطا اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی غیر قوم یورپ زا کو بلا استرضا انگریزی کمپنی بہادر کے اپنی
ملازمی مین نہین رکھینگے اور وہ ہر ایک یورپ زا کو جو اونکے ملک مین بغیر پروانہ راہداری گورنمنٹ انگریزی
کے دریافت ہوگا گرفتار کر کے سپرد گورنمنٹ کمپنی کے کردینگے مہاراجہ کا یہہ ارادہ مصمم ہے کہ کوئی
یورپ زا کو بغیر استرضا کمپنی کے ایک دن بھی اپنے ملک مین رہنے نہ دینگے

شرط نہم

ایسی دفعات عہدنامہ ۱۷۹۵ء کے منعقدہ فیمابین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ تراونکور جو بنا بر
استحکام اتفاق و اشتمال مراسم دوستی و وحدت مقاصد و مطالب فریقین معاہدہ کے مناسب متصور
ہونگے وہ بذریعہ اس تحریر کے مجدداً منظور اور تصدیق ہونگے لہذا مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار
کرتے ہین کہ وہ ہمیشہ توجہ تام بنسبت نصائح گورنمنٹ انگریزی کے جو گورنمنٹ مذکور وقتاً فوقتاً بنظر

ادا ہوگا اور راجہ یہہ بھی اقرار کرتے ہین کہ خرچ رقم مذکور کا بعد انتظام و کارروائی فوج کے جو اوس
روپیہ سے نوکر رہیگی خواہ وہ ملک تراونکور مین رہے اور خواہ اندر حدود ملک کمپنی کے کمانڈنگ افسر
اوپر راے کمپنی کے رہیگا

شرط چہارم

اگر کمپنی کو ضرورت زیادہ فوج کی بہ نسبت اوس تعداد کے جو شرط بالا مین مندرج ہے واسطے
حفاظت ملک تراونکور کے بمقابلہ حملہ دشمن کے معلوم ہوگی تو مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ شریک
کمپنی بیچ ادا کرنے خرچ زائد کے جو واقع ہوگا ہونگے اور یہہ رقم اوسقدر ہوگی جسقدر باندازہ آمدنی
مہاراجہ مناسب متصور ہوگی

شرط پنجم

چونکہ یہہ پر ضرور ہے کہ اطمینان موثر و دوامی واسطے متصور ہاکمی زر معہودہ بابت خرچہ فوج معینہ
ہنگام امنیت یا خرچہ اتفاقی مذکورہ شرط بالا عہدنامہ ہذا کے کیجاے یہہ بذریعہ اس تحریر کے فیمابین
فریقین معاہدہ یہہ شرط اور اقرار ہوتا ہے کہ جب کبھی گورنر جنرل ان کونسل فورٹ ولیم بنگالہ کو وجہ اندیشہ
متصور رقم معینہ پائی جاے تو گورنر جنرل ان کونسل کو اختیار اور استحقاق حاصل ہوگا کہ وہ قواعد و احکام
جو مناسب سمجھین واسطے انتظام اندرونی و تحصیل مالگذاری یا کسی اور امر انتظام تراونکور کے جاری
کرین اور یا اوسقدر علاقجات مہاراجہ رام راجہ بہادر کے سپرد ملازمان کمپنی بہادر کے کرین جسقدر گورنر
جنرل ان کونسل کو ضروری اور مناسب واسطے تحفظ و نکاسی رقم خرچہ مذکور متصور ہو

شرط ششم

اور یہہ بھی بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ جب کبھی گورنر جنرل ان کونسل مہاراجہ رام راجہ بہادر
کو اطلاع اس امر کی دینگے کہ شرط مذکورہ شرط پنجم کا عمل درآمد ضروری معلوم ہوتا ہے تو مہاراجہ رام راجہ
بہادر فوراً اپنے عاملان و دیگر اہلکاران کے نام احکام جاری کرینگے کہ وہ یا تو بموجب قواعد و احکام
حسب منشاء شرط پنجم کاربند ہون یا از علاقجات مطلوبہ باختیار و حکومت آنریبل کمپنی بہادر سپرد کردین اور اگر
مہاراجہ عرصہ دس روز مین اطلاعیابی سے احکام ضروری جاری نکرین تو گورنر جنرل ان کونسل کو اختیار
حاصل ہوگا کہ وہ اپنے اختیار سے احکام واسطے تعمیل قواعد و احکام کے اور یا واسطے سپردگی علاقجات

ظاہر ہے کہ منشا فریقین معاہدہ کا کلیہ سر انجام نہین ہوا اور چونکہ کمپنی اور راجہ تراونکور نے
سقور کیا کہ شرائط دیگر درانیوالا واسطے رفع کرنے قصور عہدنامہ مذکور کے اور قائم کرنے واسطے
یابین فریقین معاہدہ اور اساس مستحکم تر واسطے آیندہ کے شامل کیجائین لہذا بہ تعمیل منشا مذکور
سہ ہذا معرفت لفٹنٹ کرنیل کوس میکالی رزیڈنٹ تراونکور منجانب ور بنام ہز اکسلنسی موسٹ نوبل
دس ولیسلی کی پی اور کی سی گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقجات مقبوضہ ہندوستان اور مہاراجہ راجہ
نکور منجانب اپنے حسب شرائط ذیل منعقد ہوا اور تعمیل اس عہدنامہ کی اوپر فریقین معاہدہ کے تا
م ماہ و خورشید واجب اور فرض ہوگی

شرط اول

وست اور دشمن ہر ایک فریق معاہدہ کے دوست اور دشمن ہر دونو کے شمار کیے جائینگے اور
آنریبل کمپنی یہہ وعدہ خاصکر کرتے ہین کہ وہ حفاظت علاقجات راجہ تراونکور کی بمقابلہ دشمن ہر قسم
کے کرینگے

شرط دوم

چونکہ ازروی شرط ہفتم عہدنامہ منعقدہ ۱۷۹۵ء فیمابین رام راجہ بہادر و انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی
بہادر یہہ مشروط ہوا ہے کہ جب کمپنی کسی لڑائی مین راجہ تراونکور سے طلب اعانت سپاہ کرے
تو راجہ پر واجب ہوگا کہ وہ اوسقدر فوج اپنے پیادگان اور سواران کی باستثنا تیر ملکی جسقدر مناسب
اور اوسکے امکان مین ہوگی دینگے فقط مگر کمپنی کی اب یہہ خواہش ہے کہ وہ راجہ کو اس عہد شرط و
شرط مذکورہ سے سبکدوش کرین لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہہ اقرار قرار پایا ہے کہ رام راجہ بہادر واسطے
دوام کے اس بار عہد مذکور سے سبکدوش ہوے

شرط سوم

بنظر وعدہ و سبکدوشی مندرجہ شرائط اول و دوم جنکی نسبت کمپنی کا خرچ زیادہ اور ہمیشہ ہوا کریگا
اور راجہ کو نہایت کفایت اور سبکدوشی حاصل ہوگی راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر سال کمپنی کو سوائے
اوس رقم کے جو ازروی شرط سوم عہدنامہ اعانت ۱۷۹۵ء کے مشروط ہے ایک جمعیت پیادگان
ہندوستانی کا خرچہ اور دیا کرینگے اور یہہ خرچہ زائد بہ اقساط مساوی مین یکم جولائی ۱۸۰۵ء سے

رکھکر مناسب ہوگا ہر دو جوانب ہند علاقہ گورنمنٹ کمپنی مقامات مذبورا اور کلکت تک بھیجی جائیگی ۔
اور چونکہ اس سے مطلب و منشاء فریقین معاہدہ کا بخوبی واضح نہین ہوا لہذا وہ باہم اقرار کرتے
ہین کہ الفاظ ذیل یعنی حدود مقام کوائی اور نام کلکت کے زیادہ کیے جائین پس شرط مذکور اسطرح
تحریر ہوگی

شرط ہفتم

جب کمپنی کسی لڑائی مین راجہ تراونکور سے طلب اعانت سپاہ کرے تو راجہ پر واجب ہوگا کہ وہ
وہ اوسقدر فوج اپنے پیادگان اور سواران کی باستثناء سرملکی جسقدر مناسب اور اونکے امکان مین
ہوگی دینگے اور یہہ فوج ملکی جہانتک حفاظت ملک راجہ پیش نظر رکھکر مناسب ہوگا ہر دو جوانب
ہند علاقہ گورنمنٹ کمپنی مقامات مذبورا و کلکت و حدود موکرئی تک بھیجی جائیگی اور جبتک وہ اسطرح
مصروف رہیگی اوسوقت زیر حکم اور بخرچ کمپنی رہیگی
چونکہ عہدنامہ ہذا واسطے منظوری کے بخدمت آنریبل کورٹ اوف ڈائرکٹرز واسطے سرانجام امور کمپنی
مشتملہ تجاران انگلستان جو ہند مین تجارت کرتے ہین مامور ہے حسب عدہ مندرجہ عہدنامہ مذکور
بھیجا گیا تھا اور چونکہ آنریبل کورٹ مذکور نے اپنی استرضا نسبت شرائط عہدنامہ مذکور کے معہ شرط ترمیم شدہ
منسلکہ اصل عہدنامہ کے ظاہر کی لہذا مین عہدنامہ مذکور کو اپنے دستخط سے بمقام تراوندرم واقعہ
تراونکور آجکی تاریخ ۱۲ ماہ جولائی ۱۷۹۷ع مطابق ۹ ماہ آردبہشت ۹۲۱ ملابار تصدیق اور منظور کرتا ہون
تصدیق کیا آنریبل کورٹ اوف ڈائرکٹرز نے ۱۷۹۷

نمبر ۵

عہدنامہ دوستی و اتفاق دوامی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و مہاراجہ رام راجہ بہادر
راجہ تراونکور
چونکہ عہدنامہ منعقدہ ۱۷۹۵ فیمابین آنریبل کمپنی تجاران انگلستان جو تجارت ہند مین کرتے ہین اور
راجہ تراونکور مرحوم سے یہہ مراد تھی کہ حفاظت ملک تراونکور کی بمقابلہ دشمنان ہو اور استحکام اور
تعین شرائط دوستی و اتفاق قدیمی کا جو فیمابین کمپنی اور راجہ تراونکور کے جاری ہے عمل مین آئے

ہے کہ اگر اس عرصہ مین راجہ کو ضرورت زیادہ سپاہ کی بہ نسبت اس ایک پلٹن کے ہوگی تو اسی
لتمین وہ روپیہ برابر خرچہ دو پلٹن کے آنریبل کمپنی کو دینگے مگر خرچہ دو پلٹن سے زیادہ کا ہرگز نہ لیگی
و واسطے حفاظت کے دو پلٹن سے زیادہ بھی ضروری متصور ہون

شرط سوم

اس عرصہ مین پایا آنے منظوری شرائط مجوزہ عہدنامہ دوامی مقام گریٹ برٹن سے راجہ تراونکور
حسب درخواست گورنمنٹ کمپنی ایک پوری پلٹن اپنی فوج کی بمقام بمبئی یا مندراس دینگے اور اونکا
کل خرچہ ذمہ راجہ کے ہوگا اور یہہ پلٹن زیر حکم افسران انگریزی کے رہکر بشمول افواج انگریزی ہر دو
جانب درمیان مقامات ندبورا و کلکت کے بیچ حفاظت قلعہ یا میدان جنگ مین او سوقت تک اس عرصہ
دو سال مین جبتک اوسکی ضرورت ہوگی کام کرینگے اور اگر اس ایک پلٹن سے زیادہ فوج کی ضرورت
ہوگی تو وہ بھی راجہ حتی الوسع حسب شرائط اور اوس تعداد تک جو شرط ہفتم منجملہ شرائط مجوزہ عہدنامہ
دوامی کے درج ہے دینگے

یہہ اقرارنامہ تین شرائط کا متصل مقام انجیگو کے بتاریخ ۱۷ ماہ نومبر سنہ ۱۷۹۵ مطابق ۵ ماہ
کاتک سنہ ۹۷۱ ملابار کے معرفت راجہ حال تراونکور اور مسٹر ڈنکن کے منعقد ہوا اور ڈنکن صاحب
ایک نقل اسکی بخدمت آنریبل سرجان شور بارونٹ گورنر جنرل ان کونسل کے ارسال کرینگے
اور گورنر جنرل بیچ عرصہ دو مہینے کے تاریخ ہذا سے اسکو منظور کر کے اپنی تصدیق او منظوری
کی اطلاع بذریعہ چٹھی منجانب گورنر جنرل بنام راجہ رام راجہ بہادر کرینگے تاریخ رسید چٹھی مذکور
سے یہہ اقرارنامہ فریقین معاہدہ پر واجب اور فرض ہوگا اور تاریخ ہذا سے تا عرصہ دو مہینے
جو میعاد واسطے بنگالہ سے آنے جواب کے دی گئی ہے فریقین اسکے اصل مطلب کا
رکھینگے تعداد زراعات جو اس عہدنامہ چند روزہ مین مشروط ہے با اتفاوت و مقصور سال
اقساط مساوی مین چار چار مہینے کے بعد ادا ہوتا رہیگا

دستخط جونتہن ڈنکن

چونکہ شرط ہفتم عہدنامہ بالا مین الفاظ ذیل درج ہین — یہہ فوج کمکی جہانتک حفاظت ملک

اور جو کچھ تعلق انتظام ملک راجہ یا اونکے ورثا کے ہوگا اوسکو کلیتہ یا جزواً اپنے حیطہ اختیار
مین نہین لاوینگے اب یہہ بھی مشروط ہوتا ہے کہ تمام اقرارات سابقہ جو درباب آبادی انجکیہ و ایدوا
وایراول کے اور بہ نسبت استحقاق کمپنی دربارہ تجارت بیچ تمام ملک راجہ کے فیمابین آنریبل کمپنی و
راجہ تراونکور ہوئے ہین وہ حسب دستور جاری اور قایم رہینگے اور چونکہ مطلب اس عہدنامہ کا یہہ
ہے کہ حاصل کر حفاظت بیرونی کی تدابیر عمل مین آوین لہذا یہہ کچھ تعلق خراج گذاری راجہ سے جو وہ کرناٹک
کو دیتے ہین نہین رکھتا اور اسکی بہ نسبت راجہ خود ازراہ دیانت طبع منظور کرکے اقرار کرتے ہین
کہ جو طریق تابعداری صوبہ آرکٹ قدیم سے جاری ہے اوسمین کسیطرحکا فرق یا تجاوز نہوگا

شرط دہم

تمام دعاوی غیر منفصلہ از قسم روپیہ جو فریقین معاہدہ بباعث خرچ جنگ یا اختتام و انعقاد صلحنامہ
ٹیپو سلطان مرقومہ ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۲ فیمابین رکھتے ہون وہ سب بہتر او منسوخ اور بیکار تصور
کیے جاوینگے

شرط یازدہم

کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ کوئی راجگان ملابار زیر حکم کمپنی کچھ زیادتی یا دست اندازی بیچ حقوق راجہ
تراونکور یا اونکے ورثا کے نہین کرنے پاویگا اور فریقین معاہدہ باہم اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی
سرکش کو وہ کسی فریق کا ہو ملک ملابار مین پناہ گیر ہونے نہ دینگے بلکہ برعکس اسکے اوسکو گرفتار
کرکے حوالہ فریق ثانی کے کر دینگے

شرط دوازدہم

جب کشتیان تجارت راجہ کسی لنگرگاہ متعلقہ آنریبل کمپنی مین آمد و رفت کرینگی اونکو ہر طرحکی امداد
اور رسد و چیز ضروری بقیمت ملیگی اور اسیطرح جہاز تجارت آنریبل کمپنی کو بھی امداد اور رسد وغیرہ
لنگرگاہان وراستہ ملک راجہ مین ملیگی

یہہ عہدنامہ مجوزہ جو مشتمل اوپر بارہ شرائط کے ہے مستقل بمقام انجکیہ بتاریخ ۱۷ ماہ نومبر سنہ ۱۷۹۵ع
مطابق ۵ ماہ کارتک سنہ ۹۷۱ ملابار فیمابین راجہ حال تراونکور و آنریبل جونتھن ڈنکن صاحب گورنر بمبئی
اس امر پر منعقد ہوا کہ عہدنامہ مجوزہ مذکور کو ڈنکن صاحب آنریبل گورنر جنرل ان کونسل کے پاس

چونکہ کمپنی صرف یہہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ملک راجہ تراونگور بمقابلہ کسی حملہ بلا سبب کے
کرینگے تو یہہ بخوبی فریقین معاہدہ کو واضح ہو کہ راجہ حال یا آیندہ کسی ور ریاست ہندوستانی یا انگریزی
سے زیادتی یا جنگ نکرین اور اگر کچہہ فساد بابتہ ملک کے راجہ یا اونکے ورثا کا ہو تو اونکو لازم ہے
کہ وہ اوسکو حوالہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی کرین اور وہ فیصلہ اوسکا بشراکت باہمی ازراہ نصفت و صاف
تدبیری سے کرینگے

شرط ششم

راجہ حال تراونگور اپنے عہد حکومت مین کسی رعایا یا باشندہ ایسے قوم کے جو دشمن گریٹ
برٹن یا آنریبل کمپنی سے رکھتے ہون ملازم کسی کار ملکی یا جنگی پر نہ رکھینگے اور نہ ایسے شخص کو اپنے
ملک مین بوضع تجارت یا کسی اور عذر وحیلہ سے رہنے دینگے اور نہ کسی سبب صلح یا جنگ سے
کسی قوم یورپ زا کو اپنے ملک مین آباد ہونے دینگے یعنی کوئی علاقہ یا مقام اپنی حکومت مین
اونکو نہ دینگے اور نہ کسی ریاست یورپ یا ہند سے کوئی عہدنامہ جدید بلا استصواب گورنمنٹ انگریزی
موجودہ ہندوستان کے کرینگے

شرط ہفتم

جب کمپنی کسی لڑائی مین راجہ تراونگور سے طلب اعانت سپاہ کرے تو راجہ پر واجب ہوگا کہ وہ
اوسقدر فوج اپنے پیادگان و سواران کی باستثنا ہر ملکی جسقدر مناسب اور اونکے امکان مین ہوگی
دینگے اور یہہ فوج کمکی جہانتک حفاظت ملک راجہ پیش نظر رکھکر مناسب ہوگا ہر دو جانب ہند
علاقہ گورنمنٹ کمپنی مقامات مذکورہ وکالات تک بہیجی جائیگی اور جبتک وہ اسیطرح مصروف رہیگی
اوسوقت تک زیر حکم اور بخرچہ کمپنی رہیگی

شرط ہشتم

ٹہیکہ سپاہ مرج کمپنی کے ساتھہ واسطے دوام کے رہیگا مگر بعد القضا میعاد حال و سقدر [illegible]
درباب قیمت و میعاد و مقدار کے ہوگا جسقدر وقتاً فوقتاً فیمابین فریقین معاہدہ قرار پائیگا

شرط نہم

کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسیطرح مخل یا مارج طریق انتظام یا حکومت راجہ تراونگور مین نہونگے

دشمن کا خارج کرنا اور ملک کی حفاظت متعلق گورنمنٹ کمپنی کے رہیگا

شرط سوم

بلحاظ شرط مندرجہ شرط دوم کے راجہ تراونکور منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے وعدہ
کرتے ہین کہ وہ ہر سال بمقام انجنگو ہر حال یعنی ہنگام جنگ یا امنیت اوسقدر روپیہ آنریبل کمپنی
کو دینگے جسقدر کہ لیتی واسطے خرچہ تین بٹالین کمپنی معہ ایک کمپنی ولایتی توپخانہ و دو کمپنی لشکر کے ہوگا

شرط چہارم

کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ یہہ فوج پیادگان و توپخانہ اگر راجہ کی مرضی ہوگی تو اوسکے ملک مین یا
اوسپر سرحد متصل ملک راجہ کے یا جہان اونکی مرضی ہوگی کسی اور مقام پر بلا فرق کمپنی مین ہمیشہ موجود
رہیگی اور یہہ فوج مستعد اور آمادہ ہر وقت رہا کریگی اور درباره اون درخواستون کے جو راجہ کو
موقع لکھنے کا بنام افسران فوج مذکور واسطے جانے بمقابلہ کسی دشمن کے جسنے اگر ملک راجہ مین جا[illegible]
کیا ہو پڑے یہہ مناسب ہے کہ افسران مذکور کو اول ہی اس بارہ مین حکم گورنمنٹ ریسیڈنسی کو[illegible]
جہان سے وہ افسر مامور ہوے ہون حاصل ہو رہے ورنہ اونکو لازم ہے کہ جب ایسی کوئی [illegible]
درخواست اونکے پاس آوے تو وہ حکم منظوری اپنی حاکم کی واسطے خارج کرنے دشمن مذکور کے حاصل
کرین اور اگر کسی وقت ملک پر یکایک کوئی دشمن حملہ آور ہو اور موقع ایسا ہو کہ مقابلہ تلآنے حکم
یا منظوری اوس گورنمنٹ کے جہانسے وہ مامور ہوے ہون ملتوی نرہ سکے تو ایسی حالت
افسران مذکورین کو لازم ہوگا کہ فوراً اور بلا عذر اپنی سپاہ کو بیچ حفاظت اور حمایت راجہ اور [illegible]
ملک کے مصروف کرین اور احیاناً اگر ایسا ہو کہ فوج کمپنی مذکورۂ بالا اور فوج راجہ واسطے
دشمن اور حفاظت ملک کے کافی متصور نہو تو جسقدر زیادہ فوج کی ضرورت اور درخواست ہوگی [illegible]
اوس زائد فوج کو بھیجے گی تو اوسکا کل خرچہ ذمہ کمپنی کے ہوگا اور کمپنی مذکور ایسی فوج زائد کے [illegible]
مین انکار نکرینگے جسکا خرچہ ذمہ راجہ کے یا اونکے ورثا کے عائد نہین ہوسکتا اور نہ کمپنی [illegible]
کچھ اور روپیہ کی درخواست یا طلب نکرینگے اور نہ اوسکا کچھ دعوی زیادہ روپیہ کی اعانت [illegible]
راجہ کے کسی سبب سے جو باعث جنگ آیندہ وقوع مین آئے نہین پہونچیگا

شرط پنجم

دستخط رابرت ایبرکرومبی

نمبر ۵۲

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ تراونکور ۱۷۹۵ع

شرائط مجوزہ بابت عہدنامہ دوستی واتفاق واعانت آیندہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ رام راجہ بہادر راجہ حال تراونکور منعقدہ فیمابین آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب گورنر بمبئی منجانب آنریبل سرجان شور بارٹ گورنر جنرل ان کونسل فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ باعتبار اون اختیارات کے جواونکو بادشاہ اور پارلیمنٹ گریٹ برٹن اور ایسٹ انڈیا کمپنی نے بابتہ ہدایت اور حکومت امور ملکی تمام مقامات کمپنی واقعہ ہندوستان عطا کیے ہین ایک فریق اور راجہ حال تراونکور فریق ثانی بلحاظ درخواست راجہ مذکور جواونھون نے گورنمنٹ بنگالہ سے ماہ ستمبر ۱۷۹۳ع اس مطلب سے کی تھی کہ ایک عہدنامہ دوامی انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے ساتھہ منعقد ہوا اور اونکی دوستی اور اتفاق قدیم کی شرائط تجویز ہوکر طے ہون اور بابتہ حفاظت اوسکے ملک کے بمقابلہ دشمنان بیرونی عہود قرار پائین نتیجہ اسکا شرائط مندرجہ ذیل مین درج ہے

شرط اول

قبل از وقوع جنگ فیمابین آنریبل کمپنی اور ٹیپو سلطان کے تین تعلقجات پرور اور عالم گدہ اور کونت نار شامل ملک راجہ تراونکور تھے اور ٹیپو سلطان نے اونکو از روے صلحنامہ ۱۸ ماہ مارچ ۱۷۹۲ع معہ دیگر علاقجات کے کمپنی کو دیے اب کمپنی بنظر اونکی دوستی قدیمہ اور بلحاظ عذرات حقیت جو راجہ تراونکور نے پیش کیے ہین اپنے تمام حقوق تعلقجات مذکورہ بالا کے ترک کرتے ہین لہذا وہ تینو علاقجات مثل سابق شامل ملک راجہ رہینگے

شرط دوم

اگر کوئی حکومت یا ریاست قریب یا بعید براہ خشکی یا تری بغیر زیادتی منجانب راجہ تراونکور ارادہ دشمنی یا جنگ آوری اوپر ملک راجہ مذکور کے کریگا یا جنگ شروع کریگا تو ایسی حالتمین ایسے

دسوین ماہ فروری سے دسوین ماہ اپریل آیندہ تک کمپنی مذکور کو تین ہزار گنٹھری سیاہ مرچ
بشرح ایکسو پندرہ روپیہ سکہ بمبئی فی گنڈی یا سواے دو روپیہ محصول پرٹ بابتہ فی گنڈی
کے دیا کرینگے اور سواے اسکے نوسال تک اوسیقدر (تین سو گنڈی) اوسی شرح اور
اوسی میعاد پر یعنی تین ہزار ہر سال بعرصہ ۱۰ ماہ اپریل سنہ ۱۸۰۳ دینگے

اور یہہ مرچ سیاہ مشروطہ بالا جو ہر سال دیجائیگی دو ہزار پانچسو گنڈی بمقام کولیون
دیجائیگی اور باقی پانچسو گنڈی بیچ کارخانہ بمبئی مذکور بمقام انجنگو ران افسران کمپنی کے
سپرد کیجائیگی جنکو کمپنی واسطے رکھنے امر کے مامور کرینگے

راجہ کو بابت قیمت مرچ سیاہ کے اشیاء ذیل بقیمت معمولی دیجائیگی اور اونکی قیمت
مبلغان سیاہ مرچ مین مجرا ہوگی یعنی دو ہزار اسلحہ ایکسو گنڈی شیشہ یعنی جستہ اور تین سو
گز بانات عمدہ برنگ قرمزی اور ایک ہزار پانچسو گز بانات باریک ستائیس ہزار پانچسو گز
پربت برنگ سرخ دو ہزار گز پربت برنگ آسمانی دو سو گز پربت برنگ زرد اور پانچسو گز پربت
برنگ سبز اور باقی روپیہ جو بابت قیمت مرچ سیاہ کے ذمہ کمپنی رہیگا وہ بمقام بمبئی یا
جائیگا اور یہہ روپیہ معہ اسلحہ جو بالعوض کسیقدر قیمت مرچ سیاہ کے لینے کا وعدہ ہوا
ہے بیچ عرصہ مین المیعاد ۱۰ فروری سے ۱۰ ماہ اپریل تک ہر سال دیا جائیگا اور یہہ شرح
بموجب عہد راجہ کے قرار پائی ہوا اوسنے بھی وعدہ دینے مرچ سیاہ کا اس عرصہ
اندر کیا ہے

اگر راجہ مقدار مشروطہ مرچ سیاہ اندر میعاد معینہ کے نہ دینگے تو وہ ستاون
آٹھہ آنہ جرمانہ فی گنڈی مرچ سیاہ جو نہ دیجائیگی بطور جرمانہ دینگے اور اسیطرح اگر کمپنی
چیز مشروطہ عہدنامہ ہذا راجہ کو اندر میعاد معینہ کے نہ دین تو اونکی دو چند قیمت شے مذ
کی ضبط ہوگی

بشہادت اور صداقت عہدنامہ بالا کے میجر جنرل ایرکرومبی اور کورنڈ نے دو نقول
کردیے اور نقول مذکور باہم تقسیم ہوگئین اور آجکی تاریخ یعنی ۲۸ ماہ جنوری ۱۷۹۳
بھی اونپر کردی

جو حساب آپ نے بھیجا ہے اوس سے ظاہر ہے کہ خرچہ ماہواری ایک
پلٹن سپاہ کا ایک ہزار سات سو پچاس ستار پگودا چالیس فنام اور چالیس کیش ہوگا
اور سوا اسکے اخراجات متفرق چبیس پگودا سات فنام ہونگے لہذا مین آپکو
اطلاع دیتا ہون کہ مین نقد جسکو آپ حکم دینگے سالیانہ خرچہ دو پلٹنونکا دیا کرونگا اور ہنگام
جنگ مین اونکو رقم بھیتہ حسب تفصیل حساب مذکورہ بالا دیا کرونگا جو ایک پلٹن کا نوسو اٹھانوے
ستار پگودا چھہ فنام اور بارہ کیش ہوگا
چونکہ بباعث دوستی صادق جو نسبت کمپنی کے مجھکو ہے میری ہمیشہ یہہ امید ہے
کہ انگریز مجھے وقت ضرورت فوج ولایتی و ہندوستانی دینگے آپنے خود ازراہ مہربانی اوسکا
ذکر کیا اب مجھے اس امر مین اطمینان کلی حاصل ہوئی جب کبھی مجھے ضرورت زیادہ فوج
ولایتی و ہندوستانی کی واسطے حفاظت میرے ملک کے ہوگی مین اونکو رسد اور
دیگر ضروریات جو مطلوب ہونگی دونگا کچھہ پلٹنین میری مدت سے ملک تناولی مین مصروف
ہین لہذا مین چاہتا ہون کہ آپ ازراہ مہربانی حکم محکم افسر ملک مذکور کے نام جاری فرمائین
کہ وہ پلاٹن مذکورہ کو میرے پاس بھیجدین تاکہ مین اونکو آپکی دونو پلٹنون کے ساتھہ جو
آپ واسطے حفاظت میرے ملک کے عنایت فرمائینگے رکھکر اطمینان کلی نسبت ارادہ ناسزے
زبون اون لوگون کے جو میرے دشمن ہین حاصل کرون
آپ مجھکو ہمیشہ اپنا خیر خواہ صادق تصور فرماکر ہمیشہ اصدار احکام سے عزت افزائی
فرماتے رہین زیادہ کیا عرض کرون

نمبر ۵۲

شرائط عہدنامہ جو آنریبل میجر جنرل رابرٹ ابیر کرومبی پریسیڈنٹ اور گورنر بمبئی نے بنام اور
بجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور اونکے ورثا کے اور گودیلا دیوان راجہ تراونکور
نے بنام اور بجانب راجہ اور اونکے ورثا کی بتاریخ ۲ ماہ جنوری ۱۷۹۳ع فیمابین قرار دیا
یہہ عہدنامہ خلل یا مداخلت کسی شرائط موجودہ فیمابین آنریبل کمپنی مذکور نہوگا اور راجہ موصوف

خیر وعافیت وخبری مجھے لکھتے رہیے گا
زیادہ کیا لکھا جاوے
دستخط آرچیبالد کیمبل

[illegible]ی راجہ تراونگور بنام گورنر مرقومہ ۶ ر ماہ صفر مطابق ۵ ماہ نومبر ۱۷۸۸ عیسوی
[illegible] چٹھی عنایت آمیز کے وصول سے عزت افزائی میری ہوئی آپ نے مصلحتاً تحریر
[illegible]ے کہ دو پلٹن سپاہ کمپنی کی میرے ملک کی سرحد پر بنابر امنیت رہا کرینگی اور
[illegible] تنخواہ مجھے دینی ہوگی خواہ مین نقد دون یا سیاہ مرچ اوسقدر روپیہ کی دیا کرون
[illegible] مجھے آسانی ہو اور جب زیادہ فوج واسطے حفاظت کے بمقابلہ ارادہ کسی
[illegible] ہوگی تو آپ فوج ولایتی وہندوستانی اپنے صرف سے بھیجین گے
[illegible] دیگر ضروریات تعمیر کے بہم کرونگا اور مجھے اوسکی قیمت بموجب
[illegible] آپ نے یہہ بھی لکھا ہے کہ جو اعتبار مین دوستی کمپنی پر رکھتا
[illegible] اوسمین نقصان عائد ہوگا اور وہ مجھے اپنا دوست باوفا تصور
[illegible] اپنے مطالب کو یکسان سمجھتے ہین اور آپ نے تخمینہ جبا[illegible]
[illegible] کا ہنگام امنیت اور جنگ اطلاعاً بھیجا یہہ سب امور

[illegible] دو پلٹن واسطے حفاظت میرے ملک کے
[illegible] اپنے ملک کو فریب دشمنان سے کلیہ محفوظ
[illegible] دوستی انگریزان مین رہی اوسکو خدا [illegible]
[illegible] ہون خدا اپنے فضل وکرم سے
[illegible] حفاظت میرے ملک کے

ہوتے ہین اسیطرح کی منظوری عورات سنہ ۱۷۸۸ع مین ہوئی تھی جب دو ہمشیرہ پسند ہو کر رانی ہاے اونکا منظور ہوئین منجملہ اونکے ہمشیرہ خرد بعد پیدا کرنے ایک دختر کے فوت ہوئی اور دختر مذکور نے بھی وفات پائی اور ہمشیرہ کلان کی اولاد مین خاندان حال تراونکور کا ہے راجہ مرحوم اوسکا نواسا یعنی دختر کا بیٹا تھا اور راجہ حال اوسکا پرنواسا یعنی دختر کی دختر کا بیٹا سنہ ۱۸۵۵ع مین بہر اندیشہ معدوم ہونے سلسلہ تراونکور کا پیدا ہوا کیونکہ ہمشیرہ راجہ مرحوم کی ربیبی صبیہ دختر ہمشیرہ کلان جو سنہ ۱۷۸۸ع مین منظور ہوئی تھی پانچ اولاد رہین چار فرزند منجملہ اونکے فرزند دومی راجہ حال ہے اور ایک دختر اور یہہ دختر اتفاقاً دو فرزند چھوڑکر مر گئی ٹھپراتی اونکا اسطرح ختم ہوئین اور اگرچہ ریاست بعد وفات راجہ کے اوسکے چار ہمشیرہ زادونکو اور دو ہمشیرہ کے دختر کے فرزندونکو ایک بعد دوسرے کے پونہچے گی مگر یہہ سلسلہ جبتک اور ٹھپرانی منظور اور پسند نہ کیجائین اونکی وفات کے بعد ختم ہو جانے بنظران حالات کے راجہ مرحوم نے صاحب رزیڈنٹ کو اطلاع دی کہ وہ بموجب رسم اور رواج قدیم کے چاہتا ہے کہ دو عورتونکو جو اوسکی رشتہ داران اناث مین نہایت لایق ہون لاکر رانی کلان و رانی خرد بنا دے اور بمنظوری گورنمنٹ انگریزی دو عورتین اس مطابق پسند ہوئین

رقبہ تراونکور کا چھہ ہزار چھہ سو ترپن میل مربع ہے اور آبادی [illegible] نفری اور آمدنی [illegible] روپیہ ہے اور فوج ملکی ایک ہزار چھہ سو اسی پیادہ اور تیس نفر گولہ انداز معہ چار ضرب توپ کے ہین

نمبر ۱۵

اقرارنامہ جو راجہ تراونکور سے درباب رکھنے دو پلٹنون کے اوسکے ملک مین سنہ ۱۷۸۸ع مین قرار پایا

از راجہ تراونکور بنام گورنر مرقومہ ۱۲ رمضان مطابق ۱۹ جون سنہ ۱۷۸۸ع

خلاصہ جواب گورنر بنام راجہ تراونکور مرقومہ مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۱۲ ماہ اگست سنہ ۱۷۸۸ع

علاقہ کلکت و پونی کا چری بالکل ملحق ہیری

مین نے بخوبی آپکی درخواست پر غور کیا جو

پسر اکبر جانشین ریاست ہوا مگر اوسکے عہد صغیر سنی مین اوسکی ہمشیرہ نے بخوبی
بطور نائب کار ریاست کو بصلاح صاحب رزیڈنٹ سرانجام دیا راجہ صغیر سن جب عہد
بلوغیت کو پونہچا تو ۱۸۲۹ء مین حسب دستور گدی نشین کیا گیا یہہ راجہ ۱۸۴۶ء مین فوت ہوا
اور اوسکا بھائی مارتنڈ ورما جانشین ہوکر ۱۸۶۰ء مین فوت ہوا اسکے بعد ریاست اوسکے ہمشیرہ زادہ
دویمی راما ورما نامی کو ملی کیونکہ ہمشیرہ زادہ اولین یعنی برادر کلان راما ورما باعث ضعف عقل
کے گدی نشینی سے خارج کیا گیا تھا راما ورما کو اختیار متبنی کرنیکا ازروے نمبر ۵۵ کے
حاصل ہوا

قواعد گدی نشینی ریاست تراونکور کے خاص ترین حق وراثت حسب رواج خاندان نیز
کنارہ مغربی اناث خاندان کو پہونچتا ہے اسطرح یعنی جب کوئی راجہ فوت ہو تو ریاست
قطع نظر اوسکی اولاد ذکور کے جو کسیطرح وراثت نہین پا سکتی اوسکے ایسے بھائی کو ملیگی
جو دوسرے باپ سے پیدا ہوا ہو اور اگر کوئی ایسا بھائی نہو یا جب وہ بھائی فوت ہو تو
ہمشیرہ زادہ کو یا ہمشیرہ کے دختر کے فرزند کو ملیگی اور اسیطرح جو اولاد لڑکی یعنی دختر کا ہوگا
اوسکو پونہچیگی اس سے پیدا ہے کہ راجگان تراونکور متبنی بھی خاندان کو مرد کی اولاد سے
نہین کرتے بلکہ عورت کی اولاد سے کرتے ہین جس خاندان مین ریاست جاری رہتی
ہے اور اگر کوئی عورت صلبی خاندان مین نہو تو دو یا سواے عورات رشتہ داران خاندان
سے جو خاص مقامات تراونکور مین رہتے ہین پسند کرتے ہین کہ اونکی اولاد جانشین
یا متبنی کیجاے اور جو عورات اسطرح پسند کیجاتی ہین وہ تمپرانی یعنی رانی ہاے * انکا
کھلاتے ہین اور ازروے رسم و رواج تراونکور اونکو ایک مرتبہ خاص دیا جاتا ہے جسکی
روسے وہ صرف وارث گدی دینیکے مجاز ہوتے ہین اور اونکو اکثر حقوق بزرگ حاصل

* یہہ نام انکو اسوجہ سے دیا جاتا ہے کہ انکا مین رانی ہاے خاندان تراونکور رہتی ہین اور
منجملہ انکے تمپرانی یعنی وہ عورات جو واسطے قائم رکھنے سلسلہ کے پسند کیجاتی ہین منظور کیجاتی
ہین اور جو عورات اس غرض سے پسند کیجاتی ہین وہ بعض رسوم ادا کرنے سے جو اونکو جلسہ عام مین بمقام
آتنگا اور معبد تراوندرم مین ادا کرنی ہوتی ہین تمپرانی بنجاتی ہین

رقم خرچہ مذکورۂ بالا کے اور روپیہ کافی واسطے خرچہ ایک اور رجمنٹ سپاہ السنٹ یا کمپنی کے دیگا اور اگر فوج براے حفاظت ملک بمقابلہ کسی غنیم کے حملہ کے درکار ہوگی تو او سقدر روپیہ اور دیا جائیگا جو مناسب آمدنی مالگذاری کے ہوگا اور یہہ بھی وعدہ ہوا کہ اگر گورنر جنرل ان کونسل کوئی وجہ دریافت کرین جس سے اندیشہ نہ ادا ہونے روپیہ خرچہ فوج دوامی یا دیگر اخراجات اتفاقیہ کے جو از روے اس عہدنامہ کے مشروط ہوپیدا ہوتو اوسکو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ ایسے قواعد اور احکام درباب انتظام ملک کے جاری کرین جیسے وہ مناسب تصور کرین اور یا او سقدر جزو علاقہ راجہ کا بندوبست خود اپنے تعلق کرلین جسقدر کافی واسطے اہتمام رقوم خرچہ مذکورہ بالا کے ہنگام جنگ وامنیت مین کرسکین بشرطیکہ راجہ کو اپنے ملک کی آمدنی سے دو لاکہ روپیہ سے کم معہ پنجم حصہ آمدنی کل ملک کی ملے اور راجہ نے اقرار کیا کہ وہ ہر وقت ہمہ تن متوجہ نصایح گورنمنٹ انگریزی رہیگا اور کسی ریاست غیر سے کتابت نہین رکھیگا اور کسی ولایت نا غیر قوم کو اپنی ملازمی مین نرکھیگا اور نہ اپنے ملک مین بغیر اجازت گورنمنٹ انگریزی کے رہنے دیگا درحقیقت اور آخر کار رقم خرچہ ادائی ریاست تراونکور آٹھہ لاکہ روپیہ سالیانہ مقرر ہوئی

عہد حکومت راجہ رام دریا برل کا جو جانشین راجہ راجی بالا پریل ۱۷۹۸ء مین ہوا تھا فتنہ و فساد کا تھا بیچ ۱۸۰۵ء کے ایک سرکشی واقع ہوئی جسکا دفعیہ فوج انگریزی سے ہوا اور ریاست سے خرچہ اس مہم کا جو گورنمنٹ انگریزی کا ہوا تھا طلب ہوا اور ایک برگیڈ فوج کا حسب محواے عہدنامہ منعقدہ ماہ نومبر ۱۷۹۵ء بمقام کتو ہلون بطور فوج ملکی کے رکھا گیا یہہ قرضہ نہایت توقف کے ساتھہ ادا ہوا اور گورنمنٹ انگریزی انتظام ملک بنا بر اداے قرضہ مذکور اپنے تعلق کرنیوالے تھے کہ راجہ ۱۸۱۱ء مین فوت ہوا

اس راجہ کی جانشین لچھمی رانی ہوئی جسکو بموجب رسم خاص تراونکور کے اوسوقت تک اختیار حکومت کامل جبتک کوئی اولاد نرینہ اوسکے پیدا ہو اوسنے حکمرانی ۱۸۱۴ء تک کی اور اس عرصہ مین کرنیل منرو صاحب رزیدنٹ انگریزی نے کار وزارت رانی کیا اور اوسکے تدابیر شایستہ سے ملک اپنی حالت اصلی کو پونہچا لچھمی رانی کے بعد اوسکا

یہہ تمام رئیس رفتہ رفتہ زیر حکومت راجگان تراونکور کے ہو گئے مسمی راجی بالا پال جکی حکومت اور ریاست ۱۷۵۸ء سے ۱۷۹۹ء تک جاری رہی اور جسکے پاس ایک دستہ فوج ترتیب یافتہ ایک فلیمنش سپاہ کے مقابیح زیر حکم کرنے ان ریاستونکے بہت مشہور اور مظفر ہوا اور اسکے حکومت کے بعد گو بالکل ریاست ہاے متفرقہ واقعہ تراونکور کی حکومت جاتی رہی

بیح جنگ ہاے حیدر علی اور پسر ٹیپو سلطان انگریزون نے اس راجہ کو رفیق صادق اپنا پایا اور اس سبب سے وہ بیح ۱۷۸۴ء کے شامل عہدنامہ جو فیمابین ایسٹ انڈیا کمپنی و سلطان میسور کے منعقد ہوا تھا گردانا گیا تھا بیح ۱۷۸۸ء کے جب ٹیپو سلطان نے دہمکایا تو راجہ نے ایک عہدنامہ نمبر ۱۵ منعقد کیا جسکی رو سے اوسنے اجازت دی کہ دو پلٹن سپاہ کی سرحد پر رکھی جائین بیح ۱۷۸۹ء کے ٹیپو سلطان نے اس راجہ پر حملہ کیا اور اوس لین مین گھس گیا جو واسطے حفاظت ملک کے اوپر سرحد شمالی جانب کوچن بائی گئی تھی اور ملک تراونکور کو غارت اور تباہ کیا نسبت اس حملہ کے جوایک رفیق کے اوپر ہوا تھا گورنمنٹ انگریزی نے جنگ ساتھہ ٹیپو کے شروع کی اور بیح صلحنامہ ۱۷۹۲ء کے ٹیپو کو مجبوری وہ ملک جو اوسنے راجہ کا چھین لیا تھا دوامی دینا پڑا

سیاہ مرچ مالابار کی اصل شے تجارت شروع تجارت کمپنی سے تھی بتاریخ ۲۸ ماہ جنوری ۱۷۹۳ء راجہ نے ایک عہدنامہ نمبر ۲۵ جسکا نام ٹھیکہ سیاہ مرچ ہے منعقد کیا اور وعدہ کیا کہ وہ نسبت سیاہ مرچ بالعوض اسلحہ و دیگر اجناس ولایتی کے گورنمنٹ بمبئی کو دینگے

بیح ۱۷۹۵ء کے راجہ نے ایک عہدنامہ نمبر ۲۵ منعقد کیا جسکی رو سے اوسنے وعدہ کیا کہ وہ خرچہ کافی تین پلٹنونکا اور ایک کمپنی توپخانہ ولایتی کا اور دو کمپنی لاشکر کا دیگا اور یہہ فوج ہمیشہ اگر راجہ کی مرضی ہوگی تو اوسکے ملک مین ورنہ کسی مقام پر متصل سرحد ملک راجہ یا کسی اور مقام پر علاقہ انگریزی مین جہان راجہ پسند کرینگے رہا کریگی ایک اور عہدنامہ نمبر ۲۵ ۱۸۰۵ء مین راجہ کے جانشین ریاست نے منعقد کیا اور وعدہ کیا کہ وہ ہر سال سواے

شرط چہاردہم

چونکہ ایک خاص رقم پیشکش تعدادی دو ہزار چکرم کی ٹونیش گورنمنٹ ترانکوربار کی
بابت اراضی متصل بمقام مذکور جو راجہ سے اونکو ملی ہے راجہ کو دیتے ہین لہذا یہہ
شرط اور وعدہ ہوتا ہے کہ پیشکش مذکور مہاراجہ کو بلا کمی کے حسب مذکورۂ بالا ملتا رہیگا

شرط پانزدہم

اور چونکہ بنظر آسایش اور آرام مہاراجہ یہہ ضرور ہے کہ کچھہ غلہ مثل برنج و نخود وغیرہ
بابت مصارف مہاراجہ کے دیا جاے لہذا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ جو مراتب اوسقدر
مہاراجہ طلب کرینگے وہ اونکو دینگے اور مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ قیمت غلہ مذکور کی
معہ خرچہ باربرداری حسب نرخ واجبی بازار ادا کیا کرینگے

یہہ عہدنامہ پندرہ شرائط کا آجکی تاریخ ۲۵ ماہ اکتوبر سنہ ۹۹ء مطابق ۱۲ ماہ ایپشی
سنہ سو ہارتی معرفت بنجمن ٹورن صاحب منجانب اور بنام رابٹ آنریبل رچارڈ ارل
اوف مورنگٹن گورنرجنرل موصوف کے اور مہاراجہ سرفوجی راجہ منجانب اپنے قرار
پایا اور بنجمن ٹورن صاحب نے ایک نقل دستخطی اور مہری اپنی مہاراجہ سرفوجی کو دی
اور مہاراجہ سرفوجی نے بھی ایک نقل اوسکی دستخطی اور مہری اپنی بنجمن ٹورن صاحب
کو دی اور بنجمن ٹورن صاحب وعدہ کرتے ہین کہ عہدنامہ مذکور کو رابٹ آنریبل گورنرجنرل
بہادر بدستخط اور مہر اپنے عرصہ چتالیس روز مین تاریخ تحریر ہذا سے تصدیق کرینگے

دستخط سری رام پرتاب — مہر

تراونکور

ازہی رپورٹ گورنمنٹ مندراس

شروع اٹھارہ صدی مین ملک تراونکور کا منقسم اور اکثر ریاست ہاے خورد و کلان کے
تھا اور ہر ایک ریاست ماتحت اپنے اپنے رئیس کے تھی اور ہر ایک رئیس اپنے
ہمسایہ کے ساتھہ بر سر پرخاش بنابر عظمت اور بزرگی کے تھا یہ عرصہ اس صدی کے

مہاراجہ شرط اور وعدہ کرتے ہین کہ قلعہ مذکور کسیصورت مین مامن اور جای پناہ کسی مجرم
کی نہوگی اور نہ کسی ایسے شخص کی جو عدالتہا سے مالی وملکی وفوجداری کے کسی اہلکار [illegible]
کے یا کسی اور فرع حکومت کمپنی کے حکم سے بچنے کی نیت سے فراری ہوگا اور راجہ یہہ
بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ ایسے مجرمان ومفرورین کو بلاتوقف وبلا انتظار درخواست
اہلکار ماموره گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج کے حوالہ کردینگے

شرط دوازدہم

ہیچ ایسے مقدمات کے جو دائر عدالت ہون اور یہہ ظاہر ہو خواہ تحریر راجہ یا جواب مدعا علیہ
جو وہ بوقت اپنے جواب دعوی دینے کے بیان کرے یا خواہ خود عرضی دعوی مدعی
سے کہ فریقین واسطہ دار یا ملازم یا ہمراہی مہاراجہ ہین یا وہ ہمیشہ قلعہ تنجور مین رہتے ہین یہہ
شرط اور وعدہ ہوتا ہے کہ ایسے فریقین کو اول راجہ کے پاس یا جسکو مہاراجہ ایسے
امر کیواسطے نامزد کرینگے اوسکے پاس بعوض انصاف دہی بھیجی جاینگی اور اگر نالش
بنام واسطہ داران وملازمین وغیرہ ساکن قلعہ تنجور کے مختلف قسم کی لوگون کی طرف سے
دائر ہوگی تو وہ اول صاحب رزیڈنٹ تنجور کے پاس بھیجی جاینگی اور صاحب موصوف
مہاراجہ کے سپرد کرینگے اور راجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی
عدالتین حکم دینگے کہ فوراً تحقیقات ہوا کرے یا حسب خواہش فریقین وہ مقدمہ
سپرد ثالثی ہوجایا کریگا اور وہ یہہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ تصفیہ مقدمات کا فوراً
کرا کر اگر اوسکے اپنے واسطہ داران یا ملازمین کے خلاف فیصلہ ہوگا تو وہ اوسکی
تعمیل فوراً کرا دیا کرینگے

شرط سیزدہم

بنا بر اطمینان کلی مہاراجہ درباب آمدنی ملک جو بذریعہ اس تحریر کے زیر انتظام کمپنی ہوگی
مہاراجہ کو اختیار ہوگا کہ وہ وقتاً فوقتاً حساب صدر کچہری وخزانہ کلکٹری کا ملاحظہ کیا کرین
یا کوئی وکیل یا محاسب اپنی طرف سے واسطے تحریر کرنے اور سمجھنے کسی حساب صدر کچہری
وخزانہ کلکٹری کے مامور کرین اسکی تنخواہ وہ خود دینگے

کہ مہاراجہ بہر حال ایک لاکہ ستار پگود اسالیانہ پاوینگے اور یہہ رقم اول آمدنی تنجور سے
ادا ہوگی اور بادراے ایک لاکہ ستار پگود امذکورۂ بالا کے مہاراجہ کو پنجم حصہ آمدنی ملیگا
اور اس حصہ کا حساب آمدنی ملک سے بعد اداے جمیع اخراجات تحصیل وغیرہ ہوا کریگا
خرچ شرط ذیل مین مندرج ہے

شرط ہشتم

یہہ اقرار اور وعدہ ہوتا ہے کہ پچیس ہزار ستار پگود ابابت مصارف راجہ سابق امر سنگہ
کے دیا جائیگا اور یہہ رقم مجرائی مالگذاری مقبول ہوکر قبل از حساب پنجم حصہ مذکورۂ بالا کے
دیجائیگی اور باقی زر مالگذاری بعد مجرا ہونے رقم بالا کے باختیار آنریبل کمپنی رہیگا

شرط نہم

یہہ شرط اور اقرار ہوتا ہے کہ راجہ سے ہر موقع پر اور اوسکے ملک مین اور ملک
کمپنی مین اوسی طریق کے لحاظ اور تعظیم اور توقیر کے ساتھہ پیش آئینگے جیسے ایک دوست
اور رفیق قوم انگریزی کی ہوتی ہے

شرط دہم

چونکہ مہاراجہ کو اکثر موقع باطن کا نسبت اپنے اور اپنے ملازمین کے تکالیف کے
بباعث رہنے فوج آنریبل کمپنی بیچ قلعہ موروثی تنجور کے پیدا ہوتی ہین لہذا یہہ شرط
اور اقرار بنظر آسایش اور اطمینان مہاراجہ کے ہوتا ہے کہ قلعہ تنجور کو فوج کمپنی بالکل
خالی کر دینگے اور مہاراجہ کو اختیار ہوگا کہ جسطرح چاہین قلعہ مذکور مین اپنی فوج رکھین
اس شرط پر کہ درحالیکہ علاقہ کمپنی یا اونکے دوستون کے علاقہ پر کسیکا حملہ ہوگا یا
درصورتیکہ کوئی شرط منعقدہ مہاراجہ کا سرانجام حسب دلخواہ نہوگا تو کمپنی کو یہہ اختیار حاصل
رہیگا کہ قلعہ مذکور کو بنظر حفاظت و فائدہ فریقین معاہدہ فوج سے استحکام دین اور کمپنی
وعدہ کرتے ہین کہ وہ قلعہ مذکور کو اوسوقت خالی کر دینگے جب پھر کوئی موقع دوبارہ
اوسمین رہنے کا باقی نرہیگا

شرط یازدہم

سے کے مقرر کرنے مالگذاری مقررہ و دوامی تحریر کرین اور جو جمع اسطرح تحقیقات ہو کر
قایم ہوگی وہ تبدیل نہوگی مگر بموجب جمعبندی مقررہ معرفت ایسی اشخاص کے طلب ہوگی
جو اس امر کے واسطے مامور ہونگے

شرط چہارم

ایک عدالت یا عدالتہاے متعددہ واسطے نصفت وہی بیچ مقدمات مالی و دیوانی و فوجداری
زیر حکم ایسٹ انڈیا کمپنی قایم ہونگی اور اون عدالتون مین وہ اہلکار مقرر ہونگے جنکو گورنر
ان کونسل فورٹ سینٹ جارج نامزد کرینگے اور وہ کسی حالت یا صورت مین ماتحت حکم و
اختیار راجہ کے نہونگے اور راجہ کی مداخلت اوتمین ہوگی بلکہ اوسمین کارروائی بموجب
ایسے قواعد و قانون کے ہوگی جو وقتاً فوقتاً بنظر قواعد و رسوم ملک گورنر ان کونسل
ترتیب دینگے

شرط پنجم

مالگذاری بموجب شرح جمعبندی جو حسب منشاء شرط پنجم گورنر ان کونسل ممدوح تحریر
کرینگے تحصیل ہوگی اور راجہ کا اسمین کچھہ اختیار رہوگا اور نہ راجہ انتظام مالگذاری مین
کسیطرحکی مداخلت کرینگے

شرط ششم

چونکہ شرط پنجم عہدنامہ سنہ ۱۷۹۲ مین مشروط اور موعود ہے کہ جو رقوم مہاراجہ مذکور ازیبل
کمپنی کو بنام بنادر رقم امانات و پیشکش و قرضہ وغیرہ دینگے اوسکی تعداد پانچ لاکہہ چوہتر ہزار
دو سو پچاسی پگوڈا سالیانہ ہوگی لہذا اب یہہ اقرار اور وعدہ ہوتا ہے کہ یہہ مدات کلیۃً موقوف
ہونگی اور کل مالگذاری کمپنی مذکور تحصیل کرینگے اور اوسکا حساب بطریق مذکورہ ذیل دینگے
اور کمپنی مذکور اسکا ذمہ کرتے ہین کہ وہ زر قرضہ رجسٹری شدہ کو بھی ادا کرینگے جو اونکے
حساب مین ابتک مندرج نہین ہوئے ہین

شرط ہفتم

بجاے عہود مندرجہ شرط پنجم عہدنامہ سنہ ۱۷۹۲ یہہ شرط اور اقرار بذریعہ اس تحریر کے ہوتا ہے

جواونہون نے قبل از اپنی گدی نشینی ریاست بزرگان سے کے تحریر کیا تہا اپنی رضامندی
نسبت ایسی بندوبست سے کے دی تہی جو ضروری واسطے بہتر انتظام ملک تنجور سے کے خصوصاً
درباب نصفت دہی اور اطمینان آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بابت ادا ہونی اونکے
مطالبہ حال و آیندہ کے متصور تہا لہذا عہدنامۂ ہذا فیمابین مہاراجہ سرفوجی راجہ تنجور منجانب
ذات خود و بنجمن ٹورن صاحب رزیڈنٹ تنجور منجانب کمپنی جنکو اختیارات کل رایٹ آنریبل ارل
مورنگٹن بہادر گورنر جنرل بنگالہ سی حاصل ہوتی تہے بموجب شرائط ذیل کے منعقد ہوا

شرط اول

ایسے دفعات تمام عہدنامجات سابق سے کے جو راجہ ہای سابق تنجور سے کے منعقد ہوئے
تہے جنکا منشا قائم کرنے دوستی و اتفاق فیمابین آنریبل کمپنی و مہاراجہ راجہ تنجور کے
تہا بذریعہ اس تحریر سے کے مستحکم اور منظور ہوتی ہین اور فریقین معاہدہ باہم اقرار کرتی ہین
کہ دوست اور دشمن ہر ایک فریق کے دوست اور دشمن دونون سے کے تصور کیے جاینگے

شرط دوم

اگرچہ عہود جو اب تک واسطے سرانجام منشا و غرض شرط بالا کے قائم ہوئے ہین وہ ناقص
اور ناتمام ثابت ہوئے اور ایک تحقیقات کا نتیجہ جو حسب الحکم رایٹ آنریبل گورنر جنرل
ان کونسل بموجب منشا و استرضا مہاراجہ سرفوجی جو سابق درباب دریافت اصل حال
حیثیت ملک تنجور سے کے تحریر ہوئی تہی یہ ثابت ہوا کہ ایک درست اور دوامی تدبیر انتظام
تحصیل مالگزاری ملک ضرور ہے لہذا یہہ شرط اور اقرار ہوتا ہے کہ تمام سابق عہود درباب مداخلت
جزوی وگاہ گاہ آنریبل کمپنی بیچ انتظام و تحصیل مالگزاری ملک تنجور سے کے تہی وہ کلیۃً منسوخ
ہون اور بالعوض اونکے ترکیب انتظام دوامی بابت تحصیل زر مالگزاری و نصفت دہی
ملک بطریق مذکورۂ ذیل قائم کی جاوے

شرط سوم

آنریبل کمپنی کو اختیار حاصل ہے کہ جسقدر جلد ممکن ہو تحقیقات کر سے کے حقوق ملکیت
قائم اور مقرر کرین اور جمع دہی اور مناسب اور ہر صوبہ جات و پرگنہ جات و دیہات ملک تنجور

سنہ ۹۲ مطابق ۲۲ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۰۶ ہجری سے ہوگا اور فریقین معاہدہ نے اپنے
اپنے دستخط اور مہر دو نقول پر تاریخ مذکور کر دیے یعنی آنریبل سر چارلس اوگلی برونٹ
پریسیڈنٹ و گورنر ان کونسل فورٹ سینٹ جارج نے اپنے دستخط اور مہر ایک نقل پر
منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کیے اور مہاراجہ امر سنگھ راجہ تنجور نے اپنے دستخط
اور مہر دوسری نقل پر کرکے نقول باہم تقسیم کرلین یعنی نقل دستخطی گورنر راجہ نے لی اور نقل
دستخطی راجہ گورنر نے

دستخط اور مہر بمقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۱۱ ماہ جون سنہ ۹۳ کو ہوے

دستخط چارلس اوگلی

دستخط ای ڈبلیو فیلڈ

فہرست نمبر ۱

فہرست اضلاع معہ زر آمدنی جسکے بموجب تخمینہ ہوکر بموجب شرط ہفتم عہدنامہ ہذا حسب
طلب ۱۲ ماہ جولائی مطابق ۱۲ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۰۶ ہجری سے ہوگا قبضہ مین لیے جائینگے

منارگودا	[illegible] ستار پگودا
تواوی	[illegible]
میاورام	[illegible]
پتی کودا	[illegible]
کل ستار پگودا	[illegible]

ازروے دفعہ اول شرط ہفتم کے یہہ اقرار ہوا ہے کہ کمپنی او سقدر اضلاع کا انتظام اپنے
ذمہ کرینگے جنکی آمدنی بعد ادائے خرچہ تحصیل برابر قسط کے ہوگا جو باقی پڑیگی
لہذا کمپنی مذکور باعتبار اس شرط کے ضلع یا اضلاع منجملہ اضلاع مندرجہ فہرست اپنے قبضہ
مین کرینگے جنکی آمدنی قریب قریب مساوی تعداد قسط باقی ماندہ کے ہوگی
دستخط اور مہر بمقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۱۱ ماہ جون سنہ ۹۳ کو ہوے

تا انتظام ملک کیواسطے ہوگا تو کمپنی اقرار کرتی ہین کہ وہ ایک دستہ فوج کافی واسطے
امر مطلوبہ کے دینگی بشرطیکہ راجہ بنام پریسیڈنٹ ان کونسل فورٹ سینٹ جارج کو ایک
تحریر مشتمل اوپر وجہ ضرورت سپاہ و مطلب ضروری اپنا ارسال کرینگے اور راجہ اقرار
کرتے ہین کہ جو خرچ زائد اس فوج کا ہوگا وہ اسکو اوسوقت تک ادا کرینگے جبتک
فوج مذکور حسب درخواست اوسکے کام کریگی اور یہ رقم اخراجات زائد سوای اوس
رقم کے ہوگی جو ایسی فوج کے واسطے تا قیام اوسکے کسی قلعہ یا مقام معینہ پر مشروط ہوئی
ہے اور اس امر کا راجہ کو اختیار ہوگا کہ وہ چاہین تو یہ رقم اخراجات زائد بعد ختم ہونے اوس کام کے
جسکے واسطے فوج مذکور مطلوب ہوئی تہی نقد ادا کرین اور خواہ اس رقم کو زیر بار رقوم دنگی اپنے
جسکا نام رقوم بقایا ہی اور جسکی تصریح دفعہ دوم شرط ہفتم مین درج ہے شامل کردین

شرط نہم

راجہ مذکور کو اطلاع بروقت تمام عہدنامجات کے دیجائیگی جو درباب جنگ یا صلح
کے کمپنی کسی سے کرینگے اور جو متعلق کرناٹک اور اوسکے متعلق علاقجات کے ہونگے
راجہ مذکور تمام عہدنامجات مین جو متعلق کرناٹک یا ممالک متعلقہ کے ہونگے یا کسہ
سے متعلق ہونگے شریک کمپنی گردانے جائینگے اور راجہ اقرار کرتی ہین کہ
رئیس کے ساتہ کوئی تحریر یا کسی اور امر متعلق ریاست کے بغیر

شرط دہم

راجہ اقرار کرتی ہین کہ وہ واسطے پرورش سرفوجی
انکو واسالیانہ اور بابت پرورش بیوگان تولجاجی
دیا کرینگے اور یہ رقم باقساط ماہواری کمپنی
واسطے مامور کریگی دیجائیگی تاکہ او
یعنی اخراجات لابدی نامبردگان
دس شرائط کا اور دو فہرست نمبر ۱ و ۲

حاصل ہوگا کہ انتظام اضلاع مذکورہ فہرست نمبر ا کا اپنے اختیار مین کرین جسطرح بحالت مذکورۂ بالا اوسکا اختیار مذکور ہوا ہے اور وہ اوس ضلع یا اضلاع مذکورہ کو اپنے اختیار مین کرینگے جسکی آمدنی بعد مجرای اخراجات تحصیل مطابق رقم قسط باقی کے ہوگی اور اون اضلاع سے وہ اوس باقی قسط کو وصول کرینگے جو باقی پڑی ہوگی اور راجہ کو رقم پانچ لاکھہ چودہ ہزار دو سو پچاسی ستار پگودا مین مجرا دینگے اور اسصورت مین انتظام ضلع یا اضلاع مقبوضہ کا واسطے ہمیشہ کے اختیار کمپنی مین رہیگا گو کوئی امر خلاف اسکے شرط سوم عہدنامۂ ہذا مین مندرج ہو اور کمپنی مذکور وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ کو زر آمدنی اضلاع مذکور مجرا دینگے

چہارم بنظر اسکے کہ انتظام مذکورۂ بالا سے کسی فریق کا نقصان نہو یہہ باہم اقرار ہوتا ہے کہ ضلع یا اضلاع جو واسطے کمپنی اپنے اختیار مین کرینگے وہ سالم ضلع یا اضلاع ہونگے جیسے وہ فہرست مذکور مین مندرج ہین اور جزو اضلاع نہونگے

پنجم بباعث انتظام مذکورۂ بالا جسکی رو سے اضلاع مندرجۂ فہرست نمبر ا بابت باقی کے مکفول ہونگے جو ادائے قسط مشروطہ مین پڑے گی راجہ مذکور اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی وجہ سے تنخواہ کسی کی اوپر آمدنی اضلاع مذکورہ کے جاری نہین کرینگے اور اگر خلاف اس اقرار کے کسی کی تنخواہ اون اضلاع پر قبل از لینے کمپنی کے ہوگئی ہوگی یا اگر کسی ضلع کو کمپنی نے لے اور اوسپر تنخواہ بھی کسیکی ہو تو ایسی تنخواہ کو کمپنی اور نیز راجہ بیکار گردانینگے اور وہ بیکار متصور ہوگی

ششم یہہ امر فیمابین فریقین معاہدہ مشروط ہوتا ہے کہ حساب بقایاے مذکورہ بالا ہر سال صاف ہوتا رہیگا اور ایک کمپنی چار اشخاص معزز اور معتبر کے جسمین سے دو کو کمپنی نامزد کرینگے اور دو کو راجہ مقرر کرینگے بتاریخ یکم ماہ اگست ۱۷۹۲ع ہر سال جمع ہوا کرینگے تا کہ وہ جمع ہو کر فیصلا اوسکا کرکے نقول صاف تیار کیا کرین

شرط ہشتم

درحالیکہ راجہ کو کسیوقت موقع ضرورت سپاہ واسطے تحصیل مالگذاری یا قیام حکومت

کیواسطے اقرارنامہ ہذا سند کافی تصور کیجائیگی اور کمپنی بسطور معرفت اپنے پریسیڈنٹ
ان کونسل فورٹ سینٹ جارج فوراً اور صاف اطلاع اس امر کی حسب مناسب حالات راجہ
کو دینگے اور راجہ بروقت آنے افسران کمپنی بیچ اضلاع مذکورہ کے اپنے اہلکار واپس
طلب کرلینگے اور ایک ایک اہلکار اپنا فی ضلع قائم رکھینگے اور یہہ اہلکار صدر کچہری مین رہا
کریگا اور اوسکو افسران کمپنی ہر سال نقول حسابات زرنکاسی و وصول صدر کچہری بہ تصدیق
افسران کمپنی وعملہ ضلع دیا کرینگے

اول کمپنی مذکور انتظام اوس ضلع یا اضلاع کا اپنے ذمہ کرینگی جسکی مالگذاری بعد
منہائی رقم اخراجات تحصیل باقی رہیگی

دوم کمپنی مذکور وعدہ کرتے ہین کہ اوسقدر رقم تو اقساط مذکورہ بالا سے مجرا دیجائیگی
جسقدر مطابق زرنکاسی اوس ضلع یا اضلاع کے ہوگی جسکا انتظام ذمہ اپنے کیا جائیگا
اور یہہ منہائی اوس روز سے شمار کیجائیگی جس روز سے انتظام کمپنی کیا جائیگا یہہ بھی باہم
وعدہ ہوتا ہے کہ ایک حساب بنام نہاد حساب باقی فوراً فیمابین کمپنی اور راجہ کے بابت
اس رقم باقی و دیگر رقوم مذکورہ شرائط ہذا سود کی آٹھہ روپیہ فیصدی فی سال قائم کیا جائیگا
جسمین راجہ کے ذمہ زرباقی بشروط بالا اور نیز زر مجرائی نو اقساط مذکورہ بالا کیا جائیگا اور راجہ
کو رقم نکاسی ضلع یا اضلاع مذکورہ مجرا دیجائیگی اور کمپنی مذکور اپنا انتظام اور حکومت اوسمین اور
تحصیل اوسکی اوسوقت تک اپنے قبضہ مین رکھینگے جبتک بباعث ادا ہونے قرضہ کے
اور مجرا ملنے اوس رقم کے جو راجہ حسب منشاء شرط چہارم کمپنی کو دینگے دونو مدات
یعنی مدنوٹی و باقی راجہ کتاب حساب مین برابر ہوجائیگی اور کچہہ روپیہ باقی کمپنی باقی رہیگا
اور اسصورت مین ضلع یا اضلاع واپس راجہ کو دیے جاوینگے

سوم — جب ضلع یا اضلاع مذکورہ جنکا انتظام لیا گیا تھا حسب منشاء
شرط بالا واپس دیے جاوینگے اوس حالت مین یہہ اقرار ہوتا ہے کہ کوئی
قسط اگر بعد مجرا دینے ساٹھہ ہزار سٹار پگوڈا اقساط تعدادی پانچ لاکھہ چودہ ہزار دو سو پچاسی سٹار پگوڈا
باقی رہیگی بیچ عرصہ پندرہ روز کے بعد انقضاء میعاد قسط مذکور باقی رہیگی تو کمپنی مذکور کو اوسطرح کا اختیار

بابتہ اداکرنے رقوم مشروط جو ہر سال تا میعاد تین ہسال اداکرتے ہین یعنی تین لاکہہ پچاس ہزار
سٹارپگودا بابتہ حصہ اخراجات فوج ادائی راجہ و پچاس ہزار سٹارپگودا بابت بقایا و ساٹہہ ہزار
سٹارپگودا بابت قرضہ کے راجہ مذکور اقرار کرتے ہین کہ وہ یہہ تینون رقوم جو چار لاکہہ ساٹہہ ہزار
سٹارپگودا ہوتے ہین حوالہ کمپنی واقعہ مندراس مین باوقات مفصلۂ ذیل داخل کیا کرینگے

بتاریخ یکم ماہ نومبر	[illegible]
بتاریخ یکم ماہ دسمبر	للعہ
بتاریخ یکم ماہ جنوری	للعہ
بتاریخ یکم ماہ فروری	[illegible]
بتاریخ یکم ماہ مارچ	[illegible]
بتاریخ یکم ماہ اپریل	[illegible]
بتاریخ یکم ماہ مئی	[illegible]
بتاریخ یکم ماہ جون	[illegible]
بتاریخ یکم ماہ جولائی	[illegible]
	لکہہ
	للعہ لکہہ سٹارپگودا

اور یہہ بھی باہم وعدہ ہوتا ہے کہ بعد اختتام میعاد تین سال کے جب رقم ایک لاکہہ
چودہ ہزار دوسو پچاسی سٹارپگودا شروع ہوگی تو اوسی مطابق ایزادی رقوم اقساط مندرجہ
بالا مین وقوع مین آئیگی اور جب رقم قرضہ متفرقہ بیباق ہو جائیگی تو اوسی مقدار سے کمی اوئین
دیجائیگی

شرط ہفتم

اگر خلاف ارادہ راجہ مذکور کوئی جزو رقم مذکورہ قسط بندی مقررہ شرط بالا عرصہ سترہ روز تک
بعد میعاد وجوب قسط مذکور ادا نہوگا تو ایسی حالتین کمپنی مذکور انتظام اضلاع مندرجہ فہرست نمبر ا
منسلکہ عہدنامہ ہذا اور تحصیل مالگذاری اونکی حسب شرائط مندرجہ ذیل اپنے ذمہ کرلینگے اور اوس

رقم پیشکش کے جو وہ نواب کرناٹک کو دیتے تھے اور نواب نے کلیتاً اختیار اوسکا
کمپنی کو دیا ہے دیا کرینگے اور راجہ یہہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ساٹھہ ہزار ستار پگودا
سالیانہ بابت ادائے رقوم قرضہ منظور کردہ کمپنی مذکور و مندرجہ فہرست منسلک نمبر ۲
دیا کرینگے اور یہہ رقم ساٹھہ ہزار ستار پگودا کی بروقت بیباق ہونی رقم قرضہ کے موقوف ہوگی

شرط پنجم

اگرچہ رقوم مذکورۂ بالا بنام نہاد اعانت و پیشکش و قرضہ واجب الادا ہین جنکے
واسطے راجہ تنجور ذمہ دار ہین تاہم کمپنی مذکور اصل حال ملک تنجور کا ملاحظہ کرکے کئی
سال سے جسکی آمدنی مین فتور اور کمی ہوتی جاتی ہے اور بخواہش اسکے کہ راجہ تنجور کو
اوسقدر رفاہیت دیجاے جسقدر ضروریات اونکے اپنی حکومت کے اجازت دین اس
خیال سے کہ وہ اس رفاہیت کو بہتری ملک اور آسایش باشندگان مین مصروف
کرینگے وعدہ کرتے ہین کہ وہ واسطے چند سال کے اسطور پیچ ادائے رقوم مذکورہ شرط
بالا دینگے یعنی وہ اپنی رضامندی ظاہر کرتے ہین کہ رقم پیشکش سالیانہ ایک لاکھ چودہ ہزار
دو سو پچاسی ستار پگودا کی تین سال تک شروع سنہ حال فصلی مطابق ۱۲ ماہ جولائی
گذشتہ ملتوی رکھی جاے اور جو رقم بعد میعاد مذکورۂ بالا اس پیشکش کی ہوگی یعنی تین لاکھ
بیالیس ہزار آٹھہ سو پچاسی وہ شامل اوس رقم باقی کے ہوگی جو راجہ کے ذمہ از روے
اقرارنامجات کے نکلی ہے اور راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ بابتہ ادا کرنے اس رقم باقی کے
پچاس ہزار ستار پگودا سالیانہ تاریخ ۱۲ ماہ جولائی گذشتہ سے دیا کرینگے اور یہہ رقم ادا
تا بیباقی کل رقم باقی جاری رہیگی اور بعد انقضاء تین سال کے اپنی پیشکش معمولی ایک لاکھ
چودہ ہزار دو سو پچاسی ستار پگودا کی حسب معمول ادا کیا کرینگے پس کل رقم جو بعد انقضاء
تین سال کے پانچ لاکھ چودہ ہزار دو سو پچاسی ستار پگودا یافتنی کمپنی مذکور معہ رقم ساٹھہ ہزار
پگودا سالیانہ بابت قرضہ اشخاص متفرق کے ہوگی

شرط ششم

اور اپنے ورثاء و جانشینان کے فریق ثانی شرائط ذیل کو منظور کرتے ہین جو شرائط فریقین پر موافق مضمون مندرجہ فرض اور واجب ہونگے گو تمام یا کوئی شرط مندرجہ عہدنامہ مرقومہ تاریخ ۱۰ ماہ اپریل ۱۷۸۵ع اسکے خلاف ہون —

شرط اول

دوست اور دشمن ہر ایک فریق معاہدہ کے دوست اور دشمن دونو کے شمار کیے جاینگے

شرط دوم

بابتہ تعمیل شرط بالا کے آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ایک ستہ فوج رکھینگے اور راجہ تنجور اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر سال ایک رقم جسکا ذکر اسمین ہوگا بطور اپنے حصہ اخراجات فوج مذکور کے ادا کیا کرینگے اور راجہ یہہ بھی اقرار کرتے ہین کہ خرچ کرنا رقم مذکور کا معہ انتظام و تعیناتی فوج مذکور کلیتہً منحصر اوپر رائے کمپنی کے رہیگا —

شرط سوم

یہہ بھی بذریعہ اس تحریر کے بابتہ حفاظت اور امنیت علاقجات فریقین واقعہ کرناٹک وغیرہ اقرار ہوتا ہے کہ تمام قلعجات مین فوج کمپنی مذکور کی رہیگی اور در حالیکہ کسی مقام متعلقہ فریقین واقع کرناٹک یا علاقجات متعلقہ مین جنگ پیدا ہوگی تو بنظر اوسکے قرار واقعی سر انجام پانے کے یہہ اقرار ہوتا ہے کہ جبتک جنگ مذکور جاری رہے کمپنی مذکور کل اختیار اور حکومت ملک تنجور مین رکھینگے اور تحصیل مالگذاری بھی وہی کرینگے اور کمپنی مذکور بذریعہ اس تحریر کے یہہ وعدہ کرتے ہین کہ اثناء جنگ مین وہ راجہ کو ایک لاکھ پگوڈا سالیانہ معہ پنجم حصہ نکاسی ملک مذکور دیا کرینگے اور بعد ختم ہونے جنگ کے ملک تنجور واپس راجہ کو دیا جائیگا باستثنا ایسی حالتون کے جنکا ذکر اس عہدنامہ مین درج ہے —

شرط چہارم

راجہ تنجور اقرار کرتے ہین کہ وہ کمپنی کو بابتہ حفاظت باہمی تین لاکھ پچاس ہزار سٹار پگوڈا سالیانہ بطور اپنے حصہ اخراجات فوج کے دیا کرینگے اور نیز بنظر اقرارنامہ جو فیمابین کمپنی اور نواب کرناٹک ہوا ہے ایک لاکھ چودہ ہزار [illegible] سٹار پگوڈا سالیانہ بابتہ

بماہ جولائی [illegible]
بماہ اگست [illegible]
بماہ ستمبر [illegible]

کل ستار پگودا   سے لاکھ

شرط پانزدہم

خرچہ متفرقات نواب کی تعداد ابھی تک صحیح نہین معلوم ہوئی ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے
اقرار ہوتا ہے کہ جو قرضہ رعایاے انگریزی کا ہے اوسکی تحقیقات اور تصفیہ اول ہوگا اور
اسلیے تمام قرضخواہان طالب ہونگے کہ اگر اپنا اپنا حساب صاحب پریسیڈنٹ کونسل مندراس
کے روبرو معہ سود بحساب معمولی بارہ فیصدی سالیانہ لغایتہ تاریخ ۱۲ ماہ جولائی ۱۷۸۵ء پیش
کرین اور اپنے حساب کی مختاران راجہ و مختاران گورنران کونسل منجانب قرضخواہان دونو
ملکر جانچ کرین بعد جانچ حسابات مذکورہ راجہ کے سامنے پیش ہون اور جب راجہ اونکو منظور
کرین تو وہ روپیہ درج فہرست قرضخواہان راجہ ہوکر واجب پانے حصہ کا بموجب اندازہ زر قرضہ کے
منجملہ رقم اسی ہزار پگوداے سالیانہ کے مقصور ہوگا اور جو انتظام اوسکا گورنران کونسل مناسب
اور مفید راجہ و قرضخواہان تصور کرینگے وہ عمل مین آئیگا اور یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ جب قرضہ
معہ سود رعایاے انگریزی ادا ہوجائیگا تو رقم ادائی اسی ہزار پگودا جو راجہ نے واسطے فائدہ قرضخواہان
کے دینی منظور کی ہے موقوف ہوکر ختم ہوجائیگی —

شرط شانزدہم

اور چونکہ نواب کرناٹک نے ازروی قسم نامہ کے ایسٹ انڈیا کمپنی بہشتملہ کو بقایاے پیشکش
و رقم سالیانہ پیشکش جو راجہ سے ملیگی بابتہ اداے قرضہ کمپنی دی ہے راجہ تنجور باثبات
لحاظ کمپنی جو اونکے دلمین ہے اور نیک نیتی جو نسبت نواب کرناٹک کے ہے بخوشی
اقرار کرتے ہین کہ وہ رقوم مذکورہ انڈیا کمپنی کو حسب تصریح شرط چہاردہم نواب کو ملنے
والی ہے بابتہ حساب نواب کرناٹک وہ دینگے جب گورنر و کونسل فورٹ سینٹ جارج راجہ
کو بابتہ اوسقدر روپیہ کے جو اونکو بحساب نواب ملیگا بری کرینگے اور کمپنی جسقدر روپیہ

اگر راجہ کو کسیوقت ضرورت کسیقدر فوج کی واسطے حفاظت یا تحصیل مالگذاری یا قیام حکومت یا خوش انتظامی ملک ہوگی تو کمپنی مشتمہ اوسقدر فوج دینگے جسقدر ضرورت ہوگی بشرطیکہ راجہ ایک تحریر مشتمل اوپر بیان ضرورت فوج و تصریح غرض جسکے واسطے فوج مذکور مطلوب ہوگی بنام پریسیڈنٹ ان کونسل فورٹ سینٹ جارج ارسال کرینگے اور اگر اس فوج کو کہین سفر کرنا ہوگا تو خرچ زائد سفر یعنی بہتہ ہر سال راجہ کو اخیر سال مین دینا ہوگا

شرط چہار دہم

نواب مرحوم تجور بہنگام وفات قرضدار نواب کرناٹک کا بابتہ باقی پیشکش ابتداے ۱۷۷۶ کے تھا اور بہہ رقم پیشکش شروع ۱۱۹۰ فصلی مطابق ۱۲ ماہ جولائی ۱۷۸۰ مین قریب بارہ لاکھ ستاون ہزار ایکسو بیالیس پگودا ہوگئی تھی اور نواب مرحوم رعایاے گورنمنٹ انگریزی کا بھی جنکے نام فہرست منسلکہ مین درج ہین قرضدار تھا جو رقوم قرضہ اونہون نے راجہ کو قرض دی تھی یا راجہ کے کام مین صرف کی تھی اوسکی تعداد قریب چار لاکھ پگودا کے تھی لہذا بذریعہ اس تحریر کے شرط اور منظور ہوتا ہے کہ بابتہ اداے اس بقایا پیشکش کے راجہ ہر سال دیگا [illegible] لاکھہ پگودا

بابتہ سالانہ پیشکش نواب —— [illegible] لاکھہ [illegible] پگودا

بابتہ قرضہ متفرقہ —— [illegible]

کل پگودا —— [illegible] لاکھہ

بموجب اقساط ذیل

بماہ نومبر	[illegible]
بماہ دسمبر	[illegible]
بماہ جنوری	[illegible]
بماہ فروری	[illegible]
بماہ مارچ	[illegible]
بماہ مئی	[illegible]
بماہ جون	[illegible]

لو راجہ حسب تحریر گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج فوراً اون عملداران و مالگذاران و
مستاجران کو موقوف کرکے اون شخصونکو جنکو پریسیڈنٹ ان کونسل فورٹ سینٹ جارج
سفارش کرینگے بجاے اونکے بعد لینے اقرارنامجات معمولی کے مقرر کرینگے اور یہہ
اقرارنامجات بھی راجہ مذکور کمپنی کے حوالہ کرینگے

شرط ششم

تعمیل اختیارات جوازروے شرائط چہارم و پنجم در حالت باقی پڑنے قسط کے ہوگی اوس
سے بہتر نہوگا اور نہ یہہ مراد اوس سے ہوگی کہ راجہ تنجور یا اوسکے جانشینان سے اختیارات
ملکی چہین لیے جائین یا اونکی عزت اور مرتبہ مین فرق آئے بلکہ یہہ سب اونکے بحال
رہینگے صرف اوسقدر اختیارات کی تعمیل ہوگی جو شرائط چہارم و پنجم مین مذکور اور مندرج ہین

شرط ہفتم

درصورتیکہ کوئی جنگ ملک کرناٹک یا تنجور یا کنارہ کورومنڈل مین واقع ہوگی تو کمپنی مشتملہ
مذکور تدبیرات اور حکمرانی اور کارروائی اوسکی اپنے ذمہ رکھے گی اور جبتک یہہ جنگ قائم
رہیگی اوسوقت تک پانچ حصہ کے چار حصہ اپنی آمدنی علاقہ کرناٹک و سرکاران شمالی کی ہر سال
مصارف جنگ مین دینگے

شرط ہشتم

اور ایسی ہی صورتمین راجہ تنجور خزانہ کمپنی مشتملہ مین پانچ حصون کے چار حصے اپنے
ملک کی آمدنی کے بابتہ خرچہ جنگ کے دینگے اور یہہ روپیہ اوسطرح صرف ہوگا جسطرح
کمپنی مذکور یا اونکے افسران ذی اختیار واسطے عام حفاظت و بہبود کے ضروری اور
مناسب تصور کرینگے اور نیز واسطے بہبودی اپنے رفقاء ملک کرناٹک و کورومنڈل
کے مناسب جانینگے اور یہہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ راجہ کا حصہ قرضہ و اخراجات جو بباعث
جنگ مذکور کے واقع ہوگا بحساب پنجم حصہ کل رقم مذکورہ بالا کا شمار کیا جائیگا

شرط نہم

واسطے اطمینان اداے رقم پانچ حصہ کے چار حصص آمدنی سالیانہ راجہ بابتہ خرچہ اخراجات

بماہ جنوری ———— لـه

بماہ فروری ———— لـ

بماہ مارچ ———— لـ

بماہ اپریل ———— لکھہ

للعہ لکھہ ستار پگودا

شرط سوم

چار لاکھہ پگوداکی اعانت سالیانہ جو مقرر ہوئی ہے کہ راجہ تنجور بنا بر خرچ فوج سنگام امینت ملک دیاکرے وہ بحساب دس لاکھہ پگوداکے قرار پائی ہے اور یہہ شرط ہوتی ہے کہ جب کبھی آمدنی سالیانہ ملک کی دس لاکھہ پگوداسے زیادہ ہوگی تو رقم اعانت مین بھی جو بنگام امینت دیجائیگی اوسیقدر بموجب تخمینہ دس چار کے اضافہ ہوگا

شرط چہارم

درحالیکہ اس رقم چار لاکھہ مذکورہ بالا کے اداہونے مین پچاس ہزار پگوداتک عرصہ ایک ماہ بعد وجوب قسط کے باقی رہجاے تو راجہ اقرار کرتے ہین کہ کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ جس ضلع علاقہ تنجور کی آمدنی وہ مکتفی واسطے اداے زر باقی کے تصور کرین اوسپر دخل اپنا کرین اور کمپنی کو اختیار رہیگا کہ وہ مہتمان یا تحصیلداران اپنے مقرر کرین کہ وہ راجہ کی مالگذاری و مہتمان و عملداران سے کل رقم مالگذاری و محاصل و دیگر حبوب ضلع مذکور حاصل کیا کرین اور ان مہتمان کمپنی کو اختیار ہوگا کہ وہ زر آمدنی اپنا معرفت مہتمان ضلع مذکور سے وصول کرکے رسید دین اور ان مہتمان کو اختیار دیا جائیگا کہ وہ کچہری مین جاکر رسیدات اور حسابات اراضی و ضلع مذکور کا ملاحظہ کیا کرین اور نیز وہ دیگر محاصل ضلع مذکور کی صورت بھی دیکھا کرین اور جب کل روپیہ باقی کمپنی کو وصول ہوجائیگا تو مہتمان اونکے فوراً برخاست کیے جائینگے

شرط پنجم

بروقت تقرری مہتمان یا تحصیلداران کے راجہ اقرارنامجات عملداران و مالگذاران و مستاجران ہر ضلع کمپنی کو دینگے اور اگر مہتمان مذکور زر آمدنی حسب وعدہ مہتمان یا تحصیلداران کو نہ دینگے

بذریعہ صلحنامہ راستی اور نصفت آمیز کے ایک تدبیر بنابر حفاظت کرناٹک و ملک تنجور
و سرکاران شمالی کے مناسب متصور کیا لہذا انھون نے اپنی راے راجہ تنجور کو لکھی اور
راجہ نے جو تجویز واقف مناسبت اور دانائی ایسی تدبیر سے تھا منجانب اپنے اور اپنے
ورثا اور جانشینان کے ایک مضبوط اور دوامی صلحنامہ ساتھہ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے
اوپر شرائط مذکورۂ ذیل کے تصفیہ کر کے منعقد کیا جسکی رو سے یہہ مشروط ہوا کہ سرانجام
مناسب واسطے فوج جو ہنگام امنیت کے ہیکی کیا جاے گا اور نیز یہہ کہ بنابر اداے مصارف
جنگ جب کبھی ملک تنجور یا کرناٹک یا کنارہ کورومنڈل مین جنگ وقوع مین آئے امداد و اعانت
کے لیے ایک حصہ آمدنی فریقین معاہدہ سے یکجا جمع ہو کر واسطے مصارف حفاظت و امنیت
باہمی کے کام مین آئے اور چونکہ یہہ ضرور ہے کہ خرچ کرنا اس زراعات کا وقت صلح و جنگ
مین باختیار کمپنی مشتملہ رہے یا اونکے انھین ذی اختیار کے جو بجاے اونکے کام کرتے
ہون اور نیز تدابیر جنگ و حکومت فوج و میگزین و گدام ہاے رسد بھی اونکے تعلق رہے
اور جس قلعہ مین واسطے امنیت کے وہ چاہین فوج رکھین اور جسکو چاہین مسمار کرین لہذا
فریقین معاہدہ بذریعہ اس تحریر کے قسمیہ اقرار اور وعدہ منجانب اپنے اور اپنے جانشینان
کے حسب مندرجۂ ذیل کرتے ہین

شرط اول

دوست اور دشمن راجہ تنجور اور انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشتملہ کے دوست اور دشمن
دونو کے شمار کیے جاینگے—

شرط دوم

راجہ تنجور بابتہ فوج کے جو وقت امنیت سہہ رکھی چار لاکھہ ستار پگوڈا سالیانہ [illegible]
شروع تاریخ ۱۲/ ماہ جولائی ۱۷۸۷ء مطابق ۱۲۰۰ آنے ماہ ملایار سنہ ملویکاوس [illegible]
داخل خزانہ کمپنی مشتملہ باقساط مفصلہ ذیل کیا کرینگے—

بماہ نومبر [illegible]

بماہ دسمبر [illegible]

ماہ دسمبر مین للعہ ماہ جنوری مین للعہ ماہ فروری مین ایک لاکھہ ماہ مارچ مین ایک لاکھہ ماہ اپریل مین ایک لاکھہ
واسطے اپنے لوڈی گارڈ یعنی سپاہ ہمراہی کے مین ایکسو سے پانچسو تک
رکھونگا اور کسی سواری مین ایک سپاہی یا سوار اور نہین چاہتا —
چونکہ میری آمدنی ملک مین بڑا فتور ہے اور ملک مین بے انتظامی سے مجھے کمپنی سے
درخواست اعانت کرنی چاہیئے لہذا مین چاہتا ہون کہ وہ مجھسے تمام غلہ سال حال بقیمت
مناسب سوائے اوسقدر غلہ کے جو میرے ملک کی ضرورت کے واسطے کافی ہو خرید کرین
اس طریق سے کمپنی پر کچھہ بار نہ پڑیگا اور مجھے مقدرت اداے قرضہ ملک بغیر لینے قرض
کے حاصل ہوگی —
اخیر خواہش میری یہہ ہے کہ چونکہ قلعہ دیوی کوٹا کے متعلق کچھہ علاقہ نہین ہے
مین چاہتا ہون کہ کمپنی جو علاقہ مناسب تصور کرین بطور ماتحت اوسکے قبول کرین —
ملک تنجور کمپنی کا ہے مین صرف یہہ چاہتا ہون کہ وہ میری عزت بچائین —

سند جو راجہ تنجور نے ایسٹ انڈیا کمپنی کو دی

مہر راجہ

بنظر خدمات جو آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی نے میری کی ہین اور باُمید اونکی حفاظت
آیندہ کے مین بذریعہ اس تحریر کے اور بموجب میرے اقرار کے چند دیہات اونکو حسب
تفصیل ذیل صوبہ یا ضلع منارگوڈی وغیرہ مین دیتا ہون یعنی

شہر لنگرگاہ ناگور معہ جزیرہ خورد متعلقہ — ایک عدد
ایک محال پرگنہ کیلادستل اور آٹھہ مگن کے یعنی
مگن رول — [illegible]
مگن چکلی — [illegible]
مگن سیٹی صحادیور — [illegible]

جب کبھی اوسکی فوج سوار و پیادہ و سہ بندی درکار ہوگی وہ اوسکو ہمراہ اپنے سرکار کے
بھیجدیگا اور اوسکا خرچہ ملازمان سرکار سے طلب نہین کریگا اور وہ پیشکش مذکورہ ہرسال بلا
فریب و توقف کے ادا کرتا رہیگا اور آیندہ وہ کوئی کارزار اختیار نہین کریگا بشہادت اسکے
مین نے یعنی راجہ مذکور نے یہہ اقرارنامہ اپنے دستخط اور مہر سے داخل کیا ہے اور اپنے
مذہب اور ایمان کی قسم یاد کرتا ہون کہ یہہ بطور سند متصور ہو فقط

نمبر ۴۷

اقرارنامہ راجہ تنجور سنہ ۱۷۷۶

اطمینان جو مین نے بباعث ایسی دوستی کے حاصل کیا ہے اور الطاف بیرون از
قیاس جو کمپنی نے بنسبت میرے کیا ہے ایسا عظیم ہے کہ اگر مین اوسکا بیان جو میرے
دلمین ہے شروع کرون جو ہرگز ختم نہو اگر ہزار زبان میری ہون تاہم شکریہ ادا نہین ہو سکتا
جب مین نے آپ سے ملاقات کی تھی اوسوقت مین نے اپنی خواہش دلی ظاہر کی تھی مگر چونکہ
صرف بیان زبانی ایسے امر مین کافی نہین مین نے ایک تحریر بھی کرنی مناسب تصور کی
مین ہمیشہ اپنی تئین پرورش وحفاظت یافتہ کمپنی تصور کرونگا اور اسی سبب سے
ہرگز مدد یا اعانت اونکے دشمنان کی نہین کرونگا مجھسے ہرگز کوئی امر خلاف خیرخواہی اونکے
نہوگا اور نہ مین کسی صورت غیر سے بغیر استرضای کمپنی کسیطرحکا اتفاق کرونگا یہہ تحریر مین نے
اس نظر سے کی کہ جو دوستی فیمابین ہمارے ہے اوسمین ترقی ہو
جسحالتمین میرا ملک اب ہے اوسکے واسطے ضرور ہے کہ فوج انگریزی بیچ
قلعہ اور شہر تنجور رکھی جاے بلکہ سواے اس فوج قلعہ کے اگر کمپنی کچھہ اور فوج بھی میرے
ملک مین رہنے کو دینگے تو یہہ بھی بہت مناسب ہوگا اگر بفضل ربانی یہہ امر وقوع مین آوے
تو مجھے اور میرے خاندان کو آیندہ ضرورت اندیشہ جنگ آوری غیر کی نرہیگی اور اگر کمپنی صرف
اسقدر مجھپر عنایت فرمائین تو مین بخوشی اپنی رقم مالگذاری سے اونکو چار لاکھہ پگوڈا سالیانہ
واسطے صرف فوج کے دیا کرونگا اور اسیطرح رقم مذکور ادا ہوگی یعنی ماہ نومبر مین عہ

والپس دونگا اور اگر وہ میرے ملک مین ہونگے تو مین اونکو حوالہ مردمان سرکار کرونگا

مین نے ایک عہدنامہ دوستی جداگانہ داخل کیا ہے

اگر کوئی یورپ زاد ملازم سرکار کمپنی مفرور ہو کر میرے پاس آئیگا مین اوسکو حوالہ کرونگا

اگر تجارت کمپنی کی تمام ملک تنجور مین جاری ہوگی مین اونکے کاریگرون کے ساتھہ

اچھی طرح پیش آؤنگا

قلعہ ولیم بعد ازین مجھے ملے قلعہ مذکور شمار کیا جائیگا

اضلاع ملیبار دکو یلادی مجھے ملے

مین سرکار کو دیہات متوا پور وغیرہ حوالہ کر دونگا

مین سرکار کو ضلع جاگیر ارانی بھی دونگا

ترجمہ اقرارنامہ مہری راجہ تولجاجی مرقومہ ۲۵ ماہ اکتوبر [illegible]

اقرارنامہ موثق راجہ تولجاجی راجہ تنجور کا ساتھہ سرکار کے یہہ ہے کہ جو جز و شرائط نسبت

سرکار نواب والاجاہ مین ادائے مبلغ [illegible] روپیہ مشروط ہے مین نے مبلغان

مذکور کے ادا کرنے کے لیے صوبہ داری منی درام وچند اضلاع واقعہ صوبہ داری مکرم

جسکی جمع ادائی سالیانہ مبلغ [illegible] روپیہ ہے نافذ کیا تاکہ عرصہ دو سال مین مبلغان

مشروطہ جمع مذکورہ سے تمام وکمال ادا ہو جاوے اور بعد وصول ہونے مبلغان مذکورہ سرکار کو

مین پھر دونو صوبہ داری اپنی لے لونگا

ترجمہ اقرارنامہ مہری راجہ تولجاجی مرقومہ ۲۶ ماہ اکتوبر [illegible]

اقرارنامہ موثق ووعدہ صادق راجہ تولجاجی راجہ تنجور کے ساتھہ سرکار نواب والاجاہ

کے یہہ ہین کہ وہ دوستان سرکار کے ساتھہ دوستی رکھیگا اور دشمنان سرکار کے

ساتھہ دشمنی اور وہ کسیوجہ سے خفیہ یا علانیہ امداد واعانت کسی قسم کی خلل اندازان

امنیت ملک کرناٹک کو نہین دیگا اور وہ ہمیشہ شریک اور دوست سرکار کا رہیگا اور

قسم کے روپیہ کی جو کمپنی نے اس ملک سے جب وہ اونکے انتظام مین تھا فرض کیا ہوگا ترک کرتا ہون

دستخط مہتی سناداں راو

مہر

جاگیر دار ارانی

المرقوم بمقام موزٹ سینٹ جارج تاریخ ۲۰ ماہ جون ۱۷۸۹ عیسوی

نمبر ۶۴

ترجمہ کاغذ جسپر شرائط منظور کردہ راجہ تنجور تحریر ہے مرقومہ ۲۰ ماہ اکتوبر ۱۷۸۱ دستخط

پیشکش تعدادی آٹھہ لاکہہ روپیہ مین نقد ادا کرونگا

بابتہ خرچہ جنگ کے مین بتیس لاکہہ پچاس ہزار روپیہ دونگا

جسقدر اراضی یا روپیہ یا اسباب مین نے زمینداران باردار یا ملکوتی سے لیا ہے وہ مین واپس دونگا

جب کبھی سوار سپاہی یا سہ بندی وغیرہ سپاہیان جنگی مطلوب ہونگے مین دونگا اور جبتک دربار سے اونکی رخصت نہوگی اوسوقت تک وہ واپس نہ آئینگے اور خرچہ بھتہ وغیرہ سرکار سے طلب نہوگا

اگر تجار یا دیگر اشخاص متعلق کمپنی جو ملک تنجور مین ہون وہان چوری جائیگا تو مین ذمہ دار اوسکا ہون

مین کچہہ سروکار ماروار دتلکوتی و تونڈمار وغیرہ سے نہین رکھونگا اور اگر وہ مجرم کسی امر ناجائز کے ہونگے تو اونکی سزا دہی متعلق سرکار کے ہوگی

دوستان سرکار کے ساتھہ مین دوستی رکھونگا اور اونکے دشمنونکے ساتھہ دشمنی اور مین جگہہ یا حفاظت اپنے ملک مین دشمنان سرکار کو اور اونکو جو معرض خفگی سرکار مین ہونگے نہ دونگا

اگر مین نے کوئی چیز مفرور پولیگاران دریور اور بولوم اور ابابور کی لی ہوگی مین اوسکو

فریق تعمیل شرائط سے جو اوسنے اب کی ہین یا کسی جزو شرط سے پہلو تہی یا کوتاہی کریگا تو جسقدر
ہمارے اختیار مین ہوگا اوسقدر ہم اعانت فریق ثانی کی کر کے فریق ناسخ عہد کو جبراً اوپر تعمیل
اقرارنامہ کے لائینگے اور اوس سے کیفیت بابتہ اطمینان اس قصور کے طلب کرینگے
بشہادت اسکے ہم نے اپنے اپنے دستخط اسپر کردیے اور مہر کمپنی بمقام فورٹ سینٹ
جارج اسپر کرادی بتاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۶۲ع

اقرارنامہ جو آنریبل جان ہالینڈ صاحب پریسیڈنٹ و گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج و
متعلقات نے سناداسا او وارث نرمل راو جاگیردار ارانی سے لیا

آنریبل گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج نے جو مجکو قابض جاگیر ارانی پر بموجب وراثت
کی رو سے بعد وفات نرمل راو جد میرے کے کی تھی اون شرائط پر کیا جو عہدنامہ سنہ ۱۷۶۲ع
فیمابین نواب کرناٹک و راجہ پرتاب سنگہ راجہ تنجور کے منعقد ہوا تھا مشروط تھیں مین برضا
ورغبت اپنے اقرار کرتا ہون کہ مین موافق شرائط عہدنامہ مذکور کی جسقدر وہ متعلق جاگیر ارانی
کے ہونگے کاربند ہونگا اور چونکہ مین تسلیم کرتا ہون کہ میرا کچھہ استحقاق ازروی عہدنامہ
مذکور کے بابتہ قلعہ ارانی اور ولی گڈہی کے نہین ہے لہذا مین بابتہ اپنے اور اپنے ورثا کے
اقرار کرتا ہون کہ ہم ہرطرح تعمیل منشاء و مضمون شرائط عہدنامہ مذکور کی کرینگے اور اقرار کرتا ہون
کہ مین ذمہ دار ہوتا ہون کہ نواب کو سالیانہ پیشکش اور نذرانہ دس ہزار روپیہ سکہ آرکٹ ہر سال
ماہ جولائی دیا کرونگا اور رسید اوسکی لیا کرونگا اور مین یہہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین کوئی قلعہ
یا مکان محصور یا مقام مضبوط نہین بناؤنگا اور نہ کسی اور سے تعمیر کراونگا اور مین کوئی دیوار
اپنے مکان کی بھی زیادہ آٹھہ فٹ بلند و دو فٹ عریض سے نہ بنواؤنگا اور مین کچھہ سپاہ
سوائے سہ بندی کے جو واسطے تحصیل ضلاع درکار ہونگے ملازم نہین رکھونگا اور مین اوامر
مین مطیع احکام کرناٹک و آنریبل کمپنی رہونگا اور مین ہر امر مین کوشش واسطے رفاہ باشندگان
کے کرونگا اور ترقی زراعت و بہبودی ملک و جاگیر ارانی مین جہد بلیغ کرونگا اور کسیطرح کا محصول
جدید کسی پر جاری نکرونگا اور مین بذریعہ اس تحریر کے تمام دعوی اپنا بابتہ تحصیل روپیہ یا کسی

گرفتار کیا اسطرح نواب نے نرمل راو اور تمام جہان کو یقین کرا کر کہ وہ زبردستی اپنی رعایا کو مطیع
احکام کر سکتا ہے اب اپنی طینت ظاہر کی کہ اوسکے دل مین رحم زیادہ ہے اور غصہ کم ہے
یعنی اوسنے ازراہ ترحم و نیز بباعث درخواست راجہ پرتاب سنگہ بذریعہ اس تحریر کے یہہ
وعدہ کیا کہ جب راجہ اس اقرارنامہ پر دستخط کرینگے اوسوقت وہ فوراً نرمل راو اور اوسکے
عیال و اطفال و متعلقان و دیگر اشخاص کو جو قلعہ ارانی مین گرفتار ہوے تھے رہا کردینگے اور
یہہ بھی وعدہ کیا کہ جب تین لاکھہ روپیہ مشروطہ دفعہ اول ادا ہوگا وہ اوسی روز نرمل راو کو قابض
اوسکی قدیم جاگیر پر جو اوسکے پاس قبل از فتح ارانی کے تھی باستثناء قلعہ مذکور واوانی کردیگی
کے جو نواب اپنے پاس رکھینگے کردینگے اگر نرمل راو بعد ازین کوئی قلعہ یا مقام محصور و
مضبوط تعمیر نکرین اور نہ دوسرے سے تعمیر کراوین اور بشرطیکہ وہ اپنے مکان کے
گرد دیوار زیادہ آٹھہ فٹ بلند و دو فٹ عریض نہ بنوائین اور نیز نرمل راو ہر امر مین مطیع حکم رہیگا
و ہر سال بماہ جولائی نواب یا اونکے جانشین کو دس ہزار روپیہ نذرانہ دیا کریگا اور راجہ پرتاب سنگہ
بالعوض نرمل راو کے اقرار کرتے ہین کہ نرمل راو ہر امر مین مطیع رہیگا اور ہر سال رقم
مشروطہ ادا کرتا رہیگا

چونکہ ہم جارج پکوٹ صاحب گورنر فورٹ سینٹ جارج و دیگر قلعہ جات و کارخانجات
و مقامات ماتحت و پریسیڈنٹ کونسل بابتہ جمیع امور انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی او پر کنارہ کورومنڈل
اور اہالیان کونسل مذکور کو جنکے نام اسمین صحیح کیے ہوے ہین بدل امنیت اور آسایش
اوس ملک کی جو کمپنی کے قبضہ مین ہے یا جسکے ساتھہ وہ تجارت کرتے ہین منظور ہے
لہذا ہم نہایت خوشی کے ساتھہ اس نامہ کو دیکھتے ہین جو فیمابین نواب عمدۃ الملک سراج الدولہ
انورالدین خان بہادر منصور جنگ نواب کرناٹک پائین گھاٹ اور پرتاب سنگہ راجہ تنجور کے
کے ساتھہ منعقد ہوا ہے اور جسکا ترجمہ اوپر تحریر ہے اور چونکہ ہماری خواہش اور مرضی
یہہ ہے کہ حتی المقدور جسقدر ہمارے اختیار مین ہے اونکی دوستی کو دوامی اور مدامی
کیا جاے لہذا ہم بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ ہم تعمیل عہدنامہ ہذا کو جو فریقین
نے ہمکو دکھایا ہے منظور کرتے ہین کہ جہانتک ہمارے حیطہ امکان مین ہے اگر کوئی

سے دولاکھہ روپیہ اور بطور نذرانہ دینگے بشرطیکہ کوئی اور رقم بنام نہاد پیشکش یا خرچہ دوبارہ
اوس سے طلب نہو اور یہہ دونو رقوم جالاکہہ روپیہ کی پانو سکہ کمپنی ہین یا پیشاپگوا ہین نجسبار روپیہ کی سے جاینگی
اور نواب انورالدینخان بہادر وعدہ کرتے ہین کہ وہ رقم دولاکہہ روپیہ پیشکش سالیانہ شاہ مغلیہ
اور نیز دوسری رقم دولاکہہ روپیہ نذرانہ وخرچہ دربار معمولی قبول اور منظور کرتے ہین اور بذریعہ
اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ کوئی اور رقم اوس سے طلب نہوگی

سوم چونکہ نواب انورالدینخان بہادر کے پاس ایک تمسک راو پرتاب سنگکہ کا بنام والد
مرحوم نواب بابتہ سات لاکہہ روپیہ کے ہے اور یہہ تمسک صحیح اور عدم ستر معلوم ہوتا ہے
اور اوسپر کچہہ رسید کسی رقم کی ثبت نہین ہے گو راجہ پرتاب سنگکہ بیان کرتا ہے کہ اوسنے
وہ سب روپیہ بازیادہ تر اوسکا ادا کر دیا ہے مگر نواب انورالدینخان بہادر ازراہ اس نیت کے
کہ اوسکی خواہش قائم رکہنے دوستی کی ساتہہ راجہ کے ہے اقرار کرتے ہین کہ جب راجہ
اس اقرارنامہ کو صحیح اپنے دستخط سے کرینگے تو وہ تمسک مذکور اونکو واپس دینگے کہ وہ
اوسکو مسترد کرین گویا سب روپیہ اوسکا ادا ہو چکا

چہارم - نواب انورالدینخان بہادر بذریعہ اس تحریر کے منظور کرتے ہین کہ راجہ پرتاب سنگکہ
قبضہ کلیہ اضلاع کوہادی وملیکار کا جو اضلاع نواب مذکور کے راجہ کو ہنگام فساد دیے تھے
جیسا ازروی سند عطیہ نواب ظاہر ہے رکھین اور اوسکی آمدنی سے فائدہ مند ہون

پنجم - چونکہ نواب انورالدینخان بہادر نے مفسدہ گذشتہ مین بابتہ حفاظت اپنے ملک کے
زر کثیر صرف کیا لہذا بعد اخراج دشمن عام یہہ مناسب متصور ہوا کہ زمینداران وپولیگاران و
جاگیرداران کو حکم ہو کہ علی قدر روپیہ واسطے جمع کرنے اوس رقم کے جو بنا بر قائم کرنے امنیت
کے جسکے فوائد مین وہ بھی شریک ہوے ہین صرف ہوئی ہے امداد کرین اور نرمل راو قلعدار
ارانی سے بھی اوسکا حصہ واجبی طلب ہوا گر نرمل راو نے باصرار تمام مطالبہ مذکور سے انکار کیا
بلکہ دیگر امور مین نافرمانبرداری اختیار کی تو نواب کو مجبوری فوج کشی کرنی پڑی کہ اوس سے
زبردستی زر مطالبہ حاصل کرے اور نتیجہ یہہ ہوا کہ نواب نے فوج کشی کرکے قلعہ ارانی اور دولی
ملگوی کو معہ دیگر جاگیرات ملحقہ مفتوح کیا اور نرمل راو کو معہ اوسکے عیال واطفال ومتعلقان کے

ہین اوسکا خرچ ہوا حساب ہو کر تصفیہ ہوا اور اب کہ خدا نے اپنی عنایت سے اس ملک مین شورش
تمام کو خارج کر کے امنیت قائم کی لہذا نواب مذکور اور راجہ مذبور نے بہ رکھ ذخواہش دلی کہ جو لوگ
خدا نے اونکے زیر حکم کیے ہین اونکو ثمرہ اسکا نصیب ہو باہم اپنی اپنی استرضا ظاہر کی کہ دوستی محکم
فیمابین اونکے جاری ہو اور اس غرض سے اونھون نے وعدہ کیا اور اب منظور کرتے ہین کہ جو
امور تکرار کے اور حسابات فیمابین اونکے ہون اونکا تصفیہ حسب ذیل ہو جاوے اور دونون
بایمان داری وعدہ کرتے ہین کہ جو امر جسکے متعلق ہوگا اوسکا سرانجام وہ کرینگے

اول راجہ پرتاب سنگھ مذکور بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ نواب انوارالدینخان
بہادر کو بائیس لاکھ روپیہ سکہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ضرب فورٹ سینٹ جارج یا اوس مقدار
کے ستارپگوڈا دارالضرب مذکور کے جسکا ایکسو پگوڈا برابر ۳۵۰ روپیہ کے ہے باوقات
طریق ذیل ادا کرینگے

اور دستخط ہوئے راجہ پرتاب سنگھ کے اس سند پر مبلغ ۳ لکھہ
ماہ اپریل سنہ ۱۷۶۳ع مبلغ ۵ لکھہ
ماہ نومبر سنہ ۱۷۶۳ع مبلغ ۵ لکھہ
ماہ اپریل سنہ ۱۷۶۴ع مبلغ ۵ لکھہ
ماہ اگست سنہ ۱۷۶۴ع مبلغ ۴ لکھہ
کل مبلغ ۲۲ لکھہ

اور نواب انوارالدینخان بہادر وعدہ کرتے ہین کہ وہ مبلغ بائیس لاکھہ روپیہ تمام وکمال اور طیبنان
بابتہ پیشکش کے بابتہ جمیع حسابات ومطالبہ کے سن ابتدائی ۱۰ ماہ جولائی گذشتہ جو آخر سال فصلی
کا ہوگا منظور کرتے ہین

دوم راجہ پرتاب سنگھ مذکور بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ماہ جولائی
نواب انوارالدینخان بہادر یا اونکے جانشین کو دو لاکھہ روپیہ بطور پیشکش یا خراج شاہ مغلیہ
دینگے اور نیز چونکہ یہہ رسم ہے کہ کچھہ نذرانہ نواب اور اونکے عملہ کو وقت ادای پیشکش دیتے
[illegible]

لینی منظور کی اور پچیس ہزار پگوداپنشن امر سنگہ کی مقرر ہوئی راجہ معزول ۱۸۰۲ء مین فوت ہوا
معاملات ملکی جو فیمابین ہوئے تھے تاحیات سرفوجی کے بلاتبدل قائم رہے ازرو
عہدنامہ ۱۷۹۹ء اوسکے پاس کچہ حکومت علاقہ کی نہین رہی تھی مگر قلعہ تنجور وگرد نواح قلعہ
مذکور البتہ زیر حکم راجہ ہے مگر انمین بھی راجہ بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے کچہ نہین کرسکتا تھا
سرفوجی نے ۱۸۳۲ء مین وفات پائی اور اوسکا فرزند سیواجی اوسکی جگہہ گدی نشین ہوا اور ۱۸۵۵ء
مین اسنے بھی لاولد اور لاوارث فوت کیا لہذا خطاب راجگی موقوف ہوا

سوائے اون علاقجات کے جو ازروے عہدنامہ ۱۷۹۹ء کے ملے تھے اور دیوی کوٹا
جو پرتاب سنگہ نے دیا تھا اکثر اضلاع انگریزی بھی جو جزو ریاست تنجور تھے مقامات نگاپٹم
وناگور جنکو ڈچ لوگونکی ۱۶۶۰ء مین لیا تھا ۱۸۷۱ء مین شامل علاقہ انگریزی ہوئے تھے اور
ٹرنیکبو بار جسکو قوم ولینس نے خرید کیا تھا اور جسکا حال جلد اول مین درج ہے ۱۸۴۵ء مین
قوم مذکور نے انگریزونکو دیا تھا اور مقام کریکال آبادی فرانسیس ۱۷۳۹ء مین تنجور سے
خرید ہوا تھا

نمبر ۵۴

عہدنامہ واقرارنامہ جو فیمابین عمدۃ الملک سراج الدولہ انور الدین خان بہادر منصور جنگ نواب
کرناٹک پاٹن گہاٹ اور پرتاب سنگہ راجہ تنجور کے ہوا تھا حسب شرائط ذیل ہے
چونکہ ایک جنگ سخت نے جو فرانسیس اور اونکے رفقا نے بخلاف نواب کی تھی بہت
سال سے ضلع کرناٹک پاٹن گہاٹ کو خراب اور نقصان رسیدہ کیا تھا گو آخر مین نواب نور الدین
خان بہادر نے باعانت اپنے رفقا کے فتح پائی اور ملک مین دوبارہ امینت و آسائش قائم
کی اور چونکہ اکثر اوقات بیچ اوسوقت وقت کے راجہ پرتاب سنگہ نے کچہ مدد اور اعانت
نواب انور الدین خان کی کی جسکے باعث اور نیز نسبت حفاظت اپنے ملک کے بخلاف فرانسیس
اوسکا صرف کثیر ہوا ہے اور چونکہ اوسوقت ہنگامہ مین زرپیشکش جو راجہ شاہ مغلیہ کو دیتا تھا او
جو واجب الادا نواب کرناٹک کو تھا ادا نہین ہوا اور نہ مصارف راجہ مذکور کا جو امور مذکورہ بالا

تجویز ہوئی کہ اس موقع کو غنیمت جانکر بتائید دعوی نواب اوسکو بالکل زیر کرین پس تنجور بتاریخ
۱۷ ماہ ستمبر ۱۷۷۳ء مفتوح ہوا اور راجہ معہ اوسکے خاندان کے قلعہ مین گرفتار ہوا مگر کورٹ
اوف ڈائرکٹرز نے اس مہم مقابلہ تنجور کو ناجائز قرار دیکر حکم دیا کہ علاقہ واپس راجہ کو ہو بتعمیل اس حکم
کے باوجودیکہ نواب کرناٹک نے عذرات پیش کیے راجہ دوبارہ بتاریخ ۱۱ ماہ اپریل ۱۷۷۶ء
قائم کیا گیا اور عہدنامہ نمبر ۴۷ اوسکے ساتھہ منعقد ہوا جسکی روسے اوسنے وعدہ کیا کہ وہ
کوئی امر خلاف کمپنی کے نہین کریگا اور فوج انگریزی واسطے حفاظت اپنے ملک کے رکھیگا
اور چار لاکھہ پگوڈا واسطے خرچہ فوج کے دیگا اور دوسو ستہتر دیہات کمپنی کو دیگا

تلجاجی نے ۱۷۸۷ء مین وفات پائی اور اوسکی جگہہ اوسکا برادر غیر بطنی امر سنگہ نامی
جانشین ہوا اوسکے ساتھہ عہدنامہ نمبر ۴۸ قرار پایا اوسمین ویسی ہی شرائط درج ہوئین جیسی
اوس عہدنامہ مین ہوئی تھین جو سال مذکور مین ساتھہ نواب کرناٹک کے منعقد ہوا تھا
یعنی راجہ ہنگام امنیت واسطے خرچہ فوج کے پانچ حصون سے دو حصص آمدنی دیا کریگا اور علاوہ
بنا بر ادائے زر مذکور مکفول کریگا اور وقت جنگ سہہ روپیہ خرچہ کا دوچند ہوگا اور نیز تین لاکھہ
پگوڈا سالیانہ واسطے ادائے قرضہ یافتنی نواب و دیگر قرضخواہان دیا کریگا اور انگریزی گورنمنٹ
کو بھی وہ اوسقدر خراج دیا کریگا جو نواب کرناٹک نے اونکو دیا ہے بعد ختم ہونے جنگ ٹیپو کے
دوسرا عہدنامہ نمبر ۴۹ بتاریخ ۱۲ ماہ جولائی ۱۷۹۲ء امر سنگہ کے ساتھہ اونہی شرائط پر
منعقد ہوا جو شرائط اوسی تاریخ ساتھہ نواب کرناٹک کے ہوئی تھین

تلجاجی نے قبل از وفات اپنے سرفوجی کو اپنا پسر متبنی بحضور امر سنگہ کے کیا تھا مگر
اس تبنیت پر تین عذر ہوئے اول یہہ کہ تلجاجی اوسوقت صحیح النفس نتھا دوم عمر تبنی کی اور سوم
یہہ کہ وہ ایک ہی اپنے والدین کا تھا یہہ تینون عذر سماعت ہوکر تبنیت اوسکی ناجائز قرار پائی لہذا
تبنیت مسترد ہوئی اور امر سنگہ جانشین ریاست قرار دیا گیا مسمی سرفوجی نے اپیل اسکا کیا اور
چونکہ تحقیقات ثانی مین اسناد قوی مد دعوی سرفوجی پائی گئین لہذا امر سنگہ کو خارج کرکے سرفوجی
کو گدی نشین ریاست کیا بروقت اسکی جانشینی کے عہدنامہ نمبر ۵۰ اوسکے ساتھہ کیا گیا جسکی
روسے اوسنے انتظام سپرد گورنمنٹ انگریزی کے کیا اور ایک لاکھہ پگوڈا اور پنجم حصہ نکاسی

تنجور

بیچ عہد اورنگ زیب کے ہندو راجگان تنجور کو اپنے علاقہ سے یکوجی عموی سیواجی نے
حکومت مرہٹا نے بیدخل کر کے ریاست کو منتقل اوپر رکھنے اولاد کے کیا جب اول لڑائیان
انگریز اور فرانسیس مین ہوتی تھین اوسوقت مین حکومت تنجور کی پرتاب سنگہ پسر عم سنکوجہ کے
پاس تھی اسنے اپنے بھائی ساہوجی وارث اصلی ریاست کو بیدخل کر کے خود قابض ہوگیا تھا
علاقہ تنجور کبھی شامل کرناٹک نہین ہوا مگر اکثر جب بہت نواب تنگ کرتا تھا تو خراج دیا کرتا تھا بیچ
سنہ ۱۷۶۲ء جب بباعث جنگ فرانسیس کے نواب کرناٹک کو تنگی روپیہ کی ہوئی تو نواب نے
زر کثیر بقایا خراج کا دعوی کیا اور درخواست انگریزوں سے کی کہ بیچ مغلوب کرنے راجہ کے اوسکی
مدد کرین مگر انگریزون نے مدد سپاہ دینے سے انکار کیا مگر درمیان مین اگر (نمبر ۴۵) مندرس
گورنمنٹ نے راجہ سے اقرار کروایا کہ وہ بائیس لاکھہ روپیہ بابت باقی کے دیگا اور آئندہ چار لاکھہ
روپیہ بطور خراج سال بسال دیا کریگا

بیچ سنہ ۱۷۷۱ کے راجہ تنجور تولجاجی نامی پسر پرتاب سنگہ نے تیاری مہم بخلاف پولیکار
رام ندجو ماتحت کرناٹک کے تھا اس بنیاد پر کی کہ سنہ ۱۷۶۳ مین چند اضلاع اوسکے چھین
گئی تھے اب وہ واپس اوسکو دیے جائین اس امر مین گفتگوی درمیانی بیکار ہوئی اور حسب
درخواست نواب ایک فوج واسطے سزادہی راجہ کے بھیجی گئی مگر اثناء جنگ کے فرزند نواب نے
ایک عہدنامہ صلح نمبر ۴۶ بلا اطلاع واستصواب انگریزون کے راجہ کے ساتھہ منعقد کیا جسکی
رو سے راجہ نے وعدہ کیا کہ آٹھہ لاکھہ روپیہ بطور خراج اور ساڑہی بتیس لاکھہ بابتہ خرچہ مہم کے
دیگا اور نواب کو وقت جنگ اپنی سپاہ دیا کریگا مخفیہ انعقاد اس عہدنامہ کا گورنمنٹ مندرس
نے منظور نہین کیا اور چونکہ راجہ بھی اپنا وعدہ پورا نکر سکتا لہذا دربارہ جنگ اندیشہ راجہ کو دلایا
گیا اگر وہ قلعہ ولیم اور اضلاع کوئی لادھی والنکار ندیتا

راجہ تنجور پھر سنہ ۱۷۷۳ مین باقیدار ہوا اور یہہ ثابت ہوا کہ وہ حیدر علی اور مرہٹا کے ساتھہ
سازش کرتا ہے کہ وہ اوسکو فوج سے مدد کرین اوسکے اسطرح رہنے سے بیچ ملک کے
جسکی حفاظت کے واسطے وہ کچھہ اعانت نہین کرتا تھا اندیشہ خطرہ دوامی متخیل ہوا لہذا یہہ

شامل نکاسی قبل از تقرری حصہ نواب عظیم الدولہ بہادر نہوگی کیونکہ یہہ منشا فریقین معاہدہ کا ہے کہ یہہ رقوم دو لاکھہ سترہ ہزار چارسو اکیس پگوڈا اور چھہ لاکھہ اکیس ہزار اکیسو پانچ پگوڈا کی بطور رقم مجرائی دوامی آمدنی کرناٹک واسطے آیندہ کے تصور کیجاے

دستخط کلدیو

دستخط جی سٹوارت

دستخط ولیم پتری

دستخط ای ڈبلیو فیلو فیلڈ

تصدیق رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل

دستخط جی ڈب

چیف سکرٹری گورنمنٹ

شرائط تفصیلی جداگانہ

شرائط تفصیلی جداگانہ منسلکۂ عہدنامہ بابتہ تصفیہ جانشینی صوبہ داری ملک آرکٹ و بابتہ سپرگی انتظام ملکی وجنگی کرناٹک پائن گہاٹ بنام کمپنی تجاران انگلستان جو ہندوستان مین تجارت کرتے ہین

شرط اول

چونکہ عہدنامہ پنجم مین یہہ شرط ہے کہ رقم جو واسطے قائم رکھنے مرتبہ وشان نواب عظیم الدولہ بہادر کے دیجائیگی وہ پانچوان حصہ نکاسی آمدنی کرناٹک کی ہوگی اور چونکہ اوس مالگذاری مین تفصل الہی بباعث انتظام حال ترقی اور اضافہ کی امید ہے اس سبب سے جس غرض کے واسطے وہ پانچوان حصہ دیاجائیگا اوس سے زیادہ ہوگا لہذا اب واسطے بخوبی سمجھنے منشاء شرط پنجم عہدنامہ بیان ہوتا ہے کہ جب تمام زر نکاسی آمدنی کرناٹک معہ رقم مجرائی حسب منشاء شرط ششم عہدنامہ پچیس لاکہہ ستارپگوداسے زیادہ ہوگی تو اسحالتین پانچوان حصہ اوس اضافہ کا بنابر درستی قلعجات و جمع رکہنے روپیہ واسطے ضرورت جنگ کے یا بنابر اخراجات فوج کے جو واسطے حفاظت کرناٹک کے ضروری متصور ہوگی اوسطور پر فراہم کیا جائیگا جسطرح گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج بعد دریافت وصلاح نواب عظیم الدولہ بہادر کے تجویز کرینگے

شرط دوم

چونکہ شرط ششم عہدنامہ مین یہہ مشروط ہے کہ رقم دو لاکہہ تیرہ ہزار چار سو اکیس پگوڈا بابتہ جاگیر ورقم چہہ لاکہہ اکیس ہزار ایکسو پانچ پگوڈا بابتہ قرضہ خانگی نواب محمد علی اصل نکاسی مالگذاری سے قبل از قائم کرنے حصہ نواب مجرا ہونگے پس اب بذریعہ اس تحریر کے یہہ بیان ہوتا ہے کہ آنریبل کمپنی کو یہہ ضرور نہین کہ وہ اراضی جمعی دو لاکہہ تیرہ ہزار چار سو اکیس پگوڈا کی علاحدہ کردین بلکہ کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ جسطرح اور جسقدر حسب منشاء شرط نہم عہدنامہ واسطے مد خرچ خاندان واہلکاران کلان نواب محمد علی و نواب عمدۃ الامراء مرحوم کے مناسب تصور کرین اوسیطرح ادا و سعدبر دین اور یہہ بھی بیان ہوتا ہے کہ باوجود ادا ہوجانے قرضہ ذمگی نواب محمد علی کے اور قرضہ باقیتی کمپنی کے یہہ رقم چہہ لاکہہ اکیس ہزار ایکسو پانچ پگوڈا کی ہمیشہ زر نکاسی سے مجرا لیجائیگی اور ہرگز

دستخط جی ڈب

چیف سکرٹری گورنمنٹ

تفصیل حساب محولہ شرط ہشتم عہدنامہ ہذا

رقم جو کمپنی نے قرضخواہان نواب بابتہ رقم مجلی ایک ہزار سات سو ستہتر ستارپگودا کے دیا	عہ لکھہ [illegible]
منہا بابت وصول مالگذاری فاضل خرچہ متعینہ فوج بیچ ۱۲۰۰ و ۱۲۰۱ فصلی	[illegible] لکھہ [illegible]
رقم سود بحساب چھہ فیصدی بابت چار و نیم سال	دو لکھہ [illegible]
	عہ لکھہ [illegible]
باقی ذمگی نواب	[illegible] لکھہ [illegible]
المقرہ رقم سود چھہ فیصدی بابتہ چار سال و گیارہ ماہ	[illegible] لکھہ [illegible]
کل باقی ستارپگودا	عہ لکھہ [illegible]

دستخط کلایو

دستخط جی سٹوارٹ

دستخط ولیم پتری

دستخط ای ڈبلیو فیلو فیلڈ

تصدیق رایٹ آنریبل گورنران کونسل

دستخط جی ڈب

حفاظت کلیہ کرناٹک کی بجلاف دشمنان وقائم رکھنے انتظام و امنیت و پولس ملک بذریعہ التحریر
کے سپرد گورنمنٹ انگریزی ہوا ہے لہذا نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی ملازمی کچہ سپاہ مسلحہ
بغیر استصواب گورنمنٹ انگریزی کے نہین رکھینگے مگر گورنمنٹ انگریزی بمشورہ وصلاح نواب تعداد
نفری سپاہ مسلحہ جو واسطے ریاست کے ضروری متصور ہونگے قرار دینگے اور جسقدر سپاہ مسلحہ
حسب منشا اس شرط کے نواب اپنی ملازمی مین رکھینگے اونکی تنخواہ و دیگر اخراجات ذمہ نواب
کے رہینگے

شرط دوازدہم

آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بمضمون شرائط عہدنامہ ہذا انتظام ملکی وجنگی ملک کرناٹک کا اپنے ذمہ
تاریخ ۳۱ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۱ء سے کرینگے اور نواب مذکور اپنے تمام اہلکاران ملکی اور جنگی کے
نام احکام جاری کرینگے کہ وہ ضلع یا اضلاع جو اونکے سپردگی مین ہون سپرد اون اہلکاران کے
کردین جنکو کمپنی واسطے انتظام کے مقرر کرین اور نیز اون اہلکاران کمپنی کو جمیع کاغذ وحساب
اپنی اپنی کچہریونکا سپرد کردین
یہ عہدنامہ مرقومہ ۳۱ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۱ء جسمین بارہ شرائط مندرج ہین ایڈورڈ لارڈ کلایو
گورنران کونسل کے ایک فریق اور نواب عظم الدولہ بہادر فریق ثانی نے تصدیق کرکے باہم
تقسیم کرلیا اور ایڈورڈ لارڈ کلایو صاحب نے اقرار کیا کہ ایک نقل اس عہدنامہ کی روانہ فورٹ ولیم
ہوگی اس غرض سے کہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکیوس ویلسلی کی پی گورنر جنرل ان کونسل اسکی
تصدیق کرین اور جب عہدنامہ مصدقہ بنگالہ سے آئیگا فوراً نواب کو دیا جائیگا اوسوقت نواب
اوس نقل کو جو اونکو دیجاتی ہے لارڈ صاحب کو واپس کردینگے

دستخط کلایو

دستخط جی سٹوارٹ

دستخط ولیم پٹری

دستخط ای ڈبلیو فیلو فیلڈ

تصدیق رایٹ آنریبل گورنران کونسل

شرط ہشتم

چونکہ بعض قرضہ کمپنی مذکور ذمہ بزرگان نواب ممدوح ہے اور چونکہ یہہ ضرور ہے کہ عہدنامہ حال مین انتظام تمام جمیع امور کمپنی و نواب مذکور کا کیا جاوے پس قرضہ مذکور کا تصفیہ بھی ضرور ہے لہذا نواب مذکور صاف اقبال اوس قرضہ کا کرتے ہین جو بنام قرضہ سواران مشہور ہے اور جسکی تعداد معہ سود سترہ لاکھہ چوبیس ہزار تین سو بیالیس ستار پگوڈا چہہ فنام سینتالیس کیش ہے اور نیز اوس قرضہ تحریری کو جو ابتک کمپنی مذکور نے قرضخواہان نواب والاجاہ مرحوم کو دیا ہے رجسب تفصیل منسلکہ قرضہ صحیح اور واجبی گردانتے ہین اور چونکہ سوائے قرضہ مذکورہ بالا دیگر رقوم قرضہ بھی تصفیہ طلب باقی ہین جو منحصر اوپر تصفیہ گورنر جنرل ان کونسل بنگالہ کے رکھی گئی تھین اور چونکہ وہ رقوم قرضہ تصفیہ طلب جو ابتک حسب منشا تصفیہ نہین ہوئی ہین لہذا نواب مذکور بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ جب تصفیہ اونکا ہوگا تو جو باقی یافتنی کمپنی قرار پائیگی اوسکو وہ بطور قرضہ صحیح کے منظور کرینگے اس شرط کا یہہ منشا نہین ہے کہ کچہہ کمی اوس رقم پانچوین حصہ مین جو نواب کو دیجائیگی کچہہ کمی کیجاوے بلکہ بخلاف اسکے یہہ صاف بیان ہو چکا ہے کہ کچہہ کمی آمدنی مین کسی سبب سے سوائے تین رقوم مذکورہ شرط ششم کے قبل از قرار پانے حصہ نواب کے نکیجائیگی

شرط نہم

انگریزی کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اصل حیثیت خاندان نواب والاجاہ و عمدۃ الامرا بہادر مرحوم کے مدنظر رکھینگے اور نیز حیثیت اہلکاران کلان نواب مرحوم کا بھی لحاظ رکھینگے اور گورنمنٹ انگریزی اخراجات مدوخرچ اون لوگو نکا جو آیندہ کرناٹک سے دیا جائیگا اپنے ذمہ رکھینگے اور یہہ اخراجات جو کمپنی دینگے اسطرح باطلاع نواب تقسیم ہونگے جسطرح مناسب متصور ہوگا

شرط دہم

نواب عظیم الدولہ بہادر کے ہر مقام پر اور ہر موقع پر اور ہر وقت اوسیطرح تعظیم اور توقیر کیجائیگی جو اونکے مرتبہ اور شان کے بطرز دوست کمپنی مقتضی ہوگی اور ایک گارد معقول فوج کمپنی سے اونکی حفاظت جسم و محل کے مقرر کیا جائیگا

شرط یازدہم

سکے ہوگا لہذا انگریزی کمپنی مذکور کو کل اختیار قائم کرنے اور مقرر کرنے اہلکاران تحصیل مالگذاری
بلا مداخلت نواب اور نیز قائم کرنے عدالتہاے دیوانی و فوجداری وغیرہ حاصل ہوگا

شرط پنجم

بذریعہ اس تحریر کے یہہ شرط اور وعدہ ہوتا ہے کہ پانچوان حصہ زر نکاسی کرناٹک کا سال بسال
واسطے مد خرچ نواب اور اوسکے خاندان کے اور نیز واسطے مصارف محل نواب امیر الامرا
مرحوم کے دیا جائیگا اور پانچوان حصہ مذکورہ کمپنی باقساط ماہواری بارہ ہزار ستار پگوداکے نواب کو
دینگے اور جو کچھہ آفات زر مالگذاری پر ہو مگر اقساط مذکور کی تعداد بارہ ہزار ستار پگودا مین کمی ہوگی
اور جو کچھہ باقی اس پانچوین حصہ مین بعد اختتام سال رہجائیگی وہ بروقت صفائی حساب ادا ہوگی اور
اوس پانچوین حصہ کے خرچ کرنیکا اختیار حسب منشا اتفاق بالا نواب کو رہیگا

شرط ششم

پانچوان حصہ آمدنی کا جو شرط بالا مین مذکور ہوا ہے حسب التفصیل ذیل حساب ہوکر قرار پائیگا یعنی تمام
اخراجات ہر قسم متعلق تحصیل مالگذاری اور مالگذاری اراضی جاگیر جو شرط سیوم عہدنامہ سنہ ۱۷۸۷ع مین تعداد ی
دو لاکہہ تیرہ ہزار چار سو اکیس ستار پگوداکے ہے اور رقم چہہ لاکہہ اکتیس ہزار ایکسو پانچ پگودا جو واسطے
اداے قرضہ محمد علی مرحوم لی جائیگی اول مالگذاری کرناٹک سے مجرا ہونگی اور بعد منہا ہونے ان تینون
رقوم کے پانچوان حصہ باقی نکاسی کا رسعہ پیشکش پولیگاران جو ہمیشہ حسب مندرجہ عہدنامہ سنہ ۱۷۹۲ع
تعدادی دو لاکہہ چونسٹھہ ہزار سات سو چار ستار پگودا ابیس فنام وچہبیس کیش کی ہے) بابتہ مد خرچ
نواب و مصارف دیگر متعلق مرتبہ و شان نواب دیا جائیگا

شرط ہفتم

چونکہ از روی شرط چہارم عہدنامہ سنہ ۱۷۹۲ع یہہ مشروط ہوا ہے کہ چہہ لاکہہ اکتیس ہزار ایکسو پانچ ستار
پگودا سال بسال واسطے اداے قرضہ تحریری دنگی نواب محمد علی مرحوم حسب اقرارنامجات منعقدہ
فیمابین نواب و آنریبل کمپنی و منظورشدہ پارلیمنٹ گریٹ برٹن تا اداے قرضہ تحریری مذکور دیا جائیگا
لہذا آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بذریعہ اس تحریر کے اداے رقم چہہ لاکہہ اکتیس ہزار ایکسو پانچ پگودا
آمدنی کرناٹک سے اپنے ذمہ تا اداے رقم باقیماندہ قرضہ تحریری مذکور کرتے مین

شوکت جنگ سپہ سالار نواب صوبہ دار کرناٹک منجانب اپنے فریق ثانی درباب تصفیہ جانشینی صوبہ داری علاقجات آرکٹ اور دوبارہ دینے انتظام ملکی و جنگی کرناٹک کمپنی تجاران انگلستان کو جو ہندوستان مین تجارت کرتے ہین منعقد کرتے ہین

شرط اول

نواب عظیم الدولہ بہادر کو باب موافق رسوم کے ریاست اور منصب پر قائم کیا اور نیز مدارج متعلقہ اوسکے بزرگان یعنی نوابان کرناٹک سے کے اوسکو ملے اور قبضہ ملک بذریعہ اس تحریر کے آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نواب عظیم الدولہ بہادر کو دیتے ہین اور نواب اس سبب سے جانشین صوبہ داری ملک آرکٹ ہوتے ہین

شرط دوم

اوسقدر عہدنامجات جو ابتک فیمابین ایسٹ انڈیا کمپنی اور نوابان کرناٹک سے کے ہوئے ہین اور اونسے استحکام اتفاق و اشتمال دوستی اور یکسانی مطالب فریقین معاہدہ مقصود ہین بذریعہ اس تحریر کے مجدداً منظور ہوتے ہین لہذا دوست اور دشمن فریقین سے کے دوست اور دشمن دونو کے شمار کیے جاینگے

شرط سوم

آنریبل کمپنی بذریعہ اس تحریر کے ذمہ اخراجات ملازمی وغیرہ اوس فوج کا لیتے ہین جو واسطے حفاظت کرناٹک و تحفظ حقوق و جسم و جایداد نواب عظیم الدولہ بہادر کے ضروری ہوگی اور بنظر قائم رکھنے اصلی نیت اتفاق کے جو فیمابین اوسکے بزرگان سے کے اور قوم انگریزی کے جاری ہے نواب عظیم الدولہ بہادر کو شرط اور اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی حکومت یورپ یا ہندوستان سے کے اتفاق اور تحریرات بغیر اطلاع اور استرضا انگریزی کمپنی سے کے نکرینگے

شرط چہارم

بذریعہ اس تحریر کے یہ شرط اور وعدہ ہوتا ہے کہ تمام و کمال انتظام ملکی و جنگی تمام علاقجات و تعلقجات کرناٹک پائین گھاٹ معہ تمام و کمال حقوق مالگذاری اوسکے ربا بشتنا اوسقدر مالگذاری کے جو واسطے مصارف نواب و خرچ مرتبہ نواب ہوگا واسطے ہمیشہ کے لین انگریزی کمپنی

آنریبل گورنران کونسل

دستخط جی ڈب

چیف سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۴۴
عہدنامہ عظیم الدولہ ۱۸۰۱ء

عہدنامہ بابتہ تصفیہ جانشین صوبہ داری علاقجات ارکٹ اور بنا برا سکے کہ انتظام ملکی و جنگی کرناٹک پائن گہاٹ سپرد کمپنی مشتملہ تجاران انگلستان جو ہندوستان سے تجارت کرتے ہین کیاجاے

چونکہ اکثر عہدنامجات جو فیمابین کمپنی مشتملہ تجاران انگلستان جو تجارت ہندوستان مین کرتے ہین اور نوابان کرناٹک قرار پائے ہین جنکا منشا یہہ ہے کہ مطالب فریقین معاہدہ کے متفق ہوکر یکسان تصور کیے جائین اور چونکہ مطابق اقتضاء دوستی کے کمپنی مذکور نے ازروے عہدنامہ منعقدہ تاریخ ۱۲ ماہ جولائی ۱۷۹۲ء جو ساتھہ نواب والاجاہ مرحوم قرار پایا تھا تمام فوائد نقدی جو انکو ازروی عہدنامہ ۱۷۸۷ء کے حاصل ہوتے تھے اس غرض سے ترک کیے کہ رفاہ مطالب گورنمنٹ انگریزی بیچ ملک کرناٹک کے باطمینان تمام حاصل ہون اور چونکہ تجربہ مابعد نے ثابت کیا جسقدر عہدنامجات ابتک ہوے اونسے مطالب فریقین معاہدہ بخوبی حاصل نہین ہوا اور چونکہ اب مسند صوبہ داری ارکٹ خالی ہوگئی ہے شاہزادہ عظیم الدولہ بہادر کو انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی نے اوپر منصب اور جاگیر اور علاقجات مقبوضہ بزرگان شاہزادہ مذکور جو ابتک نوابان کرناٹک ہوتے آئے مین قائم اور جانشین کیا اور چونکہ کمپنی مذکور اور شاہزادہ عظیم الدولہ بہادر نے ضروری متصور کیا کہ شرائط ضروری اسوقت مین واسطے رفع کرنے نقص اقرارنامجات ماسبق کے اور واسطے قائم کرنے بنیاد دوستی و اتفاق فریقین معاہدہ اوپر اساس مستحکم اور دوامی کے ایزاد کیے جائین کہ آیندہ وہ نقص باقی نرہے لہذا عہدنامہ ذیل اب قرار پاکر رایٹ آنریبل ایڈورڈ لارڈ کلایو گورنران کونسل فورٹ سنیٹ جارج بمنظوری و اختیارات عطیہ ہزاکسلنسی موسٹ نوبل مارکوس ویلسلی کی بی گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقجات مقبوضہ انگریزی واقعہ ہندوستان منجانب کمپنی مذکور ایک فریق اور نواب والاجاہ امیر الدولہ مدار الملک امیر الہند عظیم الدولہ بہادر

چونکہ پولیکاران وقبول کاران ضلع تناولی کلیتہً ماتحت حکومت آنریبل کمپنی ہوے ہین اورچونکہ کارروائی اورتحصیل فیس متعلق رفاہ رویش کیولی وتلیم کیولی اندر اضلاع کے اب بھی زیر حکومت نواب کرناٹک کے بیچ ملک تناولی کے ہے لہذا بہت وقت کارپردازان نواب مذکور کو بیچ ملک نواب مذبور سیکے ہوتی ہے اورچونکہ مین خواہش رایٹ آنریبل ایڈورڈ لارڈ کلایو گورنر فورٹ سینٹ جارج کی یہہ ہے کہ مطابق خواہش نواب کے بنابر ترقی بہبود وامنیت علاقجات مقبوضہ نواب بیچ ملک تناولی کے عمل مین آئے لہذا یہہ امر فیمابین نواب کرناٹک ورایٹ آنریبل ایڈورڈ لارڈ کلایو کے باہم قرارپایا کہ استحقاق تحصیل دیش کیولی وتلیم کیولی بیچ دیہات ماتحت حکومت نواب بالکل قبول کاران ماتحت حکومت کمپنی چھوڑدین اورلارڈ کلایو اپنے ذمہ معاوضہ نقصانی قبول کاران جونسبت اونکے چھوڑدینے دیہات کے عائد ہوگا کرتے ہین

بلحاظ امر مذکورۂ بالا نواب کرناٹک وعدہ کرتے ہین کہ وہ کلیتہً استحقاق کارروائی نگہبانی و معاوضہ نقصانی بذریعہ وزدی یادیگر وجہ سے بیچ دیہات موقوعہ حسب تفصیل بالا ترک کرتے ہین اورنواب یہہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ نقصانی کمپنی جواونکو بباعث ترک کرنے آمدنی کیولی عائد ہوگا باوقات معینہ نقد خزانہ کمپنی مین داخل کرینگے

یہہ بھی باہم وعدہ ہوتا ہے کہ حساب آمدنی کیولی بزد دترنج داس غرض سے صاف اور تحقیق کیاجائیگا کہ بعد مجرا دینے مصارف تحصیل آمدنی مذکور و دیگر نقصانی جو بیچ نگہبانی دیہات ماتحت نواب لابدی ہین باقی کمپنی کو منجانب نواب اداکیاجاے کیونکہ یہہ حق قدیم وواجبی پولیکاران و قبول کاران کاہے جوازروے عہدنامہ سنہ ۱۷۹۲ زیر حکم کمپنی کیے گئے ہین مگرچونکہ یہہ تحقیقات اورصفائی مین درنگ اورنیز نقصان نواب کرناٹک مقصود ہے لہذا یہہ اقرارہوتا ہے کہ ایڈورڈ لارڈ کلایو فوراً احکام بنام تحصیلدار یعنی کلکٹر پیشکش پولیکاران واسطے موقوف کرنے تحصیل کیولی فیس بیچ دیہات مذکورۂ بالا جوزیر حکم نواب کیے گئے جاری فرمائینگے اورنواب بھی اس نظرسے وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوس رقم کو جولارڈ کلایو بعد بغور ملاحظہ حساب مالگذاری کمپنی کے تجویز کرینگے اورجسکو وہ معاوضہ واجبی بنابر ترک کرنے کیولی فیس کے تصور فرمائینگے اداکرینگے

المرقوم مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۲۶ ماہ اگسٹ سنہ ۱۸۰۱ عیسوی حسب الحکم رایٹ

ہوگا بطور دوست و رفیق کمپنی شامل کیے جاینگے اور نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی حاکم
یورپ زایا ہندوستانی کے ساتھ سازیا اتفاق یا تحریر معاملات ملکی بلا استرضاء کمپنی و گورنمنٹ [illegible]
یہہ عہدنامہ جسمین دس شرائط درج ہین اور دو فہرست نمبر ۱ و ۲ منسلک ہین جاری اور تعمیل
طلب تاریخ ۱۲ ماہ جولائی ۱۷۹۲ء مطابق ۲۲ ماہ ذیقعدہ ۱۲۰۶ ہجری سے تصور کیا جائیگا اور
فریقین معاہدہ نے اوسکی دو نقول پر اپنی اپنی مہر اور دستخط بتاریخ مندرجہ ذیل کیے یعنی رایٹ آنریبل
چارلس ارل کورنوالس کی جی گورنر جنرل ایک نقل پر اپنی مہر اور دستخط منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا
کمپنی کرینگے اور نواب والاجاہ بہادر نواب کرناٹک دوسری نقل پر اپنے مہر اور دستخط کرینگے
اور یہہ دونو نقول باہم تقسیم ہونگے یعنی نواب کی دستخطی گورنر جنرل کو اور گورنر جنرل کی دستخطی
نواب کو ملیگی

مہر اور دستخط ہوے بمقام چلیپاک محل تاریخ ۲۲ ماہ ذیقعدہ ۱۲۰۶ مطابق ۱۲
ماہ جولائی ۱۷۹۲ء

فہرست نمبر ۱

تفصیل پولیگاران معہ تعداد رقم خراج یا پیشکش حسب منشاء مندرجہ شرط پنجم عہدنامہ منسلکہ جو
تاریخ ۱۲ ماہ جولائی ۱۷۹۲ء مطابق ۲۲ ماہ ذیقعدہ ۱۲۰۶ ہجری سے جاری ہوگا

پولیگار		رقم
کماریکم نے — برنگاتی گڈہی		[illegible]
نیکاتایت نے — کلیشنی		[illegible]
جیانی رامانند — سیداپور وندراس گیودا سمہ		[illegible]
یونانسی —		[illegible]
پرلسنواس راو — رنی	عمہ روپیہ	[illegible]
بیجی نے — منگاپوری		[illegible]
سنگابانے — نلم		[illegible]
زونگانانے — کماوندی		[illegible]

چہارم — بنابر رفع نقصان ہر دو فریق جو اس تجویز مین متخیل ہے باہم یہہ قرار ہوتا ہے کہ جو ضلع
یا اضلاع اسطرح کمپنی مذکور اپنے قبضہ مین کرینگے وہ تمام وکمال ہونگے حسبقدر فہرست مذکور مین درج
ہین اور جزو کسی ضلع یا اضلاع کا نہ لیا جائیگا یعنی جو ضلع لیا جائیگا وہ سالم لیا جائیگا

پنجم — بباعث اس تجویز کے جس سے اضلاع مندرجہ فہرست نمبر ۲ بکفول واسطے باقی کے
ہوتے ہین جو کسی قسط مشروطہ مین باقی رہے نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ اون اضلاع کی مالگذاری
پر تنخواہ کسی کی نہین کرینگے اور اگر بخلاف اسکے کوئی تنخواہ ایسے ضلع پر موجود ہوگی جسکا انتظام کمپنی
مذکور اپنے اختیار مین کرینگے تو تنخواہ مذکور نزدیک کمپنی اور نواب کے جائز متصور نہوگی

ششم — یہہ امر فیمابین فریقین معاہدہ کے قرار پایا ہے کہ باقی مذکورہ بالا کا حساب ہر سال
فیصلہ رہیگا اور ایک کمیٹی چار اشخاص ذی عزت اور لئیق کی منجملہ جنکے دو اشخاص کو کمپنی اور دو کو
نواب مقرر کرینگے بتاریخ یکم ماہ اگست ہر سال ۱۷۹۳ع سے واسطے تصفیہ کرنے اور بنانے
ایک حساب صحیح اور واجبی کے جمع ہوا کریگی

شرط نہم

درحالیکہ نواب کو کسیوقت ضرورت کسیقدر فوج کی واسطے تحصیل مالگذاری یا قائم رکھنے
اپنی حکومت کے یا انتظام ملک کے ہوگی تو کمپنی مذکور اقرار کرتے ہین کہ فوج کافی دینگے و بہ تحریر
نواب ایک تحریر بر ریزیڈنٹ و کرنیل موزٹ سینٹ جارج کو بھیجکر بتصریح ضرورت فوج و تفصیل مطالب
مطلوبہ کرین اور نواب وعدہ کرتے ہین کہ وہ اس فوج کا خرچہ زائد جبتک وہ مصروف رہیگی ہوگا
وہ دینگے اور یہہ رقم ادائی اوسکی ہوگی جو واسطے مصارف فوج مقامی اور بیشی کے ہوگا مگر یہہ نواب
کو اختیار ہوگا کہ وہ چاہین تو یہہ مصارف بعد ختم ہونے مطالب مطلوبہ کے نقد دین یا اپنے حساب
بقایا مین جسکی تصریح مد دوم شرط ششم مین بصراحت درج ہے شامل کرین

شرط دہم

نواب کو اطلاع بروقت ہر ایک تجویز جو درباب جنگ یا صلح کے جو کمپنی کرینگے و جسمین کرناٹک
اور اوسکے ملحقات اضلاع تعلق رکھتے ہونگے دیجائیگی اور نواب ہر ایک عہد نامہ مین جو متعلق
ملک کرناٹک اسکے یا ملاقجات ماتحت کرناٹک کے یا متعلق کسی فریق کے فریقین معاہدہ

صدر کچہری بابتہ تحصیل رقوم مجملی ومفصلی بہ تصدیق افسر کمپنی مذکور عملہ صدر ضلع دیا کرینگے

اول کمپنی مذکور انتظام اوسقدر ضلع یا اضلاع کا اپنے اختیار مین کرینگے جسکی یا جنکی آمدنی بعد مجرا دینے اخراجات تحصیل کے موافق اوس قسط کے ہوگی جو باقی رہی ہے

دوم ۔ کمپنی مذکور اقرار کرتے ہین کہ اوسقدر کمی رقم قسط منجملہ دس اقساط مذکورۂ بالا مین ہوا فی آمدنی ضلع یا اضلاع کے جنکا انتظام حسب بیان بالا اختیار کیا جائیگا وضع کیجائیگی اور یہہ کمی اوس روز سے وضع کیجائیگی جس روز انتظام کیا جائیگا اور یہہ بھی باہم وعدہ ہوتا ہے کہ ایک حساب باقی اس غرض اور دیگر مطالب سے جو عہدنامہ ہذا مین بعد ازین مذکور ہونگے فوراً فیما بین نواب و کمپنی مذکور کھولا جائیگا جسپر سود آٹھ آنہ فیصدی فی سال کا لگایا جائیگا اور نواب کے ذمہ باقی رقم اداے مذکورۂ بالا کی لکھی جائیگی اور رقم مجرائی مذکورۂ بالا اقساط دہ گانہ مین سے منہا ہو کر محسوب بآمدنی ضلع یا اضلاع مذکور ہوگی اور کمپنی مذکور اضلاع مذکورہ مین اپنا انتظام اور تحصیل اوسوقت تک رکھینگے جبتک بسبب اداے قرضہ و منہائی رقم سالیانہ جو نواب کمپنی مذکور کو اس غرض سے حسب منشار شرط چہارم دینگے رقم آمدنی جمع و خرچ مین برابر آجائیگی اور کچھہ یافتنی کمپنی باقی نہین رہیگا بعد ازان انتظام ضلع یا اضلاع مذکورہ پھر سپرد نواب کے ہوگا

سوم ۔ جب ضلع یا اضلاع جنکا انتظام کیا گیا تھا دوبارہ بموجب شرط بالا کے سپرد کر دیا جائیگا تو یہہ اقرار ہوتا ہے کہ اگر احیاناً کوئی قسط بعد ازان رقم سہ مائی چہہ کروڑ تینتیس لاکھہ اکیس ہزار ایکسو پانچ ستار پگوڈا کے یعنی بابتہ ۷ لکھہ [illegible] ستار پگوڈا کے ۵ اقسام [illegible] کیش کے عرصہ پندرہ روز تک ایام وجوب سے ادا نہو تو کمپنی مذکور کو بھی وہی اختیار باقی رہیگا کہ اضلاع مندرجہ فہرست ۲ کا بطریق سابق انتظام کرین اور وہ پھر اوسقدر ضلع یا اضلاع اپنے اختیار مین کرینگے جنکی آمدنی موافق رقم قسط بیباقی کے ہوگی اور اوس ضلع یا اضلاع سے رقم باقی قسط وصول کر کے بابتہ رقم فاضل کے نواب کو حساب مین محسوب دیکر رقم ادائی سے لکھہ [illegible] ۵ اقسام [illegible] کیش ستار پگوڈا مین مجرا دینگے اور ایسی صورت مین انتظام ضلع یا اضلاع کا واسطے ہمیشہ کے باختیار کمپنی مذکور رہیگا گو شرط سوم مین اس امر کے خلاف مشروط ہوا ہو اور کمپنی مذکور وعدہ کرتے ہین کہ نواب کو ان اضلاع کی آمدنی مجرا دیا کرینگے

یکم جنوری	لکھہ
یکم فروری	لکھہ
یکم مارچ	[illegible] لکھہ
یکم اپریل	[illegible] لکھہ
یکم مئی	دو لکھہ
یکم جون	لکھہ

کل ستار پگودا

۱۴۱
۱۵ ۵۴
لکھہ
۱۴۱ ستار پگودا
۵ انام ۳۴۵ کیش

اور یہہ بھی باہم اقرار ہوتا ہے کہ جب قرضہ مذکورہ بالا تمام وکمال ادا ہوجائیگا اور رقم اداے
چہہ لاکہہ اکیس ہزار ایکسو پانچ ستار پگوداکی موقوف ہوجائیگی تو حسب منشار شرط چہارم اوسیقدر
کمی اقساط مذکورہ بالامین عمل مین آئیگی

شرط ہشتم

نواب مذکور اقرار کرتے ہین کہ وہ کمپنی کو رقوم اداے حسب تفصیل قسط بندی مندرجہ شرط ہفتم
ادا کر نیگے اور اگر بخلاف اوسکی نیت ※ اور کوشش سے کوئی رقم قسط کا بقیہ عرصہ پندرہ روز تک
بعد وجوب قسط مذکور ادا نہو تو اسحالتمین نواب اقرار کرتے ہین کہ کمپنی کو اختیار انتظام اور تحصیل
رقوم مالگذاری اضلاع مندرجہ فہرست ۲ منسلکہ عہدنامہ ہذا حسب شرائط ذیل حاصل ہوگا اور
اس امر کیواسطے یہہ اقرار سند کافی متصور ہوگی اور کمپنی مذکور بوساطت اونکے اپنے پریسیڈنٹ
اور کونسل فورٹ سینٹ جارج کے فوراً اطلاع کافی حسب شرائط مندرجہ ہذا نواب کو دینگے اور
نواب بروقت آنے افسران کمپنی بیچ اضلاع مذکورہ کے اپنے اہلکاران کو سواے ایک اہلکار
فی ضلع کے اُٹھا لینگے اور یہہ افسر کچہری صدر مین رہا کرینگے اور اونکو اہلکاران کمپنی نقل حساب سالیانہ

سات سو چار سٹار پگوڈا ایس فنام چوبیس کیش کی رقم نو لاکھہ سے مجرا ہوگی اور اسیطرح قسطبندی
مذکورہ عہدنامۂ ہذا سے بھی منہا ہوگی اور یہہ بھی باہم وعدہ ہوتا ہے کہ جو کمپنی اس رقم مین بعد ادائے
قرضہ کے حسب بیان مندرجۂ شرط چہارم ہوگی اوس سے کچھہ فرق اس شرط مین نہوگا اور وہ باوجود
کمی ہونے کے قائم اور جاری رہیگی

شرط ششم

جو کمپنی مذکور کی یہہ خواہش ہے کہ حقوق حکومت نواب اور پولیگاران کے قائم رہین لہذا اقرار
کرتے ہین کہ حتی الوسع اور حسب موقع تحصیل خراج یا پیشکش کی وہ متابعت اور اتفاق پولیگاران نسبت
نواب کے بیچ معمولی رسوم کے اور بیچ مدد دہی مذکوریان پولیگار حسب رواج بیچ تحصیل مالگذاری کے
قائم رکھوائینگے اور نیز بیچ حفاظت مال و اسباب باشندگان ملک نواب کے اسیطرح کہ تمام امور
حکومت اور تمام حساب کتاب تحصیل پر اگر نواب کی مرضی ہوگی تو اس حساب کی ایک نقل ہر سال
اونکو بھی دیجائیگی بنام نواب کا لکھا جائیگا لہذا بنظر تکمیل کامل اس امر کے اور شرط پنجم کے نواب
اقرار کرتے ہین کہ وہ کمپنی کو یعنی اونکے پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج کو احکام ضروری
بنام پولیگاران اپنے مہر اور دستخط سے بلا توقف بھیجدینگے

شرط ہفتم

بعد از منہا کرنے رقم نو لاکھہ سٹار پگوڈا سے جو ایک جزو رقم سیزدہ لاکھہ اکیس ہزار ایکسو پانچ سٹار
پگوڈا مذکورہ شرط نہم کی ہے رقم خراج و پیشکش پولیگاران حسب تفصیل مندرجہ فہرست نمبر ا کے
نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ رقم باقی چہہ لاکھہ پنتیس ہزار دو سو چھانوے سٹار پگوڈا سیزدہ فنام
چون کیش معہ رقم چہہ لاکھہ اکیس ہزار ایک سو پانچ سٹار پگوڈا کی بعوض مذکورہ بشرط چہارم جو کل
[illegible] لکھہ [illegible] سٹار پگوڈا ۱۵ فنام [illegible] کیش ہوے باوقات مندرجہ ذیل ادا کرینگے یعنی

یکم ستمبر — لکھہ
یکم اکتوبر — لکھہ
یکم نومبر — لکھہ
یکم دسمبر — لکھہ

مذکورۂ بالا جو نسبت جاگیرداران کے درج ہوئی ہین جاری رہینگی رکھینگے اور او سکا زر مالگذاری
تحصیل کرینگے اور کمپنی یہہ وعدہ کرتے ہین کہ ایسے ہنگام جنگ مین وہ نواب کو پانچوان حصہ آمدنی
ملک مذکور کا دیا کرینگے اور بعد ختم ہونے جنگ کے کرناٹک دوبارہ سپرد نواب کیا جائیگا باستثنا
بعض صورتون کے جنکا ذکر بعدازین اس عہدنامہ مین مذکور ہے

شرط چہارم

نواب والاجاہ اقرار کرتے ہین کہ وہ کمپنی مذکور کو بغرض حفاظت باہمی کے نو لاکھہ ستار پگوڈا سالیانہ
بطور اپنے حصہ خرچہ فوج کے دیا کرینگے اور نیز برعایت بعض اقرارات جو فیمابین اونکے اور کمپنی
کے ہوئے ہین اور جنکو پارلیمنٹ گریٹ برٹن یعنی انگلستان نے منظور کیا ہے بابتہ ادائے بعض
قرضہ ذمگی نواب ایک رقم چہہ لاکھہ اکیس ہزار ایکسو پانچ سو ستار پگوڈا سالیانہ کی قرارپائی اور یہہ
چہہ لاکھہ اکیس ہزار ایکسو پانچ ستار پگوڈا بعد ادا ہوجانے قرضہ مذکورۂ بالا کے موقوف ہوجائینگے
مگر نو لاکھہ ستار پگوڈا نواب کمپنی کو دیتے رہینگے

شرط پنجم

نواب مذکور نے جو اقرار کیا ہے کہ وہ رقم مجموعی پندرہ لاکھہ اکیس ہزار ایکسو پانچ ستار پگوڈا کی بموجب
تفصیل مندرجہ شرط چہارم ادا کیا کرینگے تو وہ یہہ تجویز کرتے ہین کہ جو خراج یا پیشکش پولیگار حسب
تفصیل مندرجہ فہرست نمبر ا منسلکہ عہدنامہ ہذا دیتے ہین اوسکو بھی کمپنی تحصیل کرین اور کمپنی وعدہ
کرتے ہین کہ وہ رقم مذکور کو اپنے صرف سے تحصیل کرینگے اور وہ کچہہ زیادہ بہ نسبت رقم مندرجہ
فہرست مذکور تحصیل کرینگے الا درحالات مذکورہ عہدنامہ ہذا جو بعدازین تحریر ہونگے اور وہ ذمہ نواب
کے کچہہ رقم خرچہ تحصیل باکمی جو ہوگی عائد نکرینگے بلکہ سال بسال حساب نواب مین رقم خراج یا پیشکش مذکور
بیچ رقم نو لاکھہ ستار پگوڈا مذکورۂ بالا کے بلا کسر و کمی کے مجرا دینگے اور گو فریقین معاہدہ نے شرط ہذا
مین اقرار کیا ہے کہ رقم دو لاکھہ چونسٹھہ ہزار سات سو چار ستار پگوڈا انتیس فنام چونسٹھ کیش آمدنی خراج
یا پیشکش پولیگار رقم نو لاکھہ پگوڈا سے منہا ہو صورتیکہ بعدازین حسب دریافت ثابت ہو کہ
پولیگاران کو بموجب کسی اقرار جائز او پیداوار سے
طلب ہوگی اور جسقدر ... ستھہ ہزار

کمپنی مذکور واقعہ ہندوستان حاصل ہے تمام اور بجای کمپنی اور اونکے ورثا اور جانشینان کے
ایک فریق اور نواب والاجاہ امیر الہند عمدۃ الملک آصف الدولہ انورالدین خان بہادر ظفر جنگ
سپہ سالار نواب کرناٹک اور منجانب اپنے اور اپنے وارث پسر کلان نواب عمدۃ الامرا ناظم الملک
اسد الدولہ حسین علیخان بہادر ذوالفقار جنگ اور اوسکے ورثا اور جانشینان فریق ثانی شرائط
ذیل کو منظور کرتے ہین اور جسقدر امین شروط اور مندرج ہے اوسکی تعمیل فریقین معاہدہ پر فرض
اور واجب ہوگی گو وہ کلیۃً یا جزواً خلاف شرائط اقرارنامہ مرقومہ ۲۴ ماہ فروری ۱۷۸۷ع ہو

شرط اول

دوست اور دشمن ایک فریق منجملہ فریقین معاہدہ کا دوست اور دشمن دونو کا تصور کیا جائیگا

شرط دوم

بنا بر تعمیل کلیہ شرط مذکورۂ بالا کے آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی
فوج یہان رکھینگے اور نواب والاجاہ بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ ایک رقم سالیانہ جو بعد ازین
عہدنامۂ ہذا مین قرار پائیگی بطور اپنے حصۂ خرچۂ فوج مذکور دیا کرینگے اور نواب یہہ بھی اقرار کرتے
ہین کہ صرف کرنا اس رقم کا معہ انتظام اور خدمت گیری فوج مذکور کے جو اس رقم سے رکھی جائیگی
کلیۃً باختیار کمپنی رہیگا

شرط سوم

یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ واسطے زیادہ تر اطمینان اور حفاظت ممالک متعلقہ و ماتحت فریقین
معاہدہ واقعہ کرناٹک وغیرہ کے تمام قلعجات مین فوج کمپنی کی رہیگی اور درصورتیکہ جنگ بیچ کرناٹک
یا علاقجات متعلقۂ فریقین اور ماتحت یا ملحق کرناٹک کے واقعہ ہو تو بنظر بخوبی سرانجام پانے جنگ
مذکور کے یہہ شرط ہوتی ہے کہ جبتک جنگ مذکور قائم رہے کمپنی مذکور کل حکومت کرناٹک
کی (باستثنا جاگیرات متعلق خاندان نواب تعدادی دو لاکھ تیرہ ہزار نوسو گیارہ ستار پگوڈا جو
بشرط نیک چلنی جاگیردار کے اور اوسکے تابعداری و وفاداری بنسبت نواب اور کمپنی کے
اوسکے قبضہ مین جاری رہیگی اسمین صرف رضامندی اور خوشنودی نواب مطلوب ہے اور
نیز باستثنا بعض رقوم خیرات تعدادی اکیس ہزار تین سو چھیاسٹھ ستار پگوڈا کے یہہ بھی شرائط

اوسکے سنون تو یہہ بھی شرط ہوئی ہے کہ نواب اور اضلاع نامزد اس باقی کیواسطے کرینگے
اور اگر یہہ اضلاع زیادہ از باقی سے ہون تو جسقدر زیادہ آمدنی انکی ہوگی اوسقدر نواب سپرد کرینگے

دستخط آرچیبالڈ کیمبل

دستخط الکزنڈر ڈیوڈسن

دستخط جیمس سری کساہیجر

نمبر ۴۳

عہدنامہ جو فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب آرکٹ کے منعقد ہوا

بماہ جولائی ۱۷۹۲ع

چونکہ ایک خاص اقرارنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب کرناٹک مرقومہ ۲۴ ر ماہ فروری ۱۷۸۷ء اس غرض سے منعقد ہوا تھا کہ دوستی دوامی فیمابین قرار پائے اور باہم اتفاق بیچ حفاظت کرناٹک اور دیگر دیہات و علاقجات متعلقہ کیا جاوے جسکی رو سے یہہ شرط ہوئی تھی کہ کمپنی مذکور اپنی فوج وہان رکھینگے اور نواب کرناٹک ایک رقم زرمالگذاری کرناٹک سے سال دیا کرین اور ضمانت کافی و لائق اطمینان موافق شرائط مندرجہ اقرارنامہ مذکور واسطے ادای رقم مشروطہ کے کمپنی کے پاس داخل کرین اور چونکہ اب یہہ ازروی تحریر نواب بنام گورنر جنرل بہادر مرقوم ۱۰ ر ماہ شوال ۱۲۰۶ ہجری موافق ۱۹ ر ماہ جون ۱۷۹۲ء واضح ہوتا ہے کہ آمدنی کرناٹک کی کافی واسطے تعمیل شرائط اقرارنامہ مذکور نہین ہے اور چونکہ یہہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ جو ضمانت واسطے ادای رقم مشروطہ اقرارنامہ مذکور نواب نے داخل کرنیکا وعدہ کیا تھا وہ مکتفی اوس مطلب کے واسطے نہین ہے اور چونکہ بعض اقرارنامجات بھی فیمابین کمپنی و نواب قرار پائے ہین جسکی رو سے نواب نے وعدہ ادا کرنے قرضہ کمپنی و دیگر قرضخواہان کا کیا ہے لہذا یہہ اقرار باہم ہوتا ہے کہ بنظر وجوہات مرقومہ بالا بعد ازین اقرارنامہ مذکورہ بالا کو فریقین معاہدہ منسوخ و مسترد تصور کرینگے رایت آنریبل چارلس ارل کورنوالس نایٹ آف دی موسٹ نوبل آرڈر آف دی گارٹر گورنر جنرل بہادر کو منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کل اختیار رہا ہے کہ حکومت امور

۲۹ — تعلقہ وتلا پندوبل

۳۰ — پرگنہ پوروا وغیرہ

۳۱ — تعلقہ دیاپور

۳۲ — دہیات کنداپور وکاد یری پاک

۳۳ — پرگنہ امپور

۳۴ — تلے پیٹ واگراہم

۳۵ — تعلقہ الیانیر

۳۶ — دروری پلم

۳۷ — ولی کنداپور باستثناء جاگیر راجنگدا

۳۸ — ضلع سلمبار ایک محال

۳۹ — ضلع کرتمنور گودی باستثناء جاگیر ایک محال

۴۰ — ضلع بہوان گری ایک محال

۴۱ — ضلع و. داچل وغیرہ پانچ محالات

۴۲ — ضلع ونیلم پیت و ورنت نگری دو محالات

۴۳ — ضلع پدویرو سولکند دو محالات

۴۴ — ضلع نولیگد معروف گنجی ایک محال

۴۵ — ضلع یام پیتو ویلیگنداپت ایک محال

اضلاع ترچنوپولی

— مدورا

— آنگلی

— پلناڈ

بروقت تصدیق کرنے اس عہدنامہ کے یہہ شرط ہوئی کہ ممالک و اضلاع مندرجہ فہرست بالا بابت
باقی نول کہنہ پگودا ندکورہ عہدنامہ مذکور مکفول ہونگے اور مصور تیکہ اگر کوئی باقی پڑیسے اور یہہ مکتفی

شرط ہیزدہم

بذریعہ اس تحریر کے یہہ شرط ہوتی ہے کہ شرائط مندرجۂ اقرارنامہ جو فیما بین پریسیڈنٹ اور کونسل
فورٹ سینٹ جارج اور نواب کے بتاریخ ۲۰ ماہ جون ۱۷۸۵ع بابت ادائے چار لاکھ پگوڈا سالیانہ
آنریبل کمپنی کو قرار پایا تھا وہ مسترد ہوگا کیونکہ صحیح شرائط عہدنامۂ ہذا کے شامل ہوگیا ہے

شرط نوزدہم

یہہ بھی شرط ہوتی ہے کہ شرائط عہدنامۂ مذکور مرقومہ ۲۸ ماہ جون ۱۷۸۵ع جو متعلق ادائے قرضہ نواب
ہین وہ جاری اور قائم رہینگے

باثبات تمام شرائط عہدنامۂ بالا کے پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج نے
حسب اختیارات کل جو اونکو منجانب انڈیا کمپنی کے حاصل ہین دو نقول اسکی ایک ہی منشا اور مضمون
کی تیار کرکے بمقام فورٹ سینٹ جارج بتاریخ ۲۴ ماہ فروری ۱۷۸۷ع مہر اور دستخط کین اور
نواب والاجاہ نے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اوسی قسم کا عہدنامہ بمقام
چیپاک محل بتاریخ ۵ ماہ جمادی ۱۲۰۱ ہجری مہر اور دستخط اپنے کیے

دستخط راچبالڈ کیمبل
دستخط الکزنڈر ڈیویڈسن
دستخط جیمس ہنری کسالنجر
دستخط جان سیک فرسن
دستخط جان ہینسل
دستخط جان ہشیمبر سکرٹری
دستخط چارلس یونی سکرٹری
دستخط ای ایم کیمبل سکرٹری گورنمنٹ

کلیتہً وحصص باہمی سے ادا ہوجائیگا تو شرائط مذکورہ پھر اپنی قوت اور طاقت پیدا کرینگے —

شرط چہاردہم

درحالیکہ نواب کو کسیوقت ضرورت کسیقدر فوج کی واسطے حفاظت وتحصیل مالگذاری یا بنابر اعانت حکومت نواب یا واسطے انتظام ملک نواب ہوگی تو کمپنی مذکور فوج کافی حسب درخواست نواب بنام پریسیڈنٹ وکونسل فورٹ سینٹ جارج دینگے مگر نواب کو تصریح تعداد فوج وکیفیت اوس جنگ کے واسطے فوج مطلوب ہوگی درخواست مین کرنی ہوگی اور جب فوج مطلوبہ روانہ ہوگی تو جو خرچہ سفر وبہتہ فوج مذکور کا ہوگا وہ نواب سال بسال اخیر سال مین ادا کیا کرینگے —

شرط پانزدہم

جب کبھی کمپنی کوئی صلحنامہ کریگی جسمین بغرض کرناٹک اور اوسکے علاقجات متعلقہ کی شامل ہوگی تو پریسیڈنٹ ان کونسل فورٹ سینٹ جارج نواب کرناٹک کو بنظر اوسکے دوست صمیمی ہونے کمپنی کے اطلاع اوسکی دینگے اور گو کہ انتظام فوج مجموعی ملک کا متعلق آنریبل کمپنی اور اونکے مختاران کے ہے مگر یہہ منظور ہے کہ نواب کو بھی اوسیقدر اطلاع اون تحریرونکی دیجاے جو متعلق جنگ آوری وصلح انگریزی کی ساتھہ کسی رئیس یا حاکم ہندوستان کے ہون جسقدر تعلق امور کرناٹک سے رکھتے ہون اور نام نواب کا بیچ ہرایک صلحنامہ کے لکھا جائیگا جو متعلق کرناٹک کے ہوگا اور نواب کسی رئیس یا حاکم سے موافقت یا مباینت بغیر استرضا ومنظوری پریسیڈنٹ ان کونسل فورٹ سینٹ جارج کے نہین کرینگے —

شرط شانزدہم

اس عہدنامہ کے کسی امر سے یہہ مفہوم نہوگا کہ نواب کے دعوی ملک تنجور مین نقصان عائد ہوا ہے

شرط ہفتدہم

اگر ہنگام صلح بباعث کمی باران یا کسی اور آفت ناگہانی کے فصل مین نقصان عائد ہوگا تو جسقدر نقصان فصل گورنران کونسل مناسب تصور کرینگے اوسیقدر کمی اقساط نواب مین دیجائیگی اور نواب مذکور گورنران کونسل کو اختیار دیتے ہین کہ وہ مہتمم یا مہربراہ مقرر کرینگے جو رسید ات وتنزل ملک اضلاع کرناٹک ملاحظہ کرکے تعداد کمی تجویز کرین اور یہہ رقم کمی حساب نواب مین مجرا دیجائیگی —

قرضۂ جنگ بحساب پچیس حصہ اکاون حصوںمین سے قرار پایا ہے —

شرط دہم

بنا بر اطمینان ادائے حصۂ مالگذاری نواب جو پانچ حصوںمین سے چار حصے واسطے صرف جنگ
کے سال بسال قرار پائے ہین اور واسطے رفع شک کمپنی درباب خفیہ رکھنے یا صرف نکرنے
حصص مذکورہ بیچ مصارف مسطور کے پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج کو منجانب کمپنی
کل اختیار حاصل ہوگا کہ وہ ایسے موقع جنگ مین مہتمان واسطے ملاحظہ اور پڑتال رسیدات و
کل ملک و اضلاع نواب کے اور نیز واسطے ملاحظۂ حساب دیگر حبوب وغیرہ جو زمینداران و پولیگاران
ماتحت نواب سے وصول ہوتا ہے مقرر کرین اور درصورتیکہ کوئی جزو اس قسم پانچ حصص کے چار حصص
مالگذاری کا اخراجات جنگ یا ادائے قرضۂ جنگ سے علیحدہ کسی اور کام مین صرف ہوا ہوگا تو
کمپنی کو کل اختیار حاصل ہوگا کہ وہ مہتمان اپنی طرف سے بیچ ملک و اضلاع نواب اوسیطرح مقرر
کرین جسطرح شرط پنجم عہدنامۂ ہذا مین بابتہ اضلاع مندرجہ فہرست آگے قرار پایا ہے اور اونکو وہی
اختیارات حاصل ہونگے جو مہتمان مذکورۂ شرط پنجم کو درحالت کرنے باقی کے حاصل ہونگے

شرط یازدہم

یہہ رقم پانچ حصص مین کی چار حصص مالگذاری ملک نواب کرناٹک کی بعد ختم ہونے جنگ کے
ادائے قرضۂ جنگ مین جو اثناء جنگ مین ہوا ہوگا دیجائیگی جبتک نواب کا حصہ پچیس ان اکاون
حصونکا ادا ہو جائیگا —

شرط دوازدہم

یہہ بخوبی واضح اور لائح ہے کہ جب اخراجات جنگ ادا ہو جاوینگے تو فوراً مہتمان برخاست ہونگے
اور یہہ بھی واضح ہے کہ شرط یازدہم متعلق اخراجات اوس جنگ کے نہوگا جو قبل از تاریخ عہدنامۂ
ہذا واقع ہوئے ہونگے —

شرط سیزدہم

بعد ختم ہونے جنگ کے اور تا وقتیکہ آمدنی مجموعی ادائی قرضۂ جنگ مین ادا ہوگی شرائط دوم و سوم
و چہارم و پنجم و ششم عہدنامۂ ہذا بیکار رہینگی اور کچھہ تعمیل اونکی نہوگی مگر فوراً جب خرچۂ جنگ و قرضۂ جنگ

اقرارنامجات معمولی مقرر کرینگے اور یہہ اقرارنامجات بھی نواب کمپنی کو دینگے

شرط ہفتم

واضح ہو کہ ازروی منشاء شرط پنجم و ششم کے درحالت گرنے باقی فقط کے اختیار او حکومت نواب کرناٹک کی اور اونکے ورثا او جانشینان کی اون اضلاع سے جو ملکفول ہوے ہین جاتی نرہینگی اور نہ انتظام ملکی اونکا اونکے اختیار مین رہیگا اور اونکے خاندان کا اعتبار اور شان و شوکت اس خاندان عالی کی بھی جاتی نرہیگی بلکہ یہہ سب قائم اور باقی رہینگے صرف او مقدر اونکے اختیار مین نرہیگا جو شرائط مذکورۂ بالا مین درج اور مشروط ہے

شرط ہشتم

درحالت واقع ہونے جنگ کے بیچ ملک کرناٹک یا کنارہ کورومندل کے کمپنی اپنے تعلق اور انتظام اور سربراہی اوسکی رکھیگی اور اثناء جنگ مین اپنے علاقجات سو قوم کرناٹک و سرکاران شمالی کے مالگذاری کہ پانچ حصون مین کے چار حصہ ہرسال صرف جنگ مین دیتے اور بنا بر رفع شک و شبہہ بجانب نواب در باب تعدد رکھنے یا صرف نکرنے حصص مذکور و بیچ مصارف مسطور کے نواب کرناٹک کو اور اوسکے ورثا او جانشینان کو اختیار دیا جائیگا کہ وہ لیسے موقع جنگ مین کوئی شخص اپنی طرف سے واسطے ملاحظہ اور پڑتال رسیدات کچہری کمپنی متعینہ اضلاع کمپنی واقعہ کرناٹک و سرکاران شمالی کے مقرر کرین اور اوسکو اختیار ہوگا کہ وہ حساب و دیگر جو بابت وغیرہ بھی جو زمیداران و پولیگاران ماتحت کمپنی سے وصول ہوتا ہے ملاحظہ کیا کرین

شرط نہم

ایسی ہی حالتین نواب کرناٹک بعہ بمنہا کرنے کل رقم مالگذاری سے دولاکہ تیرہ ہزار چارسو اکیس پگودا سالیانہ بنام بہاء جاگیرات خاندان نواب اور اکیس ہزار تین سو چہیاسٹھ پگودا سالیانہ بابت خیرات باقی رقم مالگذاری کی پانچ حصہ مین سے چار حصہ واسطے اخراجات جنگ کے خزانہ کمپنی مین داخل کرینگے تاکہ یہہ رقم حسب راے کمپنی با مختاران کمپنی جسطرح ضرورت اور جسطرح واسطے امنیت اور فائدہ طرفین دنیز بہتری رفقاء فریقین ساکن کرناٹک و کنارہ کورومندل مناسب تصور کرین صرف کرین اور یہہ بھی مشروط ہوتا ہے کہ آیندہ نواب کا حصہ بابت ادا کے

انریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بھی اسپیطرح باعانت تنجور اوسقدر روپیہ واسطے صرف فوج [illegible]
امنیت دینگے جسقدر اور سوائے رقم مذکورۂ بالا ادائے نواب ضرور ہوگا

شرط چہارم

واسطے اطمینان نواب کرناٹک اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے پریسیڈنٹ اور کونسل
فورٹ سینٹ جارج نواب کو ہر سال حساب درست دیا کرینگے جسکی روسے واضح ہوگا کہ کسقدر
فوج رہے کسقدر قلعہ جات اور فوج قلعکی رقم سالیانہ سے بہرہ یاب ہوئی اور خاصکر حساب
اوس فوج اور قلعہ جات کا دیا جائیگا جنکو تنخواہ نولکھہ پگوداعطیہ نواب سے ملی ہوگی

شرط پنجم

درحالیکہ اداے نولکھہ پگودا مذکورۂ بالا مین باقی رہجاوے اور وہ باقی ایک لاکھہ پگوداتک کسی
قسط مین رہے اور ایک مہینے کے عرصہ تک بعد وجوب قسط ادا نہو تو نواب اقرار کرتے ہین
کہ وہ اضلاع مندرجہ فہرست نمبر ا منسلکہ عہدنامہ ہذا مکفول واسطے باقی کے کرینگے اسحالت
مین کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنی طرف سے مہتمم واسطے لینے مالگذاری ودیگر
پیشکش وغیرہ اضلاع مذکورہ کے عملداران نواب سے مقرر کرین اور یہہ مہتمان ہرطرحکی
کوشش بیچ تحصیل مالگذاری وغیرہ کرینگے اور جو روپیہ اوسکو وصول ہوگا اوسکی رسید دیا
کرینگے اور اونکو یہہ بھی اختیار حاصل ہوگا کہ وہ دفتر مین جاکر حساب وصول باقی اضلاع مذکورہ
کا ملاحظہ کیا کرین اور نیز احوال دیگر محاصل کا بھی دریافت کیا کرین جو سال بسال زمینداران
وپولیگاران واقع اضلاع مذکورہ ماتحت نواب سے وصول ہوتا ہے اور جب کل رقم جسکے
عوض اضلاع مذکورہ مکفول ہونگے کمپنی کو وصول ہوجائیگی تو مہتمان مذکور فوراً برخاست کیے جاوینگے

شرط ششم

جب مہتمان واسطے وصول کرنے روپیہ کے مقرر ہونگے تو نواب اقرارنامجات عملداران
ہر ضلع جو اونھون نے سرکار مین دیے ہونگے کمپنی کو دینگے اور اگر وہ لوگ باوقات معینہ
روپیہ مہتمم کو نہ دینگے تو نواب حسب درخواست گورنران کونسل کے فوراً اون عملداران کو موقوف
کرکے اور عملداران حسب سفارش پریسیڈنٹ ان کونسل فورٹ سینٹ جارج بذریعہ سند [illegible]

قائم کے مناسب تصور کرکے یہہ رای اپنی نواب کرناٹک کو لکھی اور نواب نے بھی اس
تدبیر کے مناسبت اور دانائی کا متیقن ہوکر منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے
ایک عہدنامہ مستحکم اور دوامی ساتھہ پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج کے تصفیہ کرکے
اوپر اون شرائط اور مطالب کے جو ذیل مین درج ہوتا ہے منعقد کیا جسکے ذریعہ سے یہہ مشروط
اور مقصود ہوا کہ سرانجام مناسب واسطے فوج نگہبان وقت امنیت کے کیا جاوے یا اور نیز واسطے
ادای خرچہ جنگ کے درحالیکہ کرناٹک اور کورومنڈل مین کہین جنگ وقوع مین آئے تو کچھہ
امانت اور حصہ مالگذاری فریقین معاہدہ کی جانب سے یکجا جمع ہوکر واسطے حفاظت اور امنیت
طرفین کے صرف ہوگا اور چونکہ یہہ ضرور ہے کہ صرف کرنا امانت مذکور کا ہنگام امنیت اور جنگ کے
اور نیز ہدایات درباب جنگ متعلق کمپنی یا اونکے وکلا یعنی صاحبان ذوی اختیار کے متعہ حکومت
فوج و میگزین اسلحہ و رسد وغیرہ باستثنار گودام غلہ و میگزین نواب رہیگا اور اونکو اختیار حاصل
ہوگا بنظر امنیت عام جس قلعہ مین چاہین فوج رکھین اور جسکو چاہین خالی کرین لہذا فریقین معاہدہ
بذریعہ اس تحریر کے اقرار اور شرط ذیل منجانب اپنے و اپنے ورثا کے اور فیما بین اپنے کرتے ہیں

شرط اول

دوست اور دشمن نواب کرناٹک اور انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے دوست اور دشمن دونو کے
شمار کیے جاوینگے

شرط دوم

نواب کرناٹک واسطے فوج ہنگام صلح خزانہ کمپنی مین سال بسال نو لاکہہ پگودا شروع سنہ ۹۶ فصلی
مطابق ۱۲ ماہ جولائی سنہ ۱۷۸۶ بطور حصہ بعینہ ادا کیا کرینگے اور یہہ رقم بموجب اقساط مفصلہ
ذیل ادا ہوگی

بتاریخ ۳۰ ماہ نومبر — [illegible] لاکہہ پگودا
بتاریخ ۳۱ ماہ مارچ — [illegible] لاکہہ پگودا
کل [illegible] پگودا — [illegible] لکہہ

شرط سوم

تیار ہوگی

شرط سیزدہم

چونکہ شرائط مندرجہ پر دستخط اور مہر فریقین کے ہوئے لہذا اقرارنامہ ۲ ماہ دسمبر ۱۷۶۸ فوراً نواب کو واپس دیا جائیگا اور نواب کو بذریعہ اس تحریر کے کلیۃً قبضہ و حکومت کرناٹک کی دی گئی

دستخط نواب

دستخط الکزنڈر ڈیوڈسن

گواہان

دستخط تلی اوکس

دستخط سی فری من

دستخط جی شیمبر

المرقوم ماہ جون ۱۷۸۵

نمبر ۱۴

عہدنامہ نواب محمد علی ۱۷۸۷

مہر نواب

مہر کمپنی

عہدنامہ دوستی و اتفاق و حفاظت دوامی منعقدہ فیمابین آنریبل میجر جنرل سر آرچبالڈ کیمبل نائٹ آف دی باتھ پریسیڈنٹ و گورنر فورٹ سینٹ جارج و کونسل مقام مذکور منجانب کمپنی تجاران انگلستان جو تجارت ہندوستان کرتے ہیں اور نواب والاجاہ عمدۃ الملک امیر الہند آصف الدولہ انورالدین خان بہادر ظفر جنگ سپہ سالار صوبہ دار کرناٹک منجانب خود و ورثا و جانشینان خود صاحبان کورٹ آف ڈائرکٹرز آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے بغور ان فوائد کثیر کا خیال کر کے جو سانحہ بہتر کرنے برکت امنیت کے جواب بخوشی نصیبی اور پرکنارہ کورومنڈل و کرناٹک کے بارہ قائم ہوا ہے پیدا ہوتے ہیں اور زمانہ حال کو واسطے قائم کرنے اور انتظام دینے ایک تدبیر بذریعہ عہدنامہ درست اور واجب کے بابت حفاظت کرناٹک و سرکاران شمالی اور [illegible] اور

۳۴ - [illegible] پیتا و اگراهم

۳۵ - تعلقہ اٹیاپور

۳۶ - درایوری ملام

۳۷ - دلسناپور باستثنا مرجاگیر انجانہ

انکی آمدنی کا تخمینہ چہہ لاکہہ پگوڈا سالیانہ کا ہے اور اگر کمی زیادہ آمدنی اضلاع مذکورہ بالا سے حسب اندازہ مندرجہ شرط پنجم عہدنامہ ہذا کے ہو تو نواب اور اضلاع اسمین شامل کر کے حسب منشاء اس عہدنامہ کے سپرد کمپنی کرینگے

جو ضمانت واسطے بارہ لاکہہ کے اوپر اضلاع آرکٹ کے دی گئی ہے وہ اس اطمینان سے منظور ہوئی ہے کہ ضمانت ساہوکاران جائز اور کافی نہین مگر درحالیکہ گورنمنٹ بنگالہ یہہ خیال کرین کہ ضمانت ساہوکاران لینی اس سے بہتر ہے تو نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ اس ضمانت کو جو دی گئی ہے مسترد کر کے ضمانت ساہوکاران بالعوض اوسکے داخل کرینگے

شرط یازدہم

اگر نقصان پیداوار مین بباعث کمی بارش باران یا کسی اور سبب سے واقعہ ہوگا تو یہہ شرط ہوتی ہے کہ کمی اس زرخرچہ مین سے نہین دیجائیگی بابابہ اوس بارہ لاکہہ مین سے جو واسطے ادای قرضہ کے قرار پایا ہے اور اسقدر دیجائیگی جسقدر نقصان کمپنی گورنر اور کونسل تجویز کر کے مقرر کرینگے

شرط دوازدہم

چونکہ کمپنی نے ازراہ مہربانی یہہ ہدایت کی ہے کہ ایک عہدنامہ ساتھ نواب کے بابت بعض مراتب کے جنکی تحقیق اور تصریح اب نہین ہو سکتی منعقد کیا جاے اور چونکہ نواب کو بھی یہہ خوشی ہے کہ عہدنامہ جب مندرد اس مین ختم ہو تو اوسکی تصدیق گورنر جنرل اور کونسل بنگالہ کرین مگر اسمین عرصہ ہوگا اور اسیوجہہ سے اس حکم کمپنی مین توقف ہوگا کہ علیحدگی اضلاع فوراً عمل مین آئے لہذا عہدنامہ تمہیدی بالالفیامابین نواب و گورنر و کونسل کے قرار پایا اور یہہ بیان ہوتا ہے کہ عہدنامہ کل قوت عہدنامہ کی رکھیگا اور چہارہ لاکہہ پگوڈا واسطے اداے قرضہ کے سال بسال دینا منظور ہوا ہے وہ عہدنامہ کے مضمون مذکورہ بالا سے علیحدہ ہے لہذا اوسکے واسطے ایک سند جداگانہ مہر و دستخط نواب

۱۱- جاگیر قلعہ پرسیدا گڈہا و تعلقہ سیکڑو پور
۱۲- پرگنہ قصبہ لنسر یل گڈہا
۱۳- دیہات پچالور
۱۴- تعلقہ کتالور
۱۵- پرگنہ حویلی تماسیل مشتمل اوپر دیہات کلسپاک
۱۶- دیہات اودرمگل
۱۷- پرگنہ بلپور وغیرہ
۱۸- پرگنہ جنگور
۱۹- پرگنہ تلگودی وغیرہ
۲۰- پرگنہ رماریاک
۲۱- دیہات دلاپاک
۲۲- دیہات سنایال
۲۳- تعلقہ تیمبری
۲۴- دیہات جکرنگ پور
۲۵- پرگنہ جلنکا درام معہ چکویم
۲۶- دیہات چکنا بلور معہ ننت کری
۲۷- تعلقہ ادالور
۲۸- تعلقہ میالچری
۲۹- تعلقہ ویلڈبندیل
۳۰- پرگنہ ہندی وغیرہ
۳۱- تعلقہ ویاپور
۳۲- دیہات کونڈاپور وکنوری پاک
۳۳- پرگنہ اسیور

ر مہاجنان ہندوستانی جو میرے
قرضخواہ ہین اور سنامنان ہندو و مسلمان کے
ہین مقروض قریب ستر ہزار ریگو وا کا
ولایت زاکا ہون جنسے مین نے سابق اور
حال مین قرض لیا ہے اور جو لوگ علاقہ کمپنی
مین رہتے ہین جب مین اس زر کثیر کے ادا
کرنے کا خیال کرتا ہون تو مین دریای تردد
مین غریق ہو جاتا ہون اور اسقدر بار گران سے
رہائی میری بجز استعانت میرے دوستون کے
متخیل نہین ہوتی اگر مین اس بار گران سے سبکدوش
ہون تو بجانب زراعت علاقہ و حفاظت رعایا
مصروف ہون لہذا مین یہہ استدعا کرتا ہون
کہ آپ مجھے ایسی نصیحت اور رای دین جس سے
میرے امور اور عزت مین اور میرے قرضخواہان
کا اور نیز کمپنی کا نقصان نہو

تمام اوس قرضہ نواب کا جو ر
کا ہے بالحاظ قرضہ اور قرضہ
جمع ہو کر ایک رقم قرضہ کی ہو گیا
قرضہ جدید کا جواب تک کسی حساب
نہین آیا ہے اور نہ تصفیہ اوسکا اس
ہے کیا جاے اور سود کل قرضہ پر
تاریخ ۲۵ ماہ نومبر [illegible] تک دیا جا
شامل رقم قرضہ کے ہو کر آیندہ موقوف
اوس رقم قرضہ سے جو اصل قرضخواہ
بذریعہ بیع یا کسی اور طرح سے دوسرے شخص
منتقل ہو گیا ہو [illegible] فیصدی کل ایسی رقم
مجرا لیکر باقی رقم ذمہ نواب کے عاید کیجاے
اور جب اسیطرح فیصلہ ہو جاے تو ہر ایک قرضخواہ
کے نام رقم ادائی درج ہو اور تمسک کمپنی کے
صحہ سود معمولی ہر ایک کو بابت اوسقدر حصہ کے
جسکا وہ مستحق حسب تعداد زر قرضہ آمدنی علیحدہ
شدہ سے ہے دیے جائین اور اسیطرح
اول قرضخواہون کو بھی بابت رقم پیشگی کے
جو واسطے مالگذاری کے دی گئی ہون اوسقدر
رقم کے دیے جائین جسقدر اونکے نام قائم
ہوئی ہو بعد ازین نواب کو باتفاق رای ریزیڈنٹ
و کونسل [illegible]
گورنر جنرل ان کونسل [illegible]
ہوگا

انکار کیا اور اپنا کل روپیہ وہ بمقام تنجاپام جو
آبادی قوم ڈچ کی ہے رکہتا ہے اگر میرے دوست
نصفت کو کام مین لا کر تعلقہ مذکور مجکو دین تو کمپنی کو
اور نیز میرے کاروبار مین بہت فائدہ ہوا ور ہمارے
دشمن کے خلاف ہوگا ورنہ کل آمدنی تنجور کی صرف
فوج کرناٹک اور اداے قرضہ ذاتی وملکی میرے اور
مصارف اخراج دشمن مین ہونے دو تنجور تعلقہ کرناٹک
ہے پس ایک حصہ اوسکا میرے قرضخواہونکو دیا جاے
تاکہ وہ متسلی ہو کر خاموش رہین تا وقتیکہ میرے
دوست انگلستان میری نسبت کچہ انصاف
کرین اور گورنر جنرل اور کونسل ازراہ عظمت اور
نصفت پروری اس میرے استحقاق کی نسبت
تحریر روانہ کرین گورنر جنرل اور کونسل کے تعلق کل
انتظام امور ہندوستان ہے اگر تحقیقات اس
امر کی منحصر اوپر صاحبان یورپ کے ہے تو اونکو
اس بارہ مین تحریر کرنا واسطے فائدہ عام کے
ضرور ہے مین دوست کمپنی کا ہون اور بار
قرضہ اور رہن و فروخت جواہرات وغیرہ سے
میری نہایت ہتک ہوتی ہے اور مجہے تکلیف
بہی ہوتی ہے اور یہہ امر ہرگز کمپنی کو منظور نہین کہ
اوسکے دوستان قدیم پر یہہ واردات لاحق
اور عائد ہو

ابلاغ ہوگی مگر یہہ اونکو اختیار ہے کہ وہ اوسکو
منظور کرین یا نامنظور کرکے ذمہ داری اوسکی
اپنے اوپر رکہین —

یازدہم سوای اخراجات کمپنی وتنخواہ سپاہ جواب ہماری نصیحت یہہ ہے کہ تصفیہ جدید

بہت مشکل ہے لہذا یہہ ضرور ہے کہ میرے دوست
میرے نسبت انصاف اور رعایت مرعی کرین
اور اسطرح میری مدد کرین کہ بعد شکست ہمارے
دشمن کے میرے سپرد تعلقہ کوماہ اور زیر گہات
اور اکثر محالات بالا گہات متعلقہ کرناٹک بالا گہات
جو ہمیشہ ملک مین واقع ہین اور جنکی سبب میرا
حق بہی پہونچتا ہے کردین اور مین پانچ سو سوار
آراستہ اور آہین واسطے تحصیل اونکے روپیہ کے
ملازم رکہونگا

دوم تعلقہ تنجور جسکے نسبت میرا استحقاق تہا اوسکو
مین نے بصرف کثیر حسب رسم ہندوستان لیا تہا
اور میرے دوستون نے میری مدد کی تہی
جنکے عوض مین نے اونکا شکرانہ ادا کیا تہا بعد ازان
اونہوں نے صرف بہ ترغیب بد خواہان میرے تعلقہ مذکور
زبردستی چہین لیا جنکے سبب میرا اور میری رعایا
اور قرضخواہون کا بڑا نقصان ہوا اس وقت تک
یہہ ہی حال ہے اور اکثر میرے قرضخواہ انگریز ہین
یہہ حال تمکو خوب معلوم ہے کیونکہ مین نے
بارہا اس بارہ مین تحریر کی ہے اوس وقت سے
مداخل ایک میری رعایا کو دیا گیا ہے مگر اوس سے
کچھ فائدہ کمپنی کا بہی نہین ہوا اگر بخلاف اسکے اوسنے
خفیہ سازش حیدر علی اور مرہٹون کے ساتہہ کی اور
سد بہہ اور رسا مان دینے سے

بالا گہاٹ متعلقہ کرناٹک تا ئن گہات تجویز ہو
وہ دونون نواب اور کمپنی کے کام کو
ضروری اور لابدی ہے اونکے واسطے اور
آئندہ بہتری کی لہذا یہہ امر دونون کی خواہش
کے قرین ہے

جواب یہہ گورنمنٹ مجاز نہین کہ تحقیقات سچ دعاوی
باہمی نواب و راجہ تنجور کی عمل مین لائین یہہ
روبروے میرے اور مجاز حاکم کے طے ہوگا
ہم صرف یہہ چاہتے ہین کہ چونکہ زمینداری تنجور ایک
قرو صوبہ و ضلع کرناٹک کی ہے تو اوسکی آمدنی
اوسیطرح اول اور اسوقت اندیشہ عام مین
کلیہ بیچ خرچہ فوج کی جو واسطے حفاظت دنکی اور
سب کی مامور ہے صرف ہو اور محاصل علیحدہ
لیا جاے اور اوسیطرح ایک کے سپرد ہو
جسطرح واسطے پانے کرناٹک کے تجویز ہوا ہے
اور وصول ہو کر اوسیطرح اور اوسی امر مین صرف ہو
یہہ تجویز مختصر تحریر ہوی ہے اور سب بیان
ماسبق دوبارہ سفارش تحریر ہو کر بخدمت
صاحب پریسیڈنٹ و کونسل فورٹ سینٹ جارج

مین کم اور جو کچھ اون قلعجات مین تھا اور دشمن نے
سے لیلیاتھا وہ بھی سب اوسکے قبضہ مین ہے
اگر میری بدنصیبی سے اکثر ہرج نہوتی تو ازین
شک نہین کہ مین آجکے روز ایک ٹکوڑا کابھی قرضدار
کمپنی کا نہوتا
منجملہ اکثر تعلقجات کرناٹک کی جو اب بھی
دشمن سے بچے ہوئے ہین اونکی مالگذاری حساب
کمپنی مین محسوب ہوتی ہے اور بعض تعلقجات
میرے قرضخواہونکے پاس ہین اور چند تعلقجات کا
پیشکش مجھے ملتا ہے پس جو کچھ اس محالات سے
وصول ہوتا ہے وہ سب خرچ کمپنی مین ہونے دو
مگر میرے قرضخواہونکے نسبت بھی میرے دوستونکو
انصاف پسندی کرنی چاہیے پس جو دشمن سے
میرا ملک خالی ہوجاوے تو آمدنی اون تعلقجات کی
میرے قرضخواہونکو ملا کرے تاکہ زر اصل اوسکا
بموجب میری تحریرات کے اونکو ملے۔
نہم - کئی وجوہ سے اور نیز بباعث حملہ دشمن کے
جس سے ہمارے دوست بھی واقف مین مجھکو بہت
تکلیف ہوئی ہے اور میری رعایا ایسی حالت کو پہنچی
ہے کہ مین اوسے کچھ امید نہین رکھہ سکتا اور
میری کوشش اور سعی سے میری تصرفات
کا تصفیہ اور سے طے ہونا

اور ملازم نواب کا خلاف ورزیت اس قاعدہ کی
کریگا اوسکو وہ برخاست کرکے سزا دینگے اور جو شخص
واسطے لینے روپیہ کے مامور ہونگے اونکو بطور حمایت
دیانت قسم کرنی ہوگی کہ وہ خلاف اعتبار نہین کرینگے
اور نہ کسیکو وہ روپیہ لیجانے دینگے یا بھیجنے دینگے
سوائے کار سرکاری کے اور جو وہ لیجانے دینگے اوسکا
حساب دفتر سرکاری مین کہین گے اور جو تعلقجات
قرضخواہان نواب کے پاس ہین اونکی آمدنی بھی
خزانہ کمپنی مین جمع ہون واسطے صرف جنگ کے مگر بعد
آمدنی قرضخواہان نواب جنکے پاس وہ ہین تاکہ
بعد ازین وہ مقدار دعوی ہر ایک قرضخواہ مین
تقسیم اس تدبیر سے آمدنی ملک کرناٹک کی چنانچہ
باید اوسکی حفاظت مین اب صرف ہوگی اور
حقوق قرضخواہان بھی باقی ہین گے اور یہہ تدبیر
حسب درخواست قرضخواہان جو اونہین نے
سابق کی تھی عمل مین آئی
جواب - دوبارہ لے لینا کرناٹک کا دشمن کے
قبضہ سے ہمارا اول مطلب ہے اور اوسکی بابت
علاقجات کا لینا مطلب ثانی مگر وہ ہماری ایما
پر منحصر نہین ہے اور یہہ ایک شرط
معینہ عہدنامہ نہین ہوسکتی اور جس غرض
سے سپردگی کرناٹک اور دیگر اگھات
گنائی اور اکثر محالات

بالیقین انکار کرین اور کونسل اونکے انکار کے
موافق کام کرینگے اور تعمیل تمام اس قاعدہ کی
صرف وقت امن مین ہو سکتی ہے اور ہنگام
جنگ مین اسکے نتیجہ قبیحہ پیدا ہونگے لہذا جن
قواعد پر یہہ تجویز مبنی ہے وہ ایسے وقت مین
یعنی وقت جنگ مین منحصر اوپر انصاف گورنر
اور کونسل و صلاح سپہ سالار فوج کے رہنے
چاہیین

ہشتم میری ہمیشہ یہہ ہی خواہش رہی ہے
کہ روپیہ واجب الاداے فوج معینہ کمپنی ادا ہو اور
مین نے ہمیشہ اس بارہ مین کوشش کی ہے
جیسے میرا اتفاق ہوا ہے اوسوقت سے
مین نے بہت روپیہ اس حساب فوج مین ادا
کیا ہے اور جس روز حیدر نے کرناٹک پر حملہ
کیا تھا اوس روز میرے ذمہ ایک لاکھہ پگودا
سے کم بابتی گورنر و کونسل مندراس باقی تھا جسکو
ادائی کی امید مجھے مہاجنان ملک کی ہنڈویات
سے تھی مگر اسی عرصہ مین دشمن کا حملہ شروع ہوا
اور مین نے کمپنی کو بجاے نقد ادا کرنے
اس رقم کے برنج و نرگاوان و بزو غیرہ اس سے
بھی زیادہ قیمت کے فوج کو دیے اور ماوراے
اسکے سامان و اسباب جو قلعہ جات مین تھا
اور جو قلعہ ترچیوپلی مین بہت تھا اور قلعہ ویلور

جواب یہہ بہت مناسب ہے نواب کو اسپر
راضی ہوکر معاہدہ کرنا چاہیے کہ جبتک جنگ قائم
رہے اوسوقت تک جو کچھہ آمدنی اس ملک کی ہو
بلا استثنی کسی کے وہ کمپنی کو واسطے خرچہ جنگ
کے دیجاے اور تحصیل اوسکی معرفت نواب کے
عاملان کے بشرکت اون لوگون کے جنکو پریسیڈنٹ
اور کونسل فورٹ سینٹ جارج نامزد کرے اور
جنکو اختیار اس امر کا دینگے کہ وہ عاملان سے
روپیہ وصول کیا کرین ہواے اور اگر کوئی عامل
یا کوئی اور ملازم روپیہ علاقہ مفوضہ اپنے کا کہین
مخفی رکھین تو اونکو اختیار حاصل ہو کہ وہ اوسکو
روک کر چھین لین تاکہ کل آمدنی صرف خرچہ جنگ
مین کام آئے مگر جسقدر روپیہ نواب اپنے خرچ
کے اور ملک کے خرچ کے واسطے طلب کرینگے وہ
اس قاعدہ سے مستثنی رہیگا اور جو عامل یا کوئی

اوباشی سے بطور فائدہ میری رعایا کو روپیہ قرض
بڑے سود پر دیتے ہیں اور بعد ازان تنگ طلبی
روپیہ کر کے انتظام مین مداخلت کرتے مین
اور باہم اعانت اس امر کی کرتے مین اسوجہ سے
بہت تکلیف اور نقصان میری رعایا کا اور میرا ہوتا
ہے پس ایک حکم قطعی اس مضمون کا جاری ہو کہ بغیر
میری اجازت کے کوئی شخص میری رعایا کو روپیہ
قرض ندے اور جو روپیہ سابق دیا گیا ہو یا آیندہ دیا
جاے اوسکا سود مبلغ ۱۲ فیصدی فی سال
سے زیادہ نہو اور اگر کوئی شخص خلاف اسکے عملدر
لائے اور تکلیف دہی رعایا کری تو مین اوسکی خلاف
پاس کرونگا اور اوسکی تبدیلی کی درخواست کرونگا
اس صورت مین گورنر اور کونسل مندراس اوسکو کام سے
بدل دین اور دوسرا شخص اوسکے عوض مقرر کرین

امر نہ صرف خلاف انصاف ہے بلکہ خلاف
نیک نامی انگریزی ہے ہم بالعوض انگریزی
کمپنی اور اونکے کل ماتحتان کے اقرار کرنے
پر موجود ہین اگر کسی شخص نے حکم کمپنی کو آیندہ اجازت
دینے روپیہ رعایاے نواب کو نہ دیجائیگی اور
یہہ مخالفت حکم عام مین مشتہر کیجائیگی اور یہہ قرین
انصاف ہے کہ اگر کوئی شخص خلاف ورزی اس
حکم کی کرکے رعایا کو تکلیف دیگا تو نواب کو استحقاق
درخواست تبدیلی ایسی شخص کا حاصل ہوگا اور گورنر
جنرل اور کونسل مندراس ایسی درخواست پر ضرور
ایسے شخص کو تبدیل کر کے اوسکی تحقیقات کرینگی
تاکہ جسقدر جرم اوسکی نسبت ثابت ہوا وسقدر سزا اوتہای
اوسکی کیجاے مگر ہم یہہ خیال کرتے ہین کہ ایسے
مقدمات کی شہادت حسب اطمینان قواعد جنگی مین
اکثر موقع پر مشکل ہوگی اور ہر مقدمہ مین نواب کی
اہانت ہوگی اگر وہ حسب قاعدہ بحیثیت مدعی بمقابلہ
ملازم کمپنی جسکی نسبت نواب کو ہم اعانت پیش آنا
چاہیے کھڑے ہونگے اور مقرری حاکمان جنکی
اونکے ملک مین صرف واسطے نفع اور اعانت حکومت
وبہبودی نواب کے ہے مگر ہم یہہ بھی بیان کرتے
ہین کہ نواب استحقاق رکھتے مین کہ جس شخص کی
تقرری کے نسبت اپنے ملک مین یا جس شخص کی
موجودگی نسبت جو اونکے ملک مین حاکم مقرر ہوا ہو

اس فرمان عالی کو حکم قطعی و مستحکم تصور کرکے تعمیل کرد
المرقوم ۲۴ ماہ صفر سنہ جلوس مطابق ۱۲ ماہ اگست سنہ ۱۷۶۵ع

خلاصہ جو پشت فرمان پر لکھا جاتا ہے وہ قریب قریب مطابق اوسکے ہے جو پشت فرمان بابت سرکار شمالی کے تعاقاضی کی تصدیق تبھی اوسیطرح کی ہے (دیکھو عہدنامہ نمبر ۱)

نمبر ۳۸

درخواست منجانب نواب والاجاہ و جوابات گورنر جنرل ان کونسل

درخواست نواب والاجاہ بنام گورنر جنرل

اول ایک عہدنامہ باستحکام فیما بین ہمارے قائم کیا جاسے اور وہ واسطے دوام کے جاری رہے اور اوس سے انحراف نہو

جوابات درخواست نواب والاجاہ

جواب عہدنامہ چند روزہ کیا جاسے اور کمپنی کو اوسمین اختیار ترمیم و منظوری کا رہے مگر یقین ہے کہ وہ عہدنامہ بنیاد عہدنامہ دیگر جو حسب الحکم و حسب ہدایت کمپنی ملکہ بمنظوری پارلیمنٹ قرار پائے متصور ہوگا اور وہ عہدنامہ واسطے دوام کے جاری رہیگا اور ایسا مستحکم اور واجبات سے ہوگا کہ ہر کسی شخص کے اختیار مین نہو گا کہ اوسکا انفساخ کرسے یا اوس سے انحراف قبول کرکر

دوسرے مین مالک سوروتی کرناٹک بالاگھاٹ نیچے پرانی گھاٹ کے ہون اور کسی کا ماتحت نہین ہون اور میرا کل اختیار اپنے ملک پر اور فرزندان اور خاندان اور ملازمین اور رعایا پر ہے اور نیز بیچ انتظام ملکی و خانگی مین ہی یہ سب میرے اختیار مین رہنے چاہیین اور میرے دوستیاں

جواب حقوق اور اختیارات جو نواب کے اور اوسکے ملک اور فرزندان اور خاندان اور ملازمان اور رعایا کے بیچ انتظام ملکی و خانگی ملک کے ہین وہ ہم قائم اور موجود رکھینگے

خلاصہ ظہری سند

عرضی سرشتہ دار بنام نواب اطلاعی اس امر کی کہ سند بنام انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بتاریخ ۱۶ ر
ماہ اکتوبر ۱۷۶۳ء سنہ التعدادی بے لکھہ للویہ پگوداء حکم کی تیار ہو چکی ہے اور اکثر علاقجات سے
جو اوسمین ہین اکثر دیہات جمعی للوبی پگودا اور للعہ حکم حسب سند رجہ دفتر مغلیہ مستثنی
ہوئے ہین لہذا درخواست حکم نواب کیجاتی ہے کہ آیا سند جدید بابت تمام وکمال کے (جسکی تصحیح
حسب سند رجہ سند کی گئی) تیار کیجاے یا نہین کہتے ہین کہ اسکے جواب مین نواب نے خود اپنے
قلم سے تحریر کیا کہ بنظر دوستی صادق انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور بنظر اونکے ہمیشہ ہمارے ساتھ
رہنے کے ایک سند کل جاگیر کی بلا استثنیات کے تیار ہو فقط۔

دفتر دیوانی مین درج ہوئی بتاریخ ۲۱ ر ماہ ربیع الثانی ۱۱۷۷ ہجری مطابق ۲۹ ر ماہ اکتوبر ۱۷۶۳ء
واضح ہو کہ یہہ ہی عبارت مکرر لکھی گئی۔

اسی تاریخ خاص دفتر نواب مین درج ہوئی۔

فرمان شاہنشاہ مغلیہ باثبات منظوری عطایات نواب بنام کمپنی موجودہ کرناٹک ۱۷۶۵ء
درین اوان مسرت توامان فرمان ذی شان واجب الاذعان ماہدولت بدین حکم جاری ہوتا ہے
کہ جو کچھہ سابق مغلان نے عطا کیا ہے اور جو کچھہ اب سراج الدولہ محمد علیخان نے سرکار کرناٹک
مین بالاے سند راس وغیرہ رفیع الدرجات عالی مرتبت انگریزی کمپنی کو عطا کیا ہے ماہدولت بنظر
اونکی مشقت اور خدمتگزاری کے پایہ تخت جہانبانی سے اوسکو بطور انعام ولاخراج عطا او
منظور کرتے ہین اور کسی شخص کا حصہ یا شرکت اوسمین نہوگی لہذا تم فرزندان ماہدولت و امرا و وزرا
و حاکمان و متصدیان دفتر دیوانی و متکفلان سلطنت و جاگیرداران و کروریان حال و استقبال دوام
و مستدام کوشش بیچ استحکام اور تعمیل ہذا الحکم عالی کی کرو اور انگریزی کمپنی مذکور اور اونکے ورثا
اور جانشینان کو واسطے دوام کے شرکاء مذکورہ بالا سپرد اور حوالہ کرو اور اونکو کلیۃ مستثنی اور
بری اور محفوظ تمام عزل و نصب سے تصور کرو اور کسیطرح اونکو تکلیف اور زحمت کسیطرح کی ندو اور
مطالبہ رسوم دیوانی و شاہنشاہی اونسے نکرو۔

تتمہ شرائط و عہود صلح مذکورۂ بالا   زبان فرنچ مذہبی یہہ ہی مضمون ہے

شرط اول

اگر کوئی قوم ارادہ تعمیر آبادی اندر حدود علاقجات   الیضاً
مقبوضہ حال ہر دو کمپنی کریگا تو دونو انگریز اور فرنچ
متفق ہو کر ایسے امر کا مقابلہ و انسداد کرینگے

شرط دوم

چوکیات محصول پرمٹ وغیرہ اوسیطرح قائم رہینگی   الیضاً
جیسے قبل از جنگ تھی اور کچھ تبدیلی شرح محصول درآمد
و برآمد اشیاء پیداوار و ساخت کورومنڈل مین نہوگی

المرقوم مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۱۳ ماہ دسمبر ۱۷۵۴ع
مہر طامس سانڈرس

المرقوم مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ١٣ ماہ دسمبر ۱۷۵۴ع
مہر گودیہو

نمبر ۳۷

سند عطیہ نواب ارکٹ ۱۷۶۳ع

سند عطیہ نواب بابت سات مگن متعلقہ سرکار حویلی ترپسور واقعہ بائین گھاٹ متعلقہ صوبہ ارکٹ بنام ولیس سوکی و ولیس لپوندی و مقدمان و کاشتکاران و دیگر باشندگان مگن مذکورۂ بالا معلوم کریں بالعوض خدمات بزرگ جو میرے کام مین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی نے کی ہین اور بنظر اونکی دوستی کے اور بباعث اعتبار جو اونکا میرے دل مین ہے کہ وہ آیندہ میرے رفیق رہینگے اور میری اور میرے فرزندان کی اعانت کرتے رہینگے مین نے اونکو بطور جاگیر سات مگن حسب تفصیل ذیل دیے جنکی آمدنی شماری ۱۵ [illegible] ہے باستثنائے جاگیرداران و شوترم داران و پولیکاران و رسوم داران و روزینہ داران و انعام داران کے

لہذا بنام تمہارے بذریعہ اس سند کے حکم ہوتا ہے کہ تم اطاعت انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مذکور

فوراً تبدیل ہونگے اور جو تبدیل نکیے جائینگے اونکی
آرام اور آسایش کے واسطے تجویز عمل مین آئیگی

شرط یازدہم

الیضاً

کمشنری یعنی افسران طرفین سے واسطے تحقیقات
امور انفساخ عہود کے جو کسی فریق کی جانب سے یا اوسکے
کسی کی جانب سے وقوع ہوے ہونگے مقرر کیے
جاینگے اور وہ والیسی اون مقامات کی کراوینگے جو
ایام صلح مین بخلاف عہود التواے جنگ کیے ہونگے
اور نیز معاوضہ اونکا دلوادینگے جو فوج مذکور نے
اسباب یا دیگر اشیاء لقدی وغیرہ لیا ہوگا اور نیز واسطے
ہدایت بیچ ایام صلح کے ایک ترکیب معینہ کی بموجب
نام اور وسعت ہر ایک علاقہ و پرگنہ و موضع کی جو
زیر حکم یا قبضہ ہر دو اقوام انگریز و فرنچ مین تصفیہ کرینگے

شرط دوازدہم

الیضاً

یہہ اقرار ہوتا ہے کہ جب کبھی ایام صلح مین کوئی باعث
انفساخ شرط چہارم کی کسی قوم مذکورہ بالا سے ہوگی
تو افسران مذکورین مقررہ ہر دو فریق تنقیح اور تحقیقات
اصلیت معاملہ کی کرینگے تاکہ فوج ظلم رسیدہ کی خواہ
والیسی یا معاوضہ سے جیسی صورت نقصان کی ہو
تشفی دہی اور حقرسی ہو

المرقوم مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۳۱ ماہ دسمبر ۱۷۵۴ع

مہر — طامس ساندرس

المرقوم مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۳۱ ماہ دسمبر ۱۷۵۴ع

مہر — گودیہو

اور یہہ دشمن عام قرار دیا جائیگا

شرط ہفتم

افواج دونو قوموں کی اس ایام صلح مین بیچ حفاظت اپنے اپنے علاقہ اور متعلقین کے مصروف رہیگی اور وہ حسب خواہش اپنے گورنر جنرل و کمانڈر انچیف کے ایک مقام سے دوسرے مقام کو بلا مزاحمت جا سکینگے اور جو شخص بحفاظت انہین سے کسی قوم کے ہوگا وہ بھی آمد و رفت کر سکتا ہے اور کوئی اوسکے جان و مال سے مزاحم نہوگا — ایضاً

شرط ہشتم

تجارت بھی بلا مزاحمت درمیان کرناٹک و دیگر علاقجات شمالی کنارہ کورومنڈل کے ان دونو اقوام معاہدہ کی رہیگی مال تجارت ایک مقام سے دوسرے مقام تک بلا مزاحمت احدے خرید کرینگے اور بلا مزاحمت علاقجات جاگیر و دیگر علاقجات مین لیجائینگے ایضاً

شرط نہم

تمام دشمنان عام یا خاص دشمن کسی قوم کا جو آکر انگریز یا فرنچ کو اپنے علاقجات مقبوضہ حال مین حملہ آور ہوگا اور فحل امنیت جواب ہندوستانین ہیگی ہوگا اوسکو افواج ہر دو اقوام انگریز و فرنچ متفق ہوکر خارج کرینگے ایضاً

شرط دہم

فوراً جب صلح مشتہر ہوگی تو قیدیان ہر دو سو فرد اً فرداً ایضاً

عہدنامہ قائم ہوئی ہین پابند کرینگے اور جو کوئی مبادرت
کرکے انفساخ کسی شرط کا کریگا اوسکو بزور شمشیر مطیع
کرینگے

شرط چہارم

ایضاً
اگر کوئی ان دونون اقوام مین سے یا کوئی اونکے
رفقا و ملکی کے فوج مین سے کوئی امر جنگ کا کریگا
یا کسی مقام پر قبضہ کریگا یا کسی دوسرے کا نقصان
اندر سیما اس صلح کے کریگا تو دونون اقرار کرتے
ہین کہ وہ معاوضہ معقول نقصانی کا کرینگے اور جو
لیا ہوگا وہ شے واپس دلادینگے

شرط پنجم

ایضاً
اگر رفقا کی فوج یا کوئی اور فوج جو تنخواہ دار دونون
سے کسی قوم کے ہونگے کوئی امر جنگ کا یا غارتگری
کسی علاقہ مین کرینگے جوان دونون سے کسی قوم
کے قبضہ مین ہے تو دونون قومونکو واجب ہوگا
کہ اوسکے عہد کے خلاف فوج کشی کرین اور اس
فوج کشی سے جرم انفساخ عہدنامہ ہذا نسبت قوم
ظلم رسیدہ کے عائد نہوگا

شرط ششم

ایضاً
اگر کوئی فوج رفقا یا ملکی کسی قوم سے ہتیار اوٹھاکر
کسی علاقہ پر جو اس قوم کے قبضہ مین ہوگا جسکی
رفق مین زیادتی کرینگے تو اس جانب دونون قوم ایک
دوسرے کی اعانت بمقابلہ اس دشمن کے کرینگے

ساانڈرس صاحب پریسیڈنٹ منجانب انڈیپل — مضمون درج ہے لہذا مکرر تحریر ضرورت
انگریزی کمپنی برکنارہ کوروسنڈل واورک وگورنر فورٹ — نہین رکھتی
سنٹ جارج وغیرہ اورچارلس روبرٹ گودیہو صاحب
کوسس سری منجانب ہزموسٹ کرسچین مسیحتی وگورنر
جنرل تمام علاقجات فرنچ کمپنی واقع ہردوجانب کیپ
اوف گودہوپ وچین وپریسیڈنٹ تمام کونسلہای
موجودہ علاقجات مذکورہ وڈائرکٹر جنرل فرانس کمپنی
ہندوستان باعتبار عہدنامہ شرطیہ جو ہے اوسی روز
واسطے ترقی واستحکام قیام امنیت ان اضلاع ہینڈ

شرط اول

ایضاً — موقوعہ ۱۱ رجنوری ۱۷۵۵ء تاریخ موقوف ہونے
جنگ مشتہرہ ۱۱ ماہ اکتوبر ۱۷۵۴ء تمام جنگ وجدل
فیمابین انگریز وفرانس موقوف ہوگی۔

شرط دوم

ایضاً — اس صلح مین جو اوس وقت تک قائم رہیگی جبتک کہ
اطلاع ہندوستانین ان جوابات کی حاصل نہوگی
جو درباب اس عہدنامہ شرطیہ کے یورپ مین ہونگی
افواج ہردو اقوام فرنچ وانگریزی بمقابلہ ایک دوسرے
کے خواہ اصالتاً خواہ بطور کمک دیگرے جنگ آور
نہونگے

شرط سوم

ایضاً — ہردو اقوام فرنچ وانگریز وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے
اپنے رفقا کو ان تمام شرائط کا جو واسطے صلح باعتبار

تیار ہوگی

فرانسیس اپنا کارخانہ بمقام تپام رکھینگے اور اضلاع مساوی اضلاع سنکرالویم اونکے قبضہ مین دیے جاینگے اور اونکو اختیار حاصل ہوگا کہ ایک کودام کسی اراضی دریا پر جہان اونکے نزدیک ضرورت اور آسایش تجارت مقصور ہو بنالین

شرط ہفتم

ایضا — چونکہ علاقہ چکاکل مین انگریزوں کے پاس ذرکا پتام سے ہے فرانسیس کو بھی اختیار ہے کہ ایک کارخانہ جہان وہ چاہین بجانب جنوب پوندبار کا یا شمال مسلی پتام خواہ بمقام گنجام یا محفوظ بندر مین برابر درگا پتام کے بنالین

شرط ہشتم

ایضا — یہہ شرائط باہم منظور ہوئین گو یہہ بطور قاعدہ بنابر عہدنامہ قطعی جو یورپ مین ہوگا تصور نہین ہوسکتیں بہرحال یہہ باعث صلح فیمابین ہردو اقوام اور اونکے رفقا کے ہونگے جبتک کہ اطلاع اون جوابات کی ہندوستان مین آینگی جو درباب اس عہدنامہ کے یورپ مین ہوے ہونگے اور جوابات مذکورہ کے ہم اقرار کرتے ہین کہ بغیر کمی بیشی کے ایک دوسرے کو اطلاع دینگے فوراً جسوقت وہ کسیکے جہاز مین آینگے

شرط نہم

ایضا — دونون مین سے کسیکو اجازت نہین کہ درمیان ضلع

کمپنیونکو اختیار اوسکے تقسیم کرنیکا رہیگا ہر دو
اقوام انگریزی و فرانسیس اپنا اپنا کارخانہ تجارت
مقام سلی پتام مین بناینگے اور نفری سپاہی محافظ کی بھی
مساوی ہونگی اور اگر یہہ مقام بلا تقسیم رہیگا تو انگریزونکو مقام
دیوی دیا جائیگا او فرانسیس کو سلی پتام اور اگر فرانسیس مقام دیوی
لینگی تو انگریزونکو سلی پتام دیا جاویگا ان دو صورتونمین جو اوپر مذکور
ہوئی ہین اضلاع بھی مساوی ہر ایک مقام کو کیے جاینگے

شرط پنجم

ایضاً

آمد و رفت جہاز بیچ دریاے ترسا پور کے بلا محصول
ہوگی انگریزونکو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ خواہ ایک
مقام کنارہ دریاے مذکور پر بنائین اور خواہ بندر
ملیکا اپنے قبضہ مین رکھین مگر ان دونو مین سے
ایک ہی مقام اونکے قبضہ مین رہیگا
فرانس بھی ایک مقام دریاے مذکور پر اپنے
قبضہ مین رکھینگے اور اضلاع دونو اقوام کے
پاس مساوی رہینگے

شرط ششم

ایضاً

وہان دریاے انگرام پر بھی کچھہ محصول نہین لیا
جائیگا اور مقامات کو انچ دیا یا کتہا کسی کے قبضہ مین
منجملہ انگریز و فرانسیس نہین رہینگے انگریز اپنا کارخانہ
بمقام سنکراپولم مین رکھینگے اور اضلاع ملحقہ
اوسکے اونکے قبضہ مین رہینگے اور ایک گودام
بمقام نیلی پیلی اونکا رہیگا اور اوسکی چاردیواری مضبوط

ملک کے کیے جائینگے

شرط دوم

بیچ ملک تنجور کے انگریزی مقام دیوی کوٹا اور — ایضاً
فرانسیس کریکال اپنے قبضہ مین معہ اونکے اضلاع
متعلقہ حال کے رکھینگے

شرط سوم

اوپر کنارہ رود سندل کے فرانسیس اپنے قبضہ مین — ایضاً
بوندچری رکھینگے اور اوسکی اضلاع متعلقہ کی تفصیل
عہدنامہ قطعی مین کیجائے اور انگریز فورٹ سینٹ
جارج فورٹ سینٹ ڈیوڈ اپنے قبضہ مین رکھینگے اور اونکی
اضلاع کی تفصیل بھی اوسی عہدنامہ مین ہوگی
فرانسیس ایک آبادی اپنی جسکے واسطے کوئی
مقام درمیان نظام پٹن اور دریاے کوندلکایا
کے تجویز ہوگا مقرر کرینگے کیونکہ اس سے وہ
کمی پوری ہوجائیگی جو درمیان دیوی کوٹا اور فورٹ
سینٹ ڈیوڈ کے اور مقام کریکال کے واقع ہے

ورنہ — ایضاً

اضلاع پوندچری برابر فورٹ سینٹ جارج اور فورٹ
سینٹ ڈیوڈ کی کے کیے جائینگے اور اس صورت
مین فرانسیس امر قرارداد مذکورہ بالا ترک کرینگے
اور اسکا فیصلہ منحصر اوپر تجویز ہردو کمپنی کے رہیگا

شرط چہارم

مقام سلی پام اور دیوی بلا [illegible] رہیگا اور دونو — ایضاً

بذات خاص عظیم الدولہ کے منعقد ہوا تھا اور نیز چونکہ جانشینی ۱۸۱۹ و ۱۸۲۵ باجازت گورنمنٹ اعلے کے ہوئی تھی اور کسی استحقاق یا دعوی کی نسبت سے نہین ہوئی تھی اور چونکہ عدم موجودگی استحقاق جانشینی موروثی کی کئی وجود خلاف پائی گئین گورنمنٹ نے مشتہر کیا کہ خطاب واستحقاق وستثنیات خاندان ختم ہوئی خاندان کو مدد معاش معقول دیجاے اور پنشن ڈیڑہ لاکھہ روپیہ اور درجہ رئیس اول مندراس کا عظیم جاہ کو عطا ہوا

نمبر ۳۶

شرائط عہدنامہ مشروطہ منعقدہ ومنظور شدہ فیمابین ہمارے یعنی طامس سانڈرس صاحب پریسیڈنٹ ایبل انگریزی کمپنی برکنارہ کورومنڈل واورک گورنر فورٹ سینٹ جارج وغیرہ اورچارلس اوبرٹ گودہیو صاحب کومس ہیری منجانب موسٹ کرسچین میجسٹی کمانڈر جنرل کل ابادی فرنچ کمپنی ہر دو سوے کیپ اوف گود ہوپ ودرچین وپریسیڈنٹ بنام کونسل ہاے موجودہ دائرکٹر جنرل فرنچ کمپنی ہند

یہہ زبان فرانسیس مین اس جانب درج ہے لہذا مکرر اسکا تحریر کرنا فضول معلوم ہوا

شرط اول

دونو کمپنی انگریزی وفرانسیس کل انتظام ومرتبہ اپنا ہندوستان سے واسطے ہمیشہ کے اوٹھالینگی اور ہرگز کسی امر اختلافی مین جو فیمابین رئیسان ملک کے ہوگی مداخلت ودست اندازی نہین کرینگے تمام مقامات باستثنار اونکے جنکا ذکر عہدنامہ [illegible] قطعی مین ہوگا اور جو قبضہ ہر دو کمپنی مین انگریزی و فرانس رہینگے واپس حوالہ مور یعنی رئیسان

ہوا لہذا گورنمنٹ انگریزی نے بھی بیان کیا کہ اب وہ تعمیل عہدنامہ سنہ ۱۷۹۲ سے جسکی بخلاف ورزی صحیح
ہوئی ہے بری ہوئے اور تجویز کی کہ انتظام کرناٹک اپنے تعلق کریں اور خاندان نواب کو مدد خرچ دیا کریں
عمدۃ الامرا بتاریخ ۱۵ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۱ مرگیا اور انتظام مجوزہ ہونے نپایا جو تجویز اوپر بنیاد مذکورہ بالا ہوئی
تھی وہ اوسکے فرزند علی حسین کے روبرو جسکو عمدۃ الامرا نے اپنا جانشین قرار دیا تھا پیش کی گئین مگر اوسنے
اوس سے انکار کیا بعد ازین مشورہ اور صلاح ساتھ عظیم الدولہ برادرزادہ عمدۃ الامرا کے ہوئی اگر استحقاق
جانشینی ضبط سرکار نہو جاتا تو عظیم الدولہ شاید زیادہ تر دعوی بہ نسبت علی حسین کے رکھتا تھا کیونکہ وہ پوتا
محمد علی اور پرپوتا انورالدین بانی خاندان کرناٹک کا تھا اسکے ساتھ ایک عہدنامہ نمبر ۴۴ بتاریخ ۳۱ ماہ
جولائی سنہ ۱۸۰۱ قرار پایا جسکی رو سے اوسنے انتظام کرناٹک چھوڑ دیا اور مدد معاش قبول کی اس عہدنامہ کو
گورنر جنرل ان کونسل نے تصدیق کیا مگر گورنمنٹ مدراس کو ہدایت ہوئی کہ چند شرائط تصریحی اگر ممکن ہو
اوسمین ایزاد کرین اس غرض سے کہ اونسے صاف بیان ہو کہ عظیم الدولہ براہ مہربانی و عنایت گورنمنٹ
انگریزی اور نہ ازروے استحقاق وراثت جو کلیتہ ضبط سرکار رہا ہے مقرر ہوا اور نیز اونمین تشریح اراضی
جاگیری اور حساب حصہ نواب جو اوسکو آمدنی سے ملیگا کیجاے نواب نے اس ترمیم عہدنامہ کو بھی
بخوشی منظور کیا

بتاریخ ۲ ماہ اگست سنہ ۱۸۱۹ء عظیم الدولہ نے وفات پائی اور عظیم جاہ اوسکے فرزند کو اطلاع
دیگئی کہ چونکہ عہدنامہ سنہ ۱۸۰۱ مشروط نہین کہ رتبہ اور درجہ نواب کرناٹک موروثی خاندان عظیم الدولہ مین متصور
کیا جاے لہذا اوسکی جانشینی منحصر اوپر رضامندی گورنمنٹ اعلی کے ہے آخرکار عظیم جاہ کی جانشینی
منظور ہوئی مگر یہہ مناسب متصور نہین ہوا کہ کوئی عہدنامہ جدید اوسکے ساتھ منعقد کیا جاے یہہ تجویز
کہ مرتبہ و فوائد جو اوسکے والد کو ازروے عہدنامہ سنہ ۱۸۰۱ کے حاصل تھے اوسکے نام بھی قائم اور
جاری ہیں اور اوسکی بھی بخوشی منظوری اوسکی معرفت گورنمنٹ انگریزی گویا منظوری عہدنامہ کی بنظر حالات
فریقین بسبب انعقاد خاص شرائط کے کرتے تھے

عظیم جاہ نے بتاریخ ۱۲ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۵ وفات پائی اور اوسکا پسر صغیر سن محمد غوث نامی بولایت اپنے
عموی عظیم جاہ کے جانشین قرار دیا گیا اور یہہ محمد غوث بتاریخ ۷ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۵۵ لاولد فوت ہوا اور
عظیم جاہ نے دعوی جانشینی کیا مگر چونکہ عہدنامہ سنہ ۱۸۰۱ مین استحقاق موروثی مشروط نتھا اور وہ عہدنامہ

تھی کہ جو کمی ڈیڑہ لاکھ کی نواب کو دیگئی ہے وہ بارہ لاکھ سے جو واسطے ادای قرضہ کے قرار پائے
ہین پوری ہوجائیگی اور رقم خرچہ فوج بے نہو گی لہذا اصدار حکم کیا کہ رقم کشبجٹ گیارہ لاکھ مقرر کیے جائین
بجاے ساڑہی دس لاکھ کے جو استعانت حسب اندازہ آمدنی ہوتی تھی اور پچاس ہزار پگوڈا راجہ تنجور بطور
خراج دیتا اس انتظام کو نواب نے بلا حجت و تکرار منظور کیا
سنہ ۹۰ میں جنگ میسور شروع ہوئی اور بمعرفت اہلکاران نواب رقم استعانت وصول نہو سکی
تو یہہ تجویز ہوئی کہ جبتک جنگ رہے انتظام ملک کا گورنمنٹ اپنے تعلق رکھے اور جب سنہ ۱۷۹۲ مین
صلح قرار پائی تو یہہ انتظام چندروزہ موقوف ہوا اور چونکہ تمام فریق عہدنامہ سنہ ۸۷ اسے ناراض تھے لہذا
کچہہ انتظام جدید ضروری متصور ہوا اور عہدنامہ جدید نمبر ۲ہم سنہ ۱۷۹۲ مین منعقد ہوا از روے اس عہدنامہ
کے یہہ شرط ہوا کہ گورنمنٹ انگریزی ایک فوج رکھین اور اوسکا خرچہ نو لاکھ پگوڈا سالیانہ نواب دیا
کرے اور ملک مین فوج انگریزی رہے اور وقت جنگ کل انتظام ملک سپرد گورنمنٹ انگریزی ہوا کرے
اور پنجم حصہ آمدنی نواب کو ملا کرے اور رقم ادائی قرضہ نواب کم ہوکر چہہ لاکھ اکیس ہزار اکیسو پانچ پگوڈا
رہے اور خراج پولیگار و جاگیرداران گورنمنٹ انگریزی بنام نواب تحصیل کرین اور اوسکی رقم استعانت مین
مجرا دین اور اگر نواب سے رقوم ادائی ادا نہون تو گورنمنٹ انگریزی خاص اضلاع کا انتظام اپنے تعلق
رکھین اور اگر نواب کو ضرورت زیادہ خرچ کی ہو تو اوسکا خرچہ علیحدہ دیا جاے اور نواب اور ریاستون
سے رسم تحریر موقوف کرے اور جو عہدنامجات درباب کرناٹک کے ہون اوسمین شریک کردیا جاے
محمد علی کے بعد اوسکا فرزند عمدۃ الامرا بتاریخ ۱۶ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۹۵ جانشین ریاست ہوا عہدنامہ سنہ ۱۷۹۲
بہت مضر اور سخت معلوم ہوا خرچ فوج تو البتہ ادا ہوا مگر اپنی ضروریات کیواسطے نواب بہت مقروض
ہوگیا اور ادای زر قرضہ مین اوسنے آمدنی اپنے ملک کی قرضخواہان کے سپرد کردی اس کرکے
بہت جبر اور زیادتی ہونے لگی اکثر تدابیر نمبر ۳ہم واسطے رفع کرنے اس طریق کے عمل مین آئین مگر
فائدہ بخش کم ہوئین جب سرنگاپٹام فتح ہوا تو تحریرات خلاف گورنمنٹ انگریزی پائی گئین جو محمد علی اور اوسکے
فرزند نے ساتھہ ٹیپو سلطان کے فوراً بعد انعقاد عہدنامہ سنہ ۱۷۹۲ کے شروع کی تھین مضامین اُن
تحریرات کے بہت مضر گورنمنٹ انگریزی کے تھے اور عمدۃ الامرا نے ایسی تحریرات سنہ ۱۷۹۶ تک
جاری رکھین یہہ امر صریح خلاف منشا عہدنامہ کے تھا اسکی تحقیقات عمل مین آئی اور جرم نواب ثابت

صاحب کو گرفتار کرکے پونا مین لیگئے بعد ازین نظام الملک نے ایک اپنے اہلکار انور الدین خان نامی کو
نواب وہانکا مقرر کیا اس عرصہ مین فرانسیس لوگون نے چندا صاحب کو رہا کیا اور اعانت اونکے
نواب ہونے مین کی اور یہہ جنگ واقع ہوئی اوسمین انور الدین خان اور اوسکا فرزند کلان قتل ہوا اور
اوسکے فرزند ثانی محمد علی کی اعانت انگریزون نے کی اس لڑائی مین کلایو صاحب نے حفاظت مشہورہ
ارکٹ کی بمقابلہ فوج چندا صاحب کے کی اس لڑائی مین جو نہایت سخت ہوئی اور جسمین فتح مختلف ہوتی
رہی اور فرانسیس کی فوج نہایت تنگ ہوئی اور چندا صاحب نے بمجبوری راجہ تنجور کے پاس جاکر پناہ
لی جہان وہ راجہ مذکور کے ہاتھو نسے قتل ہوا یہہ نتیجہ پیدا ہوا کہ صلح نمبر ۴۳ فیمابین انگریز اور فرانسیس
باہ دسمبر ۱۷۵۴ء منعقد ہوئی مگر منحصر اوپر منظوری ولایت یورپ کے رہی اسکی روسے محمد علی نوابی کرناٹک
کا کاروار رہا اور انگریز اور فرانسیس نے یہہ وعدہ کیا کہ رئیسان ہندوستانی کو وہ سب اونکے علاقجات
واپس کردینگے باستثناء مقامات مصرحہ اور اونکے ہمراہی مساوی درجہ پر رہین

جنگ جو اس عرصہ مین کلیتہ موقوف نہین ہوئی تھی وہ چند قوت وار طاقت کے ساتھہ بعد وقوع جنگ دیگر
فیمابین انگریزان و فرانسیس شروع ہوئی فرانسیس نے اپنی رسائی سے جو دربار صوبہ دار دکھن مین اونکی
تھی سرکاران شمالی حاصل کیے اور دور سینٹ ڈیوڈ پر قابض ہوکر محاصرہ مندراس کا کیا اور یہہ محاصرہ ۱۷۵۹ء تک جاری تھا اسی سنہ مین
جب فوج مجدد انگریزی آئی تو یہہ محاصرہ موقوف ہوا اب یہہ فتح جانب انگریزان سنگین ہوئی اور فرانسیس اپنے مقامات سے
خارج کردیے لئے اور ماہ جنوری ۱۷۶۱ء مقام پونڈچری قبضہ مین آیا مگر اونکے مقامات پھر ونکو از روے عہدنامہ پارس جو ۱۷۶۳ء
مین ہوا واپس دیدیے گئے جسکی شرط یازدہم مین محمد علی کو نواب کرناٹک اور صلابت جنگ کو صوبہ دار
دکھن قبول کیا

بباعث بربادی فرانسیس کے محمد علی بلا شراکت احدے اور بغیر وعویدار دیگرے نواب کرناٹک
قائم ہوا مگر وہ از حد مقروض انگریزونکا ہوگیا تھا کیونکہ کل اخراجات جنگ ذمہ اونکے پڑا بالعوض اسکے
اور بجلدوی خدمات جو انگریزون نے اوسکی کین نواب نے از روی عہدنامہ نمبر ۴۳ اضلاع جسکی سالانہ
چار لاکھہ پگوڈا کے اونکو دیے اور ان اضلاع کیواسطے اونکو فرمان شاہنشاہ دہلی بھی حاصل ہوا تھا
باعث جنگ حیدر علی گورنمنٹ مندراس از جانب روپیہ بہت تنگ ہوگئے تھے لہذا اونھون نے
استعانت نواب سے کی اسوجہہ سے کہ اوسکے ملک کی حفاظت مین اونکا یہہ خرچ ہوا تھا مگر نواب نے

حصۂ دوم

عہدنامجات واقرارنامجات واسناد

متعلقہ

احاطۂ مندراس

کرناٹک

اوگلون اول مقام کنارہ کورومنڈل مین درمیان تلورا اور پلیکٹ کے تھا جو انگریزون کے پاس تھا بیچ سنہ ۱۶۳۹ کے اس مقام کی تبدیلی ساتھہ مندراس کے ہوئی جہان کہ ہندو حاکم نے کہ ایک قلعہ اپنے روپیہ سے وہان بنوادیا اور تجارت پر کچھہ محصول پرمٹ نہین لیا اگر انگریز وہان آباد ہوئے اس مقام جدید نے نام فورٹ سینٹ جارج کا پایا اور سنہ ۱۶۵۲ مین ایک علیحدہ احاطہ قرار دیا گیا جب سنہ ۱۷۴۰ مین لڑائی یورپ مین ہوئی تو انگریزون کے قبضہ مین اوپر کنارہ کورومنڈل کے فورٹ سینٹ دیوڈ اور علاقہ گرد فورٹ سینٹ جارج کے تھا جو قریب پانچ میل طول کنارہ مذکور پر اور ایک میل عرض مین ہے بیچ جنگ مذکور کے جو درمیان انگلستان اور فرانس کے ہوئی تھی اور جسکا نتیجہ علاقجات مقبوضہ ہندپر بھی طاری ہوا تھا مندراس کو سنہ ۱۷۴۶ مین لبوردونیس نے چھین لیا مگر بعد صلح اکلس شپل واپس دیا گیا تفصیل کارہای جنگی وملک گیری انگلستان اور فرانس کی جو ہندوستان مین بیچ جنگ مذکور کے وقوع مین آئی اور نیز تفصیل اوس جنگ کی جو دو سال بعد اشتہار صلح پھر پیدا ہوئی یہان بیان کرنا بیمحل معلوم ہوتا ہے بنیاد اس تکرار کی جو واسطے برائی اپنی اپنی حکومت کے بہی مبنی اوپر تکرار [illegible] کے تھی جو واسطے نوابی کرناٹک کے جنگ کرتے تھے

کرناٹک ایک حصہ صوبہ داری کلان دکھن کا ہے نظام الملک صوبہ دار دکھن نے سعادت اللہ کو نواب کرناٹک کا مقرر کیا تھا یہہ شخص سنہ ۱۷۳۲ مین فوت ہوا اور اوسکی جگہہ اوسکا برادرزادہ دوست علی نامی جانشین ہوا اسکی دختر کی شادی ساتھہ چندا صاحب دیوان مال کے ہوئی تھی اسوقت مین راجہ ترچنوپلی نے جو ماتحت نواب کا تھا اپنی مالگذاری دینے سے انکار کیا اور چندا صاحب اوسکی سزادہی کیواسطے روانہ ہوے اب راجگان ہنود نے استطلاب اعانت مرہٹاکی اور جنگ ہونے لگی اس جنگ مین دوست علی قتل ہوا اور چندا

کیا جائیگا اس نظر سے کہ جو رشتہ داران و واسطہ داران اون لوگونکے جنہون نے مقامات مذکورہ سے اور مقامات متصلہ مقامات مذکورہ سے ملازمی کورگ کی اختیار کی ہوگی اونکو سر دست موقع ملے کہ وہ اون لوگونکو جنکی حفاظت اونکو ضرور ہو اطلاع اس امر کی دین

یہ اشتہار جاری ہوا بمقام منگلور تاریخ ۱۰ ماہ مارچ ۱۸۳۴ عیسوی

دستخط جی ایس فریزر لفٹنٹ کرنیل

و پولیٹکل اجنٹ

نمبر ۳

اشتہار وجہ انتزاع ملک کورگ ۱۸۳۴ عیسوی

چونکہ یہ خواہش متفقہ کل باشندگان کورگ کی ہے کہ وہ زیر حکم و حفاظت گورنمنٹ انگریزی رہین لہذا ہز انکسلنسی رایٹ آنریبل گورنر جنرل ازراہ پرورش یہ حکم دیتے ہین کہ جو ملک اب تک ویراجیندر ودیار کے حکومت مین تہا وہ آنریبل کمپنی کی نام منتقل ہوگا —

باشندگان کو بذریعہ اس تحریر کے طمانیت دی جاتی ہے کہ وہ دوبارہ زیر حکم ہندوستانی کے نہین رکہے جاینگے اور اونکے حقوق بابی و رسوم مذہبی کا لحاظ رہیگا اور گورنمنٹ انگریزی ہروقت خواہش دلی اس امر مین رکہین گے کہ اونکی حفاظت اور رفاہ اور آسایش مین ترقی ہو

دستخط جی ایس فریزر لفٹنٹ کرنیل

و پولیٹکل اجنٹ

مقام مذکور تاریخ ۷ ماہ مئی ۱۸۳۴ عیسوی

ختم شد حصہ اول

کہ ہر ایک امر بدوضعی اوسکا بیان کیا جای صرف یہ کافی ہے کہ جب اوسکی ہمشیرہ دیوی باجی
اور اوسکے شوہر چنابسوپا کو جو اپنی جان بچانیکو اوسکے ظلم سے بہاگ کر علاقہ انگریزی مین
آئی تھی پناہ دی گئی تو راجہ نے اکثر تحریرات طعن آمیز بنام گورنر فورٹ سینٹ جارج
اور گورنر جنرل ہند بہیجی اور اوسنے سبب صورت دشمنی اور جنگ ورزی کی نسبت گورنمنٹ
انگریزی کے پیدا کی اور اوسنے اشتہاری دشمنان انگریزی کو اپنے یہان رکہا اور اونکی
دلدہی کی اور اوسنی خلاف انصاف ایک قدیم اور وفادار ملازم کمپنی کلینی کرنی کرمنو
نامی کو جو واسطے نکالنے طریق دوستی و اتفاق کی گیا تہا قید کیا اور اسیطرح نہایت اہانت
صرف اوس حکومت کی نہین کی جسنے اوسکو بہیجا تہا بلکہ قاعدہ مستمرہ کل اقوام ذی لیاقت
کی کی جو لوگ رسولوں کی کبہی کسیطرح کی مزاحمت نہین کرتے —
اتفاق قدیم دوستی مستحکم جو بخوشی فیمابین بزرگان راجہ و آنریبل کمپنی جاری تہی
باعث چشم پوشی ہوئے اور از حد تفہیم کی گئی کہ وہ ان احسانات کو سمجہے اور اب
کہ زیادہ چشم پوشی گناہ مین داخل ہو گئے بنا انکے رابٹ آنریبل گورنر جنرل نے حسب
بیان اور باتفاق رای رابٹ آنریبل گورنر ان کونسل فورٹ سینٹ جارج کے یہ
تجویز قرار دی کہ جس سے دبدبہ حکومت شاہانہ ظاہر ہوا ور برکت حکومت نیک نصیب باشندگان
کورگ ہو —
لہذا بذریعہ اس تحریر کے اشتہار دیا جاتا ہے کہ فوج انگریزی اب ملک کورگ پر حملہ آور
ہوگی اور جو لوگ فساد نکرینگے یا جو شریک فوج انگریزی ہونگے اونکی جان اور مال کی
حفاظت رہیگی اور ایسا انتظام قائم کیا جائیگا کہ جس سے رفاہ رعایا متصور ہو —
اور یہ بہی بذریعہ اس تحریر کے مشتہر کیا جاتا ہے کہ کل رعایای انگریزی جو ملازم راجہ بید زود دیار
کی ہون حاضر ہو کر حفاظت حکومت انگریزی مین آئین اور سرکار اونکو بلا مزاحمت آنے دیگی
اور اونکی حقوق اور مرافق کی حفاظت کریگی اور جو اونمین سے کسیطرح اعانت دشمن
کی کرینگی وہ دغاباز متصور ہو کر سزایاب ہونگے —
[illegible] ملایار و کنارا مین مشتہر

سدا ناکر ما یعنی اقرار نامہ اہو رہی و راجیندر و دویر اساکن کدوکا سمستانا ہم بالعوض اون
خدمات کے جو ہین نی سرکار انگریزی کی ہین رایٹ آنریبل ارل آف مورنگٹن بہادر گورنر جنرل
نے بتاریخ ۲۶ ماہ چیت سنہ لسدارتی (۲۶ اپریل ۱۷۹۹ء) اپنی چہٹی دوستانہ مین یہ مجہکو لکہا کہ
بتاریخ مذکور مبلغ [illegible] روپیہ جو از روی عہد نامہ کے مجکو سرکار مین دینا پڑتا ہی معاف
ہوا اور آنریبل جوناتہن ڈنکن گورنر بمبئی بوساطت کپتان بہونی صاحب رزیڈنٹ ہماری کی کوئی شی
قرار دینے کے جو آیندہ ہر سال بطور ثبوت تابعداری و فرمان برداری سرکار پیشکش ہوا کریگی اور صاحب
مجہی لکہا کہ مین اوسکو منظور کرکے ہر سال دیا کرون ۔

باتباع اس تحریر کے کپتان بہونی اور مین جو دونون بمقام وراجیندرپیٹ موجود ہین معافی انکا جو رضاے
باہمی ہری ملک سے سرکار کو ہر سال دی جاتی تہی ایکی بار کی حسب الحکم کمپنی و باعث انشراح
تام ہر نوع مین آی اور بالعوض اوسکی مجہی حکم ہو کہ ہر سال ایک زنجیر فیل بہت آراستہ کرکی سرکار کو دیا کرون
تاکہ تمام جہان کو میری الطاعت اور فرمان برداری مثل فرزندان نسبت اوس سرکار کی جو میری حفاظت
کرتی ہے ظاہر ہو اس غرض سی یہ سدا ناکر ما یعنی اقرار نامہ فریقین نی تصدیق کرکی بروز چہار شنبہ
تاریخ ۱۰ ماہ اسکناجی سنہ سلارتی کلی یوگ ۴۹۰۱ مطابق ۱۶ ماہ اکتوبر ۱۷۹۹ء باہم تقسیم کر لیا

مہر و دستخط کدوگا راجہ

نمبر ۳۴

اشتہار جنگ کورگ سنہ ۱۸۳۴ء

طریق اور چلن راجہ کورگ کا مدت سے اوس قسم کا ہوگیا ہے کہ وہ لائق دوستی اور حفاظت گورنمنٹ
انگریزی کے نہین رہا

کچہہ خیال اپنی کارحاکمانہ کا نکرکی اور کچہہ لحاظ اپنی تابعداری ایسٹ انڈیا کمپنی کا خیال مین
نہ لاکر وہ مجرم ازحد زیادتی اور ظلم کا نسبت اپنی رعایای ملک کے ہوا ہے اور اوس نے نہایت بی لحاظی
حکومت انگریزی کمپنی کرکی بخلاف اونکی اکثر امور کئی جن کو گورنمنٹ انگریزی نے ہر طرح
کی مہربانی اور حفاظت اوسکی اور اوسکے بزرگونکی کی ہے یہان کچہہ ضروری منصور نہین ہوتا

نیک نیت راجہ کی ہمیشہ بوجہ نسبت خوشی رعایا کے مبذول رہی گی

میری مہر و دستخط سے بمقام کنانور بتاریخ ۳۱ - ماہ مارچ ۱۷۹۳ء

میں یہ کاغذ جاری ہوا

دستخط رابرٹ ابرکرومبی

مہر

ہون ایک سکہ تین روپیہ کے برابر کا ہے لہذا جو روپیہ راجہ ہر سال ٹیجری میں دیگا وہ تعدادی چوبیس ہزار روپیہ ہوگا

دستخط رابرٹ ابرکرومبی

مقام کنانور

۳ - اپریل ۱۷۹۳ء

نمبر ۳۳

رایٹ آنریبل گورنر جنرل نے اموری ورارجنیدرودیار راجہ کورگ کو بذریعہ تحریر مرقومہ ۲۳ - ماہ اپریل ۱۷۹۹ء مجاز کیا کہ اونکا ارادہ ہے کہ خراج جو راجہ دیتا ہی وہ موقوف کر کے کچھہ جزوی شے بطور ثبوت رفاقت راجہ نسبت کمپنی کی لیجاوےگی اور از روی اختیارات جو مجکو جان سپنسر صاحب پریسیڈنٹ کمیشن ملا بار نے جو زیر حاکم گورنمنٹ بمبئی ہیں اس ارادے کے ظہور میں لانیکے واسطے جو رایٹ آنریبل اول آف مورنگٹن نے تجویز کی ہے ملے ہیں میں بذریعہ اس تحریر کے بیان اور تصدیق کرتا ہوں کہ جو وجہ ثبوت رفاقت آیندہ تجویز ہوگی وہ صرف ایک زنجیر فیل آراستہ ہوگا اور یہ پیشکش زنجیر فیل اموری ورارجنیدرودیار راجہ کورگ وعدہ کرتے ہیں کہ ہر سال آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو بہ ثبوت تابعداری و جان نثاری اپنی نسبت گورنمنٹ کمپنی کے دیا کرینگے یہ سند میری دستخط اور مہر آنریبل کمپنی سے بمقام ورارجنیدرپیٹ بتاریخ ۱۶ ماہ اکتوبر ۱۷۹۹ء دیگئی

دستخط ڈنی ہونی

مہر کمپنی

سابق ریزیڈنٹ دربار راجہ کورگ

وکارخانداران بنام انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور گورنر جنرل بنگالہ اور گورنر بمبئی ایک فریق اور الوری
درا راجہ فریق ثانی اور فریقین حاضر یعنی چیف وکارخانداران تلیچری اور الوری درا راجہ کورگ نے اسپر
اپنی اپنی مہر اور دستخط بمقام تلیچری بتاریخ وسنہ صدر کیے اور پانچ نقول اسکی تقسیم کرلین

نمبر ۳۲

اقرارنامہ راجہ کورگ سنہ ۱۷۹۲ء

اوری درا راجہ کی یہہ خواہش ہوئی کہ جو رسوم اوسکے ساتھہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے
ہین وہ بخوبی بلازمین فریقین سمجھتے ہین بذریعہ اس تحریر کے بیان اور تشریح اوسکی کرتا ہون

اول راجہ مذکور نے شروع جنگ گذشتہ ٹیپو مین چونکہ راجہ کے پاس اسوقت مین زیادہ تر
جزو ملک کورگ تھا اور باقی بھی اوسنے بعد ازین بلامدد کمپنی کے حاصل کیا تھا آنریبل کمپنی کی مدد
کرنی چاہیے اور اوسکی خدمت قبول ہوئی اور ایک اقرارنامہ فیمابین اوسکے اور رابرٹ تیلر صاحب چیف
تلیچری کے بجانب کمپنی منعقد ہوا جسکا حال اوس بندوبست کے کاغذ سے ظاہر ہوگا

دوم راجہ بدل مصروف جنگ مذکور رہا اور فوج بمبئی کو جو میرے زیر حکم تھی غلہ و مویشی دیے اگرچہ
رسد نہ پہونچتی تو فوج مذکور کو بڑی دقت عائد ہوتی اور اس رسد وغیرہ کے عوض راجہ اب روپیہ لینے سے
انکار کرتا ہے

سوم شروع جنگ سے اختتام تک راجہ بدل مصروف خیرخواہی کمپنی رہا گو ٹیپو نے بار ہا
کوشش بیچ اوسکے ترغیب دہی کی

چہارم بماہ مارچ گذشتہ جب عہدنامہ سرنگاپٹام ہوتا تھا لارڈ کورنوالس نے بنظر عمدہ و لائق خدمانہ
طریق راجہ کے یہہ تجویز کی کہ اوسکو کلیۃً حکومت ٹیپو سے بری کیا جاوے اور حفاظت کمپنی بنسبت اوسکے
اور اوسکے ملک کے مبذول کیجاوے اس امر مین اکثر عذرات پیش ہوئے مگر سب طے کیے گئے اور جو آٹھہ ہزار ہون ملک
کورگ سے ٹیپو کو ملتے تھے وہ بنام کمپنی منتقل ہوے

پنجم راجہ نے بخوشی منظور کیا کہ وہ آٹھہ ہزار ہون کمپنی کو ہرسال بالعوض اونکی دوستی اور حفاظت
کے دیگا گو اوسنے بیان کیا کہ ٹیپو کو کبھی اوسکے ملک سے یہہ نہین ملتا تھا

ششم کسیطرحکی مداخلت کا ارادہ بجانب کمپنی انتظام ملک راجہ مین اس نظر سے تخیل نہین ہوا کہ ایسے

فیمابین فریقین معاہدہ کے جاری رہیگی جب تک خورشید ماہ قائم ہین —

دوم — ٹیپو سلطان اور اوسکے ہمراہی دشمن فریقین کے متصور ہونگے اور بیچ اس جنگ کے جو فی الحال انگریزی کرتے ہین راجہ کورگ جب اوسکے قدرت مین ہوگا کوشش بلیغ بیچ تنگ اور دق کرنے دشمن کے کریگا اور فوج انگریزی کو اپنے ملک مین بروقت نوکر کرنے دیگا جب اونکو ضرورت اس نواح مین سے کورگ دیس کے ملک مین جانیکی ہوگی سوا اسکے راجہ یہ بھی اقرار کرتا ہے کہ وہ رسد وغیرہ بھی فوج مذکور کو جسقدر اوسکے ملک سے ممکن ہوگا بقیمت واجبی بہم کردیگا اور شامل فوج انگریزی کے اوسقدر اپنی فوج کے ساتھ ہوگا جسقدر ممکن ہوگی جب فوج انگریزی بالاگھاٹ یا بیچ ملک ٹیپو سلطان کے جنگ آزما ہوگی —

سوم — راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کمپنی کو فوقیت بہ نسبت اور و سنکے بیچ خرید کرنے پیداوار تجارت اوسکے ملک کے جو اونکو مطلوب ہونگے دیگا اور وہ یہہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی اور قوم یورپ کو اجازت مداخلت کرنے کی اس امر مین نہین دینگے —

چہارم — انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرطرح کوشش کرکے راجہ کورگ کو ٹیپو کے مداخلت اور حکومت سے آزاد اور بری اوسیطرح کرینگے جسطرح اونھون نے اور حکام کو کیا ہے جنھون نے اونسے ساز اور اتفاق کیا ہے اور جب امنیت ملک مین ہوجاویگی تو وہ اقرار کرتے کی اس امر مین شرط کرتے ہین کہ وہ راجہ کورگ کو دوست اور رفیق انریبل کمپنی کا تصور کرینگے اور کسی امر مین زیر حکومت و ماتحت اختیار ٹیپو نہین گی بلکہ ٹیپو کی حکومت سے اوسی بری اور آزاد مشہور کرینگے —

پنجم — اگر راجہ کا خاندان یا کسی اور رفیق راجہ کا عیال و اطفال کو اس وقت فساد مین ضرورت پناہ گیری کی بیچ مقام ٹلیچری کی ہوگی تو کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکو گھاٹ کے نیچے سے بحفاظت گارد سپاہ کے ٹلیچری تک لیجاسکی اور وہان اونکو جاے پناہ دیگا اونکی حفاظت اس ہنگام فساد مین کرینگی اور ایک مکان اونکو رہنے کے واسطے ٹلیچری مین دیاجائےگا اور جب پھر وہ چاہین گے تو اونکو بحفاظت واپس روانہ کرینگے یہ شہادت دوستی دوامی جو فیمابین فریقین معاہدہ کے جاری رہیگی اور جسکے خلاف کوئی فریق نہین کریگا ہم باتفاق یکدیگر خدا اور خورشید اور ماہ اور تمام جہان کو گواہ اس ہمارے عہدنامہ کا اور اقرار وفاداری کا کرتے ہین —

بمعرفت رابرٹ ٹیلر صاحب جینٹ ... ۱۷۹۰ عیسوی ... ماہ اکتوبر ... تاریخ ...

کورگ

ازروی رپورٹ قائم مقام صاحب کمشنر بہادر میسور

کورگ کے باشندگان سخت جنگی قوم سے ہین اور مشہور ہے کہ ایک فرع قوم تیر کے ست
ہین حیدر علی نے مدت تک کوشش کی کہ اوس ملک کو فتح کرے مگر کچہہ فائدہ مترتب نہین ہوا اگرچہ بباعث
تکرار اور نزاع چہ دو بھائیو نمین ہوئی اوسنے اپنا مطلب حاصل کیا اور خاندان برادر کلان کو تباہ او برباد
کرکے برادر خورد ورا راجہ نامی کو گرفتار کرلیا ۱۷۸۸ء مین ورا راجہ مفرور ہوا اور اوسکے ساتھہ اوسکی
قوم کی آمدنی بکثرت جمع ہوئی اور اوسنے بہت جلد اپنے ملک سے دست اندازان کو نکالدیا قبل
از جنگ ٹیپو سلطان جو ۱۷۹۰ء مین ہوئی تھی ورا راجہ نے درخواست مدد گورنمنٹ انگریزی سے کی
مگر اوسوقت مین اوسکی مدد ہی ممکن نہ تھی لیکن جب جنگ شروع ہوئی تو اوسنے اظہار خدمتگزاری کیا اور
بہت نگاوان واسطے فوج انگریزی کے بھیجے ایک اقرار نامہ نمبر ۲۱ اوسکے ساتھہ ہوا جسکی رو
سے اوسنے اقرار کیا کہ وہ شریک فوج انگریزی بیچ جنگ ٹیپو سلطان کے ہوگا اسپر آزادگی اوسکے
ملک کی بخشی گئی اور یہہ شرط قرار پائی کہ اگر ٹیپو سلطان کے ساتھہ صلح ہوگی تاہم بہبودی راجہ ملحوظ
رہے گی

کورگ جزو اوس علاقہ کا تھا جو ازروے عہدنامہ ۱۷۹۲ء کے ٹیپو سے درخواست لینے کی ہوئی
تھی مگر یہہ درخواست خلاف توقع تھی اور ٹیپو نے کہا کہ یہہ خلاف اوس تمہیدی اقرارنامہ سے تھا
جسمین شرط تھی کہ علاقجات متصلہ علاقہ مقبوضہ رفقای انگریزی دیا جاے اور یہہ شرط اوسنے جب منظور
کی کہ جب پہر تیاری واسطے جنگ کے ہونے لگے ازروی نمبر ۲۲ کے یہہ تجویز قرار پائی کہ خراج
[illegible] روپیہ کا ٹیپو نے کورگ سے لیا تھا وہ بنظر اوسکی دوستی اور حفاظت کے گورنمنٹ انگریزی
کے نام منتقل کیا جاے اور یہہ تجویز خلاف راجہ کے ہوئی کیونکہ اوسنے انکار کبھی میسور کو خراج
دینے سے کیا

ورا راجہ نے پہر خدمات لائقہ جنگ دوم ٹیپو سلطان مین کین جسکے عوض ازروی عہدنامہ نمبر ۲۳
کے خراج سالیانہ معاف ہوا اور اوسکو صرف ایک فیل ہر سال دینے کی اجازت ہوئی تاکہ نسبت
ماتحتی قائم رہے ہنگام اخیر حکومت اوسکا مزاج بہت تبدیل ہوگیا اوسکے مزاج مین شک اور بیرحمی

ضروری متصور ہونگے اونکو وہ ہر وقت تیار واسطے خدمت نوکری کے ساتھہ فوج انگریزی کے رکھینگے اور جبتک وہ سوار باہر حدود ملک میسور کے کارگذاری کرینگے توجسقدر بچتہ اوسکا بحساب چار ستار پگودا فی سوار کے بعد انقضاء عرصہ ایک ماہ کے اوس تاریخ سے ہوگا جس تاریخ وہ باہر حدود میسور کے جائینگے ہوگا وہ آنریبل کمپنی اونکو دینگے اور جو بھتہ بابت خدمتگذاری باہر حدود میسور کے واسطے عرصہ قلیل کم از یک ماہ کے ہوگا وہ دربار میسور دینگے

شرط سوم

اگر احیاناً کسی وقت ضرورت زیادہ کرنے نفری اس چار ہزار سوار کی ہوگی تو بعد اطلاع عیالی مناجانب گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ کوشش بلیغ اس امر مین کرینگے مگر تمام خرچ اس نفری زائد کا اور تنخواہ نفری ایزاد شدہ کا بحساب آٹھہ ستار پگودا فی سوار کے جبتک وہ اندر حدود ملک میسور کے ہین اور رقم زاید بھتہ بحساب چار ستار پگودا فی ماہ بعد انقضاء عرصہ ایک ماہ بتاریخ تجویز حدود میسور حسب بیان مندرجہ شرط دوم سب آنریبل کمپنی ادا کرینگے

شرط چہارم

چونکہ بموافق خواہش گورنر جنرل بہادر کے چار ہزار سوار بلکہ زائد اس سے مہاراجہ بعد جنگ دکھن سے آجکی تاریخ تک ہمراہ دیے ہین لہذا اب یہہ ذکر ہوتا ہے کہ مہاراجہ نے منشار شرط سوم عہدنامہ میسور کی تعمیل آجکی تاریخ تک بخوبی کی ہے لہذا اب وہ مطالبہ مصارف سابقہ سے محفوظ اور مصئون رہینگے

یہہ چار شرائط جو شامل اصل عہدنامہ میسور کے فرض اوپر فریقین معاہدہ سے کے تا قیام ماہ و خورشید رہینگے منعقد ہوکر طے ہوئے آجکی تاریخ ۲۹ ماہ جنوری ۱۸۰۷ء مطابق ۱۹ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۲۱ھ اور موافق ۲۱ ماہ پوس ۱۷۲۸ سالواہن بمقام میسور معرفت میجر مارکس ولکس ساتھہ مہاراجہ کرشنا راجہ زوریار بہادر کے اور میجر ولکس صاحب نے ایک نقل اسکی فارسی اور انگریزی مین بمہر و دستخط اپنے مہاراجہ کو دی اور مہاراجہ نے بھی میجر ولکس کو ایک نقل فارسی اور انگریزی مین بمہر و دستخط اپنے اور دستخط مسماۃ لچھمی بیوہ کرشنا راجہ مرحوم و مہر و دستخط مسمی پورنیا دیوان مہاراجہ زوریار بہادر کے دی اور میجر ولکس صاحب نے وعدہ کیا

[illegible]	کلکتہ میں کیا ہوا

نمبر ۳

شرائط تشریحی شرط سوم عہدنامہ میسور منعقدہ ۱۷۹۹ء

تتمہ شرائط واسطے ترمیم و محدود کرنے منشاء شرط سوم عہدنامہ میسور منعقدہ و قرار دادہ فیمابین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و مہاراجہ میسور کرشنا راجہ ؤدیار بہادر راجہ میسور

چونکہ شرط سوم عہدنامہ میسور مین یہہ شرط ہے کہ درحالت جنگ یا تیاری سامان جنگ بمقابلہ کسی ریاست یا حکومت کے مہاراجہ میسور کرشنا راجہ ؤدیار بہادر اوسقدر خرچہ جو زائد بباعث مذکورہ بالا ہوگا دینگے جسقدر گورنر جنرل ان کونسل فورٹ ولیم مناسب تصور کرکے تجویز کرینگے اور چونکہ اب بہامر فریقین معاہدہ کو ضروری معلوم ہوتا ہے کہ منشاء شرط مذکور کی صفائی کیجاے اور جوامداد خرچ جنگ بغیر محدود ہو اوسمین ہے وہ تبدیل ہوکر ایک دستہ سواران معینہ جو ہنگام صلح و جنگ بدستور رہین قرار دیا جاسے لہذا شرائط ذیل واسطے ترمیم اور محدود کرنے منشاء شرط سوم عہدنامہ مذکور اب قرار دیجاتی مین ایکجانب معرفت میجر مارک ولکس نام و منجانب آنریبل سرجارج ہلڈرو بارلو پرایونٹ گورنر جنرل جمیع امور ملکی و جنگی انگریزی واقع ہندوستان باختیارات جو اونکو انریبل سرجارج ہلڈرو بارلو پیراونٹ گورنر جنرل بہادر نے عطا کیے اور بجانب دیگر مہاراجہ میسور کرشنا راجہ ؤدیار بہادر راجہ میسور منجانب خود

شرط اول

یہہ اقرار اور شرط ہوتی ہے کہ مہاراجہ میسور کرشنا راجہ ؤدیار بہادر اعانت زر جوازروی منشاء شرط سوم عہدنامہ میسور کے اونکو دینا واجب آتا ہے بری کیے جاتے مین بالعوض جسکے مہاراجہ اقرار کرتے مین کہ وہ ہر وقت آمادہ اور تیار چار ہزار سوار دینگے اور منجملہ اون چار ہزار سوار کے پانچسو بارگیر ہونگے اور باقی اسلحہ وار سوار ہونگے

شرط دوم

اوسقدر سوار اون چار ہزار کے جو گورنمنٹ انگریزی کی راے مین واسطے حفاظت ملک میسور کے

ضروری متصور نہو اونکو وہ ہر وقت تیار واسطے خدمت نوکری ساتھ فوج انگریزی کے
رکھینگے اور جبتک وہ سوار باہر حدود ملک میسور کے کارگذاری کرینگے تو جسقدر بھتہ اوسکا بحساب
چار ستار پگودا فی سوار کے بعد انقضاء عرصہ ایک ماہ کے اوس تاریخ سے ہوگا جس تاریخ
وہ باہر حدود میسور کے جائینگے ہوگا وہ آنریبل کمپنی اونکو دینگے اور جو بھتہ بابت خدمتگذاری باہر
حدود میسور کے واسطے عرصہ قلیل کم از یک ماہ کے ہوگا وہ دربار میسور دینگے

شرط سوم

اگر احیاناً کسی وقت ضرورت زیادہ کرنے نفری اس چار ہزار سوارونکی ہوگی تو بعد اطلاع عالی جناب گورنر
انگریزی مہاراجہ کوشش بلیغ اس امر مین کرینگے مگر تمام خرچ اس نفری زائد کا اور تنخواہ نفری ایزاد شدہ
کا بحساب آٹھ ستار پگودا فی سوار کے جبتک وہ اندر حدود ملک میسور کے ہین اور رقم زاید بھتہ
بحساب چار ستار پگودا فی ماہ بعد انقضاء عرصہ ایک ماہ بتاریخ تجویز حدود میسور حسب بیان مندرجہ
شرط دوم سب آنریبل کمپنی ادا کرینگے

شرط چہارم

چونکہ موافق خواہش گورنر جنرل بہادر کے چار ہزار سوار بلکہ زائد اس سے مہاراجہ بعد جنگ لکھن
سے آجکی تاریخ تک ہمراہ دیے ہین لہذا اب یہہ ذکر ہوتا ہے کہ مہاراجہ نے منشار شرط سوم
عہدنامہ میسور کی تعمیل آجکی تاریخ تک بخوبی کی ہے لہذا اب وہ مطالبہ مصارف سابقہ سے محفوظ
اور مصئون رہینگے

یہہ چار شرائط جو شامل اصل عہدنامہ میسور کے فرض اوپر فریقین معاہدہ کے تا قیام ماہ و خورشید
رہینگے منعقد ہوکر طے ہوئے آجکی تاریخ ۲۹ ماہ جنوری ۱۸۰۷ء مطابق ۱۹ ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۱ھ
اور موافق ۲۱ ماہ پوس ۱۷۲۸ سال نو اہن بمقام میسور معرفت میجر مارکس ولکس ساتھ مہاراجہ
ارشنا راجہ اوڈیار بہادر کے اور میجر ولکس صاحب نے ایک نقل اسکی فارسی اور انگریزی
مین بمہر و دستخط اپنے مہاراجہ کو دی اور مہاراجہ نے بھی میجر ولکس کو ایک نقل فارسی
و انگریزی مین بمہر و دستخط اپنے اور دستخط مسماۃ لچھمی بیوہ کرشنا راجہ مرحوم و مہر و دستخط
پورنیا دیوان مہاراجہ اوڈیار بہادر کے دی اور میجر ولکس صاحب نے وعدہ کیا

ضروری متصور ہونگے اونکو وہ ہر وقت تیار واسطے خدمت نوکری کے ساتھ فوج انگریزی کے رکھینگے اور جبتک وہ سوار باہر حدود ملک میسور کے کارگذاری کرینگے تو جسقدر بھتہ اوسکا بحساب چار ستار پگودا فی سوار کے بعد انقضاء عرصہ ایک ماہ کے اوس تاریخ سے ہوگا جس تاریخ وہ باہر حدود میسور کے جائینگے ہوگا وہ آنریبل کمپنی اونکو دینگے اور جو بھتہ بابت خدمتگذاری باہر حدود میسور کے واسطے عرصہ قلیل کم از یک ماہ کے ہوگا وہ دربار میسور دینگے

شرط سوم

اگر احیاناً کسی وقت ضرورت زیادہ کرنے نفری اس چار ہزار سوار و نکی ہوگی تو بعد اطلاع عالی منجانب گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ کوشش بلیغ اس امر مین کرینگے مگر تمام خرچ اس نفری زائد کا اور تنخواہ نفری ایزاد شدہ کا بحساب آٹھہ ستار پگودا فی سوار کے جبتک وہ اندر حدود ملک میسور کے ہین اور رقم زاید بھتہ بحساب چار ستار پگودا فی ماہ بعد انقضاء عرصہ ایک ماہ بتاریخ تجویز حدود میسور حسب بیان مندرجہ شرط دوم سب آنریبل کمپنی ادا کرینگے

شرط چہارم

چونکہ موافق خواہش گورنر جنرل بہادر کے چار ہزار سوار بلکہ زائد اس سے مہاراجہ بعد جنگ دکھن سے آجکی تاریخ تک ہمراہ دیے ہین لہذا اب یہہ ذکر ہوتا ہے کہ مہاراجہ نے منشار شرط سوم عہدنامہ میسور کی تعمیل آجکی تاریخ تک بخوبی کی ہے لہذا اب وہ مطالبہ مصارف سابقہ سے محفوظ اور مصئون رہینگے

یہہ چار شرائط جو مثل اصل عہدنامہ میسور کے فرض اوپر فریقین معاہدہ کے تا قیام ماہ و خورشید رہینگے منعقد ہوکر طے ہوئے آجکی تاریخ ۲۹ ماہ جنوری ۱۸۰۷ء مطابق ۱۹ ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۱ھ اور موافق ۲۱ ماہ پوس ۱۷۲۸ اسانوہن بمقام میسور معرفت میجر بارکس ولکس ساتھہ مہاراجہ کرشنا راجہ زور پاور بہادر کے اور میجر ولکس صاحب نے ایک نقل اسکی فارسی اور انگریزی مین بمہر و دستخط اپنے مہاراجہ کو دی اور مہاراجہ نے بھی میجر ولکس کو ایک نقل فارسی اور انگریزی مین بمہر و دستخط اپنے اور دستخط ستاۃ لچھمی بیوہ کرشنا راجہ مرحوم و مہر و دستخط مسمی پورنیا دیوان مہاراجہ زور پاور بہادر کے دی اور میجر ولکس صاحب نے وعدہ کیا

وو وایس ہولی

گواہ

	مہر	مہر مہاراجہ
دستخط ایڈورڈ کولڈنگ	مہر	دستخط رانی
اسسٹنٹ سکرٹری	مہر	مہر و دستخط پورنیا

نمبر ۲۹

تتمہ عہدنامہ راجہ میسور ۱۸۰۳ء دربارہ شرط پانزدہم عہدنامہ میسور منعقدہ ۱۷۹۹ء

تتمہ عہدنامہ بابت تبادلہ بعض اضلاع فیمابین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر راجہ میسور

چونکہ ازروے شرط پانزدہم عہدنامہ میسور یہہ شرط ہے کہ اگر ضرورت ہو تو تبادلہ علاقہ فیمابین سرکار کمپنی و مہاراجہ کیا جاے اور چونکہ بہ نظر آسایش باہمی ضروری متصور ہوا کہ بعض اضلاع متعلقہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کا تبادلہ ساتھہ علاقجات مساوی الجمع تعلق مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر راجہ میسور کیا جاے لہذا یہہ عہدنامہ بذا بہ تصفیہ تبادلہ علاقجات مذکورہ منعقد ہوا ایک جانب معرفت جوشواوب صاحب کے نام و منجانب موسٹ نوبل رچارڈ مارکویس ولیسلی کی بی گورنر جنرل جمیع امور ملکی و مالی انگریزی واقعہ ہندوستان باختیارات جو اونکو اس امر میں رچارڈ مارکویس ویلسلی گورنر جنرل بہادر نے عطا کیے اور منجانب دیگر معرفت مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر راجہ میسور منجانب خود

شرط اول

یہہ شرط اور اقرار ہوتا ہے کہ تبادلہ اضلاع مفصلہ ذیل فیمابین فریقین معاہدہ ہوگا یعنی اضلاع متعلقہ مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر مندرجہ فہرست الف منسلکہ عہدنامہ بذا انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کو دیجاینگی اور بالعوض اونکے کمپنی مذکورہ اضلاع مندرجہ فہرست ب منسلکہ عہدنامہ بذا مہاراجہ بہادر کو دینگے

یہہ تتمہ عہدنامہ ایک شرط کا معہ دو فہرست کے تجویز ہوکر منعقد ہوا آجکی تاریخ ۲۹ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء

متصور کرے

شرط چہاردہم

مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیار بہادر بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہمیشہ توجہ کامل نسبت
نصائح گورنمنٹ کمپنی کے جو وہ درباب کفایت شعاری و تدبیر مناسبہ تحصیل و نصفت دہی و ترقی تجارت
و ترغیب تجارت و کاشتکاری و مشقت و دستکاری و دیگر امور جو متعلق بہبود مہاراجہ و رفاہ رعایا و بہتری سرکار ان
ضروری تصور کرے کرینگی رکھینگے

شرط یازدہم

چونکہ یہہ بعد ازین ظاہر ہو کہ چند اضلاع جو ازروے عہدنامہ میسور کے انگریزی کمپنی بہادر کو یا مہاراجہ کو
ملے ہین موقع مناسبہ پر بخیال حدود فریقین واقع نہین ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہہ وعدہ فیمابین
فریقین معاہدہ ہوتا ہے کہ ایسے موقع پر وہ بذریعہ تبادلہ باہمی یا کسی اور صورت سے ایسا تصفیہ کرینگے جو
مناسب موقع و وقت ہوگا

شرط شانزدہم

یہہ عہدنامہ سولہ شرائط کا آجکی تاریخ ۸ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۹ء مطابق ۳ ماہ صفر سنہ ۱۲۱۴ ہجری موافق ۲۷
ماہ اساڑہ کے ۱۷۲۱ سالواہن بمقام قلعہ نظرباد متصل سرنگاپٹم قرار پاکر مستعد ہوا معرفت ہز اکسلنسی
لفٹنٹ جنرل جارج ہرس کمانڈر انچیف افواج بادشاہ انگلستان و آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر
موجودہ کرناٹک و کنارہ ملابار اور معرفت آنریبل کرنیل آرتھر ولسلی و آنریبل ہنری ولسلی و لفٹنٹ کرنیل ولیم
کرکپاترک و لفٹنٹ کرنیل بیری کلوز کے ساتھ مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیار بہادر نے اور صاحبان موصوفین
نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی مین بمہر و دستخط اپنے مہاراجہ کو دی اور مہاراجہ نے صاحبان
موصوفین کو ایک نقل فارسی اور انگریزی مین بمہر مہاراجہ و دستخط مسماۃ لچھمی بیوہ کرشنا راجہ مرحوم اور
دستخط [illegible] بپرنیا دیوان مہاراجہ کرشنا راجہ اودیار کے دی اور صاحبان موصوفین نے وعدہ کیا
کہ [illegible] بلا توقف ایک نقل [illegible] بمہر و دستخط جناب آنریبل گورنر جنرل بہادر مہاراجہ کرشنا و [illegible]
[illegible] مہاراجہ کو [illegible] کامل اور واجب التعمیل منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا [illegible]
[illegible] کے تصدیق کیا جائیگا اور جو نقل [illegible] مہاراجہ [illegible]
[illegible] مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیار بہادر [illegible]

... قلعہ جات و مقامات مضبوط واقعہ علاقہ مہاراجہ شمار کیے جاوین اور دیگر قلعہ جات
کی مرمت اور اوسکا استحکام عمل مین آوے لہذا مہاراجہ یہہ شرط کر کے وعدہ کرتے ہین کہ انگریزی
کمپنی بہادر کو بابت انہدام و مرمت قلعہ جات وغیرہ اختیار تام حاصل ہوگا کہ وہ اپنی رای سے اسکا
بندوبست کرے اور یہہ بھی اقرار ہوا ہے کہ جو خرچ اس امر مین ہوگا وہ دونو فریق معاہدہ مساوی حصص مین ادا کرینگے

شرط دہم

چونکہ واسطے قائم رکھنے اور جاری کرنے حکومت و انتظام مہاراجہ کے اوس ملک مین جو انکو
عطا کیا گیا ہے یہہ امر ضروری متصور ہوکہ فوج انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر مدد ہو تو یہہ شرط اور وعدہ ہوتا ہے
کہ بصورت طلب ہونے فوج کے فوج مذکور واسطے کام مین آئیگی جسطرح کمپنی مذکور مناسب متصور کرینگے
اور یہہ صاف واضح فریقین معاہدہ کو ہوگا کہ اس شرط کی رو سے فوج انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر امور
متعلق تحصیل مالگذاری نہین کرینگے

شرط یازدہم

چونکہ واسطے دوبارہ قائم کرنے اور استحکام دوامی بخشنے امنیت ملک کے جو زیر حکم مہاراجہ میسور کرشنا راجہ
اودیار بہادر کو دیا گیا ہے یہہ ضروری ہے کہ وجہ معاش امراء جلیل ٹیپو سلطان مرحوم مقرر کیجاوے لہذا
مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ اس امر کو جلدی طے کرینگے اور ایک رقم فوراً بعد دریافت حال اس امر کے
واسطے دیگر ایک شرط علیحدہ جو بعد ازین شامل عہدنامہ ہذا کیجائیگی منعقد کرینگے

شرط دوازدہم

بخیال اسکے کہ شاید فوج قلعہ سرنگاپٹم کو کسیوقت بباعث گرانی قیمت اشیاء خوردنی و دیگر ضروریات کے
تکلیف ہو مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیار بہادر اقرار کرتے ہین کہ اوسقدر اشیاء خوردنی و دیگر ضروریات جو واسطے
مصارف فوج قلعہ مذکور کے کافی متصور ہوگی وہ قلعہ مذکور مین ہر جانب علاقہ مہاراجہ سے بلا محصول و مزاحمت
بھیجی جائیگی

شرط سیزدہم

فریقین معاہدہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ غور کر کے وہ تدابیر تجارت فیمابین رعایای سرکار کی
نکالینگے جو مفید رعایای ہر دو سرکار ہونگی اور ایک عہدنامہ تجارت اس غرض سے بلا التفات ساختہ

شرط چہاردہم

مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہمیشہ توجہ کامل بنسبت نصائح گورنمنٹ کمپنی کے جو وہ درباب کفایت شعاری و تدبیر مناسبہ تحصیل و نصفت دہی و ترقی تجارت و ترغیب تجارت و کاشتکاری و مشقت دستکاری و دیگر امور جو متعلق بہبود مہاراجہ و رفاہ رعایا و بہتری سرکارین ضروری تصور کرکے کرینگی رکھینگے

شرط یازدہم

چونکہ یہہ بعد ازین ظاہر ہو کہ چند اضلاع جوار دے عہدنامہ میسور کے انگریزی کمپنی بہادر کو یا مہاراجہ کو ملے ہین موقع مناسبہ پر بخیال حدود فریقین واقع نہین ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہہ وعدہ فیمابین فریقین معاہدہ ہوتا ہے کہ ایسے موقع پر وہ بذریعہ تبادلہ باہمی اور صورت سے ایسا تصفیہ کرینگے جو مناسب موقع و وقت ہوگا

شرط شانزدہم

یہہ عہدنامہ سولہ شرائط کا آجکی تاریخ ۸ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۹ء مطابق ۳ ماہ صفر سنہ ۱۲۱۴ ہجری موافق ۷ ماہ اساڑہ سنہ ۱۷۲۱ سالواہن بمقام قلعہ نظر باد متصل سرنگاپٹن قرار پاکر منعقد ہوا معرفت ہز اکسلنسی لفٹنٹ جنرل جارج ہریس کمانڈر انچیف افواج بادشاہ انگلستان و آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر موجودہ کرناٹک و کنارہ ملابار اور معرفت آنریبل کرنیل آرتھر ولسلی و آنریبل ہنری ولسلی و لفٹنٹ کرنیل ولیم کرکپاترک و لفٹنٹ کرنیل بیری کلوز کے ساتھ مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر نے اور صاحبان موصوفین نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی مین بمہر و دستخط اپنے مہاراجہ کو دی اور مہاراجہ نے صاحبان موصوفین کو ایک نقل فارسی اور انگریزی مین بمہر مہاراجہ و دستخط مسماۃ لچھمی بیوہ کرشنا راجہ مرحوم اور [illegible] مہاراجہ کرشنا راجہ اودیاور کے دی اور صاحبان موصوفین نے وعدہ کیا [illegible] گورنر جنرل بہادر مہاراجہ کرشنا راجہ کو دینگے اور [illegible] [illegible] ایک [illegible] آنریبل گورنر جنرل بہادر مہاراجہ کرشنا راجہ کو دینگے [illegible] مہاراجہ کو [illegible] کے [illegible] کامل اور راجب التعمیل منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا [illegible] [illegible] کے تصور کیا جائیگا اور جو نقل اوسکی اب مہاراجہ کو دیگئی ہے [illegible] مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور [illegible]

مناسب متصور ہوگا کہ بعض قلعہ جات ومقامات مضبوط واقعہ علاقہ مہاراجہ شمار کیے جائین اور دیگر قلعجات ومقامات مضبوط کی مرمت اور اوسکا استحکام عملین آئے لہذا مہاراجہ یہہ شرط کر کے وعدہ کرتے ہین کہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کو درباب انہدام ومرمت قلعہ جات وغیرہ اختیار تام حاصل ہوگا کہ وہ اپنی رای سے اسکا انتظام کرین اور یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ جو خرچ اس امر مین ہوگا وہ دونو فریق معاہدہ مساوی حصص برداشت کرینگے

شرط دہم

اگر احیاناً واسطے قائم رکھنے اور جاری کرنے حکومت و انتظام مہاراجہ کے اوس ملک مین جو اونکو اب دیا گیا ہے یہہ امر ضروری متصور ہو کہ فوج انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر ممد ہو تو یہہ شرط اور وعدہ ہوتا ہے کہ درصورت طلب ہونے فوج کے فوج مذکور اوسطرح کام مین آئیگی جسطرح کمپنی مذکور مناسب متصور کرینگے اس سے یہہ صاف واضح فریقین معاہدہ کو ہوگا کہ اس شرط کی رو سے فوج انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر امور معمولی تحصیل مالگذاری نہین کرینگے

شرط یازدہم

چونکہ واسطے دوبارہ قائم کرنے اور استحکام دوامی بخشنے امنیت علاقہ کے جو زیر حکم مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیار بہادر کو دیا گیا ہے یہہ ضروری ہے کہ وجہ معاش امرا ان جلیل ٹیپو سلطان مرحوم مقرر کیجائی لہذا مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ اس امر کو جلدی سے طے کرینگے اور ایک رقم فوراً بعد دریافت حال اس امر کے واسطے دیکر ایک شرط علیحدہ جو بعد از ین شامل عہدنامہ ہذا کیجائیگی منعقد کرینگے

شرط دوازدہم

بخیال اسکے کہ شاید فوج قلعہ سرنگاپٹم کو کسیوقت بباعث گرانی قیمت اشیاء خوردنی و دیگر ضروریات کے عاید ہو مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیار بہادر اقرار کرتے ہین کہ اوسقدر اشیاء خوردنی و دیگر ضروریات جو واسطے مصارف فوج قلعہ مذکور کے کافی متصور ہوگی وہ قلعہ مذکور مین ہر جانب علاقہ مہاراجہ سے بلا محصول و مزاحمت بھیجی جائیگی

شرط سوم

فریقین معاہدہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ غور کر کے وہ تدابیر تجارت فیمابین رعایای سرکارین تجویز کرینگے جو مفید رعایای ہر دو سرکار ہونگی اور ایک عہدنامہ تجارت اس غرض سے بلا اتلاف عنقریب

فریقین معاہدہ وعدہ کرتے ہین کہ جو زمیندار و عملداران یا فیدار کسی سرکار کا دوسری
سرکار کے ملک مین جاویگا تو اوسکو پناہ نہ دی جاوے گی اور وہ گرفتار ہو کر سپرد کر دیا جایگا
اگر احیاناً بعد ازین کوئی تکرار بابت سرحد کے فیمابین سرکاران شرکا و ٹیپو سلطان کے واقع
ہوگی تو اوسکا تصفیہ بتراضی جمیع فریقین معاہدہ عمل مین آویگا

شرط ہشتم

جو پولیگار و زمیندار اس ملک کا جنگ ہذا مین شریک سرکاران شرکا کے رہا ہو اوس سے
اس باعث کہ وہ شریک شرکار رہا ہے ٹیپو سلطان کچہ مزاحمت یا اوسکو ایذا رسانی نہین کرینگے
جب تین نقل اس عہدنامہ کی ٹیپو سلطان اپنی مہری و دستخطی معہ تین فہرست متعلقات
وغیرہ مہری و دستخطی اپنی جمنین تفصیل اون دیہات کی ہوگی جو تینون سرکاران کو دی جاینگی
دینگے یعنے ایک نقل کمپنی کو مع فہرست دیہات اور ایک نواب آصف جاہ بہادر کو مع فہرست
دیہات اور ایک راؤ پنڈت پردہان بہادر کو مع فہرست دیہات تو تین نقول اوسکے مع فہرست
کے سرکاران شرکا بہی ٹیپو سلطان کو دینگے یعنے ایک نقل مع فہرست منجانب کمپنی مہری و
دستخطی ارل کورنوالس اور ایک مع فہرست مہری و دستخطی نواب وزیر عظیم الدولہ بہادر اور
ایک نقل مع فہرست دستخطی و مہری راؤ پنڈت پردہان بہادر اور دستخطی ہری رام پنڈت تانتیا بہادر دی جاینگی
مہر و دستخط او سپہر کے بمقام کیمپ متصل سرنگاپٹن بتاریخ ۱۸ ماہ مارچ ۱۷۹۲ع دستخط کورنوالس | مہر |

جمعبندی علاقجات جو ٹیپو سلطان نے آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو حسب تفصیل ذیل دی بتاریخ ۱۶
ماہ مارچ ۱۷۹۲ع مطابق ۲۲ ماہ رجب ۱۲۰۶ ہجری

تعلقہ جات متعلقہ کلکت — پکوڈا
بت تعلقہ یعنے
تعلقہ کربا کلکتہ سے

کربا — [illegible]
رام نگر — [illegible]
ہرب نگر — [illegible]
تعلقہ گورمتی مع تعلقہ

شرط چہارم

جسقدر ٹنگرا متوبل وسیا گدہی وسلیم کوری پور وانوروبرنی کا جو حسب مذکورہ سابق شامل اوز حدود علاقہ کمپنی مذکورہ بالاکو ملا ہے ہوگا اور جو بجانب شمال ومشرق دریای کوری کے واقع ہوگا یا اگر کوئی تعلقہ یا موضع تعلقہ جوانب مذکورہ بالا مین واقع ہوگا وہ متعلق کمپنی مذکور کے ہوگا اور دیگر دیہات مساوی الجمع کے اونکے عوض ٹیپو سلطان کو کمپنی مذکور دینگی اور اگر کوئی تعلقہ یا موضع تعلقہ مذکورہ بالا بجانب مغرب یا جنوب دریاے مذکور کے واقع ہوگا وہ سپرد ٹیپو سلطان کے کیا جائیگا اور اوسکے عوض دیگر دیہات مساوی الجمع کے کمپنی مذکور کو دیے جائینگے

شرط پنجم

بعد تصدیق ہونے اور باہم تقسیم ہونے اس عہدنامہ محدودہ کے وہ اضلاع اور قلعہ جات جو ٹیپو سلطان نے دینے کا وعدہ کیا ہے بلا تکرار اور مطالبہ باقی کے حوالہ کردیے جائینگے اور اوسقدر تعلقجات وقلعجات جنکے چھوڑ دینے کا سرکاران شرکا نے وعدہ ٹیپو سلطان سے کیا ہے وہ بھی اوسیطرح اونکے قبضہ مین چھوڑ دیے جائینگے اور احکام اس مضمون کے بنام عاملان وقلعہ داران فوراً اینیا ہوکر فریقین معاہدہ کو دیے جائینگے جب یہہ احکام ہر ایک فریق کو ملینگے تو ادا ے زر معہودہ جو فوراً ادا ہونے کے لائق ہے اور رہائی قیدیان فریقین جنکو فریقین معاہدہ ہی خدا کو حاضر اور ناظر جان کر فوراً رہا کردینگے اور کسی متنفس کو قید مین نہین رکھینگے عمل مین آئیگی اور افواج سرکاران شرکا سرنگاپٹن سے روانہ ہوجائینگی اور وہ قلعجات اور مقامات جو قبضہ آنریبل کمپنی مین ہونگے اور جو اوس راستہ پر واقع ہونگے جس راستہ سے فوج مذکور واپس آئیگی وہ قلعجات اور مقامات اوسوقت تک خالی نہ کیے جائینگے جبتک کہ سامان وغلہ وغیرہ اونمین سے نکالا نجائیگا اور بیمار وغیرہ جو اونمین ہونگے وہ روانہ نہو جائینگے اور فوج مذکور اکے ہنگام واپسی گذر نکرینگے اور حتی الامکان سامان وغیرہ کے نکالنے مین توقف جائز نرہیگا

شرط ششم

جسقدر توپ وگولہ ٹیپو سلطان اون قلعجات مین جو حوالہ سرکاران شرکا کے ہونگے چھوڑ دینگے اوسیقدر سرکاران شرکا اون قلعہ جات مین چھوڑ دینگے جو حوالہ ٹیپو سلطان کے ہونگے

شرط ہفتم

آف دی موسٹ نوبل آرڈر آف دی گارٹر گورنر جنرل جنکو اختیارات کل بابتہ ہدایت وحکومت امور کمپنی بیچ ملک ہندوستان واقعہ پریسیڈنسی بنگالہ ومندراس وبمبئی کے دیے گئے ہین اور اختیارات نواب عظیم الامرا بہادر جنکو اختیارات کل منجانب نواب آصف جاہ بہادر حاصل ہین اور ہری رام پنڈت تانتیا بہادر جنکو ایسے ہی اختیارات منجانب راو پنڈت پردہان بہادر حاصل ہین منعقدہ بتاریخ ۱۷ ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۲ع مطابق ۲۳ ماہ رجب [illegible]

معرفت سرجان کناوی بیرونٹ منجانب ایبل آنریبل چارلس ارل کورنوالس نائٹ آف دی موسٹ نوبل آرڈر آف دی گارٹر اور معرفت میر عالم بہادر منجانب نواب عظیم الامرا بہادر اور معرفت بکاجی پنڈت منجانب ہری رام پنڈت تانتیا بہادر ایک فریق اور معرفت غلام علیخان بہادر اور علی رضاخان منجانب ٹیپو سلطان حسب شرائط ذیل جو بفضل الہی فریقین اور اونکے ورثا اور جانشینان کے جبتک ماہ وخورشید تابندہ ہین رہینگی اور شرائط اونکے فریقین معاہدہ کو ملحوظ رہینگے

شرط اول

جو دوستی فیمابین آنریبل کمپنی وسرکار ٹیپو سلطان بموجب عہدنامجات سابقہ یعنی اول عہدنامہ جو نواب حیدر علیخان کے ساتھہ بتاریخ ۸ ماہ اگست سنہ ۱۷۶۹ع ہوا تھا اور دوسرا جو ساتھہ ٹیپو سلطان کی بتاریخ ۱۱ ماہ مارچ [illegible] ہوا تھا از روی اس تحریر کے منظور ہوکر ترقی پذیر ہووے اور شرائط ہر دو عہدنامجات مسبوق الذکر کی کلیۃ باستثنا ایسی شرائط کے جو خلاف عہدنامہ ہذا ہوئی ہین تمام وکمال قائم ہین اور شرط ہشتم عہدنامہ ثانی مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۷۸۴ع مطابق ۱۸ ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۱۹۸ ہجری جسکی روسے حقوق ومرافق تجارت جو نواب حیدر علیخان مرحوم نے کمپنی کو از روی عہدنامہ سنہ ۱۷۷۰ع عطا کیے تھے از روے عہدنامہ ہذا مجددًا منظور ہووے

شرط دوم

بیچ شرط چہارم عہدنامہ ابتدائی مین جو فیمابین شرکا وٹیپو سلطان بتاریخ ۲۲ ماہ فروری سنہ ۱۷۹۲ع مطابق ۲۸ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۰۶ ہجری قرار پائی تھی یہہ درج ہے کہ جبتک تعمیل ہر سہ شرائط مذکورہ بالا کے نہو (شرط اول مین دینا نصف ملک کا مشروط تھا اور شرط دوم مین فورًا ادا کرنا نصف روپیہ مشروطہ ومعہودہ کا اور باقی نصف کا تین اقساط مین جو فی قسط چار مہینے سے زیادہ میعاد کی نہو اور تیسری شرط مین واگذاشت [illegible] قیدیان کا کیا گیا تھا) اوسوقت تک ولیسران ٹیپو سلطان بطور اول رہینگی بیچ شرائط بذریعہ اس سند کی منظور اور تصدیق [illegible] اور برطبق ولی ٹیپو سلطان [illegible] شرط کو تین اقساط مساوی مین تقسیم کرکے تینو شرکا مذکورہ کو ادا کیا جاے [illegible]

دستخط جان ہلسٹن [مہر]

نمبر ۲۶

عہدنامہ ابتدائی ساتھ ٹیپو سلطان کے ماہ فروری ۱۷۹۲ء

نقل شرائط ابتداے جو منظور ہوکر باہم تقسیم کرلی گئین مرقومہ ۲۲ ماہ فروری ۱۷۹۲ء

شرط اول

نصف علاقہ ٹیپو سلطان کا جو اوسکے قبضہ مین شروع جنگ حال مین تھا شامل علاقہ رفقا کیا جاویگا جسکے سرحد کے بموجب قرب ہوگا اور جسکو جو پسند کرینگے وہ اوسکو دیا جائیگا

شرط دوم

تین کرور اور تیس لاکھ روپیہ سکہ رفقا کو حسب شرح ذیل دیا جائیگا یعنی ایک کرور تیس لاکھ سکے فوراً نگودا یا مہر یا روپیہ کامل القیمت یا بد کی طلائی یا نقرئی دیے جاینگے اور باقی ایک کرور نہ لاکھ روپیہ اقساط مین جسکی میعاد چار مہینے سے زیادہ فی قسط کے نہوگی تینو سکہ مذکورہ بالا مین ادا ہوگا

شرط سوم

تمام رعایا چاروں سرکاروں کے جو عہد حیدر علیخان سے آجکی تاریخ تک محبوس ہونگے رہا کیے جاینگے

شرط چہارم

جبتک تعمیل تینو شرائط مذکورہ بالا کی نہوگی تین پسران کلان ٹیپو سلطان کے بطور اول رہینگے اور جب آوینگے بعد ازان جنگ موقوف ہوگی

شرط پنجم

جب ایک اقرارنامہ مشتمل اوپر شرائط مذکورہ بالا کے بمہر و دستخط ٹیپو سلطان آئیگا تو ایک ایک نقول اوسکی تینو حاکمان کے پاس سے بھیجی جائیگی اور بعد موقوف ہونے جنگ کے ایسا ایک عہدنامہ واثق دوستی دوامی کا انعقاد پذیر ہوکر قبول کیا جائیگا جو فریقین تجویز کرینگے

نمبر ۲۷

عہدنامہ صلح ساتھ ٹیپو سلطان کے ۱۷۹۲ء

عہدنامہ موثق دوستی دوامی با بتہ طی کرنے امور فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب آصف جاہ بہادر و راو پنڈت پردھان بہادر و ٹیپو سلطان باعتبار اختیارات رایٹ آنریبل چارلس ارل کورنوالس نائٹ

کے اقرار کرتے ہین کہ راجگان و زمینداران ساکنان ملک نواب سے جو شریک انگریزان بیچ جنگ گذشتہ کے رہے تھے کچھ مزاحمت واسطے اونکی شرکت انگریزان نکیجائیگی

شرط ہشتم

نواب ٹیپو سلطان بہادر بذریعہ اس تحریر کے تمام اون حقوق و مرافق تجارت کے تجدید کرتے منظور کرتے ہین جو نواب حیدر علیخان بہادر بہشت نصیب نے انگریزونکو دیے تھے خصوصًا وہ حقوق وغیرہ جو مصرحہ و مشروطہ عہدنامہ منعقدہ فیمابین کمپنی و نواب مرحوم مرقومہ ۸ ماہ اگست سنہ ۱۷۷۰ع تھے

شرط نہم

نواب ٹیپو سلطان بہادر وہ کارخانہ و حقوق جو انگریزونکے بمقام کالکتہ سنہ ۱۷۶۹ع یا سنہ ۱۱۸۲ ہجری تھے دینگے اور نیز کوہ دلی معہ اضلاع متعلقہ جو متعلق آبادی تیلیچری اور انگریزون کے قبضہ مین تھے اور جنکو سردار خان نے شروع جنگ گذشتہ مین لیا تھا دینگے

شرط دہم

اس عہدنامہ پر مہر و دستخط انگریزی کمپنی کے ہونگے اور بعد ازان ایک نقل اوسکی پر مہر و دستخط پریسیڈنٹ و کمپنی چند فورٹ سینٹ جارج کے ہوکر ایک مہینے کے عرصہ مین واپس نواب ٹیپو سلطان بہادر کو دیجائیگی اور اگر ممکن ہوگا تو اس سے کم عرصہ مین ایسا کیا جائیگا اور اوسکی منظوری بدستخط و مہر گورنر جنرل و کونسل بنگالہ اور گورنر و کمپنی چند بمبئی ہوگی اس غرض سے کہ اوسکی پابندی تمام حکام انگریزی ہندکرین اور نقول عہدنامہ جو اسطور منظور ہونگی تین مہینے کے عرصہ مین نواب کے پاس یا اس سے کم عرصہ مین اگر ممکن ہوگا بھیجی جائینگی شہادت اسکی فریقین معاہدہ نے دو نقول پر جو اسی مضمون کی بعینہ ہین مہر و دستخط کرکر باہم تقسیم کرلین یعنی کمشنران مذکورہ بالا نے از طرف آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و کرناٹک پائن گہاٹ اور نواب ٹیپو سلطان بہادر مذکور نے اپنی طرف سے اور علاقجات سرکار خداداد حیدرنگر وغیرہ کے

یہہ دستخط ہوا بمقام منگلور معروف کوڈیل بندر بتاریخ ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۷۸۴ع مطابق ۱۷ ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۱۹۸

دستخط ٹیپو سلطان — دستخط انتہونا لسد سیر — مہر

دستخط جارج لیونرو سٹانٹن — مہر

سپرد کرنے قلعجات و اضلاع کرور واور اکورچی و دارا پرام جاری کرینگے اور فوراً بعد رہائی اور روانگی قیدیان
حسب بیان بالا قلعہ وضلع دندگل خالی ہوکر سپرد نواب ٹیپو سلطان بہادر کے کیا جائیگا اور کچہہ فوج کمپنی کی
بعد ازان ملک نواب ٹیپو سلطان مین نہین رہیگی

شرط چہارم

جب قیدیان رہا ہوکر سپرد ہوجائینگے تو فوراً قلعہ وضلع کنانور خالی ہوکر علی راجا بی بی رانی مالک مذکور کو
روبروے اوس شخص کے بغیر سپاہ جسکو نواب ٹیپو سلطان بہادر اس امر کے واسطے ماسور کرینگے
حوالہ کیا جائیگا اور جب احکام واسطے خالی کرنے اور سپرد کرنے قلعہ جات کنانور و دندگل کی جاری
ہونگے نواب بھی احکام تحریری جاری کرینگے کہ امبر گدہ اور ست گدہ خالی ہوکر حوالہ انگریزان کیا جاے
اور اس عرصہ مین کچہہ فوج نواب کی کسی علاقہ کرناٹک مین بجز و قلعجات مذکورہ بالا نہین رہیگی .

شرط پنجم

بعد طے ہوے اس عہدنامہ کے نواب ٹیپو سلطان بہادر کچہہ دعوی نسبت کرناٹک کے آیندہ
نکر ینگے

شرط ششم

تمام آدمی جنکو کرناٹک پائین گھاٹ سے جسمین تنجور بھی شامل ہے نواب حیدر علیخان بہادر نے
یا نواب ٹیپو سلطان بہادر نے لیا ہے یا اور کوئی شخص کرناٹک کا جو اب ملک ٹیپو سلطان بہادر مین ہو اور
اوسکی مرضی واپس آنے کی ہوگی اونکو اجازت دیجائیگی کہ معہ اپنے عیال و اطفال کے چلے آئین یا جب
اونکی مرضی ہو اور اونکو سہولیت معلوم ہو اوسوقت اپنے وطن مین چلے آئین اور تمام آدمی ونکا یٹہ
راجہ کے جو قلعہ دور سے آتے ہون جہان وہ رسد لیکر بھیجے گئے تھے گرفتار ہوے ہون وہ
بھی رہا ہوکر مختار اور مجاز ہونگے کہ اپنے ملک مین واپس آئین ایک فہرست اون بڑے آدمیونکی
جو ہمراہی نواب محمد علیخان بہادر اور راجہ ونکا تحریری تھی اہلکاران نواب ٹیپو سلطان کو دیجائیگی اور نواب
اس شرط کے مضمون کو مشتہر تمام ملک مین کردینگے

شرط ہفتم

اسوقت خوشی عام صلح و امنیت کی نواب ٹیپو سلطان بہادر بہ ثبوت اپنی دوستی نسبت انگریزان

جنگ آزمائی کرینگے اور نواب ٹیپو سلطان بہادر بھی دشمنان انگریزی کی اعانت اور دوستان انگریزی
کے ساتھ جنگ نہین کرینگے

شرط دوم

فوراً بعد مہر و دستخط ہونے نواب ٹیپو سلطان بہادر اور تینون کمشنران کے اس عہدنامہ پر نواب احکام
جاری کرینگے کہ کرناٹک کلیتہً خالی کردیا جاے اور جسقدر قلعہ جات و دیگر مقامات اوسمین اونکی فوج کے
قبضہ مین ہین باستثنار قلعہ امبر گدہ و ست گدہ واپس دیے جائین اور یہہ امر عرصہ تیس روز مین تاریخ
دستخط عہدنامہ سے بخوبی وقوع مین آئیگا اور نواب فوراً بعد دستخط کرنے اس عہدنامہ کے احکام
جاری کرینگے کہ تمام قیدی جو جنگ گذشتہ مین گرفتار ہوکر قید ہوے ہین اور ابتک زندہ ہین خواہ
وہ انگریز ہون یا ہندوستانی ہون رہا کیے جائین اور جو مقام اونکے مقام محبس سے قریب تر انگریزون
کا ہو وہان بحفاظت پونہچا دیے جائین اور یہہ رہائی اور سپردگی قیدیان بیچ عرصہ تیس روز کے بعد دستخط
ہونے اس عہدنامہ کے عمل مین آئیگی اور نواب انہی قیدیون کے واسطے خرچ خوراک و سواری دینگے
اور یہہ خرچہ کمپنی اونکو ادا کردینگے اور کمشنران اونکی ہمراہی کے واسطے ایک افسر یا متعدد افسران
وہانتک دینگے جہان اونکی سپردگی کیجاے گی اور خصوصاً عبدالواہب خان سعہ خاندان کے جو مقام
چیتور گرفتار ہوا تھا فوراً رہا ہوگا اور اگر اوسکی مرضی کرناٹک واپس جانے کی ہوگی تو اوسکو اجازت ہوگی اور
اگر کوئی شخص نواب کا جو جنگ گذشتہ مین کمپنی کے یہان گرفتار ہوا ہوگا اور ابتک زندہ ہوگا اور مقام
تنکولن یا کسی اور مقام علاقہ کمپنی مین محبوس ہوگا تو وہ بھی فوراً رہا کیا جائیگا اور اگر اوسکی مرضی واپس
جانے کی ہوگی تو وہ بمقام قریب تر واقعہ ملک میسور کے روانہ کیا جائیگا بر سوا یا سابق عملہ ارلی کا چپڑی
رہا کیا جائیگا کہ جہان چاہے چلا جاے

شرط سوم

فوراً بعد مہر اور دستخط کرنے اس عہدنامہ کے کمشنران انگریزی احکام تحریری درباب سپرد کردینے
اونور اور کرور اور سداسواگر و قلعہ جات و مقامات متعلقہ جاری کرینگے اور جہان واسطے لانے
فوج کے مقامات مذکورہ سے روانہ کرینگے نواب ٹیپو سلطان بہادر فوج مذکور کو رسد وغیرہ جو درباب
سفر یا بمقام بمبئی بہم کردینگے اور فوج اونکو قیمت اوسکی دیگی اور کمشنران احکام تحریری اسیطرح بابت

منظور کرتا ہون یعنی گوتی اوسکے مالک سابق کو واپس دیجاینگی اور سرنگاپتام مین ہم فوج نہین رکھینگے اور جو علاقہ موروثی نظام اور مرہٹہ کا ہے وہی اونکو دیا جائیگا اور کوئی نہین اونکو ملیگا

مرقومہ ۲۷ ماہ ستمبر ۱۷۸۲ع کے تجویز ہوئین

دستخط جان سلیون
رزیڈنٹ

ترجمہ صحیح ہے

| مہر | دستخط سی ٹی سوارٹز

دستخط ترمل راو

نمبر ۲۵

| مہر کمپنی | صلحنامہ نواب ٹیپو سلطان بہادر ۱۷۸۴ع عیسوی | مہر ٹیپو سلطان |

عہدنامہ صلح و دوستی دوامی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب ٹیپو سلطان بہادر منجانب خود و مالک ممالک سرنگاپتام و حیدرنگر وغیرہ دیگر علاقجات وغیرہ منعقدہ معرفت انتونی سیڈلیٹو جارج لیونرو ستاٹن و جان ہڈلسٹن صاحب منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بابت تمام علاقجات مقبوضہ ونا ٹک کرناٹک پائن گہاٹ باختیارات عطیہ نام پریسیڈنٹ و کمپنی چندہ فورٹ سینٹ جارج منجانب آنریبل گورنر جنرل و کونسل جنکو بادشاہ و پارلمنٹ گریٹ برٹن نے واسطے ہدایت و حکومت کل امور ریاست آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی واقعہ ہندوستان کے مامور کیا ہے اور معرفت نواب مذکور بموجب شرائط ذیل جنکی پابندی باستحکام اور بلا تبدیل طرفین سے اوسوقت تک ہوگی جبتک ماہ و خور قائم ہین یعنی ازطرف انگریزی کمپنی و تینو گورنمنٹ بنگالہ و مدراس و بمبئی و ازطرف نواب ٹیپو سلطان بہادر

شرط اول

صلح و دوستی فوراً فیمابین کمپنی اور نواب ٹیپو سلطان بہادر اور اونکے دوست اور رفیقون سے خصوصاً راجہ تنجور و راجہ ترونکور کے جو دوست اور رفیق انگریزون کے ہین اور کرناٹک پائن گہاٹ کے اور نیز دوستان و رفقاء ٹیپو سلطان کے قائم ہوگی
بی بی کنانور و راجگان و زمینداران کنارہ ملابار بھی اس عہدنامہ مین شامل اور شریک ہین انگریز صریحاً یا عیاناً دشمنان ٹیپو سلطان بہادر کی امداد نہین کرینگے اور نہ اوسکے دوستون کے اور رفیقون کے ساتھ

پانزدہم جو کچھ ملک حیدر نائک نے حیدر آباد
اور پونا سرکار سے لیا ہوگا یعنی وہ ملک جو دربار
ریاستہای مذکور کے زیر حکم ہوگا ہم اقرار کرتے
ہین کہ وہ مستثنا کیا جاوے اس شرط پر کہ اوسیقدر
رقم ہماری رقوم ادائی سے کم ہو جاوے مگر یہہ استثنا
نسبت اونکے جاگیرداران کے مرعی رہیگا الا
ایسی صورتین کہ جواب اونکی نسبت قرار پاوے
اور شرائط پیشکش اور چوتھہ کی ہماری رانی کی راے
پر رکھنی چاہیے اور اونکے ملاحظہ کے واسطے
ہم یہہ امور اونکی خدمتین عرض کرتے ہین

شانزدہم ہم اپنی استرضا درباب پالیسی
گوتی کے نہین دیکھتی ہماری رانی نے تکالیف
خاص کر مورارو سے پائی ہین اور سواے اسکے
تیس لاکہہ روپیہ قرضہ راجہ مرحوم میسور کا ذمہ
مورارو مذکور کے باقی ہے

ترجمہ صحیحہ شرائط منسلکہ کا ہے جو زبان ملیبار
مین تحریر ہوا تھا

دستخط سی تی سوارتز

مین تمام شرائط کمپنی کے باشندان ہتین کے

ملک حیدر علی کا فتح ہوگا اوسپر رانی میسور کو متسلط
کردینگے اور یہہ بھی اقرار کرتے ہین کہ رانی کو
اور اونکے ورثا کو بشرائط مذکورہ اپنی حفاظت اور
حمایت مین رکھینگے

پانزدہم کمپنی اس امر پر راضی ہین کہ کل رقوم
اداے میسور مین موافق مالگذاری اون علاقجات
کے جو مستثنا کیے جاوینگے دیجاویگی

شانزدہم کمپنی دربارہ قائم کرنے خاندان
مورارو کے بیچ ملک گوتی کے اپنے اختیار مین
رکھتے ہین

(بحوالہ دفعہ ۱۲) اختیارات گورنمنٹ جو اینک
جنرل کوٹ صاحب کو دیے گئے تھے اونکی بابت
مندراس نے باز گردانید کیے اور وہ شرائط او
منظوری اور اونکے حکم سے شمول بیان سابق
تصدیق ہوے

شرائط بالاقبل اجراے حکم قطعی پریسیڈنسی مندراس

سیزدہم گورنر اور کونسل مندراس ایک سند
کمپنی انگلستان سے بنام مہارانی کے اس
مضمون کی منگادین یہہ ملک جو حیدرنایک سے
لیا جائیگا وہ رانی کو معہ اوسکے ورثا کے واسطے
دوام اور ہمیشہ کے اوپر شرائط مذکورہ بالا کے دیا
جائیگا

چہاردہم چونکہ یہہ امید نہین ہوسکتی کہ آمدنی
اوس ملک کی جسمین جنگ فاصلہ کے سبب خرچ بہت
ہوا ہو چند سال تک پانچ لاکھہ پگوڈا سے زیادہ دیسکے
لہذا یہہ اور بھی تجویز ہوتی ہے کہ چونکہ یہہ جنگ جو
اب انگریز بمقابلہ حیدرنایک کے کرتے ہین بجز زائل
ہونے قوت حیدرنایک کے ختم نہین ہوگی تو کمپنی
کو لازم ہے کہ حیدر سے کل ملک پر تسلط میسور کا
کرادین بالعوض جسکے ہم اقرار کرتے ہین کہ بابت
جنگ کے تمام خرچہ کے ہم کمپنی کو ایک لاکھہ پگوڈا
باقساط ماہواری دینگے اور جبسے امر قائم ہوگا
اور تسلط میسور کا بیچ ملک حیدرنایک کے ہوجائیگا
اوسوقت سے ہم کمپنی کو بارہ لاکھہ پگوڈا ہر سال دیا
کرینگے اور سوائے اسکے پانچ لاکھہ روپیہ کی جاگیر
جہان ملک مذکور مین کمپنی مناسب تصور کرینگے دیگی
اور اوسکے عوض کمپنی ایک فوج واسطے حفاظت
اور حمایت اوس ملک کے موجود رکھینگی

سیزدہم (دیکھو یادداشت مندرجہ اخیر عہدنامہ
۱۱) جنرل گورنمنٹ صاحب کو اب کل اختیار کمپنی سے
ملا ہے اونکا قول فعل کافی ہے اور ایک سند
گورنمنٹ اعلے سے منگادیجائیگی اور ایک چٹھی دفتر
کمپنی سے منظوری تمام اوسیطرح جسطرح راجہ تجویز کرتی
ہے بزودی ہر چہ تمامتر منگادیجائیگی

چہاردہم اس تجویز کو کمپنی کلیۃً منظور نہین
کرسکتی اونکا رفیق صوبہ دکھن بھی کچھہ استحقاق نسبت
بعض علاقجات ملک مذکور کے رکھتے ہین اور دربار
مرہٹہ کے ساتھہ کمپنی اب ایک عہدنامہ دوستی و اتفاق
کرتے ہین بعض علاقجات کا استحقاق رکھتے ہین
تمام علاقہ مفتوحہ حیدر علی جو اوسنے صوبہ ار مرہٹہ
سے لیا ہے اس سے مستثنا ہونا چاہیے اور
کمپنی کو اختیار اس امر کا ہونا چاہیے کہ اونکے ساتھہ
جس قسم کا صلحنامہ درباب علاقجات مذکورہ کے
مناسب تصور کرین منعقد کرین زر پیشکش اور چوتھہ جو
اور ملکون سے ادا ہوتا تھا اور جو حیدر علی سے لیا
جاے اور میسور کو دیا جاے وہ حسب دستور کمپنی کو
اوسیطرح اور اوسی غرض سے جسکا ذکر [illegible]
چوتھہ میسور کے ہوچکا ہے دیا جاے اور تعمیر شہر قلعہ بہ دستور ادا ہونی چاہیے
اور بارہ ہزار سپاہی خرچ کی موافق بہ ہر ایک مقام فوج قلعہ مین حسب بیان
سابق مہیا اور موجود رکھنا چاہیے
باستثناء مذکورہ بالا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ اور جسقدر

حیدر نائک کا اور اوسکے اہلکاران کا وقلعہ جات وشہرات مختلفہ مین یا میدان جنگ مین ملیگا وہ سب ہمکو دیا جاوے

مین آئیگی اور جو اسباب دشمن کا میدان جنگ مین ملیگا وہ سب ازان فوج تصور کیا جاتا ہے اور اس امر مین اضینامہ ایسے موقع پر اکثر ہوتا ہے جسکی رو سے فوج اپنا دعوی زر نقد معینہ ترک کرتی ہے مگر کمپنی اس امر کی سفارش اپنے افسران کو کرینگی

نہم حیدر نائک اور دیگر قیدیان ہر قسم جو جنگ یا قلعہ جات وشہور وغیرہ مین قید ہونگے سب حوالہ اہلکاران رانی کیے جائین

نہم چونکہ کمپنی اس جنگ حیدر علی مین اصل جنگ آور ہوے ہین وہ اس شرط کو منظور نہین کر سکتے مگر ہر اینہ وہ لحاظ خیر طلبی دربار میسور ہر امر مین پیش نظر رکھینگے

دہم چونکہ سرنگاپٹام مقام پرستش کا ہے لہذا اندر دیوار احاطہ مقام مذکور کچہہ فوج سواے وقت جنگ کے نرہے

دہم یہہ امر منحصر اوپر راے کمپنی کے چھوڑنا چاہیے کہ کس مقام پر فوج رہے اور کون قلعہ قائم اور کون منہدم کیا جاوے

یازدہم رانی کو اختیار رہے کہ جہان چاہے سرہندی و پولیکاران وغیرہ واسطے اطمینان مالگذاری وحفاظت باشندگان رکھے

یازدہم منظور

دوازدہم اگر ایسا اتفاق ہو کہ کمپنی حیدر نائک کو مغلوب نکر سکے بلکہ بخلاف اسکی اوس سے صلح کرے تو اس حالتمین کمپنی کو چاہیے کہ ہمکو اور ہمارے تمام ہمراہی کو اپنی حفاظت مین رکھے اور ہمیشہ ہماری سب کی حفاظت کرتے رہین اور سواے اسکے جو کچہہ روپیہ ہماری رانی کے حساب مین انکو واسطے امور مصرحہ بالا کے دیا گیا ہو وہ واپس کیا جاوے

دوازدہم کمپنی اس شرط کو کلیتہ درباب حفاظت لوگون کے اور واپس کرنے روپیہ وصول شدہ کے منظور کرتے ہین

او سطور پر رکھین جسطرح وہ ہمراہ تنجور رکھتے
مین

ہفتم کمپنی انتظام ملک مین اور انتظام پیشکش
اور چوتھہ مین دست انداز ہونگے اور جو قلعدار اور
عملدار و دیگر اہلکاران واسطے انتظام ملک کے
رانی مقرر کریگی وہ ملازم رہینگے اور کوئی اور شخص
بیچ تحصیل ملک کے نوکر نرہیگا اور وہ سب اہلکاران
اپنے کار مفوضہ کے انصرام مین مدد فوج کمپنی سے
لینگے اور سواے اسکے کمپنی امور پولیکاران مین
دست انداز ہونگے

ہفتم زرپیشکش سابق جو میسور بادشاہ مغلیہ
کو دیتے تھے اور نیز زر چوتھہ سابق جو مرہٹا کو دیتے
تھے حسب معمول خزانہ کمپنی مین داخل ہوگا اور عوض
اہلکاران کمپنی اہلکاران بادشاہ مغلیہ و اہلکاران مرہٹا
کو دیا جائیگا اگر کسی سفارش یا امور دوستانہ کمپنی یہ
روپیہ مرہٹا اور بادشاہ مغلیہ سے معاف کرالے
کہ آیندہ میسور سے رقم پیشکش و چوتھہ نلیجائیگی تو یہہ
روپیہ کمپنی اپنے پاس اس غرض سے رکھیگی کہ
مصارف غیر معینہ جو آیندہ جنگ وغیرہ مین صرف ہوگا
اس روپیہ سے صرف ہوگا اور نیز مرمت و تعمیر قلعہ جات
و ازدیادی نفری سپاہ واسطے حفاظت میسور کے
کام مین آئیگا اور کمپنی دست انداز بیچ امور پولیکاران
و تحصیل مالگذاری و تقرری قلعہ داران وغیرہ نہونگے
بلکہ اعانت و مدد اون سب اہلکاران کی کرینگے جنکو
دربار میسور مامور کریگی بشرطیکہ رقوم مقبولہ بروقت ادا
ہونگی اور نیز اس شرط پر کہ بارہ مہینے کی رسد وغیرہ
ہر ایک قلعہ مین واسطے فوج انگریزی کے تیار اور
موجود رہیگی ورنہ امنیت ملک کے باعث کمپنی بحکم
روپیہ اور رسد وغیرہ بانانہ قرار داد تحصیل زر جمع کریگی

ہشتم کمپنی حکم دینگے کہ سب جواہرات و خزانہ
و فیلان و اسپان و دیگر سامان جنگ و اسباب قسم

ہشتم حسب رواج فوج انگریزی جو کچھہ بیچ
اون مقامات کے دستیاب ہوگا جو حملہ کرکے قبضہ

فوراً دینگے جب انکی فوج دشمن کو کومیتور وغیرہ
ممالک این روے کوہستان سے نکالدینگے

دوم اور جب فوج انگریزی بالاگھاٹ پر چڑہکر
قابض اور قلعہ اوسیلی مادسے برام پر ہوگی تو ہم ایک
لاکھ پگودا اور دینگے

سوم جب میسور فتح ہوگا اور حکومت اوس
ملک کی ہماری رانی کو یا جسکو وہ تبنی کرے دی
جائیگی تو ہم ایک لاکھ پگودا اور دینگے

چہارم اور جب سرنگاپٹام فتح کیا جائیگا تو ہم
پانچ لاکھ پگودا دینگے یعنی کل دس لاکھ پگودا
ہم دینگے

پنجم اور ہم یہہ بھی عہد کرتے ہین کہ جس وقت
ہماری رانی یا جسکو وہ تبنی کرین بمقام سرنگاپٹام
راجہ مشہور ہوگا اوس روز سے ہم پانچ لاکھ پگودا
سالیانہ کمپنی کو باقساط ماہواری دیا کرینگے اور
ماورا اوسکے ایک جاگیر لاکھ پگودا کی حسب علاقہ
مین اس ملک کے وہ پسند کرینگے شرائط ذیل پر
دیجائیگی یعنی

جواب پنجم و ششم کمپنی حفاظت حکومت میسور کی اپنے
ذمہ کرتے ہین اور ایک فوج بھی اس ملک مین رہیگی
مگر چونکہ تعداد فوج جو ضروری ہوگی اب قرار نہین
دیجاتی لہذا دربار میسور کو چاہیے کہ وہ یہہ شرط کرین
کہ جسقدر روپیہ خرچہ کا زائد از پانچ لاکھ پگودا ہوگا وہ
اوسکو ادا کرینگے

ششم کمپنی ہمارے کل ملک کی حفاظت
اپنے ذمہ کرین اور اس غرض سے وہ ایک
فوج سپاہ و سپاہ ولایتی و توپخانہ ولایتی معہ افسران
واتواب وسامان وغیرہ و باربرداری و دیگر سامان
جنگ و قلعہ جو ایسی فوج کے ہمراہ رہنا معمولی ہے

مذکورۂ شرائط مذکورۂ بالا ہوگا اور مین بذریعہ اس تحریر کے از روی ایمان عہد کرتا ہون کہ ہر ایک شرط عہدنامہ منسلکہ کی قائم اور ثابت بطور شرائط مقررہ وصحیح رہیگی الا اگر سرکار طرفین کی وکیلونکی یعنی وکیل راجا و وکیل آنریبل کمپنی ہوگی تو کچھہ تبدیلی و ترمیم اوسمین ہوسکیگا
شہادت اسکی بحضور خدا مین نے اسپر مہر آنریبل کمپنی کی لگائی اور اپنے دستخط بھی کیے تاریخ ۲۸ ماہ اکتوبر ۱۷۸۲ء

مہر کمپنی

دستخط جان سلیون
رزیڈنٹ

دستخط جی سی ہیلے
اسسٹنٹ

میرے سامنے مہر و دستخط ہوے
دستخط سی ٹی سوارٹز

شرائط عہدنامہ منعقدہ مسٹر سلیون براے میسور

حیدر نایک نے تمام ہمارے مالک کا ملک جبر
[illegible]
کردیا ہے اور اتنک اوسنے رانی یعنی ہماری
رانی کو سرنگاپٹم مین قید کر رکھا ہے اور انگریز
یہ خوب جانتے ہین کہ جب حیدر نایک نے یہہ
کیا تھا تو اوس وقت مین وہ ہمارے مالک کا نوکر تھا
اگر انگریز جو بڑے اور طاقت دار ہین ایسے ظالم کو
جیسے ملک زبردستی چھین لیا ہے سزا دینگے اور
ہمارے مالک کو مدد دینگے جو حیدر علی
نے اونسے چھین لیا ہے تو ہم شرائط ذیل
منظور کرتے ہین
اول ہم کمپنی کو تین لاکھہ کا نقد [illegible] پگوڈا او قیمت

انگریزی کمپنی خوب جانتی ہے کہ جو حیدر علی نے
ملک چھینا ہے اور خاندان راجہ میسور پر جیسا ظلم
نوکر تھا کیا [illegible]
حیدر علی کے مغلوب کرنے مین اور راجہ کو اوسکے
ملک موروثی مین دوبارہ قائم کرنے مین شرائط مندرجہ
دفعہ اول و دوم و سوم و چہارم عہدنامہ ہذا عمدہ کرینگے

شرط دوازدہم

نواب کسی باشندہ ملک یورپ کو زبان یا حقوق عطا نہین کرینگے اور نہ اونکو اپنے ملک مین آباد ہونے دینگے اور ہر ایک امر تجارت اور کسی امر مین انگریز نقوق اونکی نسبت رکھینگے اور بیچ امور سوم ریاست کے وہ بہ نسبت دیگر اقوام یورپ و دیگر ملک کے رکھینگے

شرط سیزدہم

نواب بذریعہ اس تحریر کے تصدیق اور منظور اور مستند کرتے ہین جو اونھون نے بماہ فروری ۱۷۶۶ء کے تحریر کرکے مسٹر سپارک صاحب اور مسٹر نیوٹن سنسر صاحب کو درباب حقوق و مستثنیات آنریبل کمپنی کے بیچ اون علاقجات کے جو اونھون نے قبل قبضہ کرکے نواب کی فتح کیے تھے دی تھی اور بذریعہ اس تحریر کے اقرار اور شرط کرتے ہین کہ وہ اونسے جواب قابض اور سپرد ہونگے وہ حقوق و مستثنیات کمپنی کو دلوا دینگے جو اونکے علاقجات مذکور مین تھے ——

شہادت مرقومہ بالا ہر دو فریقین معاہدہ باہم مہر اور دستخط اسکی دو نقول پر کرکے باہم تقسیم کرتے ہین دونو نقول یکسان اور ایک ہی مضمون کی حرف بحرف ہین اور فریقین معاہدہ یعنی پریسیڈنٹ و کونسل منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بمقام محل بمبئی بتاریخ ۸ ماہ اگست ۱۷۷۰ء اور نواب حیدر علیخان بہادر تھے

نمبر ۴۲

عہدنامہ تاریخ ۲۸ ماہ اکتوبر ۱۷۸۲ء درباب دوبارہ قائم کرنے خاندان ہندو بمقام میسور

باعتبار اختیارات جو مجکو آنریبل جارج لارڈ میکارتنی کے بی پریسیڈنٹ و گورنر و کمپنی چنیدہ فورٹ سینٹ جارج نے بتاریخ ۱۷ ماہ ستمبر ۱۷۸۲ء عطا کیے ہین مجھے اختیار انعقاد کرنے صلح اور عہدنامہ کا ساتھ رانا میسور کے حاصل ہے مگر وہ محتاج منظوری گورنر جنرل اور کونسل کے ہوگا لہذا مین بابا ناراین منجانب رائٹ آنریبل جارج لارڈ میکارتنی پریسیڈنٹ و گورنر و کمپنی چنیدہ اقرار کرتا ہون کہ ہر ایک شرط عہدنامہ منسلکہ کی جسکی صداقت پادری سوارٹز صاحب نے کی ہے اور جو باہم نرسل راؤ وکیل رانا کے مذکور اور مین نے بحیثیت وکیل آنریبل کمپنی بمقام تحریر تاریخ ۲۸ ماہ اکتوبر ۱۷۸۲ء تقسیم کرلیا ہے قبول و منظور بطور بنیاد عہدنامہ صلح و اتفاق فیما بین آنریبل کمپنی و رانا کے

شرط ہفتم

آنریبل کمپنی کو اور انگریزونکو عموماً اجازت حاصل ہے کہ متھور تنبر دپچنہ مقام او نورو منگلور و دیگر لنگرگاہ واقع ملک نواب باشتناء درخت تیک کاٹ لیوین —

شرط ہشتم

کوئی کشتی یا جہاز کسی مقدار کا ہو کسی لنگرگاہ ملک نواب مین گو یہ معمولی لنگرگاہ نہ ہونگے بلا اونکو اجازت ہے کہ بلا مزاحمت یا روک ٹوک کے آمدورفت کیا کرین

شرط نہم

اگر کوئی جہاز انگریزی کسی وجہ سے خواہ طوفان یا کسی اور سبب سے ملک نواب مین کنارہ پر آ لگے تو قلعہ داران و اہلکاران و رعایائے نواب کو چاہیئے کہ اوسکی مدد کرین تا کہ اسباب محمولہ تلف نہو اور اونکو اسباب برآمدہ واپس دیوین —

شرط دہم

نواب کسی دشمن انگریزی کی اعانت نکریگا اور نہ انگریز نواب کے دشمنونکو مدد دینگے مگر درصورتیکہ کسی فریق کو بعد ازین مدد دیجائیگی تو افسران اور سپاہ جو بھیجے جاوینگے اونکو حسب شرح ذیل اوس فریق سے تنخواہ ملیگی جسکے پاس بھیجے جاوینگے —

افسران متعہدہ کو حسب مقدرت فریق مدد یافتہ کے بمصلاح و استرضاء فریق مدد کنندہ کے

سپاہی ولایتی بحساب فی نفر مبلغ [illegible]

دیگر سپاہ فی نفر [illegible]

شرط یازدہم

اگر کبھی تنازع فیما بین ملازمان کارخانہ جات انگریزی و رعایا و ملازمین و ماتحتان نواب کے پیدا ہو اور ملازمان انگریزی پر جرم ثابت ہو تو وہ بخدمت صاحب رزیڈنٹ واسطے سزایابی کے بھیجے جاوینگے اور اگر نواب کے آدمی مجرم قرار دیے جائین تو وہ پاس قلعدار یا عملدار وغیرہ کے بھیجے جاوینگے اور ملازمان کارخانہ انگریزی اور اونکے عیال و اطفال کلیتہً زیر حفاظت آنریبل کمپنی تصور کیے جاوینگے —

انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو اختیار ہے کہ وہ ایک کارخانہ معقول بمقام اونور بجانب کنارہ دریا یا کسی
اور مقام پر جسکو وہ پسند کرین تیار کرین اور دیوار احاطہ اچھی معقول بنائین اور جو زمین اونکو درکار ہوگی
وہ خارج از جمع ہوگی اور اونکو اجازت کاٹنے لکڑی کی اور لانے پتھر اور کاہ وغیرہ کی واسطے اونکے
اپنے کام کے ہوگی اور اسیطرح وہ ایک کارخانہ بمقام کروڑ تیار کرین اور نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ راجہ
بلگی کو لاچار اس امر پر کرینگے کہ وہ جسقدر مرچ سیاہ اوسکے ملک مین پیدا ہوتی ہے وہ آنریبل
کمپنی کو اوسی قیمت پر دے جس قیمت پر وہ بمقام اونور خرید کرتے ہین دیا کرے

شرط سوم

آنریبل کمپنی کو اسیطرح استحقاق تمام حاصل ہوگا کہ وہ کل مرچ سیاہ و صندل جو نواب کے ملک مین
پیدا ہوگا خرید کرینگے اور قیمت حسب رواج قدیم طے ہوا کریگی اور منجملہ زر قیمت جسقدر آنریبل کمپنی کی
مرضی ہوگی اوسقدر روپیہ کی توپ و بندوق و نمک و شورہ و شیشہ و باروت دیجائیگی اور باقی روپیہ نقد لیا جائیگا

شرط چہارم

آنریبل کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ جسقدر برنج واسطے صرف تلیچری و بمبئی کے مقام منگلور
یا کسی اور لنگرگاہ واقعہ ملک نواب سے لیجائین اور تین سو بار برنج حسب شد آمد قدیم محصول اوس
سے بری ہونگے

شرط پنجم

انگریزونکو اختیار حاصل ہوگا کہ جس لنگرگاہ واقع ملک نواب یعنی کنارہ بلدبار سے چاہین تجارت
کرین اور محصول دو فیصدی اوپر قیمت فروخت اشیا پر دیا کرینگے اور جو چیز اونکی فروخت نہوگی
اوسکے واپس لیجانیکا بلا اداے محصول معمولی اونکو اختیار حاصل رہیگا مگر شئے فروخت شدہ
کو وہ اہلکار پرمٹ کو دکھا دینگے اور کچھ محصول اوپر غلا اور نقرہ کے اور اون اشیا پر جو ضروری الصرف
انگریزان یا ملازمان یا ماتحتان انگریزان ہوگی نلیا جائیگا

شرط ششم

نواب یہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اعانت انگریزونکی بیچ وصول کرنے زر قرضہ کے جو ذمہ اونکی
رعایا کے ہوگا کرینگے اور اونسے دلوا دینگے جبکہ قرضہ کا ثبوت حسب اطمینان اونکو حاصل ہوگا

اور انگریزی کمپنی بھی اپنی جانب سے اقرار کرتے ہین کہ وہ تمامی آدمیان نواب مذکور کو جو جنگ مین گرفتار ہوے ہونگے رہا کرینگے

شرط پنجم

فریقین معاہدہ باہم شرط کرتے ہین کہ قلعہ جات و مقامات جو طرفین نے جنگ مین لیے ہونگے وہ باہم واپس کیے جائینگے باستثنار قلعہ کرور و اضلاع متعلقہ قلعہ مذکور اور چونکہ انگریزی کمپنی کا قلعہ کلور و قلعہ و مکانی گڈہی مین سواے سامان سابق بہت سا اسباب گولی و گولہ بارود و بنادیق وغیرہ ہے لہذا نواب حیدر علیخان اقرار کرتے ہین کہ وہ کمپنی مذکور کو اجازت دینگے کہ اسباب مذکور اوسمین سے لیجائین اور کوئی اونسے مزاحم نہوگا اور جب اسباب مذکور اوسمین سے چلا جائیگا تو قلعجات مذکورہ فوراً خالی ہوکر سپرد نواب ہونگے

بہ شہادت اسکی فریقین معاہدہ نے باہم اسکی دو نقول پر روبروے ایک دوسرے کے مہر اور دستخط کیے اور دونو نقول ایک ہی مضمون و معانی کی ہین صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل مذکور نے منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و کرناٹک پائین گھاٹ بمقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۳ ماہ اپریل ۱۷۶۹ع اور نواب حیدر علیخان بہادر نے بمقام دوادرام تاریخ ۲۵ ماہ ذی قعدہ ۱۱۸۲ ہجری

نمبر ۲۳

عہدنامہ حیدر علی ۱۷۸۴

شرائط عہدنامہ صلح و دوستی واثق فیما بین آنریبل طامس ہوجس صاحب پریسیڈنٹ و گورنر و کونسل بمبئی منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ ایک فریق و نواب حیدر علیخان بہادر بالقابہ بابتہ ممالک میسور حیدرنگر و بوندہ فریق ثانی

شرط اول

بموجب شرط سوم عہدنامہ صلح جو فیما بین آنریبل پریسیڈنٹ و کونسل مندراس و نواب حیدر علیخان بہادر قائم ہوا ہے آجکی تاریخ سے صلح و دوستی مستحکم فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب ممدوح کے اور اونکے ورثا کے واسطے ہمیشہ کو جاری رہیگی

شرط دوم

سے گئے ہین اور نیز تمام دیگر دوست اور رفقا فریقین معاہدہ شریک ہونگے بشرطیکہ وہ لوگ کچھہ زیادتی
انمین سے کسیکے خلاف نکرین اور اگر وہ زیادتی کرینگے تو کوئی فریقین سے اونکی رعایت نہین کریگا

شرط دوم

درصورتیکہ کوئی کسی فریق معاہدہ پر حملہ آور ہوگا تو وہ سب اپنے اپنے باب سے [illegible] مدد کرکے دشمن کو
نکالدینگے اور ایسے موقع پر تنخواہ سپاہ لکی کی حسب شرح ذیل ذمہ ایک [illegible] دوسرے کے ہوگی یعنی
فی سوار کی تنخواہ مبلغ [illegible] ماہواری اور فی سپاہ پیدل مبلغ [illegible] ماہواری ہوگی اور سرداران اور
کمیدانان کی تنخواہ بروقت قرار دیجائیگی

شرط سوم

حاطہ بمبئی و دیگر کارخانجات و مقامات زیر حکم اونکے بھی جواب زیر حکم نظام کے ہین اس عہدنامہ
دوستی مین شامل ہین اور نواب حیدر علیخان بہادر اقرار کرتے ہین بنظر دوستی و رعایت کمپنی
کہ وہ سب کارخانجات حقوق و بریت محصول تجارت اوسیطرح عطا کرینگے جسطرح اونکے
ساتھہ سابق مرعی تھے سواے ازین وہ تمام سرداران اور یورپ زاد و سپاہ وغیرہ کو جو ازنو بجانب
گرفتار ہوے ہین فوراً بروقت پہونچنے کسی شخص لئیق کے منجانب گورنر و کونسل بمبئی رہائی دینگے
و نیز حقوق تجارت کا و دیگر مراتب النسبت صندل و سیاہ مرچ وغیرہ اشیاء تجارت کا تصفیہ
کرینگے اور چونکہ اب فیمابین فریقین معاہدہ یعنی کمپنی و نواب حیدر علیخان صلح دوامی قرار پائی ہے
لہذا کچھہ شک نہین کہ گورنمنٹ بمبئی بھی نواب کے ساتھہ اسی قسم کا عہدنامہ درباب امور متعلقہ مقام
مذکور کے و دیگر مقامات و کارخانجات اوس سمت کے کرینگے درباب جہاز وغیرہ کے جو طرفین نے
ہنگام جنگ سے لیے ہین اونکی نسبت بذریعہ اس تحریر کے اقرار اور شرط ہوتی ہے کہ وہ طرفین کے
معاف ہو سکنگے اور کسی نہج اونکے واسطے آیندہ کچھہ مطالبہ نہوگا

شرط چہارم

نواب مذکور اقرار کرتے ہین کہ تمام افسران و یورپ زاد و سپاہ متعلق احاطہ مندراس بروقت
[illegible] کسی شخص سے کہ مقام بنگلور واسطے طلبی اونکے فوراً رہا کیے جائینگے اور نیز افسران
دیگر اشخاص کرناٹک پائن گھاٹ جو اس جنگ مین گرفتار ہوے ہونگے وہ بھی رہا کیے جائینگے

شرط دہم

قلعداران والہکاران نواب ہمیشہ وہر مقام پر انگریزونکی اور اونکے ملازمین کی عزت اور توقیر کرینگے اور ہمیشہ آمادہ مدد ہی رہینگے

دستخط نواب

مقام بدلور بتاریخ ۱ موجی ۱۱۷۶ مطابق ۲۰ ماہ مئی ۱۷۶۳ع

نمبر ۲۱

سند حیدر علی خان بہادر مرقومہ ۲۳ ماہ فروری ۱۷۶۶ع

مین حیدر علیخان بہادر بنظر دوستی جو فیمابین میرے اور آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی متذکرہ کے جاری ہے بذریعہ اس تحریر کے اون سب عطایات وحقوق کو منظور اور قبول کرتا ہون جو حاکمان مالابار نے خاص کر اونکو درباب خرید کرنے اور لیجانے پیداوار علاقجات مذکور کے خصوصاً واسطے خرید سیاہ مرچ وصندل والایچی کے درمیان علاقہ ملابار سے بجانب شمال تا علاقہ سمور بن کے دیے ہین اور مین یہہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین جہان فتح کرونگا وہانکے بھی اسیطرح اختیارات خرید وفروخت کے اونکو دونگا

میرے دستخط سے یہ سند بمقام میرے تاریخ وسنہ مذکورہ صدر دی گئی

نمبر ۲۲

صلحنامہ جو ساتھہ حیدر علی کے ہوا ۱۷۶۹ع

عہدنامہ دوستی وصلح دوامی جو فیمابین گورنر جنرل وکونسل فورٹ سنٹ جارج منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بابتہ تمام علاقجات مقبوضہ وکرناٹک پائن گھاٹ ایک فریق ونواب حیدر علیخان بہادر بابت ملک میسور حیدر نگر ودیگر علاقجات مقبوضہ فریق ثانی بشرائط ذیل منعقد ہوا

شرط اول

ہر طرحکی نزاع فوراً بعد سطے ہونے اس عہدنامہ کے موقوف ہوگی اور یہہ عہدنامہ دوامی اور اوسوقت تک جاری متصور ہوگا جبتک کمپنی قائم ہے دوستی اور صلح درمیان فریقین معاہدہ خصوصاً اسمین راجہ تنجور وملابار رام راجہ دموراری راو جو دوست اور رفیق کرناٹک پائن گھاٹ

چونکہ اکثر تجاران انگریز قرضدار آنریبل کمپنی کے ہین لہذا قلعہ دار افسران کو لازم ہے کہ اعانت انگریزان بیچ اونکے معاملات قرضہ واجبی کے کرین اور اگر کوئی تجار آیندہ مقروض اونکا ہوا ور وہ تکرار بیچ ادا ے زر قرضہ کے کرے تو اونکو اختیار ہے کہ تجار قرضدار کو اپنے کارخانہ مین او سوقت تک محبوس رکھین جبتک اوسکا حساب قرضہ پاک صاف نہو جاے

شرط پنجم

کل اشیا جو انگریز مقام اونور یا مرجی کے لائینگے اوسپر بوقت فروخت ڈیڑہ فیصدی محصول لیا جائیگا باستثنا اسپ و خرماے تر و خشک و شکر و کشمش و چار مغز و نارجیل و تمباکو و منجیٹری وافیون و پنبہ و نمک و گوگرد و کافور کے اوران چودہ اشیا پر اوسیقدر محصول لیا جائیگا جسقدر اور تجاران سے لیا جاتا ہے اور اگر کوئی شی اونکی فروخت نہو تو اونکو اختیار ہے کہ وہ اوسکو بلا اداے محصول دوبارہ لیجائین مگر اسکی صداقت وہ اہلکار پرمٹ کو اشیاء مذکور فروخت شدہ دکھا کر دیا کرین علاوہ نقرہ پر محصول نہین ہے اور نہ اون اشیا ضروری پر جو انگریز اپنے صرف کیواسطے لائین

شرط ششم

اگر کوئی کشتی یا جہاز انگریزی علاقہ مذکور کے کنارہ پر لگ جاے تو قلعداران و دیگر اہلکاران و رعایا نواب اونکی اعانت بیچ بچانے اشیاء محمولہ کے کرین اور جو اشیا تلف ہونے سے بچ جائین وہ حوالہ اونکے کرین

شرط ہفتم

انگریزونکو اجازت دیجاتی ہے کہ وہ لکڑی و پتھر و کاہ وغیرہ اپنے کارخانہ کی تعمیر کیواسطے کاٹ لین مگر درصورتیکہ اونکو ضرورت ستول کشتی کی ہو تو اونکو لازم ہے کہ اول اجازت حاصل کرکے بعد ازان کاٹین

شرط ہشتم

کوئی گراب یا گلیوٹ یا کشتی اسلحہ دار انگریزی محصول لنگر کا دینگی اونکو اختیار آمد و رفت کرنیکا حاصل ہے

شرط نہم

انگریز کسی دشمن نواب کی مدد نہین کرینگے اور نہ نواب کسیطرحکی اعانت دشمنان انگریزی کی کرینگے

باوجود اکثر وعدوں اور عہود اس امر کے کہ وہ اپنی فضول خرچی کم کرتا اوسنے جمع اکثر سوا ضلع کی بربادی اور کلیۃً حقوق
اور جنوب ریاست فروخت کرکے فضول خرچی کی تنخواہ فوج کی ادا نہوئی اور جبرستانی و بیرحمی اوس درجہ کی
ہوئی کہ اوسکا کچھہ علاج باقی نرہا رعیت متفق ہوکر اوسکے مقابلہ پر آئی اور آخرکار سرکشی ہوگئی اور اونھون نے
ایک فوج قوی انگریزی کی بھی بشمول کل فوج مہاراجہ طلب کی اب بدنظمی و بدانتظامی اس درجہ کی تھی کہ گورنمنٹ
انگریزی نے ازروی عہدنامہ سنہ ۱۷۹۹ع خود انتظام ریاست کرنا ضروری تصور کیا اس قیود سے کہ حسب منشاء
عہدنامہ مذکورہ وہ ایک لاکھہ ستار پگودا اور پنجم حصہ زرنکاسی علاقہ اوسوقت تک ہرسال مہاراجہ کو دینگے
جبتک ایسی خوش انتظامی باستحکام تمام قائم ہوجائیگی کہ پھر کوئی گمان تخلل کا آیندہ باقی نرہیگا
سنہ ۱۸۴۷ع مین گورنمنٹ ہند نے پیش کیا کہ مہاراجہ اضلاع اگروچل دروگ وبنگلور اور اوسقدر علاقہ جسکی آمدنی
بعد ادا اسکے خرچہ انتظام موافق دعوی گورنمنٹ انگریزی جواب قریب تیرہ لاکھہ پگودا سالیانہ کے ہے ہو
سپرد گورنمنٹ انگریزی کردین اور باقی علاقہ اونکو بشرط اسکے کہ وہ ضمانت خوش انتظامی کے دین دیا جائیگا
مگر اس امر کو گورنمنٹ ولایت نے نامنظور کیا اسوقت سے مہاراجہ نے کئی درخواست واسطے واپس
ملنے اپنے علاقہ کے گذرانین درخواست اخیر اس امر کی جو مہاراجہ نے ماہ فروری سنہ ۱۸۶۱ع دی تھی اس
سبب سے نامنظور ہوئی کہ جو خوش انتظامی میسور مین کوشش کی گئی اوسکے خلاف مہاراجہ اور اوسکے
رفقا کوشش کرتے تھے اور جو علاقہ مہاراجہ کو ازروے تتمہ عہدنامہ میسور کے دیا گیا تھا وہ صرف گورنمنٹ کے
اختیار سے دیا گیا تھا اوسکو کچھہ استحقاق وراثت سے اوسے نہین دیا گیا اور شرائط عطیہ کی بیس سال
تک بخوبی اور حسب عادت انفساخ ہوتی رہین اوسکے بعد گورنمنٹ انگریزی نے علاج اوسکا حسب منشاء
عہدنامہ کے کیا اور کچھہ امید ظاہر و باطن پائی نہین جاتی جس سے حکومت مہاراجہ کی مثل سابق تا حین حیات
اوسکے اونکو دیجاوے گو یہہ بیان ہوا ہے کہ آیندہ بشرائط چند حکومت ہندوستانیونکی پھر قائم ہوگی مگر
مہاراجہ کی نسبت یہہ بیان نہین ہوا ہے اور جو زر پرورش ازروی عہدنامہ واسطے مہاراجہ [illegible]
ضبطی علاقہ کے قرار پایا تھا وہ مہاراجہ کو ملتا ہے اور مہاراجہ اوسکو لیتے ہین اور گورنمنٹ انگریزی کی بہبودی
رعایت رعایا میسور ویسی ہی واجب الوقوع ہے جیسے رعایت مہاراجہ کی ہے اور نیز کوئی ضمانت قابل اطمینان
اس امر کے نہین کہ اگر حکومت مہاراجہ کی پھر قائم ہو تو بدانتظامی پھر نہوگی
آمدنی میسور کی جو ہنگام ضبطی بیالیس لاکھہ روپیہ تھی اب بانتظام گورنمنٹ انگریزی ایک کرور روپیہ تک پہنچی ہے

حصص مساوی مین درمیان گورنمنٹ انگریزی اور نواب نظام اور پیشوا کے جن تینونکا اتفاق
ازروے عہدنامہ ۱۷۹۰ء واسطے مغلوب کرنے ٹیپو کے ہوا تھا منقسم ہوا

جب ۱۷۹۵ء مین جنگ فیمابین مرہٹا اور نظام کے واقع ہوئی ٹیپو سلطان نے جسنے سازش
ساتھہ فرانسیس اور مرہٹا اور نظام کے فوراً بعد منعقد ہونے عہدنامہ سرنگاپتام کے شروع
کی تھی اپنی فوج جمع کی اور اندیشہ اپنی شرکت کا ساتھہ مرہٹا کے بخلاف حیدرآباد ظاہر کیا ۱۷۹۷ء
مین اوسنے پیغام اس مضمون کا جزیرہ فرانس مین بھیجا کہ وہان واسطے اس غرض کے دلنشین یعنی
سپاہ جسکی مرضی شریک ہونیکی ہو جمع کیے جائین کہ وہ انگریزونکو ہندوستان سے نکال
دین گفتگو لارڈ ولسلی صاحب کی درباب ترغیب دہی ٹیپو سلطان واسطے انتظام دوستی کے
بیکار ہوئی اور ماہ فروری ۱۷۹۹ء یہہ امر ضروری فوج گورنمنٹ انگریزی اور نظام کو ہوا کہ بخلاف ٹیپو
کام فرماسون یہہ جنگ بتاریخ سہ ماہ مارچ اسوقت مین ختم ہوئی جب قلعہ سرنگاپتام قبضہ مین آگیا
اور ٹیپو بشجاعت و دلاوری قتل ہوا

بیچ تقسیم کرنے ملک مفتوحہ کے یہہ خیال گذرا کہ اگر تقسیم اوسکی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور نظام کے
ہوگی تو وہ باعث رشک مرہٹا کے ہوگی اور نیز طاقت اور قوت نظام کی حد سے زیادہ ہو جائیگی
لہذا یہہ تجویز ہوئی کہ میسور مین ایک علیحدہ حکومت قائم کیجاے اور ایک جزو ملک مفتوحہ کا مرہٹا
کو بھی دیا جاے گو وہ شریک جنگ نہ تھے اس شرط پر کہ یہہ عطیہ ملک باعث عہدنامہ جدید ساتھہ مرہٹا
کے ہو خاندان ٹیپو علیحدہ کیا گیا اور خاندان ہندو راجہ میسور مین پھر مقرر ہوا اور کرشنا راج ودیر کو
جو پوتا اوس راجہ کا بسن تین سالگی کے تھا جسکو حیدرعلی نے چالیس سال گذرے خارج از ریاست
کیا تھا گدی نشین میسور کیا وہ اضلاع میسور جو برلب کنارہ سمندر ملحق علاقہ انگریزی ملابار و کرناٹک
تھے اور جنکی جمع مولکہ [illegible] پگوڈا تھی گورنمنٹ انگریزی نے حاصل کیے اور اضلاع
گرم کونڈا گوٹی و دیگر اضلاع ملحقہ حیدرآباد جمعی سے لکھہ [illegible] پگوڈا نظام کو دیگئے اور علاقہ
جمعی دو لکھہ [illegible] پگوڈا پیشوا کے بنام رکھا گیا مگر جب پیشوا نے اوسکے لینے سے
انکار کیا تو وہ بھی فیمابین گورنمنٹ انگریزی و نظام کے تقسیم ہوگیا اور راجہ صغیرسن کے قبضہ
مین علاقہ جمعی [illegible] لکھہ [illegible] پگوڈا کا دیا گیا مسمی کرشنا راج ودیر شریک عہدنامہ میسور جسکی رو سے

وقبضہ کرنے قلعہ کے اور ستیصال کرنے راجہ ہندو کے قرار پائی مگر یہہ سرکشی ایک روز پیشتر یعنی اوس
شب کو ظاہر ہوئی جسکی صبح کو سرکشی کرنیکا قرار پایا تھا اور ہر ایک شخص جو اوسمین شریک یا مشتبہ
شرکت ثابت ہوا وہ قتل کیا گیا اور عہدنامہ مذکور کا کوئی نتیجہ بروی کار نہین ہوا اور یہہ امر ہر طرح سے
ثابت ہے کہ رانی کو کچھہ اطلاع اس عہدنامہ کی نہ تھی جو اوسکے نام سے قرار پایا تھا اور نہ اوس سرکشی
کی خبر تھی جو بنا بر برباد کرنے حکومت ٹیپو کے قرار پایا تھا —

ٹیپو سلطان کو مدد وافر فرانسیس سے بیچ جنگ کے ملتی تھی کیونکہ فیمابین اوسکی اور حیدر علی کے
دوستی قلبی تھی مگر اشتہار صلح نے جو فیمابین انگریزان و فرانسیس وقوع مین آئی تھی اور اسی سبب
سے فوج فرانس واپس چلی گئی اوسکو تنہا اور ضعیف واسطے جنگ کے کردیا لہذا ایک صلح نامہ
نمبر ۲۵ بمقام منگلور بتاریخ ۱۱ ماہ مارچ ۱۷۸۴ء قرار پایا اس صلح نامہ مین راجہ تنجور و راجہ ترونکور و
دیگر رفقاء فریقین شریک تھے اور بنیاد اس صلحنامہ کی مبنی تھی اوپر باہم واپس دینے علاقجات مفتوحہ
کے اور قائم کرنے اون حقوق گورنمنٹ انگریزی کے جو حیدر علی اونکو دیتا تھا اس عہدنامہ کے انعقاد
نے سرخلافی ساتھہ مرہٹا کے پیدا کی اور مرہٹا نے اسکو ناسخ عہد سیلبائی تصور کیا

اس عہدنامہ سیلبائی کا حال جلد سوم مین درج ہے

۱۷۸۹ء مین ٹیپو نزدیک شہر ترونکور کے جو اتفاق ساتھہ گورنمنٹ انگریزی کے رکھتا تھا اس غرض
سے پونہچا کہ کرنگنور اور جیکوٹا کو جو کنجی یعنی کلید ترونکور کی ہین اور جسکو راجہ نے قوم ڈچ سے خرید
کیا تھا اپنے قبضہ مین کرے کیونکہ اوسنے بیان کیا کہ وہ چرو کوچن کے ہین اور اونکے تحت
ہین ٹیپو کا حملہ ترونکور کی سمت مین بیفائدہ ہوا مگر گورنمنٹ انگریزی نے اس حملہ کو اظہار جنگ جوئی
اور انفساخ عہدنامہ ۱۷۸۴ء جسمین راجہ ترونکور بھی برائے نام شریک تھا تصور کیا پس اس جنگ کا
نتیجہ بماہ فروری ۱۷۹۲ء پیدا ہوا یعنی ٹیپو سلطان نے اپنکو سپرد ترحم فتحیابان کیا اور اپنے دو فرزندان
کو بطور اول واسطے طے کرنے صلح ابتدائی نمبر ۲۶ کے دیا اور عہدنامہ نمبر ۲۷ بتاریخ ۱۸ ماہ
مارچ ۱۷۹۲ء بمقام سرنگاپٹم طے پاکر منعقد ہوا اس عہدنامہ کی رو سے ٹیپو سے نصف اوسکا علاقہ
چھین لیا اور اوسکو تین کرور تیس لاکھہ روپیہ دینا پڑا اور یہہ اقرار اوس سے لیا گیا کہ وہ اون پالیگاروں
اور زمینداروںکو جو شریک جنگ ہوے تھے دق اور تنگ نکریگا جو علاقہ ٹیپو سے لیا گیا وہ تین

اپنے بھی ہوا درمیان نزاع دربار پونا کے حیدر علی نے اکثر علاقجات اپنے جو مرہٹا نے اوس سے
چھین لیے تھے واپس اپنے قبضہ مین کر لیے مگر اونسنے کبھی انکار انگریزان کو درباب مددہی کے جو
اوبھنون نے اوس سے مین وقت خرابی مین کیا تھا فراموش نہین کیا —

۱۷۷۸ء مین جب جنگ درمیان انگریزان و فرانسیس پیدا ہوئی اور یہہ تجویز ہوئی کہ فرانسیس لوگونکو
کل مقامات ہندوستان سے خارج کرنا چاہیے اور چندر نگر اور سلے تمام و کریکال و پونڈیچری بلا مقابلہ
قبضہ مین آئے اور فرانسیس کی پاس صرف ایک مقام خرد ماہی واقع کنارہ ملابار رہ گیا یہہ مقام ملک ریس
خراج گذار حیدر علی کے علاقہ مین واقع ہے اور گورنمنٹ انگریزی نے یہہ چاہا کہ اسپر بھی حملہ آور ہون
تو حیدر علی نے خوف اس امر کا دیا کہ اگر وہ ایسا کرینگے تو وہ کرناٹک پر حملہ آور ہوگا مگر یہہ مقام بھی ۱۷۷۹ء
مین لے لیا گیا حیدر علی اور نظام کو اور بھی اندیشہ اوس انتظام سے پیدا ہوا جو بصالت جنگ کے
ساتھہ درباب سرکار گنتور کے واقع ہوا پس فوج عظیم فراہم کرکے اونسنے ۱۷۸۰ء مین کرناٹک پر تاخت کیا
اسوقت مین گورنمنٹ انگریزی کو تنگی درباب روپیہ اور فوج کے تھی اور وہ آمادہ مقابلہ نتھی اور باوجود
اکثر فتوحات کے جو اونکے نصیب ہوئین فوج انگریزی کا کمسریٹ یعنی باب رسد ایسا خراب تھا کہ
کوئی امر قطعی بروی کار نہ لا سکے صاحب رزیڈنٹ تنجور نے بغرض اسکے کہ علاقہ حیدر علی مین تبدلات
برپا کرکے اعانت اپنے امور جنگی مین کرے خفیہ ساز کیا کہ خاندان ہنود کو پھر وہ حاکم کردینگے اور
ایک برہمن نرل راو نامی جو چند سال سے سکونت پذیر بیچ تنجور کے تھا اور سابق عہد حکومت ہنود
مین اہلکار دربار میسور کا تھا بگمان اسکے کہ اوسکو اختیار درباب امور ملک کے منجانب رانی محبوس حاصل
مین ایک عہدنامہ نمبر ۴۲ اوسکے ساتھہ بتاریخ ۲۸ ماہ اکتوبر ۱۷۸۲ء بنام رانی مذکورہ قرار دیا اوسکا
اصل منشا یہہ تھا کہ خاندان ہنود پھر حاکم کیے جاینگے اور رانی رقوم مشتہرہ بابت اعانت فوج انگریزی کو دے
اور آیندہ ملک کی حفاظت بذریعہ فوج انگریزی کے ہوگی اور جو خراج میسور والہ شاہ مغلیہ کو دیتے تھے
اور جو چوتھہ مرہٹا کو دیتے تھے وہ بذریعہ گورنمنٹ انگریزی دیجاے
عرصہ قلیل کے بعد طے ہونے اس عہدنامہ کے حیدر علی نے تاریخ ۷ ماہ دسمبر ۱۷۸۲ء
وفات پائی مگر جنگ بزور و شور تمام ٹیپو سلطان نے قائم اور جاری رکھی
بنظر حاصل کرنے مطالب عہدنامہ خفیہ کے ایک سرکشی بمقام سرنگاپٹن بابتہ رہائی محبوسان انگریزی

متعلقہ بمبئی پریزیڈنسی و مغربی سیما و مشرقی اوس خط استوا کے جو درمیان شہر تنور واقع منجرا و افضل پور واقع سیما کے کھیچا جاے انکی جمع نکاسی قریب آٹھہ لاکھہ روپیہ سالیانہ کے ہے اسمین سے جاگیرات ذاتی ویومیہ و رسوم و دیگر وجوہ ارتہ مستثنا ہین

ان اضلاع مین کسیکا دعوی بابتہ جاگیر ذاتی کے جو اوسکے پاس ہے جائز متصور نہوگا جبتک حقوق اوسکے ساتھہ پیش کرنے اسناد صحیحہ یا کسی اور تحریر کے جسکی صداقت دربار نظام کرے ثبوت نہونگے

قاعدہ بالا اوپر رسوم و مکتا ویومیہ و انعام و دیگر خیرات کے جاری ہوگا

تعلقجات مندرجہ ذیل متعلق صرف خاص و رئیسان مذکورہ ذیل کا انتظام مال تعلق اون افسران کے ہوگا جنکو گورنمنٹ حیدراباد مامور کرینگے

برار

صرف خاص

بدنیرا کنکئی	[illegible]
سیح گوبان	[illegible]
سلود	[illegible]
پاپو معروف پاپل	[illegible]
سیح مہاگانو	[illegible]
رتبہ پور	[illegible]
چنچونا	[illegible]
کمدبلونا	[illegible]
سیونا	[illegible]
ہنودا	[illegible]
تیہ کولی	[illegible]
تہروٹ	[illegible]

مہر و دستخط ہوکر بمقام حیدرآباد تاریخ ۲۱ ماہ مئی ۱۸۵۳ء مطابق ۱۲ ماہ شعبان ۱۲۶۹ ہجری کے
باہم تقسیم ہوا

دستخط حرف اول
نظام

مہر کرنیل لو

دستخط جی لو کرنیل
رزیڈنٹ حیدرآباد

دستخط ڈلہوسے

دستخط جی بویس

دستخط جی دورن

تصدیق کیا موسٹ نوبل گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ
تاریخ ۱۸ ماہ جون ۱۸۵۳ء

دستخط سی ایلن
سکرٹری گورنمنٹ ہند

فہرست الف

تفصیل اضلاع برار و پائین گھاٹ در بجورد و آب و سرحدی شولاپور و احمدنگر کالکٹری واقع احاطہ بمبئی جو
سپرد صاحب رزیڈنٹ حیدرآباد حسب منشاء شرط ششم عہدنامہ ۱۸۵۳ مطابق ۱۲۶۲ فصلی کے
جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے ساتھ نواب نظام کے کی تھی ہوئے

اضلاع برار و پائین گھاٹ جو سپرد انگریزی ہوئے ہین وہ ہین جو بسمت شمال کوہستان جو بجانب
مغرب کوہستان اجنٹا سے بجانب مشرق مقام دون متصل درہ تک چلے گئے ہیں واقع
ہین کوئی مواضع جو حدود مذکورہ بالا میں واقع ہون اور فہرست ذیل مین درج نہیں ہوں وہ بالفعل
اون مواضع کے شامل کیے جاینگے جو سپرد صاحب رزیڈنٹ حیدرآباد کے ہوئے ہین

پرگنہ

انگولا | [illegible] | احوال بالو گھاٹ | [illegible]

منسلکہ ہذا جمعی قریب پچاس لاکھ روپیہ سالانہ کے صاحب رزیڈنٹ حیدرآباد کے اور اوس صاحب
کے جسکو وہ اس امر کیواسطے مقرر کرینگے اور جس صاحب کو بعد ازین گورنمنٹ انگریزی ان اضلاع
کے انتظام کیواسطے مامور کرینگے سپرد کرتے ہین

شرط ہفتم

ازروے شرط دوازدہم عہدنامہ سنہ ۱۸۰۰ گورنمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل ہوا ہے کہ دو نظام سے
وقت جنگ نو ہزار سوار اور چھہ ہزار پیادہ واسطے ہمراہی اپنے فوج کے طلب کرین مگر حال فوج کنٹنجنٹ
حیدرآباد جو صلح اور جنگ مین ہر وقت مستعد رہیگی اب بالعوض اوس فوج کے منظور ہوتی ہے کہ
وقت جنگ بجاے اوس قدر فوج کثیر کے یہہ ہی فوج طلب ہوگی لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہہ بیان ہوتا ہے
کہ گورنمنٹ انگریزی ہرگز سواے فوج ملکی و حیدرآباد کنٹنجنٹ کے اور فوج نظام سے وقت جنگ
بھی طلب نہین کرینگے پس وہ فقرہ شرط دوازدہم عہدنامہ سنہ ۱۸۰۰ جسکی روسے نظام کو نو ہزار سوار
اور چھہ ہزار پیادہ دینے واجب تھے بذریعہ اس شرط کے منسوخ ہوا

شرط ہشتم

اضلاع مندرجہ فہرست الف فوراً بر وقت آنے عہدنامہ مصدقہ کے مقام کلکتہ سے سپرد کرنیل
لو سی بی صاحب رزیڈنٹ کے ہونگے اور صاحب موصوف منجانب گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے
ہین کہ رزیڈنٹ دربار حیدرآباد جو کوئی صاحب ہوگا وہ نواب نظام کو حساب جمع و خرچ آمدنی اضلاع مذکورہ دیتا
رہیگا اور جو کچھ روپیہ فاضل بعد اداے اخراجات فوج کنٹنجنٹ و دیگر مصارف مندرجہ شرط ششم عہدنامہ
نکلیگا وہ نواب کو دیا جائیگا

شرط نہم

یہہ عہدنامہ نو شرائط کا اسکی تاریخ معرفت کرنیل جان لو صاحب سی بی کے منجانب آنریبل انگریزی
ایسٹ انڈیا کمپنی ساتھہ نواب نظام الملک آصفجاہ بہادر کے طے ہوا کرنیل لو صاحب نے
ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی مین بمہر و دستخط اپنے نواب کو دی اور نواب نے بھی ایک نقل
بدستخط اپنے کرنیل لو صاحب موصوف کو دی اور کرنیل لو بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ
ایک نقل مصدقہ گورنر جنرل ان کونسل تیس روز کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے نواب نظام کو [illegible]

افسر انگریزی رہینگے اور ساز و سامان اونکا اور حکومت اونکی باختیار گورنمنٹ انگریزی رہیگی اور سپر
صاحب رزیڈنٹ حیدرآباد رہینگے
جب کبھی خدمت کنٹنجنٹ مذکور کی ملک نواب مین درکار ہوگی فوراً اور بخوبی اونکو دیجایگی اگر کہین کشا
یا فساد برپا ہوگا یا حقوق واجبی نواب کے خلاف واقع ہوگا تو کنٹنجنٹ مذکور بعد دریافت اصلیت حر
مصروف سرکوبی و مغلوب کرنے مجرم کے ہوگی

شرط چہارم

چونکہ فوائد دونو سرکارون کے واحد ہین لہذا یہ بھی باہم قرار ہوا ہی کہ اگر کبھی فساد ملک آنریبل ایسٹ
انڈیا کمپنی مین برپا ہوگا تو نواب نظام اوسقدر فوج ملکی کو اجازت دینگے کہ جاکر اطفای نائرہ فساد اضلا
مذکور مین کرین جسقدر ضروری متصور ہوگا اور اسیطرح اگر فساد علاقہ نواب ملحقہ علاقہ آنریبل ایسٹ انڈیا
کمپنی مین واقع ہوگا اور جہان حیدرآباد سے بباعث بعد مسافت فوج ملکی کا پہنچنا خالی از دقت نہو گو
تو اگر نواب نظام درخواست کرینگے تو گورنمنٹ انگریزی اپنی فوج مین سے جو قریب تر ہوگی اور جو بلا دقت
وہان جا سکے گی دستہ فوج واسطے فرو کرنے اوس فساد ملک نواب مین روانہ کرینگے

شرط پنجم

درحالت جنگ کے نواب نظام اقرار کرتے ہین کہ فوج ملکی معہ فوج حیدرآباد کنٹنجنٹ اوس ط... حق ...
کارگزار رہیگی جسطرح گورنمنٹ انگریزی مناسب وقت واسطے مقابلہ دشمن کے متصور کریت...
بشرطیکہ دو پلٹن سپاہ ہمیشہ حسب شروط عہدنامجات سابق متصل دارالریاست حیدرآباد کے مو...
رہینگے اور یہ بھی بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ بجز فوج ملکی و فوج کنٹنجنٹ مذکور بالا کے نواب
سے کچھ اور فوج طلب نکیجاے گی

شرط ششم

بابتہ اداے تنخواہ ماہواری فوج کنٹنجنٹ مذکور و بنا بر اداے چوتہ آباد سے وتنخواہ خاندان میت را...
اور تنخواہ بعض پنشن داران مرہٹہ کے حسب اقرار مندرجہ شرط دہم عہدنامہ ۱۸۲۲ء اور بنا بر اداے سو...
فیصدی چہ روپیہ سالانہ بابتہ زر قرضہ اداے آنریبل کمپنی جواب قریب پچاس لاکھ روپیہ کے حیدرآباد کی ہو گی...
ہے تا اداے اصل زر قرضہ مذکور نواب نظام بذریعہ اس تحریر کے اضلاع مذکور فہرست الف...

جسکے باعث تخلل بیچ دوستی و اتفاق فریقین معاہدہ کے پیدا ہوتا ہے کلیتہً مسدود ہو لہذا آنریبل
ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نظام الملک آصف جاہ بہادر نے باہم شرائط عہدنامہ ذیل منظور اور قبول کین

شرط اول

صلح و اتفاق و دوستی جو اسقدر عرصہ دراز سے فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب نظام الملک
آصف جاہ بہادر جاری ہے دوامی ہوگی دوست اور دشمن ایک کے دوست اور دشمن دوسرے
کے ہونگے اور فریقین معاہدہ اقرار کرتے ہین کہ تمام عہدنامجات اور اقرارنامجات جو فیمابین دونو کارپردازان
کے اثبات جاری ہین اور جو خلاف منشاء عہدنامہ ہذا کے نہین ہین بذریعہ اس تحریر کے منظور اور
قبول ہونگے

شرط دوم

فوج ملکی جو واسطے حفاظت عام کے آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نواب نظام کو دیتی ہین جاری رہیگی
اور اوسمین حسب دستور سابق کم از آٹھ پلٹن سپاہ اور دو رجمنٹ سواران معہ توپخانہ ضروری گولہ اندازان
ولایتی معہ ساز و یراق و سامان جنگ ہونگے
بغیر استرضاے صریح نواب صاحب کے کبھی پانچ پلٹن اور ایک رجمنٹ سواران معہ توپخانہ معمولی سے
کم ملک نواب صاحب مین نہین رہینگے اور باقی فوج ملکی بلاتوقف بموجب درخواست نواب صاحب کے
ملک نواب مین بھیجی جایا کریگی
فوج ملکی مذکور بوقت ضرورت کارہای عظیم مثل حفاظت جسم نواب و ورثا و جانشینان نواب و سرکوبی
سرکشان و مفسدان ملک نواب مین مصروف ہوگی مگر فوج مذکور ہرگز کارہای جزوی مثل تحصیل مالگذاری
ملک مین جو کام سپاہ سہ بندی کا ہے مصروف نہوگی

شرط سوم

آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ بالعوض نواب صاحب کی فوج کنٹنجنٹ حال کی وہ ایک
فوج ملکی جسکا نام حیدرآباد کنٹنجنٹ ہوگا واسطے نواب اور اونکے ورثا اور جانشینان کے حسب تفصیل
خرچہ فوج مذکور مندرجہ شرط ششم عہدنامہ ہذا رکھینگے
اوسمین پانچ ہزار سپاہ پیدل اور دو ہزار سوار معہ چار فیلڈ باٹری توپخانہ سے کم نہونگے اونکے

کرتے ہین کہ افسران انگریزی پابند اقرار نامجات، عہد نامجات مذکورہ بالا کی رہینگے اور بفضل الٰہی شرائط
عہد نامجات و اقرار نامجات کا لحاظ کلیتہً تا یوم القیام رہیگا اسکے اطمینان کیواسطے گورنر جنرل نے
یہ چند سطور بطور عہد نامہ لکھدیے

دستخط اور مہر ہسپر بمقام شملہ بتاریخ ۲۰ ماہ ستمبر ۱۸۳۱ء مطابق ۱۲ ماہ ربیع الثانی ۱۲۴۷ ہجری
ہوئے اور میجر جی سٹوارٹ صاحب رزیڈنٹ دربار حیدر آباد نے دو نقل اسکی نواب آصف جاہ
مظفر الممالک میر فرخندہ علیخان بہادر فتح جنگ نظام حیدر آباد کو دین

مہر گورنر جنرل

دستخط ڈبلیو بینٹنگ
دستخط ایچ ٹی پرنسپ
سکرٹری

نمبر ۱۶

عہد نامہ نظام مرقومہ ۲۱ ماہ مئی ۱۸۵۳ء

عہد نامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نظام الملک آصف جاہ بہادر منعقد بمعرفت
کرنیل جان لوسی بی رزیڈنٹ دربار نواب باختیارات کل جو اونکو اس امر مین موسٹ نوبل جیمس اینڈرڈ
مارکیوس اوف ڈلہوسی نائٹ اوف دی موسٹ اینشنٹ اور موسٹ نوبل آرڈر آف دی تہسل اون
اوف ہر مجسٹیز موسٹ آنریبل پریوی کونسل و گورنر جنرل جنکو آنریبل کمپنی نے واسطے ہدایت اور
حکومت تمام امور ہندوستان کے مامور کیا ہے عطا ہوے

چونکہ دوستی اور اتفاق ایکمدت سے فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نظام الملک آصف جاہ
بہادر جاری ہے اور اوسکا استحکام ازروی عہد نامجات حفاظت عامہ ہوچکا ہے اور چونکہ تمادی
ایام سے اکثر تبدلات حالات راجگان و ریاستہاے ہمسایہ مین واقع ہوا ہے جسکے سبب یہ امر
ضروری ہوا کہ کچھ ترمیم انتظام فوج مین جو سابق ازراہ تعمیل عہد نامجات مذکورہ لازم تہا عمل مین آئی
اور چونکہ اختلافات رای دیگر از عرصہ قلیل سے فیمابین فریقین معاہدہ درباب تصفیہ حساب اخراجات
متفرق دستہ ہای فوج جو فیمابین جاری ہے پیدا ہوئی ہین اور چونکہ یہ امر مناسب و واجب ہے
کہ بنظر فائدہ فریقین اس قسم کی تکرار وغیرہ کا تصفیہ کلیتہً ہو جاے اور دوبارہ واقع ہونا ایسی تکرار کا ہمیشہ کا

خوش انتظامی جاری کرے اور باقی ملک آنریبل کمپنی اپنے قبضہ مین رکھیگی محصول بنام گورنمنٹ تحصیل ہوگا مگر تمام جایداد موروثی و ذاتی محفوظ رہیگی تمام دان و انعام یعنی اراضی موروثی و وظیفہ یعنی تنخواہ و سالیانہ اور تمام مقامات مذہبی و خیرات کی حفاظت ہوگی اور تمام گروہ مذہبی کی پاسداری رہیگی اور اونکے رسوم وہان تک جاری رہینگے جہان تک درست اور قرین عقل معلوم ہونگے اور طریق مستاجری موقوف ہوگا اہلکاران مامور ہونگے کہ محاصل واجبی اور ملائم منجانب گورنمنٹ انگریزی تحصیل کرین اور نصفت دہی اور ترغیب اور دلدہی کاشتکاران کرین اونکو اختیار حاصل ہوگا کہ موقع پر اور حسب روئداد معاملہ کمی دیا کرین پس تمام مالگذارونکو امتناع ہے کہ باجی راو یا اوسکے رفقا کو مالگذاری نہ دین اور نہ اونکی مدد کسی صورت سے کرین اگر کوئی کچھ زر مالگذاری اونکو دیگا تو وہ مجرا نہ دیا جائیگا وان وار اور دیگر قابضان زمین کو چاہیے کہ اوسکے جھنڈہ کو چھوڑ کر دو مہینے کے عرصہ مین تاریخ تحریر ہذا سے اپنے دیہات مین چلے آوین زمینداران اونکے نام کی رپورٹ کرینگے جو رہے ہین اور جو کوئی عرصہ مذکورہ بالا مین حاضر نہوگا اوسکی زمین ضبط ہوگی اور اونکا تعاقب اوسوقت تک کیا جائیگا جب تک وہ بالکل نیست اور نابود نہو جاینگے

سب لوگ خواہ ہمراہی دشمن کے ہون یا کوئی اور ہون جو ارادہ تباہ کرنے ملک کا اور غارتگری رہسنہ کا رکھینگے وہ فوراً بروقت گرفتاری قتل کیے جاینگے

نمبر ۱۵

عہدنامہ ۱۸۲۲ع

دوستی و اتفاق جو اسقدر استحکام کے ساتھ بطیب خاطر قدیم سے فیمابین آنریبل کمپنی اور نواب آصف جاہ مظفر الممالک نظام الملک نظام الدولہ نواب میر اکبر علیخان بہادر فتح جنگ بہشت نصیب کے قائم ہوئی تھی اوسیطرح پر نواب آصف جاہ مظفر الممالک نظام الملک نظام الدولہ میر فرخندہ علیخان بہادر فرزند کلان و جانشین نواب مرحوم اور آنریبل کمپنی کے جاری رہیگی

تمام عہدنامجات و اقرارنامجات اور دیگر رسوم جو تجویز ہو کر فیمابین دونو سرکارون کے بہنگام عہد نواب نظام الملک نواب میر نظام علیخان بہادر اور نواب نظام الملک نواب میر اکبر علیخان بہادر قائم ہوے وہ سب حرفاً حرفاً قائم اور ساری رہینگے لہذا رایٹ آنریبل گورنر جنرل منجانب آنریبل کمپنی مذکور بیان

اپنی [illegible] اور پنڈارا سے [illegible] کرنیکو [illegible] ہوئی جو تکلیف دہ باشندگان ہند کے
اور خصوصا رعایا سے پیشوا کے تھے باجی راو نے ظاہرا بیان کیا کہ وہ ایسے اچھے امر مین جو لائق
گورنمنٹ اعلی کے ہے شریک دل ہوگا اور بحیلہ مدد وہی فوج کثیر جمع کی مگر جالاکی سب بیان کرتا تھا
تاہم وہ بمشقت او رصرف زر کوشش ہیچ برانگیختہ کرنے حکومت ہاے ہند کو بخلاف انگریزی گورنمنٹ
کرتا رہا اور فورا جب فوج انگریزی بجانب مقام پناہ پنڈارا روانہ ہوئی اوسنے بلا اشتہار دینے یا کوئی
وجہ بدولی کے ظاہر کرنے کے لڑائی شروع کی اوسنے حملہ کرکے مکان صاحب رزیڈنٹ کو جلا دیا اور
خلاف رواج قوم و رسم ہندوستان مسافران کو لوٹا اور گرفتار کرنا شروع کیا اور انگریزونکو بے تکلیف
تمام قتل کیا باجی راو خود اس حرکت آخر کو بہت وحشت او رظلم آمیز تصور کرکے اپنی نسبت منظور نہین کر سکتا
مگر چونکہ وہ لوگ جو مصدر اسکے ہوے تھے ابتک بغیر سزا پائی کے اوسکی فوج مین افسر سپاہ
بنے ہوے ہین لہذا یہ جرم اوسکے ذمہ عائد ہو سکتا ہے بعد شروع ہونے جنگ کے
باجی راو نے پردہ قتل گنگا دہر شاستری کا اوٹھا دیا اور منظور کیا کہ وہ شریک جرم مذکور رہا اور اپنی غرض
شامل قاتل کے رکھی ایسی ایسی حرکات دغابازی و بیرحمی سے باجی راو نے گورنمنٹ انگریزی کو
جبرا اس امر پر آمادہ کیا کہ وہ اوسکو گدی سے خارج کرین اور اوسکے ملک کو فتح کرین اس غرض سے
ایک دستہ فوج باجی راو کے تعاقب مین گیا ہے جس سے اوسکو کبھی آرام نہین ملیگا اور دوسرا
دستہ فوج واسطے لینے اوسکے قلعہ جات کے مصروف ہے اور ایک تیسرا دستہ فوج احمدنگر
سے آیا ہے اور ان سب سے زیادہ فوج کہاندیس مین بسرکردگی بریگیڈیر جنرل سر طامس ہسلوپ
صاحب جاتی ہے اور ایک دستہ فوج زیر حکم جنرل منرو صاحب کرناٹک کو فتح کرتی ہے اور ایک دستہ
فوج بمبئی قلعہ جات کونکال اور اوس ملک کے لینے مین مصروف ہے پس عرصہ قلیل مین نشان بھی
باجی راو کا باقی نہین رہیگا راجہ ستارا جو اب قیدی باجی راو کا ہے رہا کیا جائیگا اور اوسکو حکومت
اوسقدر علاقہ کی دیجائیگی جو اوسکے اور اوسکے خاندان کی پرورش اور پرداخت اور شان و شوکت
کے واسطے کافی متصور ہوگا اس نظر سے قلعہ ستارا پر قبضہ کیا گیا اور جھنڈہ راجہ کیواسطے قائم
کیا گیا اور اوسکی قوم کے اہلکار طلب ہوے ہین کہ اپنے اپنے کام مین مصروف ہون جسقدر
علاقہ راجہ کو دیا جائیگا وہ اوسکے قبضہ استحکام مین رہیگا اور اوسکو واجب ہوگا کہ طریق انصاف و

محسن و مربی کے صرف کرتا ہے گورنمنٹ انگریزی نے نہ صرف پیشوا کے ملک کی حفاظت کی بلکہ
اوسکے حقوق علاقہ غیر کی بھی محافظت مدنظر رکھی اور گورنمنٹ نیز حق تلفی کرنے اور اونکی بزرگی اور حکومت
اوسکی اوپر دیگر رئیسان مرہٹہ کی قائم نہین کرسکتی تھے اور ایسی حالتمین جب اوسکی حکومت مدت
سے قبل از موافقت گورنمنٹ زائل ہو چکی تھی مگر گورنمنٹ نے نہایت توجہ سے اوسکے مطالبہ
واجبی کو دلوادیا اور دیگر دعاوی کو ایک صورت کے سلسلہ مین انتظام دیا منجملہ اُن دعاوی کے باجی راو
کے دعاوی اوپر گیکوار کے تھے گورنمنٹ انگریزی نے راجہ گیکوار کو ترغیب دیکر اسپر آمادہ کیا کہ وہ اپنے
وزیر کو واسطے فیصلہ دعاوی مذکورہ کے بمقام پونا روانہ کرے اور سب مطالبہ حسب خواہش پیشوا طے
ہونے پر تھی کہ گنگادہر شاستری وکیل گیکوار کو ترمبک جی ڈنگلیا وزیر پیشوا نے عین دربار مین جب وہ
بندر پونڈرپور درشن کو جاتا تھا قتل کیا اسکا الزام باجی راو پر عائد ہوا اور سب لوگ اوسکو ملزم اس قتل کا قرار
دیتے تھے مگر گورنمنٹ کی مرضی منشی اسکی ہتک کی ایسے راجہ اور دوست کی الزام لگایا جاسکے لہذا
صرف ترمبک جی کی سزا پر اکتفا کیا مگر یہہ بھی اوسوقت تک منظور نہین ہوا جبتک گورنمنٹ انگریزی نے
اس مطلب کے حاصل کرنیکو فوج کشی کی تاہم گورنمنٹ نے کچہہ خرچہ فوج کشی کا پیشوا سے طلب نہین کیا
اور نہ اوسکو بابت پناہ دہی قاتل کے کچہہ سزا دی صرف مجرم کو طلب کیا اور جب اوسنے منظور کیا تو پھر
کبھی اوسکو نتیجہ اتحاد واتفاق سے محروم نہین کیا باوجود ایسے سلوک کے باجی راو نے پھر
نیا طریق دغابازی کا فوراً اختیار کیا اور ہر ایک ریاست اور حکومت ہندوستان کو بخلاف گورنمنٹ انگریزی
برانگیختہ کرنا چاہا آخرکار اوسنے خود فساد برپا کرکے اپنے ملک مین سرکشی شروع کی اور سرکشون کی مدد
فوج سے کرنی اختیار کی اب گورنمنٹ انگریزی کو اور کچہہ علاج باقی نرہا مگر فوج سے علاج ہوسکتا تھا پس
فوج انگریزی چہار طرف سے ملک باجی راو مین داخل ہوئی اور اوسکو بمقام دارالسلطنت مین قبل اسکے
محصور کیا کہ جب فوج اوسکے شکار کی روانہ ہوسکے اب زندگی باجی راو کی گورنمنٹ انگریزی کے اختیار
مین تھی مگر گورنمنٹ نے اوسکی احسانمندی سلوک گذشتہ سنکر اور حاجت مند عفو کر دا اگرچہ ایکبار پہر اوسکو
گدی نشین کرنا چاہا ایسی شرائط پر چاہا کہ جنکے سبب وہ پھر سرکشی سے تکلیف دہ نہو سکے منجملہ شرائط
مذکورہ کے ایک شرط عظیم یہہ تھی کہ وہ بالعوض اوس فوج کنٹنجنٹ کے جو پیشوا پر دینی فرض تھی ایک رقم
برابر اونکی تنخواہ کے نقد دیا کرے اور جب سب شرائط منظور ہوئین تو گورنمنٹ انگریزی نے پھر باجی راو کو

پردر استنگم	پریکرکام
پہتی ولے	کہاندلے کہارلے
کوربت سنکوی	امل نیر

کل اندرون ضلع احمد نگر و بر کنارہ مغربی دریاے سینا لہ [illegible] ۰ بابی

فہرست د

تفصیل علیحدہ شدہ حقوق و علاقجات مقبوضہ نواب نظام واقعہ کنارہ مشرقی دریاے دردہ جو آب نواب نظام نے بمجوای شرط ہشتم عہدنامہ منسلکہ واسطے منتقل ہونے بنام راجہ ناگپور علیحدہ رکھے ہین

واقعہ پرگنہ اردیس سرکار گویب
واقعہ پرگنہ الستٹے سرکار کویل } کل مبلغ [illegible]
واقعہ پرگنہ اہنیر سرکار کہویلا

دستخط جی سونٹن
سکرٹری گورنمنٹ

مضمون اشتہار مرقومہ جو بتاریخ ۱۱ ماہ فروری ۱۸۱۹ء آنریبل ایم الفنسٹن صاحب کمشنر کل نے درباب بندوبست علاقجات مفتوحہ پیشوا جاری کیا

جبسے باجی راو گدی نشین ہوا اوسوقت سے اوسکا ملک نزاع و سرکشی کے ہاتھوں سے خراب تھا اور کوئی خوش انتظامی واسطے حفاظت رعایا کے نہتی آخرکار باجی راو اپنے ملک سے خارج کیا گیا اور اوسنے پناہ بسین مین جاکر لی اور وہان محتاج دست خیر کندی راو رسیتا کار رہا اسوقت مین وہ داخل دوستی گورنمنٹ انگریزی ہوا اور فوراً اپنی حکومت پر دوبارہ قائم کیا گیا اوسوقت سے جو امنیت ہر قسم کے لوگون نے دیکھی ہے وہ یادگار رہے جب باجی راو اپنے ملک پر دوبارہ قائم کیا گیا اوسوقت ملک جنگ و قحط سے تباہ تھا باشندے محتاج ہوگئے تھے اور ریاست کو مشکل کچھ محاصل زمین ملتا تھا اوسوقت سے بمقابلہ رسم ستاجری و زیادہ ستانی الملکان باجی راو ملک بالکل بباعث حفاظت گورنمنٹ انگریزی آباد ہوگیا اور باجی راو نے وہ خزانہ جمع کیا جو وہ اب بمقابلہ اپنے

پتیل کام

واقعہ طرف برخنین کام

انگورہ — تجوسی

واقعہ تعلقہ کھیم

کھیم — تمبورسی

واقعہ تعلقہ احمد نگر

کوہر کام

مرید ہر کام

بلوانی
واقعہ پرگنہ پیکری

بہتم رسی — چکرود

واقعہ سرکار سنگمنیر
دہلی
واقعہ پرگنہ نواب

سلابت پور — ساطاپور
برہان پور — کرنپور
سکن کام — کتاسپل
چاندی — نندولی
لوہر واری — ستاور کونگ
فسر کام — دیولاصی
سورگمان — دنگاری
بلی پوندری — ماسوتی
نیم کام — نمیبے

سے کے بیان کرتے ہین کہ ہم عہدنامجات واقرارنامجات مذکورۂ بالا کے پابند ہین اور بفضل الہی عہدنامجات
واقرارنامجات مذکورہ کا لحاظ تایوم القیام رہیگا

بتاریخ ۷ ماہ اگست سنہ ۱۸۰۰ع مطابق ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۱۵ ہجری مہر ودستخط ہوے اور بتاریخ
مذکورہ میر فولاد علیخان سکندرجاہ بہادر صوبہ دار دکھن نے خود دو نقل اسکی بمہر ودستخط اپنے میجر جیمس
ایچلیس کرکپاترک صاحب رزیڈنٹ دربار حیدرآباد کو دی

مہر نواب سکندرجاہ

دستخط جی ای کرکپاترک
رزیڈنٹ

عہدنامہ حیدرآباد جو درباب تقسیم علاقہ ساتھ صوبہ دار دکھن کے قرار پایا سنہ ۱۸۰۴ع

عہدنامہ بابت قائم کرنے امن عام بیچ ہندوستان اور دکھن کے اور درباب ثبوت دوستی جو فیمابین
آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی معہ رفقا کے اور صوبہ دار دکھن اور مہاراجہ راو پنڈت پردہان پیشوا
بہادر قائم ہے جبکا انعقاد فیمابین آنریبل کمپنی اور سرکار مذکورہ بالا معرفت میجر جیمس ایچلیس کرکپاترک
رزیڈنٹ دربار حیدرآباد کے باختیارات عطیہ ہز ایکسلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکویس ولسلی نائٹ
آف دی موسٹ السٹرس آرڈر آف سینٹ پاترک اون آف ہز مجسٹیز موسٹ آنریبل پریوی کونسل
گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقہ جات مقبوضہ انگریزی اور کپتان جنرل تمام افواج بری انگریزی موجودہ ہندوستان
قرار پایا

چونکہ از روے عہدنامجات صلح منعقدہ میجر جنرل آنریبل ارتھر ولسلی منجانب آنریبل کمپنی و رفقا
کمپنی ساتھ مہاراجہ بہیسا صاحب صوبہ راجہ برار بمقام دیوگانو تاریخ ۱۷ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۳ اور ساتھ مہاراجہ
دولت راو سیندہیا بمقام سرجی انجن گانو بتاریخ ۳۰ ماہ مذکور اور جن عہدنامجات کو گورنر جنرل ان کونسل
اور رفقاے گورنمنٹ انگریزی نے تصدیق کیا ہے اکثر قلعہ جات و علاقجات مہاراجہ بہیسا صاحب
صوبہ دار مہاراجہ دولت راو سیندہیا نے آنریبل کمپنی اور اونکے رفقا کو دی لہذا شرائط ذیل واسطے
بندوبست قلعہ جات اور علاقجات مذکورہ کے گورنمنٹ انگریزی اور اونکے رفقا کے قرار دیے

شرط اول

ہین کہ عرصہ پچاس روز مین ایک نقل اسکی جو بعینہ نقل مطابق اصل اس عہدنامہ کے ہوگی جو
بمہر و دستخط اپنے دی ہے دستخطی گورنر جنرل ان کونسل نواب صاحب کو منگا دینگے اور جب وہ
نقل دیجاییگی تو عہدنامہ دستخطی میجر کرکپاٹرک واپس ہوگا

یہہ عہدنامہ دستخط اور مہر ہوکر بمقام حیدرآباد تاریخ ۱۲ ماہ اپریل ۱۸۰۲ء مطابق ۸ ماہ ذی الحجہ [illegible]
باہم تقسیم ہوا

مہر نظام

دستخط جی اسی کرکپاٹرک
رزیڈنٹ

نمبر ۱۲

سند بدستخط گورنر جنرل باجلاس کونسل جو نظام سکندر جاہ کو وقت مسندنشینی دی گئی جسکی رو سے
تمام عہدنامجات سابق جو ساتھہ نظام علی مرحوم کے منعقد ہوے قائم اور جاری شمار کیے گئے

دوستی اور اتفاق جو اسقدر استحکام کے ساتھہ فیمابین نظام علیخان مرحوم صوبہ دار دکھن اور گورنمنٹ
آنریبل کمپنی جاری ہین اسیطرح بوفقت وایمانداری جاری متصور ہونگے اور واسطے ہمیشہ کے فیمابین
فرزند اکبر و جانشین نواب مرحوم یعنی نواب سکندر جاہ اور آنریبل کمپنی کے جاری رہینگے اور تمام عہدنامجات
و اقرارنامجات جو فیمابین نواب مرحوم و آنریبل کمپنی جاری رہے ہین وہ حرفاً حرفاً جاری و ساری متصور
ہونگے اور ہزایکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل بذریعہ اس تحریر کے منجانب آنریبل کمپنی
وعدہ کرتے ہین کہ گورنمنٹ انگریزی پابند عہود و اقرارنامجات مذکورہ کے رہینگے اور عہود و اقرارنامجات
مذکورہ تا یوم القیام ملحوظ رہینگے

آنریبل کمپنی و دستخط ہزایکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل بمقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ
تاریخ ۲۴ ماہ اگست ۱۸۰۳ء دیا گیا

اقرارنامہ فیمابین سکندر جاہ و کمپنی ۱۸۰۳ء

دوستی و اتفاق جو اس استحکام سے فیمابین نواب علیخان بہادر مرحوم بہشت نصیب اور آنریبل کمپنی
کے جاری ہے وہ بلاتخلل تصور کیجاییگی اور کسیطرحکا تخلل اوسمین واقع نہوگا اور اسیطرح تمام عہدنامجات
و اقرارنامجات جاریہ جو نواب مرحوم کے ساتھہ ہوے ہین حرفاً حرفاً قائم اور مرعی ہین اور ہم بذریعہ اس تحریر

شرط نہم

کسی تجار یا سوداگر گورنمنٹ کمپنی کو اجازت نہوگی کہ وہ ممالک نواب مین وہی شی پھر فروخت کرے جو اوسنے وہان کی پیداوار یا تیار شدہ خرید کی ہو اور نہ کوئی غلہ ممالک نواب سے ممالک آنریبل کمپنی مین بغیر خاص اجازت بارونٹ کے جائیگا اور نہ غلہ اوس مقدار سے زیادہ خرید ہوگا جو واسطے خرچ فوج ملکی کو کافی متصور ہوگا مگر یہہ بھی بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ بوقت ضرورت فوراً حسب درخواست اجازت دیجائیگی کہ غلہ بلا محصول ممالک فریقین معاہدہ واقعہ ہندوستان و دکھن مین جاوے

شرط دہم

تجاران ممالک سرکارین یعنی ایسے تجار جو ممالک آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی سے ممالک نواب آصفجاہ مین تجارت کرتے ہین یا جو ممالک نواب سے ممالک کمپنی مین تجارت کرتے ہین بروقت فرود کرانے اپنے اسباب کے ایک مرتبہ محصول بشرح پانچرو پیہ فیصدی حسب منشاء شرائط مذکورہ بالا ادا کرینگے مگر درباب دیگر سوداگران کے جو شامل فرقہ مذکورہ بالا نہین ہو سکتے اور وہ ایسے قسم کے ہین کہ جو دیگر ممالک سے آتے ہین یا جو باشندہ حیدرآباد کے ہین اونسے کرورا حسب دستور محاصل مقررہ تحصیل کریگا

شرط یازدہم

قواعد مذکورہ بالا ممالک فریقین معاہدہ مین جاری اور قائم تاریخ یکم ماہ ستمبر آئندہ مطابق ۲ ماہ جمادی الاول ۱۲۱۷ ہجری ہونگے اور بعد اس تاریخ کے کوئی محصول کسیطرح کا سوائے محصول مشروط شرائط عہدنامہ ہذا نلیا جائیگا

شرط دوازدہم

یہہ عہدنامہ بارہ شرائط کا آجکی تاریخ معرفت میجر جیمس اچلیس کرکپاترک صاحب کے ساتھ نواب آصفجاہ بہادر کے قائم ہوا میجر کرکپاترک نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی بمہر و دستخط اپنے نوابصاحب کو دی اور نوابصاحب نے بھی ایک نقل بدستخط اپنے اونکو دی اور میجر کرکپاترک باختیارات عطیہ ہزایکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ عہدنامہ مذکور تاریخ ہذا سے جاری اور ساری متصور ہوگا اور اقرار کرتے

وغیرہ کو ممانعت قطعی ہوگی کہ وہ کچھہ زبردستی نلین اور نہ کچھہ سختی تجاران پر کرین جو ممالک فریقین معاہدہ مین آمد و رفت کرین

شرط پنجم

محصول پانچ روپیہ فیصدی بمقام حیدرآباد ہر قسم کی اشیاء تجارت پر جو علاقہ کمپنی سے ملک نواب مین آئینگی لیا جائیگا اور اس سے زیادہ نہین لیا جائیگا اور کسی اشیاء پر ایک ایک مرتبہ سے زیادہ محصول نہین لیا جائیگا اور تعداد محصول بموجب قیمت اشیاء کے ہوگا اور تصدیق قیمت کی از روے بیجک کے ہوگی جسپر مہر و دستخط اہلکاران فریقین کے ہونگے اور اگر زیادہ قیمت کسی پر زبردستی لگائی جائیگی اور اوس قیمت کے بموجب محصول لینی اوسکا زیادہ نہوگا اور یہہ محصول مقرری قصور ہوگا اور تبدیل مرکا بلا استرضاے فریقین معاہدہ نہوگا

شرط ششم

آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اسی قسم کے قواعد اور ایسا ہی انتظام واسطے تسہیل آمد و شد اشیاء پیداوار و تیار شدہ ملک نواب جو اونکے ملک مین آمد و رفت کرینگے جاری کرینگے اور اونکی حفاظت درباب زیادہ ستانی محاصل ناجائز و تکلیف دہی محصول دراہد کے کرینگے

شرط ہفتم

محاصل اشیاء جو ملک نواب سے علاقہ آنریبل کمپنی میں آئیگی حسب منشاے شرط پنجم صرف بمقام مسلی پتام تحصیل ہوگا یا کسی اور مقام پر جہان تجاران ملک نواب کو تکلیف دینے محصول میں نہوگی وہان لیا جائیگا اور یہہ مقام بمنظوری واسترضاے نواب نظام کے قرار دیا جائیگا مگر یہہ وانح رہے کہ کسی شی پر جو ملک نواب سے آئیگی ایک مرتبہ سے زیادہ محصول نلیا جائیگا اور وہ محصول خواہ بمقام مسلی پتام خواہ دوسرے مقام پر لیا جائیگا

شرط ہشتم

محصول پانچ روپیہ فیصدی اہلکاران نواب لینگے اور اس سے زیادہ نلینگے اور یہہ محصول بمقام حیدرآباد بموجب قیمت اصلی اشیاء کے جو ملک نواب مین واسطے باہر لیجانے کے خرید کیجائیگی لیا جائیگا

چونکہ خوش انتظامی تجارت اصل باعث فراغ بالی وبہبودی رعایا و دولت و قوت ریاست ہے اور جو کہ آمد و رفت بلامزاحمت بحفاظت تجارت کے سبب قیام و ترقی واسطے اتفاق و امنیت و صلح فیمابین اقوام قرب وجوار ہے

لہذا آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب آصف جاہ نے جنکی خواہش اصلی یہ ہے کہ زیادہ تر ترقی اوس اتفاق مین ہو جو اب خوش نصیبی سے فیمابین سرکارین کے قائم ہوئی ہے شرائط عہدنامہ ذیل تجارت درمیان ممالک سرکارین منظور کین

شرط اول

بطور شہادت دوستی واثق و اتفاق و اتحاد جو فیمابین آنریبل کمپنی و نواب آصف جاہ کے جاری ہے آنریبل کمپنی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ نواب صاحب کو بندرگاہ مسی پتام کی اجازت بلامزاحمت دیتے ہین اس بندرگاہ مین نواب صاحب کو اختیار ہے کہ اپنا کارخانہ تجارت بناوین اور اپنے اجنٹ اون قواعد پر جو گورنمنٹ کمپنی مین مرعی ہین اور جو فیمابین گورنر جنرل اور نواب صاحب کے قرار پائین مقرر کرین

شرط دوم

جہاز نواب صاحب کے جنپر جھنڈہ اونکا قائم ہوگا ہمیشہ حفاظت جہازہا ے جنگی شاہ انگلستان آنریبل کمپنی کرینگے اور وہ ہر ایک لنگرگاہ انگریزی واقع ہندوستان مین اوسیطرح لائے جائینگے جسطرح اور اقوام دوست کے جہاز آتے ہین

شرط سوم

آمد و رفت بلامزاحمت درمیان ممالک فریقین معاہدہ کے اوس اشیاء کی ہوگی جو ہر ایک فریق کے یہان پیدا ہوتی ہین یا دستکاری سے تیار ہوتی ہین اور نیز اون اشیا کی جو شاہ انگلستان کے کسی ملک مین پیدا ہوتی ہین یا تیار ہوتی ہین

شرط چہارم

تمام محاصل راہداری اور تمام محاصل جو زمینداران یا ستاجران اون اشیا پر تحصیل کرتے ہین جو ممالک فریقین مین آمد و رفت کرتے ہین کلیتہ موقوف ہونگے اور تمام زمینداران و ٹھیکہ داران

	روپیہ	آنہ	پائی
کچہ وگدہ آٹھہ تعلقہ	[illegible]	۹	
کنگ گوڈی ایک تعلقہ	[illegible]	۰	۰
دیہات ضلع انوگونڈی واقع شمال دریاے تمبہدرا	[illegible]	۰	۰
دیہات ضلع نحل کوتا واقعہ شمال دریاے تمبہدرا	[illegible]	۰	۰
کل حصہ نظام	دو لکھہ [illegible]	نصف	۰
باقی حصہ آنریبل کمپنی	[illegible]	۴۰	۳
ایزاد گرد علاقہ ادونی جو معہ دیگر علاقجات نواب واقع جنوب تمبہدرا ارزوے شرط ششم عہدنامہ منسلکہ بالعوض علاقجات بالاحوالہ آنریبل کمپنی کے ہوئے	[illegible] لکھہ [illegible]	۱۲	۰

مہر و دستخط ہوکر بمقام حیدرآباد بتاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۰ مطابق ۲۲ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۱۵ ہجری باہم تقسیم ہوا

دستخط جی ای کرکپاترک
رزیڈنٹ

تتمہ شرط عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور نواب نظام الملک آصف جاہ معہ اکبر علیخان بہادر صوبہ دار دکھن معہ پسران و رشا و جانشینان فریق ثانی اور یہہ شرط متعلق عہدنامہ حفاظت عامہ و دوامی منعقدہ بمقام حیدرآباد بتاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۰ مطابق ۲۲ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۱۵ ہجری تصور کیجائیگی

شرط

درصورتیکہ خدانخواستہ جنگ مشترکہ بعدازیں کسی حکومت سے واقع ہو تو یہہ اقرار بذریعہ اس تحریر کے

شرط سوم

اگر بخلاف منشا و مطلب اس عہدنامہ حفاظت کے خدانخواستہ جنگ بعدازین لابد ہو تو فریقین معاہدہ دربارہ اوس نفع اور فائدہ کے جو باعانت اونکی کوشش مشترکہ کے حاصل ہوگا قاعدہ تقسیم کو مرعی رکھینگے

فریقین معاہدہ کی خواہش فتح کرنے اور اپنے ملک کے ایزاد کرنے کی نہین ہے اور نہ ارادہ جنگ ہے الا درحالیکہ کوئی امر زیادتی ناواجب اور بلاوجہ کا ظہور مین آئے اور اوسکی نسبت اطمینان واجبی اونکو منجانب زیادتی کرنے والے کے بجواب اونکے پیغام صلح آمیز حسب منشار عہدنامہ حاصل نہو اور یہہ بھی یہان بیان ہوتا ہے کہ درحالت جنگ کے اگر بعد فتح تقسیم فیما بین فریقین معاہدہ ہو تو نواب آصف جاہ مستحق پانے مساوی حصہ کا ساتھہ دیگر فریقین کے اوس علاقہ مین سے ہوگا جو بہ سپاہ مجموعی فتح ہوا ہوگا درصورتیکہ نواب آصف جاہ نے تعمیل کلی شرائط عہد ہذا کی کی ہوگی خصوصا اون شرائط کی جو بشرط دوازدہم اور شروع مین مشروط ہین

یہہ عہدنامہ مہر اور دستخط ہو کر بمقام حیدرآباد بتاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۰ع مطابق ۲۲ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۱۵ھ باہم تقسیم ہوا

دستخط جی ای کرکپاٹرک
رزیڈنٹ

فہرست مذکورہ عہدنامہ

فہرست علاقہ جو نواب نظام کو از روے عہدنامہ سرنگاپٹام مرقومہ ۱۸ ماہ مئی سنہ ۱۷۹۲ع اور از روے عہدنامہ میسور مرقومہ ۲۲ ماہ جون سنہ ۱۷۹۹ع ملا تھا اور جو بموجب شرائط پنجم و ششم عہدنامہ منسلکہ کے معہ تعلقہ ادونی اور تمام دیگر تعلقجات واقعہ جنوب دریاے تم بھدرا و کرشنا کے واسطے دوام کے کلیۃً آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو حوالہ ہوے

فہرست تعلقجات جو از روی عہدنامہ سرنگاپٹام کے ملے

کنٹیر یا گودا

اول پنڈت پردہان توسط گورنمنٹ آنریبل کمپنی درباب تصفیہ واجبی ازروی عہدنامہ مہ ماہ [illegible] تمامی دعاوی
اور مطالبہ جو بنہد و دیگر دعاوی و مطالبہ کے جو اونہر نکاسے یا سرکار نواب آصف جاہ کے ہوتے قبول
اور منظور کرے

گورنمنٹ انگریزی نیز دعاوی نواب آصف جاہ درباب ایسی امور جو تہہ سماعت کرینگی اور تصفیہ ازروی انصاف اور درستی کے ان معاملات کا اپنی جواب
درپیش ہین یا آیندہ درمیان راو پنڈت پردہان اور نواب آصف جاہ کے درپیش ہونگے اسپر لیکہ
راو پنڈت پردہان اونکے تصفیہ کو منظور کرین اور راو پنڈت پردہان اس عہدنامہ کی تمامیت سے
فائدہ مند نہین ہونگے جبتک وہ فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کو درباب دعاوی نواب آصف جاہ نسبت
بریت اور اسے جو ہند منظور نکرینگے

دوم راو پنڈت پردہان اطاعت کامل آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کی نسبت اون معاملات کے
جو فیما بین اونکے اور گورنمنٹ انگریزی کے ہندوستان مین واقع ہین کرینگے

سوم اگر راو پنڈت پردہان شرائط ذیل کو منظور کرینگے تو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب
آصف جاہ مدد کرکے اونکی حکومت واجبی ملک مرہٹا مین دوبارہ قائم کرادینگے

چہارم اس غرض سے راو پنڈت پردہان منظور کرینگے کہ اسقدر فوج آنریبل کمپنی کی بطور
کمک اونکے پاس رہے جسقدر واسطے دوبارہ دلوانے اور قائم رکھنے اونکی حکومت کے
ضروری متصور ہو

شرط دوم

راجہ راگھوجی بہونسلا اس عہدنامہ اتفاق عامہ کے شریک فائدہ شرائط ذیل پر ہو سکتے ہین

اول راجہ راگھوجی بہونسلا ثالثی آنریبل کمپنی تمام معاملات فیصلہ طلب مین جو فیما بین نواب
آصف جاہ اور راجہ مذکور کے ہوں بموجب عہدنامہ مجاریہ کے قبول اور منظور کرینگے

دوم راجہ راگھوجی بہونسلا ایسے تبادلہ علاقہ کو جو واجبی اور ضروری واسطے بہتری اور
تکمیل سرحدات کے ہوگا ساتھہ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے منظور کرینگے اور اوس سرحد کی
علاقہ کو بھی بالعوض رزمساوی الجمع علاقہ مذکور جو واسطے سرحدات کے مناسب متصور ہو منظور
کرینگے

چونکہ فریقین معاہدہ بہ تحریک دلی خواہشمند ازدیاد و قیام امنیت عامہ ہے کہ جن ملک و دولت راو پنڈت پیشوا
کو بھی فریق ہذا عہدنامہ اتفاق شمار کرینگے اگر وہ فریقین معاہدہ کی اطمینان بسبب امنیت آیندہ کے
اور دوستی فریقین سے کردیگا او نیز اصلاح کی ضمانت درباب قائم رکھنے امنیت کے داخل کریگا جسکو فریقین
معاہدہ اس امرمین کافی متصور کرینگے

شرط ہفتم

یہہ عہدنامہ بیس شرائط کا جو آجکی تاریخ معرفت کپتان جیمس اخلیس کرکپاترک کے ساتھہ نواب آصف جاہ
بہادر کے قرار پایا لہذا کپتان کرکپاترک نے ایک نقل اسکی انگریزی و فارسی مین بمہر و دستخط اپنے
نواب مذکور کو دی اور نواب نے بھی ایک نقل بہ تصدیق اپنے اونکو دی اور کپتان کرکپاترک بذریعہ
اون اختیارات کے جو اونکو اس امرمین موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل نے عطا کیے ہین بذریعہ
اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ عہدنامہ ہذا تاریخ تحریر ہذا سے جاری اور ساری تصور کیا جائیگا اور
اقرار کرتے ہین کہ عرصہ تیس روز مین ایک نقل اسکی بعینہ جیسی اونھون نے دستخط کرکے دی ہے
دستخطی گورنر جنرل بہادر کے دینگے اور جب وہ نقل دیجائیگی تو جو نقل کپتان کرکپاترک نے بدستخط
اپنے دی ہے واپس ہوگی مگر فوج کمکی ایزاد شدہ جسکا ذکر شرط سوم مین درج ہے وہ فوراً نواب نظام
طلب کرین اور آنربل کمپنی دینگے اور دیگر شرائط بھی تاریخ ہذا سے تعمیل طلب ہونگے
یہہ عہدنامہ مہر و دستخط ہوکر بمقام حیدرآباد بتاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۰ع مطابق ۲۲ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۱۵ ہجری
باہم تقسیم ہوا

دستخط جی ای کرکپاترک
رزیڈنٹ

شرائط جداگانہ و مخفی

شرائط جداگانہ و مخفی متعلقہ عہدنامہ دوامی حفاظت عامہ منعقدہ فیمابین آنربل انگریزی ایسٹ انڈیا
کمپنی و نواب آصف جاہ بہادر مرقومہ ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۰ع مطابق ۲۲ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۱۵ ہجری

شرط اول

پیشوا راو پنڈت پردہان مستفید شدگی عہدنامہ حفاظت عامہ ہذا او پر شرائط ذیل کے ہونگے

سے کر سینگے اور اگر احیاناً کوئی امر اختلاف کا وقوع مین آئے تو جو کچھ فیصلہ گورنمنٹ کمپنی انگریز بہادر وزان
کرینگے بنظر دوستی اور اتفاق باہمی قرار دینگے وہ منظور او مقبول ہوگا

شرط ہفدہم

از روے عہدنامہ اتفاق عام جو ثابت ہے کہ رشتہ اتفاق بنظر امور السابقہ قریب ہے اور جس کسی کو
ایک فریق کا بعد ازین دوست فریق ثانی گردانا جائیگا اور دشمن ایک فریق کا دشمن فریق ثانی لہذا بموجب
اس تحریر کے یہ وعدہ ہوتا ہے کہ اگر آئندہ زمینداران ستوا پور یا گندول نایولی اور رعایا یا ماتحت سرکار نواب
رقوم واجبی سرکار دولت کی اپنے کی دینے مین انکار کرین یا کچھ فساد یا ہنگامہ برپا کرین تو فوج ملکی یا جزو فوج کو
جو مناسب اوسوقت مین اور ضروری متصور ہون بعد دریافت اصلیت جرم متعہد و بشرکت فوج نواب آمادہ
اس امر کے ہونگے کہ ایسے مجرم کو مطیع و منقاد کرین اور چونکہ اب نفع و نقصان دونو سرکار کا یکسان
ہوگیا ہے لہذا یہ بھی اقرار باہم ہوتا ہے کہ اگر کچھ فساد اوس علاقہ مین واقع ہوگا جو از روے اس عہدنامہ
کے سرکار کمپنی کو دیا گیا ہے تو نواب آصف جاہ اوسقدر فوج ملکی کو اجازت دینگے کہ جا کر اطفای نائرہ فساد
کرین جسقدر ضروری اوسکے واسطے متصور ہوگا اور اگر کوئی فساد بیچ علاقہ نواب ملحقہ سرحد علاقہ انگریزی واقع
ہوگا جہان فوج ملکی کا بھیجنا خالی از دقت ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی بھی اگر نواب آصف جاہ طلب کرینگے تو
اوسقدر فوج کمپنی کو جو بلا دقت وہان کام مین آسکتی ہے اجازت دینگے کہ اعانت کرکے نائرہ فساد
موقوعہ ملک نواب کو فرو کرین

شرط ہیژدہم

چونکہ بفضل الہی اتفاق درست اور دوستی او مشارکت مدت سے اور باستحکام فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا
کمپنی و نواب آصف جاہ و مہاراجہ پیشوا راو پنڈت پردہان و راجہ راگھوجی بہوسلا جاری اور قائم ہے
لہذا اگر مہاراجہ راو پنڈت پردہان و راجہ راگھوجی بہوسلا یا کوئی اونمین سے اس عہدنامہ اتفاق کے فوائد
سے جس سے استحکام و استدامت اساس امنیت عامہ متصور ہے مستفید ہونا چاہیگا تو فریقین معاہدہ
فوراً اونکو ایک فریق عہدنامہ اون شرائط پر منظور کرینگے جو فریقین معاہدہ کو اوسوقت مناسب و ضروری
متصور ہونگے

شرط نوزدہم

لڑائی درمیان فریقین معاہدہ اور دیگر حکومت کے واقع ہوگی تو نواب آصف جاہ اقرار کرتے ہین
کہ سوائے دو پلٹنون کے جو واسطے حفاظت جسم نواب کے رہینگی باقی فوج ملکی انگریزی یعنی چھ پلٹن
اور دو رجمنٹ سواران چھ ہزار پیادہ اور دو ہزار سواران نواب جو سب ملکر بارہ ہزار پیادہ اور دس ہزار سوار ہونگے
معہ توپخانہ و سامان جنگ فوراً واسطے مقابلہ دشمن کے روانہ ہوگی اور نواب صاحب یہہ بھی وعدہ کرتے
ہین کہ سوائے اسکے اور جسقدر فوج وہ اپنے ملک سے حتی الامکان جمع کرسکینگے وہ بھی واسطے اوس
بنظر جلد ہونے اور جلد ختم ہونے جنگ کے آنریبل کمپنی بھی اسیطرح وعدہ کرتے ہین کہ اسیحال مین
وہ بھی جسقدر کثرت سے فوج سوائے فوج ملکی کے ممکن ہوگا میدان جنگ مین بھیجینگے

شرط سیزدہم

جب کہان غالب جنگ کا ہوگا تو نواب آصف جاہ اقرار کرتے ہین کہ جسقدر بنجارہ وہ جمع کرسکینگے اوس قدر
جمع کرکے غلہ مقامات فوج سرحدی مین جمع کرینگے

شرط چہاردہم

غلہ اور تمام قسم کی اشیاء خوردنی و تمام قسم کا پارچہ پوشیدنی معہ ضروری تعداد مویشی و اسپ و شتر وغیرہ
جو واسطے فوج ملکی کے درکار ہوگا مثل سابق محصول سے بری رہیگا

شرط پانزدہم

چونکہ از روے عہدنامہ ہذا اتفاق و دوستی دونو سرکارون کے اسقدر شامل ایک دوسرے کے
ہوگئی ہے کہ وہ ایک ہی معلوم ہوتے ہین لہذا نواب نظام اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز بعد ازین
کسیطرح حکومت سے بغیر اطلاع دہی اور مشورہ سنجی آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے سلسلہ دوستی و اتفاق شروع
نکرینگے اور نہ جاری رکھینگے اور آنریبل کمپنی کی گورنمنٹ بھی بذریعہ اس تحریر کے یہہ وعدہ کرتے
ہین کہ وہ کسیطرح کا سروکار ساتھہ پسران و رشتہ داران و رعایا و ملازمین نواب صاحب کے نرکھینگے اونکی نسبت
نواب صاحب کو کل اختیار حاصل ہے

شرط شانزدہم

چونکہ از روے اس عہدنامہ اتفاق و محافظت کے حفاظت و حمایت باہمی بمقابلہ دشمنان قرار
پائی ہے لہذا نواب آصف جاہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کوئی امر دشمنی یا زیادتی کا بجانب کسی حکومت

وغیرہ فوج ملکی سے زیادہ ہوگا اصل منشا و معنی اس شرط کے یہہ ہین کہ سپردگی اضلاع اور معاوضہ اضلاع جو ازروے شرط ششم ہوگا و قطعی بتصور ہو کر حساب کتاب فریقین معاہدہ بابت اخراجات فوج ملکی کے سے طے کریگا

شرط نہم

بعد طے ہونے اس معاملہ کے جب صاحب رزیڈنٹ نواب آصف جاہ کو اطلاع کرینگے کہ افسران آنریبل کمپنی امادہ اون اضلاع کے لینے کے ہین جو ازروے شرط ششم اونکو ملینگے تو نواب صاحب پروانجات و احکام ضروری بنام اپنے اہلکاران کے واسطے سپرد کردینے اون اضلاع کے افسران کمپنی کو نافذ کرینگے اور یہہ بھی شرط ہوکر منظور ہوتا ہے کہ کل آمدنی اضلاع مذکورہ جو اہلکاران نواب بعد تاریخ پروانجات و احکام کے تاقبضہ افسران کمپنی اوپر اضلاع مذکور کے تحصیل کرینگے وہ حساب آنریبل کمپنی مین محسوب ہوگی

شرط دہم

تمام قلعہ جات واقعہ اضلاع سپردشدہ حوالہ افسران کمپنی ہمراہ اضلاع کے کیے جائینگے اور نواب آصف جاہ اقرار کرتے ہین کہ قلعہ جات مذکور اوسی حالت اور حیثیت سے آنریبل کمپنی کے سپرد ہونگے جس حیثیت سے وہ قبضہ نواب مین آئے تھے

شرط یازدہم

نواب آصف جاہ اخراجات فوج ملکی سابق بحال اپنے خزانہ سے اسیطرح اوسوقت تک دیتے رہینگے جیسے وہ ابتک دیتے رہے ہین جبتک افسران آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اہلکاران نواب سے قبضہ اوس علاقہ کا پائینگے جو اونکو ازروی شرط ششم ملاہے اور کمپنی کچھہ دعوی اداے خرچہ فوج ملکی خزانہ نواب پر بعد اوسکے نہین کرینگے جب اونکے افسران قبضہ اضلاع مذکورہ کا اہلکاران نواب سے پائینگے

شرط دوازدہم

فریقین معاہدہ تمام تدبیر ممکنہ صلح و واسطے انسداد خرابی جنگ کے کرینگے اور اس غرض سے ہر وقت مستعد تحریرات دوستانہ ساتھہ دیگر ریاستہاے ہند کے رہینگے اور رسوم صلح و دوستی کی قائم رکھتے ہین بموجب اصل منشا اس عہدنامہ حفاظت کے کوشش کرینگے مگر درصورتیکہ کسیوجہ ناہنجار

بباعث اوسکے واقع ہونے شمال دریاے تم بہدرا کے ظاہر ہے لہذا نواب آصف جاہ بہادر بہ
خیال اسکے کہ سرحد علاقجات آنریبل کمپنی کی اچھی محدود ہو سکے اقرار کرتے ہین کہ وہ اضلاع وقت
طلب یعنی کویل وگنجندرگدہ وغیرہ جنپر فہرست سنہ۱۸۰۰ مین نشان کردیا گیا ہے اپنے قبضہ مین رکھینگے
اوربالعوض اونکے ضلع آدونی معہ دیگر علاقجات جو نواب کے قبضہ مین یا ماتحت اونکے حکومت کے
بجانب جنوب تم بہدرا وجنوب کرشنا یعنے استمال ہر دو دریا ہے واقع ہین آنریبل کمپنی کو دینگے

شرط ہفتم

علاقجات جو آنریبل کمپنی کو ازروے شرط پنجم دیے جائینگے یا جو ازروے شرط ششم معاوضہ مین
دیے جائینگے کلیہ زیر اہتمام وسکونت کمپنی مذکور اور اونکے ملازمین کے رہینگے

شرط ہشتم

چونکہ اصل زر نکاسی اکثر علاقجات کا جو آنریبل کمپنی کو ازروے شرط پنجم دیا گیا ہے بتحقیق دریافت
ہوکر منظور ہوا ہے کہ جمع فرضی سے بہت کم ہے اسکی صداقت فہرست سنہ۱۸۰۰ عہدنامہ بھی کرتی ہے
اور یہہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اضلاع مذکور اوس جمع فرضی تک مدت درازمین بھی نہین پہونچ سکتے
اور چونکہ بسبب اصل نکاسی اضلاع مذکور کے آیندہ اندیشہ تکرار فیمابین فریقین معاہدہ متخیل ہے
اور اسی سبب سے بسبب اس اختلاف جمع کے وہ دوستی اور یگانگت جو فیمابین فریقین کے جاری
ہے متخلل اور متزلزل ہو لہذا بنظر رفع کرنے اس اختلاف اور تکرار آیندہ فریقین کے الیت انڈیا
کمپنی مذکور وعدہ کرتے ہین کہ وہ اضلاع مذکورہ کو مستثنیات مذکورہ شرط ششم بنابر اخراجات و
تنخواہ فوج کمکی کے قبول اور منظور کرتے ہین اور اسی نظر سے جسقدر اور جس عرصہ تک اصل
نکاسی اضلاع مذکور کی واسطے رقم کمکی کے جسکے ادا کرنے کا وعدہ نواب صاحب نے کیا ہے
مکتفی ہوگی اوسوقت تک آنریبل کمپنی اوس کمی کے بدلہ کچہہ مطالبہ خزانہ نواب پر نگریگی اور نہ
بابت کسی نقصانی محاصل اضلاع مذکورہ جو بسبب آفات سماوی یا خرابی جنگ یا کسی اور سبب سے
واقعہ ہوگی مطالبہ نواب سے کرینگے اور نواب نظام بھی بنظر دوستی یہہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے
تمام دعاوی بقایا جو اضلاع مذکورہ مین اونکا وقت سپردگی اضلاع آنریبل کمپنی کے ہے ترک کرتے
ہین اور نیز وہ کچہہ دعوی اوس اضافہ کا نکرینگے جو اخراجات فوج کمکی سے نکرینگے جو اخراجات

دربار نواب باختیارات عطیہ موسٹ نوبل رچارڈ مارکویس ویلسلی نایٹ اوف دی موسٹ الیسٹرس آرڈر آف سنٹ پاترک اون اوف برٹانگ ہز منجسٹر موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل جنکو آنریبل کورٹ اوف ڈائرکٹر آنریبل کمپنی نے واسطے ہدایت اور حکومت امور ہندوستان کے مامور کیا ہے اور جو گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقجات ہند مقبوضہ انگریزی ہین

چونکہ بفضل الہی دوستی واتفاق دلی باستحکام تمام عرصہ دراز سے فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نظام الملک آصف جاہ بہادر کے جاری ہے اور استحکام اور اتفاق پذیر بذریعہ اکثر عہدنامجات کے ہوئی ہے جس سے فائدہ دونو سرکارونکا ظاہر ہوا ہے اور جو دونو سرکارون نے بیچ تردو جنگ وبرکت امن امان باتفاق ہمدیگر اوٹھایا ہے لہذا دونو گویا مطالب ومصالح اور دوستی اور عزت مین ایک ہو گئے ہین اور دونو سرکارون نے بباعث ناواقفیت آیندہ بنظر ہوشیاری ودوربینی اور بخیال قائم رکھنے امن وامان دوامی یہہ عزم بالجزم کیا ہے کہ ایک عہدنامہ عام اعانت و حفاظت ہمدیگر وتکمیل حفاظت اپنے اپنے ملک اور اپنے رفقا وماتحتان کے ملک کے بخلاف حملہ و دست اندازی ودست درازی بیجا دشمنان منعقد کیا جاے

شرط اول

صلح واتفاق ودوستی جو عرصہ دراز سے فیمابین دونو سرکارون کے جاری ہے دوامی ہوگی دوست اور دشمن ایک کے دوست اور دشمن دوسرے کے تصور کیے جائینگے اور فریقین اقرار کرتے ہین کہ عہدنامجات واقرارنامجات سابقہ جو فیمابین دونو سرکارون کے قائم ہوکر ابتک جاری ہین اور جو خلاف منشا اس عہدنامہ کے نہونگے اونکی منظوری اس سے ہوگی

شرط دوم

اگر کوئی حکومت یا ریاست بوجہ کوئی امر دشمنی یا زیادتی بخلاف کسی فریق معاہدہ کے یا بخلاف اونکے ماتحتان یا رفقا کے کریگا اور بعد پہنچنے کیفیت واجبی کے وجہ معقول کے بیان کرنے سے انکار کریگا یا جو معاوضہ باطمینان فریقین معاہدہ طلب کرینگے اوسکے دینے مین انکار کریگا تو فریقین معاہدہ متامل ہوکر وہ تدابیر عمل مین لائینگے جو مناسب وقت وموقع ہونگے

واسطے زیادہ تصریح منشا ونتیجہ عہدنامہ ہذا کے گورنر جنرل باجلاس کونسل منجانب آنریبل کمپنی بذریعہ

نظام نے تصدیق کیا بمقام حیدرآباد بتاریخ ۱۳ ماہ جولائی ۱۷۹۹ء

دستخط جی ای کرکپاترک

رزیڈنٹ

شرائط جداگانہ جو نظام کے ساتھ ہوے

شرائط جداگانہ متعلق عہدنامہ میسور منعقدہ بتاریخ ۲۲ ماہ جون ۱۷۹۹ء مطابق ۱۷ ماہ محرم ۱۲۱۴ ہجری فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر

شرط اول

بنظر رفع کرنے تکرار آیندہ کے یہہ وعدہ فیمابین نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر اور آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کے ہوتا ہے کہ جسقدر تنخواہ پرورش پسران و رشتہ داران و ماتحتان حیدر علیخان مرحوم و ٹیپو سلطان اور جو جاگیر ذاتی میر قمر الدین خان کی آیندہ حسب شرائط عہدنامہ میسور کمی ہوگی اوس بارہ مین کوئی فریق جوابدہ فریق ثانی کا شمار نکیا جاے

شرط دوم

اور یہہ بھی فیمابین فریقین معاہدہ وعدہ ہوتا ہے کہ درصورت اوس امر کے بر شرط ہشتم عہدنامہ میسور مین درج ہے دو ثلث اوس علاقہ کا جو راو پنڈت پردہان بہادر کیواسطے جدا رکھا گیا ہے نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر کو اور ایک ثلث باقیماندہ آنریبل انگریزی کمپنی ایسٹ انڈیا

مہر نظام

نواب نظام نے بمقام حیدرآباد بتاریخ ۱۳ ماہ جولائی ۱۷۹۹ء تصدیق کیا

دستخط جی ای کرکپاترک

رزیڈنٹ

نمبر ۱۰

عہدنامہ نظام سنہ ۱۸۰۰

عہدنامہ اتفاق دوامی و عام فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نظام الملک آصف جاہ بہادر صوبہ دار دکھن و پسران و ورثا و جانشینان نواب منعقدہ معرفت کپتان جیمس اکلیس کرکپاترک رزیڈنٹ

	کنٹیرا یا پگودا	فلوس	کوڑی	کنٹیرا یا پگودا	فلوس	کوڑی
کرکیری	للعہ مے	.	.			
سیچنے پٹن	لعہ یا مہ ے	.	.			
نوگیرے	مہ	.	.			
سیرسے بنس وکسماگی پور	سہ یا	.	.			
سکتے پٹن	سہ ۱۱	.	.			
ہوزا اور دگر ونگلے وپٹن ہالے	عہ	.	.			
ہوونال	عہ	.	.			
ندگول	سہ	.	.			
بشن گڈھ	عہ یہ	.	.			
ہنگل وری	ہہ	.	.			
گمنی پوچم	عہ	.				
بنکلور	عہ	.	.			
ناگری	مہ ۱۱	.	.			
ہدبنے	ـــ	.	.			
کوبرج کدی	للعہ	.	.	للعہ کہہ اا الہ عہ	۶	×
کنکن ہلی	مہ یا	.	.			
تالونگ واوریلا	ـے	.	.			
انیکل	عہ	.	.			
بیرو دروگ	للعہ	.	.			
سیہیر لوہ	عہ	.	.			
دیوان ہلی	للعہ	.	.			
اوٹرا وروگ	عہ	.	.			

	کنٹر یا پگودا	فلوس	کوری	کنٹیر یا پگودا	فلوس	کوری
بلینڈور	عہ	۰	۰			
مالوے (بیلنا باد)	لعہ	۰	۰			
تلکار سوسیلا	ملعہ ۱	۰	۰			
ترسے پور	عہ ۱۱	۰	۰			
پرتوراہ	معہ ۱۱	۰	۰			
بیلور	صعہ ۱	۰	۰			
اوگل گور	للعہ ۱	۰	۰			
چنے پتام	عہ ۱	۰	۰			
بلم (منگراباد)	عہ	۰	۰			
حسین	معہ ۱	۰	۰			
ہوناولی	لعہ ۱۱	۰	۰			
تک منگل	للعہ ۱	۰	۰			
پلوو	عہ ۱	۰	۰			
مہراج درروگ	عہ	۰	۰			
گرام	عہ ۱	۰	۰			
رام گڈہی	معہ ۱۱	۰	۰			
ترکرمب	معہ ۱۱	۰	۰			
احمد نگر چکلور	عہ	۰	۰			
کرب	عہ	۰	۰			
تورتوہی کہیرا	لعہ	۰	۰			
کوینڈگہل	صعہ	۹	۰			
ہولی آوردروگ	للعہ	۰	۰			

	کینٹر یا پگودا	فلوس کوڑی	کنٹر یا پگودا	فلوس	کوڑی
بلگہٹی			لہ عہ اا للو سے لکہہ	۲	×
کوئمبٹور وغیرہ					
کوئمبٹور	لـ	• ×			
ونیگن کوتا	د	• ×			
چیبوند	مو عہ	• ×			
چنچپنی	مو عہ	• ×			
داراپور چکر گدہی	للو	•			
ستے منگلم	سـ	• ×			
اندور	عہ	• ×			
پرونڈورا	للعہ	• ×			
دری منگل (ارا اور کورچی)	عـ	• ×			
امیرود	عـ	• ×			
کرور	لہ للعہ	• ×			
گودگلی	دعہ	• ×			
کوری پورام	للعہ	• ×	د سے لکہہ	•	•
ونیاد (ازامد نکر چکلورم) من تعلقجات سرنگاپٹم					
پنگنور	دعہ				
ستیکال عالم بدی وکوراہلے	دعہ اا				
اوسور	مدعہ				
دکنی کوتا ورتن گدہی	للوعہ				
ویکا آکیروکونا	سمہ				
انکس گسکری وسولاگری	للعہ				

آنریبل ہنری ویسلی اور لفٹنٹ کرنیل کرکپاترک اور لفٹنٹ کرنیل بیری کلوز صاحب کو ایک نقل مہر اپنے دی اور لفٹنٹ جنرل جارج ہریس صاحب اور آنریبل کرنیل آرتھر ویسلی اور آنریبل ہنری ویسلی اور لفٹنٹ کرنیل ولیم کرکپاترک اور لفٹنٹ کرنیل بیری کلوز اور میر عالم بہادر نے باہم اور فرداً فرداً اقرار کیا کہ صاحبان موصوفین عہدنامہ ہذا کو بہ مہر و دستخط و تصدیق گورنر جنرل بہادر آٹھ روز کے عرصہ میں تاریخ ہذا سے منگا دینگے اور میر عالم بہادر نے وعدہ کیا کہ عہدنامہ کو پچیس روز کے عرصہ میں تاریخ ہذا سے بہ تصدیق نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر کے منگا دینگے

مہر نظام

تصدیق کیا بمقام حیدرآباد نواب نظام نے بتاریخ ۱۲ ماہ جولائی ۱۷۹۹ء

دستخط جی ای کرکپاترک

ریذیڈنٹ

فہرست الف

حصہ کمپنی

اضلاع ذیل واقعہ نگر یا بدنور

	کنٹریا کھودا فلوس کوڑی	کنٹریا کھودا فلوس کوڑی
کوریال (منگلور) بیکل و نیلی سرام	[illegible] ۰۷ ×	
کرکل	[illegible] ۰۲ ×	
برکو	[illegible] ۰۸ ×	
خوشحال پور	[illegible] ۰۷ ×	
بلگل	[illegible] — ×	
گرسوپا	[illegible] ۰ ×	
ہناور (اونور)	[illegible] ۰۹ ×	
مرجان	[illegible] ×	
انولہ پنج محل و سیدا سوگر یا سوندا بالی گھاٹ)	[illegible] ۲ ×	[illegible] ۰۲ × [illegible] ×

اوسنکے اور نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر سے کے اب ہین اونکی طرفسے اطمینان انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کو اور نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر کو دین اور نیز جو معاملات گورنر جنرل بہادر یا صاحب رزیڈنٹ بہادر مقیم دربار پونا منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر اونکو لکھین اونکی بھی اطمینان کردین

شرط ہشتم

اگر بخلاف چشمداشت فریقین معاہدہ پیشوا او پنڈت پردہان بہادر اس عہدنامہ کو منظور نہین کرینگے اور با اطمینان مراتب مندرجہ شرط ہفتم سے کے نہین کرینگے تو حقوق اور حکومت اون اضلاع کی جو واسطے شامل ہونے علاقہ پیشوا او پنڈت پردہان بہادر سے کے علٰحدہ رکھے گئے ہین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر اور نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر سے کے قبضہ مشترکہ مین رہینگے اور اونکو اختیار ہوگا کہ جاہین انکے بعیوض کے ساتھہ اونکے کسی علاقہ سے مساوی بجمع جو متصل اونکے اپنے علاقہ کے ہوگا تبادلہ کرین یا جسطرح چاہین اونکا بندوبست کرین

شرط نہم

چونکہ یہہ امر ضروری واسطے قائم کرنے مہاراجہ میسور کرشناراجہ سے کے ضروری ہے کہ ایک دستہ معقول فوج ملکی کا اونکے ساتھہ رہے لہذا یہہ شرط ہوکر منظور ہوتا ہے کہ فوج مذکور ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر بموجب شرائط جداگانہ سے کے جو فیمابین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر اور مہاراجہ میسور کرشناراجہ اور ریاور بہادر سے کے قرار پائینگے اونکو دینگے

شرط دہم

یہہ عہدنامہ دس شرائط کا منعقد ہوکر آجکی تاریخ ۲۲ رجون ۹۹ سنہ ۱۷ مطابق ۱۷ رماہ محرم سنہ ۱۲۱۴ ہجری طے ہوا معرفت لفٹنٹ جنرل جارج ہرلیس اور آنریبل کرنیل آرتر ولیسلی اور آنریبل ہنری ولیسلی اور لفٹنٹ کرنیل ولیم کرکپاترک اور لفٹنٹ کرنیل بیری کلوز صاحب سے کے منجانب اور بنام رایٹ آنریبل رچارڈ ارل آف مورنگٹن گورنر جنرل بہادر سے کے اور معرفت میر عالم بہادر منجانب اور بنام نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر سے اور لفٹنٹ جنرل ہرلیس صاحب اور آنریبل کرنیل آرتر ولیسلی اور آنریبل ہنری ولیسلی اور لفٹنٹ کرنیل ولیم کرکپاترک اور لفٹنٹ کرنیل بیری کلوز صاحب نے میر عالم بہادر کو ایک نقل اسکی بمہر و دستخط اپنے دی اور میر عالم بہادر نے لفٹنٹ جنرل جارج ہرلیس صاحب اور آنریبل کرنیل آرتر ولیسلی اور

ایک حکومت جداگانہ میسور مین قائم ہوگی اور اس غرض سے یہہ شرط منظور ہوتی ہے کہ مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اوریاور بہادر جو اولاد راجگان قدیم میسور سے ہین قابض اس علاقہ کے جسکی تفصیل بعد ازین دیجائیگی اوپر شرائط مذکورہ شرط مابعد کے کیے جائین

شرط پنجم

فریقین معاہدہ باہم اور فرداً فرداً منظور کرتے ہین کہ اضلاع مندرجہ فہرست ث منسلکہ عہدنامہ ہذا مہاراجہ میسور کرشنا راجہ کو بشرائط مندرجہ مابعد دیجاوین اور وہ ایک ریاست جداگانہ قرار دیجاوے

شرط ششم

انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو اختیار حاصل رہیگا کہ وہ وقتاً فوقتاً جب کوئی شخص مرجائیگا تو رقم پرورش خاندان حیدر علیخان و ٹیپو سلطان مین سے کمی مناسب کرین اور اگر کوئی خاندان شخص خاندانہا سے مذکورہ مین سے کوئی امر دشمنی کا بخلاف کسی فریق معاہدہ کے یا بخلاف اونکے ملک کے یا علاقہ میسور کے کریگا تو انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ کل یا جزو رقم جو اوپر واسطے پرورش خاندانہاے مذکورہ کے مشروط ہوئی ہے کم کرین

شرط ہفتم

مہاراجہ پیشوا راو پنڈت پردہان بہادر سے بھی منظوری اس عہدنامہ کی کرائی جائیگی اور اگرچہ پیشوا راو پنڈت پردہان بہادر شریک مصارف و صرف جنگ گذشتہ نہین ہوے ہین اور اسیوجہ سے وہ استحقاق پانے کسی علاقہ وغیرہ کا جو فریقین معاہدہ یعنی انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر نے حاصل کی ہے نہین رکھتے تاہم واسطے قائم رکھنے دوستی و اتفاق فیمابین پیشوا راو پنڈت پردہان بہادر اور انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر و مہاراجہ میسور کرشنا راجہ بہادر یہہ شرط ہوکر منظور ہوتا ہے کہ اضلاع مندرجہ فہرست ج منسلکہ عہدنامہ ہذا اس غرض سے جدا رکھے جائین کہ وہ اوسیطرح قبضہ او رحکومت پیشوا راو پنڈت پردہان بہادر مین دیے جائین جسطرح اور علاقہ فریقین معاہدہ کی حکومت اور استحقاق مین دیا گیا ہے بشرطیکہ پیشوا راو پنڈت پردہان مذکور اس عہدنامہ کو کاملیت عرصہ ایک مہینے کے اوس تاریخ سے جس تاریخ اوسکو اس بارہ مین منجانب فریقین معاہدہ تحریر ہوگی منظور کرین اور نیز اس شرط پر کہ جو معاملات فیمابین

دو لاکہہ ستّار پگوداسے کم نہ ہونگے حصہ کمپنی حسب تفصیل ذیل ہوگا

آمدنی تخمیناً اضلاع مندرجہ فہرست الف بموجب تفصیل ٹیپو سلطان بابتہ سنہ ۱۷۹۲ء ہو ... پگوداکینٹیریا

اسمین سے رقم پرورش خاندان حیدر علیخان و ٹیپو سلطان دو لاکہہ ستّار پگودا مجرا ہوگا برابر ... دو لاکہہ کنٹیریا پگودا

باقی حصہ ایسٹ انڈیا کمپنی ہو ... کنٹیریا پگودا

شرط دوم

بوجوہ مندرجہ شرط بالا اضلاع مندرجہ فہرست ب منسلکہ عہدنامہ ہذا زیر حکومت و شامل ملک نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر کے ہونگے نواب مذکور اقرار کرتے ہین کہ وہ منجملہ آمدنی اضلاع مذکور ایک رقم واسطے پرورش میر قمر الدین خان بہادر کے اور اونکے خاندان اور رشتہ داران کے دینگے یعنی ایک جاگیر ذاتی ضلع گرم کنڈہ مین جسکی جمع مبلغ دو لاکہہ دس ہزار روپیہ مساوی ستر ہزار کنٹیریا پگودا کے دینگے سوای اسکے ایک اور جاگیر جو نواب نے خود وعدہ کیا ہے قمر الدین خان کو واسطے خرچہ ایک دستہ فوج کے جو خدمت نواب مین رہیگا رہینگے پس حصہ نواب کا حسب تفصیل ذیل ہوگا

آمدنی تخمیناً علاقہ مندرجہ فہرست ب بموجب تفصیل ٹیپو سلطان بابتہ سنہ ۱۷۹۲ء ... لاکہہ ... کنٹیریا پگودا

اسمین سے جاگیر ذاتی میر قمر الدین خان جمعی مبلغ دو لاکہہ مطابق ... پگودا مجرا ہوگا

باقی حصہ نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر ہو ... کنٹیریا پگودا

شرط سوم

ماورائے ازین یہہ بھی بابتہ قائم رکھنے امنیت وحفاظت عامہ کے اوپر اوس بنیاد کے جو فریقین معاہدہ نے قائم کی ہے ضروری متصور ہوا کہ قلعہ سرنگاپٹم بھی ماتحت کمپنی بہادر کے رہے لہذا یہہ شرط بھی منظور ہوتی ہے کہ قلعہ مذکور معہ جزیرہ جسمین وہ قائم ہے معہ قطعہ زمین یا جزیرہ جو بجانب مغرب جزیرہ اولین کے ہے اور جسکی مغرب کی جانب ایک نالہ بنام میسور نالہ مشہور ہے واقعہ ہے اور جو آکر دریای کاوری مین متصل چناگال گہاٹ کے ملتا ہے جزو علاقہ کمپنی مذکور کردانا جائیگا اور اوسمین واسطے ہمیشہ کے حقوق اور حکومت اونکی رہیگی

شرط چہارم

برکت ہونیوالی تھی لہذا فتح پر فتح اونکو نصیب ہوئی یہانتک کہ دار السلطنت میسور بھی اونکے قبضہ مین آیا اور ٹیپو سلطان نے شکست فاش پائی اور اونکی طاقت بالکل ضعیف ہوگئی اور اوسکے لوگون نے باشرط آنکو حوالہ کردیا اور چونکہ رفقای مذکورین نے چاہا کہ حقوق فتح یابی کبھی اوسی اعتدال اور عفو کے ساتھہ کام مین لائین جسکو اونھون نے شروع جنگ سے تا خاتمہ جنگ مرعی رکھا ہے اونھون نے تجویز کی کہ اس قوت اور اقتدار کو جو فضل الٰہی سے اونکو حاصل ہوئی بیچ حاصل کرنے معاوضہ واجبی بابتہ اخراجات جنگ کے اور بیچ قائم کرنے امن و امان کے بیچ ہمیشہ کے اپنے اور اونکی رعایا کے اور نیز بیچ دیگر علاقجات متصلہ کے صرف کرین لہذا ایک عہدنامہ بنا بر بندوبست علاقجات ٹیپو سلطان مرحوم فیمابین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و نواب نظام الدولہ آصفجاہ بہادر بمعرفت لفٹنٹ جنرل جارج ہریس سپہ سالار افواج شاہ انگلستان وانگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر واقع ملک کرناٹک و کنارہ بالا بارا و بمعرفت آنریبل کرنیل آرتھر ویلسلی اور آنریبل ہنری ویلسلی اور لفٹنٹ کرنیل ولیم کرکپاترک اور لفٹنٹ کرنیل بیری کلوز صاحب کے منجانب اور بنام رایٹ آنریبل اچارڈ ارل آف مورنگٹن کے کہ گورنر جنرل بابتہ تمام امور ملکی و جنگی انگریزی علاقہ ہندوستان اور بمعرفت نواب میر عالم بہادر منجانب و بنام نظام الدولہ آصفجاہ بہادر بموجب شرائط ذیل منعقد ہوا اور یہہ عہدنامہ بافضال الٰہی واجب اور فرض اوپر ورثا اور جانشینان فریقین معاہدہ کے اوسوقت تک رہیگا جبتک ماہ و خورشید قائم ہین اور اسکی شرائط کا لحاظ فریقین معاہدہ رکھینگے

شرط اول

چونکہ یہہ امر واجب اور درست ہے کہ بذریعہ اس عہدنامہ کے اصل مطلب جنگ کا سرانجام ہو یعنی معاوضہ معقول بابتہ اخراجات کے جو بیچ حفاظت مین ہوا ہے حاصل کیا جاے اور اطمینان کلی نسبت حفاظت اپنے اپنے ملک کے بمقابلہ آیندہ دشمنان عملین آئے لہذا یہہ شرط مشروط ہوتی ہے کہ اضلاع مندرجہ فہرست الف منسلکہ عہدنامہ ہذا معہ ابتدائی گذرات جو علاقہ ٹیپو سلطان مرحوم سے کسی علاقہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مین یا کسی اونکے رفقا و ماتحتان مین آتے ہین اور جو واقع فیمابین گھاٹ اے جانبین و تمام قلعہ جات متصل و بالائے گذرات مذکور زیر حکم و شامل علاقہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر ہونگے اور کمپنی بہادر مذکور وعدہ کرتے ہین کہ وہ منجملہ آمدنی اضلاع مذکور سے بابتہ پرورش تمام خاندان حیدر علیخان مرحوم و ٹیپو سلطان مرحوم ایک رقم معقول دینگے اور اس پرورش مین وہ بموجب عہود مندرجہ عہدنامہ ہذا

ایک نقل مصدقہ گورنر جنرل بہادر جو ہر طرح اصل و خلاصہ کی مطابق ہوگی جوابسنے خود تصدیق کرکے دی ہے عرصہ پچاس روز مین منگادینگے اور جب وہ نقل دیجائیگی تو یہہ عہدنامہ کامل اور جائز ہوگا اور جو نقل عہدنامہ مصدقہ کپتان کرکپاٹرک صاحب ہے وہ واپس ہوگا اور اسی عرصہ مین بلا تضیع اوقات ایک تحریر واسطے فوج لکی مشروط بھیجی جائیگی

یہہ عہدنامہ بمقام حیدرآباد مہر و دستخط و تصدیق سے مرتب ہوا بتاریخ یکم ستمبر سنہ ۱۷۹۸ء مطابق ۱۹ ربیع الاول سنہ ۱۲۱۳ ہجری

دستخط جی ای کرکپاٹرک

اکٹنگ رزیڈنٹ

شرائط جداگانہ متعلق عہدنامہ نظام

شرط جداگانہ متعلق عہدنامہ لکی دوامی منعقدہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب آ۔ ت جاہ بہادر مرقومہ یکم ستمبر سنہ ۱۷۹۸ء مطابق ۱۹ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۱۳ ہجری

چونکہ مطابق خواہش نواب نظام کے اس امر کا وعدہ نسبت شرط ششم عہدنامہ لکی کے درباب پیدگی فرانسیس کے ہوا ہے کہ اس بارہ مین ایک شرط جداگانہ ہوگی لہذا نواب بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ بروقت پہونچنے فوج کمپنی کے بمقام حیدرآباد تمام افسران فرانسیس اور سپاہ ماتحت اونکے حسب تجویز کپتان کرکپاٹرک صاحب کے گرفتار ہوکر صاحب موصوف کے سپرد ہونگے اور یا گرفتار ہوکر اس سرکار کے کسی مکان مین زیر نظر فوج کمپنی محبوس رہینگے اور بروقت دوبارہ مجتمع ہونے اوس گروہ کے جو سابق زیر حکم افسران و سپاہیان فرانسیس کے تھے حوالہ صاحب رزیڈنٹ انگریزی بیچ عرصہ دو مہینے کے کیے جائینگے اور سوا اسکے احکام محکم بنام تعلقداران سرحدی و اہلکاران گذرات و شوارع نافذ ہونگے کہ وہ اون یورپ زا لوگونکو جو اونکے علاقہ یا گذرات وغیرہ سے گذر کرین فوراً گرفتار کرکے بحراست معقول بطور قیدیان روانہ حیدرآباد کرین اور اونکے حیدرآباد مین آنے پر فوراً وہ حوالہ صاحب رزیڈنٹ انگریزی کے ہونگے اس شرط مین یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ جو فرانسیس اسطرح گرفتار ہوکر سپرد کیے جائینگے وہ بطور قیدیان جنگ متصور نہونگے اور نہ اونکے ساتھہ کچھہ بدعت کیجائیگی بلکہ وہ بخرچ کمپنی انگلستان بھیجے جاینگے اور وہانسے اول موقع پر بلا انتظار تحریر معاوضہ قیدیان روانہ فرانس ہونگے

یہہ شرط بمقام حیدرآباد مہر و دستخط و تصدیق سے مرتب ہوئی بتاریخ یکم ماہ ستمبر سنہ ۱۷۹۸ء مطابق ۱۹ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۱۳ ہجری

چونکہ نواب نظام ستودہ صفات بہ ہوشیاری و دوربینی سے اور بغرض رفع تشویش کے یہہ تجویز کی ہے
کہ بعوض اسکے شرط ششم عہدنامہ میں وعدہ کرتے ہین فرانسیس لوگون سے اور برخاست اور منتشر کرنے اونکے
زیر حکم فوج سے کے اور بجای اونکی فوج آنریبل کمپنی کی بحال کرینگے بموجب شرائط و قواعد مندرجہ چٹھی
مورخہ گورنر [illegible] نام نواب نظام جسکا ذکر شرط اول مین ہوا ہے لہذا بخیال بہبود باہمی نواب و پیشوا اور فلاح
رعایا سے ہردو سرکار یہہ اقرار ہوتا ہے کہ گورنمنٹ کمپنی کوشش کرکے باسترضا و منظوری سب فریق
معاہدہ سے بیچ عہدنامہ جدید کے جو باہم تینون سرکارون کے ہونیوالا ہے ایسی ایک دفعہ قائم کرین
جسکے سبب سب فریق دوسرے کی جانب سے مطمئن ہون اور اگر پیشوا ایسی تدبیر مفید و فائدہ بخش سرکارتین
کو منظور نکرین اور آیندہ اختلاف ورنزاع فیمابین دونو سرکارونکے یعنی نواب آصف جاہ بہادر اور راو پنڈت پردہان
کے پیدا ہو تو ایسی حالتمین گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ بطریق دوستی
و اتفاق کے درمیان مین اکر اوسکے تصفیہ مین بحسب قواعد راستی و صداقت و انصاف کے مصروف
ہونگے لہذا نواب آصف جاہ بہادر بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز اپنی طرف سے زیادتی
یا دست اندازی سرکار راو پنڈت پردہان مین نکرینگے اور اگر اس قسم کی حرکت ہو تو جو فیصلہ اوسکا گورنمنٹ
انگریزی بعد تولنے حالات کے میزان راستی و انصاف مین کریگی اوسکو وہ بلاتامل و عذر قبول اور
منظور کرینگے ۔

شرط نہم

تمام عہدنامجات سابقہ جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور نواب آصف جاہ اور پیشوا کے ہوئے ہین وہ سب
قائم اور جاری رکھینگے اگر بعد ازین راو پنڈت پردہان چاہینگے کہ عہدنامہ [illegible] مثل عہدنامہ ہذا کے ساتھ کمپنی
کے کرین تو نواب آصف جاہ اوسمین اپنی استرضا فوراً اور بلاتامل دینگے ۔

شرط دہم

یہہ منفصل عہدنامہ کہ جسمین دس شرائط درج ہین آجکی تاریخ معرفت کپتان کرکپاٹرک کے ساتھ نواب
آصف جاہ بہادر کے منعقد ہوا کپتان کرکپاٹرک صاحب نے ایک نقل اوسکی انگریزی اور فارسی مین
بمہر و دستخط اپنے نواب کو دی اور نواب صاحب نے اپنی طرف سے کپتان کرکپاٹرک صاحب کو
ایک نقل بہ تصدیق اپنے دی اور کپتان کرکپاٹرک صاحب نے بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کیا کہ وہ

ہمراہی میں کے ہوتا ہے ایک مقام بنام رزجہادتی بابتہ فوج کے مقرر ہوگا اور وہان وہ ہمیشہ رہا کریگی سوائے اوس موقعہ کے جب کارہائے عظیم کی نسبت اونکی خدمت کسی اور مقام پر مطلوب ہوگی اور جب یہہ کل یا جزو فوج کسی امر ریاست مین مصروف ہوگی تو ایک کارندہ معتبر ملازم سرکار بندا او سکے ہمراہ رہیگا اور صاحب کمانڈنگ افسر و دیگر افسران فوج ملکی کی نسبت وہ سکا نام مرعی رہیگا جو لائق مرتبہ اور شان سرکارین کے ہے—

شرط پنجم

فوج ملکی مذکور بروقت آمادہ خدمتگزاری بامور عظیمہ مثل کحفاظت جسم وجان نواب و ورثا و جانشینان نواب نسلاً بعد نسل اور نیز بیخ منیہ و تادیب سرکشان و مفسدان ریاست کے رہیگی مگر وہ امور جزوی مین کام نہین کریگی اور نہ مثل سپاہ سہ بندی تحصیل مالگذاری مین مصروف ہوگی—

شرط ششم

بروقت پہونچنے فوج ملکی کے بمقام حیدرآباد تمام افسران و ملازمین فرانس فوراً برطرف کیے جائینگے اور اونکی فوج برخاست ہوکر منتشر کردی جائیگی تاکہ کچھہ نشان اونکا باقی نرہے اور نواب بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ بعد ازین کسی فرانسیس کو ملازم نہین رکھینگے اور نہ کوئی رئیس اور ماتحت اونکا اونکو رکھیگا اور نہ وہ نواب کے ملک مین رہنے پائینگے اور سوائے انکے اور بھی کوئی یورپین ملازم ریاست یا سکونت گزین ملک نواب بلا اطلاع و استرضائے گورنمنٹ کمپنی نہوگا -

شرط ہفتم

کل فرانسیس اور سپاہی جنہون نے ترک ملازمی کمپنی کرکے فرانسیس کے پاس نوکری اختیار کی ہو یا کوئی اور سپاہ جسنے ملازمت یا ہوکر ایسا کیا ہو گرفتار ہوکر حوالہ صاحب رزیڈنٹ کے کیے جائینگے اور کوئی ایسے مخصوصین کا آیندہ ملک نواب مین پناہ نپائیگا بلکہ بخلاف اسکے گرفتار ہوکر فوراً حوالہ صاحب رزیڈنٹ ہوگا اور کمپنی کے علاقہ مین بھی پناہ نہ دیجائیگی جو سپاہی ملازمی نواب ترک کرکے آئیگا وہ نہستا گرفتار ہوکر حوالہ کردیا جائیگا—

شرط ہشتم

منعقد کرین اور شرائط مذکور عہدنامہ ہذا جب بمہر و دستخط گورنر جنرل بہادر سے تصدیق ہونگے تو وہ جایز اور تحقیق متصور ہونگے

شرط اول

وہ مضامین چٹھی ارل کورنوالس بنام نواب نظام مرقومہ ۷ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۹ع جو بمنزلہ عہدنامہ کے تصور ہوتی ہے جو درباب مقرر کرنے فوج کے ہمراہ نواب کے ہین وہ بدستور مرعی اور جاری متصور ہونگے یعنی خدمات فوج کمکی جدید جو اب مقرر ہوگی اون ہی عقائد کی موافق ہوا کریگی جو فوج سابق کیواسطے قرار پائی ہین اگر پیشوا آیندہ ازین کوئی تبدیلی اونمین ظاہر کرین اور نواب اسکو منظور نکرین

شرط دوم

حسب دستور کمپنی فوج کمکی جدید کی ایسی تبدیلی کل اجزاء فوج کی جسے مرتبہ اور جسطرح گورنمنٹ انگریزی مناسب تصور کریگی ہوگی مگر شرط یہہ ہے کہ اوسکی تعداد جو مقرر ہوئی ہے جو ہمراہ نواب کے تعینات ہوگی کمی ظہور مین نہ آنے دے

شرط سوم

اس فوج کمکی کی تنخواہ اس ریاست سے اوس روز سے دیجائیگی جس روز سے وہ عبور حدود کرینگے تدابیر شدنی و کامل اطمینان بابت ادای تنخواہ فوج مذکور جو معہ فوج سابق ہمراہی نواب چھہ ہزار نفری سپاہ بندوقچی والتواپ معمولی ولایتی ہونگے اور جسکا خرچہ ماہواری دو لاکھہ ایک ہزار چار سو پچیس روپیہ ہوگا عمل مین آئینگے لہذا تنخواہ سالیانہ فوج کمکی مذکور چھہ ہزار سپاہ کی معہ توپخانہ وغیرہ و دیگر اسباب و سامان ضروری کے چوبیس لاکھہ سترہ ہزار ایکسو روپیہ ہوگا اور یہہ کل روپیہ سال بھر کے عرصہ مین چار اقساط مین ادا ہوا کریگا یعنی ہر تین مہینے انگریزی کے بعد مبلغ چھہ لاکھہ چار ہزار دو سو پچتر روپیہ بلا تامل خزانہ نواب سے ادا ہوگا اگر احیانا کسی اقساط مین کمی ہوگی تو یہہ زر کمی بلا سماعت عذر کے اوس زر پیشکش مین مجرا ہوگا جو باقساط نواب کو بابت سرکاران شمالی کے دیا جائیگا اگر کبھی ایسا واقع ہو کہ توقف یا ادای زر اقساط کے بروی کار آوے تو اوس روپیہ کی برات اوپر مواضع ریاست کی جنکی آمدنی واسطے ادای خرچہ سالیانہ فوج کمکی متصور ہوگا دیجائیگی

شرط چہارم

اگر محصول علاقہ جات جو کہ نواب ضروری بابت مصرف فوج کمکی جدید اسیطرح محسوب ہوگا جسطرح بابت فوج سابقہ

ایک اقرارنامہ درباب روانگی فوج بنگالہ جو بموجب شرائط مذکورہ بالا کے منعقد ہوا ہے مین لارڈ کورنوالس
بہادر کے پاس بھیجکر استدعای جواب شتابی کرونگا

دستخط جان کیاوی

(ترجمہ صحیح ہے)

دستخط این بی ایڈمنسٹن

واضح ہو کہ نظام کے دستخط ہر ایک شرط پر ہوے ہیں

نمبر ۵

عہدنامہ نظام معہ دو شرائط جداگانہ ۱۷۹۸ء

عہدنامہ مفصل درباب ملک ... امی فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ اور نواب نظام الملک آصف جاہ
بہادر ... کی اولاد و تا وجانشینان منعقدہ معرفت کپتان جیمس اچلیس کرکپاٹرک
المقیم ... جانب آنریبل رچارڈ ارل اوف مورنگٹن نایٹ آف دی موسٹ آنریبل آردر آف سینٹ
پاٹرک ... اوف آئرلینڈ ... آنریبل پریوی کونسل گورنرجنرل ان کونسل جنکو آنریبل کورٹ
اوف دائرکٹرز آنریبل کمپنی نامزد کرے ۔ اسطے انصرام وحکومت کل امور ہندوستان مامور کیا ہے
چونکہ نواب نظام الملک آصف جاہ بہادر نے بنظر بزرگی دوستی موجودہ اپنی خواہش واسطے ایزادی
نفری دستہ فوج آنریبل کمپنی ہمراہی اپنے ظاہر کی ہے لہذا اراب آنریبل ارل اوف مورنگٹن گورنر
جنرل بہادر نے اس خواہش کو بنظر غور ملاحظہ کیا اور چونکہ حالات امرا و طریق مخالفت آمیز و بدوضعی
ٹیپو سلطان سے جو کچہ اس سبب سے ظاہر ہوئی کہ اسنے ایک سفیر جزیرہ فرانس میں بدین معاملہ
بھیجا کہ وہ فرانس والوں سے عہدنامہ دوستی و وفاق بخلاف قوم انگریزی کا کیا اور اونسے ایک دستہ
فوج فرانس کو اپنے ملک مین اور اپنی ملازمی مین رکھا ہے یہہ امر ضروری ہے کہ تدابیر بایستہ واسطے
حفاظت اپنے اپنے علاقجات مقبوضہ کی تینون سرکارین عملین لائیں اور باہم اتفاق بخلاف ٹیپو سلطان
مذکور کرین لہذا گورنر جنرل موصوف نے کپتان جیمس اچلیس کرکپاٹرک الفنگ ریزیڈنٹ دربار نواب نظام کو
اختیار دیا کہ وہ منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی بعض شرائط نواب نظام الملک آصف جاہ بہادر
کے ساتھہ درباب ایزادی نفری سپاہ آنریبل کمپنی ہمراہ نواب کے بموجب اندراج ... مذکورہ شرائط ذیل

چار پلاٹن سے چھ تک منجملہ فوج بنگالہ بسر کردگی ایک افسر تجربہ کار معہ توپخانہ مناسبہ ولایتی نواب نظام کے پاس بھیجی جاینگی اور یہہ سب حسب دستور آراستہ ہونگی (اور اون ہی شرائط پر جائینگی جو شرائط نسبت دو پلاٹن کے قرار پائے ہین) اور اوسیقدر تنخواہ ماہوری پر جاینگی جو وہ کمپنی سے پاتے ہین جسکا حال گورنر جنرل لارڈ کورنوالس بیان کرینگے جو احکام نواب صاحب نسبت جنگ یا میدان یا محاصرے کے دینگے اونکی تعمیل بصلاح باہمی سپہ سالار فوج نواب نظام بسپہ سالار فوج انگریزی جو ایک شخص تجربہ کار اور فنون جنگ سے آگاہ ہوگا ہوگی —

شرط دوم

تنخواہ دستہ فوج مذکور کی اوسوقت سے ذمہ نواب صاحب کے ہوگی جبسے فوج مذکور وارد ممالک سرکار یا شامل فوج نواب کے ہوگی —

شرط سوم

تنخواہ دستہ فوج مذکور کی آمدنی ملک ٹیپو سے جو اس جنگ مین حاصل ہوگا دیجاینگی مگر ضرورت توقف اس آمدنی کے کمپنی تنخواہ اونکی منجملہ زرپیشکش جو اونکو بابت سرکار شمالی کے دیناہے دینگے اور حساب مین مجرا لینگے اور جو روپیہ بعد اداے زرپیشکش کے باقی رہیگا وہ نواب صاحب نقد ادا کرینگے —

شرط چہارم

حسب تحریر لارڈ کورنوالس کی . . درباب رخصت کرنے فوج مذکور کے آیندہ بشرطیکہ فوج مذکور کارزار سے فارغ ہوگی اور نواب بھی اونکی رخصت مناسب التصدیر کرینگے تو کچھہ تامل اس بارہ مین فریقین کو نہوگا

شرط پنجم

جو کچھہ مال لوٹ کا دستہ فوج مذکور کے ہاتھہ آئیگا وہ نواب کو دیا جائیگا باستثنا کسی خزانہ فوج یا قلعہ کے جو بموجب شرط دوم عہد نامہ کے فیمابین تینون فریق معاہدہ کے تقسیم ہوگا —

شرط ششم

ایک دستہ فوج سواران بسرکردگی افسران تجربہ دار و معتبر کے نواب صاحب ہمراہ پلاٹن مذکورین کے رکھینگے تاکہ وہ بموجب تدابیر افسران دونو فوج کے کاربند ہون —

کپتان جان کیناوے صاحب نے یہہ دستخط کیے

فریق علیحدہ ٹیپو کے ساتھ سازش کریگا مگر درصورتیکہ کوئی پیغام اوسکا کسی فریق کے پاس آئیگا
تو اوسکی اطلاع فریق باقیماندہ کو کیجاے گی

شرط دہم

اگر بعد انعقاد صلح ساتھ ٹیپو کے وہ بہ کسی فریق معاہدہ پر حملہ آور ہو یا کسیطرحکی دقت اونکو دے
تو باقیماندہ فریق معاہدہ شریک ہوکر اوسکو سزا دینگے اس سزادہی کا طریق بعد ازین فیمابین فریق
معاہدہ قرار پائیگا

شرط یازدہم

یہ عہدنامہ جسمین گیارہ شرائط درج ہین آج کی تاریخ منعقد ہوکر بمعرفت کپتان جان کیناوی ساتھ
نوابصاحب کے ختم ہوا کپتان کیناوی نے نوابصاحب کو ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی
مین بمہر و دستخط اپنے دی اور نوابصاحب نے کپتان کیناوی صاحب کو ایک نقل فارسی
معہ تصدیق اپنے دی اور کپتان کیناوی صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ عرصہ پس روز مین ایک نقل
مصدقہ گورنر جنرل اونکو منگا دینگے اوسوقت نقل مصدقہ کپتان کیناوی واپس ہوگی

یہ عہدنامہ مہر اور دستخط ہوکر بمقام پانگل تاریخ ۲ ماہ شوال سنہ۱۲۰۴ ہجری موافق ۱۴ ماہ جولائی ۱۷۹۰ع باہم تقسیم ہوا

تصدیق کیا گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل بتاریخ ۲۹ ماہ جولائی ۱۷۹۰ع

دستخط کورنوالس

دستخط چارلس سٹوارٹ

دستخط پیٹر سپیک

دستخط ای ہی

سکرٹری گورنمنٹ

مہر
آنریبل کمپنی

عہدنامہ جداگانہ جو نظام کے ساتھ قرار پایا ۱۷۹۰ع

شرائط عہدنامہ فیمابین نواب نظام و ایسٹ انڈیا کمپنی درباب روانگی پلاٹن بمقام بنگالہ سنہ ۱۷۹۰

شرط اول

پولیکار زمیندار ان ذیل جو ماتحت نواب آصف جاہ اور پنڈت پردہان کے ہین اگر اونمین سے کسی کا علاقہ کسی فریق معاہدہ کے قبضہ مین آئیگا تو مالک اوسکا وہان قائم کیا جائیگا اور جو نذرانہ اوسپر قائم ہوگا وہ تینونمین مساوی تقسیم ہوگا مگر آیندہ نواب آصف جاہ اور پنڈت پردہان اوس پیشکش اور کندلی معمولی جو ابتک ہرسال تحصیل ہوتا ہے لیا کرینگے اگر کوئی پولیکار یا زمیندار خلاف وزیری نواب یا پنڈت پردہان کی کریگا ادراوے پیشکش اور کندلی مین سرکشی اختیار کریگا تو نواب اور پنڈت پردہان کو اختیار ہے کہ جو مناسب تصور کرین وہ اوسکی نسبت کرین اور رئیس شانور کو مدد نواب اور پنڈت پردہان دونوکی کرنی ہوگی اگر اسمین اوس سے قصور ہوگا تو نواب اور پنڈت پردہان جیسا مناسب ہوگا اوسطرح اوسکے ساتھ پیش آئینگی

تفصیل پولیکار و زمینداران

چیلدروک	ہنپنگونڈی
انگونڈی	کناگیری
ہپنونڈسلی	کتور
بلدری	ہتور
رای درک	ضلع عبدالحکیم خان رئیس شانور

شرط ہشتم

تاکہ حتی الامکان موافقت اور اتفاق بیچ اجرای امور عظیمہ کی قائم رہے ایک وکیل ایک فریق کی طرفسے فوج فریق ثانی مین رہیگا تاکہ وہ حالات اور ارادہ وہانکے لکھتا رہے اور جو رای ایک فریق دوسرے فریق کو دیگا اوسکی تعمیل ہوگی بشرطیکہ وہ حسب موقع وقت اور موافق شرائط عہدنامہ کے ہوگا

شرط نہم

بعد ازاں اس عہدنامہ کے مہر اور دستخط ہونے کے ہر ایک فریق پر فرض اور واجب ہوگا کہ وہ ان شرائط سے کسی شخص کی زبانی یا تحریری بیان سے یا کسی اور حیلہ سے انحراف نکرے اگر کوئی صلح منظور ہوگی تو وہ تراضی فریقین عمل مین آئیگی اور کوئی فریق عذر بیجا پیش نہین کریگا اور نہ کوئی

افواج کمپنی ویلیپونڈ کو سے دین اور مسترسلیٹ اس حال کی پنڈت پردہان کو اطلاع دین تو افواج نواب آصف جاہ و اور پنڈت پردہان جو مت نفری سے کم نہوگی اور اس سے زیادہ جسقدر ممکن ہو فوراً ملک پیشوا پر حملہ آور ہونگے اور جسقدر ملک ممکن ہوگا قبل از شروع موسم برشکال فتح کرینگے اور بعد اختتام موسم مذکور کے نواب اور پنڈت پردہان بہت سختی اور زور شور سے با فوج جرار معہ سلطان شایستہ جنگ آور ہونگے

شرط چہارم

اگر جناب نعمہ بیل گورنر جنرل دستہ فوج سواران واسطے ہمراہی اپنی فوج انگریزی کے طلب کرینگے تو نواب آصف جاہ اور پنڈت پردہان ایک مہینے کے عرصہ مین تاریخ اطلاع یابی سے دس ہزار سوار آراستہ قریب تر و بزودی ہر چہ تمامتر مقام مقصود کو روانہ کرینگے تاکہ وہان پہونچکر ہمراہ فوج کمپنی کے کارزار کرے اور اگر کہین ضرورت صرف سواران کی پڑے کی تو یہہ عذر وہ نہین کرینگے کہ وہ ہمراہ فوج کمپنی کارزار کرینگے اور تنخواہ سواران مذکورین کی ماہ بماہ اوس شرح سے اور اون شرائط پر آنریبل کمپنی دینگی جو بعد ازین مذکور ہونگے

شرط پنجم

اگر لڑائی مین دشمن ایک کسی فریق پر غالب آجائے گا تو باقی دو فریق بجہد تمامتر اوس فریق مغلوب کی کمک کرکے دشمن کو مغلوب کرینگے

شرط ششم

چونکہ تینون فریق نے عہد اس جنگ کا کیا ہے اگر اونکی افواج مجموعی فتحیاب ہوگی تو جو ملک یا قلعہ یا کوئی سرکار یا حکومت جیسے وہ سب متفق ہوکر کارزار کرین گے فتح ہوگی تو تقسیم مساوی اوسکی ہوگی مگر درصورتیکہ فوج آنریبل کمپنی قبل شامل ہونے افواج و فریق دیگر کے کسی ملک کو فتح کریگی تو اوسمین وہ دونو فریق استحقاق انقسام نہین رکھینگے اور انقسام علاقہ یا قلعہ وغیرہ مین اس امر کا لحاظ رہیگا کہ جو علاقہ متصل سرحد کسی فریق کے ہوگا وہ اوسکو بموجب اوسکی قدر کے اور بنظر رفع دقت کے دیا جایا

شرط ہفتم

منعقد ہوا ہو حاصل ہے

نمبر ۷

عہد نامہ نظام ۱۷۹۰ء

عہد نامہ اتفاق و دوستی و وفاق فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ و نواب آصف جاہ بہادر صوبہ دار دکھن اور پیشوا سوائے مادہو راو نراین پنڈت پردہان بہادر بخلاف فتح علی خان معروف ٹیپو سلطان منعقدہ کپتان جان کیناوی منجانب آنریبل کمپنی مذکور ساتھہ نواب آصف جاہ معطور باختیارات عطیہ رایٹ آنریبل چارلس ارل کورنوالس کے جی گورنر جنرل ان کونسل جنکو آنریبل کورٹ اف ڈائرکٹرز آنریبل کمپنی مذکور نے واسطے انصرام و حکومت کل امور ہندوستان کے مامور کیا ہے

شرط اول

جو دوستی فیمابین تین سرکارون کے بموجب عہد نامجات سابقہ کے جاری ہے اوسمین اس عہد نامہ کی روسے زیادتی ہوگی اور جو فیمابین آنریبل کمپنی اور نواب نظام کے تین عہد نامجات یعنی ایک جو ساتھہ صلابت جنگ کے معرفت کرنیل فورڈ کے ۱۷۵۹ء مین ہوا تھا اور دوسرا جو ساتھہ نظام کے معرفت جنرل کلیاد صاحب کے ۱۷۶۶ء مین منعقد ہوا تھا اور تیسرا عہد نامہ ۱۷۶۸ء جو سرکار مدراس کے ساتھہ ہوا تھا اور نیز تحریر لارڈ کورنوالس مرقومہ ۷ ماہ جولائی ۱۷۸۹ء جو قوت عہد نامہ چہارم کی رکھتی ہے ہوسے ہین وہ قائم رہینگے صرف وہ شرائط اونکے مستثنا ہو نگے جو ازروے اس عہد نامہ کے تبدیل پذیر ہوئی ہونگی اور دوستی دوام و استدام فیمابین دوا سرکارونکے اور اونکے ورثا اور جانشینان کے بموجب اونکے رہیگی

شرط دوم

ٹیپو سلطان کے عہد نامجات ان تینون فریقین معاہدہ کے ساتھہ تھے مگر وہ اونکے ساتھہ بے ایمانی سے پیش آیا اس سبب سے وہ تینون متفق ہوے کہ حتی المقدور اوسکو سزا دین اور وہ قوت اوس سے چھین لین تاکہ وہ آیندہ امنیت عام مین خلل انداز نہو

شرط سوم

یہ تجویز ہو کر یہہ قرار پایا کہ جب کپتان کیناوی صاحب نواب آصف جاہ کو اطلاع شروع جنگ فیمابین

ناغرض سے اوسکی تعمیل عمل مین آئی اس سبب سے ہمنے مناسب مقصود نہین پاکر رخصت
میر عبدالقاسم کو جو کسی صورت سے باعث تبدیلی عہدنامہ مذکور ہو منظور کیا جاے زیادہ تر دلیل انکے
کی مناسب اور لازم ہونے کی یہہ ہے کہ شاہ و کمپنی انگلستان نے ان شرائط کو باعث اونکے
موافق ہدایت ہونے کے منظور کیا ہے اس امر کے بیان سے غرض یہہ ہے کہ آپکو میرے
بیان کی قوت اور شرائط جو درباب سرکار گنتور کے ہوے ہین اور دیگر شرائط جو تجویز ہوے ہین
اونکی قدر اور قیمت دریافت ہو اور مجھے یقین ہے کہ تشریح صاف جو شرائط پیچیدہ عہدنامہ کی ہوئی
ہے اوس سے صاف آپکو یقین ہوگا کہ کمپنی کا ارادہ مصمم یہہ ہے کہ اوسکے موافق عملدرآمد ہو
اگرچہ ہمنے میر عبدالقاسم سے معرفت عہدنامہ جدید کا آپکے ساتھ کرنا باعث وجوہ مذکورہ
بالا منظور نہین کیا تاہم آپ بنظر اوس اختیار کے جو ہمکو شاہ اور پارلیمنٹ انگریزی سے حاصل ہے
اس میری تحریر کو جسمین صاف تشریح اکثر شرائط عہدنامہ ۱۷۶۸ع کی درج ہے اوپر گورنمنٹ انگریزی
ہندوستان کے فرض اور واجب بطور عہدنامہ کے تصور کرو کیونکہ صاحبان ممبر کونسل نے
اس چٹھی کے مضمون کو بخوشی منظور کیا ہے

واسطے زیادہ تصریح میری راے کے مین آپکو میر عبدالقاسم کی زبان پر حوالہ کرتا ہون جسکو
مین نے اس تمام گفتگو مین آپکا وفادار صادق اور آگاہ اور خیرخواہ اور ملازم معتبر اور معتمد تصور کیا ہے
اور اوسکو اختیار حاصل ہے کہ کوئی عہدنامہ جس سے فائدہ سرکارین کا متصور ہو انعقاد کرے
مین نے بھی اسی سبب سے اوس سے بلاتامل درباب تشریح شرائط عہدنامہ ۱۷۶۸ع اسطرح گفتگو
کی ہے گویا آپکی موجودگی میں وہ گفتگو ہوئی ہے مگر چونکہ آپکی اتفاق راے اور منظوری بھی ان
شرائط تصفیہ شدہ کی ضرور ہے لہذا مین نے مناسب تصور کیا کہ اس تحریر مین اونکا ذکر کیا
جاے بابت باقی امور کے آپ یقین واثق کرین کہ موافق اون عہود کے کارروائی کرونگا جو
مین نے منجانب کمپنی منعقد کیے ہین

خلاصہ مراسلہ عدالت ہوس اوف کومنس مرقومہ ۱۵ ماہ مارچ ۱۷۹۲ع

حکم ہوا کہ ظاہرا معلوم ہوتا ہے کہ تحریر اول کو رنواسن مرقومہ ۷ ماہ جولائی ۱۷۸۹ع بنام
نظام سے مراد یہہ ہے اور حقیقت مین یہہ ہے کہ اوسکو قوت عہدنامہ کی جو حسب دستور

درباب شرائط نسبت کرناٹک بالاگھاٹ کے آپکو بخوبی یقین ہے کہ حالات امورات اونکی تعمیل بالتوی رکھی ہے اور کمپنی کو تمام جہان سے صلح ہے مگر جو ایسا اتفاق ہو کہ کمپنی کو قبضہ اس ملک کا جو شرائط مذکورہ مین درج ہے آپکی مدد سے حاصل ہو تو وہ حرفاً حرفاً اون شرائط کی تعمیل کریگی جو آپکے اور مرہٹونکی نسبت مشروط ہین آپ اس امر کا یقین رکھین کہ جبتک دوستی و اتفاق کسی رئیس کے ساتھہ قائم ہے اور سازش کرکے اوسکے کسی جزو علاقہ پر بلاوجہ قبضہ کرلیا جاے تو اوسکے دلمین نسبت سیرت نیک آپکے اور سیرت کمپنی کے شبہہ پیدا ہوگا کیونکہ اسی سازش کے واسطے دلیل یہہ ہوتی چاہتی ہے کہ اگر عہدنامہ بیس برس سے ہوا ہوا اور اوسکی تعمیل مین کوئی دعوے ہوا ہوا اور چونکہ کوئی وجہ ابتک ایسی پیدا نہین ہوئی جس سے اتحاد فیمابین مین کوئی شکست عہد پیدا ہو

چونکہ ہر وقت ہماری خواہش یہہ ہے کہ ایسے مواقع جس سے انسداد خوش انتظامی اور حکومت کا ہوا اور کسی فریق کو اوس سے کچھہ فائدہ مترتب نہوا اون مواقع کو اسطرح تبدیل کرنا چاہیے کہ جس سے اثر نیک عہدنامجات کا پیدا ہوا اور چونکہ ہر ایک فریق کا نقصان عظیم متصور ہے اگر اونکی کتابت روبسار دکھن سے جاری نرہی لہذا مین وعدہ اور شرط کرتا ہون کہ آئندہ بلا الزام شکست عہد مجاز اور مختار جاری رکھنے رسم رسل و رسائل کا کسی رئیس دکھن کے ساتھہ ایسے امور مین جو مفید اونکے ہونگے ہونگا بشرطیکہ ایسی کتابت جانبین مین سے کسی کے مضر یا خلاف نہو

ہمنے اکثر مواقع پر معرفت کپتان کناوے کے اور زبانی میر عبدالقاسم کے اور نیز شروع تحریر اپنا بیان کیاہے کہ میرا ارادہ مصمم یہہ ہے کہ تعمیل عہدنامہ ۱۷۶۸ع کی ہوا اور ہمیشہ آپکے ساتھہ دوستی اور اتحاد قائم رہے اور آپکو بھی میرے بیان سے اور نیز تصریح شرائط جدیدہ سے جو مین نے کی ہے یقین ہوا ہوگا کہ مین تصفیہ ہر ایک امر کا اوپر بنیاد صدق و صفائے کرتا ہون مگر ہمکو یہان یہہ بیان کرنا بلحاظ گفتگو جو میر عبدالقاسم کے ساتھہ ہوئی ہے ضرور ہے کہ آپکو بتلاؤن کہ جبتک کوئی وجہ قوی واسطے عہدنامہ جدید کے ظاہر نہوا اوسوقت تک آئین ہمارے ملک کے اور احکام شاہ و کمپنی انگلستان اور نیز ایمان اور حرمت انگریزی بابت تجدید عہدنامہ کے ہوتے مین اور ہمنے اپنی گفتگو کو ساتھہ میر عبدالقاسم کے حصر اوپر اوسی گفتگو کے رکھا ہے جو ۱۷۶۸ع مین ہوئی تھی

منعقد ہوے ہین وہ باسلوب خوش سرانجام پائین اور آئندہ اونکی تعمیل ہوتی رہے
مجھے یقین ہے کہ تحریر کلیتہً آپکو اطمینان بخشیگی کہ میرا انکار درباب دوبارہ داخل کرنے ضمانت کے واسطے
اداے پیشکش سے کے اور مکفول کرنا جزو سرکاران کا جو میر عبدالقاسم نے بیان کیا تھا واجبی تھا کیونکہ
اس امر کے واسطے ہماری راے مین ایمانداری قوم انگریزی مکفول ہے
ثبوت صداقت اس ہمارے ارادہ کی کہ عہدنامہ کی تعمیل کلیتہً ہومین وعدہ کرتا ہون کہ شرط ششم
عہدنامہ مین جو یہہ عبارت درج ہے کہ جب کبھی حالات امور اجازت اسقدر فوج کی دکھن جانے کی
دین تو اس سے مراد یہہ ہے کہ فوج مذکورہ شرط مذکور یعنی دو پلٹن سپاہ اور چھہ ضرب توپ لاتی
جب اونکو ضرورت ہوگی اور آپ درخواست کرینگے بھیجی جائیگی صرف ایک عذر اسمین یہہ ہوگا کہ یہہ فوج
بمقابلہ کسی دوست کمپنی کے جنگ آور نہوگی مثلاً بمقابلہ پنڈت پردہان پیشوا اور راگھوجی بہوسلا اور
مادہوجی سیندہیا اور دیگر رئیسان مرہٹا اور نواب آرکٹ و نواب وزیر اور راجہ تنجور و راجہ ترپونکور بجائیگی
اور تعداد نفری پلٹن جو ابھی مقرر نہین ہوئی ہے وہ کم از ہشتہ سو نفری کے نہوگی اور چھہ ضرب توپ پر
اوسقدر گولہ انداز انگریزی ہونگے جسقدر وقت جنگ معمولی ہین اور خرچہ جو آپسے لیا جائیگا وہ اوس سے
زیادہ نہوگا جو کمپنی کا اسقدر فوج مین ہوتا ہے جب وہ اوسکو جنگ مین لیجاتے ہین اور جسکی تفصیل
علیحدہ بند پر درج ہے اور یہہ فوج بعد اطلاع یابی کے دو مہینے کے عرصہ مین یا اوس سے کم بشرط
امکان روانہ ہوگی اور آپکو اوسکا خرچہ اوس روز سے دینا ہوگا جیسے وہ آپکے علاقہ مین پہونچین گی
اور اوسوقت تک دینا ہوگا جبتک وہ واپس علاقہ کمپنی مین نہ پہونچین اور ایک مہینے کا خرچہ اس سے
زیادہ اس غرض سے دینا ہوگا کہ یہہ خرچہ کمپنی کا بیچ اونکے درست اور تیار کرنے کے ہوگا
ہمنے شرط عہدنامہ درباب نواب آرکٹ اور کرناٹک کے اس تصریح سے حسب بیان میر عبدالقاسم
کے بیان کیا ہے کہ صرف آپ جو اوسکو ملاحظہ کرینگے تو اوس سے قوت سب دلائل کی
ظاہر ہوگی اور اگرچہ اتحاد قدیمہ جو فیمابین نواب اور کمپنی کے جاری ہے خود دلیل واسطے انکار
کرنے بیان میر عبدالقاسم کی کافی متصور ہوسکتی ہے تاہم اوسکا استحقاق نسبت قبضہ کرناٹک
بالاگہاٹ از روے شرط ہفتم و ہشتم کے اور بموجب کواغذ متعلقہ کے بخوبی ثابت ہے
لہذا کچھہ ضرورت آپکو تکلیف دینے کی ساتھہ اور دلائل کے معلوم نہین ہوتی

کرسکتے ہین

جب ہم اوپر حکومت جمیع امور کمپنی کے یہان آئے تو ہمکو کمال فکر اس بات مین ضرور عائد ہوا کہ ایک امر عظیم شروط عہدنامہ دوستی و اتفاق منعقدہ ۱۷۶۸ء فیمابین آپکے اور کمپنی کے طرفین کی جانب سے عدم تعمیل رہا اور وہ یہہ ہے کہ سرکار گنتور سپرد کمپنی نہین ہوا اور کمپنی کی طرف سے آپکا پیشکش ادا نہین ہوا باوجود اس فکر کے کہ اسکی تعمیل ہونی ضرور تھی ہمنے اس خیال سے کہ آپ اور امور عظیمہ مین مصروف تھے اس مطلب مین پیروی کرنا اوسوقت تک ملتوی رکھنا مناسب تصور کیا جبتک ہمکو یقین نہو اس بات کا ہو کہ آپ جنگ وجدال سے انفراغ حاصل کرکے اب متوجہ اس امر کے ہوسکتے ہین اور آپکو فرصت حاصل ہے کہ آپ اس شرط عہدنامہ کی تعمیل کرنے کی نسبت آپ خوض کرسکتے ہین کہ یہہ واجبی ہے یا نہین اور آپکو ہماری طمانیت دہی نسبت ادائے پیشکش بابت سرکاران شمالی پر موقع اعتماد کرنیکا حاصل ہو بعد ازان ہمنے کپتان کناوی صاحب کو آپکے دربار مین بھیجا اور انکو ہدایت کی کہ وہ درخواست سرکار گنتور کی بموجب عہدنامہ ۱۷۶۸ء کے پیش کرین اور آپکی اطمینان کرین کہ ہمارا ارادہ ادائے بقایا واجبی کا ہے جو آپکو بابت پیشکش کے ملتا ہے اور آپکو اس امر کا بھی یقین دلائین کہ ہمارا ارادہ آیندہ بھی ادا کرنیکا وقت معمولی پر ہے

ہم بیان کرچکے ہین کہ ہم آپکی فوراً منظوری سپردگی سرکار گنتور بنام کمپنی بہت خوش ہوے اور آپکو ہم اطمینان دے چکے ہین کہ ہمارا ارادہ ہے کہ بہ تمامہ تعمیل اقرارات ہو اور اب کہ آپکی طرف سے ایسا ثبوت دوستی و وفاداری ظاہر ہوا تو آپکو اس امر کے یقین کرنے کے واسطے کہ ہماری طرف سے بھی ویسا ہی اونسے برتاؤ ہوگا ہمنے اون مضامین عہدنامہ پر جنکے معنی نامحدود تھے اور جنکے مطالب کی تصریح مشکوک اور صاف تھی صاف صاف گفتگو میر عبدالقاسم کے ساتھہ کی تاکہ آیندہ ضرورت تکرار کی نسبت اونکے باقی نرہے اور بنیاد نااتفاقی دربارہ ونکے رفع ہوا اور جو دوستی اب فیمابین ہمارے قائم ہے اوسمین استحکام اور ہمیشگی پیدا ہو

یہ اختیار کرنے اس طریق کے مین سواے اسکے کہ ارادہ شاہ انگلستان اور قوم انگریزی کو پورا کرون اور کچھہ نہین کرتا ہون جنھون نے بموجب اوس قاعدہ کے جو واسطے انتظام اس ملک کے قائم ہوا ہے یہہ امر عظیم ولمیں رکھا ہے کہ جو عہدنامجات فیمابین انگریزان اور روساے ہند کے

سرکار مذکورۂ بالا در ینولا شاہ تجاران یعنی انگریزی کمپنی کو بجمع معینہ شروع ۱۱۷۲ فصلی سے عطا ہوا
لہذا تم نائبان کمپنی مذکور کے پاس حاضر ہوا ور مالگذاری وا جبی جو تم سرکار کو دیتے تھے اونکو دیا کرو بعد ازین دوسری سند تشریح جمع مقررہ جاری ہوگی اوسکے بموجب تم تعمیل کرنا
اسکا لحاظ بلا تفاوت رہے
المرقوم ۱۲ ماہ محرم ۱۱۹۳ ہجری

نمبر ۵

ترجمہ حکم نظام بنام سیف جنگ دربارہ سپرد کرنے سرکار گنتور کمپنی کو یہہ حکم کپتان کیاڈی صاحب ریذیڈنٹ مقیم دربار نظام کو بتاریخ ۱۰ ماہ ستمبر ۱۷۸۸ دیا گیا
در ینولا کپتان کیاڈی نے منجانب لارڈ کورنوالس صاحب حاضر حضور ہوکر درخواست گنتور کی پیش کی اور اوسکو اختیار تصفیہ امور فیمابین نظام و انگریزی کمپنی دیا گیا ہے لہذا تم بفور وصول اس حکم کے سرکار مذکور سپرد ملازمان کمپنی بلا مزاحمت کردو اور اپنی و اصلباقی اور اپنا اسباب و جو کچھہ سرکاری تمہارے پاس ہو سب لیکر حاضر حضور ہو
یہہ نقل صحیحہ اوس حکم کی ہے جو کپتان کیاڈی صاحب کو نقل حکمی اسمی سیف جنگ دیا گیا تھا
دستخط این سے ایڈمسٹن
اسسٹنٹ ڈپارٹمنٹ

نمبر ۶

نقل چٹھی اول کورنوالس بنام نظام جو حکم عہدنامہ کا رکھتی ہے مرقومہ ۷ ماہ جولائی ۱۷۸۹ع
آپکا خط جسمین بیانات دوستی باستحکام تمام درج تھے میر عبد القاسم نے ہمکو دیا اوس سے ہمکو وہ خوشی خاطر حاصل ہوئی جو بیان سے باہر ہے جو معاہدات میر عبد القاسم کی زبانی حوالہ تھے وہ بھی ہمنے سنی جو دوستی آپکی نسبت ہمارے اونسے تشریح تھی اونپر اعتماد کلی ہمارا اس سے صاف ظاہر ہے کہ ہمنے درباب امور عظیمہ کے میر عبد القاسم سے صاف صاف گفتگو کی اور چونکہ اون سب سے استحکام اور ازدیاد دوستی گزارش پاتا ہے اسلئے ہم بھی بلا تامل آپکو اپنی رای تحریر کرتے ہیں

سپاہی اور سپاہی یا رعیت یا ملازم نواب صاحب مین واقع ہوگا تو سزادہی ہمارے سپاہی کی معرفت ہمارے
افسران کے بموجب قانون اور آئین انگریزی کے ہوگی افسران انگریزی اور ملازمان اونکے کچھ مداخلت
بیچ امور ملازمین در بارہ پاس نواب کے نہین کرینگے اور نہ اونکی اعانت یا پاسداری کسی صورت کی کرینگے
اگر کسی مناقشہ مین نواب کے آدمی مجرم قرار پائینگے تو وہ نواب کے سپرد واسطے سزادہی کے
کیے جائینگے

شرط پنجم

معمولی حقوق زمینداران سرکار کنتور کے جو پانچ ہزار پگوڈا سالیانہ تک کے ہین وہ مثل سابق
جاری رہینگے اور قلعہ اور دیہات جاگیر کنداویر انتظام ملازمان نواب مین رہیگا مگر ایک دستہ فوج
انگریزی جسقدر ضروری واسطے حفاظت قلعہ کے متصور ہو کا سمہ قلعہ وار قلعہ مذکور مین رہیگا

شرط ششم

اگر کمپنی کو ضرورت ایک دستہ سواران کی ہوگی اور وہ نواب صاحب سے طلب کرینگے تو نواب
جسقدر اونسے ممکن ہوگا اونکو دینگے اور جب وہ کام جسکے واسطے وہ مطلوب ہونگے
ختم ہوجائیگا تو سواران مذکور بعد ادا ے خرچہ اونکے نواب صاحب کے پاس واپس بھیجے جائینگے
یہہ شرائط ہم اقرار کرتے ہین کہ تمامہ ہماری طرفسے پورے ہونگے اوسوقت تک جبتک
کوئی اور عہدنامہ بہ بسط تمام تحریر نہوگا اور اس قسم کا عہدنامہ بھی حتی الامکان جلدی تیار ہوجائیگا
گواہ اسکے ہماری تحریر اور مہر کمپنی ہے - مقام فورٹ سینٹ جارج
تاریخ ۲۷ ماہ اپریل ۱۷۷۹ء

سید نضارت جنگ

امیر الامرا شجاع الملک
عماد الدولہ میر محمد شریف خان
بہادر نضارت جنگ
فدوی جان نثار شاہنشاہ شاہ عالم بہادر

بنام جمیع دیسموکی زمینداران و دیسپونڈی و کاشتکاران سرکار مرتضی نگر معروف کنتور معلوم کرین

جاری منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی سنہ ۱۸۷۹ع

شرط اول

انگریزی کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ نواب شجاع الملک بہادر سے سرکار مرتضی نگر معروف کنتور بغیر سہ بندی کے اوسی مالگذاری پر لینگے جو وہ ہر سال اوس سے وصول کرتے ہین اور اس جمع آمدنی کا حال تحصیل عاملان سے جو وہان رہتے ہین واضح ہوگا

شرط دوم

ہم انگریزی کمپنی ہمیشہ بدل خواہان بہتری و بہبودی نواب شجاع الملک رہینگے وہ سپاہ فرانسیس جو اونکے ہمراہ رہتی ہے موقوف کرین ہم اونکو جسقدر فوج وہ طلب کرینگے دینگے وہ ہمیشہ اونکے ہمراہ رہیگی اور اونکے حکم کی تعمیل کیا کریگی (تعداد فوج بعد ازین قرار پائیگی) مگر فوج مذکور اونکے اضلاع مین کام کریگی یا اونکے ملک کی حفاظت بمقابلہ دشمن بیرونی یعنی غیر کے کریگی مگر یہہ فوج کسی صورت مین اونکے علاقہ کے باہر نہین جائیگی یعنی اونکے اور اونکے ماتحت زمینداران کے علاقہ سے باہر نہین جائیگی اگر کسی ضرورت مین وہ واسطے ملاقات اپنے بھائی نواب نظام الملک بہادر کے جائینگے تو اونکی فوج اونکے ہمراہ جائیگی اور اونکے ہمراہ ہمیشہ رہیگی

شرط سوم

اونکی فوج کا خرچہ بطور دستور کمپنی کے ہوگا اور حساب پر دستخط نواب کے ہوا کرینگے اور ماہ بماہ آمدنی سرکار کنتور سے ادا ہوگا اور زر باقی مالگذاری باوقات معینہ بذریعہ ہنڈویات مہاجنی نواب کے پاس بھیجا جائیگا اگر کسی حالت مین بے اعتنائی یا بے ادبی کوئی افسر انگریز یا کوئی اور افسر فوج [illegible] جسکی اطلاع نواب صاحب کرینگے تو افسر مذکور کی تبدیلی ہوکر دوسرا افسر اوسکی جگہہ [illegible]

شرط چہارم

[illegible] دشمن حملہ آور ہوگا ہم سوای اوس فوج کے جو اونکے ساتھہ مقرر [illegible] مقرر ہوگی خرچہ معمولی و غیر معمولی اس فوج کا جو کچھہ ہوگا [illegible] دستخط کرکے ادا کرینگے اگر کچھہ تکرار فیمابین ہمارے

کرناٹک وسٹاکول وراجہ سندری وغیرہ سرکاران متعلقہ صوبہ داری فرکندی وبونکاٹ وحیدرآباد کی نسبتی
اوسوقت اونکی تشخیص ہوئی تب اور بعد اوسکے تمہارے وقت مین آجکے دن تک وراس فارغخطی
کی تاریخ تک تمام حساب وکتاب ومطالبہ سرکار کا تصفیہ ہوکر ایک ایک پیسہ دمڑی تک معاف ہوگیا
اوراب کسی حیلہ سے منجانب میرے یا میری اولاد کے یا میرے بھائیون کے واسطے گذشتہ
وحال واستقبال ہے کوئی مطالبہ تمپر یا تمہاری اولاد یا ورثا پر بابتہ پیشکش صوبہ داری وفوجداری
یا دیوانی یا بخشیگیری یا میر آتشی وغیرہ کے باقی نہین رہا بثبوت اسکے مین نے یہہ سند بطور فارغخطی
تحریر کردی کہ بعدازان کام مین آوے

ترجمہ سند مہری صوبہ مرقومہ ۱۲ ماہ شوال ۱۱۸۱ ہجری مطابق ۱۱ ماہ مارچ ۱۷۶۸ع

دربیولا قلعہ داری قلعہ چن پورہ متعلقہ سرکار چن پورہ ماتحت صوبہ حیدرآباد معہ جاگیر متعلقہ وفوج معینہ جو
تمام چوتھ سی ہری ہے بموجب تحریر پشت سندہذا بطور التمغا بنصیر الملک انتظام الدولہ محمد صلابت خان
بہادر نصیر جنگ کو اس غرض سے دی گئی کہ وہ یعنی نصیر الملک مذکور اوسکی نگرانی اور حفاظت مین
کوئی دقیقہ فروگذاشت نکرے اور نہ سرانجام رسد اور لشکری فوج مین حسب دستور معینہ کوتاہی نکرے
لہذا تم زمینداران ورعیہ کے نصیر الملک کو ہی اختیار قلعہ داری استوار کرکے مالگذاری واجبہ
باوقات معینہ اداکرتے رہو اور اوسکو مع جمیع منافع وفائدہ معمولی قلعہ مذکور کا گردانو

اسکو بطور حکم تصور کرکے اسکی تعمیل کرو

پشت سند پر عرضی جسمین منشار سند درج ہے ثبت ہے

سند قلعہ داری قلعہ کالور متعلقہ صوبہ دریاآباد بنام مدام الملک روشن الدولہ حافظ محمد منور خان بہادر
جنگ بھی اسی قسم کی ہے جس قسم کی سند قلعہ چن پورہ کی ہے مگر اسمین لفظ تمام جاگیر درج ہے
تاریخ اسکی بھی وہی ہے جو سند قلعہ چن پورہ کی ہے تمام اسناد پر تصدیق متصدیان دیوانی
وستوفی ودفاتر حضور درج ہے اور نقول اونکی اونکی کتابونمین ثبت ہوئی ہے

نمبر ۴

عہدنامہ اتفاق نصارت جنگ ۱۷۶۸ع

مضمون عہدنامہ دوستی واتفاق فیمابین نواب امیر الامرا شجاع الملک بہادر وگورنر وکمپنی متعلقہ فورٹ سینٹ

الیسوکی و دیسپونڈی و کاشتکاران و باشندگان ضلع سنداکوپ متعلقہ صوبہ دریاآباد معلوم کرو
کہ ضلع مذکور بموجب تحریر پشت سند لطور آل تمغا صفی الملک و نورالدولہ محمد انور خان بہادر حسین جنگ
کو دیا گیا لہذا تم اطاعت عملدار صفی الملک مذکور مین رہو اور مالگذاری متعینہ باوقات معمولی
ادا کرتے رہو

اس سند کو بطور حکم تصور کر کے اسکی تعمیل کرو

ترجمہ ظہر سند جسمین عرضی متصدیان جو فلان متصدیان نے پیش کی تھی اور جسپر دستخط صوبہ باظہار رضامندی درج ہے

خلاصہ عرضی اسطرح ہے - وکیل والاجاہ امیرالہند درخواست کرتا ہے کہ ضلع سنداکوپ
تمام وکمال صفی الملک انورالدولہ محمد انور خان بہادر حسین جنگ کو لطور آل تمغا عنایت ہو اور سند
اِس مضمون کی تیار ہو کر دستخط حضور کی او سپر ہون اس بارہ مین منتظر احکام ہے

سند بابتہ پرگنہ امن کنڈا لا متعلقہ سرکار چمپورا بنام حسین الملک عمادالدولہ محمد عبداللہ خان بہادر
ہزبر جنگ بھی اسی قسم کی ہے مگر اوسمین لفظ تمام وکمال درج نہین ہے اور تاریخ بھی اوسکی
وہی ہے جو سند مذکورہ بالا کی

ترجمہ سند مہری صوبہ مرقومہ ۲ ماہ شوال ۱۱۸۳ھ ہجری مطابق ۱۱ ماہ مارچ ۱۷۶۹ء

دیسموکی و دیسپونڈی و کاشتکاران و باشندگان پرگنہ حویلی حیدرآباد وغیرہ سرکار محمد نگر صوبہ داری
حیدرآباد معلوم کرو کہ موضع گنگا سیر متعلقہ پرگنہ مذکور بطریق مندرجہ پشت سند لطور آل تمغا امیرالہند
والاجاہ کو واسطے ادائے خرچہ مقبرہ والد امیرالہند مذکور عطا ہوا لہذا تم اطاعت عملداران والاجاہ
مذکور مین رہو اور مالگذاری واجبہ باوقات معینہ دیتے رہو

اس سند کو بطور حکم تصور کر کے تعمیل اسکی کرو

پشت سند پر جسمین عرضی مذکور درج ہے موضع گنگا سیر او غیرہ مندرج ہے

ترجمہ فارغخطی مہری صوبہ مرقومہ ۲ ماہ شوال ۱۱۸۳ھ ہجری مطابق ۱۱ ماہ مارچ ۱۷۶۹ء

تمام والامراتب عالی مقام برادرم والاجاہ امیرالہند

جسوقت سے کہ تمہارے والد انورالدین خان بہادر غازی نے خاندان آصفیہ سے صوبداری

کمپنی مذکور نے وعدہ کیا کہ جب دیوانی مذکور اونکے قبضہ مین آئیگی تو وہ ہر سال ہمارے خزانہ
مین معہ حقوق دربار مبلغ سات لاکھ روپیہ نظر و پیشکش کیا کرینگے لہذا تم زمینداران خورد و کلان ملک
کرناٹک بالاگھاٹ متعلقہ صوبہ مذکور کے اطاعت کمپنی مذکور مین رہو اور مالگذاری واجبہ اوسکی
باوقات معینہ اونکو دیتے رہو اور چونکہ حیدر نایک سرکش اور مفسد ہو گیا لہذا ہمنے اوسکی تمام
عزت اور مرتبہ سے اوسکو ساقط کیا اور تم اوسکے اہلکاران اور وکلا کی متابعت نکرو بلکہ اوسکے
اور اوسکے اہلکارون کے ساتھہ کتابت نکرو

اس سند کو حکم قطعی تصور کرو

المرقوم صدر

پشت سند پر عرضی متصدیان جو گذری تھی درج ہے اور متصدیان حضور و دیوان و مصدق
نے اوسکو تصدیق کیا اور نقول اسکی اپنی اپنی کتاب مین درج کین

ترجمہ سند مہری صوبہ مرقومہ ۱۲ ماہ شوال ۱۱۸۱ ہجری مطابق ۱۱ ماہ مارچ ۱۷۶۸ء

در بیولا بموجب فرمان والاشان عالم بادشاہ غازی دیوانی بخشی گری و میر آتشی ممالک کرناٹک پائین گھاٹ
و بالاگھاٹ کنارہ دریاے کرشنا بجانب ملپور تا حد و دبملی معہ ملک ملدوار و معہ قلعہ جات و جاگیرداران
و زمینداران و پولیگار و قلعہ داران و انعام داران اور پٹہ داران وغیرہ متعلقہ ممالک مذکورہ بطور انعام
آل تمغا تمام و کمال بلا شرکت احدے عمدۃ الامرا معین الملک اسد الدولہ حسین علیخان بہادر ذوالفقار جنگ
کو عطا ہوے لہذا تم ہماری پسران و برادران و افسران و متصدیان نظامت دکھن و متکفلان امور
سرکاری قدیم و جدید و حال و استقبال بموجب فرمان مذکورہ بالا و سند ہذا اس امر کے استحکام
دوام و استدام مین کوشش کرو اور ممالک مذکورہ نسلاً بعد نسل اونکو دو اور اونکو تنزل و تبدل سے
اور نیز تمام مطالبہ دیوانی وغیرہ سے بری تصور کرکے از طرف پیشکش صوبہ داری و فوجداری
و دیگر حبوب و اخراجات مزاحم اور متعرض نہو

اس سند کو بطور حکم تصور کرکے کسی امر مین اس سے اختلاف قبول نکرو اور نہ ہر سال
سند جدید طلب کرو

ترجمہ سند مہری صوبہ دار مرقومہ ۱۲ ماہ شوال ۱۱۸۱ ہجری مطابق ۱۱ ماہ مارچ ۱۷۶۸ء

دستخط جارج مسٹر بٹن

دستخط جارج ولسن

دستخط جمیس بورشیر

دستخط جارج سیگے

ترجمہ سند دستخطی صوبہ مرقومہ ۲۲ ماہ شوال ۱۱۸۱ ہجری مطابق ۱۲ ماہ مارچ ۱۷۶۸ء

دیوسموکی و دلبیونڈی و مقدمان و کاشتکاران وغیرہ و ساکنان سرکار راجہ مندری و سرکار ایلور و سرکار مصطفے نگر و سرکار مرتضی نگر و سرکار سکاکول متعلقہ صوبہ فوا کتد و بونکند و حیدراباد معلوم کرین کہ بمطابق فرمان شاہ عالم بادشاہ غازی بنام انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و بباعث لحاظ و دوستی جو اونکے ساتھ ہوئی ہے مین نے پھر اونکو بطور انعام واسطے دوام اور استدام کے بنابر سبب سرکاران مذکورہ بالا کلیۃ و تمامہ معہ قلعہ و جاگیر کندا پلی بسبب عہدنامہ دوستی و اتفاق جو فیمابین میرے اور کمپنی مذکور اور امیرالہند والاجاہ بہادر کے عرصہ قلیل سے منعقد ہوا ہے اور جسپر منجانب کمپنی گورنر اور کونسل مندراس نے اور منجانب امیرالہند نواب والاجاہ بہادر کے خود امیرالہند نے بمقام مندراس تاریخ ۷ ماہ محرم ۱۱۸۲ ہجری مطابق ۲۶ ماہ فروری ۱۷۶۸ء دستخط کیے اور مین نے آپ اپنے مقام قیام فوج ظفر موج مین متصل بلیر بتاریخ ۱۲ ماہ شوال ۱۱۸۱ ہجری دستخط کیے لہذا تم تمام دلبیونڈی و دیسموکے و مقدمان وغیرہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مذکور کو اپنا مالک تصور کرکے ہر طرح اونکی اطاعت کرو اور کوشش بیچ ادای مالگذاری واجبہ سرکاران مذکور باوقات معینہ کرو

اس سند کو حکم قطعی تصور کرکے اسکی تعمیل کرو

المرقوم صدر

پشت سند بہ تصدیق مقدمیان دفتر حضور مستوفی و دیوان کے ہے اور نقول اسکی اونکی کتابو نمین درج ہوئین

ترجمہ سند مہری صوبہ مرقومہ ۲۲ ماہ شوال ۱۱۸۱ ہجری مطابق ۱۲ ماہ مارچ ۱۷۶۸ء

در بیولا دیوانی کرناٹک بالاگھاٹ متعلقہ صوبہ دار بلظفر دریاباد کے جو سابق اور حال مین مقبوضہ حیدر نائک تھے معہ تمام حقوق و مرافق اوسکے انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو عطا ہوے اور انگریزی

درج ہین قسمیہ وعدہ کرتے ہین اور مہر و دستخط کر دیتے ہین کہ ہم ذمہ واری روبروی انگریزی کمپنی اور نواب والاجاہ کے کرتے ہین کہ نواب آصف جاہ تمامہ عہدنامہ مذکور کی تعمیل کرینگے

مہر رکن الدولہ	خدا آگاہ ہے کہ مین اپنی خوشی سے ضامن ہوتا ہون
مہر رام چندر راو	مین قسم بمکانت وبیل بہادر کی یاد کرتا ہون کہ مین برضا و رغبت ضامن ہوتا ہون
مہر پیر بہادر	مین قسم سکتاشاہ وبیل بہادر کی یاد کرتا ہون کہ مین فی الحقیقت ضامن ہون
مہر ونداورام	مین قسم ونکاتش اوربیل بہادر کی یاد کرتا ہون کہ مین ونداورام وکیل مہادیوراو

نپہونت پردہان منجانب مہادیوراو برضا و رغبت ضامن ہوتا ہون

واضح ہو کہ ضمانت نامہ بالا پر مہر و دستخط ضامنان نے کر دیے اور پرت اوسکی جدا جدا عہدنامجات پر لگائی گئی جو کمپنی اور نواب کو دیا گیا تھا اور اوس نقل پر جو نظام علیخان کو دی گئی تھی ضمانت نامہ ذیل لکھا گیا تھا

معاہدین بالا یعنی نواب والاقدر آصف جاہ صوبہ دکھن اور نواب والاجاہ صوبہ محمدپور اور صاحب پریسیڈنٹ وکونسل فورٹ سینٹ جارج منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی نے بخوبی سمجھکر شرائط بالا کو قرار دیا جسپر صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل نے بجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی میرے روبرو مہر و دستخط کیے لہذا مین نواب والاجاہ جسکا نام آمین درج ہے قسمیہ اقرار او شرط کرتا ہون اور مہر او دستخط کر دیتا ہون کہ ذمہ وار ہوتا ہون کہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی عہدنامہ بالا کا لحاظ او رعایت نسبت نواب آصف جاہ کے رکھینگے

مہر نواب

اور ہم یعنی پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی قسمیہ اقرار اور شرط کرتے ہین اور لکھ دیتے ہین کہ ذمہ وار ہوتے ہین کہ نواب والاجاہ عہدنامہ بالا کا لحاظ او رعایت نسبت نواب آصف جاہ کے رکھینگے

دستخط چارلس بورشیر

دستخط سموئیل آرڈلی

دستخط جان کال

بامرضا کے باقی نرہے

شرط دوازدہم

تمام شرائط مذکورہ بالا فریقین معاہدہ نے بدیانت داری قبول اور منظور کین اور بیان کیا کہ وہ بایمانداری تعمیل اونکی کرینگے اور مطابق اونکے کاربند ہونگے تاکہ مستحکم اور دوامی دوستی فیمابین مین جاری رہے اور جبتک یہہ دوستی قائم رہیگی کون مخل اونکے علاقہ مین ڈال سکتا ہے انگریزی کمپنی اور نواب والاجاہ ہر موقع پر کوشش بیچ اظہار اور اثبات دوستی واتحاد نسبت نواب آصف جاہ نظام الملک کے بباعث اوسکے صوبہ دکھن ہونے کے کرینگے اور اوسکی مدد کواپنی مدد تصور کرینگے القصہ کسیطرحکا اختلاف بابدیگر اونمین نہوگی بشہادت منظوری شرائط بالا و ہر ایک شرط مذکورہ کے ہم لوگون نے جنکے نام نیچے درج ہین باتفاق یکدیگر مہر اور دستخط مین نقول یکسان مضمون پر کیے یعنی پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج نے منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بمقام مذکور تاریخ ۲۶ فروری ۱۷۶۸ء نواب آصف جاہ صوبہ دکھن نے اپنے مقام قیام متصل بلیپر بتاریخ ۲۲ ماہ شوال ۱۱۸۱ ہجری اور نواب والاجاہ نے منجانب اپنی بمقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۲۲ ماہ شوال ۱۱۸۱ھ

دستخط چارلس بورشیر

دستخط سیموئل اردلی

مہر کمپنی

دستخط جان کال

دستخط جارج سٹراتن

دستخط جارج وسن

دستخط جیمس بورشیر

دستخط جارج میکی

واضح ہو کہ نام ہر ایک فریق معاہدہ کا بمقام دیگر اس نقل مین درج ہوا ہے جو نقل اوسکے پاس رہی ہے لہذا ہر ایک کا نام اوسکی نقل مین اول لکھا گیا ہے

فریقین معاہدین مذکورہ بالا یعنی پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب والا مقام آصف جاہ صوبہ دکھن اور نواب والاجاہ صوبہ محمد پور نے بخوبی سمجھکر بخوشی شرائط بالا کو منظور کیا اور اپنے اپنے دستخط و مہر ہمارے روبرو کردیے ہم لوگ جنکے نام ذیل مین

شرط دہم

انگریزی کمپنی مجاز ہے کہ آیندہ علاقہ کنارہ گوٹر دمنڈل و بلادمارین بامن و امان تجارت کرین اور کمپنی مذکور معہ نواب والاجاہ کے اپنے مقبوضات کرناٹک و دیگر علاقجات مین بامن و امان رہین اور یہہ ضروری معلوم ہوتا ہی کہ کل کرناٹک بالاگہاٹ متعلقہ صوبہ داری دریاباد جواب اور سابق سے قبضہ حیدر نایک مین تھا ایسے شخص کے قبضہ اور حفاظت مین دیا جاے جو الفاف نسبت رعایا کے کرے اور دربار کے احکام کی تعمیل کرے لہذا یہہ وعدہ نواب آصف جاہ کرتے ہین کہ وہ تمام حقوق دیوانی کرناٹک بالاگہاٹ مذکور متعلقہ صوبہ داری دریاباد انگریزی کمپنی کو دینگے اور انگریزی کمپنی کو لازم ہی کہ ایک عرضی بحضور شاہنشاہ برائے حصول فرمان شاہنشاہ شاہ عالم گزرانین جسکی رو سے منظوری اونکے حقوق کی نسبت ملک مذکور کے حاصل ہو مگر چونکہ نواب آصف جاہ بحیثیت صوبہ دکھن اپنے مرتبہ اور محاصل ملک مذکور کا نقصان نہ اوٹھائے لہذا انگریزی کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر سال آمدنی دیوانی جبتک اونکے پاس دیوانی رہیگی سات لاکھ روپیہ سکہ آرکٹ معہ اخراجات دربار جو ہر سال ملتا تھا دو اقساط مین چھ چھ مہینے بعد ادا کرینگے بشرطیکہ نواب آصف جاہ صوبہ دکھن مذکور عدو انگریزی کمپنی مذکور اور نواب والاجاہ کی بیچ سزادہی حیدر نایک کے کرینگے اور اوس سے رسم رسل و رسائل جاری نرکھینگے

شرط یازدہم

چونکہ انگریزی کمپنی یہہ نہین چاہتی کہ مرہٹا سے اونکی چوتھہ چھین لین اور نہ صوبہ سے اونکی پیشکش جو دونو نے تقوم کرناٹک بالاگہاٹ متعلقہ صوبہ داری دریاباد سے جواب تک اور سابق مین حیدر نایک کے قبضہ مین تھا وصول ہوتی تھی لہذا بذریعہ اس تحریر کے وعدہ ہوتا ہے اور کمپنی بخوشی اقرار کرتے ہین کہ وہ مرہٹا کو حسب دستور اور ہر سال بلا دقت تمام چوتھہ جو سابق مقرر تھی اوسوقت سے دیا کرینگی جبسے ملک مذکور اونکے قبضہ مین آئیگا بشرطیکہ مرہٹا کمپنی سے یہہ وعدہ کرین کہ وہ کچھہ تخلل اونکی دیوانی ملک مذکور مین نہ دالینگے اس غرض سے نواب آصف جاہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوشش بلیغ شراکت انگریزی کمپنی اور نواب والاجاہ کے بیچ قرارداد چوتھہ ملک مذکور کے کرینگے تاکہ قرار پائے کہ وہ کہان اور کسطرح دیا جائیگا تاکہ درباب اسکے آیندہ پھر کچھہ تکرار فیمابین کسی فریق معاہدہ

شرط ہشتم

جو نواب آصف جاہ نے براہ اتحاد و رعایت و نیز دیگر وجوہ سے ازراہ مہربانی نواب والاجاہ اور اونکے فرزند اکبر معین الملک عمدۃ الامرا کو اسناد ذیل عطا کی تہی

سند آل تمغا بابتہ کل ملک کرناٹک

سند آل تمغا بابتہ کل پرگنہ امن گند یا معہ گدا گمن پورہ

سند آل تمغا بابتہ کل مواضع کیتا سرا وغیرہ

سند آل تمغا بابتہ قلعداری قلعہ کاور

سند آل تمغا بابتہ کل ضلع سوتی واپ اور ایک سند مکمل بطور فارغخطی کل مطالبہ گذشتہ و حال و استقبال بابتہ کرناٹک وغیرہ

لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہہ اقرار ہوتا ہے کہ ہر ایک سند مذکورہ بالا کی تعمیل بطور فرض مثل دیگر شرائط عہدنامہ کیجائیگی اور اونکا لحاظ اسطرح نواب آصف جاہ رکھینگے گویا وہ اس عہدنامہ مین بہ بسط و شرح درج ہین —

شرط نہم

جو حیدر نایک نے چند سال گذشتہ سے حکومت ملک منصور کی چھین لی ہے اور اوسکے ہمسایہ کے لوگونکو بہت تکلیف دی ہے اور اونپر حملہ آور ہوکر اونکے اکثر علاقجات مقبوضہ کو لے لیا ہے اور عرصہ قلیل سے اوسنے علاقجات انگریزی کمپنی اور ملک کرناٹک مقبوضہ نواب والاجاہ مین بھی آتش زنی اور قتل سے غارتگری اور بربادی کی ہے لہذا بنظر امنیت اور رفاہ عام ریاستہاے ہمسایہ کے یہہ ضرور پڑا کہ نایک مذکور کی سزادہی کیجاے تاکہ وہ بعدازین کسیکو تکلیف مین اس غرض سے نواب آصف جاہ بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین اور مشتہر کرتے ہین کہ تمام جہان پر روشن ہوکہ وہ نایک مذکور کو سرکش اور قابض غیر ذی حق تصور کرکے اوسکو تمام اسناد عطیہ سابق اور عزت اور حرمت اور رتبہ سابقہ سے جو اوسکو صوبہ اران دکھن سے حاصل ہوئے تھے ساقط از اعتبار کرداشتہ ہین کیونکہ نایک مذکور نے نواب آصف جاہ سے دغا کی ہے اور شکست عہد کیا ہے اور اب وہ مستوجب رعایت اور مہربانی کا نہین رہا

نواب والاجاہ کے قائم رہیگی اور دشمن ایک فریق کا دشمن باقی دو فریق کا گردانا جائیگا اور دوست ایک فریق کا دوست باقیماندہ فریق کا متصور ہوگا اور اگر کچھہ فساد پیدا ہو یا کوئی دشمن کسی ایک فریق کے ملک پر حملہ آور ہو تو باقیماندہ دو فریق حمایت یا اعانت اوس دشمن یا مفسد کی نکرینگے اور کمپنی اور نواب والاجاہ اپنی دوستی اور اتحاد کے سبب یہہ وعدہ کرتے ہین کہ جب صوبہ کو ضرورت ہوگی تو وہ دو پلٹن سپاہ اور چھہ ضرب توپ گورہ بشرط ملنے مہلت اپنے ملک کے امور سے صوبہ کے پاس بھیجدیا کرینگے بشرطیکہ صوبہ اونکا خرچہ جبتک وہ اوسکے پاس رہین ادا کرے

شرط ہفتم

شاہنشاہ والاجاہ شاہ عالم نے بخوشنودی مزاج ازراہ عنایت و توجہ کے نواب والاجاہ کو اور اوسکے فرزند اکبر معین الملک عمدۃ الامرا اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے حکومت کرناٹک بالاگہاٹ اور علاقجات متعلقہ کے بذریعہ فرمان شاہی مصدرہ ۲۶ ماہ اگست ۱۷۶۵ع مطابق ۷ ماہ صفر سنہ جلوس عطا کی اور نواب آصف جاہ نظام الملک نے بھی براہ تفضل و توجہ نواب والاجاہ اور اوسکے فرزند معین الملک کو اور اونکے ورثا کو نسلاً بعد نسل بالتحت دکھن سے واسطے دوام کے بری کرکے اونکو فارغخطی کل مطالبہ گذشتہ و حال و استقبال سے بابت کرناٹک بالاگہاٹ بذریعہ سند مہری و دستخطی اپنے مرقومہ ۱۲ ماہ نومبر ۱۷۶۶ع دیکر بری کیا اور بنظر اسکے نواب والاجاہ نے صوبہ کو پانچ لاکھہ روپیہ دیا لہذا اب وعدہ ہوتا ہے اور نواب آصف جاہ نظام الملک اوسکو منظور کرتے ہین کہ نواب والاجاہ مذکور اور اوسکا فرزند معین الملک معہ ورثا نسلاً بعد نسل واسطے دوام کے بطور آل تمغا حکومت کرناٹک بالاگہاٹ کی کلیۃً وبہمہ وجوہ اپنے قبض و تصرف مین رکھینگے اور نواب آصف جاہ وعدہ اور اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی شخص سے ملک کرناٹک بالاگہاٹ مین یا کسی جگہ مین جو سابق انگریزی کمپنی کے پاس تھے یا اب اوسکو دیے گئے ہین باستثنا نواب والاجاہ اور انگریزی کمپنی مذکور کے کچھہ خط و کتابت نرکھینگے اور ان لوگونکے ساتھہ بھی معرفت صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل مندراس کے تجویز کیا کرینگے اور انگریزی کمپنی اور نواب والاجاہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ بھی کسی شخص یا اشخاص کے ساتھہ دکھن مین باستثنا نواب آصف جاہ کے اور اونکے دیوان اور مصاحبان مذکورہ ذیل کے خط کتابت نکیا کرینگے

یہہ خواہش اور کوشش ہمیشہ انگریزی کمپنی اور نواب الاجاہ کے رہی ہے کہ اپنے علاقجات مقبوضہ کو بامن و امان رکھین اور صوبہ دکھن کے ساتھہ دوستی جاری رکھین اور اونکی اب بھی یہی خواہش ہے اور گو ایام گذشتہ مین کمپنی نے مجبور ہوکر فوج واسطے جنگ کے بجانب حیدرآباد روانہ کی کہ وہان جاکر سرکار مکومت و سرکار رنگول پر قابض ہون مگر تاہم بنگام دستخط اور دینے نقل اس عہدنامہ کے بطور دلیل دوستی نسبت نواب آصف جاہ صوبہ دکھن کے کمپنی مذکور اپنی فوج کو قلعہ مکومت مین طلب کرینگے اور اس قلعہ سے بھی اپنی فوج علیحدہ کرلینگے جب صوبہ موصوف معہ اپنی فوج کے عبور دریاے کرشنا کریگا تب قلعہ مذکور حوالہ نائب صوبہ کیا جائیگا اور ایک اور زیادہ تر خواہش دوستی منجانب کمپنی نسبت صوبہ دکھن کے یہہ ہے کہ وہ وعدہ کرتے ہین کہ حالات گذشتہ کو فراموش کرکے چھہ سال تک یکم جنوری ۱۷۶۸ء مطابق دہم ماہ شعبان ۱۱۸۱ ہجری سے دو لاکھہ روپیہ سالانہ سکہ آرکٹ بمقام بندر اس یا مچھلی بندر کے ادا کیا کرینگے یعنی ایک لاکھہ روپیہ تاریخ ۳۱ ماہ مارچ اور ایک لاکھہ روپیہ تاریخ ۳۱ ماہ اکتوبر کو اور جب سرکار گنٹور زیر قبضہ کمپنی مین آجائیگا تو ایک ایک لاکھہ روپیہ سواے دو لاکھہ مذکورہ بالا بتواریخ مذکورہ بالا ادا کرینگے اور کمپنی سواے اسکے یہہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ اگر اونکے پاس سرکاران معلومہ عرصہ چند سال تک بلا دقت رہینگی اور صوبہ اونکو کچہہ تکلیف نہین دیگا تو وہ ہر سال یکم جنوری ۱۷۷۴ء سے پانچ لاکھہ روپیہ دو اقساط مین بموجب شرح بالا کے اور سات لاکھہ روپیہ درصورت آنے سرکار گنٹور کے قبضہ مین آنے کے دیا کرینگے لیکن درصورتیکہ صوبہ یا مرہٹہ رعیت دیگر سرکاران معلومہ پر یا کرناٹک پر حملہ آور ہونگے یا وہ یا کوئی اور بڑی قوت اونکو انگریزی کمپنی سے فتح کرلیگا تو اداے مبلغان مذکورہ تا قائم ہونے امن کے کمپنی کو اور دوبارہ دیے جانے سرکاران معلومہ کے ملتوی رہیگا

شرط ششم

عہدنامہ سابق مین جو بمقام حیدرآباد منعقد ہوا تھا یہہ شرط ہوئی تھی کہ کمپنی اور صوبہ دار باہم مدد ایک دوسرے کی وقت ضرور اور جسقدر ممکن ہوگا کیا کرینگے مگر اب یہہ اندیشہ پیدا ہوا کہ ایسی شرط سے طرفین کو بڑی دقت ہوگی اور باہم نااتفاقی رای طرفین متصور ہوگی لہذا اب یہہ شرط کیجاتی ہے کہ صرف صلح اور اعتبار و دوستی باہمی واسطے دوام کے فیمابین انگریزی کمپنی و نواب آصف جاہ اور

سے سرحد اخیر ملک ملدو ارنگ واقعہ ہے عنایت ہو فقط المرقوم ۹ ماہ جمادی الثانی ۱۱۸۰ ہجری مطابق ۱۲ ماہ نومبر ۱۷۶۶ع

ترجمہ ضمانت نامہ جو نواب نظام علی کو جنرل کلارڈ صاحب نے منجانب نواب سراج الدولہ لکھدیا

چونکہ دشمن لوگون نے نہایت کاوش کر کے یہ بیانات خلاف واقعہ اور دیگر اطوار سے چاہا کہ شکوک و شبہات نواب صاحب کے دل مین ازجانب عمدۃ الملک سراج الدولہ انورالدین خان بہادر کے منقش کرین لہذا بغرض رفع کرنے آئندہ کے وجوہ ایسے خلاف بیانی و عرض گوئی کے اور مستحکم اور قائم کرنے باستحکام تمام اوس اتفاق و اتحاد و وفاداری کے جو فیمابین نواب اور عمدۃ الملک بہادر موصوف اور انگریزی کمپنی کے وقوع مین آئے مین جان کلارڈ برگیڈیر جنرل بذریعہ اس تحریر کے منجانب عمدۃ الملک وعدہ اور اقرار کرتا ہون کہ وہ کوئی امر خلاف خیر خواہی نواب یا برعکس دوستی و اتفاق جو بذریعہ کمپنی مذکور جس سے اب دوستی بخوش دلی قائم ہوئی ہے نہین کرینگے اسکے ضامن کمپنی مذکور بذریعہ اس تحریر کے ہوتے ہین

المرقوم مقام حیدرآباد تاریخ ۱۱ ماہ جمادی الثانی ۱۱۸۰ ہجری مطابق ۱۴ ماہ نومبر ۱۷۶۶ع

ترجمہ ضمانت نامہ جو نواب نظام علی کو جنرل کلارڈ صاحب نے منجانب نواب سراج الدولہ لکھدیا

مین جان کلارڈ صاحب برگیڈیر جنرل بذریعہ اس تحریر کے منجانب عمدۃ الملک سراج الدولہ بہادر کے وعدہ اور اقرار کرتا ہون کہ بموجب شرائط کے جو اوس سے طے ہوئی ہین عمدۃ الملک بہادر موصوف بعد عرصہ ایک مہینے کے میرے مدراس مین پہونچنے سے نواب عمدۃ الملک مبلغ پانچ لاکھ روپیہ سیاہو کان کو واسطے صرف نواب کے دینگے اسکی ضامن کمپنی ہوتی ہے

المرقوم مقام حیدرآباد تاریخ ۱۱ ماہ جمادی الثانی ۱۱۸۰ ہجری مطابق ۱۴ ماہ نومبر ۱۷۶۶ع

نمبر ۲

عہدنامہ دوستی و اتفاق دوامی جو ساتھ نواب کرناٹک و صوبہ دار دکھن کے سنہ ۱۷۶۸ع مین قرار پایا

عہدنامہ دوستی و اتفاق دوامی منعقدہ مقام قلعہ یعنی فورٹ سینٹ جارج فیمابین آنریبل کمپنی تجاران انگلستان جو ہندوستان مین تجارت کرتے ہین بشمول نواب والاجاہ عمدۃ الملک امیرالہند سراج الدولہ انورالدین خان بہادر منصور جنگ فوجدار کرناٹک پائین گھاٹ ایک فریق اور نواب والا مقام آصف جاہ نظام الملک میر نظام علیخان بہادر فتح جنگ فوجدار صوبہ دکھن فریق ثانی معرفت آنریبل چارلس بورچیر صاحب پریسیڈنٹ و گورنر قلعہ سینٹ جارج

اختیارات کل منجانب آنریبل کمپنی حاصل ہین اسپر اپنے اپنے دستخط اور مہر کردیے

المرقوم مقام حیدراباد تاریخ ۹ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۱۸۰ ہجری مطابق ۱۲ ماہ نومبر سنہ ۱۷۶۶ع

ترجمہ سند مہری نظام علیخان بابتہ پانچ سرکاران کے

بنام دیس مکہ دیس پانڈی و مقدمان و کاشتکاران و ساکنان سرکار راجہ مندری و ایلور و مصطفی نگر و سکاکول و مرتضی نگر متعلقہ صوبہ حیدراباد واضح ہو کہ ازراہ عنایات بیغایات و مرحمت تاریخ ۹ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۱۸۰ ہجری مطابق ۱۲ ماہ نومبر سنہ ۱۷۶۶ع سے کل سرکاران مذکورہ بالا باستثناء جاگیر مصطفی نگر معروف قلعہ کندا پلی اور معمولی دیہات متعلقہ کان الماس ایت انگریزی کمپنی کو بطور انعام واسطے دوام اور استدام کے حسب درخواست کمپنی مذکور کے جسکو ہمنے منظور کیا ہے عطا ہوے اور بالعوض اونکے انگریزی کمپنی مبلغ ۹ لکہہ روپیہ سالیانہ دیا کریگی اور تمام اخراجات سہبندی اونکے ذمہ ہونگے اور آفات ارضی و سماوی کا عذر بھی درپیش نہوگا لہذا تم دیس مکہ وغیرہ کو لازم ہے کہ بخوشی دلی اہلکاران کمپنی مذکور کی اطاعت کیا کرو اور مالگذاری واجبی باوقات معینہ دمقرر ادا کرتے رہو اور اس تحریر کو حکم محکم تصور کرکے متابعت اوسکی کرو۔

المرقوم تاریخ ۹ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۱۸۰ ہجری مطابق ۱۲ ماہ نومبر سنہ ۱۷۶۶ع

ترجمہ فارغخطی مہری نظام علیخان

بنام عمدة الملک سراج الدولہ انوردی خان بہادر منصور جنگ فوجدار کرناٹک ائین گھاٹ از سرحد ملک پاتبا تا کنارہ آخر ملک بلدوار اور نیز بنام اولاد و ورثا ے عمدة الملک بہادر

بنظر وفاداری و اتحاد کے عمدة الملک بہادر مذکور نے ہمارے دربار سے معرفت جنرل کلاد صاحب کے عہد و عہدہ اور اقرار کیا ہے اور بالعوض مبلغ پانچ لاکھہ روپیہ کے حسب درخواست مذکورہ سند ہذا جسکو ہمنے منظور کیا ہے یہہ فارغخطی عمدة الملک کو اور اوسکی اولاد اور ورثا کو بابتہ کل ملک مذکورہ بالا کے بابتہ ماضی اور حال اور استقبال کے عطا ہوتی ہے

ترجمہ درخواست وکیل عمدة الملک بہادر نے گذرانی

[illegible] اور اتحاد کے عمدة الملک بہادر نے حضور کے دربار سے معرفت جنرل کلاد صاحب [illegible] اقرار کیا ہے لہذا امید کہ بابتہ مبلغ پانچ لاکھہ روپیہ کے بابتہ ماضی و حال و استقبال [illegible] مسکونتی عمدة الملک کو اور اوسکی اولاد اور ورثا کو بابتہ کرناٹک کے جو سرحد ملک ملتاو

شرط دہم

نوابصاحب وعدہ کرتے ہین کہ وہ اطلاع ہر امر ضروری کی جسمین اعانت فوج انگریزی کی درکار ہوگی کمپنی مذکور کو حتی الامکان پیشتر تین مہینے کے دیا کرینگے تاکہ وہ تیاری ضروری اس عرصہ مین کرین اور نیز تعداد فوج جو اوس کام کیواسطے ضروری ہوگی وہ خود حسب ضرورت تعین کرینگے نوابصاحب کچھہ تعین نکرینگے اور چونکہ فتح ہر قسم کی اوپر اخفا رکھنے معاملہ کے ہے لہذا فریقین معاہدہ یہہ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی فریق کسی امر کا افشا جو ایک دوسرے کو تحریر کرینگے نکرینگے اوسوقت تک جب تک سب درستی امر مذکور کی ظہور مین نہ آوے

شرط یازدہم

آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بخیال اسکے کہ کان الماس معہ دیہات متعلقہ ابتک پاس نوابصاحب کے رہے ہین بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ اب بھی اونکی ہی قبضہ مین رہینگے

شرط دوازدہم

نوابصاحب بنظر اسکے کہ تمام جہان پر روشن ہو کہ وہ کسقدر اعتبار قوم انگریزی کا کرتے ہین اقرار کرتے ہین اور اپنی استرضا ظاہر کرتے ہین کہ قلعہ گنداپلی مین بالکل فوج کمپنی مذکور کی رہے اور کمپنی بادا ے شکریہ اسکے اقرار کرتے ہین اور اپنی استرضا ظاہر کرتے ہین کہ ایک قلعدار اوسمین منجانب نوابصاحب کا رہا کرے اور جو جاگیر قلعداری قلعہ مذکور کی مقرر ہے وہ اوسکو ملا کرے

شرط سیزدہم

بہ تعمیل اس عہدنامہ مہربانی واتفاق ویکجہتی باہمی فریقین معاہدہ کے نوابصاحب اقرار کرتے ہین کہ وہ بروقت ضرورت کمپنی مذکور کے اعانت اپنی فوج سے کیا کرینگے اور اونکو بھی اختیار اپنی فوج کی یا جزو فوج کی طلب کرنیکا اوسیطرح حاصل رہیگا جسطرح کمپنی مذکور کو از روی شرط دوم عہدنامہ ہذا حاصل ہے

شرط چہاردہم

بہ تعمیل اس عہدنامہ مہربانی واتفاق ویکجہتی کے دونو فریقین معاہدہ متسمیہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ بلا تفاوت تمام اور ہر ایک شرط مذکورہ بالا کے تعمیل کرینگے اور اوسوقت سے تمام شکوک باہمی رفع ہوگئے اور بجای اونکے اعتبار دوامی وصحیح ومستحکم قائم ہوا تاکہ کلان امور ریاست وکمن کاروبار کمپنی ترقی حشمت اور دولت اور بہجت کو ہمیشہ پہونچے بمعہ فیصلہ بنظر مصرحہ بالا نواب صاحب ایک فریق نے اور جان کالیڈ وصاحب برگیڈیر جنرل فریق ثانی نے جنکو

چونکہ سرکار مرتضی نگر ہمراہ سرکار نظام پتام اور ملک کرناٹک کے ہے اور بموجب عہدنامجات اور درستی سابقہ کے کمپنی مذکور پر اون دونو سرکارونکی حفاظت فرض وواجب ہے لہذا اگر تعمارت جنگ یا کوئی اونکا مختار یا ملازم کچہ ایسا کرے جس سے تخلل سرکاران مذکورین کا گمان ہو تو کمپنی مذکور کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ فوراً سرکار مذکور پر اپنا قبضہ کرلینگی

شرط ششم

چونکہ از روے شرط دوم عہدنامہ ہذا کے کمپنی موصوف نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ایک دستہ فوج واسطے اعانت نوابصاحب کے آمادہ اور مستعد رکھینگے لہذا فریقین یہہ وعدہ کرتے ہین کہ اخراجات دستہ فوج مذکور کے اسطرح ادا ہونگے یعنی اگر خرچہ اوس فوج کا جو نوابصاحب کو درکار ہوگی پانچ لاکہ روپیہ سے جسکے ادا کرنیکا وعدہ بالعوض تین سرکاران راجہ مندری اور ایلور اور مصطفی نگر کے ہوگیا ہے کم ہوگا کمپنی حساب بقایا کا نوابصاحب کو سمجہا دینگے اور درحالیکہ خرچہ مذکور زیادہ ہو تو کمپنی مذکور بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ خود ذمہ دار اداے زر حاصل کے ہونگے اور یہہ بہی اقرار باتہ روپیہ دو سرکاران سکاکول اور مرتضی نگر کے ہے جب وہ قبضہ مین آجائینگی تصور کرنا چاہیے

شرط ہفتم

بنظر وفاداری اور اتحاد اور خدمتگذاری کمپنی مذکور کے اور بخیال اوس اعتبار کے جو نوابصاحب اونپر رکھتے ہین نوابصاحب ازراہ عنایت بذریعہ اس تحریر کے تمام بقایا اور دیگر مطالبہ جو ابتک یعنی تاریخ تحریر ہذا تک سرکارین مذکورین مین باقی ہے معاف کرتے ہین

شرط ہشتم

درصورتیکہ اعانت فوج آنریبل کمپنی کی درکار نہو گی تو جو روپیہ سالیانہ شرط سوم عہدنامہ ہذا مین مشروط ہے وہ کمپنی مذکور وعدہ کرتے ہین کہ تین اقساط مین بطریق مصرحہ ذیل ادا کرینگے اور ساہوکار کی ضمانت کرادینگے یعنی قسط اول بتاریخ ۳۱ ماہ مارچ اور دوسری بتاریخ ۳۰ ماہ جون اور تیسری بتاریخ ۳۱ ماہ اکتوبر کو وہ ادا کیا کرینگے

شرط نہم

جب نوابصاحب موسم سرما مین مقامات معمولی جائینگے اور افواج و دیگر سرداران کو رخصت ہوجائیگی تو فوج کمپنی مذکور کو بہی رخصت اپنے وطن کے جانیکی دیجائیگی

تصور کرینگے

شرط دوم

آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بالعوض اون عنایات شاہانہ کے جو اونکی نسبت نوابصاحب نے کی ہے یعنی سند پانچ سرکاران ایلور اور سکاکول اور راجہ مندری اور مصطفی نگر اور مرتضی نگر کی اونکو عطا ہوئی ہے جسکی رو سے سرکاران مذکورین اونکو اور اونکے ورثا کو واسطے دوام اور استدام کے عنایت ہوگی ہین بذریعہ اس تحریر کے وعدہ اور اقرار کرتے ہین کہ وہ ایک دستہ فوج واسطے تصفیہ معاملات واجب اور صحیحہ نوابصاحب کے حسب ضرورت آمادہ اور مستعد رکھینگے اس شرط پر کہ درحالیکہ کچھہ تخلل اونکے اپنے علاقہ مین اگر اتفاقاً مین واقعہ ہو تو اونکو اختیار حاصل رہے کہ دستہ فوج مذکور کا ایک جزو یا کل وہ یہانسے لیجائین اور وہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ اگر ایسا موقع خدانخواستہ ہوگا تو وہ اوسکی اطلاع پیشتر حتی المقدور نوابصاحب کو کر دینگے

شرط سوم

آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی یہ بھی اقرار اور وعدہ کرتے ہین کہ جس سال مین اونکی فوج کی اعانت درکار ہوگی اوس سال مین وہ نوابصاحب کو بالعوض عطیہ سرکاران مذکورین رقوم مفصلہ ذیل بموجب اقساط مصرح شرط ششم عہدنامہ ہذا ادا کرینگے یعنی بالعوض تین سرکاران راجہ مندری و ایلور و مصطفی نگر کے پانچ لاکھہ روپیہ اور بابتہ سرکاران سکاکول و مرتضی نگر کے بعد اونکے قبضہ مین آنے کے اور وہان بندوبست کمپنی کا ہوجانیکے دو لاکھہ روپیہ فی سرکار ادا کرینگے یعنی کل نو لاکھہ روپیہ سالیانہ ادا کیا کرینگے

شرط چہارم

سرکار سکاکول کا بندوبست سرکار کمپنی بعنایات ایزدی جسقدر جلد ممکن ہوگا کرینگے مگر دربابت سرکار مرتضی نگر کے ملحاظ اسکے کہ نوابصاحب نے ازروی عہدنامہ سابق سرکار مذکور کو اپنی برادر نصارت جنگ کو جاگیر مین عطا کی ہے آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسپر قبضہ تا حصول رضامندی نوابصاحب یا تا حیات برادر صاحب موصوف نکرینگے مگر منظر رفع کرنے تمام وقت اور تکرار آیندہ جو نسبت اوسکے شدنی ہے کمپنی مذکور اپنا ارادہ نسبت اوسکے جو کچھہ ہے وہ شرط ذیل مین درج کرتے ہین

شرط پنجم

او ۔ نکے سہوا ورنہ اونکو وقت باتبہ ابواب دیوانخانہ اور نیز رسوم عدالت شاہنشاہی سے ندو
اس فرمان عالی کو حکم محکم تصور کر کے تعمیل بلاتفاوت کرو
المرقوم ۲۴ ماہ صفر سنہ جلوس مطابق ۱۲ ماہ اگست ۱۷۶۵ء

خلاصہ برپشت فرمان

از سکرٹری بدین خلاصہ کہ شاہنشاہ نے براہ عنایت ایک رخواست کو جو منجانب کمپنی تھی اور اوسی تاریخ کی تھی جس تاریخ کا فرمان تھا بدین خلاصہ منظور فرمایا کہ چونکہ صلابت جنگ بہادر صوبہ دار دکن نے سرکار کول وغیرہ فرانس کمپنی کو دیے اور چونکہ بباعث اسکے کہ شاہنشاہ نے اوسکی منظوری بذریعہ فرمان یا کسی اور وسیلہ سے نہیں کی تو عالیمرتبت رفیع القدر انگریزی کمپنی نے فوج جرار بھیجکر وہانسے فرانس کو نکالدیا لہذا شاہنشاہ نے بنظر وفاداری انگریزی کمپنی مذکور کے اونکو بلا شرکت احدے سرکاران مذکورین بطور انعام عطا کیے
بعد ازان دو احکام مغل یعنی شاہنشاہ دہلی صادر ہوے ایک بدستخط خاص بنام شاہزادہ مرزا احمد اکبرشاہ بہادر بدین ارشاد کہ وہ مطابق احکام فرمان کے تعمیل کرے
اور دوسرا اس غرض سے کہ انگریزی کمپنی زیر حکم اور شامل رسالہ شاہزادہ رہے
اس سب پر تصدیق بمہر قاضی عنایت اللہ کے اس مراد سے ہے کہ یہ نقول مطابق اصل کے ہین

نمبر ۲
عہدنامہ نظام ۱۷۶۶ء

عہدنامہ آبرو و مہربانی و اتفاق و یکجہتی دوامی فیمابین جناب نوابصاحب والا مقام اظہر من الشمس نواب آصفجاہ نظام الملک نظام الدولہ میر نظام علیخان بہادر فتح جنگ سپہ سالار و آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مہری و دستخطی و مصدقہ نوابصاحب موصوف ایک فریق اور جان کالیسر صاحب برگیڈیر جنرل فریق ثانی جنکو اختیارات کل منجانب کمپنی عطا ہوے تھے مرقومہ بمقام حیدرآباد و تاریخ ۹ ماہ جمادی الثانی ۱۱۸۰ ہجری مطابق ۱۲ ماہ نومبر ۱۷۶۶ء

شرط اول

دونو فریقین معاہدہ بہ تعمیل اس عہدنامہ آبرو و اتفاق و یکجہتی کے قسمیہ وعدہ اعانت باہمی ادا کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ ایک فریق کے دشمن کو دشمن فریق ثانی اور نیز ایک فریق کے دوست کو دوست فریق ثانی

اونکو اپنی مدد کیواسطے طلب کریگا

نواب کچھہ مطالبہ خواہ بڑی رقم سے بابت آمدنی اون سرکارون کے جو پاس فرانسیس کے تھے کچھہ آمدنی
آمدنی اوسنے تحصیل کی ہے نکرینگے اور نہ کچھہ اوسکا حساب اوس سے طلب کرینگے اور نہ مطالبہ
آمدنی اپنی ملک کی سال حال مین اوس سے کرینگے بلکہ اوسکو بلامزاحمت اوسمین رہنے دینگے اور وہ جسب
معاوضہ محاصل اپنے ملک کے جو بوقت والد یا اجداد قبل عملداری فرانسیس کے تھا اور جسقدر سرکار مین پاتا تھا
اوسیقدر وہ اب دیگا اور اوسیطرح کارروائی کیا کریگا اور اگر وہ یعنی راجہ اس امر کو منظور نکرے تو نواب کو اختیار
ہے جو چاہین کرین اور نواب ہر حال مین دشمنان انگریزی کی اعانت نکرینگے اور نہ اونکی حمایت اور حفاظت کرینگے
کمپنی انگریزی بھی نواب کے دشمنون کی حمایت اور حفاظت نکرینگے

المرقوم ۱۶ ماہ رمضان ۱۱۷۲ھ مطابق ۱۴ ماہ مئی ۱۷۵۹ء

مین قسم خدا اور اوسکے رسول اور قران پاک کی کرتا ہون کہ مین بخوشی درخواست مندرجہ کاغذ ہذا کو منظور
کرتا ہون اور ہرگز اوس سے سر موانحراف نکرونگا

فرمان مغل یعنی شاہنشاہ دہلی بنام سرکاران شمالی ۱۷۶۵ء

اس ایام خوشی مین فرمان ذیشان واجب الاذعان مابدولت اصدار ہوتا ہے اس مراد سے کہ
چونکہ صلابت جنگ بہادر صوبہ دار دکھن نے سرکار سکاکول وغیرہ کمپنی فرانس کو دیے اور اسوجہ سے
کہ اوسکی منظوری مابدولت نے بذریعہ فرمان یا کسی اور وسیلہ سے نہین فرمائی لہذا عالیمنزلت رفیع القدر
خوانین ذیشان امیر الامرا شجاعت شعار وفادار جان نثار لائق العنایت والرحمت دوستان ہمادم
ودائمی قدم خیرخواہان بلا اشتباہ انگریزی کمپنی نے فوج جرار بھیجکر فرانسیس کو وہانسے خارج کیا حضور
مابدولت نے بنظر وفاداری وخیرخواہی عالیمنزلت رفیع القدر انگریزی کمپنی موصوف کے تخت گاہ بنیاد
جہان سے سرکاران مذکورین بطور انعام بلا شرکت احدی شروع فصل تنکول ۱۱۷۲ فصلی مطابق ماہ اپریل
۱۷۶۲ء سے عطا کیے لہذا تمپر اور تمہارے فرزندان وامرایان ووزرا وحاکمان ومتصدیان دیوانی
ومشغلان ممالک مابدولت وجاگیرداران وکروریان حال واستقبال پر مدام وسدام لازم ہے کہ کوشش
بلیغ بہیچ استحکام اور تعمیل احکام عالی کے کرکے انگریزی کمپنی مذکور اور اوسکی اولاد اور ورثا کو ابدا
دوام سے سرکاران مذکور بہ التمغا سپرد کرو اور اونکو بری محصول عزل وتبدیل سے تصور کرکے کسیطرح تعرض

طرح پر سواے طریق دانائی اور انصاف کے تصور کیجائیگی پس سالارجنگ اپنے عہدہ پر قائم رہا نظام کو خطاب اوف دی موسٹ ایگزالٹڈ اوڈر اوف دی ستار اوف انڈیا یعنی شمشیر ہند کا عنایت ہوا سنہ ۱۸۶۱ میں اوسنے ازروی عہدنامہ نمبر ۱۸ کے صاحب رزیڈنٹ کو اختیار دیا کہ وہ تحقیقات اون سب جرائم کی کیا کرین جو یورپ زاد و دیگر اشخاص سے ملک حیدرآباد مین صادر ہوئی ہون اور اونکی سزا دہی بھی صاحب موصوف کیا کرین اصل مطلب اس سند کا اسمین تھا کہ اوس سے ثبوت اس امر کا پایا جاتا تھا کہ نظام نے صاف دلی اپنی رضامندی اس امر مین دی کہ ایسے جرائم کی تحقیقات افسران گورنمنٹ انگریزی کیا کرین اور اونکی اپنی دربار کی عدالت کو کچھ اختیار اوسمین نتھا مگر سند کی رو سے اختیار تجویز اور سزا دینے کا ایسے مقدمات مین جنمین رعایای انگریزی [illegible] نظام ہون صاف نتھا اور گورنمنٹ انگریزی صرف ایسے اختیارات دیکتے ہین کارروائی صاحب رزیڈنٹ کی لہذا اوسیقدر تھی جسقدر حدود معینہ سند تھے یعنی ایسے مجرمان کو واسطے تحقیقات کے سپرد عدالت انگریزی جو علاقہ انگریزی مین موجود ہو کرین

نظام کو ایک سند نمبر ۱۹ ملی تھی جسکے رو سے یہ اجازت ہوئی تھی کہ کوئی شخص گدی نشین ریاست جو ازروے شرع محمدی و رواج خاندان ہو گا منظور کیا جائیگا

رقبہ ملک حیدرآباد کا [illegible] میل مربع ہے اور آبادی ایک کروڑ لاکھ [illegible] نفر مین ہے نظام کا جاگیردار ماتحت صرف ایک راجہ گودول ہے جسکا کل اختیار اپنے علاقہ مین ہے اوسوقت تک ہے جبتک وہ [illegible] لکھ روپیہ بطور خراج ادا کرتا رہے

نمبر ۱
عہدنامہ نظام ۵۹ سنہ

نقل درخواست جو کرنیل فورڈ صاحب نے بنام نواب صلابت جنگ اور منظوری اوسکی بدستخط خاص

بنام سرکار سلی تمام معہ آٹھہ علاقجات کے اور نیز سرکار نظام پتنام اور اضلاع کنداویرد و کامپنور انگریزی کمپنی کو بطور انعام دیجائیگی اور سند اونکی جسطرح فرانسیس کو دی گئی تھی انگریزونکو بھی دیجاے

نواب صلابت جنگ افواج فرانس کو جو اوسکے علاقہ مین ہین عرصہ پندرہ روز مین دریای گنگ سے عبور کرا کر نکالدیگا اور یا اونکو بمقام پونڈیچری یا کسی اور مقام باہر حدود کمن سے آنروی دریای کشنا روانہ کر دیگا اور آیندہ اونکو اپنے ملک مین کسی وجہ سے آباد ہونے ندیگا اور نہ اونکو اپنی ملازمت مین رکھیگا اور نہ اونکی مدد کریگا اور

نظام تھا اور جسکی ماموری بمنظوری گورنمنٹ انگریزی بعد وفات اوسکے عموی کے ۱۸۵۳ء مین ہوئی تھی کارآمد ہوئی سالارجنگ نے خوش تدبیری اور موقوفی طریق مستاجری سے ملک کی بہتری اور انسداد غارتگری روہیلان جنہون نے اسقدر عرصہ دراز سے ملک کی امنیت مین خلل ڈال رکہا تھا عمل مین لائے

بباعث شرائط عہدنامہ ۱۸۰۰ء کے جسکی رو سے حساب سالیانہ اون علاقجات کا جو سپرد ہوئے تھے نظام کو دینا مشروط ہوا تھا نہایت دقت اور تکرار پیدا ہوئی اور نیز از رو سے عہدنامہ تجارت ۱۸۰۲ء کے بھی جسکی رو سے پانچ روپیہ فیصدی تحصیل کرنا پڑتا تھا بہت دقت عائد ہوئی لہذا بنظر رفع کرنے ان تکالیف اور دقت کے اور نیز بنظر انعام دینے نظام کے بنا بر خدمات لائقہ ۱۸۵۷ء کے ایک عہدنامہ جدید بتاریخ ۲۶ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء منعقد ہوا جسکی رو سے زر قرضہ پچاس لاکہہ روپیہ ذمگی نظام معاف ہوا اور علاقہ شوراپور جو بباعث سرکشی راجہ متعلقہ کے ضبط ہو گیا تھا نظام کو عنایت ہوا اور اضلاع دہراسیو و ریچور دوابہ نظام کو واپس ملے اور نظام نے بعض اضلاع برلب کنارہ دریای گوداوری جسپر تجارت بلا محصول ہوگی سپرد سرکار کر دیے اور اقرار کیا کہ باقی اضلاع سپرد شدہ برار معہ دیگر اضلاع کے جن سبکی نکاسی ۳۲ لاکہہ روپیہ ہوگی بکفول بطور ضمانت بابتہ سرانجام امور متعلقہ عہدنامہ ۱۸۵۳ء رہینگے اور یہہ بھی اقرار کیا کہ بابت آمدنی ان سب اضلاع سپرد شدہ کے کچھہ حساب طلب نکیا جاوے گا اب گورنمنٹ انگریزی کی غرض یہہ ہے کہ حکومت کل ان اضلاع سپرد شدہ کی حاصل ہو تاکہ جسطرح چاہین اوسکا انتظام کرین مگر اسپر نظام کسیطرح راضی نہین ہوا عہدنامہ ۱۸۶۰ء کچھہ کمی بیچ محاصل اشیاء درآمد و برآمد علاقہ نظام کے نہین کرتا یہہ سب محاصل حسب دستور پانچ روپیہ فیصدی قائم ہے باستثنار ملک کے جسپر نظام کو اجازت دی گئی ہے کہ محصول زیادہ لیا کرے تاکہ وہ برابر اوس محصول کے ہو جو گورنمنٹ انگریزی افیون پیداوار حیدرآباد پر لیتی ہے منظوری دو علاقجات کی جو رشتہ داران راجہ مرحوم شوراپور کے قبضہ مین تھے اور نیز پنشن حین حیات بیگمان کے جسکی تعداد چھبیس ہزار آٹھہ سو روپیہ ہے گورنمنٹ انگریزی نے کی تھی

بباعث نزاع فیمابین نظام و وزیر نظام کے نظام نے ۱۸۶۱ء مین بخلاف فہمایش صاحب رزیڈنٹ یہہ چاہا کہ سالارجنگ کو پایہ وزارت سے معزول کرے مگر گورنمنٹ انگریزی نے اپنی منظوری بنا بر طرفی ایسے وزیر کے جسنے اپنے عہدہ کے کام کو اس خوبی سے سرانجام کیا تھا نہ دی اور نظام کو فہمایش کی کہ کوئی حاکم کسی لیاقت اور قوت کا ہو ایسے وفادار اور لائق وزیر سے علیحدگی نہین کر سکتا اور نظام کی کارروائی ا[illegible]

جزو فوج نظام مین افسران انگریزی مامور تھی اور اوس فوج مین کئی مرتبہ عزل و نصب باستدعاء صاحبان رزیڈنٹ کے اور خصوصاً سر ہنری رسل صاحب کے ۱۸۱۶ء مین ہوا اور اسکی ترتیب حسب قانون جنگی ہوتی رہی تاہم فوج کنٹنجنٹ ایک جزو فوج نظام تھی کسی وزیر نے یعنی نہ سراج الملک و راجہ چندو لال و شمس الامرا نے جو بعد از سراج الملک کے منظوری گورنمنٹ انگریزی ۱۸۴۳ء و ۱۸۴۶ء مین مامور ہوے تھے خیال اوا سے زر قرضہ کا کیا لہذا بتاریخ ۳۱ ماہ دسمبر ۱۸۴۳ء درخواست ادای قرضہ کی گئی مگر کوئی تدبیر اوسکی عمل مین نہین آئی بس ۱۸۵۱ء مین درخواست ہوگی کہ علاقہ بنابر ادای قرضہ جواب بعد ... لکہ روپیہ ہوگیا تھا سپرد کیا جاے اس پر مبلغ ... لکہ روپیہ فی الفور نقد ادا ہوا اور یہہ اقرار ہوا کہ بابت باقی کے مالگذاری چند علاقجات کی مکفول کیجاویگی لہذا درخواست سپردگی علاقہ مسترد ہوئی مگر کوئی امر بہتری کا وقوع مین نہین آیا اور صاحب رزیڈنٹ کو بہی مجبوری روپیہ واسطے ادائی تنخواہ کنٹنجنٹ کے دینا پڑا اور ۱۸۵۳ء مین پھر روپیہ قرضہ کا ... لکہ سے زیادہ ہوگیا

کچہ انتظام جدید نہایت ضروری پڑا لہذا ۲۱ ۱۸۵۳ء مین ایک عہدنامہ جدید نمبر ۱۶ نظام سے کے ساتھہ منعقد ہوا جسکی روسے گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا کہ وہ ایک فوج لگی جو پانچ ہزار پیادہ اور دو ہزار سوار اور چار اتواپ قیلد ارٹلری سے کم نہوگی رکھینگے اور اوسکا خرچ اور نیز بعض نزپنشن اور سود زر قرضہ ادا کرینگے اور نظام نے اسکی کفالت مین بعض اضلاع جنکی پچاس لاکہ روپیہ کی نکاسی کے سپرد کیے اس شرط پر کہ حساب اوسکا سالیانہ نظام کو ملا کرے اور جو مالگذاری زائد از خرچ ہوگی وہ نظام کو دیجاے اس عہدنامہ سے فوج لگی اور کنٹنجنٹ نظام کے کام آتا ہے اور ہنگام جنگ وہ خود فوج کثیر کے دینے ی رہا اور یہہ کنٹنجنٹ آیندہ جزو فوج نظام نہین رہی بلکہ فوج لگی منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے سرانجام امور نظام کے قرار پائی

نصیر الدین نے ۱۸۵۷ء مین وفات پائی اور اوسکا فرزند کلان افضل الدولہ نظام خان جانشین ریاست ہوا پیچ لموہ ۱۸۵۷ء کے حیدرآباد مین انتظام کا رکھنا باعانت فوج سرکار ملک دکھن واسطے ہند مین بہت ضروری تھا ایندہ ن کی اس سبب سے قوی ہوئی تھی کہ وہان حاکم بنا ہوا تھا اسی لحاظ سے اونھون نے بتاریخ ۱۷ ماہ جو کوٹھی رزیڈنٹی پر حملہ کیا مگر شکست پائی صاحب رزیڈنٹ کی کوشش جو واسطے قائم رکھنے انتظام کے کی گئی انت لایقہ سالار جنگ برادر زادہ سراج الملک جو اسوقت ... زیر

سے اتفاق کرنے کی خواہش پیدا ہوئی اور عہد نامہ نمبر ۸ تاریخ یکم ماہ ستمبر ۱۷۹۸؁ء قرار پایا جسکی رو سے فوج لگی
درائی ہوئی اور چھ پلاٹن کی قرار پائی جسکا خرچہ چوبیس لاکھ سترہ ہزار ایکسو روپیہ سالیانہ قرار پایا اور نظام کی
فوج فرانسیس کی برخاستگی ہوئی اور گورنمنٹ انگریزی بطور ثالث درمیان نظام اور پیشوا کے ہوئی اور شرط
قرار پائی کہ اگر پیشوا اس انتظام سے راضی نہو تو جو مطالبہ بیجا اور نامناسب مرہٹا کرے اوسکے بارہ مین حمایت
نظام کی کیجاوے

۱۷۹۹؁ء مین چودہ کی دوسری ٹیپو سے ہوئی اوسمین فوج لگی اور فوج نظام دونو فوج انگریزی کے ساتھ
شفق ہوئین اور بعد شکست سرنگاپٹم کے نظام کو ازروے عہدنامہ میسور نمبر ۹ کے اضلاع جمعی چھ لاکھ سات ہزار
مین سو بیس پگوڈا کا راگا ملا اور بعد ازان جو علاقہ پیشوا کو دیا گیا تھا مگر اوسنے اوسکے لینے سے انکار کیا تھا اوسکے
دو ثلث اور انتظام کو دیے گئے

جو امور بخلاف ٹیپو کے عمل مین آئے اوس سے مرہٹونکو نہایت رشک ہوا اس سے اونکی طرف سے
اندیشہ بھی پیدا ہوا لہذا گورنمنٹ انگریزی نے استحکام دینا عہدنامہ نظام کو مناسب تصور کرکے عہد نامہ
نمبر ۱۰ تاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر ۱۸۰۰؁ء منعقد کیا جسکی رو سے دو اور پلاٹن پیادگان اور ایک رجمنٹ سواران فوج لگی
مین زیادہ کی گئی اور اوسکے خرچہ کے واسطے نظام نے کل علاقہ جمعی قریب [illegible] پگوڈا کا جو اوسکو ازروی عہدنامجات
میسور ۱۷۹۲؁ء و ۱۷۹۹؁ء کے حاصل ہوا تھا دیا مگر اسمین کچھ فرق کا تبادلہ بنظر حدود بندی مناسب کے عمل مین
آیا اور اس عہد نامہ سے تنقیح سب امور کی ہوگئی جو فوج لگی کے متعلق ہے اور نظام کو کل حکومت اپنے علاقہ
کی حاصل ہوئی اور ممانعت ہوئی کہ کسی ریاست غیر سے امور ملکی مین کتابت نکرے اور گورنمنٹ انگریزی کو
بیچ مقدمات فیما بین نظام اور دیگر ریاست کے ثالث قرار دیا بباعث سلوک طریق نظام کے جو جنگ اول
کے ہنگام مین اوسسے ظہور مین آیا اور نیز بسبب اسکے کہ اوسکے اہلکاران نے مجروحین جنگ کو ضلع دولت آباد
یا کسی ضلع دیگر مین آنے نہین دیا ایک شرط عہدنامہ ۱۸۰۰؁ء مین ایزاد کی گئی جسکے روسے یہ عہد ہوا کہ فریقین
اپنے اپنے قلعہ مین وقت ضرورت فوج فریق ثانی کو آنے دے

۱۸۰۲؁ء مین عہدنامہ نمبر ۱۱ دربارہ بہبودی تجارت فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور حیدرآباد کے منعقد ہوا
جسکی رو سے محصول اشیاء وارادہ برہیچ پانچ روپیہ فیصدی قرار پایا اور طریق تحصیل محصول مذکور قائم کیا گیا اور بنا
ان محاصل کے جو ازروی اس عہدنامہ کے قرار پائے تھے باقی اور سب محاصل راہداری وغیرہ ملک نظام

جب اول جنگ ٹیپو سلطان کے ساتہ شروع ہوئی تو لارڈ کورنوالس صاحب نے ہر طرح کی کوشش اسمین کی کہ نظام اونکے ساتہ متفق ہون اور یہ وعدہ کیا کہ جو فائدہ اس جنگ مین ہوگا اوسمین سے حصہ معقول نظام کو دیا جایگا پس ایک عہدنامہ جنگ وصلح نمبر ۲ نظام کے ساتہ بتاریخ ۴ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۰ عیسوی قرار پایا اس عہدنامہ مین پیشوا بھی شامل ہوا اور یہ شرط ہوئی کہ نظام اور پیشوا دونو متفق ہوکر ملک ٹیپو سلطان پر حملہ آور ہون اور دس ہزار سوار گورنمنٹ انگریزی کو دین انکا خرچ گورنمنٹ دیگی اور جو ملک فتح ہوگا اوسکا مساوی حصہ کیا جایگا اور جو بعض بعض زمیندار اور جنگل کے رہنے والے ماتحت نظام اور پیشوا کے ہین اونکو اونکی حیثیت اصلی پر قائم کرنا چاہیے اور اگر بعد صلح کے ٹیپو سلطان کسی احد الفریق کے ملک پر حملہ آور ہوگا تو باقی فریق اوسکے شریک ہوکر سزا دہی مین کوشش کرینگے بعد ختم ہونے لڑائی کے علاقہ جمعی تیرہ لاکہ سولہ ہزار ریگوداکا حصہ نظام مین آیا

بعد طے ہونے صلحنامہ کے لارڈ کورنوالس صاحب نے حیدرآباد اور پونا سے کہا کہ جو عہدنامہ سنہ ۱۷۹۰ ء مین بمقابلہ ٹیپو سلطان کے ہوا ہے اوسکو ایک عہدنامہ محدودہ باہمی بنایا جاے مگر باعث توقف اور تساہل پیشوا جسکے ارادہ بخلاف ٹیپو اور نظام کے بیکار ہوجانے اگرچہ عہدنامہ اس نہج پر قرار پایا گو نظام نے زبانی رضامندی اپنی اس بارہ مین بیان کی پر یہ امر طے نہوا۔

اب مرہٹون نے اپنا دعوی جو تہا چوتہ بمقابلہ نظام پیش کیا اور بیان کیا کہ اگر زر باقی ادا نہوگا تو جنگ شروع ہوگی نظام نے امداد گورنمنٹ انگریزی چاہی مگر سر جان شور از روی عہدنامہ مرہٹا زیادہ اس سے مجاز مداخلت تہا کہ وہ درمیان مین آکر گفتگو کرے جو لڑائی سنہ ۱۷۹۵ ء مین شروع ہوئی تہی اوسکا نتیجہ صلح کرلا ہوا جسکے روسے نظام کو علاقہ جمعی پینتیس لاکہ روپیہ کا بابتہ ادای مبلغ تین کرور روپیہ کا اور عظیم الامرا اپنے وزیر کو بطور اول بابتہ سرانجام ان شرائط کے مرہٹا کو دینا پڑا بعد ازین بعد وفات مادہوراو پیشوا کے جو بلوا واقع ہوئی اوسمین تین ربع علاقہ کا جو نظام نے دیا تہا واپس لے لیا گیا۔

باعث رنج کے جو نظام کے دلمین بسبب انکار گورنمنٹ انگریزی درباب مددہی اور ہمراہ دینی فوج لکی کے بیچ وقت ضرورت اشد جنگ کے پیدا ہوا تہا نظام نے ایک دستہ فوج بسرکردگی افسران فرانسیس نوکر رکہا اور فوج لکی انگریزی کو موقوف کیا پس رسوم دوستی مین تخلل واقع ہوا مگر قبل اوسکے کہ نتیجہ اوسکا ظاہر ہو سرکشی عالیجاہ فرزند نظام سے پہر نظام کو بمجبوری فوج لکی انگریزی کا دوبارہ طلب کرنا پڑا اور پونا سے واپس آنا وزیر عظیم الامرا کا بہی مفید انگریزون کے تہا اور چونکہ ٹیپو سلطان کا خوف غالب تہا لہذا جدید

وین اس شرط پر کہ نظام اوسکا خرچہ ادا کرے اور یہ بہی مفہوم ہوا کہ فوج مذکور کسی رفیق اور دوست انگریزی سے مقابلہ پر نہیجی نجائیگی ۔

جب بصالت جنگ نے فوج فرانس گنتور مین جمع کی تو یہ ضرور ہوا کہ سنہ ۱۷۷۹ع مین نظام کو لکہا جاوے کہ وہ حکم انکی اخراج کا جاری کرے اور نظام کے حکم کا تو کچہ نتیجہ مترتب نہین ہوا مگر سنہ ۱۷۷۹ع مین بصالت جنگ کو جب حیدرعلی نے دہمکایا تو اوسنے درخواست حمایت انگریزون سے کی اور گورنمنٹ مندراس نے وعدہ نمبر ۴ کیا کہ وہ ضلع گنتور انکو مستاجری مین دیگا اور فوج فرانس کو نکالدیگا اور فوج انگریزی کافی واسطے حفاظت ضلع مذکور کے رکہیگا یہ عہدنامہ جو بغیر اطلاع نظام کے منعقد ہوا تو نظام نے اوسکو انفساخ عہدنامہ سنہ ۱۷۶۸ع متصور کیا اور گورنمنٹ اعلی نے بہی اوسکو نامنظور کیا ضلع گنتور جو اس عرصہ مین نواب کرنا ٹک کو بمستاجری میعادی دس سال کے دیا گیا تہا واپس ملازمان نظام کو دیا گیا اور وہ رای پاسداری ناجائز جو درباب تکرار اوس عہدنامہ کے جو سنہ ۱۷۷۵ع مین فیمابین گورنمنٹ بمبئی اور راگوبا کے ہوا تہا باعث شرمندگی درباب تکرار آن عہدنامہ کے ہوئی جو فیمابین گورنمنٹ اعلی اور گورنمنٹ مندراس کے واقع ہوئی ۔

سنہ ۱۷۸۲ع مین بصالت جنگ نے وفات پائی اور سرکار گنتور جو گورنمنٹ انگریزی کے پاس آیا تہا اہلکاران نظام نے لے لیا لہذا سنہ ۱۷۸۸ع مین ایک صاحب ریذیڈنٹ اس غرض سے حیدرآباد بہیجا گیا کہ وہ ضلع مذکور واپس طلب کرے اور خراج جو نظام کو دیا جائیگا اوسکی تنقیح کرے اور کیونکہ خراج کا دینا خیر التوا مین پڑگیا تہا واپسی ضلع گنتور کی ازروے نمبر ۵ کے قرار پائی مگر تکرار جو بابت بقایا خراج کے تہی اوسکا فیصلہ حیدرآباد مین ہوسکتا تہا اور بتراضی طرفین تصفیہ اوسکا منحصر اوپر گورنر جنرل بہادر کے رکہا گیا اور میر عبدالقاسم واسطے عرض حال کے کلکتہ کو روانہ کیا گیا بعد مجرا دینے اوسقدر خراج کے جو نظام نے گنتور سے تحصیل کیا تہا بقایای ادای گورنمنٹ انگریزی مبلغ نو لاکہ روپیہ سال قرار پایا میر عبدالقاسم کی پیغامبری سے ایک عہدنامہ جدید نمبر ۶ بہ تصحیح عہدنامہ سنہ ۱۷۶۸ع منعقد ہوا ازروی اس عہدنامہ کے جو بہئیت ایک چہٹی کے منجانب لارڈ کورنوالس صاحب کی تہی مگر حکم عہدنامہ کا رکہتی تہی اور اوسکی تعمیل گورنمنٹ انگریزی نے اپنی اوپر فرض گردانی تہی یہ تصریح ہوئی کہ جو عبارت ذیل شرط ششم عہدنامہ سنہ ۱۷۶۸ع مین درج ہے کہ جب کبہی حالات امور اجازت دینگے اوسقدر فوج دکہن مین جائیگی فقط اوس سے یہ مراد ہے کہ فوج مشروطہ شرط مذکور جب نظام درخواست کرین اوسوقت دیجائیگی بشرطیکہ فوج مذکور بمقابلہ کسی دوست گورنمنٹ انگریزی کے بہیجی نجاوے ۔

عہدہ برا نہین ہوسکتا اور فوج فرانس کو کونت لیلی صاحب نے اپنے پاس طلب کر لیا تھا تو اوسنے عہدنامہ نمبر ۱ منعقد کیا جسکی روسے اوسنے مسلی پٹن اور دیگر اضلاع بطور انعام انگریزونکو دید اور اقرار کیا کہ وہ فرانس والونکو اپنے ملک سے خارج کر دیگا اور علاقجات سرکاران شمالی جو انگریزون کے پاس تھے وہ بذریعہ فرمان کے منقود شاہ دہلی بہی ۱۷۶۵ء مین ہو جب دیوانی بنگالہ وبہار واوڑیسہ کی اونکو بادشاہ سے حاصل ہوئی۔

صلابت جنگ کو اوسکے برادر خرد نظام علی نے ۱۷۶۱ء مین خارج کرکے گرفتار کیا اور دو برس کے بعد صلابت جنگ قید مین فوت ہوا ۱۷۶۵ء مین نظام علی نے کرناٹک کو تخت و تاراج کیا مگر وہان سے نکالا گیا اسی عرصہ مین فوج انگریزی نے بذریعہ فرمان شاہ دہلی کرناٹک پر قبضہ کیا (اسکا حال کرناٹک کے حال مین درج ہی) اور نظام تیاری واسطے قایم رکہنے جنگ کے کرتا تھا کہ گورنمنٹ مندراس نے جو اوسوقت مین ازطرف زر بہت تنگ تھی اور جنکو اندیشہ ظہور جنگ سے پیدا ہوا کرنیل کلینڈ صاحب کو بہ پیغام صلح حیدرآباد مین بہیجا اس صلح کا نتیجہ عہدنامہ نمبر ۲ ہوا جسکی روسے بالعوض سرکاران ایلورو سکاکول و راجہ مندری و مصطفے نگر و مرتضے نگر معروف گنتور کی گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا کہ وہ وقت ضرورت نظام کی مدد فوج سے کرینگے اور جب ضرورت مدد فوج کی نہوگی تو ۹ لاکہ روپیہ سالیانہ دیا کرینگے اور نظام نے یہ وعدہ کیا کہ وہ بہی مدد انگریزون کی اپنی فوج سے کریگا مگر سرکار گنتور جو نظام نے اپنے بہائی بصارت جنگ کو جاگیر مین دیا تھا اور اوسکے حین حیات اوس سے نہین چہینا جائیگا الا بصورت اوسکے کچہ فساد کرناٹک مین برپا کرینگے۔

ازروی اس عہدنامہ کے ایک دستہ دو پلاٹن کا شامل نظام واسطے فتح کرنے قلعہ بنگلور کے جو قبضہ حیدر علی مین تہا ہوا کیونکہ حیدر علی اور گورنمنٹ انگریزی کی منافقت تہی مگر یہ فوج جلد بعد ازان واپس طلب ہو گئی اس سبب سے کہ نظام نے دغابازی کرکے دوستی انگریزی سے کنارہ کیا اور حیدر علی سے سازکرکے کرناٹک پر حملہ کیا مگر عرصہ قلیل کے بعد نظام کو بمجبوری رفاقت حیدر علی کی ترک کرنی پڑی اور ۱۷۶۸ء مین ایک عہدنامہ نمبر ۳ فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور نواب کرناٹک ایک فریق اور نظام ثانی کے منعقد ہوا جسکی روسے نظام نے تمام اسناد جو صوبہ داران دکن نے حیدر علی کو دی تہین مسترد اور فسوخ کین اور وعدہ کیا کہ دیوانی کرناٹک کی بالای گہاٹ جو حیدر علی کے پاس تہی انگریزونکو دیجائیگی بشرطیکہ وہ سات لاکہ روپیہ سالیانہ دین اور مقبوضات نواب کرناٹک مین مداخلت نکرین اور کم روپیہ بابت سرکاران شمالی کے منظور کرین اور جو عہدنامہ دربابت ۲ کے ہمی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور نظام کے ہوا تہا وہ تبدیل ہو کر یہ قرار پایا کہ وقت ضرورت دو پلاٹن مع توپخانہ کو

حصہ اول

عہدنامجات واقرارنامجات واسناد متعلقہ حیدرآباد میسور و کورگ

حیدرآباد

ازروی مالکوم صاحب کی تاریخ ہند و رپورٹ ہای مختلف صاحبان رزیڈنٹ بہادر جو ایک بعد دوسرے کے کارفرما رہے

بنیاد خوش نصیبی اس خاندان کی جم الدین آصف جاہ نامی نے قائم کی تہی یہ شخص ایک نامی افسر فوج اورنگ زیب بادشاہ کا تہا اور ۱۷۱۳ع مین نظام الملک اور صوبہ دار دکھن مقرر ہوا تہا اسنے بعد ازان اطاعت دربار دہلی سے انحراف کیا اور ۱۷۴۸ع مین فوت ہوا اوسکے بعد اوسکا پسر دوم نصیر جنگ جانشین اوسکا ہوا اس سبب سے کہ اوسکا فرزند اکبر غازی الدین خان نامے ایک عہدہ جلیل پر دربار دہلی مین سرفراز تہا مگر درباب دعوی نصیر جنگ کی اوسکے برادرزادہ مظفر جنگ نے باستعانت دیوپلی صاحب گورنر علاقہ مقبوضہ فرانسیس کے تکرار کی صاحب موصوف نے یہ خیال کیا کہ اگر اوسکی اعانت سے مظفر جنگ صوبہ دار دکھن کا ہوا اور چندا صاحب اپنی دعوی نوابی کرناٹک کو پہونچا تو بزرگی فرانس والونکی ملک ہندوستان مین قائم ہوجایگی مگر اوسوقت مین صرف مدد دہی مظفر جنگ منجانب فرانس ایک کافی سبب ترغیب انگریزان واسطے مدد دہی اور اعانت گری نصیر جنگ تہا آخرکار مظفر جنگ اپنے عموی کے ہاتہ گرفتار ہوا اور اوسنے اوسکو قید کیا مگر سال دوم مین جب نصیر جنگ کو سرکشان قوم پٹہان نے قتل کیا تو وہ رہا ہوا اور باعانت فرانس قابض صوبہ داری ہوا بعد گدی نشین ہونے کے مظفر جنگ نے ایک گروہ فوج فرانس کو بسرکردگی بسی صاحب اپنی ملازمی مین رکہا اور بہت سا علاقہ متصل پونڈیچری پرگنہ کریکال وشہر وضلع مسلی پٹن فرانس والونکو دیا مگر جلد بعد اوسکے وہ بہی اپنی فوج کی سرکشی سے مقتول ہوا اوسکا ایک پسر صغیر سن تہا لہذا صلابت جنگ پسر دوم آصف جاہ بذریعہ فرانس والون کی صوبہ دار ہوا اور بشکرگذاری اس امر کے صلابت جنگ نے کئی مواضع جو اوسکے پاس تہے انکو عطا کیے اور کئی اضلاع واقع سرکاران شمالی بابت تنخواہ اور بود و باش فوج کمکی فرانس کی جو اوسکی ملازمی مین تہے دیئے جب ۱۷۵۸ع مین مابین فرانس و انگریزان لڑائی ہوئی تو فرانس والون کو سرکاران شمالی اور ایک فوج انگریزی نے خارج کیا اور صلابت جنگ نے جو واسطے مقابلہ انگریزان کے قصد کیا تہا وہ بغیر مدد فوج فرانس کے

تمام شد

مضمون	صفحہ
حصہ اول	

نمبر	مضمون	صفحہ
	حیدرآباد	

عہدنامجات

واقرارنامجات وعطایاسے سند سرکار کمپنی انگریز بہادر وملکہ معظمہ شاہنشاہ انگلستان د

ہندوستان باوالیان ملک وراجگان ونوابان ورؤساے اندرونی وبیرونی وحدود ملک ہندوغیرہ

بموجب الایماے گورنمنٹ

جناب سی یو ایچسن صاحب بہادر سابق سکرٹری آف انڈیا حال ڈپٹی کمشنر لاہور نے

ہنگام سکرٹری سات جلدون مین ترتیب وتالیف واسطے گورنمنٹ کے کیا منجملہ اوسکے

جلد پنجم

جسمین عہدنامجات واقرارنامجات وعطایاسے سند متعلقہ ریاستہاے حیدرآباد ومیسور

وکورگ - واحاطۂ مندراج - اور جزیرۂ سلون یعنی سنگلدیپ

حسب الایماے منشی نول کشور صاحب مالک ومہتمم مطبع ہذا کے پنڈت کنھیالال صاحب

منصرم علاقہ راجہ لال مادہوسنگہ بہادر رئیس امیٹھی نے ترجمہ اسکا

زبان اردو مین فرمایا اور بحفظ حقوق ترجمہ بموجب ایکٹ بستم ۱۸۴۷ع

مطبع منشی نول کشور واقع لکھنؤ مین چھپی

۱۸۶۹ع
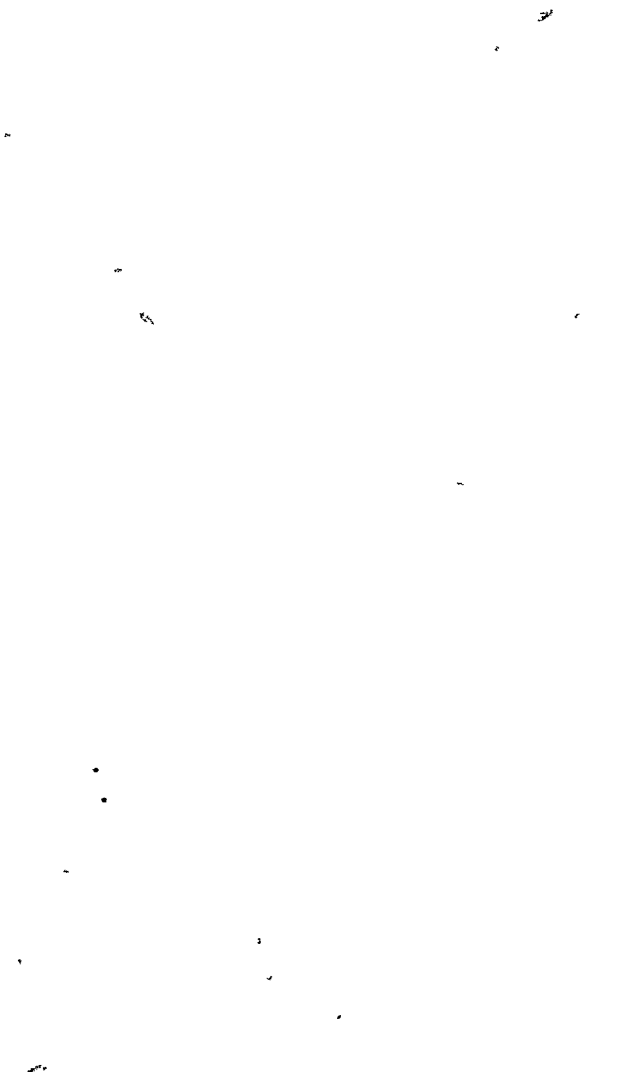
سالیانہ شروع سنہ ۱۲۳۳ ادکہنی سے ہر سال ادا ہوگا یہ امر جو اس طرح قرار پایا لہذا ایجہ خط تم کو لکھا جاتا ہے کہ تم حسب مصرحۂ بالا بندوبست چودہ مواضع کا حسب دستور سپرد ٹھاکر مذکور کے سنہ مذکور سے کرو اور تنخواہ سرکار کی حسب تفصیل بالا یعنی مبلغ صہ اسمار۔ چار سال مین اور مبلغ الف اسمار۔ ہر سال سنہ ۱۲۳۲ ادکہنی سے تین اقساط مین اوس سے وصول کرو فقط

تمام شد

جلد چہارم

عہدنامجات

ترجمہ خط ملہار راو آپاجی کماسدار پرگنہ زیراپور پاچہور مرقومہ ۷ ماہ ذی الحجہ ۱۲۰۲ہجری مہری ودستخطی ملہار راو ہولکر فارسی ترجمہ اصل مرہٹی نسخہ سے یہ ترجمہ ہوا

سرکار مین جانب ٹہاکر رگہوناتہ سنگہ معرفت کپتان ہنلی صاحب کے بیان کیا گیا تہا کہ دیہات پرگنہ زیراپور جو قدیم سے قبضہ ٹہاکر مین تہے عرصہ قلیل سے باعث بدنظمی ملک کے افتادہ ہوگئے اب کہ سب قسم کے فسادات اس ملک کے موقوف ہوگئے اگر سرکار مثل سابق پہر دیہات مذکورہ کو سپرد ٹہاکر کے کر دین تو وہ خدمت سرکار کی کیا کرے اور دونون اضلاع کو دزدان اور رہزنان سے محفوظ رکہے اور پہر اوس کو آباد کرے اور سرکار کی تنخواہ بابت مواضع مذکورہ کے ادا کیا کرے اور عند الدریافت سرکار معلوم ہوا کہ ٹہاکر رگہوناتہ سنگہ قابل خدمت گذاری سرکار کے ہے لہذا یہ بندوبست ہوا تہا کہ دیہات اوس کے قبضہ مین سنہ مذکور سے یعنی سمت ۱۸۶۸ مطابق سمت ۱۲۱۲ و ۱۲۹۲ دکہنی سے رہین

تفصیل دیہات

اگلرونی معہ عم	۵ سادلپورہ
سہوبت پور اباپور	۶ پڈانی
تاجی پور سوندی	۷ پولا
رانی پور تیتری	۸ شاماپورہ
نباکرہی	۹ کنڈی کہیڑا
۲ پیپلدا	۱۰ دہی کہیڑا
۳ سیملی	۱۱ دوبرا
۴ باسن کہیرا	۱۲ براریا
	۱۳ اپولاکرہا
	۱۴ ادپوری

پنپلیدا	دوپرا معہ دوپری
اردلیا	باہمن کریا
پیپرلیا معہ چمار کریا سالا پور	دیوری
سمیلی	سادہور معہ قربتا
	کیدی کریا

اور چونکہ کمیدانان افواج مہاراجہ ہولکر وقتاً فوقتاً مجہ سے بطریق نذرانہ نقد و گہوڑی لیتے تہے اور چونکہ اب بفضل الہی فساد اور نزاع ملک سے رفع ہوگئی اور کوئی افسر فوج یا کوئی اور شخص با اختیار جبر اگر روپیہ وغیرہ مجہ سے نہین لے سکتا اور بسبب میرے اعتبار حفاظت مہاراجہ ہولکر کے مجہے اب ضرورت صرف معہ بندی و دیگر سامان حفاظت باقی نہین رہی ہے مجہے بہت نفع اور بچت اب رہتی ہے اور تاخت غارتگران و فوج جسکے سبب سے تردد موقوف تہا اب موقوف ہوگئی اس سبب سے اور نیز بخیال اسکے کہ ہولکر ہمارا مالک ہے مین نے تجویز کی کہ بعد ازین مبلغان مفصلہ ذیل بطور پیشکش باوقات مندرجہ ذیل مہاراجہ کو دیے جائین اور مجہے امید ہے کہ جسطرح میرے بزرگون نے مہاراجہ ملہار راو ہولکر بکنٹہ باشی سے پائے تہے اور چونکہ ایام فسادات مین کم ہوگئی ہے اوسیطرح مجہے بہی دوبارہ مہاراجہ سوائی ملہار راو ہولکر سے سند جدید بابتہ مواضع مذکورہ بالا کے ملیگی تاکہ اس ایام خوشی مین مہاراجہ کی بہبودی کی دعا کیا کرون

تفصیل پیشکش

سنہ فصلی	ماہ کاتک	ماہ ماگہ	ماہ بیساکہ	کل
سنہ ۱۲۲۷	ا عام	ا عام	ا عام	[illegible]
سنہ ۱۲۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۰	عام	عام	عام	[illegible]

المرقوم بمقام سہو کنور ارجدی دوادشی سمت ۱۸۷۴

کہ موجب حکم گورمنٹ کے تین مواضع واقعہ پرگنہ جاگیر مین اور دو مواضع مستاجری استمراری راجن خان کو تاحین حیات اوس کے دیے گئے لہذا وہ دیہات مفصلہ ذیل بلا مزاحمت اپنے قبضہ مین رکہیگا وہ باشندگان مواضع مذکورہ کو راضی اور خوش رکہے گا اور اون کی بہبودی پیش نظر رکہے گا اور اپنی خیرخواہی اور تابعداری سرکار حضور مین لاے گا اور مالگذاری مقررہ سرکار مین داخل کرے گا

تفصیل دیہات جاگیر

بیلیا نگر کہجریا علی داد جریا مہل

دیہات استمراری

دوگری دجیری کی مالگذاری بابتہ سنہ ۱۲۳۳ فصلی

سنہ ۱۲۳۴	مبلغ [illegible]
سنہ ۱۲۳۵	مبلغ [illegible]
سنہ ۱۲۳۶	مبلغ [illegible]
سنہ ۱۲۳۷	مبلغ [illegible]

بعد سنہ ۱۲۳۷ مذکورہ آخر کے مبلغ [illegible] سالیانہ بابتہ دو دیہات کے لیا جاے گا

المرقوم ۵ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۶ع

نمبر ۲۲۶

ترجمہ نقل اقرارنامہ ٹہاکر رگہوناتہ سنگہ لگرونی والہ نے کپتان ہنلی صاحب کو دیا

چونکہ میرے بزرگ ایام سلف مین ریاست ہولکر دیہات مفصلہ ذیل اپنے قبضہ مین رکہتے تہے

گرونی	ی مہوبت پور	ایاپورہ
شام پورہ	باجی پور	موندی
پرہلی	رانی پورہ	بیتری
پوندکرنا	بناکرہی	
داہی کرنا		

چونکہ موضع سوتالیا تمہارے دیہہ موروثی قدیم سے ہے اور چونکہ تم نے روبرو صاحب جنٹ انگریزی کے اور ہمارے عرض کیا کہ جو تنخواہ تم سے لیجاتی ہے وہ بہت ہے بہنے باتفاق صاحب جنٹ انگریزی کے اسپر غور کرکے یہ قرار دیا کہ موضع سوتالیا اور گیارہ اور سواضع تم کو جاگیر مین دئیے جائین اور تم سے بالعوض اون کے مبلغ سعـ ۔ لیا جاسے یہ سند تمکو ہمارے دربار سے عنایت ہوئی

تفصیل دیہات

سوتالیا مع موضع متصلہ تہوا سے کمل	لولیدا
پروانی کمبدل	ہکیپورہ
کنوتی	سبنہ پورہ
بہوری دی پتیاری	مکمان لورہ
جابہی پورہ	امریا
	براچونا

بروی

یہ جملہ بارہ سواضع تمکو جاگیر مین دئے گئے تردد انکا کراؤ اور اوسکی آمدنی اپنے تصرف مین لاؤ اور ہمیشہ خدمت سرکاری کرتے رہو

تعداد تنخواہ	مبلغ سعـ ۔
کہوتی تپی	مبلغ [illegible]
بہیٹ	مبلغ [illegible]

یہ روپیہ تین اقساط بمساوی الجمیع مین ہر سال ادا ہوگا

نمبر ۲۲۵

ترجمہ سند جو راجن خان کو عطا ہوئی

چودہریان وقانونگویان پرگنہ سراول پور معلوم کرین

تفصیل اقساط

بماہ کاتک	مبلغ ۱۵ سہ
بماہ ماگہ	مبلغ ۱۵ سہ
بماہ بیساکہ	مبلغ ۱۵ سہ
	لمار

نمبر ۲۲۳

ترجمہ سند ٹھاکر سوہاگ سنگہ وکنہ رچین سنگہ بنام ٹھاکر لعل سنگہ وکونور رگھوناتہ سنگہ مرقومہ چیت سودی ۱۲ سمت ۳۳ مطابق سمت ۱۸۸۳

ٹھاکر لعل سنگہ وکونور رگھوناتہ سنگہ نسلاً بعد نسلٍ بطرز پرورش مبلغ لمار نقد اور موضع کاکر کھیر الاالمراحمت سرکار اور بلا مزاحمت ہمارے اور نیز موضع جاد اپنے تصرف مین لاینگے سوا اس کے اون کو تین اقساط مین سرکار سے کوڑی ملا کرے گی

دستخط ٹھاکر سوہاگ سنگہ

گواہان

دستخط ٹھاکر شیودان سنگہ
دستخط ٹھاکر گوردہن سنگہ
دستخط ٹھاکر جودہاجی
دستخط کنور سوبہاجی چوراوت
دستخط ٹھاکر ہندو سنگہ

نمبر ۲۲۴

ترجمہ عہد نامہ راوت نول سنگہ راج گدہ والہ بنام بلونت سنگہ سوتالیا مرقومہ ۲۹ ماہ مارچ ۱۸۲۵ع

چونکہ کپتان ہنلی صاحب نے مبلغ للعہ سالیانہ ۱۲۲۷ فصلی مطابق سمت ۱۸۷۶ سے اوسکے واسطے مقرر کیا اور یہ روپیہ تین اقساط مین دفتر محال مذکور سے دیا جائیگا

بماہ کاتک مبلغ ما سے

بماہ ماگہ مبلغ ما سے

بماہ بیساکہ مبلغ ما سے

کل مبلغ للعہ

لہذا تم روپیہ مذکورۂ بالا اپنے دفتر محال سے اوسکو باخذ رسید دیا کرو اگر وہ پرگنہ مین کچہ فساد برپا کرے تو تم منجملہ تنخواہ مذکورۂ بالا کے اوسکو کچہ نہ دینا

اسی قسم کا پروانہ بابۃ مبلغ ما، اوپر موضع کیتہاسکے دیا گیا

نمبر ۲۲۲

ترجمہ سند نواب نصیر الدولہ نواب بہوپال بنام راو خوشحال راے مرقومہ ۲۲ ماہ جمادی الاول ۱۲۳۱ جلوس ۱۲۲۶ فصلی

عاملان حال و استقبال وچودہریان وقانونگویان پرگنہ اشتا معلوم کرین
کہ مدت دراز سے راو خوشحال راے چوہان پرگنہ مذکور سے پرورش پایا تہا اور عرصہ چالیس برس سال کا گذرا مین نے ازراہ پرورش کے یہ قرار دیا کہ اوسکو پرگنہ مذکور سے موجب تفصیل ذیل ملا کرے لہذا ہم نے یہ مقرر کیا کہ رقوم ذیل اوسکو تین اقساط مین ۱۲۲۷ فصلی سے ملا کرے اور حسب قسط دخیوپ ہو اوسوقت اوسکو ہر سال معرفت عاملان کے بلا تکرار اس شرط پر ملا کرے کہ وہ شکرگذاری اوسکی اور تابعداری سرکار کی کیا کرے اور نہایت مستعدی سے بدکرداران کو سزا دے یا دلواے اور لینے بہیٹ اور جہنڈی وغیرہ سے اجتناب کرے اور رعایا پر سختی نکرے اگر کوئی جرم اوسکی نسبت ثابت ہوگا تو اوسکا نتیجہ ضبطی پرورش مذکور ہوگا

سانہ کیا جاے تو وہ اونکو آباد اور مزروعہ کرے گا یہ پٹہ اوس کو بنظر بہتری اور بہبودی مواضع مذکورہ دیا جاتا ہے اوس کو لازم ہے کہ وہ اون کو پانچ سال کے عرصہ مین سنہ ۱۲۳۰ یا سمت ۱۸۷۱ سے سنہ ۱۲۳۴ یا سمت ۱۸۷۵ تک خوب آباد کرے اس عرصہ مین جمع اون کی اضافہ ہوتی جاے گی اور سنہ ۱۲۳۵ یا سمت ۱۸۷۶ سے سال بسال مبلغ ۱۳۰ سکہ رائج الوقت پرگنہ وہان کے تحصیلدار کو بلا رکتے باقی کے ادا کرے اور رسید لے لیا کرے اور اوس کو اطمینان رہے کہ مواضع اوس کے اوس کے قبضہ مین نسلاً بعد نسل رہین گے

المرقوم ۵ ماہ شعبان سنہ ۱۲۲۹ ہجری یا سمت ۱۸۷۰

نمبر ۲۲۱

ترجمہ سند عطیہ ملہارراو ہولکر بنام خوشحال سنگہ گرشیا مرقومہ سنہ ۱۲۱۹ ہجری

چونکہ تم بابت دو پرگنہ کیتہاو ترانا کے گماشتدار سے تنخواہ پاتے تہی اور چونکہ مبلغ ال سکہ رائج الوقت محال تمہارے واسطے معرفت کپتان ہیٹلی صاحب کے قرار پایا ہے کہ شروع سمت ۱۸۷۸ سے بابتہ پرگنہ ترانا کے مبلغ لا۱ر اور بابت پرگنہ کیتہا کے مبلغ ۱۳۰ تم کو ملا کرین گے لہذا تم مبلغ ال دفتر محالات مذکورہ سے بالعوض اپنے تنخواہ ترنی کے لیا کرو اس کے سواے تم اور کچہ محالات مذکورہ اور نیز دیگر محالات مثل روکہیرا وغیرہ سے بابت بہیٹ وغیرہ کے نلوگے اور تم امن و امان محالات مین قائم رکہوگے

المرقوم ۱ ماہ جمادی الاخرہ

ترجمہ پروانہ ملہارراو ہولکر بنام رام چند بہگونت کماسدار پرگنہ ترانا مرقومہ ۲۳ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۱۹ ہجری مطابق سنہ ۱۲۳۶

چونکہ خوشحال سنگہ گرشیا تنخواہ سالیانہ دیہات پرگنہ مذکورہ بالا سے پاتا تہا اور وہ اب بند ہو گئی اور چونکہ اوس نے اقرار کیا کہ وہ کچہ فساد برپا نہین کرے گا بلکہ اون کی سزادہی کرے گا جو ایسا کرین گے اور امن و امان قائم رکہے گا اور

نمبر ۲۲

ترجمہ سند عطیہ ملہارراو ہولکر بنام خوشحال سنگہ گوندکرشیا

چونکہ تمنے بمقام رامپور ہمارے سامنے عرض کیا کہ موضع ہیراپور واقعہ پرگنہ کانہتاپور ویران اور غیر آباد ہی اور اگر سرکار ازراہ پرورش اوسکا بندوبست تمہارے ساتہ کردے اور جمع اوسکی اسطرح قرار دے کہ اول کم کرکے بعدازان اوسمین اضافہ زیادہ ہوتا جاے تو تم اوسکو آباد کروگے اور چونکہ منظوری تمہاری درخواست کے موضع مذکور کا بشرایط ذیل بندوبست تمہارے ساتہ سنہ ۱۲۳۰ یا سمت ۱۸۷۷ سے کیا گیا تاکہ تم آباد اور مزروعہ کرو

اول مواضع مذکور کی جمع پانچ سال تک سنہ ۱۲۳۰ یا سمت ۱۸۷۷ سے سنہ ۱۲۳۴ یا سمت ۱۸۸۱ تک اضافہ ہوتی جاے گی اور تم اس عرصہ پانچ سال مین اوسکا ایسا تردد کراو کہ وہ ورہتی کامل تک پہونچ جاے

دوم سنہ ۱۲۳۵ یا سمت ۱۸۸۲ سے موضع تمکو بطور استمرار بجمع مبلغ سما دیا جائیگا اور یہ جمع تم کماسدار کو دیکر اوسکی رسید لیلیا کروگے

یہ سند مشتمل اوپر دو شرائط مذکورہ بالا کے تمکو دی گئی تاکہ تم اراضی ہیراپور کو پانچ سال تک سمت ۱۸۷۷ سے سمت ۱۸۸۱ تک مزروعہ کرو جمع اوسکی اس عرصہ مین اضافہ ہوتی جاے گی اور سمت ۱۸۸۲ سے مبلغ سما سالیانہ کماسدار کو باخذ رسید دیا کرو تم اور تمہاری اولاد نسلاً بعد نسل یہ موضع اپنے قبضہ مین رکہینگی اور اپنی مالگزاری اور شکرگذاری سرکار ادا کیا کرینگے

المرقوم ۱۰ شعبان

ترجمہ پٹہ جو مہاراجہ ہولکر نے خوشحال سنگہ گوند کنشیا کو دیا

ازروے درخواست کنشیا مذکور کے دریافت ہوا کہ ہیراپور اور رودہتن اور مواضع واقعہ پرگنہ کانہتاپور اب ویران اور غیر آباد ہین اور اگر اوسکا بندوبست اوس کے

اگر یہ ثابت ہوگا کہ تم سے اپنے کار مین پہلو تہی کی تو تمہاری تنخواہ پرورش ضبط ہوگی
المرقوم ۲۴ ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۷ فصلی

نمبر ۲۱۹

ترجمہ پروانہ درباب سند مہری و دستخطی نواب نصیر الدولہ بہادر

بنام عاملان حال و استقبال و چودہریان و قانونگویان پرگنہ اشٹا

واضح ہو کہ چونکہ راو خوشحال رائے نے ہم سے عرض کی کہ وہ قدیم سے رقم پرورش زمیدار و مقدمان پرگنہ اشٹا و چاپانیر سے پاتا تہا اور یہ درخواست دی کہ وہ پرورش اوس کی ہوتی رہے اور چونکہ پروانہ دستخطی ہمارا اوسکو عنایت ہوا ہے جسکے رو سے مبلغ ۱۰ سکہ بہوپال شروع ۱۲۲۷ فصلی سے اوسکے نام مقرر ہوئی کہ دفتر اشٹا سے حسب تفصیل ذیل بشرط اوسکے تعمیل کرنے احکام سرکاری یعنی حفاظت پرگنہ جات مذکور کی اور ہمہ تن اور بدل از راہ نمک حلالی فسادات پرگنہ کے رفع کرنے کے ملا کرین لہذا وہ بلاعذر و تکرار مبلغ ۱۰ سکہ بہوپال دفتر عامل اشٹا سے لیا کرے گا اور بدل نمک حلال سرکار کا رہے گا اور ہمہ تن مصروف ہو کر فسادات مدبراران جو کہ پیدا ہون گے دور کرے گا اور وہ بہیٹ اور چندی وغیرہ کے لینے سے رعایا کو تنگ نکرے گا اور نہ اون پر کسی طرح زیادتی کرے گا اگر کسیوقت مین وہ اپنے کام مین قصور کرے گا تو زر مذکورہ بالا جو پرورشاً اوس کو ملا ہے ضبط ہوگا

بماہ کاتک دیا جائیگا	مبلغ ۵
بماہ ماگہ دیا جائے گا	مبلغ ۵
بماہ بیساکہ دیا جائیگا	مبلغ ۵
	جملہ مبلغ ۱۰

المرقوم ۱۰ ماہ رمضان ۱۲ سنہ جلوس مطابق ۱۲۲۶ فصلی

راج درسی

بابتہ بھیٹ	مبلغ ۱۱۱ مولسہ
بابتہ سائر	مبلغ ۱۱۱ مہ
	۱۱۱ مہ

الماسہ

اورنیز ایک پروانہ بنام کماسدار کتنا پور بابت دینے مبلغ الماسہ ۔ خوشحال سنگہ کو تین اقساط مساوی التعداد کاتک ماگہ بیساکہ کے جاری ہوا

بابتہ کاہ یعنی ترفی	مبلغ الماسہ
بابتہ بھیٹ دوامی	مبلغ ۱۱۱
بابتہ غلہ	مبلغ ۱۱۱ مہ
بابتہ آبکاری	مبلغ مہ
بابتہ سائر	مبلغ ۱۱۱
بابتہ کاہدین	مبلغ مہ
	الماسہ

نمبر ۲۱۸

ترجمہ سند مہری و دستخطی مہاراجہ دولت راو سیندھیا بنام راو خوشحال سنگہ مرقومہ سنہ ۱۲ ہجری

چونکہ تم نے قدیم سے تنخواہ ترفی وغلہ ونقدی وغیرہ محالات علاقہ ہمارے سے پائی ہے اور چونکہ وہ اب بند ہوگئی اور یہ تجویز ہوئی کہ نقدی بالعوض اوس کے مقرر ہو کر ہر سال دیہات مذکورہ سے تین اقساط مین تمکو ملا کرے اور چونکہ بموجب اس تجویز کے مبلغ ۱۱۱ سالیانہ مذکورہ بالا سے تمکو عطا ہوا وہ روپیہ محالات مذکورہ سے حسب تفصیل ذیل تمکو ملیگا

بماہ بیساکھ سلغ اسمار

پرگنہ سون گنج سے سلغ ما صہ

کل سلغ الما صہ

مین سلغ الما صہ تین اقساط مین کچہری پرگنہ مذکور سے وصول کرونگا اگر مین کوئی فساد پرگنہ مذکور مین کسی طرح برپا کرون تو نقدی مذکورہ بالا ضبط ہوگی مین خدمت سرکار کی پرگنہ مذکور مین کرونگا مینے اپنی رضا و رغبت سے یہ اقرارنامہ لکھدیا

دستخط راو سروپ سنگہ جی

المرقوم پوس سودی نومی ۲۵ سنہ افضلی

ایک اسی قسم کا اقرارنامہ مرقومہ پوس سودی نومی سنہ مطابق ۱۲۰۶ افضلی راو فتح سنگہ راٹھور جہالراوالہ سے بابت تنخواہ سلغ الغ۔ اور اسکے نوری و پرگنہ سونگنج سے لیا گیا یعنی

نوری سے سلغ اسما صہ

سونگنج سے سلغ لما صہ

کل سلغ الغ

نمبر ۲۱۷

ترجمہ پروانہ مہری و دستخطی مہاراجہ ملہار راو ہولکر بہادر بنام تار اجبار مین کماسدار تعلقہ ہرگانو مرقومہ ۱۲ سنہ ۱۲ ہجری

چونکہ خوشحال سنگہ گرینیا گوند قدیم سے تنخواہ ترنے تعلقہ مذکور سے پاتا ہے اور چونکہ ایک عرضی اوسنے جو ہمارے سامنے پیش ہوئی دریافت ہوا کہ سلغ سولہ بابتہ بہیٹا و سایر اوسکے عام معرفت کپتان ہنلی صاحب کے سال گذشتہ ۱۹ سنہ ۱۲ ہجری یا ۱۲ سے مقرر ہوا ہے کہ موجب اقساط ذیل کے کچہری سے ملا کرے

نمبر ۲۱۶

ترجمہ سند عطیہ دولت راو سیندھیا بنام راوسروپ سنگہ راتہور مرقومہ ۱۲۱۸ ہجری

چونکہ تم نیم سے تنخواہ و نقدی و غلہ وغیرہ پٹہ تیوری و پرگنہ سعل سے پاستے ہو اور جو کہ یہ تجویز ہوئی کہ بجائے اس کے تکو نقدی نیم ٹوک محال مذکور سے تین اقساط مین دی جاسے لہذا مسلخ الماصہ سالیانہ تنخواہ نیم ٹوک سرکار سے حسب تفصیل ذیل سنہ مذکورہ بالا سے دیا جاتا ہے۔

پٹہ تیوری	مبلغ الماصہ
بجاہ کاتک	ا۸ا ر
بجاہ ماگہ	ا۸ا ر
بجاہ بیساکہ	ا۸ا ر
پرگنہ سون گنج	ماصہ
بجاہ کاتک	ما ر
بجاہ ماگہ	ما
بجاہ بیساکہ	ماصہ

لہذا تم محال مذکور سے سالانہ الماصہ تین اقساط مین لیا کرو اور پرگنہ مذکور مین خدمت سرکار بدیانت کیا کرو اگر کوئی محال مذکور مین فساد برپا کرے تم اوسکو سزا دو گے اگر تم اپنے کام مین پہلوتہی کروگے یا اگر یہ ثابت ہوگا کہ تم شریک فساد مین ہوے ہو تو تنخواہ مذکورہ بالا ضبط ہوگی

المرقوم ۲۳- ماہ صفر

تم باشندگان مواضع مذکور پر کسی طرح زیادتی اور سختی نکروگے ورنہ تنخواہ مذکورہ بالا ضبط ہوگی اور اگر تم نیک چلن رہوگے تو سلغان مذکور تم سے نہ لئے جاسینگے یعنی تمکو دیے جاسینگے

المرقوم ۲۴ ماہ جمادی الثانی

نمبر ۲۱۵

ترجمہ سند عطیہ نواب نصیر الدولہ نذر محمد خان نواب بھوپال بنام گوردھن سنگہ مرقومہ ماہ جمادی الاول تاریخ ۱۳ ۱۲۲۶ سنہ ۱۲ افصلی

عاملان حال واستقبال وچودہریان وقانونگویان پرگنہ اشتا معلوم کرو کہ مدت دراز سے راو کرم سنگہ پرگنہ مذکور سے پرورش پاتا ہے اور ایک حصہ اوسمین سے ہماری خوشی اور مہربانی سے گوردھن سنگہ اوسکے کاندار کو ملتا ہے لہذا یہ تجویز کی کہ گوردھن سنگہ کی پرورش پرگنہ مذکور سے حسب تفصیل ذیل کیجاے اور ہم نے اسواسطے رقم ذیل شروع سنہ ۱۲۲۷ فصلی اوسکے واسطے تجویز کی کہ سال بسال حسب تاریخ قسط کے پہونچے بلاتکرار عامل اوسکو دیدیا کرے

تمہارے نقدی مبلغ عمار حالی ہوے اوسکو تم اپنے صرف مین لاو اور مستعد سرانجامی خدمت کار ہا رہو اور بہی بیٹا وخیدی سے اجتناب کرو اور رعایا پر کسیطرح سختی نکرو اگر کوئی جرم تم پر ثابت ہوگا تو اوسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ یہ تنخواہ تمہاری ضبط ہوگی

تاریخ جنپر نقدی تمکو دی جاینگی

زر قسط جو کاتک مین دیجاینگی	مبلغ عمار
زر قسط جو ماگہ مین دیجاینگی	مبلغ عمار
زر قسط جو بیساکہ مین دیجاینگی	مبلغ عمار
	کل مبلغ عمار

چونکہ ۲۶ سنہ ۱۲ فصلی تک مین سے تنخواہ بیٹ وچنیڈی وغیرہ اپنی پرورش کے واسطے پرگنہ سراول پور مشرقی سے پایا ہے اور چونکہ بنظر سختی جو باشندگان پر ہوتی تھی آنریبل کمپنی نے اوسکو موقوف کرکے مبلغ [illegible] نقد قرار دیا کہ مجھے دفتر عامل پرگنہ سراول پور مشرقی سے ملا کرے مین بذریعہ اس تحریر کے اس رقم کو جو آنریبل کمپنی نے میرے واسطے مقرر کی ہے قبول اور منظور کرتا ہون مین کچھ فساد پرگنہ مذکور مین نہین کرون گا بلکہ امن و امان اوس مین قائم رکھون گا اگر کسی وقت کوئی مجھ سے قصور صادر ہوگا تو جو گورنمنٹ سپرورحت حکم دیتی ہے وہ ضبط ہوگا مین نے اپنی رضا و رغبت سے یہ اقرار نامہ آنریبل کمپنی کو لکھ دیا

المرقوم بیساکھ بدی چودس ۲۶ سنہ ۱۲ فصلی

دستخط ٹھاکر گووردہن سنگھ

ایک اسی قسم کا اقرار نامہ خوشحال سنگھ رام گڑھ والے نے مبلغ [illegible] کے لکھ دیا

نمبر ۲۱۴

ترجمہ سند عطیہ نو کاجی راو و اندر او پوار بنام گووردہن سنگھ برگوجر مرقومہ ۱۹ سنہ ۱۲ ہجری

چونکہ تم تنخواہ تر سے مواضع کروندی و جبل و شاہ پور آدا نعہ پرگنہ سارنگ پور سے پاتے ہو اور چونکہ آنریبل کمپنی نے معرفت کپتان ہنلی صاحب کے کیسری سنگھ کا حصہ موقوف کرکے تمکو دلوایا لہذا تم ۲۰ سنہ ۱۲ الو اسے مبلغ [illegible] سکہ بھوپال معرفت اپنے کامدار کے دفتر کماسدار محال مذکور سے بیچ تین اقساط مفصلہ ذیل پایا کروگے

بماہ کاتک	مبلغ [illegible]
بماہ ماگھ	مبلغ [illegible]
بماہ بیساکھ	مبلغ [illegible]
	کل مبلغ [illegible]

مزبور کو واسطے دوام کے عطا ہوئی تھی. نامبردہ بذریعہ اس سند کے مواضع مذکور کو تاحیات اپنے اپنے قبضہ مین رکھیگا اسکی مزاحمت بیچ قبضہ ٹھاکر مذکور کے بخلاف حکم سرکار کے ندی جائے ٹھاکر مذکور کو لازم ہے کہ کاشتکاران وغیرہ مواضع مذکور کو راضی اور خوش رکھے اور سرکار مین مبلغ ہما عسہ جمع مالگذاری بلا کسو د کرونہ ادا کیا کرے اگر کسی وقت مین پرگنہ سراول پور دربار گوالیار کے سپرد ہوگا تو منجملہ مبلغ ہما عسہ کے مبلغ مد عسہ بحساب دو روپیہ فیصدی واسطے خرچہ چودہریان وقانون گویان وغیرہ مجرا لیا جاویگا اور باقی مبلغ ہما ...ر بطور مالگذاری دربار گوالیار مین داخل ہوگا بنام نہاد دیگر ابواب کے اور کچہ مطالبہ نکیا جاویگا

المرقوم ۲۷- ماہ اکتوبر ۱۸۳۱ع کاتک بدی سمت ۱۸۸۸

ایک اسی قسم کی سند موتی سنگہ کمال پور والہ کو بابت موضع کمال پور واقعہ ٹپہ بیروال پرگنہ سراول پور جمع مبلغ لما جسمین سے مبلغ ...عسہ یعنی دو روپیہ فیصدی درحالت انتقال پرگنہ بنام سند ہیا مجرا لیا جاویگا دی گئی

اور نیز گوبردہن سنگہ کو بابتہ موضع دبلا کہوہی واقعہ سراول پور جمع مبلغ الہ جسمین سے دو روپیہ فیصدی درحالت انتقال پرگنہ بنام سند ہیا مجرا لیا جاویگا دی گئی

اور نیز ایک سند لعل سنگہ کو بابتہ موضع سدن کہیری واقعہ پرگنہ سراول پور جمع ما... جسمین سے دو روپیہ فیصدی یعنی ... اسیطرح مجرا ہوگا دی گئی

نمبر ۲۱۳

ترجمہ اقرار نامہ جو گوبردہن سنگہ جی اور ٹھاکر کوک جی سرگوجر نے آنریبل کمپنی کو روبرو کپتان ولیم ہینلی صاحب کے لکہ دیا

کامدار سلیم سنگہ بہی ایک حصہ اوس مین سے قریب چالیس سال سے پاتا ہے لہذا یہ سرکار نے تجویز کی کہ پرورشا برگوجر مذکور پرگنہ مذکور سے کچہ ملا کرے لہذا اسلئیے ان مفصلہ ذیل شروع ۱۲۲۰ فصلی سے برگوجر مذکور عاملان پرگنہ مذکور سے حسب اقساط ذیل پایا کرے گا اور اس عطیہ یعنی مبلغ الہ ۔ کو پرورش بزرگ سمجھے گا احکام سرکاری کی تعمیل بلا توقف کیا کریگا اور بدوضعونکو محال مین فساد برپا کرین گے سزادہی کرے گا اور نامبردہ کسی طرحکی زیادتی بہیٹ وچندی وغیرہ لینے کی نہین کرے گا اگر اپنے کار مفوضہ مین پہلوتہی کریگا تو زر پرورش اوسکا ضبط ہوگا

کل رقم بہیٹ جو اقساط ذیل مین دی جایگی	مبلغ الہ ۔
بماہ کاتک	مبلغ امار
بماہ ماگہ	مبلغ امار
بماہ بیساکہ	مبلغ امار

المرقوم ۲۲ - جمادی الاول مطابق ۳ اجلوس و ۱۲۲۶ فصلی

نمبر ۲۱۲

ترجمہ پروانہ درباب سند عطیہ گورنمنٹ انگریزی بنام شیودہان سنگہ دریاکہیری والہ بنام عاملان حال واستقبال وچودہریان وقانونگویان پرگنہ سراول پور

واضح ہو کہ چونکہ عرصہ قلیل گذرا ایک سفارش بخدمت گورنر جنرل بہادر کی گئی تہی کہ ایک سند بہاکر شیودہان سنگہ برگوجر کو دی جاوے جسکی روسے بطور استمرار دیہات ملکپیر اور العینا بالعوض پوربا چکپور و واقعہ پرگنہ مذکور سے کے جمع مبلغ عہ سالیانہ دیجاتین اور چونکہ ایک خط صاحب رزیڈنٹ بہادر گوالیار کا مرقومہ ۱۰ - ماہ اکتوبر ۱۸۳۱ء اور دوسری تحریر صاحب رزیڈنٹ اندور کی مرقومہ ۴ - ماہ مذکور حاصل ہوئی ہے جسکے روسے منظوری گورنر جنرل بہادر وبیز ابائی صاحب گوالیار پائی جاتی ہے لہذا مواضع مذکور بجمع مسطور بہاکر

مبلغ اسمار او پر لکھیرا ہے کے

اور نیز گور دہن سنگہ ہلا گھیسی والہ کو بابت مبلغ ... اوپر پرگنہ شاہجہان پور سے کہ بیچ
تین اقساط کاتک ماگہ اور بیساکہ کے

نمبر ۲۱۰

ترجمہ سند عطیہ نو کاچی او واندرا او پوار بنام شیو دین سنگہ برگوجر مرقومہ ۱۲۱۹ ہجری

چونکہ تم تنخواہ ترقی مواضع کروندی وشاہ پورا جبل واقعہ پرگنہ سارنگ پور سے پاتی تہی
اور چونکہ کپتان ولیم میلی صاحب نے منجانب حضور بل کہیں حصہ دیوان سلیم سنگہ کا تمکو دیا بالعوض اور
تنخواہ ترقی تم مالوا ۱۲۲۰ سے مبلغ ... سکہ بھوپال باقساط مفصلہ ذیل اپنے کاندار کو دفتر عامل محال
مذکور میں بھیجکر تم وصول کیا کرو

بماہ کاتک	مبلغ ...
بماہ ماگہ	مبلغ ...
بماہ بیساکہ	مبلغ ...

کل مبلغ ...

اگر تم دیہات مذکورہ سے کچہہ اور مطالبہ کروگے تو تمہاری تنخواہ مقررہ ضبط ہوگی
اگر تم نسبت سرکار کے نیک رویہ ہوگے تو سرکار تمہاری تنخواہ جاری رکہیگی

المرقوم ۲۴ ماہ جمادی الثانی

نمبر ۲۱۱

ترجمہ پروانہ مہری ودستخطی نواب نصیر الدولہ بہادر

بنام عاملان حال واستقبال وچودہریان وقانونگویان پرگنہ اشتا
واضح ہو کہ سلیم سنگہ قدیم سے اراضی معافی بطور پرورش پاتا تہا اور چونکہ شیو دین سنگہ برگوجر

پاتا ہے اور بتاریخ ۲۲ ماہ جمادی الثانی ۱۲۲۷ سال سیزدہم جلوس نواب نصیر الدولہ نذر محمد خان مرحوم ایک سند اون کی مہری اس مضمون سے جاری ہوئی تھی کہ برگوجر مذکور کو مبلغ سما تین اقساط مین دیا جاوے اور چونکہ برگوجر مذکور کے پاس سے سند مسطور گم ہو گئی اور اوسکی درخواست مقام سیہور سے واسطے نقل سند مذکور کے ملاحظہ مین گذری اور حسب الحکم کے جو مقام مذکور سے آیا ہے دفتر مین تلاش ہوئی اور نقل سند دستیاب ہوئی لہذا نقل سند مذکور کا حسب دستور ۱۲۴۵ فصلی مین جاری ہوتا ہے تمکو لازم ہے کہ برگوجر مذکور کو سال بسال حسب سند آمد قدیم مبلغان مقررہ تین اقساط مین محال مذکور سے دیا کرو سوبہاگ سنگہ برگوجر ہر سال مبلغ سما تین اقساط مین عاملان محال مذکور سے پایا کریگا اور اس عطیہ کو پرورش سرکار جان کر بدل تعمیل احکام سرکاری کیا کرے گا اور بدکار لوگو جو مخالین فساد برپا کرین سزا دیا کرے گا اور کسی حیلہ سے باشندگان پرگنہ مذکور پر ساتہ لینے چندی وبہیٹ وغیرہ کے زیادتی نکرے گا اگر وہ اپنے کام مین قصور کریگا تو نقدی مذکورہ بالا ضبط ہو گی

کل روپیہ سکہ بہوپال	سما
قسط ماہ کاتک	ما
قسط ماہ ماگہ	ما
قسط ماہ بیساکہ	ما

المرقوم ۹ ماہ رمضان ۱۲۴۵ مطابق ۲۳ سنہ جلوس شاہنشاہی

نمبر ۲۰۸

ترجمہ سند گورنمنٹ انگریزی بنام سوبہاگ سنگہ

بنام عاملان حال و استقبال و چودہریان پرگنہ سراول پور ضلع سارنگ پور

واضح ہو کہ چونکہ سوبہاگ سنگہ پسر گوردہن نے گورنمنٹ مین عرض کیا کہ دیہات دیلا وہیرو

بمتی بیساکہ بدی دوادشی سمت ۱۸ کو لکہ دیا

نمبر ۲۰۶

ترجمہ سند نوکاجی راو وانندراو پوار بنام سوہاگ سنگہ پسر گوور برگوجر مرقومہ ۱۲۱۹ ہجری

چونکہ تم تنخواہ ترنی مواضع کرونڈی و جبل وساہ پورہ واقع پرگنہ سارنگ پور سے حاصل کرتے تہے اور چونکہ آنریبل کمپنی نے بذریعہ کپتان ولیم منلی صاحب کے ایک سو روپیہ کا حصہ تمہارا مقرر دیا یہ سو روپیہ تمکو بالوا ۱۸۶۰ سے تین اقساط مفصلہ ذیل مین ملیگا

بماہ کاتک

بماہ ماگہ

بماہ بیساکہ

ایک کماسدار منجانب سرکار محالات مذکورہ مین رہے گا اور تم اپنا کامدار اوسکی کچہری مین واسطے لینے روپیہ سکہ بہوپال کے بہیجا کروتم اور کچہ مطالبہ باشندگان دیہات مذکورہ سے نکروگے ورنہ تمہاری تنخواہ ضبط ہوگی اگر تم خدمت سرکاری کرتے رہوگے تو سرکار تمہارے حقوق کا لحاظ رکہے گی

المرقوم ۲۴ ماہ جمادی الثانی

ایک اسی قسم کی سند بابتہ سو روپیہ کے اوپر دیہات کرونڈی جبل وساہ پورہ واقعہ پرگنہ سارنگپور کے راو خوشحال سنگہ رام گڈہ والہ کو عطا ہوئی

نمبر ۲۰۷

ترجمہ پروانہ درباب سند عطیہ جہانگیر محمد خان بنام سوہاگ سنگہ

بنام عاملان حال واستقبال وچودہریان وقانونگویان محال اِنٹا

واضح ہو کہ چونکہ سوہاگ سنگہ برگوجر وجہ کفاف اپنے عرصہ سے سال گذشتہ سے محال مذکور سے

بنام مہاراجہ دولت راو سیندھیا بہادر

چونکہ مینے قدیم سے تنخواہ ٹہیٹ وغلہ وغیرہ بابتہ گہوڑون کے اور سوت اور چرسہ وغیرہ کے موضع پوتیا بولائی واقعہ پرگنہ اوبجود سے حاصل کیا ہے اور چونکہ باشندگان پر اب بہت مشکلات بڑی ہین مہاراجہ نے اول جوبب کے دینے سے اوسکو منع کیا ہے اور میری پرورش کیواسطے مبلغ ماصہ نقد مواضع پوتیا بولائی سے مقرر کیا ہے مینے اس رقم کو واسطے اپنی پرورش کے منظور کیا اور شکرگذاری سرکار کی ادا کرتا ہون مین کچہ فساد پرگنہ مین نہین کرونگا اور اپنی تنخواہ حسب صراحت سند عامل موضع سے اپنا کامدار کچہری مین بہیجکر لیا کرونگا اگر کسی وقت میرے جانب سے فساد پیدا ہو تو جو تنخواہ نقد سرکار نے میرے واسطے مقرر کی ہے وہ ضبط ہوگی مین نے اپنی رضا ورغبت سے یہ اقرارنامہ لکہا ہے کہ وقت ضرورت کام آئے

دستخط ٹہاکر سوبہاگ سنگہ جی

المرقوم بیساکہ بدی اشٹمی ۲۸ سنہ ۱۲

ایک ایسا ہی اقرارنامہ شیودین سنگہ دریاکہیری والہ نے بابت اپنی تنخواہ مبلغ مالـــہ بمتی بیساکہ بدی جیٹہ شٹمی ۱۸ کو لکہ دیا

اور کوبروہن سنگہ ولا گہوسی والہ نے بابت اپنی تنخواہ مبلغ معہ موضع پوتیا بولائی سے متی بیساکہ بدی پنچمی ۱۲ کو لکہ دیا

اور نیز ادو اجی کمال پورہ والہ نے بابتہ اپنی تنخواہ مبلغ ما کی موضع بولائی سے لکہ دیا

اور نیز راو خوشحال سنگہ رامگڈہ والہ نے بابت اپنی تنخواہ تعدادی مبلغ امامعہ جنکی یعنی مبلغ ما موضع چرادو واقعہ جہوکرا اور مبلغ عہ موضع دونتا اور مبلغ مالعہ موضع اوتیا بولاہ

چونکہ سوہاگ سنگہ برگوجر قدیم سے تنخواہ موضع مذکورۂ بالا سے پاتا تہا اور ہم کو اسکی اطلاع ہوئی ہے کہ تم وہ روپیہ نہیں دے سکتے لہذا ہمنے بالعوض اوسکے مبلغ ماصہ سالیانہ نقد سنہ ۱۲۱۱ ہجری گذشتہ سے اوسکے واسطے مقرر کیا بین اقساط کاتک وماگہ وبیساکہ مین صہ صہ روپیہ دیا جاے گا یہ پروانہ بنام تمہارے جاری ہوتا ہے کہ تم مبلغ ماصہ ہر سال موضع مذکور سے اوسکو دیا کرو اور رسید لیلیا کرو

المرقوم ۷ اماہ ربیع الآخر

ایک سند بعینہ اسی مضمون کی بابۃ مبلغ ماسے موضع پوتیا پولائی بنام ادواجی کمل پوروالہ کے جاری ہوئی یہ بہی بین اقساط کاتک وماگہ وبیساکہ مین ادا ہوگا

اور نیز ایک سند بنام شعیو دیان سنگہ دریا کہیری والہ کی بابۃ مبلغ ماسہ موضع پوتیا پولائی سے جاری ہوئی یہ بہی بین اقساط کاتک وماگہ وبیساکہ مین ادا ہوگا

اور نیز بنام گوبردہن سنگہ وبلاکہوسی والہ بابت مبلغ ماء موضع پوتیا پولائی سے جاری ہوئی یہ بہی بین اقساط کاتک وماگہ وبیساکہ مین ادا ہوگا

اور نیز بنام راو خوشحال سنگہ رام گڈہ والہ بابۃ تین تنخواہ مفصلہ ذیل کے

یعنی مبلغ ماموضع چیداودواتتہ تہوکر

مبلغ ماللعہ موضع پوتیا پولائی

مبلغ صعہ موضع ددنتاسی

ہر ایک تنخواہ مذکورۂ بالا بین اقساط کاتک وماگہ وبیساکہ مین ادا ہوگی

ترجمہ اقرارنامہ جو ٹہاکر سوہاگ سنگہ برگوجر نے سرکار مین دیا

بابتہ تعلقہ چودیا و اقعہ پرگنہ اونچود مبلغ لمار ادا ہوگا

بماہ کاتک ۔۔۔ مام
بماہ ماگہ ۔۔۔ مام
بماہ بیساکہ ۔۔۔ مام

بابتہ پرگنہ شاہجہانپور مبلغ لماہ ادا ہوگا

بماہ کاتک ۔۔۔ مام
بماہ ماگہ ۔۔۔ مام
بماہ بیساکہ ۔۔۔ مام

کل بآخر ماہ کاتک ۔۔۔ مبلغ سماہ
کل بآخر ماہ ماگہ ۔۔۔ مبلغ سماہ
کل بآخر ماہ بیساکہ ۔۔۔ مبلغ سماہ

تم مبلغ دو ہزار آٹہ سو روپیہ تین اقساط مین محالات مذکورہ مین وصول کرو اور خدمت سرکار بدیانت کرو اگر کوئی شخص محالات مذکورہ مین فساد برپا کرے تم اوسکی سزادہی کرو اور اگر ان امور مین تم قصور کروسکے اور یہ امر ثابت ہو کہ تم نے شرکت فساد مین کیا ہے تو تنخواہ مذکورہ بالاضبط ہوگی

المرقوم ۲۰ ماہ رجب

نمبر ۵۰۴

ترجمہ پروانہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا بنام بالاجی سکہ دیو افسر حاجی معرفہم کوہی بوتیا واقعہ پرگنہ اونچود مرقومہ ۱۲۱ سنہ ۱۲ ہجری

المرقوم ۲۳ ماہ شعبان ۱۲۰۳

نمبر ۲۰۴

ترجمہ سند دولت راو سیندھیا بنام راو سوبھاگ سنگھ گوجر مرقومہ ۱۲۱۹ ہجری

چونکہ تمہارے پاس مستاجری مین تعلقہ ٹونک اور تعلقہ جات جھوکر و تیوری و بروڈیا واقعہ پرگنہ اوبخود و پرگنہ شاہجہانپور واقعہ مالوا تھے اور چونکہ مستاجری محالات مذکورہ کی موقوف ہوکر بجاے اوس کے نقدی سالیانہ تمہاری پرورش کے واسطے مقرر ہوکر تین قساط مین دیا جاے گا لہذا مبلغ دو ہزار آٹھ سو روپیہ سالیانہ سال آئندہ یعنی ۱۲۲۰ ہجری سے حسب تفصیل ذیل مقرر ہوا

بابتہ تعلقہ ٹونک مبلغ لما حسب اقساط ذیل ادا ہوگا

باخر ماہ کاتک	ما سے
باخر ماہ ماگہ	ما سے
باخر ماہ بیساکہ	ما للو سے
	کل لما

بابتہ تعلقہ جھوکر مبلغ مار ادا ہوگا

باخر ماہ کاتک	مار
باخر ماہ ماگہ	مار
باخر ماہ بیساکہ	مار
	کل مار

بابت تعلقہ تیوری مبلغ مار ادا ہوگا

بماہ کاتک	مار
بماہ ماگہ	مار
بماہ بیساکہ	مار

وستخط اسسٹنٹ اہل ہماسائین
اول اسسٹنٹ ایجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند

نمبر ۲۰۲

ترجمہ سند نواب اکبر خان کو دی والد بنام ٹہاکر نیر سنگہ اگرہ بر کہیرا والہ مرقومہ یکم صفر ۱۲۱۲ فصلی

چونکہ ایام سلف مین تم کو تنخواہ اس ریاست سے بابت تمہاری خدمت کے دیجاتی تھی اور یہ تنخواہ بباعث تخلل اوقات خرابی ملک ہند ہوگئی تھی اب کہ فضل الہی سے یہ تخلل اور خرابی موقوف ہوگئی اور جہان مین امن وامان ہوگیا اور تمہارے باعث قوت کم ہوگئی لہذا بنظر تمہارے استحقاق کے تنخواہ نقد ادی مبلغ ... شروع ۱۲۱۲ فصلی سے دی جاوے گی اور یہ روپیہ تمکو تین اقساط یعنی فی قسط مبلغ ... ماہ کاتک وماگہ وبیساکہ مین دیا جاویگا بشرطیکہ تم ہر وقت مستعد اور آمادہ خدمتگذاری سرکار مین مصروف رہو

تصدیق ہوا مہر ودستخط نواب

نمبر ۲۰۳

ترجمہ سند مہری راے ہر لکہ بنام سوہاگ سنگہ گوورکیٹ یا مرقومہ ۱۲۲۸ ہجری

چونکہ تم نے سرکار مین معرفت مسٹر جان بیکس صاحب ریذیڈنٹ کے عرض کیا کہ مبلغ ... سالیانہ تمکو بطور تنخواہ کاہ معرفت کپتان ہنلی صاحب کے پرگنہ ترانا محال سے ملتا تہا اور سند اوس مضمون کی تمکو بتاریخ ۱۰ ماہ جمادی الثانی ۱۲۲۸ ملی تہی مگر سند مذکور گم ہوگئی اور چونکہ تم نے درخواست کی کہ مثنی سند مذکور کا تم کو ملی لہذا یہ سند تم کو دی جاتی ہے کہ مبلغ ... مقرر ہو کر تم کو تین اقساط ماہ کاتک وماگہ وبیساکہ کے حسب سند رجہ سابق ملا کرے گا لہذا تم مبلغ ... بنام نہا وتنخواہ کا یعنی ترقی ہر سال کچہری پرگنہ ترانا سے لیا کرو اور تم سواے اسکے اور کچہ نہین محال اور جاگیر ـ دیہات سے بنام نہا وبہیٹ وغیرہ لیا کرو گے اور تمہارا کام حفاظت محالات کا ہوگا

چونکہ بسبب مرگ مادہو راو پوار کے حصہ سوم سندرسی جو بنام تعلقہ لراوت مشہور ہے
اور جس مین دیہات لراوت گنگپا پلیا وکولا واو مرویت وتانہ شامل ہین معہ مال گذاری
وسائر و دیگر حقوق ہمارے قبضہ مین آگئے اور رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند ازراہ مہربانی
چاہتے ہین کہ آمدنی تعلقہ مذکور کی حسب تفصیل بالا رام چندر راو پوار کو تاحین حیات
اوسکے مجمع سالیانہ مبلغ الــــ دیا جاوے اور یہ روپیہ ہر سال بتاریخ یکم جنوری خزانہ
اندور مین یکم ماہ جنوری ۱۸۶۰ء سے دیا جاویگا لہذا ہم تاحین حیات بموجب شرائط
مذکورہ بالا ہمارا سوم حصہ لراوت حسب تفصیل بالا رام چندر راو کو دیتے ہین

مہر رئیس دیواس | مہر رو کمنکٹ پوار | مہر جھیبت راؤ پوار

رئیس دیواس رئیس دیواس

دستخط آر این سے ہملٹن
رزیڈنٹ اندور

نمبر ۲۰۱

ترجمہ پروانہ مہاراجہ دولت راو سیندھیا بنام نواب حیدر محمد خان مرقومہ ۱۲۳۸ ہجری
ایک جاگیر مشتمل اوپر دو محال مفصلہ ذیل کے
تعلقہ تہاری واقعہ بہلسا ایک محال
تعلقہ بہنگیلونی واقعہ کوروائی مہور سا جسمین سے مختلف جوب دربار مجرا ہونگی ایک محال
تمہارے خرچ کے واسطے دی جاتی ہے اور شروع سنہ مذکورہ پیشانی سے ہوگا
پس تم محالات مذکورہ کا قبضہ کرکے آمدنی اونکی تحصیل کرو اور سنہ مذکورہ بالا سے جاگیر مذکور دوا سطے
دوام کے اپنے تصرف مین لاؤ
المرقوم ۹ رمضان

مہر و دستخط
ترجمہ صحیح ہے

ترجمہ پروانہ مہاراجہ جیاجی راو سیندھیا بہادر بنام دیوان شیر سنگھ کلچی پیرزادہ

فضل الٰہی شامل حال ہمارے ہے تمہاری خیریت چاہتے ہین

چونکہ پرگنہ رتن گڈھ شکولی دربار نے گورمنٹ انگریزی کے سپرد واسطے اخراجات فوج کنٹجنٹ کے کیا ہے تم محصول اوسکا جو تم نے اب تک عامل دربار کو دیا ہے صاحب پولیٹیکل اجنٹ بھوپال کو بلا عذر وحیلہ ادا کیا کرو

المرقوم چھبیسوین نومبر ۱۸۶۱ء

نمبر ۱۹۹

ترجمہ سند متعلقہ لراوت بنام قتل راو پوار منجانب سرجان مالکوم صاحب مرقومہ ۱۹ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء مطابق ۲۰ ماہ صفر ۱۲۳۴ ہجری موافق اگہن بدی سمت ۱۸۷۵

از سرجان مالکوم صاحب منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بنام رفیع الدرجات والا راو پوار بعد القاب معمولی پوار راجہ دہار و پوار راجگان دیواس کا حصہ پرگنہ سندرسی مین ہے اور منجانب رئیسان ہین باعث اپنے درمیان مین آنے اس معاملہ کے اب وہ حصص واسطے تمہارے پرورش کے تمکو دیتا ہون اوسکا قبضہ تم کرو اور جس قدر حصہ آمدنی ومحصول وغیرہ حصہ پواران مذکورین کا تھا اوسکو تم اپنے تصرف مین لاو بعد ازین کچھ مداخلت اس انتظام مین نہوگی

ترجمہ صحیح ہے

دستخطی ڈی کننگھیم

پولیٹیکل اجنٹ بھوپال

نمبر ۲۰۰

سند جین حیات متعلقہ لراوت پرگنہ سندرسی واقعہ ملک مالوا بنام مہاراجہ صاحب رام پوار مہر رئیسان دہار و دیواس مرقومہ ۲۰ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء

معرفت ٹہاکر ماد ہو سنگہ و لالہ نوندر اسے وسیجی سرانجام پاوین گے کیونکہ اب تک بہی یہی لوگ سرانجام امور کرتے تہے

چہارم منظر کلجی آمدنی جو ٹہاکر امان سنگہ اور ٹہاکر الیشری سنگہ کی تہی دیہات ذیل تاحین حیات اس شرط پر اون کی جاگیر مین شامل کیے جاتے ہین کہ جو نذرانہ اب ادا ہوتا ہے وہ دیا کرین

بنام ٹہاکر امان سنگہ کرچنا و روپ پورہ

بنام ٹہاکر الیشری سنگہ بروج و روباہیری

پنجم جو اقرارنامہ چند روز ہوئے ٹہاکر نے آکر لیا اپنے کیے تہے اور جو خرچ اوسکا یہان آتے مین ہوا وہ موجب سند تفصیلی کے ریاست سے دیا جائیگا

یہ اقرارنامہ منعقد ہوا مقام سہور بشرطیکہ منظوری و تصدیق مہاراجہ سندہیا کی ہو جاوے

متی بہادون سودی چودس سمت ۱۶ مطابق تاریخ ۲۰ ماہ ستمبر ۱۸۱۹ع

نمبر ۱۹۸

ترجمہ چٹہی کپتان فرانسس ہٹر صاحب سپرنٹنڈنٹ حاوی پنجم بنام دیوان شیر سنگہ کلجی پور

یہان سب طرح خیریت ہے تمہاری خیر و عافیت چاہتے ہین

آمدنی کلجی پور جو تم نے اب تک دربار مین دی ہے اب عالیجاہ نے اوسکو واسطے خرچ فوج کنٹنجنٹ انگریزی کے دی ہے اور اس حال سے تمکو شاید کماسدارمن نے اطلاع دی ہو گی کماسدار نے ہمکو اس مضمون سے تحریر کیا ہے کہ آمدنی مبلغ عہ۔ بوندی ہے اب تم یہ روپیہ یہان بہیجو گے مبلغ عہ جو باقی سال حال کا ہے تم ہنڈوی کر کے معرفت نائب منشی ارہدایت علی کے بہیجدو اور چونکہ ایک آدمی کماسدارمن بمقام کلجی بہیجتا ہے بس اب جب دستور نائب منشی ہمارے طرف سے وہان رہے گا ہمارے پاس ایک نقل قبولیت کی بہیجدو بموجب جسکی تم مالگذاری ادا کرتے ہو

المرقوم جیٹ سودی پورنماشی سمت ۱۹ مطابق تاریخ ۲۰ ماہ اپریل ۱۸۲۰ع

ترجمہ پروانہ مہاراجہ جیاجی راؤ سیندھیا بہادر بنام دیوان شیر سنگھ کلچی پور دالہ

فضل الہی شامل حال ہمارے ہے تمہاری خیریت چاہتے ہین

چونکہ پرگنہ رتن گڈھ شنگولی دربار نے گورمنٹ انگریزی کے سپرد واسطے اخراجات فوج کنٹنجنٹ کے کیا ہے تم محصول اوسکا جو تم نے اب تک عامل دربار کو دیا ہے صاحب پولیٹیکل ایجنٹ بھوپال کو بلا عذر و حیلہ ادا کیا کرو

المرقوم چہارم سودی نومی سمت ۱۹۰۱

نمبر ۱۹۹

ترجمہ سند متعلقہ لداوت بنام قتل راؤ پوار منجانب سر جان مالکوم صاحب مرقومہ ۱۹ - ماہ دسمبر ۱۸۲۱ء مطابق ۲۰ - ماہ صفر ۱۲۳۷ ہجری موافق اگھن بدی ستمی سمت ۱۸۷۸

او منجانب سر جان مال کوم صاحب منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بنام رفیع الدرجات ولا راؤ پوار بعد القاب معمولی پوار راجہ وبار و پوار راجگان دیواس کا حصہ پرگنہ سندرسی مین ہے اور منجانب رئیسان مین بباعث اپنے درمیان مین آنے اس معاملہ کے اب وہ عوض واسطے تمہارے پرورش کے تمکو دیتا ہون اوسکا قبضہ تم کرو اور جس قدر حصہ آمدنی و محصول وغیرہ حصہ پواران مذکورین کا تہا اوسکو تم اپنے تصرف مین لاؤ بعد ازین کچھ مداخلت اس انتظام مین نہوگی

ترجمہ صحیح ہے
دستخط جی ڈی کنینگھیم
پولیٹیکل ایجنٹ بھوپال

نمبر ۲۰۰

سند جس جیات متعلقہ لداوت پرگنہ سندرسی واقعہ ملک مالوا بنام مہاراجہ جسونت راؤ پوار مہر رئیسان دھار و دیواس مرقومہ ۴ - ماہ دسمبر ۱۸۳۱ء

سمت ۱۸۷۷　　مبلغ [illegible]

سمت ۱۸۷۸　　مبلغ [illegible]

سمت ۱۸۷۹　　مبلغ [illegible]

سمت ۱۸۸۰　　مبلغ [illegible]

مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible] لکہ

لہذا تم حسب الحکم بلا عذر سال بسال رقم مذکورۂ بالا مبلغ [illegible] لکہ قسمین خرچہ محال شامل ہے جیہ سال مین بموجب اقساط کے کاتک سودی پورن ماشی سے بیساکہ سودی پورنماشی تک ادا کردین گے

ترجمہ پروانہ مہارراو ہولکر بنام دیوان بنو بہاگ سنگہ و کنور چین سو تہہ سہان نر سنگہ گڈہ والہ

چونکہ جمع سوتہ سہان مذکورۂ بالا کی مبلغ [illegible] سالیانہ ہتی مگر باعث آمد و شد فوج پنڈارہ کے محال تباہ ہوگیا اور چونکہ تم نے بنظر اطلاع دہی سرکار رویدا م مہور اکو بہیجا اوسنے آکر عرض کیا کہ محال تباہ ہوگیا لہذا کوئی صورت ادا کرنے مالگذاری سرکار مبلغ [illegible] کی نہین ہے اور درخواست کی کہ سرکار ازراہ پرورش رقم مذکورۂ بالا با قساط لے تاکہ محال کی بہبودی ہو اور چونکہ یہ لینا آمدنی سوتہ سہان کا مثل سابق کے ضرور مگر اس پر نظر کرکے کہ پرگنہ تباہ ہوگیا ہے اور نیز برعایت معروضہ تمہارے کی اور بخیال بہبودی محال یہ تجویز روبروے روپ رام مہور اسکے قرار پائی کہ مال گذاری سالیانہ محال مذکور کی اسطرح ادا ہو کہ مال گذاری چیہ سال کی مبلغ [illegible] روپیہ سلیم شاہی تک آجاے

سنہ ۱۲۲۸ یا سمت ۱۸۷۵　　مبلغ [illegible]

سنہ ۱۲۲۹ یا سمت ۱۸۷۶　　مبلغ [illegible]

سنہ ۱۲۳۰ یا سمت ۱۸۷۷　　مبلغ [illegible]

بنام ماہین براو کداجی — اسمار

بنام دفتری — مار

السـ ہ

باقی مبلغ

لہذا تم سرکار مین سال بسال مبلغ ... بابت سمت ۱۹۰۱ سے دو اقساط مین دیا کرو قسط اول کاتک سودی پورنماشی کو اور قسط دوم پھاگن بدی پنچمی کو اور شروع سال مین قطعہ ضمانت بابتہ زر مالگذاری سرکار کے داخل کیا کرو

اور تم سرکار مین جیٹ اور مالگذاری بابت باغ واقعہ راج گدھ سے دیا کرو اگر کسی فساد کے سبب تعال مین واقعہ ہو زر مالگذاری تلف اور نقصان سے ادا نہوگا تو سرکار محال کو ضبط کر لیگی

الرقوم کاتک سودی پنچمی سمت ۱۹۰۱ مطابق ماہ رجب سنہ ۱۲۳۵ ہجری

[مہر]

نمبر ۱۹۶

ترجمہ اقرارنامہ جو صوبہ وار کو دیوان سوہاگ سنگہ و کو نور چین سنگہ سوتہ ستہان نرسنگہ گڈہ نے دیا

چونکہ ہمیشہ جمع سوتہ ستہان مذکورہ بالا کی مبلغ ... روپیہ سکہ شاہی تہی اور چونکہ فوج پنڈارا نے ملک مین آکر اس پرگنہ کو تباہ کر دیا اور لوگ اسمین سے فرار ہو گئے اور چونکہ ہم سے نہ تب مالگذاری ادا ہو سکی اور اخراجات سوتہ ستہان کی ہو سکی تو ہم نے اسکی اطلاع سرکار مین کی تہی اور سرکار نے بنظر حالات مرقومہ بالا اور بہ نظر بہبودی پرگنہ یہ حکم دیا کہ مالگذاری چہ سال تک حسب تفصیل ذیل ادا ہو

سمت ۱۸۷۶ — مبلغ ...

سمت ۱۸۷۶ — مبلغ ...

سرکار ہمیشہ تمپر مہربانی کرتی ہے اور کماسدار سرکار نے تمسے مالگذاری پرگنہ راج گڈہ سال بسال
لیا ہے اور چونکہ بسبب اسکے کہ تم مالگذاری ہر وقت نہین دے سکتے تو تمنے سرکار کو پرگنہ کوتہرا
بہارو پلین وپچہروزین پورجنمین ایک سو ایکہتر مواضع ہین دیدیے اور چونکہ تمنے یہ درخواست کی
کہ یہ مواضع تمکو مستاجری مین دیے جائین اور یہ بہی بیان کیا کہ تم سرکار کو مالگذاری اون کی
سال بسال دو اقساط مین یعنی قسط اول کاتک سودی پورنماشی او دوسری قسط بہاگن بدی پنچمی کو
دیا کروگے اور تم موافق احکام معمولی سرکار نسبت جہونڈہ وبہیٹ وغیرہ کے کیا کروگے
اور در صورت تعمیل نہونے کے تم محال مذکور سپرد سرکار کے کردوگے سرکار تمہاری
نیک نیتی چلنے سے بہت خوش ہے اور بنظر اسکے کہ تمہاری بہتری چاہی سرکار نے یہ قرار
دیا کہ بندوبست مالہ عہ م واقعہ پرگنہ مذکور کا بجمع سالیانہ مبلغ [illegible] روپیہ چندیری کے
تمہارے ساتہ کیا جاوے اور یہ روپیہ مالگذاری سال بسال [illegible] یا [illegible] سے ادا ہو
اور اراضی دہرم ارتہ وپدارک ونیم لوگ جو سب عطیہ نذر سے ہین مستثنا ہین اور مالگذاری
اسطرح ادا ہوگی

مالگذاری ... مبلغ [illegible] روپیہ چندیری

اخراجات بابتہ دیہات کے

بنام کشن راو لدم ... [illegible]
بنام بہاجی راو انگریا ... [illegible]
بنام رام راو بہالکیا ... [illegible]
بنام نراین راو آپاجی ... [illegible]

رقوم مجرائی
خزانچہ مالکی دیوان [illegible]

ایک ہی قسم کی سند دیوان نرسنگہ گڈہ کو دی گئی

سند عطیہ مہاراجہ تکوکاجی و ہنتر راو پوار راجگان دیواس بنام راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ

بنام عاملان وقانون گویان وچوہریان حال و استقبال پرگنہ سارنگپور متعلقہ معلوم ہو کہ چونکہ راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ کا استحقاق ازروے وراثت کے بیچ بعض اراضی قرار دادہ لاخراج کے نسبت حصہ سائر ہر قسم مع گواری و سوگری وبہیٹ وغیرہ کے اور دعوی خرچ سواری وبہیٹ ونذرانہ دیہات کے ہے سرکار نے برضامندی راوت نول سنگہ مذکور کے یہ قرار دیا کہ مبلغ الف ۲۱۰۰ روپیہ حالی بالعوض اوسکے جملہ حقوق کے اوسکو دیا جاے اور یہ روپیہ اوسکو عاملان سال بسال بلا مجرائی کسی رقم کے شروع سنہ ۱۲۲۶ فصلی سے بیچ کچہری ضلع کے تین اقساط مفصلہ ذیل مین دیا کرین:

بماہ کاتک	بماہ ماگہ	بماہ بیساکہ	مجملہ
مبلغ [illegible]	[illegible]	[illegible]	الف [illegible]

بالعوض مبلغ مذکورہ بالا کے راوت راج گڈہ کسی طرح کی مداخلت پرگنہ مذکور مین بابت اوسکے دعاوی سابقہ سائر وغیرہ کے جسکے عوض اب رقم مذکورہ دی جاتی ہے نکرے

اسی قسم کی سند دیوان نرسنگہ گڈہ کو عطا ہوئی

نمبر ۱۹۵

ترجمہ سند عطیہ مہاراجہ دہیراج سری مہاراج سری عالیجاہ بہادر صوبیدار سری جنکوجی راو سندہیا بنام راوت سری سوقی سنگہ راج گڈہ والہ

یہان سب طرح خیریت ہے تمہاری خیریت چاہتے ہین

چونکہ تمنے قلعہ گوالیار مین عرض کیا تہا کہ تم قدیم سے تعمیل احکام سرکار کرتے ہو اور

اور اگر طلب کیا جائیگا تو سپرد حاکم انگریزی بالواسطہ قریب تر ہوگا کیا جاویگا اور اگر راوت کسی چور یا رہزن یا غارتگر یا قیدی مطلوبہ کو جو تحقیق ہوگا کہ اوسکے علاقہ کے کسی گانوین پناہ گیر ہے گرفتار نہین کریگا تو جس موضع مین وہ ہوگا وہ موضع قابل ضبطی سرکار کے تصور کیا جائے گا

نمبر ۱۹۴

سند عطیہ مہاراجہ توکاجی راو ہلکر بہادر راجگان دیواس بنام راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ بنام تمام عاملان وقانون گویان وچودہریان حال واستقبال پرگنہ سارنگ پور معلوم ہو کہ چونکہ راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ کے نام ازروے وراثت کے حصہ آمدنی پرگنہ مذکور کا ہے لہذا سرکار برضامندی راوت نول سنگہ مذکور اور بنظر حالات حال و بہبودی آئندہ پرگنہ کے یہ قرار دیا ہے کہ عاملان رقوم مندرجہ ذیل بلا تفاوت کچہری ضلع سے راوت نول سنگہ مذکور کو بابت اوسکے حصہ آمدنی کے باوقات معینہ دیتے رہین

	بماہ کاتک	بماہ ماگہ	بماہ بیساکہ	جملہ
بابتہ ۱۲۲۲ فصلی کے مبلغ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بابتہ ۱۲۲۳ فصلی کے مبلغ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بابتہ ۱۲۲۴ فصلی کے مبلغ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بابتہ ۱۲۲۵ فصلی کے مبلغ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بابتہ ۱۲۲۶ فصلی کے مبلغ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اور ۱۲۳۱ سے اور بعد اوسکے کل رقم یعنی مبلغ [illegible] سکہ بہوپال سال بسال بلا کسور تین اقساط معینہ ماہ کاتک و ماگہ و بیساکہ کے کچہری ضلع مین ادا ہوگا بالعوض رقم مذکورہ بالا کے راوت راج گڈہ کچہ مداخلت بامور کار کاشتکاران و باشندگان پرگنہ مذکور سے نہین کریگا اور نہ کچہ تعلق اونکی آمدنی سے رکہے گا

پرگنہ رتن پور [illegible]
پرگنہ سجود [illegible]

[illegible]

کل [illegible] ایک سو اکہتر مواضع

المرقوم جیت سودی یکم سمت ۱۸۷۶

ترجمہ اقرارنامہ راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ مرقومہ جیت سودی یکم سمت ۱۸۷۶

مہر راوت نول سنگہ

چونکہ کرشنا جی پنڈت سے یہ قرار پایا تہا کہ خراج راج گڈہ جو مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا کو دیا جاے بالفعل واسطے سنہ ۱۲۲۶ فصلی کے [illegible] ہوا اور چونکہ مبلغ [illegible] معرفت کرشنا جی پنڈت کے ادا ہوے لہذا اب یہ اقرار ہوتا ہے کہ مین اب مبلغ [illegible] باقیماندہ ضمانت مہاجن ادا کرون

جو کچہ روپیہ واجبی دیہات کا جواب بابتہ بقایا کے سے لیے جاتے ہین نکلے وہ میرے حساب مین محسوب ہو کہ جسقدر کی ضمانت دی جاتی ہے اوسمین مجرا ہوے

ترجمہ اقرارنامہ منعقدہ راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ مرقومہ جیت سودی یکم سمت ۱۸۷۶

مہر راوت نول سنگہ

راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ نے بوساطت کپتان ولیم ہنلی صاحب کے اقرارنامہ ذیل ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے کیا

چونکہ تکرار فیمابین راوت اور ریاست ہاے ہمسایہ کے یا فیمابین رعایاے راوت و رعایاے رئیسان قرب وجوار پیدا ہوگی وہ واسطے تصفیہ کے سپرد اوس حاکم انگریزی ملک مالوا کے ہوگا جو قریب تر ہوگا اور بغیر حاکم مذکور کے مشورہ کے راوت کسی ایسے امر کا تصفیہ نہین کرے گا مگر موافق ثالثی اور حکم حاکم مذکور کے کاربند ہوگا

کوئی چور یا رہزن یا غارتگر جو ریاست راج گڈہ مین دستیاب ہوگا وہ گرفتار ہوگا

علیحدہ کرکے بموجب تفصیل مندرجہ ذیل کے سپرد کیا سدار آتما رام بنت کے سکئیے جائیں تاکہ اون دیہات کی آمدنی سے خراج مہاراجہ کا ادا ہو اور کوئی وجہ الزام اور دعوی کی آئندہ میرے نسبت باقی نرہے اور بہ نیت خوش کرنے مہاراجہ کے مین نے دیہات مندرجہ ذیل علیحدہ کرکے معہ سایر و دیگر حقوق متعلقہ دیہات مذکور سپرد کما مذکور آتما نبت کے شروع ۱۲۲۶ فصلی سے کردیے اور میں کسیطرح بعدازین مداخلت انمین یا اون باشندونکے نسبت نکرونگا

اور چونکہ دیہات مذکورہ اکثر غیر آباد ہین تو خرچ انتظام اوسکے بندی زیادہ ہوگا لہذا وہ خرچ بہی دیہات مذکورہ آمدنی سے ہونا چاہئے کیونکہ اسطرح کے دعوی اور کسی اور طرح کے دعوی سے آئندہ مجہے کچہ تعلق نہیں ہے اور جو کچہ کمی خراج میری نسبت فصل ۱۲۲۵ ہوگی اوس سے بہی بباعث اس سپردگی علاقہ کے بری تصور کرتا ہون

مین بذریعہ اس تحریر کے نظر حالات مندرجہ بالا یہ بہی وعدہ کرتا ہون کہ مین تمام دعاوی بابت رقوم تنخواہ وبیٹ وغیرہ کے جو میرے بزرگ پرورش مہاراجہ سے پرگنہ سراول پور اور پرگنہ شاہجہان پور سے پاتے تہے اور مین بہی پاتا تہا ترک کرتا ہون

اور چونکہ بباعث اس اقرارنامہ کے مین مورد مہربانی مہاراجہ ہوا اور مین نے ایسا بندوبست واسطے آئندہ اداے خراج و تنخواہ کے کیا ہے کہ وجہ شکایت طرفین سے باقی نرہے لہذا مہاراجہ نے از راہ مہربانی اور پرورش کے میری باقی علاقہ معہ تعلقہ راج گڈہ کے جو بباعث تعویق اور تساہل کے جو ادای خراج مین واقعہ ہوا تہا ضرق ہوگیا تہا مجہے عنایت فرمایا

یادداشت اضلاع و دیہات مذکورہ بالا جو بالعوض خراج کی حوالہ کئے گئے

پرگنہ بہار	[illegible]	معہ تلہ کونترا
پرگنہ بین	[illegible]	

گوردہن سنگہ جاگیردار ہوا اوسکے تین فرزند ہین گوپال سنگہ و بہوانی سنگہ و سورج مل و گوپال سنگہ نے ۱۸۵۸ء مین سرکشی اختیار کی لہذا اب جاگیر بہوانی سنگہ کے قبضہ مین ہے

نسبت دیکیم بہیمن سنگہ و ایشری سنگہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۳ فہرست سوم مین درج ہے) یہ دونون سردار ہمشیرہ زادہ سے تھے اور سات مواضع نصف جمع پر ضلع کہرشنا مین اوسکے پاس تھے جنکو اونہون نے بعد ازان چہوڑ دیا تھا باستثنار ایک موضع چہتر یا سکے اون کے پاس علاقہ بہوپال مین بہی تین مواضع حسب تفصیل ذیل جاگیر مین تھے یعنی اچہی رتی راوت کہیرا و مواکہیر اچہمن سنگہ کے بعد اوسکا بیٹا اور خورد فالم سنگہ اور ظالم سنگہ کے بعد اوسکا فرزند بیری سال گدی نشین ہوے اور بعد ایشری سنگہ کے اوسکا فرزند شیو سنگہ گدی نشین ہوا اور شیو سنگہ لاولد فوت ہوا لہذا اوسکا ہمشیرہ زادہ بہولاجی اوسکی جگہ گدی نشین جاگیر ہوا

نسبت دوم سلیم سنگہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۴ فہرست سوم مین درج ہے) اس رئیس کو بیر مل جاگیر مین کلجی پور سے ملا تہا اور اوسکے بعد اوسکا فرزند امر سنگہ گدی نشین جاگیر ہوا

نمبر ۱۹۳

ترجمہ اقرارنامہ منجانب راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ

مہر راوت نول سنگہ (مہر)

چونکہ قدیم سے تنخواہ مقررہ یا خراج سندرجہ عالیجاہ صوبہ دار دولت اوسندہیا بہادر کو راج گڈہ سے ملتا تہا اور چونکہ دو یا تین سال گذشتہ سے یہ خراج حسب وعدہ ادا نہیں ہوا اور مبلغ ـــــ سے زیادہ بابت سال حال کے باقی ہے لہذا مین اب اپنی رضا و رغبت سے بنظر اسکے کہ خراج آیندہ ادا ہو جاوے اور کوئی وجہ نزاع اور تکرار کی باقی نہ رہے ارادہ رکہتا ہون کہ وہ مہات گنج اس خراج کے واسطے

شروع کی کہ ہولکر نے ناچار ہوکر لگرولی اور دیگر مواضع قرب و جوار اوسکو دیے اوسکی
اولاد ٹہاکر رکہوناتہ سنگہ کے ساتہ بندوبست نمبر ۲۲۶ بوساطت ۱۸۲۰ء امین کیا گیا
جسکے روسے دیہات اوسکے نام باوا سے مبلغ الہ جائے سالیانہ قائم رہے
ہنگام وفات رکہوناتہ سنگہ کے اوسکے فرزند فتح سنگہ کی اصلیت مین
تکرار پیدا ہوئی اور آخر کار اوسکے دعوے فروگذاشت کیے گئے اور پسر خورد
سورج مل نامی گدی نشین کیا گیا سورج مل بتاریخ ۲۴ ماہ جون ۱۸۶۲ء امین لاولد
اور بغیر کرنے متبنی کے فوت ہوا چونکہ کوئی اصل وارث رکہوناتہ سنگہ کا
موجود نہ تہا لہذا ٹہکرائی اس علاقہ کی سپرد ہولکر کے ہوئی اور ہولکر نے
مبلغ الہٰ روپیہ سالیانہ بیوہ اور والدہ سورج مل کے واسطے مقرر کیا

اقرارنامجات جو ریئسان مفصلہ ذیل ماتحت بہوپال اجینسی کے تھے اور جنکے
نسبت رپورٹ مالکوم صاحب مین اونکا متوسلی ہونا پایا جاتا ہے دستیاب
نہین ہوے

نوزدہم کنور چین سنگہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۹ فہرست دوم مین درج ہے)
مشہور ہے کہ اس رئیس کو تنخواہ تعدادی مبلغ سمہ ماوعہ کی سیندہیا اور بہوپال سے
ملتی تہی مگر یہ غلطی ہے اوسکو مبلغ صہ ماوہ ضلع سارنگ پور متعلقہ دیو اس سے
او مبلغ الہٰ سیندہیا کے ضلع سراول پور سے جملہ مبلغ سمہ ماوعہ ملتا تھا
چین سنگہ بمقام سہور قتل کیا گیا تہا اور اوسکے ہمشیرہ زادہ کو اوسکی جگہ قائم
کیا تھا

بستم بلونت سنگہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۷ فہرست سوم مین درج ہے)
اس رئیس کو چار مواضع نصف جمع یہ ضلع بہرسیا مین ملے تہے مگر اوس نے
اونکو چہوڑ دیا اور پانچ مواضع جاگیر مین بہوپال سے حسب تفصیل ذیل ملے تہے
یعنی جیندا اور ڈکمیا اور ومگروہی اور اونگروہی چہوٹا و مانپور اسکے بعد اوسکا فرزند

اورچو بہائی مسمے چیتو مشہور ٹنڈار اکا تہا اجازت ہوئی کہ گورکپور مین جاکر رہے اور اوسکو
مبلغ تسمت جا۔ سکہ سونت بطور پنشن ملاکرے گا چند سال کے بعد اوسکو اجازت واپسی
مالوا مین آنے کی ہوئی اور اوسکے پنشن کے عوض بموجب نمبر ۲۲۵ کے اراضی
اول پور مین تاحین حیات اوسکے ملی یہ اراضی مشتمل اوپر تین دیہات پیپلیا نگر
اور کہجوریا اور جیریاباہیل کے تہی اور مواضع دوگری اور جیری بطور استمرار بجمع مبلغ
جار کے دیے گئے بعد ازان ۲۵ سنہ ۱۸ مین اوسکو اطمینان دی گئی کہ نظر اوس کے
نیک رویگی و نیک چلنے کی اگر وہ ایسے طریق نیک رویہ آئندہ بہی رہے گا تو
اوسکے خاندان کے حالات پر بعد وفات اوسکے نظر پرورش کی مبذول
کی جاوے گی

بموجب اسکے بعد وفات راجن خان کے ۱۸۳۱ سنہ مین اور بباعث انتقال
اول پور بنام سیندہیا دربار گوالیار سے درخواست ہوئی کہ جاگیر راجن خان کا لحاظ
نسبت اوسکے خاندان کے کیا جاوے لہذا مواضع جاگیر درمیان اوسکے پانچ فرزندان
کے اسطرح منقسم ہوے یعنی راج بخش کو جریاباہیل اور جیری الہی بخش کو کہجوریا مدار بخش
کو دوگری اور مخدوم بخش اور رحیم بخش کو پیپلیا نگر ملے یہ سب بہائی بقید حیات ہین
اور اپنے مواضع پر قابض ہین مگر الہی بخش نے ۱۸۵۹ سنہ مین وفات پائی اور
اوسکی جگہ اوسکا فرزند کریم بخش نامے کہ بعد وفات اوسکے پیدا ہوا اب قابض ہے
تاسن بلوغ کریم بخش کے موضع کہجوریا کا بندوبست متعلق صاحب پولیٹکل اجنٹ
بہوپال کے ہے

سنبر و ہم گگرونی۔ دکتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۴۱ فہرست سوم مین درج ہے
جب قوت سلطنت مغلیہ کی ضلع مالوا مین ضعیف ہوئی تو ایک راٹہور راجپوت
نے مارواڑ سے آکر قبضہ زید اپور یا جبل پور پر کیا اور اوسوقت تک اوسکا قبضہ
بحال رہا جب تک مرہٹون نے مالوا کو فتح کیا اب اوسکا علاقہ حصہ ہولکر مین آگیا
جب اوسکا علاقہ چہین گیا تو اوسنے ملک مین اس زور و شور سے غارتگری

سیندہیا سے بموجب نمبر ۲۰۵	مبلغ ا۱۲ما۰۰
سیندہیا سے بموجب نمبر ۲۱۳	مبلغ الکا
دیواس سے بموجب نمبر ۲۰۶	مبلغ ما
بہوپال سے بموجب نمبر ۲۲۲	مبلغ لما
	میزان سما

یہ تنخواہ اون ہی شرائط پر دی گئی ہے جن پر نمبر ۲ دیلاوہیر مین اور واسطہ تنخواہ دار کا ساتہ اوسکے رئیس کے بہی ویسا ہی ہے جیسا نمبر ۲ کا ریاست دہار ایک روپیہ زر تنخواہ سے جو وہ دیتے ہین وضع کر لیتے ہین اصل تنخواہ دار خوشحال سنگہ تہا اوسکے فرزند الیشری سنگہ کے بعد اوسکا پسر تبنیٰ کیسر سنگہ جانشین ہوا تہا اس شخص پر جرم قتل ثابت ہوا اور تنخواہ ضبط ہو گئی مگر اوسکی والدہ ٹہکرانی سو تیلی کی نام تا حیات اوسکی تنخواہ جاری رہی اب زیر تجویز مقدمہ جانشینی اسر ریاست کے ہے

پانزدہم کاکرکہری ٹہاکر لعل سنگہ کے پاس بموجب نمبر ۲۱۱ کے جو شہ امین قرار پایا تہا اور جسکی منظوری گورنمنٹ انگریزی نے بہی کی تہی ایک موضع سرا ول پورمین بجمع قطعی مبلغ ما کہ ہے اوسمین دو روپیہ مفیدی ملتا ہے ہنگام انتقال پرگنہ بنام سندہیا مجرا ہوتا ہے اسکو تنخواہ مبلغ لا بہی بموجب نمبر ۲۲۳ کے ملتی ہے اور اوسکے واسطہ رئیس کے ساتہ موافق نمبر ۲ دیلاوہیر کے ہے

شانزدہم سوتالیا۔ شیو دہان سنگہ جاگیردار بموجب قرار داد انگریزی نمبر ۲۲۴ کے تنخواہ تعدادی مبلغ سے ا۱۲ما رئیس رام گڈہ کو دیتا ہے اور اوسکی ریاست مین مستاجری بارہ دیہات کی رکہتا ہے جاگیردار حال بذریعہ متبنٰی ہونے کے مکند سنگہ پسر بلونت سنگہ کے جسکے ساتہ اول بندوبست ہوا تہا جانشین ریاست ہوا تہا

ہفدہم جبریا بہیل۔ ہنگام بندوبست مالوا کے راجن خان کو جسکا ذکر سابق ہو چکا ہے

ویسی ہی ہین جیسے نمبر ۷ ویلادہر کے ہین رئیس حال بعد وفات سروپ سنگہ کے ۱۸۲۳ع مین
گدی نشین ہوا تہا

دوازدہم جملدرا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۲ فہرست دوم مین درج ہے)
ٹہاکر دتار سنگہ جو بعد وفات راو فتح سنگہ کے بذریعہ متبنے ہونیکے گدی نشین ہوا تہا تنخواہ
نقدی مبلغ الـ ۔ حالی بموجب نمبر ۲۱۶ کے سیندہیا سے پاتا ہی سوا اسکے اور سب
طرح وہ بعینہ مثل نمبر ۷ ویلادہر کے ہے

سیزدہم ہیراپور (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۳ فہرست دوم مین اور نمبر ۲۱ و ۲۰ فہرست سوم مین درج ہے)
راو چیر سنگہ تنخواہ مفصلہ ذیل بموجب عہد منعقدہ ۱۸۱۹ع کی پاتا ہے

ہولکر سے بموجب نمبر ۲۱۷	مبلغ [illegible]
سیندہیا سے بموجب نمبر ۲۱۸	مبلغ [illegible]
بہوپال سے بموجب نمبر ۲۱۹	مبلغ [illegible]
	[illegible]

سوا اسکے اور سب طرح وہ مثل نمبر ۷ ویلادہر کے ہے راو کے پاس بموجب نمبر ۲۲۰ کے
ہیراپور اور زیردانس بجمع استمراری نقدی سماری کی ہے اور اوسکو موضع کہیر کاول سیندہیا
سے اور سولہ مواضع واقعہ تکرار دہار سے بطور عطیہ بجمع مبلغ الـ سالیانہ کے
ملے ہین مگر اس اقرارنامہ کا کہین پتہ و نشان کچہ نہین ملتا اور نہ کبہی مبلغ الـ
دہار کو ادا ہوا ہے

بہیرون سنگہ ۱۸۲۶ع مین لاولد فوت ہوا اوسکے بعد اوسکا پسر متبنی رام سنگہ جانشین ہوا اور
رام سنگہ کے بعد رئیس حال جانشین ہوا ہے

چہاردہم رام گڈہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۹ فہرست دوم مین درج ہے)
بموجب عہدنامہ منعقدہ ۱۸۱۹ع کے ٹہکرانی سولنکنی تنخواہ ذیل پاتی ہے

ہولکر سے بموجب نمبر ۲۲۱	مبلغ الـ
سیندہیا سے بموجب نمبر ۲۱۷	مبلغ [illegible]

ریسر آنریبل جنٹ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل نے اپنے اختیار سے تنخواہ بیوہ کی کم کر کے
سما ر رکھی اور مبلغ سمار باقی ماندہ بابت ادائے قرضہ کے جدا کر دیئے مگر یہ حکم ہوا
کہ اگرچہ اول تفریق تنخواہ کی منظوری گورنمنٹ سے ۱۸۲۰ء مین نہین ہوئی ہے مگر چونکہ
عمل ودرآمد اسکا بیس سال سے زیادہ کا ہوگیا اور بیوہ ٹھاکر داس قدر عرصہ دراز سے
زر تنخواہ پاتی رہی ہے تو اوسمین کمی بیشی بلا استفسار گورنمنٹ ہونی چاہیے لہذا
کل تعداد مقررہ تنخواہ بیوہ کو واپس ملی اور وہ اب معرفت صاحب پولٹیکل ایجنٹ
کے دی جاتی ہے

دہم ونلاگھوسی (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۱ فہرست دوم مین درج ہے)
ٹھاکر گوپال سنگہ زر تنخواہ مفصلہ ذیل جو گورنمنٹ انگریزی نے ۱۸۲۰ء مین مقرر کردی
ہے پاتا ہے

سیندھیا سے موجب نمبر ۲۰۹	مبلغ ۸ صمار
ایضاً موجب نمبر ۲۰۵	مبلغ سمار
ایضاً موجب نمبر ۲۱۳	مبلغ الحما
دیواس سے موجب نمبر ۲۱۴	مبلغ مار
بھوپال سے موجب نمبر ۲۱۵	مبلغ سمار
	ـــــ

شرائط تنخواہ واسطہ رئیس ویسی ہی ہین جیسے نمبر ۹ ونلاد ہر مین
دربار دیواس مبلغ یک روپیہ زر تنخواہ سے جو وہ دیتے ہین مجرا کرتے ہین اور ٹھاکر کے
پاس موجب نمبر ۲۱۲ کے ایک موضع سر اول پور مین بھی ہے جسکے عوض وہ مبلغ
بطور خراج مقررہ دیتا ہے ٹھاکر حال جانشین کو دروہن سنگہ ۱۸۵۵ء مین ہوا ہے

یازدہم گھرسیا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۰ فہرست دوم مین درج ہے)
ٹھاکر موتی سنگہ تنخواہ سیندھیا سے تعدادی مبلغ الحماصہ سکہ حالی موجب عہدنامہ نمبر ۲۰۶
کہ جو ۱۸۲۰ء مین بوساطت قرار پایا تھا پاتا ہے شرائط تنخواہ اور واسطہ ٹھاکر نسبت رئیس کے

سندھیا سے بموجب نمبر ۲۰۹ مبلغ الف ۱۲۵
سندھیا سے بموجب نمبر ۲۰۵ مبلغ ۱۰۰
دیواس سے بموجب نمبر ۲۱۰ مبلغ ۱۰۰
بھوپال سے بموجب نمبر ۲۱۱ مبلغ الف ۱۰۰
کل ۱۴۲۵

زرتنخواہ اون ہی شرائط پر اوسکو ملتا ہے جو شرائط درباب ولیا و ہر نمبر ۲ کے درج ہین اور واسطے ٹھاکر کا ساتھ اوسکے رئیس کے بھی ویسا ہی ہے جیسا ولیاو ہر کا ہے ریاست دھار مبلغ یک روپیہ و نصیدی زرتنخواہ سے جو وہ دیتے ہین مجرا لیتی ہے اس ٹھاکر کے پاس بموجب نمبر ۲۱۲ کے دو مواضع سر اول پور مین ہے منظوری گورمنٹ انگریزی پر اراضی کے عوض وہ مبلغ ۲۰۰ سالیانہ بطور خراج مقررہ ملتا ہے

نمبر کمال پور اکتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱ فہرست دوم مین درج ہے
ٹھاکر موتی سنگہ تنخواہ بمفصلہ ذیل سندھیا سے بموجب شرائط منعقدہ ۱۸۲۰ء کے پاتا ہے

سندھیا سے بموجب نمبر ۲۰۹ مبلغ ۲۰۰
سندھیا سے بموجب نمبر ۲۰۵ مبلغ ۱۰۰
کل ۳۰۰

شرائط تنخواہ اور واسطے رئیس اس ٹھاکر کے ویسی ہے جیسے نمبر ۲ ولیاو ہر کے موتی سنگہ کے پاس ایک موضع بھی اول پور مین منظوری گورمنٹ انگریزی نمبر ۲۱۲ کے باد اسے جمع مقررہ مبلغ ۱۰۰ کی ہے
بعد ادواجی کے جسکے ساتھ یہ اقرار ۱۸۲۰ء مین ہوئی تھے اوسکا فرزند جواہر سنگہ جانشین ہوا اور اوسکے بعد ۱۸۴۰ء مین صاحب پولٹیکل ایجنٹ نے بغیر اطلاع یا استفسار گورمنٹ موتی سنگہ کو جسکو بیوہ ٹھاکر مرحوم نے متبنٰی کیا تھا منظور کیا اور منجملہ زرتنخواہ کے مبلغ ۲۰۰ موتی سنگہ کو اور باقی بیوہ مذکورہ کو علیحدہ کر کے دلوا دیا ٹھاکر صغر سن قرضدار ہو گیا

نزرگی بلوت [illegible] گئیں تہے اور اسنادبہی بلوہ مین گم ہوگئین مگر ۱۸۵۹ مین
[illegible] سیدہیا او سکو [illegible] انتظام ریاست مین ٹہاکر ہذا صرف ماتحت صاحب
پولیٹیکل اجنٹ کے ہے

ہفتم ویلادہیر کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲ فہرست دوم و نمبر ۹ فہرست سوم مین درج ہی
ٹہاکر رگہوناتہ سنگہ کو تنخواہ مفصلہ ذیل ملتی ہے

ہولکر سے بموجب نمبر ۲۰۳	مبلغ سما
سیندہیا سے بموجب نمبر ۲۰۴	مبلغ ای کار
سیندہیا سے بموجب نمبر ۲۰۵	مبلغ یاف
دیواس سے بموجب نمبر ۲۰۶	مبلغ مار
بہوپال سے بموجب نمبر ۲۰۷	مبلغ سمار
	سعالاف

یہہ سب زر تنخواہ معرفت صاحب پولیٹیکل اجنٹ کے ملتا ہے کوئی ریاست
مجاز نہین کہ کچہ مجرائی اس تنخواہ مین کرے مگر دیواس کی ریاست ایک روپیہ
وضع کرتی ہے

سواے زر تنخواہ کے ٹہاکر کے پاس موجب نمبر ۲۰۸ کے تین مواضع سر اول ایدا و ازمن
منظوری گورمنٹ انگریزی ہین اور وہ مبلغ ال انجاو سالیانہ بابت اونکے بطور
خراج مقررہ دیتا ہے

انتظام ریاست مین ٹہاکر مطیع صاحب پولیٹیکل اجنٹ سے ہے مسمے سوبہاگ
سنگہ جسکے ساتہ ۱۸۱۸ مین بندوبست ہوا تہا ۱۸۵۵ مین فوت ہوا ٹہاکر حال اوس کا
پسر متبنا ہے

ہشتم دربار کہیری کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۹ فہرست دوم مین درج ہے
ٹہاکر شیو دان سنگہ تنخواہ مفصلہ ذیل موجب بندوبست گورمنٹ انگریزی کے جو ۱۸۱۸ مین
اس بارہ مین ہوا تہا پاتا ہے

سکے ہوتا ہے اور کچہ مجرائی اوسمین نہین ہوتا اور انتظام ملک مین رئیس ماتحت صاحب
پولیٹکل ایجنٹ کے ہے

سوم کہلچی پور — ہنگام وفات دیوان تو جن سال کہلچی پور والہ کے ۱۸۱۹ء مین اوسکی والدہ
اور بیوہ نے ایک شخص بلونت سنگہ نامی کو اختیار ریاست دیا اور اس شخص کا استحقاق
ریاست بنسبت اور اشخاص خاندان کے اور خصوصًا امان سنگہ کے کم تہا لہذا دیگر
دعویداران نے دربار گوالیار مین نالش کی مگر دربار نے چاہا کہ اسکا فیصلہ گورنمنٹ انگریزی
کرے امان سنگہ قریب تر وارث ریاست ثابت ہوا مگر چونکہ اوسکی دشمنی ایک فروع خاندان
کے ساتہ تہی لہذا یہ فیصلہ نمبر ۱۹۷ قرار پایا کہ اوسکا پسر خوردسال شیر سنگہ نامی جانشین
ریاست ہو اور کارروائی کلان سے اس موقع پر دربار گوالیار نے وہ نذرانہ جو اونکا
حق لینے کا تہا ساقط کیا

دیوان شیر سنگہ مبلغ ۔/۔ حالی روپیہ بطور خراج بموجب نمبر ۱۹۸ کے معرفت صاحب
پولیٹکل ایجنٹ بہوپال سندہیا کو دیتا ہے

رقبہ کہلچی پور کا قریب ۔ سو چار میل مربع ہے اور آبادی ۔ ہزار نفری اور
آمدنی ۔ روپیہ سالانہ

چہارم نوادہ ۱۸۱۵ء مین یہ ریاست بوساطت گورنمنٹ انگریزی کے وتل راو
پوار کو عطا ہوئی بموجب نمبر ۱۹۹ جسکے روسے حصص دہار اور دیواس جو ضلع سندوی
مین تہے موہوب کو ملے ۱۸۲۴ء مین ہنگام وفات وتل راو پوار کے اوسکے فرزند
مادہو سنگہ کے جانشینی کے نسبت کچہ تکرار نہین ہوئی مگر جب یہ رئیس ۱۸۴۹ء مین
فوت ہوا اور اوسکے فرزندان غیر منکوحہ سے صرف باقی رہے تو دہار نے دعوی
کیا کہ ریاست اوسکو واپس ہونی چاہیے اور گورنمنٹ ہند نے فیصلہ کیا کہ ریاست
مذکورہ گورنمنٹ انگریزی کو بسبب لاوارث ہونے کے ملنی چاہیے مگر یہ
بہی فیصلہ کیا گیا کہ ریاست تاحین حیات رام چندر راو کے پاس جو پسران غیر منکوحہ مذ
کوران سے تہا رہے یہ اب بقید حیات ہے اور مبلغ ۔ سالیانہ سرکار مین

موتی سنگہ نامے گدی نشین ہوا اس پر اوسکی درخواست سے سیندہیا نے پلائین بموجب شرط نمبر ۱۹۵ کے اوسکو دیا کہ وہ خراج سابق روپیہ کا ادا کیا کرے

سنہ ۱۸۴۳ء مین بباعث بے انتظامی موتی سنگہ کے گورنمنٹ انگریزی نے بیچ بندوبست انتظام راج گڈہ مداخلت کی اور کوک سنگہ عموی رئیس کے سپرد کیا اور دیوان رام لعل نے اوسکی اعانت بیچ انتظام کے کی بلکہ دراصل رام لعل ہی منتظم رہا سنہ ۱۸۴۷ء مین اسنے اتفاقاً وفات پائی اور تب اوسکے ایک افسر ماتحت صاحب پولیٹیکل ایجنٹ بھوپال واسطے انتظام کے مامور ہوا سنہ ۱۸۵۶ء مین ریاست پہر موتی سنگہ کو واپس دی گئی حال ریاست یہ تہا کہ اب وہ قرضہ سے بری تہی اوسپہ فہمایش ہوئی کہ جو ٹہیکہ جات بیس سال کے میعاد کی دئے گئے تہے وہ بدستور بحال ہین

آمدنی کل دو لاکہ روپیہ سالیانہ سے زیادہ ہے منجملہ اسکے مبلغ ... چہند یری روپیہ بابتہ پلائین کے سیندہیا کو دیا جاتا ہے راوت بہی مبلغ ... سکہ کو ٹا راجہ جہلدور کو بابت کالی سپیت کے دیتا ہے اور مبلغ ... ماہولی حالی روپیہ سیندہیا سے سالیانہ پاتا ہے رپورٹ جرائم صاحب پولیٹیکل ایجنٹ کے پاس بہیجی جاتی ہے اور روپیہ بہی سیندہیا کو معرفت صاحب موصوف کے ادا ہوتا ہے مگر جو روپیہ سیندہیا اور دیواس سے راوت کو ملتا ہے وہ بلاوساطت صاحب پولیٹیکل ایجنٹ کے ملتا ہے اور کچہ کسور وغیرہ اوسمین سے وضع نہین ہوتا

دوم نرسنگہ گڈہ یہ ریاست مبلغ ... روپیہ سکہ بھوپال بذریعہ عہدنامہ نمبر ۱۹۶ جو بذریعہ گورنمنٹ انگریزی قرار پایا ہے ہولکر کو دیتا ہے اور یہ رئیس مبلغ ... حالی کی تنخواہ سیندہیا سے پاتا ہے اور مبلغ ... ناوم کی دیواس سے بموجب نمبر ۱۹۴ کے رئیس حال ہنونت سنگہ نام قریب ... سال کی عمر کا ہے اور اوسکی پاس ... سوار اور سات سو پیادہ ہین اور آمدنی ریاست کی قریب ... لکہ کی ہے اور خرچ قریب دو لاکہ پچاس ہزار روپیہ سالیانہ کا ہے تنخواہ کا ادوستہ معرفت صاحب پولیٹیکل ایجنٹ بھوپال ...ی کہ ...

اڑسٹھہ میل مربع ہے اور آبادی پانچ ہزار نفری اور مال گذاری معہ روپیہ

تفصیل رئیسان توسلی وضمانت شدہ

اول راج گڈھ — قوت آدمیون کی جو کمینہ قوم راجپوتون سے ہین ضلع دولت دارہ مین قریب ایک سو سال گذرے دو بہائیون نے جنکا نام موہن سنگہ اور پرسرام تہا قایم کی تہی اسمین سے ایک نے خطاب راوت کا اور دوسرے نے خطاب دیوان کا لیا اور علاقہ آپسمین تقسیم کر لیا مگر راوت نے پانچ مواضع بباعث بزرگی پیدائش کے دیوان سے زیادہ لیئے اس تقسیم کے سبب ریاست ہاے جداگانہ راج گڈہ اور نرسنگہ پور کے ہو گیئے جب مرہٹہا نے فتح مالوا کیا تو قوم اوست بہی مثل دیگر ریاست کے مطیع ہوئی مگر اونکو بہت نرم شرائط دی گئین راوت خراج گذار سیندہیا اور دیوان خراج گذار ہولکر ہو گیا اور دونون خراج ایک انداز سے لگایا گیا تعداد خراج مین فرق اسقدر رہا یعنی — اور — روپیہ کا رہا

سنہ مین رئیس راج گڈہ نول سنگہ نامی تہا اس رئیس نے اپنے بہائی کو قتل کر کے ریاست پائی تہی جب حکومت انگریزی داخل وسطی ہند مین ہوئی تو بتوسط گورنمنٹ انگریزی واسطے انتظام اداے خراج سیندہیا کام مین آیا تعلقہ دین ودیگر دیہات سپرد سیندہیا بالعوض اوسکے تمام دعاوے نسبت راوت کے ہوے اور ایک اقرارنامہ نمبر ۱۹۳ منعقد ہوا جسکے روسے گورنمنٹ انگریزی کو صرف استحقاق مداخلت امور ریاست مین حاصل تہا

دوسرا عہدنامہ نمبر ۱۹۴ بوساطت فیمابین راوت ودیوان دیواس درباب قصبہ ودعوی راوت نسبت ضلع سارنگ پور کے منعقد ہوا یہ دعاوی نسبت حصہ مالگذاری دیہات کے تہے جو کسی موضع مین ایک ربع اور کسی مین ایک ثلث تہا اور اسی مقدار سے آمدنی سائر اور محصول راہداری کا حصہ تہا اور بلا تعین مقدار اراضی بلا خراج ہر موضع مین بہت اسنجملہ اسکے بالعوض دعاوی حصہ مالگذاری کے مبلغ — سنگہ بہوپال اور بابت دیگر دعاوی کے مبلغ — سالیانہ قرار پایا

سنہ ۳۱ مین راوت نول سنگہ نے خودکشی کی اور اوسکا برادرزادہ راوت خال

متعلق سندھیا - بہلسا - گنج بسودا باہارگدہ سراول پور سندرسی وسوفی گدہ
متعلق ہولکر - گگروفی - جو اونمین رئیس تو سلی تہا از دنکہیو بال کوم صاحب کی رپورٹ
مالوا نمبر اہم فہرست سوم سنہ ۱۸۶۲ء مین بباعث وارث نہونے سکے ہو لکر کو واپس ملے

زیرا پور ماجہل پور سندرسی کونتا پور

متعلق ٹونک سرونج

متعلق دیواس سارنگ پور

تفصیل رئیسان جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی ہین

اول کوروائی - یہ ریاست خورد موتہا اور پنڈاراون کے ہاتہ سے بہت تباہ ہوئے رئیس یہان کا کسی رئیس کو خراج یا تنخواہ نہین دیتا ہے اور کوئی تحریر باقاعدہ موجود نہین رکہتا ہے رئیس حال نواب نجف محمد خان نامی ہے رقبہ کوروائی کا ایک سو باسٹھ میل مربع ہے اور آبادی بائیس ہزار تین سو اونچاس نفری اور مالگذاری ہے

دوم محمد گڈہ یہ ریاست در اصل جز و کوروائی کی تہی اور پسر خورد حصہ مین دی گئی تہی یہ ریاست کسیکو خراج نہین دیتی رئیس حال حافظ جنگی خان نامی ہے رقبہ اسی میل مربع ہے اور آبادی چار ہزار نفری اور مال گذاری ہے

سوم بسودا - یہ ریاست محمد گڈہ سے منفصل کرکے جدا ہوئی ہے سنہ ۱۸۱۸ء مین سندہیا نے اسپر قبضہ کر لیا تہا مگر حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی واپس ہوئی اور اوسوقت سے کل واسطہ گوالیار سے منقطع ہو گیا یہ ریاست خراج نہین دیتی

رئیس حال اسد علیخان نامی ہے جو ایک وقت مین وزیر بھوپال کا تہا اور دس سال تک بباعث اسکے کہ اوسنے جانبداری و دستگیری کی جسنے دعوی ناجائز نسبت گدی نشینی بھوپال کے کیا تہا مقام بنارس مین بہیجا گیا تہا اور سنہ ۱۸۴۱ء مین بعد داخل کرنے مبلغ ہے روپیہ بطور جرمانہ قید سے رہا ہوا اوسکی غیر حاضری مین انتظام امور ریاست اوسکے پسر کلان نے کیا تہا رقبہ بسودا کا

ــــسکے واسطے کچھ مقرر کرنا چاہیے لہذا مبلغ ـــــ تمکو بلا آمدنی دیہات مفصلہ ذیل واقعہ پرگنہ جاروی سے سرکار عطا کرتی ہین

موضع بہیت ـــــ ـــــ
موضع دہارل پور ـــــ ـــــ
موضع اپاسر ـــــ ـــــ
موضع ککلدر ـــــ ـــــ
موضع سکتاپور ـــــ ـــــ
موضع ریخبتو ـــــ ـــــ
موضع لولی ـــــ ـــــ
موضع نہالی ـــــ ـــــ

کل مبلغ ـــــ

یہ روپیہ تمکو بموجب اقساط ذیل کے دیا جاے گا

ماہ ماگہ ـــــ ـــــ
ماہ جیبٹہ ـــــ ـــــ

ـــــ

تم یہ روپیہ مزارعین سے طلب نہین کروگے بلکہ تمکو سرکار سے ملیگا

بہوپال اجنسی

ماتحت اس اجنسی کے سواے اون اکثر رئیسونکے جنکا واسطہ اونکے نسبان ان علاکے بوساطت معرفت گورنمنٹ انگریزی کے ہین تین چہوٹے رئیس کورواٸی اور محمدگڈہ اور بسوداکے ہین جو کلیتہ ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ہین صاحب پولٹیکل اجنٹ کی اہتمام مین اور بہی متفرق اضلاع سندہیا و ہولکر و ٹونک و دیواس کے حسب تفصیل ذیل ہین

تاریخ ۱۰ ماہ جون سنہ ۱۹ع بمقام متوسطے ہوا

دستخط جان مالکوم

برگیڈیر جنرل

نمبر ۱۹۱

فہرست دیہات واقع ضلع ہندیا جو سابق گوند راجہ بکری سے نے بزرگان بھیم سنگہ بنکر کو دیے گئے تہے اور یہ تجویز ہوی تہی کہ اونکی سند مہاراجہ دولت راو سندھیا عطا کرینگے

بیون گہات	دینیا
چنیاریاون گہات	بیریا
مندانبا	کوکدال
دہرگلے	ترنم پورہ
رانہیرا	بانج پورہ
باکریا	پاومکال

منجملہ انکے وہ مواضع جو پانچ سال کے عرصہ مین تاریخ تحریر ہذا سے آباد اور مزروعہ نہونگے وہ واپس سرکار مین ہونگے سمت ۱۸۷۱ سے اور بعد اوسکے مبلغ اکاون عدد بطور پیشکش یا نذرانہ بابتہ اس جاگیر کے سرکار کو دیا جاوے گا

نمبر ۱۹۲

ترجمہ سند عطیہ راے سنگہ حوالدار صوبہ دار ساکن ہندیا بنام بہیم سنگہ بنکر لون گہات والہ

مرقومہ یکم ربیع الاول سنہ ۱۲۰۲ ہجری مطابق پوس سودی پنج سمت ۱۸۱۸

چونکہ میجر ہنتلی صاحب نے سفارش تمہاری مجہسے کی اور وعدہ کیا کہ تم خدمت سرکار کی کروگے اور دزدی وغیرہ کے کرنے سے اجتناب کروگے اور کہا کہ تمہاری پرورش

موضع ورزا

موضع وکہی کہیری

موضع پوناسا

مالگذاری اور دیگر جوبات ان گیارہ مواضع کے چہہ سال تک تمکو موجب تفصیل مندرجہ ذیل جسمین اضافہ ہوتا جاتا ہے دینے ہونگے

بابت سنہ ۱۲۲۷ — مبلغ [illegible]

بابت سنہ ۱۲۲۸ — مبلغ [illegible]

بابت سنہ ۱۲۲۹ — مبلغ [illegible]

بابت سنہ ۱۲۳۰ — مبلغ [illegible]

بابت سنہ ۱۲۳۱ — مبلغ [illegible]

بابت سنہ ۱۲۳۲ — مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

تم مبلغ [illegible] سکہ اندور واجبین ہر سال موجب اقساط مفصلہ ذیل دیتے رہوگے

کاتک سودی یکم — دو آنہ

پوس سودی دسمی — چہہ آنہ

چیت سودی پورنماشی — چار آنہ

بیساکہ سودی پورنماشی — چار آنہ

تم مبلغان مذکورہ بالا سرکار مین داخل کروگے اور بموجب حکم کے کاربند ہوگے اور تعلقہ جات مذکورہ کی بہتری آبادی کروگے اور اپنے اطمینان رکہکر مزارعین کو راضی رکہو اور خدمت سرکار کی بدیانت کروگے

اقرار نامہ منجانب توکاجی و انند دیو اردیواس والہ وظالم سنگہ ٹہاکر راکہوگڈہ میری عرضی

المرقوم ۹ ربیع الثانی ۱۲۲۶ ہجری مطابق ماگہ سودی دہی سمت ۱۸۶۷

دستخط مانہور ام پٹواری

موضع بینا

نمبر ۱۹۰

ترجمہ سند عطیہ توکاجی راو اور اندر او پوار بنام ظالم سنگہ ٹہاکر وکو نور دولت سنگہ بابتہ تعلقہ اکہو گڈہ واکبرپور واقعہ پرگنہ دیواس مرقومہ ۱۲ ماہ شعبان ۱۲۳۲ ہجری مطابق سمت ۱۸۷۴ جیٹہ سودی چتردشی سکہدا ۱۷۴۱

کتی سال تک مستاجری پرگنہ جات مذکورۂ بالا کی دونو سرکاروں سے تم کو ملی ہے مگر بباعث بلوہ گذشتہ آمدنی اونکی کم ہوگئی ہے اور مالگذاری بموجب پٹہ کے ادا نہین ہوئی تحقیقات اسکی منجانب آنربل کمپنی سرجان مالکوم صاحب نے کی اور مبلغ ۱۱۷۲ مالگذاری سالانہ بقیہ تعلقہ اکہو گڈہ جسمین نو مواضع مندرجہ ذیل توکاجی و دیواسکے شامل ہین اور یہ مبلغ ... نصف مبلغ ... کا جو آمدنی رقم زکات و سائر دوامی زمیدار و دستک و کارکنی دونو تعلقہ جات کی ہے تمہاری مال گذاری بموجب پٹہ گذشتہ کے قرار پائی

تفصیل نو مواضع مذکورۂ بالا

موضع اگہو گڈہ
موضع گجنود
موضع اتر اکوری
موضع برائی
موضع کہاکری
موضع بہنیا
موضع سرکی
موضع سولائی
موضع سردی رکہی پور

مالگذاری و دیگر حبوب بابتہ ان نو مواضع کے چہ سال تک تمکو بموجب تفصیل مندرجہ ذیل جسمین اضافہ ہونا چاہیے دینی ہوگی

بدیانت کرونگا

المرقوم ۲۰ ماہ محرم مطابق بیساکہ بدی اماوس سنہ ۹۴ فصلی

گواہان

دستخط کیسی تردی ساکن موضع مین

دستخط ناتہو رام پٹواری مین

دستخط باجا جیند بہوانی داس

و دیگران

نمبر ۱۰۹

ترجمہ اقرارنامہ جو مہاراجہ سری سنت ملہار راو ہولکر روبروے حوالدار صدر الدین کے بیما تردی موضع گوجیرا اور دیوچند موضع رویا پورہ اودکالو تردی موضع جیری پورہ نے لکہ دیا ہے

چونکہ روبروے جنرل سر جان مالکوم صاحب کے سرکار نے ہمکو طلب کیا اور ہمکو ملازم رکہا اور حکم دیا کہ حفاظت تجارت پیشگان وغیرہ کی اوپر رستہ کے فیمابین نمرور گہاٹ اور حدود موضع گوالو پرگنہ باڑی کے کرو لہذا ہم پاس تہانہ دار باڑی نمرور کے حاضر ہوکر اونکے حکم کی موافق کام کرینگے ہم خدمت سرکار کی بدیانت کرینگے اور ایسا انتظام کرینگے جس سے حفاظت تجار ان وغیرہ کی اوپر راستہ کے فیمابین نمرور گہاٹ اور حدود باڑی اور گوالو کے ہوگی اگر کسی مسافر یا تجار کی چوری ہوگی ہم ذمہ دار اوسکے ہونگے ہم نے برضا و رغبت اپنے یہ اقرارنامہ لکہ دیا

ہم خدمت سرکار کی کرینگے اور حسب قرارداد تنخواہ ماہواری حسب تفصیل ذیل منظور کرتے ہین

۱ جمعدار	عــہ
۹ سپاہی فی کس پانچ روپیہ	۴۵

کل ۔۔ ماہواری

خوشش رکھوگی اور اونکے مقدمات مین رعایت کروگے درباب جاتریونکے تمکو موافق حکم سرکار کے کاربند ہونا چاہیے بندوبست جو اسطرح کا ہوگیا تو تمکو خدمت سرکار بدیانت کرنا چاہیے اور پرگنہ مذکور کی بہتری ساتھ بسانی اور آباد کرنے مزارعین کے کرنی چاہیے تمکو حفاظت مسافران وتجاران وسوداگران اسطرح کرنا چاہیے کہ وہ کسیطرح کا نقصان نہ اوٹھاوین اور تمکو موجب بندوبست بالا کی جو حسب بیان زبانی تمہارے کیا گیا ہے تحصیل محاصل کرنا چاہیے بعد ملاحظہ کواغذ کے ایسے قواعد درباب تحصیل محاصل واداے پیشکش قرار دیے جاینگے جیسے عہد بائی صاحبہ مرحومہ مین جاری ہے

المرقوم یکم ربیع الثانی ۱۲۲۶ ہجری

نمبر ۱۸۸

ترجمہ اقرارنامہ جو بہیل کیستا وبہیما احراسکان موضع مین واقع پرگنہ اندور نی بالاجی نایک ملازم ہری راو ہولکر کو لکہدیا

مینے ملازمی سرکار باتہ حفاظت پہاڑ واڑا موضع جام کی اختیار کی

حدود وعلاقہ جسکی حفاظت مین نے قبول کی ہے حسب تفصیل ذیل ہین یعنی سرحد موضع جام نزرگ سے سرحد موضع جام خورد تک اور موضع مین سے کوہستان اور بال اور سرحد مانبورہ درتک اور کوہستان جاناپاو سے تندسے تک اور باری سے سرحد موضع چہ اکمان راستہ ہپاونی تک اور موضع نگوداسے مواضع دہن اوہ اور سوسی وبہیما اور لوری کہیری بزرگ اور بنتر راستہ بہیر تک اور موضع لوری کہیری بزرگ سے سرحد کسل گڈہ تک اور موضع دہوا آہ سے حدود گو جرو الو تک مین حفاظت حدود محدودہ بالا کی کرونگا اگر کسی شخص کی چوری ہوگی مین معاوضہ نقصانی دونگا اور اگر مین معاوضہ ندی سکودن تو چور کو پیدا کردونگا مین نے برضا ورغبت اپنی یہ کام اختیار کیا ہے مین ہمیشہ حاضر رہا کرونگا اور جب سرکار مجہے طلب کرے گی مین فوراً حاضر ہونگا او خدمت سرکار

کچھ نلیا جاوے اور تمام محاصل بموجب شرح مجوزہ جنرل سرجان مالکوم صاحب لیا جاوے اور تم معاوضہ نقصانی کرو گے اگر کسی شخص کا کچھ نقصان کسی مقام پر موضع سمرور گہاٹ سے سر کوانک اوسکی آمد و رفت مین ہوگا اور تمکو سرکار مین حاضر ہو کر خدمت سرکار بدل کرنی ہوگی

دوم وہ موضع جسکو تم بیان کرتے ہو کہ قدیم سے تمہارے قبضہ مین بطور زمینداری رہا ہے اور اراضی جسکی نسبت تم دعوی واسطے کاشتکاری کے کرتے ہو حسب تفصیل ذیل ہے سے تنے کہا ہے کہ تمہارے پاس موضع پنا زیرا اور دیکہ اراضی واقعہ مقصبہ باڑکی تہا اب تم موضع مذکور کی بہبودی اور اراضی مذکور کا تردد کراو اور اون کی آمدنی سے اپنے عیال و اطفال کی پرورش کرو مگر بعد تحقیقات کے اسکا بندوبست اوسکا کیا جاوے گا جو مناسب متصور ہوگا

سوم بندوبست ذیل کیا جاتا ہے

چہارم رقم مقررہ جو سرکار کو دیا جاتا تہا زمیندار کو دیا جاوے گا اگر تم اہیراو رچرداہہ وغیرہ موضع مین آیا کرو گے تمکو ہندیری پانچ روپیہ اوس روپیہ پر ملے گا جو بابتہ چرائی کے سرکار مین داخل کرینگے

چہارم اس امر کا دریافت کرنا ضرور ہے کہ آیا حق دامی زمیندار کو ملتا تہا اور آیا پیشکش زمیندار دیتا تہا یا نہین اس غرض سے تمکو لازم ہے کہ رسیدات سابق جو تمہارے پاس ہون پیش کرو بعد تحقیقات کے بندوبست اسکا کیا جاوے گا اور جب تک یہ بندوبست ہووے کار آتے تم مبلغ دو روپیہ فی موضع لیا کرو مگر جس موضع کی آمدنی عہ سالیانہ ہے اوسکے واسطے ایک روپیہ اور جسکی آمدنی عہ ہے اوسکے واسطے دو روپیہ حسب بیان بالا تم کو لینا چاہیے

پنجم کچھ محاصل زمیندار یا جو کیات موجب شرح مذکورہ بالا کے اوس شخص سے نلیا جاوے گا جسکے پاس سرکار کی چٹہی برئیت محاصل کی ہوگی اگر کسی تجار کے پاس کوئی اقرارنامہ سرکار کا موجود ہوگا تو محاصل بموجب اوس اقرارنامہ کے اوس سے لیا جاویگا تم تجار ان کو اور افضا

تب سے انسداد وارادات دزدی وغیرہ کا پرگنہ مذکور مین ہوگا

ایک پروانہ بعینہ اسی مضمونکا بنام انوپ سنگہ سکہانا والہ کے بابت مبلغ مالد عہ سے کے جاری ہوا

نمبر ۱۸۷

ترجمہ کاغذ بندوبست جو ملہار او ہولکر بہادر صوبہ دار نی معرفت رکہو گنگادہر کمہا سندار پرگنہ اندور کے ساتہ رگہوناتہ سنگہ پسر ٹیک چند کہیسری سنگہ پسر سجی سنگہ زمیداران پرگنہ اڈنی معہ مدہار نی کے کیا سنہ ۲۶ ہجری

پرگنہ مذکورۂ بالا ویران وتباہ تہا اب سرکار اوسکی آبادی کیا چاہتے ہین تحقیقات دربات زمیداری پرگنہ کی عمل مین آئی مگر کوئی کاغذ پیش نہین ہوا لہذا موجب تمہارے بیان زبانی کے بندوبست مفصلہ ذیل کیا جاتا ہے

اول محصول مفصلہ ذیل سابق مسافرون سے بابت زمیداری وچوکیات کے لیا جاتا تہا سواے محاصل مسافران رقوم سائر تجاران سے بشرح دو آنہ فی بارگاو وبار شتر وغیرہ کے لیا جاتا تہا

محصول سایر صرف ایک آنہ فی کم وکاست کردہ مسافران وتجاران سے اوپر پانچ چوکیات مندرجہ ذیل کے لیا جاتا تہا

اشجن پور ۴ چوڑ رندہی
۲ بہوی رویا ۵ املی
۳ اردا کہال

موجب شرح مذکورۂ بالا کے محصول بحساب تین آنہ تجارواں سے بابت زمیداری وچوکیات کے اور ایک آنہ ہر ایک گروہ مسافران سے لیا جاتا تہا اور نیز محصول بشرح ڈیڑہ آنہ ہر ایک مویشی باربرداری اسباب تجاران پر لیا جاتا تہا لہذا سواے محاصل مذکورۂ بالا ور

کسی جرم کے ہوگی تو تنخواہ مذکورہ بالا موقوف ہوگی
المرقوم ۲۴ ذیقعدہ ۱۲۳۰ ہجری

ایک سند بعینہ اسی مضمون کی بنام انوپ سنگہ سنگہانا والہ کو بابت مبلغ ماہواری روپیہ کے عطا ہوئی۔

نمبر ۱۸۶

ترجمہ پروانہ مہری ملہار راو ہولکر بنام بہگونت راو ملہار کماسدار نمادر ورا جور
المرقوم ۱۰ ماہ ذیحجہ ۱۲۲۰ ہجری

چونکہ بہال سنگہ گرشیا قوم گوند نے ہمکو کاغذ درباب محصول ترنے کے جو وہ پرگنہ نماور سے پاتا تہا دیے اور چونکہ بعد تحقیقات کامل یہ تجویز معرفت کپتان ہنلی صاحب کے قرار پائی کہ مبلغ ... بابت محصول گہاٹ وبہیٹ وغیرہ کے یعنی مبلغ ... بنام بہال تنخواہ ادا ہوے کہری اور مبلغ ... بنام بہال بہیٹ موضع دورالکہیرا گرشیا مذکور کو ہر سال ۱۲۱۹ ہجری مطابق ۱۲۳۰ فصلی سے موجب اقساط مفصلہ ذیل کے دیا جاوے

کاتک سودی پورنماشی کو	...
ماگہ سودی پورنماشی کو	...
بیساکہ سودی پورنماشی کو	...
	...

لہذا تمکو بذریعہ اس تحریر کے ہدایت ہوتی ہے کہ تم کہری سے گرشیا مذکور کو مبلغ ... رایج الوقت بیچ اقساط مذکورہ بالا کے بنام بہال کاہ یعنی ترنے وبہیٹ گنہگار ورہ کے دیا کرو اور اوسکی رسید لیا کرو گرشیا مذکور کو حکم ہنہین ہے کہ ایک پیسہ بہی پرگنہ مذکور سے زیادہ اس ترنے اور بہیٹ سے لیگا وہ خدمت سرکار کی کریگا اور ایسی تدبیر عمل مین لاے گا

ترجمہ سند عطیہ دولت راو سیندھیا بنام نہال سنگھ والد مکند سنگھ سنہ ۱۲۲۰ ہجری

تنخواہ کاہ غلہ وغیرہ جو تم سابق سواضع پرگنہ ہری وتماورسی پاستے تھے اب بند ہو گئی اور سرکار نے بالعوض اوسکے رقوم ذیل مقرر کین کہ ہرسال سنہ مذکورہ بالا سے تم کو ملا کرین

پرگنہ ہری وغیرہ جسمین پانچ محال شامل ہین — المالـہ

بماہ کاتک	اماسـہ
بماہ ماگہ	اماسـہ
بماہ بیساکہ	اماسـہ
	المالـہ

پرگنہ تماور جسمین پانچ محال شامل ہین — مالعہ

بماہ کاتک	ہـ
بماہ ماگہ	ہـ
	مالعہ

الماللہ

زر مذکورہ بالا بموجب اقساط ذیل کے ادا ہوگا

بماہ کاتک	حاہـ
بماہ ماگہ	حاہـ
بماہ بیساکہ	اماسـہ
	الماللہ

مبلغ الماللہ مذکورۂ بالا جو سرکار نے سنہ مذکورۂ بالا سے تمہارے واسطے مقرر کیا ہے تین اقساط مین معرفت کماشدار پرگنہ جات مذکورکے تم کو ملیگا خدمت سرکار کی بدیانت کرو اگر کوئی شخص محال مین فساد کرے تم اوسکی سزادہی کرو اگر تمسے اس امر مین قصور ہوگا یا تم خود مرتکب

دستخط بی جوشین
اسسٹنٹ ریذیڈنٹ

المرقوم مقام رزیڈنسی اندور تاریخ ۵ ماہ دسمبر ۱۸۳۲ء

نمبر ۱۸۴

ترجمہ سند عطیہ سیندہیاجی راو انگریا وزارت مہاسوی سرجیل بنام ٹہاکر ہیم جی بہیادت المرقوم یکم ماہ
مطابق پوس ۱۲۳۹ ہجری

چونکہ تم نے بہاونی متصل گوالیار کی آکر عرض کی کہ گوبند سنگہ مرحوم نے تمہارے فرزندان اونکار سنگہ اور کور سنگہ کو منشا جری استمراری نسلاً بعد نسل موضع بیپا یا متصل کہاری پور واقعہ پرگنہ اوجہد طرف بنواری کی دی تہی اور بباعث کارسازی ہنا جی بہیادت کے موضع مذکور ضبط ہو گیا اور چونکہ تم نے درخواست کی کہ موضع مذکور تمکو پہر عنایت ہو لہذا ایہ یادداشتی موضع مذکور کا تجمیع مبلغ لماہ معہ تمام حبوب کے بذریعہ اس تحریر کے تم کو سمت ۱۸۹۵ سے دی جاتی ہے تمکو لازم ہے کہ خدمت سرکار کی بدیانت کرتے رہو اور بلاعذر وحیلہ جمع مذکور بموجب اقساط مفصلہ ذیل کے دیتے رہو یعنی مبلغ سالہ ہتی اگہن سودی پورنماشی اور مبلغ ماہ ستی ماگہ سودی پورنماشی اور رسید اوسکی لیا کرو اور تم کبہی شریک کسی فساد کے نہو گی اگر تم اپنے کام میں قصور کروگے تو یہ ٹہیکہ منتشر ہو جاے گا

یہ اقرارنامہ حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی جو مہاراجہ سیندہیا سے کی گئی تہی منعقد ہوا اور یہ بندوبست بوساطت گورنمنٹ مذکور کی طے ہوا

دستخط ہی سدرسین
رزیڈنٹ

المرقوم مقام گوالیار تاریخ ۹ ماہ جنوری ۱۸۳۹ء

نمبر ۱۸۵

نمبر ۱۸۲

ترجمہ پروانہ مہاراجہ ملہار راو ہولکر بنام گوپال راو کرشن کماسدار پرگنہ کہتہات سنہ ۱۲۴۲ ہجری

ارجن سنگہ گرشیا ٹونک والہ نے جو قدیم سے ایک تنخواہ موضع کہائی کہیرا واقعہ پرگنہ مذکور سے پاتا تہا اپنا حق تو سال سے یعنی سمت ۱۸۷۵ سی سمت ۱۸۸۳ تک مین پایا ہی روپیہ اوسکی تنخواہ کا اب اوسکو دیا گیا اور مبلغ ما؏ە سکہ رایج الوقت سالیانہ اوسکے نام بالعوض اوسکی تنخواہ کے سمت ۱۸۸۴ سے قرار پایا لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم مبلغ ما؏ە ہر سال گرشیا مذکور کو کچہری محال سے دیا کرو اور اوس سے رسید اوسکی لیلیا کرو اور اوسکو اجازت نہ دو کہ وہ کچہ روپیہ علاوہ اسکی موضع سے تحصیل کرے

المرقوم ۱۲ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۴۲ ہجری

نمبر ۱۸۳

ترجمہ چٹہی ولیم بورتہوک صاحب بنام جاور ارجن سنگہ

ہمارے پاس تمہاری چٹہی پہونچی حال مندرجہ معلوم ہوا تمنے لکہا تہا کہ دیواس سی تنخواہ لیتے ہین تمکو دقت ہوتی ہے تمکو اول یہ حال دیواس کے دربار مین عرض کرنا چاہیے وہ البتہ ایسی تدبیر اسکی کرینگے جو مناسب ہوگی اگر دیواس والہ اسمین کچہ نہین کرینگے تو تم ہمکو لکہو تو ہم ایسی تدبیر اسمین کرینگے جو ضروری متصور ہوگی

المرقوم مقام مہدپور کاتک سودی اکادشی سمت ۱۸۸۵ مطابق ۱۷ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۸ع

راو ارجن سنگہ ٹونک والہ ایک رئیس گرشیا مین سے ہی اور اوسکو مبلغ ؏ە سالیانہ تنخواہ سیندہیا اور ہولکر کی اضلاع سے ملتا ہے اور اوسکے حقوق علاقہ دیواس مین بہی بہت ہین اور اوسکی عادت ہے کہ وہ اپنے تنخواہ کے معاملہ کا تصفیہ حکام انگریزی سے کراتے ہین

ترجمہ سند عطیہ مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا عالیجاہ بہادر بنام ارجن سنگہ سنہ ۱۲۲۱ ہجری

تنخواہ کاہ نقدی و غلہ وغیرہ جو تم قدیم سے محالات مالوا سے پاتے تھے بند ہوگئی اور سرکار نے واسطے تمہاری پرورش کے نقدی سالیانہ سنہ مذکور سے مقرر کی کہ تین اقساط مین محالات مذکورۂ ذیل سے ملا کرے

قصبۂ ٹونک	[illegible]
پرگنہ بھواساہ	[illegible]
بابتہ اودواجی گنگا	[illegible]
بابتہ سمبھاجی انگریا	[illegible]
	[illegible]

پیٹہ نوسی	[illegible]
جوبارہ واقعۂ پرگنۂ اونجود	[illegible]
	[illegible]

یہ روپیہ اقساط مفصلۂ ذیل مین ادا ہوگا

بماہ کاتک	[illegible]
بماہ ماگہ	[illegible]
بماہ جیاکہ	[illegible]
	[illegible]

مبلغ [illegible] مذکورۂ بالا جو سنہ مذکورۂ بالا سے قرار پایا ہے تم محالات سے تین اقساط مین پایا کروگے اور تم کار سرکار مین بدیانت مصروف رہو اگر کوئی شخص کچہ فساد محالات مین کرے تم اوسکو سزا دوگے اگر تمسے اسمین قصور ہوا یا تمنے کچہ زیادتی کسی پر کی تو تنخواہ مذکورۂ بالا تمہاری ضبط ہوگی

المرقوم یکم جمادی الاول سنہ ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۸۰

ترجمہ سند عطیہ مہاراجہ سیندھیا جی راو انگریا درازت مہاسوی سرگہت بنام ٹہاکر ظالم سنگہ ٹہاکر بیٹا جی بیجادت ۱۲۳۹ ہجری

چونکہ تمنے بمقام چہاونی گوالیار عرض کیا تہا کہ گوبند سنگہ نے تمہارے برادر کلاں سکہدیجی کو بلاسبب قتل کیا اور اوسکا تمام اسباب لوٹ لیا اور تم نے اسیر محالات سرکاریکو گواہ کے تحصیل کرکے تباہ کر دیا اور لوگونکو قتل کیا اور تم نے یہ اقرار کیا کہ تم کچہ دعوی اسباب براد مقتول کا نکروگے اگر تمہاری پرورش کے واسطے کچہ مقرر ہوجاے اور تمہارے قصور سابقہ معاف ہون تمہاری عرضداشت پر غور کیا گیا اور بغیر تحقیقات کیے اس امر کے کہ آیا گوبند سنگہ نے تمہارے برادر کلاں کو بلاسبب یا کسی وجہ سے قتل کیا موضع کہیری راج پورہ واقعہ تنوری پرگنہ اوبچود تہکوسنہ مذکورہ بالاسے بطور مردٹی عطا ہوا تم موضع مذکور اپنے پاس رکہو اور خدمت سرکار کی بدیانت کرتے رہو اگر تم پہر کچہ فساد کروگے یا خدمت سرکار مین کوتاہی کروگے تو تم کو سزا ہوگی اور موضع مذکور تمہارے پاس نہین رہےگا تمکو لازم ہے کہ جو اقرارنامہ تمنے سرکار کے ساتہ کیا ہے اوسکے پابند رہو

المرقوم ۱۴ ماہ شوال ۱۲۳۹ ہجری مطابق ماہ پوس ۱۸۸۰ء

یہ اقرارنامہ موافق درخواست گورمنٹ انگریزی کی جو گورمنٹ نے مہاراجہ سیندھیا سے کی تہی منعقد ہوا اور گورمنٹ کی منظوری اسکی ہوتی

دستخط جی سدرسین
رزیڈنٹ

المرقوم مقام گوالیار ۹ ماہ جنوری ۱۸۳۹ء

نمبر ۱۸۱

نمبر ۱۶۸

ترجمہ سند جو ٹھاکر ظالم سنگہ اور ہتا سنگہ کو نصیر الدولہ نذر محمد خان بہادر فتح جنگ نواب بہادر بہوپال نے دی

بنام عملہ و چودہریان و قانونگویان حال و استقبال پرگنہ اشٹہ معلوم ہو کہ ٹھاکر ظالم سنگہ اور ہتا سنگہ قدیم سے کچہ پرورش پرگنہ مذکور سے پاتے تھے اور سرکار نے از راہ پرورش جاری رہنا رقم پرورش مذکور بالا کا بنظر پرورش معرفت اہلکاران پرگنہ مذکور کے بیچ تین اقساط سال بسال ۲۲ سنہ فصلی سے منظور کیا اور بنظر اسکے کہ ٹھاکر مذکور کو زر مسطور ملا کرے ایک سند جو ہماری دستخطی ہماری مرقومہ ماہ رجب ۱۳ سنہ جلوس کے مطابق ۲۲ سنہ فصلی ٹھاکر ظالم سنگہ کو بذریعہ کپتان ولیم ہینلی صاحب کے عطا کی اب از روے تحریر ٹھاکر ظالم سنگہ کے واضح ہوتا ہے کہ سند مذکور قصبہ اندور میں جہاں وہ کپتان ہنلی صاحب کے ساتہ گیا تہا چوری گئی اور حسب درخواست ہنلی صاحب کے ایک نقل سند مذکور کا ٹھاکر ظالم سنگہ اور ہتا سنگہ کو دیا گیا اب اونکو لازم ہے کہ اس ضلع اٹہاوہ سرکار بہوپال کو رقم پرورش تصور کر کے تعمیل احکام سرکار کیا کریں اور سرا وہی سرکشان میں اپنی گرمجوشی اور مستعدی ظاہر کریں اور رعایا پر زیادتی اور سختی ساتہ تحصیل کرنے بہیٹ اور جنسی وغیرہ کے نکریں اگر کبھی ٹھاکر مذکور مرتکب کسی قصور کا ہوگا تو اوسکا زر پرورش ضبط ہوگا

زر مذکور باقساط مفصلہ ذیل ادا ہوگا

بماہ کاتک	۱۰۰ روپے
بماہ ماگہ	۱۰۰ روپے
بماہ بیساکہ	۱۰۰ روپے
	۳۰۰

بجاہ بیساکہ [illegible]

[illegible]

لہذا اب نام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم ہرسال خانم سنگہ چوہان اور ہتاجی بہماوت کو
مبلغ [illegible] تنخواہ موضع مذکور سے دیا کرو اور رسید لیا کرو
المرقوم ۱۱ جمادی الاول سنہ ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۷۸

ترجمہ خط ملہار اوہولکر بنام بابوجی کرشن کماسدار پرگنہ سوندرسی
بہیم سنگہ کرشنیا ساکن موضع کردویا قدیم سے ایک تنخواہ مواضع بردویا و جیاپنیر واقعہ پرگنہ
مذکورہ سے پاتے تھے اور چونکہ بعد بلوہ کے کرشنیا مذکور نے زیادہ روپیہ وہیات سے وصول
کیا تہا لہذا ایک فرد تنخواہ جو کرشنیا مذکور کو پانا واجب تہا معرفت تمہارے طلب
ہوئی تہی اور یہ قرار پایا تہا کہ وہ سرخود کسی مقام سے کچہ روپیہ بطور بہیٹ وغیرہ
وصول نکرے مگر تنخواہ نقد اوسکو کچہری محال سے ملا کرے اور وہ خدمت گذاری
سرکار کیا کرے لہذا رقوم مذکورۂ ذیل واسطے کرشنیا مسطور کی سنہ ۱۲۲۰ ہجری سے بالعوض
تنخواہ اور بہیٹ وغیرہ کی مقرر ہوئین

موضع بردویا [illegible]
موضع جیاپنیر [illegible]

[illegible]

بذریعہ اس پروانہ کے تمکو حکم ہوتا ہے کہ تم کچہری محال سے کرشنیا مذکور کو مبلغ [illegible]
مذکورۂ بالا بالعوض تنخواہ کے جو وہ ہر دو مواضع مذکورۂ بالا سے پاتا تہا دیا کرو کرشنیا
مذکور جو روپیہ اب مقرر ہوا ہے پاتا رہیگا اور خدمت سرکار کی محال مین کریگا
المرقوم ۵ ماہ شعبان سنہ ۱۲۲۱ ہجری

مرشوپرسی	لما لـہ
پرگنہ اوبچود	الـعـہ
پرگنہ شاہجہانپور	ناھـہ
	الـ ما ـہ

یہ روپیہ حسب اقساط ذیل تمکو دیا جائیگا

بماہ کاتک	لمار
بماہ ماگہ	لمار
بماہ بیساکہ	لما
	الـ مار ـہ

تم خدمت سرکار کی بدیانت کروگے اگر کوئی شخص کچہ فساد محال مین برپا کریگا تم اوسکو سزا دوگے اگر تم اسمین پہلوتہی کروگے اور کوئی قصور تم سے ہوگا نقدی مذکورۂ بالا ضبط ہوگی

المرقوم یکم جمادی الاول سنہ ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۷۷

ترجمہ خط دولت راو سیندہیا بنام بالاجی سنگہ دیوہنم موضع خاص جی بربہاریا واقعہ پرگنہ اوبچود سنہ ۱۲۲۱ ہجری

سرکار مین عرض ہوتی ہے کہ ظالم چوہان اور ہتاجی بہیما دت سابق کچہ تنخواہ نقدی موضع مذکورۂ بالا سے پاتے تہے اور تم نے بجاے دینے نقدی مذکور کے اونکو بہت تکلیف دی ہے لہذا سرکار نے سنہ ۱۲۲۱ ہجری سے تنخواہ سالیانہ مبلغ ما سہ مقرر کی موضع مذکور سے تین اقساط مفصلہ ذیل مین ادا ہوا کرے

بماہ کاتک	لـہ
بماہ ماگہ	لـہ

نمبر ۱۷۵

ترجمہ خط دولت راو سندھیا بنام ہمت بہادر

غالم سنگہ اور مہتاجی بہادت نے سرکار مین عرض کیا ہے جو روپیہ بالعوض تنخواہ کے جو وہ قدیم سے موضع پیپل را و واقعہ پرگنہ جھوکر پرو دے پاتے ہین مقرر ہوا تہا وہ تم سے اونکو وصول نہین ہوا اور اسی سبب سے اونکو نہایت تکلیف اور دقت ہوئی لہذا مبلغ للعہ سالیانہ اونکے ذمہ سنہ ۱۲۰۲ ہجری سے بالعوض اونکی تنخواہ کے موضع پیپل راو سے مقرر ہوا

یہ روپیہ تین اقساط مفصلہ ذیل مین ادا ہوگا

بماہ کاتک	مبلغ ۱۱ مہ
بماہ ماگہ	مبلغ ۱۱ مہ
بماہ بیساکہ	مبلغ ۱۱ مہ
	لما

لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم موضع مذکورہ سے غالم سنگہ و مہتاجی بہادت مذکورین کو مبلغ للعہ مذکورہ بالا ہر سال دیا کرو اور رسید اونسے لیا کرو

المرقوم ۱۷ ماہ ربیع الآخر سنہ ۱۲۰۲ ہجری

نمبر ۱۷۶

ترجمہ سند دولت راو سندھیا بنام غالم سنگہ و مہتاجی بہادت سنہ ۱۲۰۱ ہجری چونکہ زر تنخواہ کا وہ غلہ وغیرہ جو تم قدیم سے محالات مالوا سے پاتے تھے اب موقوف ہوگیا لہذا سرکار نے تمہاری پرورش کیواسطے نقدی سالیانہ سند کو سے مقرر کیا وہ تمکو تین اقساط مین محالات مذکورہ ذیل سے ملا کریگا

پیٹہ بردویا	ماصہ

المرقوم مقام مہو تاریخ ۳۱ - ماہ اکتوبر ۱۸۳۰ع

ترجمہ خط صوبہ دار سری دولت راو سیندہیا عالی جاہ مہابہادر بنام سلیم سنگہ باگلی والہ

واضح ہو کہ تمکو ۱۲۱۲ ہجری یا سمت ۱۸۵۵ سے موضع سیلیا بانڈا مع چہہ مواضع کے اور موضع بہوجا کہیری اور موضع بلوریا تمکو مستاجری مین بجمع مبلغ ۹۵ روپیہ کی اور علاوہ اسکے موضع بیلیا باو دبی اسیطرح مستاجری اہتمراری مین بجمع مبلغ بحالہ - یعنی کل جمع ادا ئی مبلغ ۔۔۔ کے دی گئی تم دیہات مذکورہ بالا اپنے قبضہ مین رکہو اور ہر سال خزانہ سرکاری مین زر مالگذاری مقررہ ادا کرتے رہو تم دیہات کی بہبودی خوش اسلوبی سے کرتے رہو اور امنیت محال کی نگران رہو اور اگر شیا اور دیگر اقوام کی سزا دہی کرتے رہو اگر تم خدمت سرکار مین کوتاہی کروگے تو تمہارے پاس دیہات مذکورہ بالا نہ رہین گی اگر دیہات کی بہتری مین کمی ہوگی تو مالگذاری مین سرکار مجرا نہین دے گی

المرقوم چہہ سودی جیٹھ سمت ۱۸۵۵ مطابق ۴ رمضان ۱۲۱۲ ہجری

ترجمہ چٹہی میجر جنرل سر جان مالکوم صاحب بنام ٹہاکر سلیم سنگہ جی اور اوسکے فرزند کنور بہیم سنگہ باگلی والہ المرقوم مقام چہاونی مہو تاریخ ۲۰ - ماہ جون ۱۸۲۰ مطابق اساڑہ بدی پنچ سمت ۱۸۷۷

مین ایک سند جو مین نے تمہارے واسطے مہاراجہ دولت راو سیندہیا عالی جاہ بہادر سے بابت مواضع پیپلیا بانڈا وغیرہ حاصل کی ہے تمہارے پاس بہیجتا ہون امید کہ سند مذکور تمہارے پاس بحفاظت پہونچے گی واضح ہو کہ جیسا پیمان فیمابین میرے اور تمہارے قرار پایا تہا مین نے سند مہری جو مین بہیجتا ہون تمہارے واسطے حاصل کی اب تم بہبودی دیہات کی کرو اور بموجب وعدہ کے مالگذاری سرکار داخل کرتے رہو

سوم یہ مستاجرانہ جو تمکو بابت نو مواضع لمو وار وغیرہ کا واسطے پانچ سال کے سنہ ۱۲۲۰ سے سنہ ۱۲۲۵ تک دیا گیا ہے اوسکا لحاظ میعاد مذکورہ تک رہیگا اور جس قدر روپیہ پٹہ مین مندرج ہے اوس قدر لیا جاویگا سوا اسے اوسکے اور کچھ نہ لیا جائے گا

چہارم عہد گذشتہ جو تمہارے مین مبلغ ماہ بعد تکرار کے بابتہ اراضی بھیل موضع جہانی کے لیا جاتا تھا مگر چونکہ مبلغان مذکور ہمنے بتے عہد سال گذشتہ سے نہین لیا ہے لہذا ہم تمکو اوسکے ادا کرنے سے بری کرواتے ہین اور ہم آئندہ اوسکا مطالبہ نہین کرینگے۔

سرکار موافق چار شرائط مذکورہ بالا کے عامل رہیگی اور تم باطمینان تمام بہبودی رعیات مین کوشش کرو

المرقوم کاتک سودی تیرس سمت ۱۸۶۱ مطابق ۱۱ ماہ محرم سنہ ۱۲۲۰ ہجری

گواہان

دستخط بلاجی رام راو

متعلقہ دفتر

دستخط گنیش راجی

منجانب بعلم دار

دستخط اوسکارمل پیشکار

بابتہ چودہری نراین راو

دستخط سندر رام قانونگو

یہ بندوبست فیمابین اہل کاران دولت راو سیندھیا بمقام سونی کچھ وٹھاکر باگلے اوساطت میرے قرار پایا

دستخط جان مالکوم

برگیڈیر جنرل

نمبر ۱۶۳

ترجمہ اقرارنامہ جو توکاجی راو پوار صاحب نے اودت ہمیت سنگہ اور اوسکے فرزند ورآور سنگہ تعلقہ دار بہتاری واقعہ پرگنہ دیواس کو دیا

تم قدیم سے تنخواہ اور ٹہیٹ پرگنہ سے پاتے ہو مگر محال کو صوبہ وغیرہ ملازمین سیندہیا اور ہولکر کی غارت کردیا اور آمدنی اوسکی کم ہوگی باوجود اسکے تمنے محصول کا دیہات سے تحصیل کیا جب گورنمنٹ انگریزی نے اسکی تحقیقات کی تو تمہاری تنخواہ اور ٹہیٹ وغیرہ بسبب بباعث جنرل سرجان مالکم صاحب اور کپتان بورتہوک صاحب کے قرار پائی قسط دیہات ذیل مین درج ہوتے ہین جنمین سے تمکو محصول کا وٹہیٹ بطور سالیانہ بیچ عہد کرکر واکہند دیسیندہا اور سدہوہ گنگاجی سیٹ آپا اور رام چندر مہادیو نائک پر اتہیا سے کے ماننا تہا

بذریعہ چودہری بہوانی سنگہ وکہمان سنگہ کے ادا ہوتا تہا

نام موضع	تعداد تنخواہ
موضع جبیت پورہ	مبلغ [illegible]
موضع سوکلیا	مبلغ [illegible]
موضع سولگاکہیڑا	مبلغ [illegible]
موضع گالوکہیڑی	مبلغ [illegible]
موضع سنور	مبلغ [illegible]
موضع مدہم پورہ	مبلغ [illegible]
موضع رتہم پورہ	مبلغ [illegible]
موضع اعظم پور	مبلغ [illegible]
موضع مرتہی	مبلغ [illegible]
	مبلغ [illegible]

اس خاندان کو مبلغ الے سالیانہ دیا مگر اسکی تصدیق نہین ہوئی ہے
ٹہاکر دولت سنگہ کے پاس موضع برکہیرا بہی ماتحت سیندہیا کے مجمع معنیہ مبلغ ما صہ سالیانہ کے ہے یہ موضع بہی بلوہ مین ضبط ہوگیا تہا مگر بعد ازان بتاریخ ۱۲- ماہ اپریل ۱۸۶۰ع بذریعہ سند دستخطی مہاراجہ جیاجی راو سیندہیا پسران ٹہاکر مذکور کو دوبارہ عطا ہوا یہ سند بہی تصدیق نہین ہوئی

دوازدہم کیتہا - ازروی عہدنامہ نمبر ۲، اسکے جو بوساطت کپتان بورتہوک صاحب کے ۱۸۲۰ء مین ہوا تہا ٹہاکر بیان کا مبلغ الے سالیانہ رئیسان دیواس سے پاتا رئیس حال شیونراین سنگہ پسر دورجن لعل ہے

سیزدہم کہرسی جلدلیا ــ ازروی عہدنامہ ، اسکے ٹہاکر سروپ سنگہ و ٹہاکر فتح سنگہ مبلغ ما صہ سالیانہ مہوکاجی پوار دیوانس والہ سے پاتے تہے
رئیسان حال موتی سنگہ پسر سروپ سنگہ و اوتار سنگہ پسر فتح سنگہ مین اور موتی سنگہ یا اور ۱/۲ اونکو مبلغ الما صہ سیندہیا سے پاتا ہے

چہاردہم پون گہاٹ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۶ فہرست دوم و نمبر ۲۳ فہرست سوم مین درج ہے اور زر تنخواہ مبلغ ما صہ فہرست مالکوم صاحب مین درج ہے)
پنجم سنگہ مبلغ ما صہ تنخواہ سیندہیا سے پاتا تہا اس تنخواہ کی سند کوئی موجود نہین اوسکو بقبوا سے نمبر ۱۹ اپون گہاٹ اور بارہ ۱۲ مواضع دیگر مجمع ادا سے مبلغ الما صہ کے ملے یہ دعوی منتقل اوپر گورنمنٹ انگریزی کے بباعث انتقال اضلاع ہردا ہندیا جو سیندہیا نے دیے تہے اور اوسکو تنخواہ بتعدادی مبلغ صہ سیندہیا سے ملتی ہے

پانزدہم مہوجا کہیری (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۴ فہرست سوم مین درج ہے)
اس اقرارنامہ کی نقل موجود نہین مگر اسکے روسے راوت درجن سنگہ کو موضع بیندرا باد ادا سے مبلغ ما سالیانہ دربار کوٹہ کو ملا رئیس حال گوبر سنگہ پوتا درجن سنگہ کا ہے یہ اقرارنامہ اب بہی جاری اور قائم ہے +

یعنی	سنیدہیا سے موجب نمبر ۱۰۵ اکے	مبلغ ۱۱۳۱
	ہولکر سے موجب نمبر ۱۰۶ اکے	مبلغ ۱۱۶۶

دعوی جو سنیدہیا پر تہا وہ تو منتقل گورنمنٹ انگریزی پر بباعث انتقال ضلع بروا سکے ہوا صرف مبلغ ۔۔ اب حصہ ہولکر ادا ہوتا ہے

سیے انوپ سنگہ جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا فوت ہوا اوسکی جگہ بختاور سنگہ نمیں حال جانشین ہوا انوپ سنگہ کو تین مواضع موکید سنگہ دہنگالو والے سے بہی بذریعہ گورنمنٹ انگریزی ملی تہی مگر کوئی سند پیش نہین ہوتی او عطیہ بہی تاحین حیات تہا

ہتمم بائی دکتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۴ فہرست سوم مین درج ہے

موجب بندوبست سکے جو سرجان مالکوم صاحب نے ۱۸۱۹ء مین کیا تہا پرتب سنگہ دکہوناتہہ سنگہ کو حکم تہا کہ حفاظت راستہ سمردل کی کرین اور جو محصول راہداری تجارت بوقت الہیا بائی ہیرہ تحصیل ہوتا تہا لیا کرین سند نمبر ۱۰۷ اسے جو اس خاندان کے پاس موجود ہے یہ امر ثابت ہوتا ہے اس سند کے زمیداران کے پاس ۔۔ ارضی انعامی وموضع کارندا جمع معینہ مبلغ ۔۔ کی ہے مگر یہ معلوم ہوتا ہے کہ بالعوض محصول تجارت کے زمیداران اب مبلغ ۔۔ نقد پاتے ہین اور دربار اندور مین مبلغ ۔۔ بابت حق سروس ہو کے داخل کرتے ہین دربار مین کوئی سند موجود نہین جس سے ظاہر ہو کہ یہ بندوبست کب ہوا تہا اور کس کی وساطت سے ہوا تہا ٹہاکر حال بیانکا ہری سنگہ ہے

تہم سنیہ ۔۔ دکتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۶ فہرست سوم مین درج ہے

نصفیہ دعوی تجی تروی سرجان مالکوم صاحب نے تاریخ ۲۵ ماہ جنوری ۱۸۱۹ء کیا دربار ہولکر نے اقرار کیا کہ وہ سات آدمی ہمراہی تروی مذکور سے اپنے ملازمی مین رکہین گے اور دو مواضع تروی کو اس شرط پر دینگے کہ بعد سات سال کے وہ ایک روپیہ فی بیگہ مال گذاری دیگا اور تخفیف مال گذاری اس شرط پر ہوئی کہ وہ مسافران واشیا درمیان متو وارجام کے کچہ محصول تحصیل نہین کرے گا اور ذمہ دار واردات دزدی

درباب دستیے تنخواہ کے موجود ہے

بلونت سنگھ بذریعہ اسناد عطیہ سیندہیا کے پانچ سو بیگہ اراضی پرگنہ ٹونک اور موضع سوریاد واقعہ پرگنہ اونجود بجمع معینہ مبلغ ۷۰۰ روپے کے اپنے قبضہ مین رکھتا ہے اور اوسکے قبضہ مین بذریعہ ایک سند عطیہ ہولکر کے ۳۰۰ بیگہ اراضی انعامی واقعہ پرگنہ اندور ہے مگر یہ اسناد تصدیق نہین ہوئی ہین

پنجم پہناودیا ـ بہیم سنگھ برادر ظالم سنگھ کو دیاوا نے موضع پیادیا واقع پرگنہ اونجود سمھار اور انگریا بجمع معینہ مبلغ ۷۰۰ روپے کے پایا ہے اقرارنامہ نمبر ۱۸۴ مصدقہ گورنمنٹ ہے اور تھا کہ بر خدمت سرکار اور ادا سے مالگذاری معینہ دو اقساط مین فرض ہے تھا کہ حال اونکار سنگھ ہی اوسکا خاندانی سکان کردیا مین ہے

ششم ویہگانو ذکتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۴ فہرست دوم اور نمبر ۳۱ فہرست سوم مین درج ہے

یہ بندوبست بوساطت میجر ہنلی صاحب کے ہوا اور منظور بھی ہوا

سیندہیا سے موجب نمبر ۱۸۵ اکی مبلغ ۔

ہولکر سے موجب نمبر ۱۸۶ اکی مبلغ ۔

اصل موہوب نہال سنگھ والد موکند سنگھ وجد بہیم سنگھ حال کا تھا موکند سنگھ نے بھی سیندہیا سے تھیس واقعہ بروا و سیندہیا کے بجمع مبلغ ۔ کے پائے مگر کوئی نقل اقرارنامہ کی پیش نہین ہوئی اور جب موجب عہدنامہ ۱۸۱۸ء کی اضلاع شامل ہوئی تہی تو یہہ تنخواہ بہی ادا گورنمنٹ انگریزی کو ہوتی

ہفتم سنکہانا ذکتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۵ فہرست دوم اور نمبر ۳۲ فہرست سوم مین درج ہے اور تعداد تنخواہ مبلغ ۔ درج ہے مگر غالب کہ یہ غلطی چہاپہ کی ہے)

یہ بندوبست بوساطت میجر ہنلی صاحب کے ہوا اور صاحب موصوف نے دعوی بابت ۔ کا منظور کیا

ملتے ہین اور اونکے ذریعہ سے وہ اپنی اپنی تنخواہ وصول کرتے ہین ایک وکیل منجانب ٹہاکران حاضر باتر محکمہ صاحب اجنٹ گورنر جنرل رہتا ہے

۱۸۳۵ء مین ٹہاکر ظالم سنگہ اور اوسکے بہائی جتیا سنگہ نے موضع کہیری راج پورہ مروسٹے مین سیندہیا سے پایا یہ اقرارنامہ ۱۸۳۰ء تصدیق اور منظور ہوا ہے اسید سنگہ کو موضع کرودیا بہی دربار ہولکر سے ملا ہے مگر کس شرائط پر ملا ہے تحقیق نہین ہوسکتی کیونکہ اوسنے کوئی سند درباب موضع مذکور کے پیش نہین کی

مواضع جانگود وکہیری سیندہیا نے موجب سند ۱۸۲۴ء فصلی کے بجمع معینہ مبلغ ؏ کے ظالم سنگہ اور بہیم سنگہ کو دی اب کہیرا بہیم سنگہ کے پاس اور جانگود وانکار سنگہ برادر بہیم سنگہ کے پاس ہے جبر سنگہ برادر ظالم سنگہ کو موضع راجاپور بجمع معینہ اور بتیج سنگہ برادر ثانی کو اسکے زمین موضع کومل کہیری تخت اوجین ملا ہے مگر کوئی اقرارنامہ ان دونون مواضع کا تصدیق اور منظور نہین ہوا ہے

جہابعہ ٹونک — مسمے ملونت سنگہ ٹہاکر حال ازروے اسناد کے سیندہیا اور ہولکر سے تنخواہ حسب تفصیل ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے موجب نمبر ۱۰۱ کے — مبلغ [illegible]

ہولکر سے موجب نمبر ۱۰۲ اسکے — مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

ان اسناد پر تصدیق کسی افسر انگریزی کی نہین ہے اور نہ اونسے یہ امر پایا جاتا ہے کہ وہ بہ خواہش گورنمنٹ انگریزی تحریر ہوئی تہی مگر یہ ایک طریق ملحوظ صاحب اجنٹ گورنر جنرل رہا ہے کہ وہ ایک پروانہ ٹہاکر کو دیتے ہین جسکے رو سے وہ اپنی تنخواہ اہلکاران سیندہیا سے پاتا ہے مگر کوئی پروانہ بابت تنخواہ عطیہ ہولکر کے جاری نہین ہوتا ہے

یہ ٹہاکر تنخواہ نقدادی مبلغ [illegible] ہر دو ریاستان دیوانس سے بہی پاتا ہے اس تنخواہ کے بارہ مین کوئی سند پیش نہین ہوئی مگر ٹہاکر کے پاس ایک نقل انگریزی نمبر ۱۰۳ کی محررہ ستوی جاسین

ٹھاکر باگلی کا [illegible] تحت سیندھیا کے ہے موجب اقرارنامہ نمبر ۱۷۴ کے جو معرفت سر جان مالکوم
صاحب کے ۱۸۱۹ عیسوی مین ہوا تہا ٹھاکر سلیم سنگہ کو موضع پہلیا اور آٹھ اور مواضع بجمع معینہ
[illegible] سالیانہ اور پانچ مواضع معینہ مبلغ [illegible] سالیانہ کے ملے اور سوا اسکے اسکو
نو مواضع پانچ سال کے واسطے ملے اور یہ شرط قرار پائی کہ بعد انقضاے اس میعاد پانچ سال کے جمع اونکی
ایزاد کیجائیگی اب درباب ان نو مواضع کے تکرار ہے دربار گوالیار اوسکو ضبط کرنا چاہتا ہے اور ٹھاکر موجود
اضافہ دینے پر ہے

ٹھاکر حال سوبھاگ سنگہ ہے اوسپر فرض ہے کہ غارتگران کو مغلوب کرے اور اگر نکرے گا
تو علاقہ ضبط ہوگا مالگزاری معینہ وہ دربار گوالیار مین داخل کرتا ہے اور ٹھاکر کا ایک وکیل حاضر
باش محکمہ صاحب اجنٹ گورنر جنرل ہے اور صاحب موصوف فقط کتابت بلا واسطہ کسی دوسرے
کے سوبھاگ سنگہ کے ساتہ کرتا ہے

سوم کردویا ۔ دکتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۹ فہرست دوم مین درج ہے
ٹھاکر ظالم سنگہ اور ہمتا سنگہ کو بوساطت میجر ہنلی صاحب کی تنخواہ حسب تفصیل ذیل
ملتی ہے

سیندھیا سے موجب اقرارنامہ نمبر ۱۷۵ کے			مبلغ [illegible]
ایضاً	موجب	نمبر ۱۷۵ کی	مبلغ [illegible]
ایضاً	موجب	نمبر ۱۷۶ کی	مبلغ [illegible]
ہولکر سے موجب اقرارنامہ نمبر ۱۷۸ کی			مبلغ [illegible]
بھوپال سے موجب اقرارنامہ نمبر ۱۷۹ کی			مبلغ [illegible]
		کل مبلغ	[illegible]

ٹھاکران مذکورین پر فرض تہا کہ خدمت سرکاری کرین اور زر تنخواہ خود دیہات سے تحصیل نکرین اور
مرتکب کسی جرم کی نہون
زر تنخواہ اب امید سنگہ پسر ظالم سنگہ کو اور دیبی سنگہ پسر ہمتا سنگہ کو ملتی ہے بعد انقضاے ایام قسط
ٹھاکران مذکورین کو پروانجات دفتر رزیڈنسی سے بنام اہلکاران سیندھیا اور ہولکر اور بھوپال کے

سے ہے جسکا عذر ٹہاکر کرتاہے اور جسکی سبب وہ نالشی ہے یہ زر تنخواہ امانت سے ملتا ہے
اور ٹہاکر کو اجازت نہین کہ وہ مداخلت بیچ تحصیل زر مذکور کے کسی موضع دیورس مین کرے
ٹہاکر بہتاری بارہ مواضع ماتحت رئیسان دیورس کے اپنے قبضہ مین رکہتاہے
دیہات یہہ ہین

ماتحت کرشنا جی راو پوار	ماتحت تکاجی پوار
۱ تیہاری	۷ سوکردارا
۲ کہتیرا	۸ تلاپورہ
۳ سیدوکہوے	۹ رووروداسا
۴ ہنجاری	۱۰ مریت پورہ
۵ کیتیرا	۱۱ کوپال پورہ
۶ کسوہ گنج	۱۲ ہراپور

رئیسان دیورس بیان کرتے ہین کہ یہ مواضع ٹہاکر کو مستاجری مین دیے گئے ہین اور اونکی
زر مالگذاری مین کمی بیشی ہو سکتی ہے اور برعکس اسکے ٹہاکر کا بیان یہ ہے کہ یہ مواضع اوسکو
خارج از جمیع ضمانت گورنمنٹ انگریزی ملے ہین مگر اس بیان کی تائید مین کوئی سند پیش نہین کرتا جہاں
ان دیہات کی مستاجری مین تینتالیس سال سے کچہ فرق نہین آیا ہے اور نہ پٹہ جدید
دیا گیا ہے
یہ امر کہ ٹہاکر کسکو رپورٹ جرائم کرتاہے محقق نہین ہوا ہے رئیسان دیورس رپورٹ مذکور طلب
کرتے ہین مگر ٹہاکر عذر کرتاہے کہ وہ استحقاق اس کا نہین رکہتے اور بیان کرتاہے کہ وہ رپورٹ
جرائم صرف صاحب جنٹ گورنر کے پاس بہیجے گا
ٹہاکر کو تنخواہ نقد ادی مبلغ اک سو ... کی سند ہیاسے اور مبلغ ... کے ہولکر
سے ملتی ہے اور اوسکے پاس سند بہی موجود ہین مگر کوئی سند بوساطت گورنمنٹ
معلوم نہین ہوتی
دوم پاگلی رکتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۹ و ۱۲ فہرست سوم مین درج ہے

نمبر ۱۷۲

سند بنام بیوہ راو ما بائی و کرشن راو مادہو

چونکہ گورنر جنرل ان کونسل نے بعد ملاحظہ تمام مقدمہ کے یہ تجویز قرار فرمائی کہ حقوق و اراضی علاقہ انگریزی واقعہ نخار جو اب تک خاندان بوسکتا مین بذریعہ سند عطیہ پیشوا رہی ہے دراصل سپرد گورنمنٹ انگریزی بباعث موجود نہونے وارث اصلی بعد وفات رام چندر کرشن بوسکتا کے ہوئے ہین مگر یہ تصور فرما کر کہ کچہ مدد معاش بیوہ مادہو راو بوسکتا کے واسطے مناسب ہے اور نیز خیال کرشن راو مادہو پر لحاظ فرما کر گورنر جنرل ان کونسل نے تجویز فرمایا ہے کہ تا حین حیات اونکے اراضی اور حقوق حسب تفصیل ذیل اونکے نام قائم رہین یعنی اول موضع جہوناکرا و جسکے بابت مبلغ ۱۳۱ سالیانہ بابت خرچہ سہ بندی کے دینا ہوگا دوم زر حقوق زمینداری جیسا اب تحصیل ہوکر کچہری سے ملتا ہے اور سوم اراضی فروختہ بدو دبرو یا واقعہ پرگنہ بردیا یہ عطیہ و وینیدار عطیہ تا حین حیات راو ما بائی مذکورہ کے انتظام مین رہینگے اور پرورش اوسکی اور کرشن راو مادہو کی اوس سے ہوگی اور بعد وفات بائی مذکورہ کے کرشن راو مادہو تا حیات اپنے اون پر قابض رہیگا اور بعد وفات کرشن راو مادہو کے ضبط ہوکر سرکار انگریزی مین آجاوے گی

اسکی صداقت مین یہ سند راو ما بائی اور کرشن راو مادہو کو عطا ہوئی اوسکا شکریہ اسکے عوض اونسے لیا جائے گا

تصدیق کیا گورنمنٹ نے بتاریخ ۲۳ ماہ نومبر ۱۸۶۳ع

اندور وسطی اجنسی

اول بہتاری ٹہاکر پرتہی سنگہ تنخواہ تعدادی مبلغ للعہ روپیہ دیواس سے بذریعہ بندوبست نمبر ۳۷ اسکے جو بوساطت کپتان بورتہوک اور سر جان مالکوم صاحب کے ۱۸۱۸ع مین ہوا تہا پاتا ہے اول رئیس جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا جیت سنگہ نامی تہا دو رئیسان دیواس کی عادت ہی کہ زر تنخواہ مین کچہ منہا کرتے ہین ایک رقم منجملہ رقوم منہائی یعنی مبلغ ... فیصدی زر تنخواہ

نمبر ۱۷۱

سند عطیہ کرنیل الیمنڈ صاحب بنام کرشن راو ادہو بوسکتا

مہر و انگریزی دستخط کرنیل ایمٹہ صاحب و جنرل سر جان مالکوم صاحب کی

از طرف کرنیل ایمٹہ صاحب بجانب گورنمنٹ انگریزی بنام کرشن راو ادہو بوسکتا سرمہدیوی سرکار

بیجاگڈہ المرقوم مقام ۱۰ دسمبر سنہ ۱۸۲۱ء

چونکہ موضع انعامی چہونالسرادو واقعہ پرگنہ کراہ موحقوق زمینداری پرگنہ کشن پور کا تھا وہ دریا گورنمنٹ سے ضبط ہوتی تھی اور چونکہ سر جان مالکوم صاحب اور مسٹر الفنسٹن صاحب نے از راہ شفقت بیدری ہدایت کی ہے کہ حقوق وطنی تمکو دئے جائیں لہذا یہ حقوق تمکو عطا ہوتے ہیں تمہارے حقوق وطنی معرفت صاحب ایجنٹ گورنمنٹ تحصیل ہو کر کچہری سے تمکو ملینگے اور تم مثل سابق جبکہ قبضہ چہوناکلرادو کا رکہوگی اوسکے مالگذاری تمکو علیحدہ ملیگی اور تم سال بسال خرچہ سہ بندی بابت قائم رہنے انتظام پرگنہ کی حسب تفصیل ذیل دوگی

سنہ ۱۲۲۷	مبلغ صار
سنہ ۱۲۲۸	مبلغ صار
سنہ ۱۲۲۹	مبلغ صار
سنہ ۱۲۳۰	مبلغ صار

کل مبلغ اکتر

شرح مذکورۂ بالا چار سال کے واسطے مقرر ہوئی ہے بعد انقضا اسکے گورنمنٹ زمیندار ان کے ساتہ بابت سہ بندی کے اخراجات کی ادا کرینگے اور آمد نی انعامی چہوناکسرادو ۔ کے بابۃ سال گذشتہ کے مبلغ اکیملا۔ اسمین سے مبلغ صار بابت خرچہ سہ بندی کے مجرا ہوگا اور باقی تمکو دیا جاوے گا

المرقوم اسا ڈہ سودی نومی سمت ۱۸۷۶ مطابق یکم ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۹ء

المرقوم ۲۰ ھنٹہ بدی دوادشی سمت ۱۸۶۱

دستخط پٹیل پرچور سنگھ

گواہان

دستخط پٹیل لبھا ورنت سنگھ بہٹ و الخ

دستخط مرہوی بابراجی

دستخط مرہوی مہیر سنگھ ساکن قصبہ کیوجادا

دستخط کلیان راجی چودہری قانونگو و پٹیل نوبخا

دستخط ضیامن چودہری قانونگو پٹیل نوبخا

نمبر ۱۶۸

سند بنام رئیسان سندنا و بٹ کڈہ

مہر

دستخط جان مالکوم

میجر جنرل

یہ سند میجر جنرل سر جان مالکوم صاحب نے بابتہ بندوبست مفصلہ ذیل کے تحریر کی

راو نرسنگھ و سندر روپ سنگھ و کھنور چتر سنگھ و ناہر سنگھ نے ہنگام بلوہ مین تنخواہ پرگنجات دولت راو سندہیا و سواری ملہار راو ہولکر سے لی تھی — گورنمنٹ کمپنی نے اس ملک کا بندوبست کیا اور انکو اپنی خدمت مین رکہا اور رتن سنگھ و سندر روپ سنگھ و کنور چتر سنگھ کو فی کس یک صد روپیہ ماہواری جمع ۳۰۰ ماہواری اور دیگر لوگونکو یعنی ناہر سنگھ پسر راو رتن سنگھ اور پرتاب سنگھ پسر سندر روپ سنگھ کو فی کس پچاس پچاس روپیہ کل ۱۰۰ ماہواری

سواے ازین ۲۰ سوار اور ۲۰ نفر پیادگان نوکر رکہی گئے

بندوبست اونکی تنخواہ کا دونون سرکاران مذکورہ بالا کے ساتھ ہوا جو کوئی گورنمنٹ انگریزی کی اطاعت کرے گا وہ تنخواہ پائیگا اگر اتفاقاً گورنمنٹ انگریزی اونکو موقوف کرے تو گورنمنٹ انگریزی فہمید

دستخط پٹیل برجور سنگہ مہوی ساکہو والہ
دستخط پٹیل سادنت سنگہ موضع بروی والہ
دستخط مرلوی سمہیر سنگہ
دستخط گنگو روپ چند بہوجاداوالہ
دستخط مرلوی بابراجی
دستخط کلیان رای چودہری
پٹیل قانونگوے نوبجا
دستخط ضیثامن چودہری قانونگوے نوبجا
دستخط حوالدار جہتر جی پسر بہان سنگہ

نمبر ۱۶۷

...تخطی جو برجور سنگہ ساکن لہوی ساکہو نے رام چندر ادپوار کو دی
...لہ مین نے اور ہتا سنگہ نے روبروے اقرار جاونی متوجہ موضع دیرم پوری کا ذمہ کرلیا
...ترو دنکر سکا اور نہ مالگذاری مجہسے ادا ہوکی اور ہتا سنگہ نے علحدہ فارغخطے
...مواضع کی داخل کردی اور چونکہ سرکار نے میری درخواست پر جو مینے بمقام
...کی تہی نظر ترحم کرکے ازراہ پرورش مجکو اجازت تین مواضع کے متاجری لینے
...مواضع مفصلہ ذیل کی چہوڑ دینے کی دی یعنی

موضع مہودل	ا
موضع کہانالاماب	ا
موضع دودہی	ا
	۳

...ن اپنی رضا و رغبت سے تین مواضع مذکورۂ بالا جو میری متاجری مین تہے چہوڑتا ہون
...کچہ تعلق اونکے ساتہہ نہہ رہا

چھ آنہ مالگذاری یعنی اگھن سودی پورن ماشی یا فصل جوار مین ادا ہوگا

پانچ آنہ مالگذاری یعنی پھاگن سودی پورن ماشی یا فصل گندم و نخود مین ادا ہوگا

یک روپیہ

مین برضا و رغبت اپنے مبلغ سالیانہ مذکورۂ بالا تین اقساط مین ادا کرونگا

دستخط پٹیل موہن سنگہ

وسپرش فتح سنگہ راج گڈہ والہ

المرقوم مقام چھاونی نوسچا تاریخ چھٹہ سودی ایکادشی سمت ۱۸۰۱

دستخط جان مالکوم برگیڈیر جنرل

نمبر ۱۲۲

ترجمہ قبولیت جو رام چندر راؤ پوار کو معرفت بابوجی رگھوناتھ کے پٹیل موہن سنگہ راج

گڈہ والہ نے دی

چونکہ سرکار نے مناسب موضع شکستہ ہوا از رگ واقعہ تعلقہ کہوجاوا کی دی اور مین نے

منظور کی لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ مین واسطے دوام کے مبلغ ما عہ جو مالگذاری سالیانہ موضع مذکور

کی ہے سال بسال ۱۸۰۲ سمت سے ادا کیا کرونگا سوا اسکے مین حقوق حق داران و زمینداران

و انعامداران کا لحاظ رکھونگا اور حبوب دامی و بھیٹ وغیرہ معمولی بموجب شرح پرگنہ کے

علاوہ ادا کرونگا اگر کوئی واردات وزدی دیہات پرگنہ دیرم پوری مین یا اونکے رستوں پر

یا بالکرم ٹلیٹی باندا دین واقعہ ہو گی مین ذمہ دار اوسکا گردانا جاونگا اور چور کو پیدا کرونگا

اگر چور پیدا نکرون تو معاوضہ نقصانی دونگا مین خدمت سرکار کی بدیانت تحریر ون گا اور

بہتری موضع مین سعی کرونگا بعد خوب آباد ہونے موضع کے مین حبوب معمولی بھی دیتا رہونگا

المرقوم چیتہ بدی دوادشی سمت ۱۸۰۱

دستخط پٹیل موہن سنگہ

وسپرش فتح سنگہ راج گڈہ والہ

گواہان

پیشکش بالعوض انعام بابتہ موضع مہوا نو واقعہ پتہ کہوجاوا 	مالگذاری
سالانہ

مین ہر سال مبلغ ماعہ مذکورہ بالا اسکے اندر بار جین ادا کیا کرونگا اور ہر وقت حسب بہی بابتہ
مواضع مذکورہ بالا کے دونگا اور زمین سیدار سکے دامی او بہیٹ وغیرہ معمولی بہی بلا عذر دیا کرونگا
اگر اسمین کچھ عذر کرون تو مواضع مذکورہ بالا ضبط سرکار ہون پہر مرا کچھ دعوی نسبت اونکے نہی گا
مین وزدان اور سارقان کو پناہ ندونگا اگر کوئی بہیل میرے علاقہ کا کوئی واردات وزدی کرےگا
مین اوسکا ذمہ دار ہون اور چور کو پیدا کردونگا اور اگر چور پیدا نہوگا تو مین معاوضہ نقصانی دونگا
مین بدیانت خدمت گذاری سرکار کرونگا اور تعمیل احکام سرکار کرتا رہون گا مین ایسا بندوبست
کرونگا کہ حفاظت راستہ قلعہ ماندو دونسخاو ونارو دیم پوری سکے ہو اگر کوئی واردات وزدی کسی مقام پر
مقامات مذکورہ بالا سے واقعہ ہو یا اگر کوئی مویشی کسی باشندہ کے چوری جائیگی تو مین
ذمہ دار اوسکا ہونگا

تین دیہات مفصلہ ذیل میرے علاقہ مین ہین جسمین بہیل کونٹ کہتے ہین
موضع جانجری واقعہ کالوتردی 	ا
موضع مہتیلو واقعہ تردی ہیرا 	ا
موضع مہکیاپابر واقعہ بالرتردی 	ا

سوم

سرکار کوئی کارکن اپنی طرف سے واسطے ملاحظہ ان تینون مواضع کے بہیجے اور مین بلاعذر
زرمالگذاری ان دیہات کا سرکار مین ادا کرونگا اور مین ایسے تدابیر عمل مین لاونگا جس سے
انسداد ارتکاب وزدی بہیلان سوہن پور و بہم کہیرا دادمرکوٹا و ہوگی اور اگر وہ وزدی
کرینگے تو مین اوسکا ذمہ دار ہون گا اگر دیہات جہان گیرپور کا بندوبست میرے ساتھ
ہو تو سرکار ایک کارکن واسطے اونکے ملاحظہ کے بہیجے اور تہین مبلغ سے رفی ہل ادا کرونگا اور زر
مالگذاری بموجب اقساط ذیل دونگا یعنی
پانچ آنہ مالگذاری جیتی کولہ سدی پورن ماشی یا فصل ساکہ مین ادا ہوگا

موضع جبیاپور واقعہ پٹہ کہوجاداا ا

مگر چونکہ مجہہ سے بہبودی و بہتری بارہ مواضع مذکورہ بالا کی جنکو مین نے مستاجری مین لیتا تہے نہو سکی اور میعاد جسکی واسطے مالگذاری کے اضافہ قرار پایا تہا منقضی ہوگئی اور مجہسے مالگذاری ادا نہوسکی لہذا مین نے حالات بالا چہاؤنی نوسجا مین عرض کی اور مین برضا و رغبت اپنے دیہات مفصلہ ذیل چہوڑتا ہون

تفصیل دیہات

واقعہ پٹہ تاراپور	موضع گلچہری	ا	
	موضع اناو	ا	
	موضع اومرا	ا	سے م
	موضع اجگراخورد	ا	
واقعہ پٹہ کہوجاوا	موضع جبیاپور	ا	
	موضع کوتا	ا	
	موضع انوپورا	ا	للعہ م
واقعہ پٹہ نوہیل	موضع کچواراولی	ا	
	موضع سورجی پور	ا	
	موضع سمرالی	ا	سے م

مین اپنی رضا و رغبت سے دس مواضع مذکورہ بالا چہوڑتا ہون مجہے کچہ تعلق اونکے ساتہ نہین اور دو مواضع یعنی موضع جنداات واقعہ تراپور اور مواضع بہانو واقعہ پٹہ کہوجاوا مین بالعوض خدمت اپنے قبضہ مین رکہتا ہون اور زر مالگذاری بابتہ اونکے بطور پیشکش سرکار مین ادا کرونگا یعنی

پیشکش بالعوض انعام یا موضع جنداات واقعہ پٹہ تاراپور مالدعہ

مجہسے نہین کریگی مین ہرگز کسی دہرم دیہ مین نکرونگا اور نہ اراضی انعام جو قابض کے پاس قدیم سے ہوگی اگر کوئی دزد یا سارق مال مسروقہ لیکر میرے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا مین اوسکا ذمہ دار اور جوابدہ ہون بوقت ضرورت مین مثل دیگر بہومیاں کے سرکار کی خدمت مین حاضر ہوکر خدمت سرکار کی کرونگا اگر مالگذاری مین مدون تو سرکار کو اختیار ہے کہ تدابیر سخت اوسکی لینیکی کرے مین نے برضا و رغبت یہ تحریر کی

المرقوم بیساکہ بدی نومی سمت ۱۸۹

نمبر ۱۶۶

ترجمہ فارغخطی جو رام چندر راو پوار کو معرفت بابوجی رگہوناتہ کے موہن سنگہ اور اوسکی فرزند فتح چند راج گڈہ والہ نے دی

چونکہ سمت ۱۸۷۶ کے مین نے بمقام چہاونی تو دیہات مفصلۂ ذیل واقعہ پرگنہ مرم عربی و نوبجا سرکار سے بطور مستاجری و ٹہیکہ کی لیے یعنی

موضع چنداپت واقعہ پٹہ نارا پور	۱
موضع گلچہری واقعہ پٹہ نارا پور	۱
موضع کچوانا واقعہ پٹہ توہیل	۱
موضع امرا واقعہ پٹہ نارا پور	۱
موضع رنادا واقعہ پٹہ نارا پور	۱
موضع سوجی پور واقعہ پٹہ نارا پور	۱
موضع بہوانو واقعہ پٹہ کہوجاوا	۱
موضع اگلرا واقعہ پٹہ کہوجاوا	۱
موضع کوتا واقعہ پٹہ کہوجاوا	۱
موضع اتوپورہ واقعہ پٹہ کہوجاوا	۱
موضع سمرانی واقعہ پٹہ توہیل	۱

موضع پپسیر پور ۱

موضع بہانا کہو چیتا ۱

۵ سم

اگر کوئی تروی بندرہ دیہات مذکورہ بالا کا واردات وزدی کسی راستہ پر کریگا مین جوابدہ اوسکا ہونگا مین سرکار مین اصل تعداد مالگذاری جو دیہات تروی سے واجب ہے ادا کرونگا

المرقوم مقام نوبچا تاریخ چیتہ ودی دویج سنہ ۱۸۷۶

مین خدمت سرکار کی کرونگا اور ایسی تدبیر عمل مین لاؤنگا جس سے انسداد واردات وزدی وقوع مین آے اگر یہ مجسے عمل مین نہ آسکے تو ہمیشہ وگہوکری وغیرہ میری ضبط ہوگی

دستخط ہیل مندروپ سنگہ

پسر دولت سنگہ

دستخط ایچ ولنجر فیلد

کپتان

ترجمہ فارخطی مندروپ سنگہ ہیل بنام راجہ چندر راو پوار

چونکہ بوساطت صاحب افسر مقام مین نے ٹہیکہ چہہ مواضع پرگنہ دہرم پوری کا لیا تہا مگر مجہہ سے جو اونکی آبادی اور بہبودی نہوسکی اور مالگذاری مقررہ ادا ہوسکی مین دہرم پوری مین آیا اور حالات مجبوری مذکورہ بالا بیان کیے لہذا سرکار نے بنظر میرے حال خراب کے از راہ پرورش تین مواضع کا ٹہیکہ مجکو عنایت فرمایا اور حکم دیا کہ مین مواضع باقیماندہ چہوڑ دون

دیہات مفصلہ ذیل میری مستاجری مین تہے

موضع کوسلا واقعہ پٹہ توہیل ۱

موضع سلگونا واقعہ پٹہ توہیل ۱

موضع وتسی واقعہ پٹہ کنجور ۱

مین اپنی رضا و رغبت سے دیہات مذکورہ بالا چہوڑتا ہون مجہے کچہ تعلق اب اون سے نہین ہے

المرقوم پہاگن بدی دسمی سمت ۱۸۷۹

چور مذکور کی نشاندہی کرونگا اگر کوئی ... اور علاقہ کا کہین چوری کرکے میرے علاقہ مین آئیگا
مین اوسکو پناہ ندونگا بلکہ گرفتار کرکے سرکار کے حوالہ کردونگا اگر کوئی وزدی میرے علاقہ مین ہوگی
اور نہین اوسکی نشاندہی نکرسکونگا توحسب بہیٹ وکہوگری وغیرہ جو بجنس ملتے ہین سرکار اونکو ضبط
کرسکے گی اور مین کچہ تکرار درباب بہیٹ وغیرہ اون دیہات کی نکرونگا جنکے کاغذ مین بہیٹ وغیرہ
درج نہین ہے اور چونکہ مین اون دیہات کی بہتری اور آبادی نکرسکا جو میری مستاجری مین ہین اور
اونکی مالگذاری ادا نہین کرسکتا لہذا مین اونکو سرکار کو واپس کرتا ہون جو دیہات پیشکشی کا بندوبست میرے
ساتہ ہوا ہے اونکی مالگذاری سرکار مین بذریعہ زمینداران مین داخل کرونگا اگر اونکی مالگذاری مین ادا نکرون
توسرکار میرے دیہات پیشکشی بہی جو میرے پاس ہین ضبط کرلے بلکہ مین اپنی رضا ورغبت سے وہ سرکار
کو دیدونگا علاوہ برین جو مالگذاری تروی سے سرکار مین ادا ہوتی ہے وہ بہی بدستور سابق ادا ہوتی رہیگی

تفصیل دیہات تروی

موضع کہتری خرد ——— ا
موضع جماتروی بیجا ——— ا
موضع رنی نونری ——— ا
موضع بیلا پورہ ——— ا
موضع جونی وساکہو ——— ا
موضع املی پورہ کملا ——— ا
موضع مسند پورہ ——— ا
موضع بہاردریوری ——— ا
موضع بداؤ وچہوٹا بہیکا تروی ——— ا
موضع امبا پور بسنگ ——— ا
موضع برکارا مجندا ——— ا
موضع چوکی ——— ا
موضع لیل گڈہ ——— ا

واردات دزدی نکرنے پاوین اگر کوئی واردات دزدی واقع ہوگی تو مین جوابدہ اوسکا رہونگا اور اگر موضع
ہمانگیر پور یہ مجھے مستاجری مین دیا جاوے تو سرکار ایک کارکن واسطے ملاحظہ کے وہان بھیجین تاکہ مین
اونکی مالگذاری ادا کرون

مالگذاری حسب اقساط ذیل دی جاوے گی

فصل مکا مین	پانچ آنہ
فصل جوار مین	چھہ آنہ
فصل گندم ونخود مین	پانچ آنہ
	کل ایک روپیہ

مین یہ روپیہ تین اقساط مین ادا کرونگا

المرقوم مقام چھاونی ناگہ بدی یکم سمت ۱۸۷۶

دستخط پتیل مندروپ سنگھ

ونیز بشن سنگھ ساکن کنیری پیرہ

مین نے برضا ورغبت اپنے یہ اقرارنامہ تحریر کیا

دستخط جان مالکم

ترجمہ اقرارنامہ جو رام چند رراولوار کو مندروپ سنگھ بہیل ضلع بیباکہور وضلع باندو سے لکھ دیا

چونکہ ستردولنجر فیلڈ صاحب منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے انتظام انسداد دزدی اور واسطے
بہبودی وآبادی علاقہ مامور ہوے ہین مین بوساطت اونکے یہ اقرارنامہ سرکار مین داخل کرتا ہون
اور اقرار کرتا ہون کہ اگر کوئی بہومیا یا تروی یا بہیل یا بہامر سرے علاقہ کا اور یر استونکے پانچ دیہات کے
کوئی واردات دزدی یا دزدی مویشی کریگا مین جوابدہ اور ذمہ وار اوسکا ہونگا مین فرمان بردار سرکار رہونگا
اور حبوب معمولی مثل دامی وبہیٹ وگہوگری وغیرہ مطابق مندرجہ کاغذ زمینداران قدیم لونگا اور وہ حبوب
زائد نلونگا جو ہنگام بلیدہ مسل وپٹواری وغیرہ سے زبردستی لیا گیا تہا مین سرکار کو وہ سب کاغذ قدیم جو میرے
پاس ہین دکہا دونگا اور مطابق اوسکے حبوب لیا کرونگا مین خدمت سرکار بدیانت کرونگا اگر کوئی بہیل میرے
ضلع کا واردات دزدی کریگا مین مال ومجرم کو پیدا کردونگا اگر کوئی چور میرا حکم نمانیگا تو مین سرکار کو وہان لیجاکر

پیدا کردونگا اور اگر چور کو حاضر نکرون تو معاوضہ نقصانی اونکا مین بہ بابت خدمتگذاری سرکار اور تعمیل احکام سرکار کرونگا اور محافظت راستونکی قلعہ باندو و تونجاد ہار اور دہرم پوری مین کرونگا اگر کوئی واردات دزدی مقامات مذکورہ بالا مین واقعہ ہوگی یا مویشی کسی باشندے کی چوری جائیگی مین سرکار مین ذمہ دار اونکا رہونگا

میرے علاقہ مین دیہات بہیل حسب تفصیل ذیل ہین

موضع گنبری پورہ ــــــــ ۱

موضع جمبا ــــــــ ۱

موضع رالی تلوی ــــــــ ۱

موضع بیلا پورہ ــــــــ ۱

موضع جربوس کہو ــــــــ ۱

موضع املی پورہ ــــــــ ۱

موضع بارس پورہ ــــــــ ۱

موضع لعل گدہ ــــــــ ۱

موضع چوکی ــــــــ ۱

موضع بہارو کہو ــــــــ ۱

موضع مہد پورہ ــــــــ ۱

موضع بہارور پوری ــــــــ ۱

موضع بہدر خسرو ــــــــ ۱

موضع ابا پورہ ــــــــ ۱

موضع بہرکہا ــــــــ ۱

دوسرم

سرکار ایک کارکن واسطے ملاحظہ پندرہ دیہات مذکورہ بالا کے تعینات کرینگے اور مین اونکی مالگذاری بلا عذر ادا کرتا رہونگا اور ایسی تدبیر کرونگا کہ بہیلان ضلع موہن پور و ضلع نیم کہیرا اور اوپر کوئین دخیمہ

بوساطت ہااور منظوری میرے یہ تحریر ہوئی

دستخط جان مالکوم

سکرتر جنرل

المرقوم ۱۲ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۱ ع

ایک اسی قسم کا اقرار نامہ بھان سنگھ جمنیا والہ سے باتبہ مبلغ ... ادای دہرم پوری کے قسمرار پایا

اور ایک اقرار نامہ موہن سنگہ اور اوسکے فرزند فتح سنگہ راج گڈہ والہ کے ساتہ باتبہ مبلغ ... ہوا

نمبر ۱۶۴

ترجمہ قبولیت جو رام چندر راو پوار کو معرفت بابوجی رگہوناتہ کے مندروپ سنگہ پتیل اور اوسکے فرزند کشن سنگہ ساکن کمیری پورہ نے دیا

چونکہ مین نے برضا و رغبت اپنے مستاجری سات دیہات کی یعنی چہہ دیہات متعلق ملو ماندو واقعہ پرگنہ دہرم پوری اور ایک موضع واقعہ پرگنہ نوبچا کے لی ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ مین بلا عذر و حیلہ مالگذاری اونکی ہر سال سات برس تک سنہ ۱۲۲۷ یا سنہ ۱۸۱۷ سے سنہ ۱۲۳۳ یا سنہ ۱۸۲۳ تک دیتا رہونگا

تفصیل دیہات

باتبہ چہہ مواضع پرگنہ دہرم پوری — مبلغ المالگوزاری

موضع موہن گانو واقعہ پٹہ نارا پور — ۱

موضع جگتا ور معروف بسنکوتہ واقعہ نوبہل — ۱

موضع کوسملا واقعہ پٹہ نوبہل — ۱

موضع سسرسو واقعہ پٹہ کہوجاور — ۱

موضع سنکوتہ واقع پٹہ نوبہل — ۱

[illegible] قوم مذکورہ الاسکا [illegible] بموجب اقساط مقررہ ہر سال لیا کرونگا سواے اسکے اور کچھ [illegible] بابت
نسبت دیہات پرگنہ [illegible] باندہ [illegible] مین خدمت سرکار کی کیا کرونگا اور تعمیل احکام سرکار کی
بلا عذر کیا کرونگا اگر مجھسے پہلوتہی ہوگی تو معاوضہ حبوب جو مقرر ہوا ہے وہ ضبط ہوگا مین محافظت رعایا ور
[illegible] اور تجاران اور مسافران کی جو پرگنہ مین گذر کرینگے کیا کرونگا اور ایسی تدابیر عمل مین لاؤنگا جس سے
انسداد واردات دزدی ہوگی اور احیاناً اگر کوئی دزدی وقوع مین آئیگی مین اوسکا ذمہ دار گردانا جاؤنگا
اور چور کو حاضر کردونگا اور اگر چور حاضر نہوگا تو مین معاوضہ نقصانی دونگا اگر مجھسے معاوضہ ندیا جاسے تو
روپیہ بقدر معاوضہ میری نقدی مقررہ سے جو بالعوض حبوب کے قرار پائی ہے مجرا لیا جاسے اسمین [illegible]
کچھ عذر نکرونگا مین نے اپنی رضا اور رغبت سے یہ اقرار نامہ تحریر کیا ہے جس کسی کے علاقہ مین مال سرقہ
پایا جائیگا وہ ذمہ دار اوسکا تصور کیا جائیگا

روپیہ روبروے صاحب افسر انگریزی مجھے بالعوض حبوب کے ملنا قرار پایا ہے مبلغ [illegible]

اسمین سے مجرا ہوا بابتہ زمینداری سکھولی کے	[illegible]
بابتہ زمینداری خسرو باد کے	[illegible]
بابتہ زمینداری بلگور کے	[illegible]
بابتہ زمینداری جہاکرود کے	[illegible]
بابتہ زمینداری تبلاباد کے	[illegible]
باقی مبلغ [illegible]	[illegible]

یہ روپیہ بموجب اقساط مفصلہ ذیل مجکو دیا جاسے گا

المرقوم چھٹہ سودی ایکادشی سمت ۱۸

نصف روپیہ فصل جوار مین

نصف روپیہ فصل گندم مین

دستخط پٹیل مندروپ سنگہ

ویسرش [illegible] سنگہ ساکن کنیری پورہ

باستثناے حبوب گھوگری وبہیٹ کے میرے رشتہ دار حبوب معمولی دیہات [illegible] سے لینگے

سہ بندی دیا کرے اور بعدازان اس قسم مین تبدیلی ہوئی اس بندوبست کی رپورٹ گورنمنٹ انگریزی کو دی گئی مگر اوسکی منظوری اوسوقت حاصل نہین ہوئی کیونکہ منظور یہ تہا کہ موضع کسرادو بالعوض اور علاقہ کے ہولکر کو دیا جاے اور ہولکر کو اختیار تصفیہ دعاوی خاندان ہو سکتا دیا جاے مگر ہولکر نے اس مبادلہ کو نامنظور کیا پس تحقیقات کامل دعاوی کرشن راو کی عمل مین آئی تو متبنی کرنا اوسکا بالکل ناجائز متصور ہوا قبضہ اوسکا بطور سپردگی درصورت لاوارث ہونیکے قرار پایا مگر چونکہ بندوبست سرجان مالکوم صاحب نے کیا تہا اس سبب سے گورنمنٹ کو اس خاندان کے کچہ حقوق کا منظور کرنا لازم آیا اور یہ قرار پایا کہ بموجب نمبر ۲۷ اسکے موضع جہوباکسرادو تاحین حیات اوسکے پاس رہے مگر وہ مبلغ لعہ سالیانہ ادا کیا کرے اور وہ حقوق زمینداری بہی قائم رہین جو اوسوقت وہ تحصیل کرتا تہا اور جسکی تعداد مبلغ لالعہ تہی کرشن راو اب بہی بقید حیات ہے سوا حاصلات مرقومہ بالا کے اوسکو حقوق زمینداری تعدادی مبلغ سلماعہ پوناسا دانودی و مونڈی و دیگر اضلاع نمار مین پاتا ہے اور اوسکے پاس اراضی مزروعہ جمعی لامعہ سالیانہ کی اور ایک جاگیر جمعی مبلغ لماعہ کی ہے سب حاصلات اوسکے قریب مبلغ معہ سالیانہ کے اضلاع نمار مین ہے اور دیگر مقامات مین اوسکو انعام اور دیگر حقوق تعدادی مدعہ سالیانہ حسب تفصیل ذیل ہین یعنی

ہولکر کے ضلع بیجاگڈہ مین	مبلغ معہ
دہار مین	مبلغ ماعہ
بردا مین	مبلغ معہ
ہوشنگ آباد مین	مبلغ اعہ
جاگیر موزنی واقعہ بردا مین	مبلغ معہ
حقوق علاقہ راجہ کرائی مین	مبلغ لماعہ

نمبر ۱۶۱

ترجمہ اقرارنامہ جورام چندر راو پوار کو معرفت بابوجی رگہوناتہ کے مندروبا سنگہ بہیل اور اوسکے فرزند بشن سنگہ ساکن جیسا کی حال وارد بردیورہ نے دیا

پاس بہیجی جاتی تہی
رانی رتن بائی کے بعد اوسکا پسر متبنی بہیم سنگہ گدی نشین ہوا اور اوسکے بعد اوسکا فرزند بہارت سنگہ جانشین اوسکا ہوا اور ۱۸۶۹ء مین فوت ہوا اسکے بعد گدی نشینی مین تکرار ہوئی مگر چونکہ سردار سنگہ پسر بہارت سنگہ کو دربار گوالیار نے وارث اصلی متصور کیا لہذا گورنمنٹ انگریزی نے بہی اوسکو منظور کیا اور اوسکے پسر دار زروے عہد نامہ ۱۸۶۰ء کے علاقہ تفویض ہوا اور نذرانہ بباعث افلاس خاندان معاف ہوا

ہفتم جامتی ۱۸۲۰ء مین کپتان برک صاحب کلکٹر کہاندیس نے سند نمبر ۷۰ اسیندہیا سے حاصل کی جسکی روسے قوم کوہی تروی واقعہ سرحد رتن آباد کو جو مشہور لوٹنی والہ تہی ایک گاؤن موضع اور نقد تنخواہ تعدادی ال ۱۲۵ ہ روپیہ سالیانہ دیا گیا یہ بندوبست اب تک جاری ہے مگر یہ منتقل ہوکر گورنمنٹ انگریزی کے پاس آے جب ۱۸۶۰ء مین سیندہیا نے رتن آباد حوالہ گورنمنٹ مذکور کردیا قوم تروی کچہ تنخواہ یا نذرانہ نہین دیتی اور کچہ آمدنی اونکے سواے مذکورہ بالا نہین ہے اول دراصل موہوب لعل خان جسکے بعد سوبہ دو قابض حال جانشین ہوا اور سماۃ مینا جسکے بعد سماۃ حسو قابضہ حال ہے اور مدو خان جسکے بعد امام خان قابض حال ہے اور جر خان جسکے بعد مقبل خان قابض حال ہی تہی

ہشتم چوتا کسرادو کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۸ فہرست سوم مین درج ہے
یہ خاندان جو بنام خاندان لوسکنا مشہور ہے بہت جاگیرات کا ماتحت پیشواہ کے قابض تہا اول عطیہ رام چند ربلال کو ۱۸۵۲ء مین ملی تہی اسکے بعد ۱۸۶۱ مین اوسکا فرزند کرشن راو اور رام چندر جانشین ہوا اور اوسکے بعد مادہو راو کرشن جو ۱۸۰۴ء مین لاولد فوت ہوا جب علاقہ مین قبضہ اس خاندان کا تہا پیشوا کی حکومت سے خارج ہوا اور قریب پانچ سال قبل واقعہ ہونے جنگ پنڈارا کے سماۃ رادہا بائی بیوہ برادر اخر کوکشنا نے برضامندی سیندہیا و ہولکر و اطلاع پیشوا کرشن راو کو متبنی کیا اور بروقت فتح مالوا اسکے سرجان مالکوم صاحب نے بعد تحقیقات کے کرشن راو کو ایک سند نمبر ۷۱ عطا کی جسکی روسے اوسکی استحقاق زمینداری پرگنہ کسرادو وکاماپور وغیرہ دیا قائم اور مستحکم ہوئی اور موضع چوتا کسرادو انعام مین اس شرط پر دیا گیا کہ چار سال تک مبلغ پانصد روپیہ سالیانہ بابتہ اخراجات

موجود ہین اصل عہدنامہ موجود نہین ہے مگر نقل عہدنامہ نمبر ۱۶ اجو برجور سنگہ کے ساتہ ہوا تہا پیش ہوئی

پنجم سلانی وبخت گڈہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱ سے ۳ تک فہرست دوم مین درج ہی)

قبل از تسلط مالوا ۱۸۱۸ء مین یہ خاندان مدت سے غارتگری بیچ اضلاع سیندہیا اور ہولکر کے برلب نربدا کیا کرتے تہے بماہ مئی ۱۸۱۸ء راو رتن سنگہ ومندروپ سنگہ وجہنجوبائی سرجان مالکوم کے پاس حاضر ہوے اوصاحب نے چند ہمراہی اونکے ماتحت جہنجوبائی کے ملازم رکہے از روے سند وبست نمبر ۶۸ اسکے جو بتاریخ ۱۳ ماہ مئی ۱۸۲۰ء طے ہوا تہا تنخواہ مبلغ ... کے اس خاندان کے واسطے سیندہیا کیطرف سے اور مبلغ للمابہ ہولکر کی طرف سے مقرر ہوے اور گورنمنٹ انگریزی نے بطور معاوضہ مبلغ ماہ ماہواری رتن سنگہ اور ماہ مندروپ سنگہ اور ماہ جہنجوبائی کے نام اور مبلغ ... بنام ناہر سنگہ برادر رتن سنگہ ومبلغ ... بنام پرتاب سنگہ پسر مندروپ سنگہ کے مقرر کیے اور وعدہ کیا کہ درصورت اونکے موقوف ہونے کے ذمہ دار تنخواہ جو سیندہیا اور ہولکر دیتے تہے ہونگے مبلغ ... ماہ ماہواری اب بہی خزانہ انگریزی سے ورثا اصل موہوب یعنی امید سنگہ پسر رتن سنگہ ودہباسنگہ پوتا یعنی نو مندروپ سنگہ ونجبا ورسنگہ پسر جہنجوبائی ۱۸۶۲ء مین فوت ہوا اور اوسکا وارث اور جانشین ہیاسنگہ اب تک منظور گورنمنٹ انگریزی نہین ہوا ہے اور نیز بہادر سنگہ برادرزادہ ناہر سنگہ وشیر سنگہ پسر پرتاب سنگہ کو دیا جاتا ہے اس خاندان کی تنخواہ مین کچہ کمی نہین ہوئی ہے اور کچہ نذرانہ گورنمنٹ کو یہ لوگ نہین دیتے ہیں انکے ٹہاکر کیفیت جرائم صاحب پولیٹیکل جنٹ مقام تمار کے ارسال کرتے ہین سواے تنخواہ مذکورہ بالا کے ٹہاکران ہذا مبلغ ... سالیانہ بنام نہاد حقوق زمینداری اور مبلغ ... بابتہ اراضی لاخراج اور قریب ... بابتہ حصہ آمدنی چہ ماد اسکے جو اوسکا باندہا تہا واقعہ بربدا گو حسب منہائی پاتے ہین

ششم چاندہ گڈہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۴ فہرست سوم مین درج ہے)

سترہ مواضع دولت راو سیندہیا نے رانی رتن بائی کی منظور کیتی اور ایک سند نمبر ۱۹۹ درباب ونکے اوسکو دی اس جاگیر کی آمدنی قریب آٹہ سو روپیہ سالیانہ کی تہی اور اسمین سے کچہ مجرا یا وضع نہین ہوتا تہا اور نہ کچہ اور سواے اسکے اوسکو جاگیر سے حاصل ہوتا تہا کیفیت جرائم سنگین کی صاحب پولیٹیکل جنٹ تمار کے

ایک اقرارنامہ نمبر ۱۶۱ بوساطت گورنمنٹ فیمابین بہان سنگہ و دربار دہار کے قرار پایا جسکی رو سے اوسکو مبلغ ... ضلع دہرم پوری سے اس شرط پر ملے کہ وہ ذمہ دار دزدی کا رہے اوسکو ازروی نمبر ۱۶۵ کے موضع دابر واقع دہرم پوری خارج از جمع باداے مبلغ ... ملا

بہان سنگہ کے بعد اوسکا فرزند موتی سنگہ جانشین ریاست ہوا اور اوسکے بعد ہمیر سنگہ رئیس حال گدی نشین ہوا

سوم راج گڈہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳ فہرست سوم مین درج ہے)

اصل تنخواہدار موہن سنگہ جد فتح سنگہ والد بہومیا حال ہتا سنگہ کے تہے اونکے پاس دو مواضع دربار دہار کے تہے ازروے ایک نمبر ۱۶۶ اکے جو ۱۸۱۹ع مین طے ہوا تہا بہومیا نے اقرار کیا کہ وہ مبلغ ... سالیانہ دربار دہار مین بابتہ دو مواضع واقعہ دہرم پوری کے دیا کریگا اور راستہ چورون سے صاف رکہیگا اور تمام واردات دزدی وغیرہ کا ذمہ دار رہیگا مگر عرصہ قلیل کے بعد طے ہو لے اس عہدنامہ کے رئیس مذکور نے ایک اقرارنامہ جدید بلا اطلاع اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ دربار دہار کے قرار دیا ازروے اوسکے وعدہ کیا کہ وہ صرف مبلغ ... بابتہ ایک موضع صرف دیا کریگا اور ازروے دوسرے عہدنامہ نمبر ۱۶۱ اکے اوسکو مبلغ ... کچہری دہرم پوری سے ملا اوسکے عوض وہ ذمہ دار تمام واردات دزدی وغیرہ کا ہوا اسمی ہتا سنگہ ہولکر سے بہی مبلغ ... معرفت کچہری فاضل پور کے اور دیگر حقوق پاتا ہے اور جوابدہ تمام واردات دزدی کا ہوا اور اسمین شک ہے کہ آیا یہ پچہلا عہدنامہ منظور ہوا ہے یا نہین فقط

چہارم گدی بابہیسا کہری (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۷ فہرست سوم مین درج ہے)

اس بہومیا کے پاس چہہ مواضع واقع دہرم پوری بجمع ادائی مبلغ ... سالیانہ کے گدی اور حقوق بٹی وزمینداری اوسکے تہی بالعوض اسکے وہ ذمہ دار اور جوابدہ واردات دزدی کا ان مواضع مین اور نیز دس اور مواضع مین گردانا گیا تہا بعد ازان ایک اور عہدنامہ بلا اطلاع گورنمنٹ انگریزی دربار دہار کے ساتہ اس رئیس کا ہوا جسکی رو سے ہتا سنگہ نے چہہ مواضع چہوڑ دئیے منجملہ جنکے تین مواضع برجور کے پاس قایم رہے رتن سنگہ بہومیا کوٹے دی کا فرع خرد اسی خاندان کی ہے جیسے لچہمن سنگہ پسر برجور سنگہ رئیس حال گڈہی ہے اور اوسکے پاس دیہات بموجب اوسی سند کے

ہوگیا اور دربار دہار کے بالواسطت گورنمنٹ انگریزی کے قرار پایا جسکی رو سے یہ رئیس صرف مبلغ ما ئے بابتہ تین مواضع کے دیتا ہے اور باقی مواضع واپس دیے گئے

اور ہی سنگہ کے پاس موضع کنگری پورہ واقع ماندوہی استمرار بادائے مبلغ سوہ سالیانہ ہے

دوم جمینا معروف دار (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۴ وہ فہرست دوم و نمبرہ ۱ و ۱۹ و ۲۲ فہرست سوم مین درج ہے) سر جان مالکوم صاحب نے ایک عہدنامہ نادر بیل کے ساتھ طے کیا تھا جسکی رو سے اوسکو ہولکر سے ایک تنخواہ تعدادی مبلغ اک ہزار روپیہ دلوائے اور اوسکو ذمہ دار حفاظت علاقہ جام سے نونجا تک کا کیا جب نادر مالوا سے خارج ہوا تو اوسکے فرزند بھان سنگہ کے ساتھ ایک عہدنامہ بتاریخ ۸ ماہ مئی ۱۸۲۲ء کیا گیا جسکی رو سے جو تنخواہ اوسکا والد پاتا تھا وہ اوسکو دی گئی ان دونون عہدنامجات مین سے ایک بھی موجود نہین مگر دربار اندور نے ایک پروانہ نمبر ۶۲ امرا جسکی رو سے ہوگیا مبلغ اک ہزار روپیہ اکثر دیہات سے پاتا ہے ایک پٹہ ہولکر کا نمبر ۱۶۴ بابتہ موضع کہیری کے بجمع مبلغ ۲۷۵ اوسکے پاس ہے اور اسمین سے مبلغ ما بابتہ حفاظت راستہ کوہی و درجن پور کے کمی ہوئی ہے مگر اس مین شک واقعہ ہے کہ آیا یہ پہلی شرط منظور ہوئی ہے یا نہین

دو عہدنامجات بوساطت درمیان سیندہیا اور نادر بیل اور اوسکے فرزند بھان سنگہ کے ہوئی تھی از روے اول عہدنامہ کے چار مواضع واقعہ دکبتان کے بادائے مبلغ مالہ سالیانہ نادر بیل کو دیے گئے تھے اور دوسرے عہدنامہ سے موضع کنجر و بھان سنگہ کو بادائے مبلغ ۱۲۷۵ سالیانہ دیا گیا ان دونون عہدنامجات مین سے ایک بھی موجود نہین ۔

جو اونکی جاگیر مین ورثہ بزرگان کی رو سے آسکتے ہین اور ما ورائے اسکے اوسکا قدیم حق بھی ملیگا جو باری یعنی بارانی کشت زار قصبہ بروانی پر اوسکا پہنچتا ہے

المرقوم ماہ پہاگن سنہ ۱۸۷۴

سرخط ضابطہ جو مدن کو عطا ہوا وہ بھی بعینہ نقل اس سرخط کی ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جان مالکوم

برگیڈیر جنرل

اندر حدود اس اجنبی کی رئیسان مفصلہ ذیل بہی تعلق سرکار ہین — اول بہویا (کتاب مالکوم مالوہ اینڈ بلاد فہرست سوم پر درج ہی)

یہ بہومیا اودی سنگہ نامے دو اقرار نامجات جو دربار دہار کے ساتہہ جو اوسکے دادا یعنی جدید روپ سنگہ نے کیے تہے اپنے پاس رکہتا ہے از روے ایک اقرار نامہ اول نمبر ۱۶۱ اسکے وہ مستحق پانے مبلغ صہ سالیانہ پرگنہ دہرم پوری سے اور ذمہ دار واردات دزدی فیمابین دریائے مان اور دریائے کرن کے ہوا اور از روے اقرار نامے ثانی نمبر ۱۶۲ اسکے اوسکو چہہ مواضع پرگنہ دہرم پوری مین واسطے دوام کے بادا اسلیے صہ اور ایک موضع باد اسے مبلغ ۲۸ صہ سالیانہ کے ملا مگر ایک اور اقرار نامہ فیمابین

ایسے واردات کا ہوگا تو اوسکے پیدا کرنے مین کوشش کرینگے ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم ایسا ہی وعدہ درباب اوس علاقہ کے کرتے ہین جو درمیان نکلواری اور سندوا اور سلطانپور وغیرہ کے واقع ہے اور اگر اس علاقہ مین کوئی بہیل واردات دزدی کریگا اور کوہستان بروانی مین پناہ گیر ہوگا تو ہم مجرم کو گرفتار کرکے سپرد سرکار کر دینگے اور ہم آیندہ واسطے واپسی اسباب مسروقہ کے بہی ذمہ دار ہونگے بشرطیکہ ہمکو سرکار سے مبلغ دو سو روپیہ ماہواری تنخواہ ملا کرے ہم پینتیس نفر بہیل نوکر رکہینگے اور اونکو مبلغ صہ فی نفر ماہواری دینگے اور اسطرح اپنے اقرار کو پورا کرینگے ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کچہہ مسافران سے بنام تہانہ محصول نہین لینگے اور جب سرکار ہمکو طلب کریگی ہم حاضر ہوا کرینگے

اسپر نشانی مدن نانگ اور دہولیا نانگ کی ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جان مالکوم

—

برگیڈیر جنرل

ترجمہ خط ضابطہ عطیہ راجہ بروانی بنام دہولیا نانگ و دہن سنگہ نانگ میگہاوالہ

مشتملہ ماکرب لعنیہ بند و بست کوہستان بروانی تاریخ پنجم جمادی الاول سنہ ۱۲۳۲ دونون سرکار سے مبلغ یکصد روپیہ ماہواری اس شرح سے یعنی دہولیا نایک صہ اپنے تین بہائیونکے جنکا ذمہ دار وہ ہے مبلغ صہ اور باقی صہ سترہ آدمیونکو بحساب مبلغ صہ فی نفر پائیگا یہ ماہواری بلا مجرائی کتور وغیرہ کے دہولیا نانگ وغیرہ کو اس شرط پر ملیگا اگر وہ اپنے اقرار کے موافق کاربند ہونگے اور اس صورت مین اونکو وہ دیہات بہی ملینگے

ستیو پورہ والہ کو واسطے پرورش اوسکے اور اوسکے برادران سے عطا ہوئی

المرقوم کاتک سودی سمی سمبت ۱۸۹۶

دستخط آر کیو ٹنڈشس

تمار اجنسی

ایک بڑا جزو اضلاع کا جو سابق اس اجنسی سے کے متعلق ہتا شامل اضلاع وسطی ہوگیا ہے مگر تاہم ماتحت صاحب پولیٹیکل اجنٹ کے کچہ جزو علاقہ انگریزی سے کے جو مخلوط ساتہ ریاست ہاے ہندوستانی کے تہے باقی ہین باگود پرگنہ دیواس اور علاقہ بروانی زیر حکم خاص گورنمنٹ انگریزی سے کے ہین آبادی بروانی کی جو زیادہ .... نفری سے ہے خاص کر بہیل کی ہے[+] فی الحال یہ ریاست زیر انتظام گورنمنٹ انگریزی سے کے ہے اوسکی آمدنی قریب .... کے ہے یہ ریاست بروانی کچہ خراج گورنمنٹ انگریزی کو نہین دیتی اور نہ کچہ معاوضہ گورنمنٹ سے لیتی ہے

[+] جب گورنمنٹ بمبی نے ۱۸۱۸ع مین تدبیر وہ بارہ لینے بہیلان کہاندیس کے کی تو مسٹر جان مالکوم صاحب نے یہ خیال کیا کہ اسکا فائدہ بہت ضروری ہوگا تا ایسی ہی تدابیر واسطے وہ بارہ لینے بہیلان بروانی کے ہونگی اسی نظر سے اوس نے راجہ کو اسپر آمادہ کیا کہ عہود ذیل نایک بہیلان کے ساتہ قرار پائین اور اونکی منظوری صاحب گورنر کی ہو .... اس عہد نامہ کا کوئی نتیجہ تعمیلی نہ تہا مگر یہ بوضاحت تدابیر اولین درج ہے کہ یہ تدابیر اسواسطے اختیار کی گئین کہ اقوام جنگلی اپنی عادت غارتگری کو ترک کرین

ترجمہ مچلکہ بندی جو بدن نایک اور دولہا نایک نے اپنی اپنی طرف سے اور اپنے لسینے برادران رتن نایک اور دہن سنگہ نایک کی جانب سے ساتہ سرکار بروانی سے کے کی

سری مہاراجادہراج سری رانا موہن سنگہ صاحب جی جو مقام بروانی مین رونق افروز ہین اونکے دربار مین ہم عہود مندرجہ ذیل کرتے ہین

ہم بدن نایک اور رتن نایک اور دہولیا نایک اور دہن سنگہ نایک اقرار کرتے ہین کہ ہم نگران بندوبست ملک اور ریاست کے شہر بروانی سے جلگون تک رہینگے ہم کوئی واردات دزدی کی نہین کرینگے اور اگر کوئی اور بہی مفسد

کوسجا	بہی کہیری	رتن پور
موہرنی	ادنی	سرائن پور
سجلا	سجاپور	مذہونی
مہراری	ٹہکیدو	
کہیر گڈہ	سجبدو	

کل موضع مذکورہ بالا جمعی مبلغ ... معہ ہونا سایر و آمدنی بازار و محصول فروخت مویشی بذریعہ سند مجدد ادہمکو سال حال ست عطا ہوے یہ دیہات متصل راگہو گڈہ معہ آمدنی چہوٹا سایر جاگیر بالا بہت سے جدا ہوکر سال حال سمت ۱۸۹۹ سے نسلاً بعد نسل تمکو اور تمہارے ورثا کو واسطے دوام کے عطا ہوے تم آمدنی اونکی تحصیل کرکے اپنے تصرف مین لاؤ اور حسب دستور خدمت سرکار کی کرتے رہو تم کوئی فساد برپا نکروگے اور نہ دزدان کو ترغیب دوگے کہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی مین اور علاقہ دربار یا کسی اور علاقہ مین جاکر واردات دزدی کرین اور مجرمان کو پناہ ندوگے اور تم اپنے علاقہ مین کیاٹ معتبر رکہکے حفاظت مسافران کی کروگے اور ان سب امور کے سرانجام کیواسطے تم ذمہ دار ان گردانے جاوگے

المرقوم بہادون سودی تیج سمت ۱۸۹۹ مطابق یکم شعبان ۱۲۵۸ہجری

ترجمہ صحیح ہے
دستخط آر آر ڈبلو ایس
اسسٹنٹ رزیڈنٹ

ایک سند ایسے مضمون کی بابت مواضع ... جمعی ... کی چہر سال کو عطا ہوئی —

نمبر ۱۶۰

ترجمہ سند عطیہ مہاراجہ جیو سندہیا بنام چودہریان و زمینداران و قانونگویان وغیرہ دربابت راجہ شیوپور

واضح ہو کہ بارہ مواضع پرگنہ شیوپور سال حال سمت ۱۸۸۷ سے جے سنگہ سے لیکر راجہ بلونت سنگہ

بطور مدد معاش اونکے اور اونکے خاندان کیواسطے عطا ہوئی بعدازان ایک کارکن سرکار اور ایک متصدی گورنمنٹ انگریزی نے پیمایش کرکے جمع اوسکی تشخیص کردی بہ رقم جمعی ۔۔ تجویز ہوکر تمکو بلی یا ستثنا بار ساپر کے تمکو تمام حقوق جواب تک حساب سرکاری مین بنام نہا دچہوٹا سایر کے محسوب ہوتے ہین عطا ہوسے تھے یعنی آمدنی بازار ومحصول فروخت مویشی اب درخواست یہ ہے کہ سند جدید سال حال سے عطا ہو

حسب درخواست سرکار تمکو سند جدید بابتہ رقم جمعی ۔۔ جو منجملہ اراضی کہیجی جمعی لکہ تتولا منہ ۔۔ واقعہ متصل راگہوگڈہ جو سمت ۱۸۷۷ مین تجویز ہوئی تہی اور جنکی آمدنی کی تشخیص کارکن اور متصدی گورنمنٹ انگریزی نے کی تہی عطا ہوئی رقم جمعی ۔۔ معہ حقوق چہوٹا سایر ومحصول فروخت مویشی جو سابق حساب سرکاری مین محسوب ہوتے تھے مجدد آراجہ کو عطا ہوتے

تفصیل دیہات

جمنیر	کہجی	جوراکہری
ڈونگر	ایجلیا	متہرالی
یادونجو	پتن	باہرواس
وہادرا	کوہری	گشن کہیری
پرسد	سایرکہار	دنیاکہیری
موتی پور	ہرہو	حکبرو
پریوا	اتری کہیر	ایجلیا
مردکہیری	لوررو	منکوہا
کہکرا	برکہیری	منناکہیری
ستوتو	سوری	سوہواس
نیم کہیری	منڈیوگڈہ	کورالی
کاکرواسی	جلال پور	باند
راجہ ہری	گوردنگ	جہرسیے

بعد سلام شہر راگھوگڈھ معہ دیہات ملحقہ مدت دراز سے جب خوب آباد تھا تو جمع اوسکی

بجانب راست راگھوگڈھ ملحق سرحد بجرنگ گڈھ [illegible] م جمعی مبلغ [illegible]

بجانب چپ راگھوگڈھ ملحق سرحد سرونج [illegible] م جمعی مبلغ [illegible]

بجانب مشرق ومغرب راگھوگڈھ [illegible] م جمعی مبلغ [illegible]

کل دیہات [illegible] م جمعی مبلغ [illegible]

شروع سال حال ۱۲۲۰ء سے [illegible] م مذکورہ بالا جمعی [illegible] تمکو سرکار سے عطا ہوے منجملہ اسکے مبلغ [illegible] تم اپنے تصرف مین لاو اور اپنے اور اپنے برادران واولاد کے صرف مین لاؤ اور باقی روپیہ ہر سال خزانہ سرکار مین داخل کیا کرو اور جو مبلغ [illegible] سے کم ہوگا وہ سرکار تمکو نقد دیگی اور سایر باہر شہر کا اور اندر پرگنہ کا سرکار تحصیل کرکے خود لینگے

المرقوم ۱۶ ذیحجہ ۱۲۲۰ سمت ۱۸۶۷ مطابق ۱۸۱۹ء

ترجمہ سند مرہٹی عطیہ دولت راو سیندہیا بنام جیت سنگھ و دہو نکل سنگھ کہیچی

بعد سلام - قلعہ راگھوگڈھ معہ شہر واسطے رہنے تمہارے اور تمہارے خاندان اور برادران اولاد وغیرہ کے دیا گیا اور اراضی متصلہ جمعی مبلغ [illegible] شروع ۱۲۲۰ سے تمکو عطا ہوئی اب چاہئے شہر اور قلعہ مین بود وباش اختیار کرو اور اپنے اور اپنے خاندان اور برادران اور اولاد کے کام مین اراضی متصلہ جمعی مبلغ [illegible] لاو

المرقوم ۲۴ ماہ ذیحجہ ۱۲۲۰ ہجری

نمبر ۱۵۹

ترجمہ سند ہندی عطیہ سری مہاراجہ دہراج سری مہاراجہ سری عالیجاہ صوبہ دارجی سری جہونکوجی او سیندہیا بہادر بنام سدہ سری اپمار اجہ بجی سنگھ جی جوگ -

لالہ موہن لال تمہارے وکیل نے بمقام گوالیار ایک عرضی بدین مضمون گذرانی سمت ۱۸۷۷ مین سرکار نے [illegible] م جمعی [illegible] واقعہ متصل راگھوگڈھ سرداران کہیچی کو

اور ہر سال حسابکر د آمدنی دیہات مذکورہ داخل سرکار کیا کرو اور منجملہ آمدنی کے نصف اپنے تصرف مین لایا کرو اور نصف داخل خزانہ سرکار کیا کرو اور جو کام تمہارے سپرد ہوا ہے اوسکو بہوشیاری و جانفشانی سرانجام دو اگر ایسا نکروگے تو دیہات مذکورہ بالاضبط ہو جاوینگے

المرقوم جیٹھ سودی یکم سمت ۱۸۷۷

نمبر ۱۵۶

ترجمہ سند عطیہ مہاراجہ دولت راو سیندھیا بنام ٹھاکر بہیم سنگہ و پرتہی سنگہ و رام چندر و چندر سین

تعلقہ مبسولی واقعہ پرگنہ بجے پور جو تمہارے قبضہ مین تہا خالصہ کیا گیا بالعوض اوسکے موضع بہگون معہ دو مواضع دیگر باستثنا سائر تمکو بطور زانکاربا بتہ مبلغ ـــــ کے سمت ۱۸۵۹ سے عطا ہوا اون پر قبضہ اپنا کرو اور خدمت سرکار بدیانت کرتے رہو اور حفاظت شارع عام کی کرتے رہو

المرقوم ۱۲ ماہ محرم سنہ ۱۲۲۶ ہجری

نمبر ۱۵۷

ترجمہ سند مرہٹی عطیہ دولت راو سیندھیا بنام بہارت ساہ سرسی والہ

بمقام گوالیار تمنے عرض کی تہی کہ بعد بندوبست کرنے تعلقہ سرسی کے ہم کار سرکار مین مصروف ہونگے اور تم نے درخواست کی تہی کہ تعلقہ مذکور تمکو بالعوض خدمات کے انعام مین ملے اس نظر سے سرکار سے تعلقہ مذکور شروع سنہ ۱۲۲۱ مطابق سمت ۱۸۶۳ سے دیا گیا لہذا تم اوسپر قبضہ اپنا کرو اور ہر سال حساب کرو آمدنی نکاسی داخل کرتے رہو اور تین ربع آمدنی اپنے تصرف مین لاکر ایک ربع سرکاری خزانہ مین داخل کیا کرو اور اپنے کار مفوضہ کو بدیانت سرانجام دو اور کوشش کرکے گرشیا کو مطیع احکام کرو اگر ایسا تم سے نہوگا تو تعلقہ ضبط ہوگا

المرقوم جیٹھ سودی سمت ۱۸۶۳ مطابق ۴ رمضان سنہ ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۵۸

ترجمہ سند مرہٹی عطیہ مہاراجہ دولت راو سیندھیا بنام راجہ جیت سنگہ و راجہ دہونکل سنگہ

موضع براہی پرگنہ کولارس　　موضع کارہ پرگنہ سیپری

موضع دنگوندہا ایضاً　　موضع موربارہی پرگنہ ایضاً

موضع جبرار و گپرگنہ سیپری

بادہوسنگہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہے کہ وہ جاگیر مذکورۂ بالا پر قناعت کریگا اور اپنے اس طریق غارتگری کو موقوف کرکے اپنی فوج کو موقوف کرے گا اور وہ یہ بہی اقرار کرتا ہے کہ وہ کوئی رقم زیادہ ستانی کسی اور علاقہ دولت راو سیندہیا سے وصول نہین کریگا اور نہ تجاران اور مسافران سے جو اونکے علاقہ مین گذر کرین کوئی رقم تحصیل کریگا

بشہادت اس کے اقرارنامہ ہذا پر مہر اور دستخط آجکی تاریخ ۱۱ ماہ صفر سنہ ۱۲۳۴ ہجری مطابق ۱۰ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۸ ع کیے گئے

دستخط ٹہاکر گوپال سنگہ

مین تصدیق اسکی کرتا ہون کہ سند جو مہاراجہ دولت راو سیندہیا نے بابت مواضع مندرجہ رسید کے دی ہے وہ مواضع راجہ بادہوسنگہ کو بضمانت گورنمنٹ انگریزی کے دے گیے بشرطیکہ شرائط سند اوس سے سرانجام پائین

دستخط جے سٹوارٹ

اکٹنگ رزیڈنٹ

نمبر ۱۵۵

ترجمہ سند مرہٹی عطیہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا بنام راجہ مان سنگہ بہدورہ والہ

تمنے بمقام گوالیار عرض کیا تہا کہ تم کوشش کرکے غارتگری سوہن سنگہ گرشیا کا انسداد کرتے اور دیگر واردات دزدی بہی مسدود کرتے اگر بطور انعام بابتہ خدمات کے تمکو پرگنہ مہانات مین پانچ مواضع یعنی دونگاہ سرا وماہو وتنسی وسکوریا ودوہنار اجمعی مبلغ ۱۰۸۱ بطور استمرار مرحمت ہوتے لہذا دیہات مذکورہ بالا بجلدوے خدمات تمہارے عطا ہوتے ہین اون پر قبضہ کرو

سمت ۱۸۹۱ مین مبلغ ۔۔۔ حالی

یہ خراج حسب تفصیل بالا آٹھ سال تک ہر سال سکہ حالی ہوگا اور سمت ۱۸۹۵ مین اور بعد ازان ہر سال خراج مقررہ مبلغ ۔۔۔ ادا ہوگا

یہ خراج اقساط مساوی اسمین مین حسب رواج قدیم ادا ہوگا اور ایک قسط ماگہہ سودی پورنماشی کو اور دوسری قسط چیت سودی پورنماشی کو سوا اسکے ہم اور کچھ مطالبہ بابتہ خرچ فوج یا دیگر اخراجات کے نکرینگے اگر ہم ایسا کرین تو بیجا ہے اور نیز کوئی میری فوج کا سوار بے کار کن اب ضلع اجمیر امین نہ جائیگا

المرقوم ۲۵ ماہ اکتوبر ۱۸۲۰ء

نمبر ۱۵۴

ترجمہ سند جو مہاراجہ دولت راو سیندہیا بہادر نے راجہ مادہو سنگہ ترور والے کو دی

ایک جاگیر جسمین ایک محال اور چھہ دیہات تمکو سرکار سے واسطے تمہاری پرورش کے تاریخ سند ہذا سے عطا ہوتی ہی لہذا محال اور دیہات مذکور پر اپنا قبضہ کرو اور اونکی آمدنی اپنے تحت وتصرف مین لاؤ یہ توقع ہے کہ تم اپنی تحریر کے موافق جو تمنے دی ہے کاربند ہوگے اور سرکار بھی اپنے وعدہ کو پورا کریگی

تفصیل محال و دیہات

پرگنہ برونی ایک محال ۔ ا موضع سنہی

ا موضع برائی ۔ ا موضع کورہا

ا موضع دبگوندی ۔ ا موضع موربادی

ا موضع جبرہ ورارو

المرقوم ۳ صفر ۱۲۳۴ ہجری

قبولیت منجانب مہاراجہ مادہو سنگہ ترور والہ

مہاراجہ دولت راو سیندہیا نے مادہو سنگہ کو طمینان توسط گورنمنٹ انگریزی کے جاگیر استمراری اوسکو اور اوسکے ورثا کو دی دیہات یہ ہین

پرگنہ برون ۔ مواضع بہتی پرگنہ کولارس

ستم برا د کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲ فہرست دوم مین درج ہے
اسکیہ ٹہاکر راو نول سنگہ مبلغ [illegible] کے تنخواہ پاتا ہے منجملہ اسکے مبلغ [illegible] ہولکر دیتا ہے
اور مبلغ [illegible] روپیہ سیندہیا دیتا ہے اسکی سند بہی موجود نہین ہے

نمبر ۱۵۳

اقرارنامہ راوجی ساہی اجیت سنگہ جی راجہ امجہیرا بوساطت میجر جنرل سرجان مالکوم صاحب بہادر مین منظور کرتا ہون اپنی طرف سے اور اپنی اولاد اور ملازمین ریاست کی جانب سے کہ خراج قدیم اس ضلع کا جب یہ ضلع خوب آباد تہا مبلغ [illegible] روپیہ حالی تہا اور یہ خراج دربار مہاراجہ دولت راو سیندہیا مین دیا جاتا تہا مگر بعد ازان بدنظمی اور بے انتظامی نے اس ضلع کو قریب برباد کر دیا ہے اور سرکار نے اوسکا لحاظ کر کے اور کمی لاادی پر خیال کر کے یہ قرار دیا کہ خراج بموجب تفصیل ذیل مہاراجہ دولت راو سیندہیا کے جاگیردار جی سنگہ راو گہاٹگی سرجی راو کو یا جسکو مہاراجہ حکم دین دیا جایگا اور یہ قرار داد ترقی و بہبودی ضلع جو بتدریج واقع ہوگی قرار پاتا ہے یعنی

سمت ۱۸۷۷ مین	مبلغ [illegible] حالی
سمت ۱۸۷۸ مین	مبلغ [illegible] حالی
سمت ۱۸۷۹ مین	مبلغ [illegible] حالی
سمت ۱۸۸۰ مین	مبلغ [illegible] حالی
سمت ۱۸۸۱ مین	مبلغ [illegible] حالی
سمت ۱۸۸۲ مین	مبلغ [illegible] حالی
سمت ۱۸۸۳ مین	مبلغ [illegible] حالی
سمت ۱۸۸۴	مبلغ [illegible] حالی

علاقہ کی بہبودی پر رقوم بالا سال بسال دی جایگی یہ سب روپیہ سکہ حالی ہے اور جو فیصدی معمولی سکہ رایج الوقت اور سلیم شاہی روپیہ مین ہے وہ دی جایگی بابۃ سمت ۱۸۸۵ کے اور بعد ازان ہر سال خراج [illegible] روپیہ سال بسال ادا ہوگا اور خراج دو اقساط مساوی کے سمع مین ادا ہوگا

وه دربار گوالیار کو دیا جایگا اور دربار یه اقرار کرتا هی که اگر اس سے کم آمدنی هو گی تو کمی وه پوری کر دیگا
اور ایکسو نفری خاندان کبهی ۱۸۲۳ء مین گوالیار کنٹنجنٹ مین نوکر رکهی گئی اس جاگیر کی آمدنی کبهی [illegible] تک
وصول نهین هوئی اور نتیجه اس بندوبست کا یه هوا که جو کمی هوتی تهی وه هر سال بنام سیندهیا لکهی جاتی
تهی اور خزانه انگریزی سے کبهی لوگونکو دی جاتی تهی ۱۸۲۸ء تک دربار نے یه کمی دی مگر بعد ازان
اونهون نے یه حجت پیدا کی که اگر علاقه جاگیر مذکور کا بندوبست اچها هوتا تو مبلغ [illegible] سے زیاده
آمدنی هوتی اور نیز یه که کبهی قوم واله زیاده تحصیل کرتے هین اور کم اپنے حساب مین درج کرتے هین
آخر کار بباعث نزاع باهمی خاندان مذکور مقدمه اور بهی پیچیده هو گیا اور آخر کار ۱۸۴۳ء مین
برضامندی گورنمنٹ انگریزی عهدنامه سابق مسترد هو کر عهدنامه جدید نمبر ۵۸ امین کلان رئیسان خاندان
مذکور یعنی بجی سنگه ٹهاکر جهپتر سال و اجیت سنگه کے منعقد هوا بموجب اس عهدنامه کے بجی سنگه کو [illegible] م
جمعی مبلغ [illegible] روپیه کے اراضی چینچی واره سے ملے اور اوسکو چند حقوق اور بهی مندرجه سند اس
خیال سے عطا هوئی که وه مثل سابق خدمتگزاری سرکار کرتا رهیگا اور فساد انگریزی سے اجتناب کریگا
اور دزدان کو ترغیب دزدی علاقه گورنمنٹ انگریزی اور سیندهیا مین ندیگا اور مجرمان کو پناه ندیگا اور مقامات
پولس بیچ اضلاع کے مقرر کرکے حفاظت مسافران کی کریگا اور نذرانه دربار کا مقرر هے ادا کریگا
اور جهپتر سال کو [illegible] م جمعی بعد [illegible] کے ملے اسکا جانشین ٹهاکر حال ٹهاکر منگل سنگه
نامی هے

اور اجیت سنگه کو [illegible] م منجمله [illegible] م جو اوسکے خاندان کو عطا هوئے تهے ملے اسکی سند
موجود نهین هے اسکا جانشین جو منڈل سنگه هے

منقسم بردوا باسنو پور اس راجه کے علاقجات موروثی سیندهیا نے چهین لیے تهے راجه نے
نالش بروبرو صاحب رزیڈنٹ گوالیار کے پیش کی اور صاحب موصوف کی وساطت سے بعد قیل و
قال بیار جبه قریب چار سال تک جاری رهے یه اقرار هوا که اوسکا علاقه اوسکو واپس دیا جایگا عرصه قلیل
کے بعد اس امر کی راجه نے وفات پائی مگر سیندهیا نے حسب منشاء نمبر ۸۶ کے اسکے لینے وعده کو
اوسکے فرزند راجه بلونت سنگه راجه حال کے ساته پورا کیا بلکه اوسکی جاگیر مین قریب [illegible] روپیه اور
بهی اضافه کیے

معاف ہوا اور پرورش معقول اوسکی کیجاے لہذا اوسکے مقبوضات سابقہ باطمینان گورنمنٹ عطا ہوے ۔
سوم بہدورا ۔ یہ علاقہ از روے نمبر ۱۵۵ کے مہاراجہ دولت راو سیندہیا نے بوساطت
صاحب رزیڈنٹ کے سنہ ۱۸۲۰ع مین اس شرط پر راجہ مان سنگہ کو عطا کیا کہ وہ غارتگری سالم سنگہ
گریشیا کا انسداد کرے اور دیگر واردات وزدی وغیرہ کا سد باب کرے اس عطیہ مین دیہات
جمعی [illegible] روپیہ سالیانہ کے خارج از جمع شامل ہین منجملہ اسکے نصف ٹہاکر لیتا ہے اور نصف
سیندہیا کو دیتا ہے ٹہاکر حال موہن سنگہ نامے ہے

چہارم کہلتون ۔ یہ عطیہ تین مواضع کے موجب نمبر ۱۵۶ کے جمعی مبلغ [illegible] سالیانہ اس
شرط پر بوساطت صاحب رزیڈنٹ بہادر دربار سیندہیا ٹہاکر متیم سنگہ و ٹہاکر پرتہی سنگہ و ٹہاکر رام [illegible]
و ٹہاکر چندر [illegible] کو سنہ ۱۸۲۰ع مین دے گئے تہے کہ وہ خدمت سرکار بدیانت کرین اور حفاظت
راستون کی کیا کرین

پنجم سرسی مہاراجہ دولت راو سیندہیا نے از روے نمبر ۱۵۷ تین ربع آمدنی تعلقہ سرسی
سنہ ۱۸۲۰ع مین بہاوت ساہ کو اس شرط پر عطا کی کہ وہ باقی ایک ربع آمدنی ادا کیا کرے اور اپنے
کار مفوضہ کو بدیانت سرانجام دے یعنی گریشیا وغیرہ مفسدین کو فرمانبردار کرے

ششم راگہوگڈہ ۔ چوہان راجپوت راگہوگڈہ والہ بنام کہیچی مشہور ہین اور نہایت قدیم
خاندان مالوا کے ہین سنہ ۱۸۱۶ع مین مادہوجی سیندہیا نے اس خاندان سے سب علاقہ چہین لیا
اور راجہ بلونت سنگہ اور اوسکے فرزند جے سنگہ کو قید کیا اس وقت سے فیما بین سیندہیا اور قوم
کہیچی کے فساد ہمیشہ رہا اور کہیچی قوم کا یہ ارادہ تہا کہ راگہوگڈہ کو تباہ کرکے ایسا کر دے کہ اوس سے
کچہ فائدہ سیندہیا کو حاصل نہو اور یہ امر اوسوقت تک جاری رہا جب تک سیندہیا نے بمجبوری
خاندان کہیچی کو یہ علاقہ واپس دیا جے سنگہ سنہ ۱۸۱۸ع تک سیندہیا سے لڑتا رہا اس سنہ مین اوسنے
وفات پائی اوسکے بعد دو وارث اوسکے دہوکل سنگہ اور جیت سنگہ اوسکی جگہ بمقابلہ سیندہیا
رہے انکے ساتہ بوساطت و اطمینان گورنمنٹ انگریزی کے سنہ ۱۸۱۹ع مین عہدنامہ نمبر ۱۵۸ قرار پایا
جسکی روسے سیندہیا نے قلعہ و شہر راگہوگڈہ اور اراضی قرب و جوار اوسکی جو تخمیناً جمعی مبلغ
[illegible] کی تہی اونکو دی اس شرط پر کہ جو روپیہ آمدنی کا زیادہ [illegible] سے ہوگا

بمقام ملتان تاریخ ۲۸ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء طے ہوا

دستخط جان مالکوم

برگیڈیر جنرل

گوالیار ایجنسی

اول امجہیرا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۶ فہرست نمبر اول مین درج ہے) آمدنی امجہیرا کی قریب دو لاکہ روپیہ کے ہے اور قربہ پانچ سو چوراسی میل مربع اور آبادی ہوگی [illegible] اس ریاست خورد نے ہمیشہ خراج حاکم کو دیا ہے اول مسلمان حاکم دہار کو اور بعد ازان مرہٹونکو دیتے تہے از روے عہدنامہ نمبر [illegible] ۵ اسکے جو بوساطت سر جان مالکوم صاحب کے ۱۸۱۹ء مین قرار پایا تہا امجہیرا [illegible] روپیہ خراج کا سیندہیا کو دیتا تہا اسکی عوض سیندہیا انتظام ریاست مذکور مین دست انداز نہین ہوتے تہے یہ خراج ایک جزو اوس رسم کا تہا جو از روے عہدنامہ ۱۸۴۴ء بابتہ خرچہ فوج گوالیار کنٹنجنٹ کے سیندہیا دیتا تہا اور اب یہ روپیہ از روی عہدنامہ منعقدہ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء گورنمنٹ انگریزی کو سیندہیا دیتا ہے

راجہ امجہیرا نے ۱۸۵۷ء مین بغاوت اختیار کی تہی اور اوسکی ریاست ضبط ہوئی مگر یہ فیصلہ قرار پایا کہ اس ریاست کا استحقاق سیندہیا رکہتا ہے اور گورنمنٹ کو یہ ریاست نہین پہونچتی قبل از بلوہ کے امجہیرا [illegible] روپیہ سکہ حالی بابتہ خرچہ فوج مالوا بہیل کور کے دیتا تہا اور سیندہیا اب مبلغ [illegible] حالی بابتہ علاقہ گوالیار اور امجہیرا کے دیتے ہین

دوم ترور بوساطت میجر جی سٹوارٹ صاحب اکٹنگ رزیڈنٹ دربار سیندہیا کے بماہ دسمبر ۱۸۱۸ء پرگنہ برون اور چہ مواضع از روی عہدنامہ نمبر ۴۵ اسکے مادہو سنگہ ترور والہ کو باطمینان گورنمنٹ انگریزی دے گئے راجہ کے موروثی علاقہ کو دولت راو سیندہیا نے چہین لیا تہا لہذا اوسنے سیندہیا کے علاقہ مین لوٹنا شروع کیا اور علت غائی اس بندوبست کی یہ تہی کہ اس لوٹ کا انسداد ہو

مان سنگہ راجہ حال شریک مفسدان بلوہ ہوا تہا مگر ۱۸۵۹ء مین حاضر ہوا اس شرط پر کہ اوسکی قصور

چونکہ نودیہات مفصلہ ذیل کا بندوبست جو میرے پاس قدیم سے تھے یعنی جسولا سولا چمراخانم سملاکھیرو سخت پورہ دہوترا پرسودہا بھیٹی گگردو تاج پورہ بوساطت سرجان مالکوم صاحب کے بجمع قابل الاضافہ شرح ذیل میرے ساتہ ہوا ہے یعنی

باتہ سمت ۱۸۷۵ ——— مبلغ ۱۱۰ روپیہ
باتہ سمت ۱۸۷۶ ——— مبلغ ۱۱۰ روپیہ
باتہ سمت ۱۸۷۷ ——— مبلغ ۱۱۰ روپیہ
باتہ سمت ۱۸۷۸ ——— مبلغ ۱۱۰ روپیہ

یہ روپیہ چار اقساط مفصلہ ذیل مین ادا ہوگا

کاتک سودی یکم ——— دوآنہ
پوس سودی دسمی ——— چہ آنہ
چیت سودی پورنماشی ——— چار آنہ
بیساکہہ سودی پورنماشی ——— چار آنہ

یکروپیہ

اور رقم آخر یعنی مبلغ ۱۱۰ روپیہ گویا جمع کامل ادائی ہرسال سمت ۱۸۷۸ سے قرار پائی لہذا مین بلاعذر زر مالگذاری معہ دیگر حقوق سرکار دیتا رہونگا جسطرح اب تک ادا کرتا رہا ہون اور مین کسی سے سازش کرکے کوئی اداے مالگذاری مین نہین کرونگا اور جسقدر گاو وگاومیش وغیرہ مردہ ہونگے اونکو سرکار مین بہیجدونگا اگر اسپر بہی چرسہ تعداد مقررہ سے کم ہونگے تو مین جسقدر کم ہونگے اور دونگا اور اگر چرسہ تعداد مقررہ سے زیادہ بہیجدی گئی ہونگی تو مین جسقدر زیادہ گئی ہونگی واپس پاونگا

شروع ہرسال مین مین مہاجن کی ضمانت بابتہ ادای زر مالگذاری باوقات مقررہ داخل کرونگا اور مین ہرسال سمت ۱۸۷۸ سے مبلغ ۱۱۰ روپیہ جو جمع کامل قرار پائی ہے ادا کرونگا اور رسید لے لیا کرونگا۔

یہ اقرار نامہ نیا مین بابو رگھوناتہ منجانب راجہ دہار رنجیت سنگہ ٹہاکر دہتر امیری وساطت سے

نمبر ۱۵۱

فیصلہ جو فیمابین ٹہاکر بخت گڈہ و ٹہاکر کچھی بردہ ہوا

چونکہ ایک تکرار فیمابین راجہ بھگونت سنگہ کچھی بردوالہ اور ٹہاکر پرتھی سنگہ بخت گڈہ منڈلای بدباو
درباب اوسکے حقوق زمینداری موضع دہانگی کہیری اور پیداوار بعض اراضی مزروعہ دوددال کے ہر
اور راجہ بہگونت سنگہ نے چالیس سال سے حقوق ادا نہین کئے اور اب بہی نہین دیتا اور اوسکے پاس
جاگیر مین موضع دہانگی کہیری ہے اور اوسپر تنخواہ تعدادی ماہ سالیانہ کے بحق منڈلای مقرر ہے یہ تنخواہ
راجہ بہگونت سنگہ بموجب نسبت کے ادا کرتا ہے جیسے تحقیقات سے دریافت ہوا کہ اس طرح
کی کارروائی سے ہرگز تکرار فرو نہوگی لہذا بنظر رفع کرنے تکرار کے راجہ بہگونت سنگہ کچھی بردوالہ
ایک تنخواہ موضع دہانگی کہیری سے شروع سنہ ۱۸۷۵ سے دیگا اوسکی تعداد مبلغ سالیانہ جس میں
مال و سواے و دیگر اخراجات وہی کے ہوگی اور مبلغ سالیانہ بابت پیداوار کہ اراضی مزروعہ
موضع دوددال کے یعنی کل مبلغ سکہ اوسین سالیانہ منڈلای مذکور کو دیگا اور کچہ عذر و حیلہ اسمین نکریگا
اگر راجہ مذکور یا اوسکے رشتہ دار التوا ادای زر تنخواہ مذکور مین کرینگے یا کچہ دقت بیچ ادا کرنے زر مذکورہ بالا
منڈلای یا اوسکی اولاد کو بروی کار لائینگے تو اوس وقت سے موضع مذکور و جز و زمین جسکے پیداوار کے
عوض اوسکو روپیہ دلایا جاتا ہے راجہ سے لیکر منڈلای مذکور کو دلائی جائیگی بعد ازان راجہ کا کچہ استحقاق نسبت
موضع و قطعہ اراضی مذکور کے باقی نہین رہیگا

المرقوم ۱۵ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۱۹ مطابق ۲۴ ماہ ذی الحجہ سنہ ۱۲۳۴ ہجری یا کاتک بدی اکادشی سمت ۱۸۷۶
یہ اقرارنامہ بوساطت میرے بتاریخ ۱۱ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۱۹ طے ہوا

دستخط جان مالکوم
بریگیڈیر جنرل

نمبر ۱۵۲

ترجمہ قبولیت جیجیند سنگہ رئیس متعلقہ بیسوا اعدہوتر ائی راجپت دررا و بوار کو بتاریخ پوس سدی ۔۔ سمت ۱۸۷۵ لکہی

موضع بیجک واسا ۱

سمّت

کل انعاسے مواضع مین ھیں

چہ دیسم مذکورہ بالا کا بندوبست میرے ساتہ ہوا ہے مالگذاری حسب تفصیل ذیل قرار پائی

بابت دیسم — مبلغ [illegible]

بابتہ دیہات خالصی — مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

مین ہر سال مبلغ [illegible] جو میری مالگذاری ہے ادا کرونگا اور اگر ندون تو دیہات سپرد سرکار کرونگا سوا اسکے اگر میرا رشتہ دار سپرد کرنے مواضع سے انکار کرے یا عذر درمیان لاوے مین ذمہ دار اوسکے عذر کا ہوتا ہون اور بیچ اوسکے سپرد کرنیکے مین مقتضا کار بند ہونگا مین شامل یا شریک زمین کو نہ ہونگا اور تمام کاغذ متعلق اراضی مزروعہ دیہات کے سرکار کو دکہادونگا اور تعمیل احکام جیسا آج تک کرتا آیا ہون کرتا رہونگا اور کسی دشمن سرکار کو اپنے دیہات مین پناہ ندونگا اگر تعلقہ مین کوئی مستاجری ہوگا مین اوسکو چہوڑ دونگا مگر وہ دیہات مین اپنے قبضہ مین رکہونگا جو میری زمینداری کی ہونگی

دستخط مندلہری پرتہی سنگہ

المرقوم پوس بدی یکم سمت ۱۸۰۳

میری مالگذاری حسب اقساط ذیل ادا ہوگی

کاتک سدی یکم	مبلغ [illegible]
پوس سودی دسمی	مبلغ [illegible]
چیت سودی پورنماشی	مبلغ [illegible]
بیساکہ سودی پورنماشی	مبلغ [illegible]
کل	مبلغ [illegible]

مین مبلغ [illegible] روپیہ بموجب شرائط بالا کے ادا کرونگا ۔

موضع برواد ا	۱
موضع دہانگی کھیری	۱
موضع دہر دارا	۱
موضع بسیر	۱
موضع چو برزگ	۱
موضع جسلود	۱
موضع دبواتا	۱
موضع بہانا کھیری	۱
موضع کینلا بنا	۱
موضع کھنجورا	۱
موضع بلاد ابقال	۱
موضع پیپلا	۱
موضع ملگارا	۱
موضع باگر	۱
موضع بہابھیسندا	۱
موضع سا گری بزرگ	۱
موضع پیپل کھوٹا	۱
موضع ہرکہہ	۱
موضع کرورا	۱

ماوراے مواضع مذکورہ بالا کے دیہات دیگر انعامی ہیں

موضع باہن سکہ	۱
موضع بردوی خرد	۱

برلیٹڈ جنرل
المرقوم مقام دہار تاریخ ۵ ماہ جنوری ۱۸۶۴ء
منظور ہے دیوان بابو رگھوناتھہ

نمبر ۱۵۰

ترجمہ اقرارنامہ یا قبولیت جو منڈلوی پرتھی سنگھ جی زمین تپگدھا بخت گڈھ واقعہ پرگنہ منڈاور نے رام چند راو پوار کو دی

مالگذاری میرے علاقہ کی بوساطت میجر جنرل سر جان مالکم صاحب کے قرار پائی ہے دیہات حسب تفصیل ذیل ہیں

	ے م
موضع پیگڈھا وغیرہ	
ٹینگھرہ	۱
بکرالو	۱
جمو کہیری	۱
موضع رنگار کہیری	۱
موضع بنگنودا	۱
موضع اوتابرہا	۱
موضع سگن تہلی	۱
موضع دودوال	۱
موضع چوخرد	۱
موضع انودا	۱
موضع چندوارہ	۱
موضع گندی کہیرا	۱
موضع چین پورہ	۱

۱ موضع درگادی — ۱ موضع کٹھودیا بزرگ

۱ موضع کلسیاپورہ — ۱ موضع سہسیرواره

کل [illegible] م

مالگذاری ادا ہی بابتہ مواضع [illegible] م مذکورہ بالا اسکے مبلغ [illegible] تا ہے اور بابتہ خاصچی دیہات سکے مبلغ [illegible] کل مبلغ [illegible]

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں مبلغ [illegible] سال بسال بلا تکرار ادا کرونگا اور اگر ادا نکروں تو میں ان دیہات کو اوس عرصہ تک حوالہ کرونگا جب تک روپیہ تنخواہ کا پورا وصول نہوگا میں ذمہ دار ہوتا ہوں اگر کوئی تکرار فیمابین سرکاری دیہات کے اور میرے یا میرے رشتہ داران کے پیدا ہو میں زر تنخواہ باوقات مقررہ ادا کروں اور کسی کانگڑا یا کلوالہ سے سازیا شرکت نکرونگا اور جب اسناد پیش کرونگا تو میری زراعتی زمین مجکو ملیگی اور میں فرفیاس یعنی ہمیہ سوختنی وکاہ وغیرہ حقوق سرکار دیتا رہونگا جیسے اب تک دیتا ہوں اور میں ایسے شخص کو اپنے علاقہ میں رہنے نہیں دونگا جو مورد ناخوشی سرکار ہوا ہوگا اور جو دیہات میرے اجارے میں ہیں اونکو میں چھوڑ دونگا

اقساط بابتہ ادائے زر سالیانہ حسب تفصیل ذیل ہیں

کاتک سودی یکم	[illegible]
پوس سودی دسمی	[illegible]
چیت سودی پورنماشی	[illegible]
بیساکھ سودی پورنماشی	[illegible]
کل مبلغ	[illegible]

بابت ادا ہونے اس تنخواہ کے میں ضمانت ساہوکار کی ہر سال دیا کرونگا

المرقوم پوس بدی یکم سمت ۱۸۷۵

یہ اقرارنامہ فیمابین بابو رگھوناتھ دیوان راجہ دہار اور بھگونت سنگھ راجہ کچھی ترور واقعہ پرگنہ ٹڈیاور کے بوساطت میرے بمقام امجھیرا بتاریخ ۱۴ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ منعقد ہوا

دستخط جان مالکم

میری مالگذاری حسب اقساط مذکورہ ذیل ادا ہوگی

کاتک سودی یکم	مبلغ
پوس سودی دہمی	مبلغ
چیت سودی پورنماشی	مبلغ
بیساکھ سودی پورنماشی	مبلغ

کل مبلغ

اور مین الضامن بابتہ ادائے اقساط باوقات مقررہ دونگا

المرقوم پوس بدی یکم سمت ۱۸۷۵

یہ اقرارنامہ فیمابین بالو رگھوناتھ دیوان راجہ دہار و سوائی سنگھ راجہ بلتان واقعہ پرگنہ مدنا ور بوساطت میرے بمقام اجمیر بتاریخ ۱۴ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء منعقد ہوا

دستخط جان مالکوم برگیڈیر جنرل

نمبر ۱۴۹

ترجمہ قبولیت جو بھگونت سنگھ کچھی بردوا والہ نے رام چندر راو پوار صاحب کو موقعہ مقام دہار تاریخ یکم جنوری ۱۸۶۴ء دی

مین بھگونت سنگھ کچھی بردوا والہ بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون کہ رقم تنخواہ بابتہ میرے مواضع قدیم کے بوساطت سر جان مالکوم صاحب کے قرار پائی ہے

دیہات حسب تفصیل ذیل ہین

۱ کچھی بردوا	۱ موضع بنیا کھیری
۱ موضع دھمنیا	۱ موضع بھوٹیا کھیری
۱ موضع گاودا	۱ موضع کھیرداس
۱ موضع بھانڈا بزرگ	۱ موضع کنکراج
۱ موضع سستیا	۱ موضع جمین پورہ
۱ موضع کسن پورہ	۱ موضع گوپال کھیری

موضع خوردی	ا	جسالسوجہ	ا
موضع دولانا	ا	سودلا	ا
موضع کرودا	ا	بہور	ا
ساتلا	ا	کہیماکہیری	ا
کلولا	ا	روپی کہیری	ا
چنکارا	ا	بہیم پورہ	ا
چاون بزرگ	ا	خوردا	ا
لیلی کہیری	ا		

لوعم

مواضع لوعم مذکورہ بالا کا بندوبست میرے ساتہہ ہوا ہے اور مالگذاری ادا حسب تفصیل ذیل قرار پائی یعنی

بابتہ سرکار — سکہ حالی

بابتہ خاصجی — لما لعہ سکہ حالی

مجرا بابتہ خرچات — سکہ حالی

باقی ادائی

مین ہر سال سرکار کو مبلغ سکہ حالی ادا کرتا رہونگا درصورت ادا نہونے کے مین دیہات سرکار کے سپرد کردونگا سواے اسکے اگر کوئی میرا استرداد عذر دیہات اسکے سپرد کرنے پر کریگا مین اوسکا جوابدہ ہونگا اور بیچ اونکے سپرد کرنے کے راستی کاردار ہونگا مین ہمیشہ ایک رئیس کو تری (؟) تمام کواغذ متعلق اراضی مزروعہ دیہات مین سرکار کو دکہادونگا اور احکام سرکار کی تعمیل جیسے اب تک کرتا آتا ہون کرونگا اور کسی دشمن سرکار کو اپنے دیہات مین پناہ نہ دونگا اگر اس تعلقہ مین دیہات مستاجری ہونگے تو مین اونکو چہوڑدونگا

دستخط سوائی سنگہ

دمزاحمت اراضی مذکور مین چرا کرینگے اور کسیکو اجازت تردد کرنے زمین مذکور کی نہوگی مگر کوئی فریقین مین سے تردد کرنے اور زمین کو جو اندر حدود کے نہین ہے اور اوس سے باہر ہے مانع آوینگے اراضی موضع سنگردہ کی پیمایش بہ اہتمام خبار دہن ترمنک عامل موضع سنگردہ واقعہ پرگنہ دیالپور اور سندر راناجی کارکن ہولکر دینی رام ملازم سرکار پوار و بہیل و پٹواری بجور واقعہ پرگنہ دہار کے ہوئی ہے اوسکی سرحد اسطرح سطے ہوئی ہے

حد شرقی کنارہ دریاے چمبل تک اور حد غربی مسجد تک مینار ہای حدبستی بجانب مشرق و مغرب و شمال و جنوب کی تعمیر ہوئی ہین اور جو اراضی واقعہ درمیان مسجد اور مینار ہای حدبستی کے ہے وہ علحدہ بیگہہ ہے جو زمین کہ متنازعہ فیہ ہے اور جو واسطے چراگاہ مویشیان کے قرار پائی ہے اور اسی واسطے وہ ہمیشہ رہیگی وہ بجانب مشرق مینار ہای حدبستی بجور واقعہ پرگنہ دہار تک اور بجانب مغرب مینار ہاے حدبستی قابل الزراعۃ موضع بجور واقعہ پرگنہ دہار تک اور بجانب جنوب مینار ہای حدبستی ساوگدہ واقعہ پرگنہ دیالپور تک اور بجانب شمال مینار ہای حدبستی موضع ساندا واقعہ پرگنہ دیالپور تک ہے تشریح بالاتنقیح حدود مقررہ کی گئی ہے

یہ اقرار نامہ فریقین مقدمہ نے دستخط کیا

نمبر ۱۴۸

ترجمہ اقرارنامہ یا قبولیت جو سوائی سنگہ جی رئیس تعلقہ ملتان واقعہ پرگنہ بدناور نے رام چندر راو پوار کو دی تعداد مالگذاری میرے تعلقہ کی بوساطت میجر جنرل سرجان مالکوم صاحب کے قرار پائی ہے

دیہات جو میرے پاس قدیم سے ہین بہ تفصیل ذیل ہین

موضع ملتان	۱	موضع تلگرا	۱
موضع جواس	۱	موضع جلدکتہا	۱
موضع سلدا	۱	موضع ولت	۱
موضع رتوکا	۱	موضع کرن پورہ	۱
موضع ڈکہا	۱	موضع زرن کہیری	۱
موضع چندوارا بزرگ	۱	موضع نارکہیری	۱
موضع نگیدبیگا	۱	موضع زبری	۱

وہ دفعہ عہدنامہ مذکور کے جو متعلق ان دونون دیہات کے تہی اب بہی قایم ہی مگر دفعہ اولی عہدنامہ جو درباب
منسوب بامسند نوی سنگہ کے تہلک کہتے ہین کہ سر کلاڈ وید صاحب نے ۱۸۴۲ء تحریر کیا
چہارم بہسولا معروف دہیترا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ا فہرست سوم مین درج ہے) نقل قسمت دادہ نمبر ۵ اسکے جو ۱۸۱۸ء مین ہوا تہا کہ چندر سنگہ نے وعدہ دینے مبلغ ایک ہزار ۵۰۰ روپیہ کا دہار کو کیا
چندر سنگہ کے بعد ۱۸۳۹ء مین اوسکا بہائی ہمیر سنگہ جانشین ہوا اور ہمیر سنگہ کی جگہ ۱۸۴۲ء اوسکا برادر زادہ متبنی بہوم سنگہ رئیس حال گدی نشین ہوا اسواسطے اس ٹہاکر کے کا نسبت دہار کے ویسا ہی ہے
جیسا دہار کا

نمبر ۱۴۷

ترجمہ عہدنامہ جو فیمابین ہولکر اور دہار کے درباب موضع بجور واقعہ پرگنہ دہار اور موضع سنگر ودواقعہ پرگنہ دیپالپور ضلع اندور کے بیچ عہد جنرل مالکم صاحب کے منعقد ہوا تہا مرقومہ ۱۹ ماہ شوال ۱۲۳۶ ہجری مطابق ۲۰ ماہ جولائی ۱۸۲۱ء

کئی سال سے تکرار فیمابین رئیسان موضع بجور واقعہ پرگنہ دہار و موضع سنگرودو واقعہ پرگنہ دیپالپور درباب اراضی واقع سرحد دونون مواضع کے چلی آتی ہے چونکہ کوئی فیصلہ اسکا نہو سکا لہذا مہاراجہ مہارا راو ہولکر اور راجہ رام چندر راو پوار دہار والہ نے یہ تکرار واسطہ فیصلہ کے سپرد میجر جنرل سر جان مالکم صاحب کے کیا اور صاحب موصوف نے کپتان لیجیر فیلڈ کو ان سرحدات پر تعینات کیا تا کہ موقع پر جا کر تحقیقات کرین کپتان ولیجر فیلڈ صاحب نے اراضی متنازعہ کی پیمایش کی اور کیفیت اوسکی جنرل مالکوم کے پاس بہیجی اور صاحب موصوف نے یہ فیصلہ کیا کہ فریقین کو لازم ہے کہ ہمیشہ اون حدود پر قائم رہین جو اونہون نے بیچ عہد اہلیا بائی کے منظور کی ہے اور اوسمین کچہ تکرار نکرین اور فریقین کو واجب ہی کہ جو پیمایش کپتان ولیجر فیلڈ صاحب نے کی ہی اور دفتر گورنمنٹ مین داخل ہے اوسکو منظور کرین نقل نسبت ہدایت یہ ہیچ ہے جسمین فیصلہ بائی صاحبہ درج ہے لکہی گئی

اراضی موقوعہ درمیان کنارہ دریای چمبل اور اوس مقام کے جہان بائی صاحبہ نے غبار کا نگرا کا بنایا ہے بعد تحقیقات کامل بطور چراگاہ مویشی ہر دو مواضع کی قرار پائی اور کوئی فریق مقدمہ بعد ازین درباب ... کے تکرار نہین کرینگے اور نہ کوئی نسبت اوسکے پیش کرینگے مویشی دونون مواضع کی بلا ...

اور اوس مین جو اگاڑہ مویشی قرار پائی یہ انتظام اب تک جاری اور قائم ہے —

اول ٹہان (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۹ فہرست اول مین درج ہی) ملیپ سنگہ ٹہاکر حال بجائے اپنے والد سوائی سنگہ کے ۱۸۵۲ء مین گدی نشین ہوا یہ ٹہاکر دربار دہار مین مبلغ ۔ ۔ بموجب عہدنامہ نمبر ۴۸ اسکے جو ۱۸۱۹ء مین منعقد ہوا تہا دیتا ہے اور یہ روپیہ بلاوساطت احدی دربار دہار مین داخل ہوتا ہے اور اوس مین کچہ کمی نہین ہوتی اس ٹہاکر کے پاس کوئی اور موضع سوای اونکے جو اوسکی سند مین مندرج ہین نہین ہے یہ ٹہاکر کیفیت جرائم کی دربار دہار مین بہیجتا ہے اور صاحب اجنٹ انگریزی کے پاس نہین بہیجتا

دوم کچہی برود (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۸ فہرست اول مین درج ہے) تاریخ ۱۴ ماہ دسمبر ۱۸۱۹ء ایک قرارداد نمبر ۴۹ اسرجان مالکوم صاحب نے ساتہ بہگونت سنگہ کچہی برودوالہ کے ساتہ کیا جسکی روسے ٹہاکر مذکور کو سولہ مواضع ملے اور اونکی مالگذاری مبلغ ۔ ۔ ۔ مالیانہ دہار کو دینا قرار پایا اور اوسنے وعدہ کیا کہ امنیت دیہات مذکور قائم رکہیگا یہ ٹہاکر ۱۸۵۶ء مین لاعقب وارث کے فوت ہوا اس معاملہ کی اطلاع گورنمنٹ ہند کو نہین دی گئی مگر حسب ہدایت سر آرہملٹن صاحب اجنٹ گورنر جنرل دربار دہار کو اطلاع دی گئی کہ چونکہ ٹہکرئیت جاتی ہوئی ہے تو جو وعدہ گورنمنٹ انگریزی نے کیا تہا وہ تمام ہوگیا بیوہ بہگونت سنگہ نے مگر مسمی دلیل سنگہ کو متبنی کیا اور دربار دہار نے اسکو منظور کیا جب یہ معاملہ ۱۸۶۴ء مین ملاحظہ گورنمنٹ مین گذرا اثر یہ فیصلہ ہوا کہ وعدہ حفاظت موقوف کرنا خلاف صائب تدبیری ملک کے اور رسم قدیم کے تہا لہذا وہ وعدہ پہر قایم کیا گیا نسبت دلیل سنگہ کے مانحقہ علاقہ دہار کے بعینہ ویسی ہی ہے جیسے ٹہاکر ٹہان کے

سوم بخت گڈہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۷ فہرست اول اور نمبر ۱۸ و ۴۵ فہرست سوم مین درج ہے) ۱۸۵۲ء مین بہگونت سنگہ رئیس حال بجائے اپنے بہائی سوائی سنگہ ولد و جانشین پرتہی سنگہ کے گدی نشین ہوا اس پرتہی سنگہ کے ساتہ اول بندوبست ہوا تہا اس رئیس کو اسے ساتہ دہار کے ویسا ہی جیسا رئیس ملتان کا ہے رئیس ۔ ۔ مالیانہ موجب بندوبست نمبر ۵۰ اسکے جو ۱۸۱۸ء مین کیا گیا تہا ادا کرتا ہے ۱۸۱۹ء مین ایک تکرار رفیا مین ٹہاکر بخت گڈہ و ٹہاکر کچہی برود کے بوساطت گورنمنٹ انگریزی کے بموجب نمبر ۵۱ اسکے فیصلہ ہوا جسکی روسے دعوی رئیس بخت گڈہ نسبت دیہات کچہی برود وال منظور ہوئی

حسب بہیٹ وگھوکری اور نیز بابتہ اوس محصول کے جو ناگون پر اورچوکیات پر وصول ہوتا ہے دیا کرے اور یہ بہی مناسب ہی کہ بہومیا مذکور تین آدمی اپنے ہمراہ رکھکر ایسی تدابیر اختیار کرے کہ انسداد دزدی بیج سترہ مواضع واقعہ بیکانیر کے ہو اگر کوئی واردات دزدی سے موضع من مواضعات مذکورہ بالا واقع ہوگی تو بہومیا معاوضہ نقصانی دیگا اور اوسکا کچہ دعوی پرگنہ مذکور پر بابتہ حسب بہیٹ وگھوکری ونیز بابتہ اوس روپیہ کے جو ناگون پر یاچوکیات پر تحصیل ہوتا ہے نرہے گا

تمنے فیصلہ مقدمہ کا حسب بیان بالا کیا ہے اب آپکو اختیار ہے جو اور کچہ اوسمین کرنا ہو آپ کرین

المرقوم ۱۳ ماہ مارچ ۱۸۴۵ء مطابق پہاگن سودی سمت ۱۹۰۱

دستخط بابو گنگادہر

کارکن محال کوکسی

دستخط بالاجی نایک

پٹواری تعلقہ سوساری

دستخط ٹہاکرجی سنگہ

دستخط دگردساہ

پٹواری نان پور

دستخط راموہرامدہوت کماسدار

دستخط بہیں پدم سنگہ

دستخط اونکار سنگہ

دھار اجینی

ماوراے عہدنامجات کے جو بوساطت فیمابین دربار دہار اور اوسکے جاگیرداران کے منعقد ہوئے تہے ایک عہدنامہ نمبر ۱۴۷ (کتاب مالکوم بالواین نمبر ۱۹ فہرست سوم مین درج ہی) فیمابین ہوا کہ اور دربار دہار کے قرار پایا دونون سرکارون نے دعوی بابتہ اراضی فیصل بجز رود بالبور کے نسخ کیا اور چونکہ یہ امر غیر ممکن تہا تحقیقات حدود بدرستی عمل مین آئے لہذا یہ قرار پایا کہ اراضی مذکور کو دونون سرکار چہوڑ دین

فصل جوازمین — چہ آنہ

فصل گندم ونخودمین — پانچ آنہ

یکروپیہ

المرقوم مقام کیمپ ماگہ بدی ۲۲ سنہ ۱۲ تا ہمٹ ۱۸۶۹

پٹہ ساونت سنگہ بیل اور اوسکے فرزند پدم سنگہ ساکن زینی پور واقعہ ضلع باندو کو رام چندر راو پوار نے

اور جنرل سرجان مالکوم صاحب نے منظور کیا

سرکار تمہارے قبضہ دیہات مستاجری کا حسب بیان بالالحاظ رکھیگی تم سرکار کو ہرسال مبلغ عاو عہ

جوکل روپیہ مالگذاری تمہارے دیہات مستاجری واقعہ پرگنہ دہرم پوری کا ہے دیتے رہو اور نیز جو

مقررہ پرگنہ مذکور ادا کرتے رہو تم خدمت گذاری سرکار قلعہ باندو ونونچا و دہار و دہرم پوری مین کرتے رہو

اور ایسا انتظام کرو کہ انسداد سرقہ ودزدی شارع عام وغیرہ کا ہو اگر اس مین کوتاہی ہوگی تو تمہارے

دیہات ضبط سرکار ہونگے

مالگذاری تمہارے علاقہ کی اون دیہات کی جنمین بہیل آباد مین حسب دستور مجاریہ تحصیل ہوگی

المرقوم ۱۵ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۳۲ مطابق ماہ پوس ۲۷ سنہ ۱۲ تا ہمٹ ۱۸۶۹ یا سکندر ۱۷۴۱

دستخط جان مالکوم میجر جنرل

نمبر ۱۴۶

ترجمہ کیفیت پنچایت بنام کپتان ریونس صاحب اجنٹ دہار حال مقیم دہی

ہم وگروساہ پٹواری نان پور واقعہ علاقہ راجپور وجی سنگہ ٹہاکر علاقہ جوبٹ وبابوجی گنگا دہر کارکن

کوکسی وبالاجی پٹواری تعلقہ سوساری واقعہ پرگنہ جکلدا کیفیت عرض کرتے ہین کہ جو مقدمہ دعوی

کالی پوری بابتہ جبوب بہیٹ وگہرگری جو پرگنہ بکانیر ماتحت علاقہ سیندہیا سے وصول ہونے لائق ہے

ہمارے سپرد حضور نے کیا تو کالی پوری نے حساب دعوی مذکورہ بالا ہمکو دیا اور کماسدار بکانیر نے بہی

ایک کاغذ درباب طی نامہ مرقومہ سمت ۱۸۵۱ پیش کیا ان کواغذ کے ملاحظہ سے ہم پنچان نے فیصلہ کیا کہ

کماسدار بکانیر کو لازم ہے کہ ہرسال مبلغ ماعہ ہو میاہدم سنگہ وابے سنگہ کالی پوری والہ کو بابت

تم رقم مالگذاری تعدادی مبلغ [illegible] سکہ اوجین یا اندور موجب تفصیل مذکورہ بالا ادا کرو گے

اور تم ہر سال سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۸۲ سے مبلغ [illegible] بعد حقوق مقررہ پرگنہ دو گے اور تم علاوہ حقوق زمینداری دو گے اور لوگونکو اونکی زمین کی پیداوار لینے دو گے اگر تم ایسا نکرو گے

تو تمہارے دیہات ضبط سرکار ہونگے اور پہر تمہارا کچہ استحقاق اون میں نہیں رہیگا تم دزدان کو

پناہ ندو اگر کوئی بہیل تمہارے علاقہ کا چوری کریگا تم اوسکے جوابدہ رہوگے تم اوسکو حوالہ کردو گے

یا معاوضہ نقصانی دو گے بموجب حکم کے تم خدمت سرکار ثابت کرو گے اور حفاظت راستوں

کی ان چار مواضع مین یعنی قلعہ باندو دونوں نچاود ہار ودہرم پوری کرو گے اگر مویشی یا کوئی اور اسباب

باشندگان کا چوری جائیگا تم اوسکے ذمہ دار متصور ہوگے

تفصیل تمہارے علاقہ کے دیہات کی جسمین بہیل رہتے ہین

۱ موضع نیلداہ تروی ودہیسرا

۱ موضع دہالی بیری تروی دہنا

۱ موضع پوریم بندی تروی مگلا

۱ موضع رام گڈہ پیم چند وبگلا

۱ موضع بہان پور تروی گوٹہا

۱ موضع بہادرا تروی رودا

۶ م

اگر کوئی باشندہ ان چہہ مواضع کا دزدی شارع عام وغیرہ کا مرتکب ہوگا تم اوسکے ذمہ دار رہوگے

اور ان چہہ مواضع کی مالگذاری حسب دستور قدیم دیتے آئے ہو ادا کرو گے اور ایسا بندوبست کرو گے

کہ بہیلان اضلاع موہن پور وپیم بہیرا واوپرکوٹن مین دزدی وغیرہ سے باز رہین اگر ایسا نہوگا تو تم جوابدہ متصور

ہوگے سرکار مالگذاری تمہاری دیہات واقعہ پرگنہ جہانگیر پور کی حسب قرارداد کارکن سرکار لیتے ہیں

دولت سنگ پیسرا بہی سنگ کا کچہ دعوی سرکار پر نہین ہے اگر وہ اپنا کچہ دعوی پیش کرے تو تم اوسکا فیصلہ

کر دینا مالگذاری سرکار تم موجب تین اقساط مفصلہ ذیل کے دو گے

تفصیل اقساط ۔ پانچ آنہ

ا موضع داتا دیار
ا موضع مالی پور
ا موضع دیابلا
ا موضع حسن پور
ا موضع عبداللہ پور معروف کالی پوری
ا موضع احمد پور معروف حیتسری

۷م

مالگذاری جمیں اضافہ ہوگا اسطرح یعنی
بابت سنہ ۱۲۲۷ یا سمت ۱۸۶۷ اور سنہ ۱۲۲۸ یا سمت ۱۸۶۷ — ۶
بابت سنہ ۱۲۲۹ یا سمت ۱۸۶۸
بابت سنہ ۱۲۳۰ یا سمت ۱۸۶۹ — ما وعہ
مالگذاری سال گذشتہ ما وعہ
اضافہ ما — ماا وعہ
بابت سنہ ۱۲۳۱ یا سمت ۱۸۸۰
مالگذاری سالگذشتہ ما وعہ
اضافہ ما — سا وعہ
بابت سنہ ۱۲۳۲ یا سمت ۱۸۹۱
مالگذاری سال گذشتہ سا وعہ
اضافہ ما — اسا وعہ
بابت سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۸۲
مالگذاری سالگذشتہ اسا وعہ
اضافہ ما — ھا و

کل مبلغ ۶ا مہ

ترجمہ پروانہ جو رام چندر راو پوار نے معرفت بابوجی رگھوناتھ کے بنام ساونت سنگھ بھیل اور اوسکے فرزند پرم سنگھ بردیا والہ کے جواب مقام منی پور مین رستے مین جاری کیا اور جسکی منظوری سر جان مالکوم صاحب نے دی چونکہ تم باشندگان دیہات مواضع متعلقہ قلعہ باندہ واقعہ پرگنہ دہرم پوری سے حبوب نال کھرگی وہیٹ وراو تاولگن مرو اوغیرہ اور تجاران سے محصول سایر جو کتاب بر آستہ پرودگر رقوم بابتہ گندا وچبوتری کے تحصیل کرتے تھے اور چونکہ بوساطت گورنمنٹ انگریزی یہ قرار پایا کہ تمکو بجاے ان سب حبوب وسایر کے رقم نقدی ملا کرے اور چونکہ رقم نقدی مذکور تمکو خزانہ سرکاری نو بجا سے ملیگی لہذا اب تم حبوب وسایر مذکور باشندگان وتجاران سے وصول نہین کروگے یہ امر تم ذہن نشین اپنے رشتہ داران کے کردوگے تاکہ وہ کوئی درخواست اس بابت مین سرکار مین پیش نکرین اور تم کسی اپنی سپاہی اور اپنے بہائی کے سپاہی کو دیہات مین اس غرض سے جانے نہ دوگے کہ وہ وہان جاکر حبوب وسایر مذکورہ بالا تحصیل کرے تم ہمیشہ رقم مقررہ سرکار پایا کروگے اور دائر کرنے کسی دعوی کے نسبت پرگنہ کے اجتناب کروگے اور اگر تم کوئی دعوی پیش کروگے تو وہ بیکار اور بے اصل تصور ہوگا

تفصیل رقم جو دینی تجویز ہوئی ہے

	اصل رقم	اضافہ	کل
سنہ ۱۲۲۹ یا سمت ۱۸۷۸	سا ر	+	سا ر
سنہ ۱۲۳۰ یا سمت ۱۸۷۹	سا ر	لـه	ماله
سنہ ۱۲۳۱ یا سمت ۱۸۸۰	ماله	لـه	اماسه
سنہ ۱۲۳۲ یا سمت ۱۸۸۱	اماسه	لـه	مااله
سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۸۲	مااله	لـه	سمااله
سنہ ۱۲۳۴ یا سمت ۱۸۸۳	سمااله	لـه	لماه
سنہ ۱۲۳۵ یا سمت ۱۸۸۴	لماه	لـه	لماله

بہیٹ دفتر بنام کارکن محال

بہیٹ زمیندار و چودہری و ڈانڈگو

بہیٹ فرماوبس

بہیٹ کاہ ترنی

نمبر ۱۴۳

ترجمہ روبکاری کپتان ریوس صاحب اجنٹ دربار مرقومہ ۷ ماہ جنوری سنہ ۱۸۴۶ء

مسمی ہتا سنگہ بہومیا برکھیرا نے عرض کیا کہ اوسکے پانچ مواضع پرگنہ دکہنان کے استمرار مین اور

کماسدار نے اوس سے مالگذاری مواضع مذکور زیادہ از مندرجہ پٹہ و قبولیت تحصیل کی ہے اور درخواست

کی کہ بنام کماسدار حکم صادر ہو کہ وہ اوس سے زر مالگذاری بموجب تعداد مندرجہ قبولیت تحصیل کرے

جب بہومیا مذکور کو حکم ہوا کہ پٹہ استمرار بابت ان پانچ مواضع کے پیش کرے تو اوس نے جواب دیا کہ

چند سال سے پٹہ کم ہو گیا ہے بنظر اسکے کہ تحقیقات اس امر کی کیجاے کماسدار کو حکم ہوا کہ وہ قبولیت

مدخلہ بہومیا مذکور را د حساب کر روپیہ جو اوس نے بہومیا سے وصول کیا ہے پیش کرے

آج کی تاریخ بالاجی ہنت دیوان نے منجانب کماسدار مذکور حسابکر دسلغان موصولہ سنہ ۱۲۴۲

سنہ ۱۲۵۱ تک کی پیش کی الاکوافذ سے واضح ہے کہ سنہ ۱۲۴۲ سے سنہ ۱۲۵۲ تک بہومیا مذکور نے ہر سال

مالگذاری سکے پانچ مواضع کے مبلغ ... مغہ جوب مثل سرکاری بہونی دبہیٹ مسندار

وبہیٹ فارغخطی وغیرہ دیا ہے اور اوسے یہ بہی پایا جاتا ہے کہ سنہ ۱۲۴۴ و سنہ ۱۲۴۵ مین بہومیا

مذکورہ بالا سے زیادہ بہی دیا ہے

لہذا حکم ہوا کہ بہومیا مذکور خزانہ دکہنان مین اوسقدر روپیہ داخل کیا کرے جسقدر اوسنے

... دیا ہے

مذکور سے پاتے تھے اور جب تالثان مقامی نے اونکو جوب لینے سے منع کیا تو اونہون نے اپنے مالک
کو چہاونی مین لکھا مگر اوسکا جواب اونکے پاس نہین آیا لہذا وہ مطابق فیصلہ کے کاربند نہین ہوے
اور اب جو اونکو جواب تحریر سابق اپنے مالک سے اس مضمون کا ملا کہ بموجب فیصلہ کے جوب لیا کرو
تو وہ یہان حاضر ہوے بنا بر ثبوت اس امر کے کہ وہ جوب ہر سال بموجب یادداشت کے سولہ برس
تک تاریخ پٹہ سے تاریخ فیصلہ تک بہومیا مذکور سے پاتے رہین اونہون نے حساب پیش کیے اور
بہومیا نے جواب مین یہ لکھا کہ سواے مالگذاری کے اوس نے مبلغ [illegible] بابتہ جوب عملہ و زمیندار
و فراوس وغیرہ تاریخ فیصلہ سے سمت ۱۹۳۰ تک ادا کیا ہے اور اوس نے یہ بیان کیا کہ قبل از فیصلہ مذکور کے
کماسدار زبردستی اوس سے مبلغ [illegible] بابتہ بیونی کر کول وغیرہ کے اور مبلغ [illegible] بابتہ دو آنے اور
مبلغ [illegible] بابتہ بہیٹ عملہ اور مبلغ [illegible] بابتہ مالگذاری وغیرہ بعد مجرا دینے جزوی رقم جو بوت
وصول دیا کے لیتے تھے اور بہومیا نے یہ بہی بیان کیا کہ بجز بہیٹ زمینداری و فراوس باقی جوب سب اوسنے
ادا کیے ہین

یہ امر کہ جوب بہیٹ عملہ وغیرہ کماسدار ساگور کو دیے جاتے تھے میری راے مین حسب رواج
اور از روے کاغذ دیہی ثابت ہے اور رہنا سنگہ کے پاس کوئی کاغذ ثبوت اوسکے بیان کے موجود
نہین اور اوسنے اقبال کیا کہ وہ بہیٹ دیتا تہا اور کوئی وجہ بطلان رقوم یادداشت کماسدار پیش
نہین ہوئی

اور یہ بہی حکم ہوتا ہے کہ بہومیا مذکور کو ہدایت ہو کہ وہ ہر سال کچہری ساگور مین جوب بہیٹ زمیندار
و فراوس و گرشتا وغیرہ حسب رواج معینہ پرگنہ دیا کرے اور ایک نقل اسکی مدعی اور ایک مدعا علیہ کو
دی جاے

تفصیل بہیٹ یا جوب

بہیٹ لشکر	[illegible]
بہیٹ راو صاحب	[illegible]
بہیٹ کماسدار بابتہ سواری	[illegible]
بہیٹ کماسدار بابتہ دسہرہ	[illegible]

لہذا مین اپنی خوشی سے چار مواضع مذکورہ بالا جو میری سناجری مین سے چہوڑتا ہون اب مجہے کچہ تعلق اون سے نہین

المرقوم پہاگن بدی دسمی سمت ۱۸۹۷

دستخط فتح سنگہ

گواہان

دستخط راوت رتن سنگہ

دستخط گورچین سنگہ جی

دستخط شیو سنگہ جی

دستخط مہتاب سنگہ

نمبر ۱۴۲

ترجمہ روبکاری کپتان یوس صاحب جنٹ دہار مرقومہ ۱۶ ماہ ستمبر ۱۸۴۲ء

گوبندراو کارکن اور لکہمن لال قانونگو ایک عرضی بجناب کماسدار ساگور پیش کی کہ بہومیا ہتا سنگہ برکہیرا والا تین مواضع گرینہ مذکور کے اپنے قبضہ مین رکہتے ہین اور یہ درخواست کی بہومیا مذکور کو حکم ہو کہ ماوراے مبلغ ... جو تعداد زر مالگذاری تینون مواضع کی درج پٹہ اور قبولیت ہے وہ دیگر حبوب اور بہیٹ عملہ و زمیندار و فرادس و گرشنا وغیرہ بہی حسب مندرجہ فیصلہ دیا کرے اور ہمراہ عرضی مذکور کے اونہون نے ایک یادداشت حبوب کی تعدادی مبلغ ... یعنی مبلغ ... بابتہ بہیٹ فوج کے اور مبلغ ... بابتہ بہیٹ کماسدار محال کے اور مبلغ ... بابتہ بہیٹ زمیندار کے اور مبلغ ... بابتہ بہیٹ فرادس کے پیش کی اور بیان کیا کہ منجملہ مبلغ ... صرف مبلغ ... چار سال گذشتہ سے اوسنے دیا ہے اور بہیٹ زمیندار کی باقی ہے بعد ازین گوبندراو کارکن اور لکہمن لال قانونگو سے استفسار ہوا کہ قبل اسکے کوئی درخواست کیون نہین پیش ہوئی گو کہ اسکے فیصلہ کو چار سال گذر گئے اور حکم ہوا کہ ثبوت اس امر کا پیش کرے کہ وہ حبوب مذکورہ یادداشت سابق پاتے تہے اسکے جواب مین اونہون نے بیان کیا کہ وہ بیشتر حبوب بوتے وغیرہ بہومیا

اگر کوئی واردات دزدی رستہ پیدرہ مواضع مذکورہ بالامین واقعہ ہوگی مین جوابدہ اوسکا ہونگا اور بابت
مواضع مذکورہ بالاکے مین سرکارمین اوسقدر روپیہ داخل کیا کرونگا جسقدر ہمیشہ وہان سے وصول ہوتا ہے
سوا اسکے مین وہ تدابیر اختیار کرونگا جنسے انسداد واردات بھیلان ضلع موہن پور اضلع بمکھیرا
واومرپورہ ودیگر ضلاع مین ہو اور اگر کوئی واردات دزدی وہان ہوگی اوسکا ذمہ دار مین ہون

تفصیل سکامین — پانچ آنہ مالگذاری کا اداکیا جائیگا
تفصیل جوارمین — چھہ آنہ
تفصیل گندم ونخودمین — پانچ آنہ

مین مالگذاری تین اقساط مین اداکرونگا

المرقوم ماگھہ بدی یکم سمت ۱۸۷۶ یا سنہ ۱۲۲۷

دستخط پتیل فتح سنگہ
پسرش چین سنگہ ساکن برکھیرا
منظور کیا
دستخط جان مالکوم

ترجمہ فارغخطی جو فتح سنگہ اور اوسکے فرزند چین سنگہ پتیل ساکن برکھیرا نے رام چندر راو پوار کو
لکھہ دی

چونکہ روبروے اہلکاران مقام تو مین نے مستاجری سات مواضع متعلقہ دہرم پوری کے
لی تھی مگر اونکے تردد اور اداے مالگذاری مجہ سے نہین ہوسکتی مین بمقام دہرم پوری گیا
اور حالات مذکورہ بالا سرکار مین عرض کئے اور سرکار نے میرے معروضات پر نظر فرماکر
مجھے پٹہ تین مواضع کا عنایت فرمایا اور چار مواضع مذکورہ ذیل کے چھوڑ دینے کی اجازت دی

موضع ڈونگر گانو — ۱
موضع بھملا — ۱
موضع لوہاری — ۱
موضع نناہاپورہ وگکردا — ۱

اضافہ مالگذاری موضع حیدرآباد واقعہ پرگنہ جہانگیرپور ۱۲۲۲ یا ۱۸۰۰ سے — ۵

کل مبلغ ۹۵۰۰

مین زر مذکورہ بالا مبلغ ۹۵۰۰ سکہ اوجین باندور بموجب اقساط مقررہ کے ہرسال دیا کرونگا
مین ہرسال واسطے دوام کے ۱۲۲۳ یا ۱۸۰۱ سے مبلغ ۱۱۵۰۰ یعنی مبلغ ۹۵۰۰ بابتہ
پرگنہ دہرم پوری اور مبلغ ۱۰۰۰ بابت دیہات پرگنہ نوبنجا اور مبلغ ۱۰۰۰ بابتہ پرگنہ جہانگیرپور ادا کرونگا
اور حقوق زمینداران قوم کا اور کاشتکاران کا لحاظ رکہونگا اور بہینٹ وغیرہ معمولی بہی دیا کرونگا مین
روپیہ مذکورہ بالا بلا عذر دونگا اور اگر ندون تو سرکار سے مواضع ضبط کرلے مین اوس مین کچہ عذر
نکرونگا مین اپنے دیہات مین دزدان کو پناہ ندونگا اگر اب علاقہ کے بہیل غارتگری کرینگے
مین اوسکا جوابدہ رہونگا اور مجرمان کو حوالہ کرونگا اور اگر حوالہ نکرون تو معاوضہ نقصانی کا دونگا
مین احکام سرکار کی تعمیل بدیانت کرونگا اور راستہ قلعہ مانڈو و نوبنجا و دہار و دہرم پوری کی حفاظت کرونگا
اور جوابدہ چوری کا جو راستون پر ہوگی یا مویشی کی ہوگی رہونگا

دیہات مفصلہ ذیل میرے علاقہ مین ہین جسمین بہیل رہتے ہین

موضع شکارپور　تروی سویا — ۱　|　موضع تہیپور　تروی پنچم چند — ۱
موضع میڈہاپورہ　تروی گانوسری — ۱　|　موضع کلپورہ　تروی صورتا — ۱
موضع بوردو　تروی سومان — ۱　|　موضع اگیہو　تروی لہا — ۱
موضع ہرکہیرا　تروی ہنو — ۱　|　موضع موگراگانو　تروی بہودر — ۱
موضع پتہری　تروی جسو بہابرا — ۱　|　موضع سورپور　تروی سرہان — ۱
موضع کندا　تروی موز — ۱　|　موضع کودرا　تروی رام چند — ۱
موضع کتیا　تروی بہامرا — ۱　|　موضع پہری　تروی جسو بہادرا — ۱
موضع سورپورکہیرا　تروی کلان — ۱

صح م

خدمت کرونگا اور اپنی دیہات کی آمدنی سے خرچ سہ بندی دیا کرونگا اور اگر مجہ سے انسداد تاختہ بہیلان و بہیر نہ ہوگا تو جسقدر سرکار نے چہ مہینے مین دیا ہوگا وہ مین واپس کرادونگا سپاہ سہ بندی مقامات تہانہ نونچا اور دہرم پوری مین رہینگے اور مین بلا عذر تعمیل احکام سرکاری گماشتہ تہانہ کیا کرونگا اور مین سہ بندی کی سپاہ مین سے کسیکو بغیر رپورٹ کرنے کار کن کے موقوف یا بحال کرونگا اور مین تنخواہ حسب دستور محال لونگا اور مین جہان اور جب سرکار حکم دیگی خدمتگذاری کرونگا مین وہ تدبیر عمل مین لاونگا جس سے بہیلا و بہیر لوگون کی غارتگری مسدود ہوگی مین مقامات تہانہ نونچا اور دہرم پوری مین رہونگا اور خدمت سرکار کی کیا کرونگا اگر مجہ سے انسداد دزدی و غارتگری بہیلان و بہیر لوگون کی اور حفاظت راستونکی ہوگی تو سرکار میرے دیہات انعامی و پیشکشی جو میرے پاس ہین ضبط کرلے اور چونکہ سرکار نے موضع بکار واقعہ پرگنہ دہرم پوری کو معرفت ایک مہاجن کے آباد کرایا ہے مین ضمانت ادا سود روپیہ کی داخل کرونگا جو مہاجن مذکور نے بابتہ موضع مذکور کے خرچ کیا ہوگا اور دو مہینے کے عرصہ مین ماگہ بدی یکم سے اوسکو ادا کردونگا جو کاغذ مہاجن کو دیا گیا ہے وہ سرکار کو واپس ملیگا

المرقوم ماگہ بدی یکم سمت ۱۸۷۶

دستخط پتیل فتح سنگہ

دستخط کو جتن سنگہ ساکن برکہیرا

منظور کیا

دستخط جان مالکوم

ترجمہ قبولیت جو رام چندر اوپوار کے پاس روبروی بابوجی رگہوناتہ کے فتح سنگہ پتیل اور اوسکی فرزند کو جتن سنگہ ساکن برکہیرا متعلق باندو نے داخل کی

چونکہ مین نے اپنی خوشی سے مستاجری دیہات واقعہ پرگنہ دہرم پوری و نونچا و جہانگیرپور کی لی مین اقرار کرتا ہون کہ مین بلا عذر روپیہ ہر سال سات برس تک سنہ ۱۲۲۷ یا سمت ۱۸۷۶ سے سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۸۲ تک جمع مقررہ دیہات مذکورہ بالا حسب تفصیل ذیل ادا کرونگا —

یہ پٹہ فتح سنگہ پٹیل اور اوسکے فرزند چین سنگہ ساکن کہیرا واقعہ پرگنہ نونچا ضلع باندو کو رام چندر راو پوار دیا
اور سر جان مالکوم صاحب سے منظور کیا

سرکار تمہارے قبضہ دیہات مستاجری و پیشکشی و تنخواہ بندی انعامی کا حسب شرح مندرجہ بالا
بحال رکہینگے تم ہر سال سرکار کو مالگذاری تعدادی مبلغ ۔ یعنی مبلغ ۔ بابت دیہات پرگنہ
دہرم پوری و مبلغ ۔ بابت موضع پرگنہ نونچا اور مبلغ ۔ بابت موضع پرگنہ جہانگیر پور اور نذرانہ
وغیرہ جو بابت پرگنہ جات کے مقرر ہونگے دیا کروگے تم اپنے تصرف مین پیداوار دیہات انعامی لاؤگے
اور خدمتگذاری سرکار قلعہ باندو و نونچا و دہار و دہرم پوری مین کیا کرو تم ایسا انتظام کروگے کہ جس سے
فعل دزدی و سرقہ وغیرہ مسدود ہو اور حفاظت راستون کی کروگے اگر تم سے یہ نہوگا تو مواضع انعامی
و تنخواہ بندی وغیرہ ضبط سرکار ہونگی اور مالگذاری دیہات علاقہ جسمین بہیل رہتے ہین حسب دستور تحصیل ہوگا
المرقوم ۱۵ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۳۲ مطابق ماہ پوس سنہ ۱۲۴ پالمٹ ۱۸ یا ساکہ ۱۷۴۱

دستخط جان مالکوم میجر جنرل

اصل سند دستخطی سر جان مالکوم بہت بوسیدہ اور شکستہ اور خراب ہوگئی تہی لہذا نقل حال حسب درخواست
بہومیا تیار ہوکر میری تصدیق او سپر ہوئی

دستخط ایچ اے ایوس
قائم مقام اسسٹنٹ رزیڈنٹ اندور

ترجمہ اقرارنامہ جو فتح سنگہ پٹیل اور اوسکے فرزند گور چین سنگہ ساکن کہیرا واقعہ پرگنہ نونچا متعلق قلعہ مانڈو
نے پاس رام چندر راو پوار کے معرفت بابوجی رگہوناتہ کے داخل کیا
سرکار نے حکم صادر فرمایا ہے کہ ایسا انتظام قلعہ مانڈو و نونچا و دہرم پوری وغیرہ دہار مین کیا جاوے
کہ تاخت بہیلان مسدود ہو لہذا مین بیان کرتا ہون کہ بباعث اسکے کہ میرے دیہات تباہ ہوگئی ہین
میرے پاس روپیہ اسقدر نہین ہے کہ سہ بندی رکہکر بہیلان کو روکا جاوے اور عرض کرتا ہون سرکار
ازراہ مہربانی اوسقدر روپیہ مجہے مرحمت کرے کہ جس سے مین پچاس نفر سہ بندی چہہ مہینے تک نوکر رکہون
اور مین یہ اقرار کرتا ہون کہ بعد چہہ مہینے کے جب میرے دیہات آباد ہوجاینگے تو مین سرکار کی

یا تو اوسکو تم حوالہ کردوگے یا نقصانی کا معاوضہ دوگے اور تم خدمتگزاری سرکار حسب الحکم سرکار کیا کروگے اور حفاظت رستہ چار مقامان کے یعنی قلعہ باندہ و تونچیا و دبار و دہرم پوری کروگے اگر کوئی مویشی یا کوئی اور شی چوری جاوے گی تم اوسکے جوابدہ متصور ہوگے

تفصیل دیہات جسمین بہیل رہتے ہین اور تمہارے علاقہ مین ہین

۱ موضع شکارپور	تردی سویا	۱ موضع کہبراپور	تردی ہم چند
۱ موضع میدہا پورہ	تردی نگانو	۱ موضع گل پورہ	تردی نتورنا
۱ موضع چوردو	تردی سوہان	۱ موضع ایکدو	تردی لکھما
۱ موضع برکہیرا	تردی ہنو	۱ موضع موگرانا	تردی سونڈوا
۱ موضع نہری	تردی جیوتہا	۱ موضع نورپور بزرگ	تردی [illegible]
۱ موضع کوٹہا	تردی موجی	۱ موضع کوررا	تردی راج چند
۱ موضع کتہیا	تردی بہتیا	۱ موضع امرا	تردی گلہیا
۱ موضع سورپور کوٹہی	تردی کلیا		

سوم

اگر کوئی باشندہ ان پندرہ مواضع کا دزدی شارع عامہ وغیرہ کریگا تم اوسکے جوابدہ ہوگے سرکار ان مواضع کی مالگذاری حسب دستور لیگی اور تم ایسا انتظام کروگے کہ رعایان اضلاع مدہن پور کہیرا اومرکہین وغیرہ دزدی وغیرہ نکرینگی تم مالگذاری بموجب تین اقساط مفصلہ ذیل دوگے یعنی

فصل مکی مین — پانچ آنہ
فصل جوار مین — چہہ آنہ
فصل گیہون وچنہ وغیرہ — پانچ آنہ
کل یکروپیہ

المرقوم کنٹنجنٹ ماگہہ بدی یکم سنہ ۱۲۲۷ یا سنہ ۱۸۷۶

تفصیل دیہات

موضع کہیرا پور گانو	یک
موضع جسرا پور گانو	یک
موضع امرا پورا گانو	یک
موضع کہیرا گانو	یک

سعدم

مین نے اپنی خوشی سے سب مواضع مذکورۂ بالا چھوڑ دیے اور یہ فارخطی لکہدی

المرقوم چیت بدی اکادسی ۱۸۸۱ بابت ۱۲۳۱

دستخط پتیل پرتہی سنگہ

گواہان

دستخط گور ساونت سنگہ

دستخط گور موہن سنگہ

ساکن کہیرا خرد

دستخط ساہ کلان چودہری پرگنہ نونچا

دستخط چنتامن چودہری

قانونگو پرگنہ نونچا

دستخط ٹہاکر کنک سنگہ

پسر پتیل موہن سنگہ راج گڈہ والہ

نمبر ۱۴۱

ترجمہ پٹہ جو رام چندر راو پوار نے معرفت بابوجی رگہوناتہ کے فتح سنگہ پتیل اور اوسکے فرزند چمن سنگہ ساکن
ہر کہیرا جو واقعہ موضع باندو کو دیا گیا اور جسکی منظوری جنرل سرجان الکوم صاحب نے کی
گیارہ مواضع واقعہ پرگنہ دہرم پوری اور جہانگیرپور بذریعہ اس تحریر کے شکدبات سال کیواسطے سنہ ۱۲۲۷ یا سنہ ۱۸۱۷ سے

اور تم مالگذاری بموجب تین اقساط مفصلہ ذیل کے دوگے یعنی

فصل مکا مین	پانچ آنہ مالگذاری کا
فصل جوار مین	چھہ آنہ
فصل گندم و نخود مین	پانچ آنہ
کل	ایکروپیہ

المرقوم مقام کیمپ بیتی ماگھ بدی یکم سنہ ۱۲۳۷ یا سمت ۱۸۷۸

بنام پرتھی سنگہ پٹیل و ساونت سنگہ و موہن سنگہ پسر شر برکھیری واله واقعہ پرگنہ نونچا ضلع مانڈو سرکار تمہارے قبضہ دیہات مستاجری و پیشکشی و تنخواہ سبندی و انعامی کا لحاظ رکہے گی اور تم سرکار کو مبلغ للعہ سالیانہ جمع دیہات پیشکشی و مستاجری کی دیتے رہو اور جو حبوب پرگنہ مقرر ہونگے وہ بہی تم دیا کروگے تمکو پیداوار دیہات انعامی عطا ہوئی اوسکی عوض تم خدمات مفصلہ ذیل قلعہ مانڈو و نونچا و دہار و دہرم پوری مین کیا کروگے یعنی تم ایسا بندوبست اور انتظام کروگے جس سے انسداد دزدی و سرقہ وغیرہ ہو اور حفاظت رستہ کی بروے کار آوے اگر تم سے یہ خدمت سرانجام نہوگی تو تمہارے دیہات انعامی و تنخواہ سبندی وغیرہ سرکار ضبط کرلیگی اور مالگذاری دیہات سکنی بھیلان واقعہ تمہارے علاقہ کے حسب دستور تحصیل ہوگی

المرقوم ۱۵ ربیع الاول سنہ ۱۲۳۷ مطابق سمت ۱۸۷۸ یا ساکہ ۱۷۴۳

دستخط جان مالکوم میجر جنرل

ترجمہ فارغخطی رام چندر اوپوار جو معرفت بابوجی رگھوناتھ کے پرتھی سنگہ پٹیل و موہن سنگہ پسر شر موضع برکھیری خرد نے داخل کی

چونکہ بوساطت جنرل سر مالکوم صاحب کے بمقام مئو موہن نے مستاجری چار دیہات پرگنہ نونچا کی لی تہی مگر عیلحدہ اوسکی بہتری نہین کرسکتا اور نہ اونکی مالگذاری سرکار مین ادا کرسکتا ہون لہذا مین نے بمقام نونچا جاکر سب حال عرض کیا اور مواضع مذکور واپس سرکار کو دیے لہذا مین بیان کرتا ہون کہ میرا کچھہ حق مواضع مذکور مین نہین ہے کیونکہ مین نے اپنی خوشی سے اونکو چھوڑ دیا

کل مبلغ اکسیاسی ۸۱ سا

تم مالگذاری تعدادی اکسیاسی سکہ اوجین یا اندور بموجب تفصیل بالاسکے دوگے اور تم ہر سال
سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۷۴ سے مبلغ لامدہ سوا سے حبوب معمولی سکے بابتہ پرگنہ کے دیتے رہو اور تم
علنحدہ اس سے حق زمینداران وغیرہ نیز کاشتکاران کو اونکی زمین کے پیداوار بلاتکرار دیتے رہو
اگر اسکی تعمیل نہوگی تو سرکار مواضع ضبط کریگی پھر تمہارا کچہ استحقاق نرہیگا دزدان کو پناہ ندو اگر
کوئی بہیل تمہارے علاقہ کا چوری کریگا تم اوسکے جوابدہ ہو یا تو تم اوسکو سپرد کردوگے اور یا نقصانی
کا معاوضہ کردوگے اور بموجب حکم سرکار کے خدمت گذاری سرکار کی بدیانت کروگے اور تم
چار مقاموں کے راستہ کی حفاظت کروگے یعنی قلعہ مانڈو نوبچا و دہار و دہرم پوری اگر کوئی مویشی یا
اور اسباب چوری جاے گا تم اوسکے جوابدہ رہوگے

تفصیل تمہارے علاقہ کے دیہات کی جنمین بہیل رہتے ہین

۱ موضع شکارپورہ تردی سویا
۱ موضع کہیراپور تردی پیم چند
۱ موضع میڈاپورہ تردی گانوساری
۱ موضع موردو تردی سوبالن
۱ موضع برکہیرا تردی ہنو
۱ موضع موبراملے تردی سندر
۱ موضع سورپور بزرگ تردی بیژان منوجی کا بہو
۱ موضع کوررا تردی رام چند
۱ موضع سورپور خرد کوٹہی کا تردی کلان
۱ موضع گل پورا تردی سورثا
۱ موضع ایکہو تردی سکہا
۱ موضع بنہری تردی جسو
۱ موضع کوٹہا تردی موجی
۱ موضع کرنا تردی بہیم ۱
۱ موضع اومرا تردی کلیا

۱۵ م

اگر کوئی باشندہ ان بندرہ مواضع کا دزدی شارع عام وغیرہ کریگا تم اوسکے ذمہ دار اور جوابدہ ہوگے
اور ان مواضع کی مالگذاری تم اوسیطرح آیندہ بھی ادا کروگے جسطرح تمنے اب تک دی ہے
سواے اسکے تم ایسا بندوبست کروگے کہ بہیلان اضلاع مومن پور و نیم کہیرا و امرکوٹ وغیرہ
دزدی وغیرہ کسی نیاوین اگر اسکے خلاف ہوگا تو تم جوابدہ اوسکے ہوگے

کار متعلقہ کو بدیانت اور امانت سرانجام کرتے رہو

المرقوم ۶ ماہ جون ۱۸۲۰ء مطابق ۲۴ ماہ شعبان ۱۲۳۵ ہجری

میری وساطت سے یہ قرار پایا

دستخط جان مالکوم

میجر جنرل

نمبر ۱۴۰

ترجمہ پٹہ رام چندراو پوار معرفت بابوجی رگھوناتھ بنام پرتہی سنگھ پٹیل اور سانت سنگھ معہ موہن سنگھ پسرش ساکن کہیرا پرگنہ نونچا ضلع ماندو جسکی منظوری جنرل سر جان مالکوم صاحب نے کی چار دیہات مفصلہ ذیل بذریعہ اس تحریر کے واسطے سات سال کے ۱۲۲۷ یا سمت ۱۸۷۶ سے ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۸۳ تک مستاجری مین دیے جاتے ہین تم بلا عذر اونکی مالگذاری ہر سال بموجب تفصیل ذیل ادا کرتے رہوگے

دو مواضع خاص یعنی

۱ موضع جیسنگہ پورہ عرف کاغذی پورہ

۱ موضع توبرا خرد

دوم

مواضع پیشکشی یعنی

موضع سورپور بزرگ جمعی مبلغ ما دعم بابتہ ۱۲۲۸ یا سمت ۱۸۷۷

چار مواضع مستاجری یعنی

۱ موضع کہیرا پور

۱ موضع برکہیرا خرد

۱ موضع زیرا پورہ

۱ موضع اوم پورہ

تتمہ

کسی مقام پر اندر علاقہ دربار کے ادسے گا یا کسی مقام سے علاقہ دربار سے جائیگا وہ البتہ محصول دربار کو دیگا
اقرارنامہ چہ شرائط مذکورہ بالا کی تعمیل میرے جانشینان پر نسلاً بعد نسل واجب اور فرض ہوگی

دستخط گوپال سنگہ

مہاراج دربار جھابوا

نمبر ۱۳۹

ترجمہ پٹہ استمرار موضع ترلا واقعہ دہار منجانب راجہ جسونت راو پوار رئیس دہار بنام شیو سنگہ و بہان سنگہ بھومیا
نیمکھیڑ اگرچہ ہنڈولا جو واسطہ دوام کے دیا گیا موضع مذکورہ بالا بھومیا ورراؤ سنگہ بزرگون کے پاس کہ تہا
اور دربار دہار نے مطابق سند شاہی کے جو ادنکے پاس قدیم سے تہی اوپر شرائط ذیل کے جاری اور قائم
رکہا تہا

اوّل دیہات ضلع دہار کی سرحد سلطانپور سے تا قصبہ دہار نگہبانی رکہی
دوم کوئی بہیل یا دیگر دزد وغیرہ باشندگان دیہات دہار اور ساکنان دہار کی مویشی و اسباب چرانے
نہین پائے گا
سوم مسافر اور تجار کو کچہ تکلیف یا مزاحمت نہوگی
بزرگان بھومیا اس موضع کو حسب شرائط مذکورہ بالا اپنے قبضہ مین رکہتے تہی اور دربار دہار مین تنخواہ
سالیانہ مبلغ ساٹہ کے ادا کرتے تہے
بھومیا ان شرائط کا سرانجام بدنظمی حال مین نکرسکا اور رعیتا و تجاران وغیرہ کا نقصان کثیر ہوا
لہذا دربار دہار نے موضع ترلا کو ضبط کر لیا اور اوسکے انتظام کرنے مین اور دوبارہ آباد کرنے مین
اور قلعہ اور فصیل تعمیر کرنے مین دربار کا بہت صرف ہوا
چونکہ اب ملک مین باعث گورنمنٹ انگریزی کے بہر امن و امان قائم ہوا بھومیا لاچار ہوکر رجوع دربار
دہار مین لایا اور اوسکی درخواست یہ ہے کہ اوسکا موضع قدیم کو اوسکو بشرائط ذیل پھر عطا ہو
اوّل وہ حفاظت رستہ کی سلطانپور سے قصبہ دہار تک کریگا
دوم باشندگان مواضع درمیانی اور مسافران کی حفاظت تکلیف سے کیجاے گی

آمدنی مذکورۂ بالا سے تمام اخراجات سہ بندی و متصدیان و ملازمین وغیرہ ادا ہونگے

مہاراجہ اپنے سپرد تین تعلقہ سوائے موضع گروند کے جسکا قبضہ اونکو بارہ مہینے کے بعد ملیگا کہین گے یعنی تعلقہ رام پور تعلقہ کو ہانس تعلقہ نگوس کا مداران دیہات سکے راجہ نامزد کرینگے اور وہ اونکے تحت رہینگے اور اونکے حکم کی تعمیل کرینگے اور جو ضرورت راجہ کی درباب ان تین تعلقہ سکے ہوگی گو زاوسکا سرانجام کرونگا مگر اونمین حکومت نکریگا اور کوئی کچہ تکرار درباب دیہات کے جو نیحی سوائی سنگہ اور بالو بچہن اور مونا جی اور ظالم سنگہ وغیرہ کو دی گئی ہین نکرینگے۔ تحریر بالا کی تعمیل ہوگی اور اگر کسیطرح کی تغافلی کسی جانب سے یعنی راجہ یا گور کی ہوگی اور اوسکی اطلاع سرکار یعنی گورنمنٹ انگریزی کو ہوگی تو اوسوقت گورنمنٹ انگریزی جیسا مناسب تصور کریگی اوسطرح کا بندوبست کریگی مضمون بالا قطعی ہے

دستخط راجہ

دستخط گور

نمبر ۱۳۰

ترجمہ اقرار نامہ مہاراج سری گوپال سنگہ جہا بوا والہ مرقومہ ۱۲ ماہ اپریل ۱۸۶۴ء نمبر ۱۱

اول جسقدر زمین واسطہ ریل روڈ یا کارخانہ یا دیگر تعمیر یا بنگلہ وغیرہ سکے درکار ہوگی وہ بلا لگان دی جایگی

دوم گورنمنٹ انگریزی کو کل حکومت اوس زمین کی حاصل ہوگی جو واسطے ریل روڈ یا دیگر تعمیر وغیرہ سکے دی جاسے گی

سوم جس قسم کی تکرار فیما بین مردمان متعلقہ ریل وے یا دربار کے واقعہ ہوگی اوسکا فیصلہ روبروی صاحب افسر پولیٹیکل کے ہوگا

چہارم تمام لوگ جو اندر حدود ریل کے رہتے ہین خواہ رعایای گورنمنٹ انگریزی ہون خواہ دربار کے رعایا ہون وہ سب ماتحت حکومت افسران ریل وے یا گورنمنٹ انگریزی سکے تصور کیے جاوینگے

پنجم اگر کسی شخص کا کچہ نقصان بنانے ریل وے سے اندر علاقہ دربار سکے خواہ مساری مکانات اور خواہ لینے زمین سے یا کسی اور طور سے اندر حدود ریل وے سکے ہوگا اوسکے ذمہ دار دربار نہ ہونگے

ششم تمام اسباب تجارت جو بذریعہ ریل وے سکے علاقہ دربار

سوم جو تکرار فیمابین مردمان متعلقہ ریل دی اور علاقہ دربار واقعہ ہوگا اوسکا تصفیہ صاحب افسر پولیٹیکل کرینگے

چہارم تمام لوگ جو اندر حدود ریل دی کے رہتے ہین خواہ وہ رعایای دربار ہون یا رعایای گورنمنٹ انگریزی وہ سب ماتحت حکومت افسران ریل دی یا افسران گورنمنٹ انگریزی ہونگے

پنجم دربار ذمہ دار اوس نقصانی کا جو بابتہ مکانات اور زمین وغیرہ کے جو اندر حدود ریل دی کے آجاینگی ہوگا

ششم تمام اشیا جو علاقہ دربار سے بذریعہ ریل دی کے گذرین وہ بلامحصول گذر کرینگے مگر جو اسباب کسی مقام علاقہ دربار پر اوتری یا کسی مقام سے جاے اوسپر محصول بموجب اوس شرح کے ہو جو بعد ازین تجویز ہوگی

چہ شرایط مذکورہ بالا میرے جانشینان پر نسلاً بعد نسل فرض ہونگے

رئیس نے خود اپنی مہر کی
دستخط ڈبلیو جی کننگ
بہیل اجنٹ و پولیٹیکل اسسٹنٹ

نمبر ۱۳۷

ترجمہ اقرارنامہ فیمابین بہیم سنگہ راجہ جھابوا و گور پرتاب سنگہ جسپر دستخط کپتان پرچل صاحب کے اور تصدیق جی ... صاحب رزیڈنٹ کے ہین

نقل ... فیمابین مہاراجہ بہیم سنگہ و گور پرتاب سنگہ بمقام جھابوا تاریخ ۲۲ ماہ اگست ۱۸۲۱ء قرار پایا

یعنی ... تمام امور ریاست اپنے فرزند پرتاب سنگہ کے مع سائر و پرگنہ جات و کل اختیار بموجب تفصیل ذیل ... دین

تعلقہ جھابوا
تعلقہ ...
تعلقہ اگلا
تعلقہ ...
تعلقہ ...
جنت ...

...
...
چہ شرائط ...
تصد...

آمدنی مذکورہ بالا سے تمام اخراجات سہ بندی و متصدیان و ملازمین وغیرہ ادا ہونگے

مہاراجہ اپنے سپرد تین تعلقہ سوائے موضع کردند کے جسکا قبضہ اونکو بارہ مہینے کے بعد ملیگا رکہینگے یعنی تعلقہ رام پور تعلقہ کوباس تعلقہ نگوس کا مداران دیہات کے راجہ نامزد کرینگے اور وہ اونکے تحت رہینگے اور اونکے حکم کی تعمیل کرینگے اور جو ضرورت راجہ کی درباب ان تین تعلقہ کے ہوگی گور اوسکا سرانجام کریگا مگر اونمین حکومت نکریگا اور کوئی تکرار درباب دیہات کے جو نیچی سوائی سنگہ اور بالو بجھن اور موتاجی اور ظالم سنگہ وغیرہ کو دیگئی ہین نکرینگے۔ تحریر بالا کی تعمیل ہوگی اور اگر کسیطرح کی تغافلی کسی جانب سے یعنی راجہ یا گور کی ہوگی اور اوسکی اطلاع سرکار یعنی گورنمنٹ انگریزی کو ہوگی تو اوسوقت گورنمنٹ انگریزی جیسا مناسب تصور کریگی اوسطرح کا بندوبست کریگی مضمون بالا قطعی ہے

دستخط راجہ

دستخط گور

نمبر ۱۳۰

ترجمہ اقرارنامہ مہاراج سری گوپال سنگہ جہابوا والہ مرقومہ ۱۲ ماہ اپریل ۱۸۶۴ع نمبر ۱

اول جسقدر زمین واسطہ ریل روڈ یا کارخانہ یا دیگر تعمیر یا بنگلہ وغیرہ کے درکار ہوگی وہ بلا لگان دیجائیگی

دوم گورنمنٹ انگریزی کو کل حکومت اوس زمین کی حاصل ہوگی جو واسطے ریل روڈ یا دیگر تعمیر وغیرہ کے دیجاے گی

سوم جس قسم کی تکرار فیمابین مردمان متعلقہ ریل وے یا دربار کے واقعہ ہوگی اوسکا فیصلہ روبروی صاحب افسر پولیٹیکل کے ہوگا

چہارم تمام لوگ جو اندر حدود ریل کے رہتے ہین خواہ رعایای گورنمنٹ انگریزی ہون خواہ دربار کے رعایا ہون وہ سب ماتحت حکومت افسران ریل وے یا گورنمنٹ انگریزی کے تصور کیے جائینگے

پنجم اگر کسی شخص کا کچہ نقصان بنانے ریل وے سے اندر علاقہ دربار کے خواہ مسماری مکانات اور خواہ لینے زمین سے یا کسی اور طور سے اندر حدود ریل وے کے ہوگا اوسکے ذمہ دار دربار ہونگے

ششم تمام اسباب تجارت جو بذریعہ ریل وے کے علاقہ دربار سے گذر کریگا وہ بلا محصول جائیگا مگر جو اسباب

سوم جو تکرار فیمابین مردمان متعلقہ ریل دی اور علاقہ دربار واقع ہوگا اوسکا تصفیہ صاحب افسر پولیٹیکل کرینگے

چہارم تمام لوگ جو اندر حدود ریل دی کے رہتے ہین خواہ وہ رعایای دربار ہون یا رعایای گورنمنٹ انگریزی وہ سب ماتحت حکومت افسران ریل دی یا افسران گورنمنٹ انگریزی ہونگے

پنجم دربار ذمہ دار اوس نقصان کا جو بابت مکانات اور زمین وغیرہ کے جو اندر حدود ریل دی کے آجاینگے ہوگا

ششم تمام اشیا جو علاقہ دربار سے بذریعہ ریل دی کے گذر کرین وہ بلا محصول گذر کرینگے مگر جو اسباب کسی مقام علاقہ دربار پر اگر اوتریگا یا کسی مقام سے جاے اوسپر محصول بموجب اوس شرح کے ہو جو بعد ازین تجویز ہوگی

چہ شرایط مذکورہ بالا میرے جانشینان پر نسلاً بعد نسل فرض ہونگے

رئیس نے خود اپنی مہر کی
دستخط ڈبلیو جی کننگ
بھیل ایجنٹ و پولیٹیکل اسسٹنٹ

نمبر ۱۳۷

ترجمہ اقرار نامہ فیمابین بھیم سنگھ راجہ جھابوا و گوپرتاب سنگھ جسپر دستخط کپتان پرنگل صاحب کے اور تصدیق جی ولسلی صاحب رزیڈنٹ کے ہین

بندوبست ذیل فیمابین مہاراجہ بھیم سنگھ و گوپرتاب سنگھ مقام جھابوا تاریخ ۲۲ ماہ اگست ۱۸۲۱ع قرار پایا یعنی مہاراجہ بھیم سنگھ تمام امور ریاست اپنے فرزند پرتاب سنگھ کے معہ سایر و پرگنہ جات وکل اختیار بموجب تفصیل ذیل کے سپرد کردین

تعلقہ جھابوا
تعلقہ تونڈلا
تعلقہ اگلا
تعلقہ نیلاوڈ
کھابھا تبول
بہنت امرایان

شرط	جواب
دوم گورنمنٹ انگریزی کل حکومت شاہانہ اور اوس زمین کو کہ رکھینگی جو واسطے ریلوی اور دیگر مکانات کے دی جائیگی یہ شرط مہاراجہ گیکوار و دیوان وغیرہ نے منظور کی ہے	جواب ہم بھی اس شرط کو بموجب آپکی مرضی کے منظور کرتے ہین
سوم تمنے تحریر کیا ہے کہ جو نزاع یا تکرار فیمابین ملازمان یا متعلقان ریلوی اور باشندگان علاقہ دربار واقعہ ہوگی اوسکا تصفیہ صاحب افسر پولیٹیکل انگریز	جواب یہ امر صحیح ہے
چہارم تمنے تحریر کیا ہے کہ تمام اشخاص جو اندر حدود ریلوی کے رہتے ہین خواہ رعایائے گورنمنٹ انگریزی ہون اور خواہ دربار کے ماتحت حکومت افسران ریلوی یا افسران گورنمنٹ انگریزی تصور کیے جائینگے	جواب یہ صحیح ہے
پنجم دربار کا بہت فائدہ باعث جاری ہونے ریلوی بیچ اوسکے علاقہ کے ہوگا لہذا اگر کسی شخص کا نقصان لگان یا زمین وغیرہ کا جو اندر حد ریلوی آجاوے ہوگا اوسکا معاوضہ دربار کریگا	جواب امر صحیح ہے
ششم تمام اجناس جو علاقہ دربار مین سے گذر کرے وہ بلا محصول جاوے مگر دربار کو اختیار ہے کہ وہ اپنا حق تحصیل محصول اوس شئے پر قائم اور جاری رکھے جو کسی مقام پر اندر حدود علاقہ دربار آوے یا کسی مکان سے جاوے اوسکی شرح بعد مین قرار دی جاوے گی	جواب ہم بہت راضی ہین جواب اس مین ہماری علاقہ کی وسعت اور آمدنی کا لحاظ رکھینگے اور بسبب واجب اور مناسب ہے جو آپ منظور کرین

چہ شرائط مذکورہ با امہ جوابات کے ہماری اولاد اور جانشینان پر نسلاً بعد نسل فرض ہوگا

تصدیق کیا موتی کا مدار نے

بنام نہاد سرکاری ہمیشہ سے اوسکے مبلغ بابت علاقہ زمینداری سے پرگنہ دہرم پوری سے ملا اور بالعوض اس روپیہ کے اوسنے نگہبانی پرگنہ دہرم پوری کی اور ذمہ داری دزدی کی جیسا کہ ہمیشہ ہر سال اوسکے مبلغ بابت علاقہ کے زمینداری اور ازروی دوسری سند نمبر ۱۴۵۰ اسکے بہومیا مبلغ ۲۰۰ سالیانہ واسطے دوام کے کماسدار دہرم پوری کو دیتا ہے اور بالعوض اوسکے اوسکو پانچ مواضع دے گیے اور وہ ذمہ دار دزدی پانچ مواضع بہیل کے ہر تنخواہ کا دینی بلاوساطت اور کمی سے کے دربار دہار سے ہوتا ہی اور رپورٹ دہار کو کیجاتی ہے مطابق یہ رپورٹ صاحب ڈپٹی اجنٹ بہیل کے پاس بہیجی جاتی تہی جو بہومیا کے ساتہ اول عہدنامجات ہوے تہے اوسکا نام پتیل بیاونت سنگہ اور گوریدم سنگہ تہا

بہومیا حال تیج سنگہ نامے ہی ۱۸۴۵ع مین وہ مبلغ بابت سالیانہ سیندہیا سے بالعوض انعام بیکانیر کے بموجب نمبر ۱۴۶ اسکے پاتا ہے اور ذمہ دار دزدی سترہ مواضع کا ہے اور بیکانیر والہ بلاوساطت اور کمی سے کے تنخواہ دیتا ہے تیج سنگہ کو موضع کہیروا بہی بطور انعام ملا ہے

نمبر ۱۳۴

ترجمہ قسطار انا نجیت سنگہ رئیس جوبٹ اور اونکی والدہ باجی صاحبہ گنگا سروپ سری جیت گورباٸی بنام میجر کمنگ صاحب اجنٹ بہیل مرقومہ چیت سودی دسمی سمت ۱۹۲۱ مطابق ۱۶ ماہ اپریل ۱۸۶۴ع نمبر ۸۹

انکی چٹہی نمبر ۳۹۶ پہونچی اوس مین درج تہا کہ شرط دوم عہدنامہ مین جو حکومت کل درج ہے وہ تبدیل ہوکر حکومت شاہانہ لکہا جاے اور اوس مین یہ بہی تحریر ہو کہ شرط اقرارنامہ اوسکی اولاد کے بہی فرض متصور ہو

مطابق اوسکے چند شرایط ذیل معہ جوابات سے کے منسلک کی جاتی ہین

اول یہ مناسب ہی کہ جسقدر زمین واسطے ریل کی کے اور کارخانجات اور دیگر مکانات وغیرہ کی درکار ہوگی وہ بلامعاوضہ کے اوسیطرح دی جاے جسطرح گورنمنٹ انگریزی نے دی ہے	جواب اس غرض کیواسطے جو درخواست مطابق حیثیت ہمارے علاقہ کے کیجاے گی وہ سکی منظوری ہوگی

جسکی رو سے صرف ما ور روپیات بابۃ چار مواضع کے دینا پڑتا ہے اور باقی سب چھوڑ دیا گیا اول سند مین بہومیا ذمہ دار بخوف ضبطی مواضع ہر ایک واردات دزدی کا بیچ پندرہ مواضع کے شرکت بہومیان موتا پکیرا کے تہا بہومیا کو اختیار کم کرنے تنخواہ کا نہین اور وہ کیفیت تمام مقدمات فوجداری کی دربار دہار مین دیتا ہے

بہومیا حال بہوانی سنگہ پوتا پرتہی سنگہ کا ہے جسکے ساتہ اول بندوبست ہوا تہا

پنجم موتا پکیرا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبرہ ۴۹ فہرست سوم مین درج ہی)

اس ریاست کا واسطے دونون دہار اور سیندہیا کے ساتہ ہے اور اوسکی تنقیح سرجان مالکوم صاحب نے ۱۸۲۰ء مین کی ہا ازروی بندوبست کے جو موجب نمبر ۴۱ اسکے دہار کے ساتہ ہوا تہا بہومیا کو پرگنہ دہرم پوری مین ساہ دیہات بجمع ادائے مبلغ [illegible] سالیانہ کے اور پرگنہ نونچا مین تین مواضع بجمع دوامی یعنی استمرار مبلغ ما و سالیانہ کے اور پرگنہ جہانگیرپور مین ایک موضع استمرار بجمع للہ سالیانہ کے ملا اور وہ ذمہ دار دزدی کا اپنے علاقہ مین بخوف سزای ضبطی مواضع ہوا اب بہومیا بابۃ تین مواضع پرگنہ دہرم پوری کے مبلغ [illegible] ادا کرتا ہی اور چار مواضع پرگنہ مذکور کے واپس ہو گئے ہین اور اونکی جمع کم ہو گئی ہے یہ واپسی اور کمی ازروی ایک عہدنامہ کے جو دہار کے ساتہ بلا اطلاع و استرضا گورنمنٹ انگریزی کے عمل مین آئی زرتنخواہ بلا وساطت کمی تعداد دہار مین داخل ہوتا ہے اور بہومیا رپورٹ یعنی کیفیت جرائم کی دربار دہار مین بہیجتے ہین

اصل سند بندوبست کی جو سیندہیا کے ساتہ ہوا تہا گم ہو گئی لہذا ڈگری نمبر ۴۲ ۱۸۴۷ء مین بہومیا حال تہا سنگہ کے والد کو دی گئی ازروی اس سند کی بعض دیہات پرگنہ ساگور مین بطور استمرار بجمع مبلغ [illegible] کے معہ جیوب جو شامل ہو کر مبلغ [illegible] ہوتا ہے بہومیا کو دی گئی اور تنخواہ بلا وساطت اور کمی کے ادا ہوتی ہے اس بہومیا کو ازروی نمبر ۴۳ ایک پانچ مواضع بطور استمرار سیندہیا کی پرگنہ دکتان مین دیے گئے جسکی عوض وہ مبلغ [illegible] ادا کرتا ہے اور رپورٹ جرائم بلا وساطت دکتان اور ساگور کو بہیجی جاتی ہے

ششم کالی پوری – دو عہدنامجات بوساطت سرجان مالکوم صاحب کے فیما بین بہومیا اور دربار دہار کے منعقد ہوئے ازروی ایک عہدنامہ نمبر ۴۴ اسکے بہومیا کو مبلغ [illegible] حالی

اول جوبت جسکی مالگذاری ... ہے اور آبادی قریب ... نفری اور اوس مین اکثر باشندہ بہیل ہین رئیس اس ریاست خورد بختیت سنگہ نامے نے جو قوم کا راٹہور راجپوت ہے اقرار کیا ہے (نمبر ۱۳۴) کہ جسقدر زمین بابتہ سڑک ریل کے اوسکے علاقہ مین درکار ہوگی وہ دیگا

دوم متوارا جسکی آمدنی مبلغ ... ہے اوس مین بہیل لوگ متفرق مقامات پر آباد ہین

سوم کہیتوارا جسکی آمدنی قریب ... روپیہ ہے

چہارم رتن مل اسکی مالگذاری ... ہے آبادی کہیتوارا اور رتن مل مین بالکل بہیلون کی ہے

ان ریاست ہاے خرد مین سے کوئی ریاست کچہ تنخواہ گورنمنٹ انگریزی سے نہین پاتا اور نہ کچہ سرکار مین مالگذاری دیتا ہے

بیچ سپردگی صاحب اجنٹ بہیل مقیم سردارپور کے اضلاع وکتان اور ساگور اور باگ متعلق سیندہیا کے ستہے متہیم جاگیرداران ان اضلاع کی حکومت فوجداری کی رکہتے ہین مگر اوسکا اپیل سرصوبہ مالوہ کے روبرو پیش ہوسکتی ہین ان علاقجات مین سے کوئی بہی بیطرح متوسط گورنمنٹ انگریزی کے نہین ہین صاحب اجنٹ کی سپردگی مین اضلاع متفرق ہولکر کے یعنی چکلدا و لوہانی بہی ہین اور چکلدا دوریاست ہاے خورد دہی و دہرم رتی واقع ہین اور یہ دونون خراج گذار ہولکر کے ہین اول مبلغ ... اور دوسرے مبلغ ... دیتے ہیں

کلان رئیس متوسط بہوپاور اجنسی کے علی راجپور معہ ... علی موہن خراج گذار دہار اور جہابوہ خراج گذار ہولکر ہین سواے انکے اور بہی بہومیا اور بہیل رئیس ہے جنکے واسطے نسبت اونکے رئیسون کے متوسط انگریزی قرار پاے ہین

اول علی راجپور (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۰ فہرست اول اور نمبر ۲ فہرست سوم مین درج ہے) بڑے خراج گذار ریاست دہار کے علی موہن یا علی راجپور ہے جب تسلط انگریزی مالوا مین قائم ہوا یہ ریاست زیر حکم شخص مسافر مکرانی کے تہی پرتاب سنگہ رئیس علی راجپور نے جب وفات پائی تو اوسکا ایک برادرزادہ کیسری سنگہ نامے تہا اوسنے ارادہ کیا کہ پرتاب سنگہ کے فرزند جسونت سنگہ کو جو بعد وفات اپنے والد کے پیدا ہوا تہا خارج کرے مسافر مذکور نے کیسری سنگہ کو نکالدیا پہر مسافر کو جو ایک افسر انگریزی تہا گورنمنٹ انگریزی سے اجازت مالوا مین رہنے کی دی تہی یہ شخص مدت تک منتظم ریاست علی راجپور کا رہا

تم ایام دراز سے موضع کروری اور پیلیا سے تنخواہ پاتے ہو اور تمہارے ملازم گوبردہن سنگہ اور گوا
برگوجر نے سابق تنخواہ اور بیٹ مواضع مذکور سے تحصیل کین اب مبلغ ما جو تین اقساط مفصلہ ذیل
مین دیا جایگا یعنی

ماہ کاتک مین	مبلغ
ماہ ماگہ مین	مبلغ
ماہ بیساکہہ مین	مبلغ
کل مبلغ	ما

۱۲۲۷ یا سمت ۱۸۷ سے بجاے تنخواہ اور بیٹ کے تمہارے واسطے بوساطت جنرل مالکوم صاحب
کے مقرر ہوا ہے لہذا تم کچہری سے مبلغان مذکور سال بسال پایا کروگے اور کسی باشندہ پرگنہ
نہین کروگے اور تم ایسی تدبیر عمل مین لاؤ جس سے برگوجر کچہ شرارت نکرین اور اگر وہ زبردستی کوئی چیز
تحصیل کریگا تو وہ روپیہ تمہارے روپیہ مین مجرا کیا جائگا فقط
المرقوم ۶ شعبان سنہ ۱۲۲۰ ہجری

نمبر ۱۳۳

ترجمہ پروانہ بھمن راو آپاجی کماشدار پرگنہ آگر مرقومہ بہادون سودی تیج سمت ۱۹ مطابق یکم ماہ شوال سنہ ۱۲۵ ہجری
مقدمان وٹھیکہ داران دیہات پرگنہ مذکورہ بالا کو واضح ہو کہ راو نول سنگہ بعد اسکے فرزند گج سنگہ
پر دیا والہ نے بیان کیا کہ وہ ایام قدیم سے بیٹ دیہات ترنی پرگنہ مذکور سے پاتے ہین مگر باشندے
چند دیہات سے تحصیل کرنے بیٹ کے دینے مین مقابلہ پیش آتے اور یہ استدعا کی کہ باشندگان کو ہدایت ہو کہ
بموجب رسم قدیم کے بیٹ دین اس امر مین تحقیقات زمینداران سے ہوئی اور یہ پروانہ جاری ہوتا ہے
باشندگان دیہات ترنی بلا عذر وحیلہ راو مذکور کو بیٹ معمولی بحساب دو روپیہ سالیانہ دین فقط

بہوپاور اجسی

بابت جاگیر خدمتی حسب تفصیل ذیل ...

اول جوبت جسکی مالگذاری بہت ہے اور آبادی قریب بہت لفری اور اوس مین اکثر باشندہ
بہیل ہین رئیس اس ریاست خورد رنجیت سنگہ نامے نے جو قوم کا راٹھور راجپوت ہے اقرار کیا ہے
نمبر ۱۳۴ کہ جسقدر زمین بابتہ سڑک ریل کے اوسکے علاقہ مین درکار ہوگی وہ دیگا
دوم متوارا جسکی آمدنی مبلغ ایک ہے اوس مین بہیل لوگ متفرق مقامات پر آباد ہین
سوم کہیتوارا جسکی آمدنی قریب اسی روپیہ ہے
چہارم رتن مل اسکی مالگذاری ہے آبادی کہیتوارا اور رتن مل مین بالکل بہیلون کی ہے
ان ریاستہاے خورد مین سے کوئی ریاست کچہ تنخواہ گورنمنٹ انگریزی سے نہین پاتا اور نہ کچہ
سرکار مین مالگذاری دیتا ہے

پنچ سپردگی صاحب اجنٹ بہیل مقیم سردارپور کے اضلاع وکتان اور ساگور اور باگ متعلق سیندہیا
کے تہے منتظم جاگیرداران ان اضلاع کی حکومت فوجداری کی رکہتے ہین مگر اوسکا اپیل سرصوبہ مالوہ کے
روبروپیش ہوسکتی ہین ان علاقجات مین سے کوئی بہی بطرح متوسط گورنمنٹ انگریزی کے نہین ہین
صاحب اجنٹ کی سپردگی مین اضلاع متفرق ہولکر کے یعنی چکلدا او لوہانی بہی ہین اور چکلدا دوریاستہاے
خورد دہی و دہرم رتی واقع ہین اور یہ دونون خراج گذار ہولکر کے ہین اول مبلغ اور دوسرے
مبلغ دیتے ہین

کلان رئیس متوسط بہوپاور اجہی کے علی راج پور ریاست علی موہن خراج گذار دہار اور جہابوہ خراج گذار
ہولکر ہین سواے انکے اور بہی بہومیا اور بہیل رئیس ہے جنکے واسطے نسبت اونکے رئیسونکے
متوسط انگریزی قرار پاے ہین

اول علی راج پور (کتاب مالکوم مالوہ مین نمبر ۱ فہرست اول اور نمبر ۲ فہرست سوم مین درج ہے
یہ خراج گذار ریاست دہار کے علی موہن یا علی راج پور ہے جب تسلط انگریزی مالوہ مین قائم ہوا یہ ریاست
زیر حکم شخص مسافر نگرانی کرتے تہی پرتاب سنگہ رئیس علی راج پور نے جب وفات پائی تو اوسکا ایک
برادرزادہ کیسری سنگہ نامے تہا اوسنے ارادہ کیا کہ پرتاب سنگہ کے فرزند جسونت سنگہ کو جو بعد وفات
اپنے والد کے پیدا ہوا تہا خارج کرے مسافر مذکور نے کیسری سنگہ کو نکالدیا پہر مسافر کو بعوض ایک افسر انگریزی
تہا گورنمنٹ انگریزی سے اجازت مالوہ مین رہنے کی دی تہی یہ شخص مدت تک منتظم ریاست علی راج پور کا رہا

لہذا مالگذاری مین کمی ہوتی ہے باپجی سکہارام نامکی والے نے جسکو حکم دینے پٹہ کا بابت راوتی طرف کے ہوا ہے اپنے کارکن تیل ہری کو اسواسطے بہیجا ہے تمکو نامبردہ سے پٹہ ملیگا تم حقوق کاشتکاران کا لحاظ رکہو اور زمین کی بہتری کرو تاکہ مالگذاری کامل تحصیل ہو اور تمہارا ذمہ ہے کہ کچہ فساد برپا نہو

المرقوم پوس بدی تیرس سمت ۱۸۷۳

ترجمہ یادداشت بنام ٹہاکر سری سنگہ وکپور دہو کل سنگہ طرف راوتی والہ واقع موضع بجر مد پرگنہ اوجین

تمکو اطلاع دیگئی ہے کہ انتظام طرف مذکور کا تمہارے سپرد واسطہ دوام کے سنہ ۱۲۳۶ ہجری سے ہوا ہے اور بموجب شرائط ذیل کے تم کاربند ہوگے

اول تم ہر سال دو اقساط مین مبلغ الیہ سکہ اوجین جو رقم مالگذاری موضع کی ہے کماشدار پرگنہ مذکور کو دیا کرو اور اوس سے اوسکی رسید لے لیا کرو اور ہر سال کے شروع مین ایک مہاجن بطور ضامن ادائے مالگذاری مذکور کیواسطے داخل کیا کرو

دوم تم کماشدار کچہری کے پاس جاکر تمام حال طرف مذکور بیان کیا کرو

سوم اگر کوئی کاشتکار وغیرہ طرف ترکانی کا اپنی زمین چہوڑکر طرف راوتی مین آجاوے تو تم اوسکو وہان رہنے نہین دینا

چہارم اگر کوئی زنگر یا بہیل آکر تمہاری طرف مین آباد ہو تو تم اوسکو وہان رہنے نہین دینا اور اوسکی کیفیت کماشدار کے پاس بہیجنا

پنجم چونکہ تم ٹہاکر طرف مذکور کے ہو لہذا انتظام اوسکا سپرد تمہارے ہوا ہے اور تم پر فرض ہے کہ تم خدمت سرکار دیانت اور امانت کے ساتہ کرو اگر خلاف اسکے کروگے تو تمکو سزا دیجاویگی

بموجب شرائط پنجگانہ مندرجہ بالا تم کارروائی کرو اور سرکار کے مطیع رہو فقط

المرقوم بہادون بدی نومی سمت ۱۸۹۲

نمبر ۱۳۰

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشناجی تیل کماشدار پرگنہ دیالپور

ساونت سنگہ گرشیا پرگنہ مذکور سے تنخواہ پاتا تہا اور لوگون پر بہت تشدد کرتا تہا اب بوساطت جنرل مالکوم صاحب کے یہ قرار پایا کہ گرشیا مذکور کچہہ چیز علیحدہ دیہات سے وصول نکرے مگر نقدی کچہری محال سے پایا کرے اور خدمت سرکار کی پرگنہ مین کرے اور انتظام محال مین رکہے اور مبلغ لالہ سنہ ۱۲۲۸ ہجری سے واسطے ساونت سنگہ گرشیا مذکور کے بالعوض تنخواہ کے مقرر ہوئے لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم رقم مبلغ لالہ مذکورہ بالا گرشیا مسطور کو سال بسال کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور اوس سے رسید اوسکی لے لیا کرو

المرقوم ۱۵ ماہ رجب سنہ ۱۲۲۸ ہجری

نمبر ۱۳۱

ترجمہ سند عطیہ ملہار راو ہولکر بنام کران سنگہ گرشیا سنہ ۱۲۲۹ ہجری

تمہاری تنخواہ پرگنہ کتیا اور ترانا سے مقرر ہوئی ہے اور ہمنے حکم بنام کماشداران پرگنہ جات مذکور بہیجا ہے وہ تنخواہ تمہاری دونون محالون سے سند مذکورہ بالا سے دیا کرینگے قبل سمت ۱۸۶۹ کے بوساطت کپتان ہنسلی صاحب کے مبلغ للعہ سالیانہ تمہارے واسطے مقرر ہوا تہا بدین تفصیل

پرگنہ ترانا سے مبلغ لما

پرگنہ گتیا سے مبلغ صا

کل مبلغ للعہ

یہ مبلغ للعہ تمکو کچہری محالات سے ہر دو پرگنہ سے بابتہ ترنی کے ملا کریگا مگر تم ایک پیسہ بہی بنام نہاد بہیٹ وغیرہ کے پرگنہ یا دیہات یا دیہات خالصہ وغیرہ سے تحصیل نہین کروگے اور انتظام محال مین اچہا رکہوگے

المرقوم ۱ جمادی الاخری سنہ ۱۲۲۹ ہجری

لہذا مالگذاری مین کمی ہوئی بابی جی سکہا پونیا سکی والہ نے جسکو حکم دینے پٹہ کا بابت راوتی طرف کے ہوا ہے اپنے کارکن تیل ہری کو واسطے بہیجاہے تمکو نامبردہ سے پٹہ ملیگا تم حقوق کاشتکاران کا لحاظ رکہو اور زمین کی بہتری کرو تاکہ مالگذاری کامل تحصیل ہو اور تمہارا ذمہ ہے کہ کچہ فساد برپا نہو

المرقوم پوس بدی تیرس سمت ۱۸۷۷

ترجمہ یادداشت بنام ٹہاکر سری سنگہ وکیور دہونکل سنگہ طرف راوتی والہ واقع موضع بجر مدپرگنہ اوجین

تمکو اطلاع دی گئی ہے کہ انتظام طرف مذکور کا تمہارے سپرد واسطہ دوام کے سنہ ۱۲۲۳ ہجری سے ہوا ہے اور بموجب شرائط ذیل کے تم کاربند ہوگے

اول تم ہرسال دو اقساط مین مبلغ الہ سنہ سکہ اوجین جو رقم مالگذاری موضع کی ہے کماشدار پرگنہ مذکور کو دیا کرو اور اوس سے اوسکی رسید لے لیا کرو اور ہرسال کے شروع مین ایک مہاجن بطور ضامن ادا سے مالگذاری مذکور کیواسطے داخل کیا کرو

دوم تم کماشدار کچہری کے پاس جاکر تمام حال طرف مذکور بیان کیا کرو

سوم اگر کوئی کاشتکار وغیرہ طرف ترکانی کا اپنی زمین چہوڑکر طرف راولی مین آجاوے تو تم اوسکو وہان رہنے نہین دینا

چہارم اگر کوئی رنگریز یا چہیپی آکر تمہاری طرف مین آباد ہو تو تم اوسکو وہان رہنے نہین دینا اور اوسکی کیفیت کماشدار کے پاس بہیجنا

پنجم چونکہ تم ٹہاکر طرف مذکور کے ہو لہذا انتظام اوسکا سپرد تمہارے ہوا ہے اور تم پر فرض ہے کہ تم خدمت سرکار دیانت اور امانت کے ساتہ کرو اگر خلاف اسکے کروگے تو تمکو سزا دیجاویگی

بموجب شرائط پنجگانہ مندرجہ بالا تم کارروائی کرو اور سرکار کے مطیع رہو فقط

المرقوم بہادون بدی نومی سمت ۱۸۹۲

نمبر ۱۳۰

ترجمہ پروانہ مہارراو ہولکر بنام کرشناجی ترمل کماشدار پرگنہ دیالپور

دستخط ڈبلیو یو رتہوتا

پولیٹیکل اجنٹ

نمبر ۱۲۸

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشناجی تہل کماشدار پرگنہ دیالپور

دہرت سنگہ دہولانیا والہ تنخواہ ترنی یعنی کاہ دیہات پرگنہ مذکورہ بالا سے پاتا ہے اوراوس نے بجاے لینے اوسقدر روپیہ کے جو اوسکا حق تہا شروع بلوہ سے کم زیادہ دیہات سے وصول کیا ہے اب کرشنا مذکور اقرار کرتا ہے کہ وہ بجاے تنخواہ مذکورہ کے نقدی کچہری محال سے لیگا اور خدمت سرکار کے پرگنہ مین کیا کریگا اور کچہہ بہی علیحدہ دیہات سے وصول نہین کریگا لہذا سرکار نے سمت ۱۸۷۶ سے مبلغ ما روپیہ نقد سالیانہ بالعوض تنخواہ کے مقرر کیا اور بذریعہ اس پروانہ کے بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم کچہری محال سے کرشنا دہولانیا کو رقم ما روپیہ کی سال بسال سمت ۱۸۷۶ سے لیا کرو اور حکم دو کہ وہ خدمت سرکار محال مذکور مین کیا کرو اور جسقدر روپیہ تم اوسکو دو اوسکی رسید اوس سے لیا کرو فقط

المرقوم ۲۹ - ماہ محرم سنہ ۱۲۳۲ ہجری

یہ سند مہاراجہ ملہار راو ہولکر نے دہرت سنگہ رئیس کرشنا و سابق ٹہاکر دہولانیا کو درباب دینے مبلغ ما روپیہ کے کچہری دیالپور سے بابتہ تنخواہ کاہ کے ہے جسکا استحقاق ضلع مین ہیرسنگہ رکہتا ہے عطا کی

دستخط ڈبلیو یو رتہوک پولیٹیکل اجنٹ
کمانڈنگ سواران ہولکر مہتمم تنخواہات کرشنا

نمبر ۱۲۹

ترجمہ پروانہ دولت راو سیندہیا بنام نول سنگہ ٹہاکر بچہ درواقعہ پرگنہ دویلی اوجین مبلغ ... باقی ذگی تمہارے بابتہ راو لی طرف کے سرکار مین اب تک ادا نہین ہوا ہے زمین کا تردد نہین ہوا

یہ فیصلہ ہوا کہ تم ہر سال مبلغ اسمانہ تنخواہ پرتھی سنگہ مرحوم کے پاؤ گے اور گنانا بائی بہی اس عرصہ مین فوت ہوئی اور اوسکا دعوی تنخواہ جسکے واسطے اوسنے اپنے برادر زادہ کو وارث قرار دیا تہا مسے اوپر بپایہ درست کے نہین پایا گیا اگرچہ چونکہ اوسنے سمتاجی کو متبنی کیا تہا لہذا تم اوس کی پرورش کیواسطے خرچ ضروری مقرر کرو

المرقوم مقام مہدپور تاریخ ۱۱ ماہ جولائی سنہ ۱۸۴۳ء مطابق ساون بدی یکم سمنت ۱۹۰۰

دستخط الیف ایچ سینڈس
پولٹیکل اجنٹ

نمبر ۱۲۷

ترجمہ پروانہ مہاراو ہولکر بنام گوبندراوجمناجی کماسدار پرگنہ مہدپور

دہیرت سنگہ پسر پرتہی سنگہ دہولاتیا والہ واقعہ پرگنہ اوجین نے حاضر سرکار ہوکر یہ بیان کیا کہ وہ تنخواہ پرگنہ مذکورہ بالا سے پاتا ہے اور بعد بلوہ کے اوس نے پرگنہ سے جو کچہ اوسکو ملا وصول کیا خواہ وہ برابر میری تنخواہ کی تہا یا کم اوس سے تہا اور استدعا کی کہ جیسے اور لوگونکی تنخواہ کیواسطے تجویز ہوئی ہے ویسی ہی تجویز اوسکی تنخواہ کیواسطے بہی فرمائی جاے اور یہ بہی بیان کیا کہ جو کچہ اوسکی واسطہ مقرر ہوگا وہ اوسکو منظور ہوگا اور وہ کچہ روپیہ بنام نہادہیٹ وغیرہ دیہات سے وصول نہین کریگا اور وہ خدمت سرکار بہی حسب الحکم کماسدار کیا کریگا اور ایسا بندوبست کریگا کہ دزدی کا بالکل انسداد ہو اور دہیرت سنگہ مذکور نے یہ بہی بیان کیا کہ اگر وہ شرایط مذکورہ بالا بجا نہ لاے تو جو تنخواہ اوسکی مقرر ہو وہ ضبط سرکار ہے۔ لہذا یہ تجویز قرار پائی کہ مبلغ اسمانہ سکہ رایج الوقت سنہ ۱۲۶۰ ہجری سے اوسکے واسطے پرگنہ سے مقرر ہو لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ تم سنہ مذکور سے دہیرت سنگہ گراسیا دہولاتیا کو رقم اسمانہ مرقومہ بالا ہرسال کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور نگران رہو کہ جو شرایط اوسنے کی ہین اونکی تعمیل وہ کرتا ہے یا نہین اور جسقدر روپیہ اوسکو دو اوسکی رسید اوس سے لے لیا کرو

المرقوم ۲ ماہ شعبان سنہ ۱۲۶۰ ہجری

یہ سند بابتہ تنخواہ زرنے نقدادی مبلغ اسمانہ مہاراجہ مہاراو ہولکر نے ناتہو رام ٹہاکر دہولاتیا کو عطا کی

نمبر ۱۲۵

ترجمہ پروانہ مہاراو ہولکر بنام کرشناجی پٹیل کماسدار پرگنہ دیپالپور

چونکہ ناہر سنگہ گرشیا نے پرگنہ مذکور سے بہتر روپیہ بابتہ اپنی تنخواہ کے تحصیل کر لیا ہے اور اسی سبب سے باشندگان دیہات منتشر ہوا اور چونکہ یہ قرار پایا کہ وہ آئندہ تشدد باشندگان دیہات پر نہ کرے اور نہ کچھ اوس سے وصول کرے مگر نقدی کچہری محال سے پایا کرے اور خدمت سرکار کی پرگنہ مین کیا کرے اور اوس کا بندوبست رہے اور چونکہ مبلغ ( ) سکہ رائج الوقت بوساطت جرنل مالکوم صاحب ابتدای ماہ اپریل سنہ ۲۵ء سے بالعوض تنخواہ مذکور کے مقرر ہوا لہذا بذریعہ اس پروانہ کے بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ گرشیا مذکور کو مبلغ ( ) ہر سال کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور اوسکی رسید اوس سے لے لیا کرو فقط

المرقوم ۱۵ ماہ رمضان سنہ ۱۲۴۰ ہجری

پروانہ مہاراجہ مہاراو ہولکر بابتہ دینے تنخواہ کا ناہر سنگہ اجراد والا کو

دستخط ڈبلیو بورتہوک

پولیٹکل اجنٹ

نمبر ۱۲۶

ترجمہ چٹھی میجر ایف ایچ سینڈس پولیٹکل اجنٹ بنام گمان سنگہ ٹہاکر دہولاتیا

تمنے ایک عرضی ہمارے پاس بہیجی کہ تمہارے عموی پرتہی سنگہ نے وفات پائی اور تم گیانا بائی بیوہ ٹہاکر مرحوم کی پرورش کروگے اور چونکہ اوسکی کوئی اولاد نہیں لہذا اتکو پالک ہے ہو کر تجویز ہوا کہ اوسکو تمہاری تنخواہ سے دلایا گیا تہا اب دہ روپیہ پہر تمکو ملے اور کہانا بائی نے بہی ایک عرضی بہیجی ہے بدین مضمون کہ اوسنے سمتاجی اپنے برادر زادہ کو وارث تنخواہ شوہر مرحوم کا کیا پس بدین غرض تحقیقات بیانات مدعی و مدعا علیہ کیجاوے اور نیز تحقیقات اس امر کا کیا جاوے کہ کون از روے رواج خاندان استحقاق زر پرورش مذکور کا رکہتا ہے وکیل نانا صاحب کو حکم ہوا تہا کہ کیفیت اس امر کی بہیجے وکیل مذکور نے ایک خط بنام نانا صاحب روانہ کیا نانا صاحب نے تحقیقات کرکے جواب اوسکا ایک اقرارنامہ بہیجا ہے اوس سے واضح ہوتا ہے کہ مدعی مدعیہ گیانا بائی سب سے اصل ہے اور تمہارا حق دوجی اور [illegible] اقرارنامہ مذکور

نمبر ۱۲۴

ترجمہ پٹہ استمرار جو سنہ ۱۲۵۹ مطابق سنہ ۱۸۰۱ مین مہاراجہ جیاجی راو سیندہیا نے معرفت مادہو راو سپہ امباداس کے راوت ہٹاسنگہ وکونور اونکار سنگہ کو بابتہ تین مواضع پیلاپارا وسالہ کہیری وہری گدہ متعلقہ پرگنہ اونیل ضلع اوجین واقعہ علاقہ صوبہ محال کے عطا کیا

بموجب پٹہ کے تین مواضع مذکورہ بالا استاجری استمرار مین تمکو دیئے گئے لہذا تم مالگذاری اونکی خزانہ سرکاری مین سال بسال مفصل وار بموجب اقساط کے ادا کرتے رہو اور انتظام نیک سے باشندگان مواضع مذکور کو راضی رکہو اور جو نقصانی تردد ناقص سے ہوگی وہ مستاجر پر عاید ہوگی اور تم علیحدہ اس جنوب اور ہیٹ اور دوامی زمیندار ادا کروگے اور تم دست اندازی بیچ اوس اراضی کے نکروگے جو انعامدار ونکو اور پوتل دہرم ارتہہ مین دی گئی ہے

تفصیل دیہات

نام	جمع	اضافہ	کل
موضع پیلیا	مبلغ [illegible]	+	[illegible]
موضع سالہ کہیری	[illegible]	+	[illegible]
موضع ہری گدہ	[illegible]	+	[illegible]
	[illegible]	+	[illegible]

مبلغان مذکورہ بالا تعدادی [illegible] تم خزانہ سرکاری مین بموجب اقساط کے ادا کیا کرو اور رسید اوسکی لے لیا کرو تم تینون مواضع مذکورہ بالا کو نسلاً بعد نسل اپنے قبضہ مین رکہو وہ تمکو واسطے دوام کے مستاجری مین دیے گئے ہین روپیہ حسب ہدایت بالا ادا ہوگا

المرقوم ۱۳ ربیع الاول

دستخط الیف ایچ سنیڈس

بباعث اسکے کہ اوسنے بعد فساد برپا ہونیکے زیادہ روپیہ دیہات سے تحصیل کرلیا تھا اوسکی تنخواہ ضبط ہوگئی تھی
اوسنے درخواست دی کہ تجویز اوسکے واسطے ہو کہ تنخواہ مذکور اوسکو ملا کرے اور اوسنے اقرار کیا ہے
کہ جو کچھہ اوسکے واسطہ تجویز ہوگا اوسکو وہ منظور کریگا اور وہ ہرگز فساد برپا نہین کریگا اور خدمت سرکار محال مین
کیا کریگا اور ایسی تدابیر عمل مین لائیگا جس سے انسداد دزدی ہو اور جب کماسدار اوسکو طلب کریگا اوس
وقت وہ حاضر ہوگا یہ درخواست اوسکے ملاحظہ مین گذری اور یہ تجویز ہوئی کہ گرشیا مذکور بجاے تنخواہ کے
نقد روپیہ کچہری پرگنہ سے پایا کرے اور وہ کچھہ بھینٹ وغیرہ دیہات سے تحصیل نکرے اور محال مین
خدمت سرکار کیا کرے لہذا مبلغ ماھ سال گذشتہ سے اوسکے واسطے تجویز ہوا اور نام تمہارے
نفاذ حکم ہے کہ تم کچہری محال سے روپیہ ماھ مذکورۂ بالا پرتاب سنگہ بیلیا والہ مذکور کو بجاے تنخواہ کاہ
کے جو وہ سابق پرگنہ مذکور سے پاتا تھا دیا کرو اور اوسکی رسید اوس سے لیا کرو فقط

المرقوم ۲۵ ماہ شعبان سنہ ۱۲۱ ہجری

نمبر ۱۲۳

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام بھیکاجی نراین کماسدار پرگنہ سوندھیر

پرتاب سنگہ گرشیا موضع بیلیا واقعہ پرگنہ اوجین مبلغ ماہ سالیانہ بابتہ پرگنہ مذکور سے بنام تنخواہ
تنخواہ کاہ شروع بلوہ سے پاتا تھا مگر اب بوساطت کپتان بوڑتھوک صاحب کے یہ قرار پایا کہ وہ دیہات
سے ایک پیسہ بھی وصول نکرے اور حفاظت دیہات کی کرے اور مبلغ سہ نقد جو سال گذشتہ سے
اوسکے واسطے تجویز ہوا پایا کرے لہذا تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم گرشیا مذکور کو دیہات سے زر تنخواہ
تحصیل کرنے ندو مگر سال گذشتہ سے ہرسال مبلغ سہ مذکورۂ بالا کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور اوسکی
رسید اوس سے لیا کرو فقط

المرقوم ۶ ماہ ذیحجہ سنہ ۱۲۲ ہجری

سند عطیہ مہاراجہ سری ملہار راو ہولکر بنام پرتاب سنگہ ٹھاکر بیلیا بابتہ تنخواہ کاہ ضلع سوندھیر

دستخط ڈبلیو بوڑتھوک

کمانڈنگ سواران ہولکر و پولیٹکل اجنٹ

لہذا یہ سند تمکو عطا ہوئی ہے تم دونون مواضع مذکورہ بالا سوا اسے اجارہ کے اپنے قبضہ مین رکہو اگر آیندہ تم مصدر فساد کسی محال سرکاری واقعہ پرگنہ تردد مین ہوسگے تو دونون مواضع مذکورہ بالا ضبط سرکار ہوجاوینگے فقط

المرقوم یکم ذیحجہ سنہ ۱۲۳۲ ہجری

یہان مہر اور دستخط

جنرل سرجان مالکوم صاحب کے ہوے

نمبر ۱۲۱

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشناجی پٹیل کماسدار پرگنہ دیالپور

پرتاب سنگہ کرشیا پیلیا والہ نے جو تنخواہ پرگنہ مذکور سے پاتا تہا بجاے لینے اپنے حق معمولی کے عرصہ قلیل گذرا بابت روپیہ تحصیل کیا اور باشندگان پر بہت تشدد کیا اسکی تحقیقات ہوئی تو یہ قرار پایا کہ کرشیا مذکور دیہات محال سے ایک پیسہ تحصیل نکرے اوسکو نقد ہی کچہری محال سے ملا کرے گی اور حسب ضرورت جب معاملہ دار اوسکو حکم دیگا تو وہ خدمت سرکار ہی محال مین کریگا لہذا مبلغ … پرتاب سنگہ مذکور کیواسطے سنہ ۱۸۷۹ سے مقرر ہوے بذریعہ اس تحریر کے تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم روپیہ تنخواہ کا دیہات سے وصول کرکے ہر سال سنہ ۱۸۸۱ مین کرشیا مذکور کو مبلغ … بجاے تنخواہ کے کچہری محال سے دیا کرو اور رسید اوسکی لے لیا کرو

پرتاب سنگہ کرشیا مذکور روپیہ نقد جو سرکار نے بالعوض تنخواہ کے اوسکے واسطے تجویز کیا ہے کچہری محال سے باقساط پایے گا اور جب تم حکم دوسگے وہ حاضر ہوکر خدمت سرکار پرگنہ مذکور مین کیا کریگا

المرقوم ۱۵ ماہ ربیع الآخر سنہ ۱۲۳۱ ہجری

نمبر ۱۲۲

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام گوبندراو جمناجی کماسدار پرگنہ مہل پور

پرتاب سنگہ کرشیا پیلیا والہ نے حاضر ہوکر عرض کیا کہ وہ تنخواہ پرگنہ مذکورہ بالا سے پاتا تہا اور

جو تمہارے پاس مدت تک رہے ہین سال گذشتہ مین ضبط ہوکر واسطے تعمیر چہری بمقام بہانپورہ علحدہ کیے ہین اور جو تنخواہ کا ہ تم اون مواضع سے پاتے تھے وہ موقوف ہوگئی اور یہ امر بوساطت کپتان ... صاحب کے منجانب جنرل مالکوم صاحب قرار پایا تہا کہ بجاے لینے روپیہ تنخواہ کے دیہات مذکورہ سے اور بہ تشدد تحصیل کرنے باشندگان سے تمکو موضع کچالیا اور نقد [illegible] روپیہ سالیانہ کچہری سرکار سے ملیگا اور ایک پروانہ بنام کماسدار محال جاری ہوا تہا جسکی رو سے اوسکو ہدایت ہوئی تہی کہ وہ تمکو مبلغ [illegible] روپیہ ہر سال دیا کریگا اور ماوراے اِسکے تمنے عرض کیا تمہاری قبضہ مین موضع کچالیا بہی رہا اور تمکو نقدی مقررہ [illegible] روپیہ کی بہی ملتی رہی اور تمنے ایک درخوست مسٹر رائس وی صاحب کو اس مضمون کی دی کہ واسطے پانی گہاس اور ہیزم سوختنی وغیرہ کے ہمکو دونون مواضع مذکورہ بالا استاجری مین استمرار دیے جائین اور مالگذاری اوسکی بعد مجرا لینے مبلغ [illegible] جو تمکو کچہری محال سے ملتا تہا سرکار مین جہان سرکار حکم دے ادا کیا کروگے اور صاحب موصوف نے تمہاری درخوست کو سرکار کے ملاحظہ کیواسطے بہیجی اور اوسپر لحاظ ہوکر یہ تجویز ہوئی کہ دونون مواضع مذکور تمکو مستاجری استمراری مین دیے جائین اور مبلغ [illegible] ان دونون مواضع کی مالگذاری بابتہ دو سال کے اسطرح قرار پائی یعنی مبلغ [illegible] بابتہ سنہ ۱۲۲۹ ہجری مطابق سنہ ۱۸۷۶ کے اور مبلغ [illegible] بابتہ سنہ ۱۲۳۰ ہجری مطابق سنہ ۱۸۷۷ کے تم بلاعذر وحیلہ مالگذاری جہان سرکار ہدایت کرے دیا کرو یعنی مبلغ [illegible] سنہ ۱۲۲۹ ہجری اور سنہ ۱۲۳۰ ہجری سے مبلغ [illegible] بعد مجرا لینے مبلغ [illegible] روپیہ سکہ رایج الوقت جو تمکو سرکار سے ملتا ہے اور جو رقم تمہارے حساب مین مالگذاری مذکور سے علحدہ مجرا دیجایگی اور جو روپیہ تم ادا کروگے اوسکی رسید تمکو ملیگی

المرقوم ۱۶ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۰ ہجری

نمبر ۱۲

ترجمہ سند جو دولت راو سیندہیا نے سلیم سنگہ گرشیا لعل گڈہ والہ کو سنہ ۱۲۲۲ ہجری مین دی

گوبردہن داس جی کماسدار پرگنہ برود وغیرہ نے بنظر اسکے کہ تم فساد محالات مین نکرو دو مواضع موضع لسودہ داس وموضع دہابلا اجنا واقعہ پرگنہ برود بلا منظوری سرکار تمکو دیے ہین اور سرکار نے منظور کیا کہ سنہ مذکورہ بالا سے دونون مواضع یعنی موضع لسودہ داس اور موضع دہابلا اجنا تمکو دیے جائین

سجی راو کون سنگھ ترانا والے کے بابت رقوم ذیل سے جاری ہوئی

اوپر دونتا سے کے	مبلغ ما ہ
اوپر نکسی سے کے	مبلغ ما ہ
اوپر چپاود کے	مبلغ ما ہ
کل	مبلغ عا ہ

نمبر ۱۱۸

ترجمہ سند جو ملہار راو ہولکر نے سلیم سنگھ کرشیا کو دی

احکام بنام کماسداران پرگنہ کتیا و ترانا ہدایتی جاری ہوئے ہیں کہ وہ تمکو تنخواہ سالیانہ مبلغ ا ر دمار روپیہ کے جو تمہارے واسطے پرگنہ جات مذکورہ سے بوساطت بسبب کپتان ہنسلی صاحب کے سمت ۱۸۷ سے تجویز ہوئی ہے دینگے یعنی

پرگنہ ترانا سے	مبلغ ا ۔ ۂ
پرگنہ سیناسے	مبلغ اسمار
کل	مبلغ الـ اسمار ۂ

تم روپیہ مذکورہ بالا ا اسمار ۔ کچہری محال سے بجائے تنخواہ کا وپایا کروگے اس سے سوائے تم محالات سے یا دیہات پرگنہ سے یا دیہات خاصگی سے کوئی حبوب یا بھیٹ وغیرہ نلوگے اور تم امن وامان محالات قایم رکھوگے

المرقوم ۱۰ ماہ جمادی الآخر سنہ ۱۲۱۹ ہجری

نمبر ۱۱۹

ترجمہ سند جو ملہار راو ہولکر نے سلیم سنگھ ٹھاکر کو دی

تمنے بمقام اندور سرکار میں عرض کی کہ دو مواضع لعل گڈھ معروف مان پور اور نگور اریا واقعہ گنہ مہدپور

پٹہ جو ہمارے پاس آیا ہے بھیجتے ہین یہ تم پر فرض ہے کہ تم بہبودی مواضع پیش نظر رکھو اور سرکار کی
دوستی مین ثابت قدم رہو کہ یہ امر تمہاری بہبودی کا ہوگا اگر تم مواضع کی بہتری نکروگے تو تمہارا
نقصان ہوگا لہذا ہرگز تغافل اس امر مین نکرنا بلکہ وہ طریق اختیار کرو کہ سرکار تم سے راضی اور خوش رہے
اور تمہارا نقصان نہو فقط

المرقوم جیٹھ سودی یکم سمت ۱۸۸۳

دستخط ڈبلیو پورتھوک
پولیٹیکل ایجنٹ

نمبر ۱۱۷

ترجمہ پروانہ دولت راو سیندھیا بنام کماسدار موضع نکسی واقعہ تعلقہ جھوکر منجانب باباولی
دیوان سلیم سنگہ نے جو قدیم سے تنخواہ موضع مذکور سے پاتا ہے سرکار مین عرض کیا ہے کہ بجائے
دینے اوسکے روپیہ کے تم اوسکو جوابات لاطائل لکہکے بلطائف ٹال دیتے ہو لہذا جو سرکار نے
مبلغ ۵ اوسکے واسطے موضع مذکور نکسی سے تجویز کرکے قرار دیا ہے کہ وہ روپیہ باقساط ذیل اوسکو
دیا جاوے یعنی

بماہ کاتک
بماہ ماگہہ
بماہ بیساکہ

لہذا پروانہ ہذا بنام تمہارے نافذ ہوتا ہے اور ہدایت ہوتی ہے کہ تم مبلغان مذکور دیوان مسطور کو
سال لبسال دیکر رسید لے لیا کرو
المرقوم ۱۷ ماہ ربیع الآخر سنہ ۱۲۲۱ ہجری

ایسے مضمون کا پروانہ بابتہ مبلغ ماھہ اوپر موضع اونسا کے
اور پروانہ بابتہ مبلغ ماھہ اوپر موضع جاودوسکے جاری ہوا اور بعینہ ایسے قسم کے پروانجات

رئیس پوری کہیری کو دی اسکی رو سے ایک تجویز بوساطت میرے قرار پائی کہ رئیس مذکور سرکار سندیہ کو مبلغ [illegible] سالیانہ بطور خراج بابتہ علاقجات پوری کہیری و گانو کہیری و برکہیرا و بروت چار ہوا ضلع
پرگنہ مان بہار کے داخل کیا کرے

دستخط ڈبلیو بورتہوک
لوکل پولیٹیکل اجنٹ

المرقوم صاحب اجنٹ مقام مہدپور تاریخ ۲۲ ماہ جون ۱۸۲۹ء

نمبر ۱۱۴

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام بہکیاجی نراین کماسدار پرگنہ سومیر

ہنگام بدنظمی کے اجل سنگہ کرشیا ترروالہ واقعہ پرگنہ اوجین دیہات موقوعہ پرگنہ مذکور سے مبلغ [illegible] بنام بہا تنخواہ کاہ واسطے اپنے اور اپنے رشتہ داران کے وصول کرتا تہا اب بوساطت مستر [illegible] صاحب کے یہ قرار پایا کہ کرشیا مذکور ایک پیسہ بہی دیہات پرگنہ مذکور سے تحصیل نکرے اور بالعوض اوسکے مبلغ [illegible] نقد سال گذشتہ سے اوسکے نام تجویز ہوا کہ کچہری سے ہر سال مطابق یادداشت کے اوسکو ملا کرے لہذا تمکو بذریعہ اس حکم کے ہدایت ہوتی ہے کہ تم ہر سال کرشیا مذکور کو مبلغ [illegible] سکہ رایج الوقت کچہری ہولکر مذکور سے دیا کرو اور رسید اوسکی لیا کرو

المرقوم ۶ ذیحجہ [illegible] ہجری
اجل سنگہ ترروالہ کو بابتہ تنخواہ کاہ ضلع سومیر ملہار راو ہولکر سے عطا ہوئی
دستخط ڈبلیو بورتہوک
پولیٹیکل اجنٹ

نمبر ۱۱۵

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام گوپال راو کرشیا کماسدار پرگنہ کیتیا

بہمن سنگہ پسر اجل سنگہ کرشیا ترروالہ نے سرکار میں عرض کی کہ موضع بہٹولسے واقع پرگنہ مذکور

فساد ہے کہ پاتا تھا صادر ہوا بعد ملاحظہ مذکور درخواست مذکور اور تحقیقات کرنے زمینداران محال سے یہ دریافت ہوا کہ وہ دو روپیہ بطور رسم سابق پاتا تھا لہذا فیصلہ کیا گیا کہ یہ روپیہ اوسکو کچہری محال سے شروع سنہ مذکور سے اس شرط پر دیا جاے کہ وہ اوپر باشندگان دیہات محال مذکور کے تشدد نکرے اور زیادہ اوس سے جو اوسکے واسطے تجویز ہوا ہے تحصیل نکرے لہذا اوسکی تنخواہ مبلغ ۱۲ روپیہ سکہ رایج الوقت محال مقرر ہوے اور تمکو بذریعہ اس پروانہ کے حکم ہوتا ہے کہ تم مبلغ مذکورہ بالا سے ۱۲ روپیہ رتن سنگہ کانوکھیری والہ کو کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور رسید اوسکی لے لیا کرو سواے اسکے رتن سنگہ مذکور ایک پیسہ دیہات سے تحصیل نہین کریگا اور نہ باشندگان سے کاہ یا غلہ وغیرہ لیگا تم اوسکو اطلاع دو کہ اگر وہ کچہ بہی دیہات سے تحصیل کریگا تو اوسکی تنخواہ سے وہ مجرا ہوگا اور اوسکو کہدو کہ تمکو خدمت سرکار کی حسب لیاقت کرنی ہوگی

المرقوم ۵ ماہ رجب سنہ ۱۲۲۰ ہجری

سند عطیہ مہاراجہ ملہار راو ہولکر بابتہ دینے تنخواہ کا رتن سنگہ کو

دستخط ڈبلیو پوررتہوک

نمبر ۱۱۳

ترجمہ سند عطیہ دولت راو سیندہیا بنام راو رتن سنگہ کانوکھیری والہ

چونکہ تم نے قریب قلعہ گوالیار کے آکر یہ درخواست کی کہ چار مواضع یعنی پوری کہیری دبرکہیرا و کانوکھیری و بیروت واقعہ پرگنہ بہار جو تمہارے پاس قدیم سے ہین اور جنکی عوض مبلغ ۵ روپیہ سالیانہ سرکار مین ادا ہوتا ہے تمام تمہارے شرائط قدیمہ بذریعہ سند عطیہ سرکار جاری رہے لہذا سرکار نے تمہاری درخواست منظور کرکے یہ سند تمکو عطا کی جسکی رو سے وہ دیہات جو تمہارے پاس اب تک ہین تمہارے پاس آیندہ بہی رہینگے تم بہتری اور بہبودی دیہات مین کوشش کرتے رہو اور سرکار مین مبلغ ۵ روپیہ سنہ ۱۲۴۹ ہجری مین حسب دستور قدیم دیا کرو فقط

المرقوم ۱۸ شعبان سنہ ۱۲۲۲ ہجری

یہ سند مہری دولت راو سیندہیا بنام فتنہ صاحب رزیڈنٹ گوالیار ہیرسکے پاس آئی اور مین نے

سمت ۱۸۸۶ مین	مبلغ للعـــہ
سمت ۱۸۸۷ مین	مبلغ للعــہ
سمت ۱۸۸۸ مین	مبلغ للعــہ
سمت ۱۸۸۹ مین	مبلغ للعــہ
سمت ۱۸۹۰ مین	مبلغ للعــہ
سمت ۱۸۹۱ مین	مبلغ معـــہ
سمت ۱۸۹۲ مین	مبلغ معـــہ
سمت ۱۸۹۳ مین	مبلغ سـعـــہ
سمت ۱۸۹۴ مین	مبلغ سـعـــہ
سمت ۱۸۹۵ مین	مبلغ معـــہ
	کل مبلغ لہ ـــہ

تم بلا عذر خزانہ کچہری سرکار مین مبلغ لہ ـــہ روپیہ مذکورہ بالا بموجب اقساط معینہ ہر سال دیتے رہو اور سمت ۱۸۹۶ مین تم ہر سال مبلغ معـــہ بطور مالگذاری بموجب اقساط مفصلہ ذیل دیا کرو کے

کاتک سودی پورنماشی

ماگھ سودی پورنماشی

بیساکھ سودی پورنماشی

تم زمیندار کو مبلغ مدـــہ بابتہ دامی کے دیا کرو اور سواے اسکے اور کوئی مطلوب تم سے نہ لی جاوےگی مگر سرکار تم سے ہمیشہ لے گی

المرقوم بیساکھ بدی دسمی سمت ۱۸۸۱ مطابق ۲۲ ماہ شوال سنہ ۱۲۴۰ ہجری

ترجمہ پروانہ ولیم پورتھوک صاحب بنام راو بھیم سنگھ پسر بھیر سنگھ تروروالہ واقعہ علاقہ اوجین میتے راو جی ترسبک کو مقام گوالیار درباب تمہارے مقدمہ کے تحریر کیا تھا اور ہم اب تمہارے بارے

تنخواہ پاتا تھا اور اب بند ہو گئی ہے اور درخواست اس امر کی کی کہ انتظام اوسکے دیئے جانیکا کیا جاوے
ہمنے جو تحقیقات کی اوس سے ہمکو دریافت ہوا کہ جب تنخواہ کرم سنگہ کی مقرر ہوئی تھی تو لچھمن سنگہ گرشنیاند
کی تنخواہ کرم سنگہ کی تنخواہ مین شامل تھی اور کرم سنگہ نے وعدہ کیا تھا کہ وہ لچھمن سنگہ کو دیا کریگا مگر جب
تنخواہ طلب کی گئی تو کرم سنگہ نے انکار کیا کہ اوس سے ملنی نچاہیے اسپر لچھمن سنگہ نے کپتان ملنی صاحب
کو اس امر کی اطلاع دی اور صاحب موصوف نے اس بارہ مین تحریر سرکار مین بھیجی اور یہہ بھی قرار پایا تھا
کہ گرشنیاند کو اپنی تنخواہ باشندگان مواضع سے نلی مگر نقدی کچہری محال سے پایا کرے اور وہ ایسا
بندوبست کرے کہ واردات دزدی محال مین ہونے نہ پاوے اور یہہ تجویز ہوئی کہ مبلغ سالیانہ
اوسکو بمنت ۱۸۷۹ دیا جاوے لہذا بذریعہ اس پروانہ کے تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم ہر سال بموجب اقساط
کے مبلغ سکہ رایج الوقت بالعوض اوسکی تنخواہ کے کچہری محال سے دیا کرو اور رسید لیا کرو اور
گرشنیاند کو تمہارے حکم کے مطابق کار بند ہوگا

المرقوم ۱۲ ماہ ذیحجہ ۱۲۴۲ ہجری

سند عطیہ ملہار راو ہولکر بابتہ دینے تنخواہ کا لچھمن سنگہ تردروالہ کو

دستخط ڈبلیو پور تہوک

پولیٹکل اجنٹ

نمبر ۱۱۶

ترجمہ پٹہ عطیہ سری منت بیرابائی سیندہیا بنام لچھمن سنگہ ٹہاکر وہمیر سنگہ پسرش تمہارے پاس
اب تک بطور مالگذاری تین مواضع مفصلہ ذیل واقعہ پرگنہ حویلی اوجین یعنی

۱ موضع تردور

۱ موضع گومری

۱ موضع موجا کھیری

سے ۳

مالگذاری مقررہ اداے ان مواضع کی حسب تفصیل ذیل ہے

سنہ ایط کا رہتا ہے

المرقوم ۲۲ ربیع الاول سنہ ۱۲۲۳ ہجری

نمبر ۱۱۱

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشنا جی بتل کماسدار پرگنہ دیالپور

چونکہ رتن سنگہ پسر ہمت سنگہ گرشیا کانوکہیری واقعہ پرگنہ مان ہہارنے اتبک بابت روپیہ پرگنہ مذکور سے بنام ہنا داپنی تنخواہ کے لیا ہے اور اس سبب سے باشندگان دیہات پر بہت تشدد کیا ہے اور چونکہ سرکار سے یہ تجویز ہوئی کہ گرشیا مذکور باشندگان دیہات پر تشدد نکرے اور روپیہ نقد مماثلت دار کچہری محال سے لیا کرے اور خدمت سرکار کی پرگنہ مین کیا کرے اور چونکہ مبلغ ما سالیانہ اوس کے واسطے تجویز ہوا ہے کہ ۱۲۲۵ سے بالعوض تنخواہ کے اوسکو ملا کرے لہذا بذریعہ اس پروانہ کے تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم گرشیا مذکور کو مبلغ ما سکہ رایج الوقت کچہری سرکار سے دیا کرو اور رسید لیا کرو فقط

المرقوم ۱۹ ماہ شوال سنہ ۱۲۲۲ ہجری

سند عطیہ مہاراجہ ملہار راو ہولکر بنام رتن سنگہ کانوکہیری والہ بابتہ دینے تنخواہ کا

دستخط ڈبلیو پورتہوک

نمبر ۱۱۲

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام گوبندراو جمنا جی کماسدار پرگنہ مہدپور سنہ ۱۲۲۲ ہجری

رتن سنگہ پسر ہمت سنگہ کانوکہیری والہ ہمارے پاس اندور مین آیا اور اوسنے بیان کیا کہ سنہ ۱۸۴۷ این جب نیل مہادیو اور جنرل لو معہ فوج کے بمقام اندرک واقعہ پرگنہ مہدپور مین مقیم تہے اور تہانجات نمبلیا مین اور دیگر مقامات مین مامور کیے تو اوسنے بعد روانہ کردینے سب آدمیون کے حکام مذکور سے بخوف ایک تحریر روبرو سے بہمین سدا شیو کماسدار محال مذکور اس مضمون کی لکہدی تہی کہ وہ صرف دو روپیہ بہیٹ پر موضع پرگنہ مذکور سے لیا کریگا اور ایک پیسہ زیادہ محال سے تحصیل نہین کریگا اب اوسنے یہ درخواست کی ہے کہ بعد ملاحظہ اوسکے مقدمہ کے حکم واسطے دینے اوسکی تنخواہ کے جو وہ قبل از وقوع

چونکہ بابت سنگہ گرشیاسنے بہت روپیہ پرگنہ مذکورہ سے شامل تھا و اپنے تنخواہ سے وصول کرلیا ہے اور باشندگان مواضع کو بہت تنگ کیا ہے اور یہ امر بوساطت جنرل مالکم صاحب مقرر ہوتی ہے کہ گرشیا مذکور باشندگان مواضع پر تشدد نکرے اور نقد کچہری محال سے روپیہ لیا کرے اور وہ پلٹن میں سرکار کی خدمت کیا کرے اور محال مین انتظام کرے اور چونکہ مبلغ سماعت سالیانہ سکہ رائج الوقت ذکر واسطے شش ماہ است بالعوض تنخواہ اور دیگر حقوق مواضع اور کچہری سے مقرر ہوئے ہین لہذا اسکو بذریعہ اس پروانہ کے ہدایت ہوتی ہے کہ تم گرشیا مذکور کو مبلغ سماعت کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور اوس سے رسید لے لیا کرو فقط

المرقوم ۱۵ ماہ رمضان ۱۲۳۱ ہجری

پروانہ ملہار راو ہولکر بابت دستے تنخواہ صاحب سنگہ شیو گڈہ والہ کو

دستخط ڈبلیو بورتھوک

پولیٹیکل اجنٹ

نمبر ۱۱۰

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام آپاجی بلونت کماسدار پرگنہ

گردور سنگہ اور نول سنگہ بیجرودوالہ سرکار مین حاضر ہوئے اور ہر ایک نے دعوی پیش کیا کہ وہ تنخواہ دیہات پرگنہ مذکور سے پاتا تھا اور یہ بھی بیان کیا کہ وہی پاتا تھا یہ تکرار چار برس تک رہی آخرکار گردور سنگہ نے جب سرکار نے ملاحظہ اونکے مقدمہ کا کیا تو اتبک اقرارنامہ اس مضمون کا تحریر کیا کہ وہ دعوی نول سنگہ اور سرکار کو بہ تکلیف اس باب مین نہوگی اور جو کچھ روپیہ اوسکے واسطے تجویز ہوگا وہ اوسکو کچہری محال سے لیا کریگا اور وہ ہمیشہ نہیں لیا کریگا اور نہ کوئی اور حق جداگانہ دیہات سے لیگا اور اگر ایسا ہوگا تو جو تنخواہ اوسکے واسطے تجویز ہوگی وہ ضبط ہوگی اور اگر اوسکو کماسدار کہیگا تو وہ محال مین خدمت سرکار بھی کیا کریگا لہذا مبلغ یکصد روپیہ سالیانہ اوسکے واسطے سمت ۱۸۷۱ سے تجویز ہوا اور یہ روپیہ اوسکو محال پرگنہ سے ملا کریگا لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم گردور سنگہ مذکور کو کچہری محال سے مبلغ بالا جو اوسکے واسطے مقرر ہوا ہے سمت ۱۸۷۱ سے دیا کرو اور اوسکی رسید اوس سے لیا کرو اور تم نگران رہو کہ گردور سنگہ پاسند ا ن

چار مواضع طرف کانوکاسی - مبلغ [illegible]

اورآنندراو پوار سے بابتہ مبلغ [illegible] کے حسب تفصیل ذیل

تین مواضع طرف چودھری سے مبلغ [illegible]

پانچ مواضع طرف کاہوباسی مبلغ [illegible]

اور بنام دیوان سلیم سنگہ لعل گڈہ والہ منجانب توکاجی راو پوار بابتہ مبلغ [illegible] اوپر موضع موراہرا واقعہ طرف گانوکا

اور بنام راو نول سنگہ بردیا والہ منجانب توکاجی راو پوار بابتہ مبلغ [illegible] اوپر موضع موسنڈا ہرا

نمبر ۱۰۸

ترجمہ پروانہ ملہارراو ہولکر بنام کرشناجی پٹیل کماسدار پرگنہ دیال پور

چونکہ مبلغ [illegible] سالیانہ نقد سکہ رایج الوقت بوساطت جنرل مالکوم صاحب بنام ہتا سنگہ گرشیا تولانا والہ مقرر ہوا ہے تمکو بذریعہ اس تحریر کے ہدایت ہوتی ہے کہ تم اوسکو مبلغ [illegible] مذکورہ بالا ہر سال کچہری پرگنہ سے من ابتدای سنہ ۱۲۱۹ ہجری دیا کرو اور رسید لیکر حساب مین مجرا لیا کرو تم اوسکو اسی قسم کا حق مثل بہیٹ وغیرہ محال سے خود تحصیل کرنے ندو اور جب تم یہ روپیہ اوسکو دو تو اوسکو فہمایش کرو کہ محال مین کچہ فساد نکرے اگر اوسنے کچہ مثل اسکے مواضع سے وصول کرلیا ہے یا تم سے کچہ پایا ہے تو اوسکو مجرا لیکر باقی اوسکو دینا فقط

المرقوم ۳۰ - ماہ رجب سنہ ۱۲۱۹ ہجری

ایک سند مہاراجہ ملہارراو ہولکر نے ہتا سنگہ تولانا والہ کو بابتہ دینے تنخواہ [illegible] کے عطا کی

دستخط ڈبلیو بورتہوک

پولٹیکل اجنٹ

نمبر ۱۰۹

ترجمہ پروانہ ملہارراو ہولکر بنام کرشناجی پٹیل کماسدار پرگنہ دیالپور

سنہ	اصول تعداد	تعداد اضافہ	کل
سنہ ۱۳۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اور روپیہ حسب اقساط ذیل ادا ہوگا

کاتک سودی پورنماشی

ماگھ سودی پورنماشی

بیساکھ سودی پورنماشی

تم ایک اپنا ملازم ہر سال تا مدت پانچ سال بھیجا کرو کہ وہ ہمارے کماسدار کچہری سے بموجب اقساط مذکورہ بالا روپیہ لیجایا کریگا اور دیہات سے کچہ وصول نہین کریگا جو کچہ تمکو پانا ہوگا وہ بموجب حکم سرکار کے تمکو دیا جایگا اور سرکار تمہارے دعاوی معمولی کو بھی دیہات سے پروانہ جاری کرکے دلوادیگی مگر تم دیہات سے کچہ حق اپنا تحصیل نہین کروگے

سرکار شرائط قولنامہ ہذا کی پابند رہے گی

المرقوم ساون سودی دواد شی

ایک سند بعینہ موافق سند بالا کے بابتہ مبلغ [illegible] آنند راو پوار دیواس والے نے دی تہی

چہہ مواضع طرف چودہری سے — مبلغ [illegible]

چار مواضع طرف کانکودوبے — مبلغ [illegible]

اور ایک سند نام گرور سنگہ وچہمن سنگہ بجیر ددوالہ منجانب آنند راو پوار بابتہ مبلغ [illegible] اور موضع کہجور جود با واقعہ طرف کنددکاکے دی گئی

اور نیز بنام راواچل سنگہ تر رودالہ منجانب توکاجی راو پوار بابتہ مبلغ [illegible] حسب تفصیل ذیل

سات مواضع طرف چودہری سے — مبلغ [illegible]

راوت شیر سنگہ اور گلاب سنگہ گرتیہاسکے مقرر ہوا اور تمہاری معرفت روپیہ کچہری پرگنہ مذکور سے دیا جاے
لہذا اتمکو حکم ہوتا ہے کہ تم روپیہ لکہ مذکورہ بالا موضع مسطور سے وصول کرکے سال بسال کچہری گرتیہا
مذکورین کو نقد دیدیا کرو اور اونسے رسید لے لیا کرو اور اونکو حکم دو کہ روپیہ علیحدہ موضع سے وصول کرین
اور اونسے کہو کہ حاضر رہا کرین تا کہ وقت ضرورت اون سے خدمت محال کی لیجاے اگر وہ ان سب امور مین
پہلوتہی کرینگے تو تم ہرگز تا صدور حکم ثانی اونکو یہ روپیہ ندینا اب اس امر مین دوسرے حکم کے منتظر رہنا
بلکہ اسکو بطور سند کے رہنا فقط

المرقوم ۱۵ ماہ ذوالقعدہ سنہ ۱۲۲۵ ہجری

نمبر ۱۰۷

ترجمہ قولنامہ جو نوکاجی راو پوار نے بنام راوت شیو سنگہ وٹہاکر گلاب سنگہ گول جو اسپہیاوا کے تحریر کیا
تم سابق پرگنہ دیواس سے تنخواہ اور بہیٹ وغیرہ پاتے تہے مگر محال کو صوبہ اور دیگر اہلکاران سیندہیا
اور ہولکر نے تاخت اور تاراج کیا لہذا اوسکا محصول کم ہو گیا باوجود اسکے تمنے تنخواہ کا موضع سے
وصول کر لی اور اس مقدمہ کو گورنمنٹ انگریزی نے معرفت جنرل سرجان مالکوم صاحب اور کپتان
بورتہوک صاحب کے دریافت اور تحقیقات کرکے تنخواہ اور بہینٹ وغیرہ اوسکے درمیان مین آئی سو
تمہارے واسطے مقرر ہوا
تعداد تنخواہ کا جو تم دیہات سے بیچ عہد کہندو سنگہ و کوکاجی گوجر و رام چند پہادلیو و نایک اچپا کے معرفت
بوجہ دہرتی تہا تونکو وصول کرتی تہی حسب تفصیل ذیل ہے

دیہات	تعداد جو اول مقرر تہی	تعداد جو ابعد ازان اضافہ ہوئی	کل
موضع سودنی	۸ سعہ	۵عہ	سا ۵عہ
موضع بدیان	۸ ۵عہ	عہ	سا ۵ہ
موضع ہورل پنت	ما م	۵ہ	ما ۵ہ
موضع اکلا	ما ۵عہ	۵	۸ ۵عہ

اور اوس سے اقرارنامہ حفاظت محال کا لو

مبلغ ۵ جو نصف مبلغ ماعلہ کا ہی بابۃ ۱۸۷۵ مطابق ۱۲۲۶ کے اوسکو کچہری پرگنہ سے دینا چاہیے

اور مبلغ ماعہ ۱۸۷۶ مطابق ۱۲۲۹ سے دینا چاہیے اور رسید اوس سے لینی ضرور ہے

المرقوم ۴ ماہ شعبان ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۰۵

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام گوپال راو کرشنا کماسدار پرگنہ کتیا

راوت شیر سنگہ و گلاب سنگہ گول کرشنا جاسیا والا اندور مین آئے اور ہم سے درخواست کی کہ جو تنخواہ وہ علیحدہ علیحدہ دیہات پرگنہ مذکورہ بالا سے پاتے تہے اور جو بعد ازان ضبط ہوگئی ہے اونکو دوبارہ عنایت ہو درخواست مذکور پر لحاظ کرکے یہ قرار پایا کہ کرشنا مذکورین علیحدہ تنخواہ دیہات سے نہ لیا کرین اور نہ وہ باشندگان دیہات کو تنگ اور دق کرین اور ۱۲۲۲ ہجری سے وہ ایک پیسہ وصول کرین مگر تم اونکو سالیانہ محال سے فصول کرکے کچہری محال سے دیا کرو مبلغ مال سالیانہ اونکا قرار پایا ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم زر تنخواہ جو کرشنا مذکورین دیہات سے پاتے تہے اور جو وہ اب دیہات سے وصول نہین کرینگے وصول کرکے مبلغ مالہ سال بسال چار اقساط مین اونکو دیا کرو اور کرشنا مذکورین سے تم خدمت محال کی لو فقط المرقوم ۱۹ ماہ صفر ۱۲۲۲ ہجری

نمبر ۱۰۶

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام آپاجی بلونت کماسدار پرگنہ مہدپور

راوت شیر سنگہ اور ٹہاکر گلاب سنگہ جاسیا والا ہمارے پاس اندور مین حاضر آئے اور اونہون نے درخواست کی کہ روپیہ نقد بالعوض تنخواہ کے جو وہ موضع بلیا پرگنہ مہدپور سے پاتے تہے مقرر ہو اور بیان کیا کہ جسقدر روپیہ مقرر ہوگا وہ لینگے اور باشندگان موضع سے کچہ وصول نہین کرینگے اور اگر حکم ہوگا تو وہ خدمت بہی محال مین کیا کرینگے معروضات بالا پر غور کرکے اور اس امر کا لحاظ کرکے کہ کرشنا مذکورین مدت قدیم سے تنخواہ موضع مذکور سے پاتے تہے مبلغ لعہ ۱۰ واسطے

اور سد رت سنگہ نوگانو والہ کو تعدادی مبلغ ماعہ حویلی اوجین سے

سردار سنگہ دتاما والہ کو تعدادی مبلغ ماسہ حویلی اوجین سے

اور ناہر سنگہ اجرہ وا والہ کو تعدادی مالعہ تولائی سے

اور نول سنگہ بجرودوالہ کو تعدادی مبلغ اماعہ حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین　　　مبلغ ماعہ

بان بہار　　　مبلغ لہ

اور ساونت سنگہ بودا والہ کو تعدادی مبلغ الاسوعہ حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین　　　مبلغ الاسوعہ

اونیل　　　مبلغ عاہ

بان بہار　　　مبلغ سوعہ

تولائی　　　مبلغ عہ

اور اوکرن سنگہ مردانا والہ کو تعدادی مبلغ سعاہ حسب تفصیل ذیل

ٹونک　　　مبلغ اعاعہ

جہوکر　　　مبلغ سماہ

بررو داونجور　　　مبلغ اسہ

شاہجہان پور　　　مبلغ عاہ

نیلکہیری　　　مبلغ ماہ

نمبر ۱۰۳

چٹہی جو ٹہاکر جو اسیا والہ کو بابت تنخواہ پرگنہ جہوکر کے دی گئی

نامل ہو اگلاب سنگہ جو اسیا والہ معتمد سردار گرشیا ہیں اور اضلاع سیندہیا اور راجہ کان ڈیواس سے تنخواہ پاتے ہے چونکہ جواد سکو پرگنہ جہوکر سے ملنا چاہیے بوضاحت قائم نہین ہوا ہی لہذا وہ مبلغ ماعہ عامل سے ماتنے ہے وہمیشہ تمام مقدمات در تنخواہ دلینے کے جو ہوتے ہیں گورنمنٹ انگریزی سے کے

مان بہار مبلغ ...

اور گوور سنگھ محروو والہ کو تعدادی مبلغ ... حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین مبلغ ...

مان بہار مبلغ ...

اور راوت تن سنگھ کانو کیری والہ کو تعدادی مبلغ ... حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین مبلغ ...

مان بہار مبلغ ...

اوجین مبلغ ...

بوندی مبلغ ...

اور اچل سنگھ ... والہ کو تعدادی مبلغ ... اوپر حویلی اوجین کے

اور دیوان سایم سنگھ لعل گڈہ والہ کو تعدادی مبلغ ... حسب تفصیل ذیل

ٹونک مبلغ ...

بروداور نجود مبلغ ...

جھوکر مبلغ ...

اور نیز تعدادی مبلغ ... حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین مبلغ ...

مان بہار مبلغ ...

اور پرتاپ سنگھ پلیا والہ کو تعدادی مبلغ ... حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین مبلغ ...

مان بہار مبلغ ...

اوجین مبلغ ...

بوندی مبلغ ...

مین ایک وکیل اونکے پاس حاضر رکہونگا اگر میری رعایا یا ریت سے کوئی نالش عدالت جاورا مین کرے
تو اوسکا تصفیہ وہان ہوگا

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق ان شرائط کے کاربند رہونگا اور اگر اسمین پہلوتہی کرون تو ذمہ دار اوسکا
قرار دیا جاؤن

مین نے برضا و رغبت و بحالت ثبات عقل و صحت نفس یہ لکھدیا

المرقوم ۱۷ ماہ جنوری سنہ ۱۸۴۴ء

یہ محلکہ میرے روبرو نواب جاورا و ٹہاکر پپلودا نے تصدیق کیا اور اسکے روسے وہ امور متنازعہ
نے متابعت کے طے پاے جو منجانب ٹہاکر واجب تہے مگر مدت سے تکرار نہین تہی

دستخط سی ایم ویڈ

المرقوم مقام اندور تاریخ ۱۷ ماہ جنوری سنہ ۱۸۴۴ء

منشاء محلکہ سے جو تاریخ ۱۷ ماہ جنوری سنہ ۱۸۴۴ء قرار پایا ہے انحراف نہونا چاہیے
ٹہاکر پپلودا جاگیردار جاورا کا ہے

دستخط آر ہملٹن

نمبر ۱۰۲

ترجمہ سند جو دولت راو سیندہیا نے ٹہاکر گلاب سنگہ موضع جواسیا پرگنہ دیواس کو دی
تنخواہ وغیرہ جو تمکو سابق پرگنہ حویلی اوجین و پرگنہ پان بہار سے ملتی تہی اب موقوف ہوئی لہذا سرکار
نے بالعوض اوسکے نقدی سالیانہ واسطے تمہاری پرورش کے اون محالات مین مقرر کردی یہہ روپیہ
تمکو ہر سال پرگنات ذیل سے ملا کریگا یعنی

پرگنہ حویلی اوجین — مبلغ [illegible]
پرگنہ پان بہار — مبلغ [illegible]

[illegible]

مین نے اسکی تصدیق کیا بتاریخ ۲۰ ماہ ستمبر ۱۸۲۰ء عیسوی

دستخط جان مالکوم

نمبر ۱۰۱

ترجمہ مچلکہ جو ٹہاکر پیلودا نے ۱۸۲۰ء مین حسب الحکم سر جی دیڈ کے تحریر کیا معہ حکم سر آر ہملٹن صاحب ظہری مچلکہ مذکور

چونکہ نواب جاورہ نے بغیت انسداد کرنے جرایم مندرجہ حاشیہ کے اپنے علاقہ مین مچلکہ راٹگر دونسے اور تنخواہداران اضلاع سے لیے ہین لہذا مین بہی اقرار کرتا ہون کہ مین انتظام قرار واقعی بابہ انسداد جرائم مذکورہ اور قزاقان کے اپنے علاقہ مین کرونگا اور مین قزاقان سے سازش نہین کرنیکا اور نہ اونکو مدد یا اعانت دونگا

اگر احیاناً کوئی جرم سنگین کا میرے علاقہ مین ہوگا تو مین اوسکی رپورٹ نواب کو کرونگا اور حتی الامکان اونکے انسداد مین کوشش بلیغ کرونگا مین کوشش کرکے سراغ رسانی اور گرفتاری دزدان و بدمعاشان کی کرونگا اور اگر مین مجرمان کی سراغ رسانی نکرون توجسقدر نقصان کسیکا ہوگا اوسکا معاوضہ کرونگا اور راضی نامہ نقصان رسیدہ سے حسب وعدہ مروجہ علاقہ جاورا حاصل کرونگا اس امر مین مین ہرگز کوتہی نہین کرونگا

اگر یہ امر ثابت ہو کہ مین نے ڈکیتون کے ساتہ سازکر لیا ہے یا اونکے بدافعالی کی چشم پوشی کی ہے تو نواب کو اختیار ہے کہ سزاے مناسب مجکو دین

اگر کوئی مقدمہ ڈاکن کا میرے علاقہ مین ہوگا تو مین ڈاکن مشتبہ سے مزاحمت نہین کرونگا اور نہ اپنی رعیت اور ماتحت کو مزاحمت کرنے دونگا

راجپوتان مین رسم دخترکشی کی ہے مین آئندہ ایسا بندوبست کرونگا کہ کوئی مرتکب اس جرم قبیحہ دخترکشی کا میرے علاقہ مین نہوگا

اگر یہ امر ثابت ہو کہ مین یا کوئی میرا ماتحت شریک اس جرم قبیحہ کا ہوا ہے یا مین نے دانستہ چشم پوشی کی ہے تو نواب کو اختیار ہے کہ سزا دے

مین بہی مثل دیگر تنخواہداران کے فرمان برداری نواب کی کرونگا

ان کونسل سے کے بذریعہ چٹھی مرقومہ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۲۱ء گذرانا اور گورنر جنرل صاحب بالقابہ الیہ سے بذریعہ چٹھی صاحب سکرتری مونٹن صاحب مرقومہ ۱۷ ماہ مارچ ۱۸۲۱ء بجواب ہماری تحریر کے یہ ہدایت بخشی کہ دعوی مذکور منظور کیا جاوے لہذا میں اونکو منجانب گورنمنٹ انگریزی منظور کرتا ہون

دستخط جان مالکوم میجر جنرل

پولیٹکل اجنٹ گورنر جنرل

الرقوم مقام نوسنیا تاریخ ۸ ماہ جون ۱۸۲۱ء

نمبر ۱۰۰

ترجمہ اقرارنامہ منجانب افتخار الدولہ نواب محمد عبدالغفور خان بہادر دلاور جنگ پرگنہ پیلودا مشتمل اوپر مین اصلی اور داخلی مواضع کے ہے اور تنخواہ ادای اس ضلع کی حسب قرارداد کرنیل بوپرتھوک صاحب کی مبلغ عنت اور آمدنی سایر نصف جمع مقرر ہوا ہے زرتنخواہ سال بسال بموجب اقساط کے حسب تفصیل ذیل کچہری جاورا مین لیا جاویگا اور کوئی رقم زائد اس سے نلی جاویگی

ٹھاکر پرتھی سنگہ پیلودا کو چاہیے کہ

اول وہ زرتنخواہ ہر سال باقساط مقررہ کچہری جاورا مین ادا کیا کرے

دوم وہ ضمانت ساہوکار کی بابتہ ادائے تنخواہ کے داخل کیا کرے

نصف آمدنی سایر حسب رواج قدیم ٹھاکر مذکور سے لیجاوے گی

یہ سند تحریر ہو کر بطور پٹہ دی گئی تا فی الحال کار آمد ہو

المرقوم ۱۶ ماہ ستمبر ۱۸۲۱ء

یہ پٹہ منجانب غفور خان جاگیردار جاورا معہ ماتحتان اوسکے باقبل قرارداد چند امور تنقیح طلب فیما بین غفور خان و پرتھی سنگہ ٹھاکر پیلودا میری وساطت سے بمقام اوجین تاریخ ۱۲ ماہ ستمبر ۱۸۲۱ء ثبت ہوے

دستخط ڈبلیو اوپر تھوک

کمانڈنگ سواران ہولکر

بامورہ میجر جنرل سرجان مالکوم

راجہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان سے واسطے دوام کے علحدہ ہوکر مہاراجہ دولت راو سیندھیا اور اونکے ورثا اور جانشینان کو واسطے دوام کے ملجاے گا مگر جمع اوس علاقہ منضبطہ کے تعداد زر خراج سے مجرا ہوگی

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ڈبلیو پور تہوک

کمانڈنگ سواران ہولکر و مامورہ صحبہ جنرل سرجان مالکوم

حسب سفارش کرنیل سر آر سی ہملٹن بیرنایٹ اور سی بی اجنٹ گورنر جنرل بابتہ وسطی ہند کے مہاراجہ جیاجی راو سیندھیا نے اپنی رضا و رغبت سے بذریعہ چٹھی بنام راجہ سنگھ راجہ پیتیا موموقومہ ۲ ماہ نومبر ۱۸۶۰ع مبلغ عہ سالیانہ تنخواہ سالانہ ہزار سے جو ازروی اس قول نامہ کے مقرر ہوئی ہے معاف کیا اور یہ معافی سمت ۱۹۱۶ سے عمل مین آے گی

دستخط آر جی ہمیلٹ

اجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند

المرقوم بمقام سیتائو تاریخ ۱۴ ماہ دسمبر ۱۸۶۳ع عیسوی

نمبر ۹۹

اقرارنامہ رئیس پنہیہ پیپلودا

بنام جمع فریق متعلقہ امور مندرجہ

واضح ہو کہ نارو دہونڈیا و دہند یو جبار دہن پسران و جانشینان دہونڈیا گوپال و جبار دہن گوپال نے ہمارے سامنے دعوی اس مضمون سے پیش کیا کہ اونکو خراج دس مواضع واقعہ ضلع منڈاول صوبہ سوندہ جو ازروی سند پیشوای سابق پونہ نے اونکے والدونکو عطا کیا تہا ملنا چاہیے اور یہ خراج عرصہ قلیل سے سمباجی آتیا مرحوم نے جو رشتہ دار نارو دہونڈیا اور دہند یو جبار دہن کا دخیل کار انتظام تہا بند کر دیا ہے اور ہمکو جو اطمینان اسکی ہوئی کہ اوسکا دعوی راست اور واجبی ہے اور نارو دہونڈیا اور دہند یو جبار دہن اصل وارث اور مالک خراج مذکورہ بالا کے ہین ہمنے اونکے دعوی کو واسطے ملاحظہ موسٹ نوبل گورنر جنرل

علاقہ ضبط ہوگا جسکی آمدنی ایک قسط یعنی پندرہ ہزار روپیہ سے کم نہوگی اور علاقہ اوسوقت تک ضبط رہیگا
جب تک مبلغ ۱۵۰۰۰ ادا نہو جاویگا

نمبر ۹۸

مضمون قولنامہ فیمابین دولت راو سیندھیا و راجہ سنگہ رئیس راجپوت سیتامئو جو بوساطت میجر جنرل سرجان مالکوم جی سی بی منعقد ہوا اور جسکو منجانب گورنمنٹ انگریزی صاحب موصوف نے منظور کیا

مہاراجہ دولت راو سیندھیا منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے منظور کرتے ہین کہ وہ ملک سیتامئو سے سالانہ خراج ساٹھ ہزار روپیہ سکہ سلیم شاہی حسب اقساط مفصلہ ذیل لیا کرینگے

اول قسط مکی کی بماہ کاتک — ۲۰۰۰۰

دوسری قسط جوار کی بماہ پوس و ماگھہ
بدین تفصیل کہ پوس مین [illegible] اور ماگھہ مین [illegible] — ۲۰۰۰۰

تیسری قسط اونالا یعنی گندم بماہ چیت
و بیساکھہ بدین تفصیل ماہ چیت مین
[illegible] اور ماہ بیساکھہ مین [illegible] ۲۰۰۰۰

کل خراج سکہ سلیم شاہی — ۶۰۰۰۰

مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ مداخلت انتظام ملک سیتامئو مین نہین کرینگے اور نہ دست اندازی مقدمات گدی نشینی ریاست مذکور کی کرینگے اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی سب فوج ملک سیتامئو سے اوٹھالینگے اور آیندہ اوس ملک مین اپنی فوج نہ بھیجینگے

راجہ سنگہ راجہ سیتامئو منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ بروقت اور بلا تفاوت خراج مذکورہ بالا یعنی ساٹھ ہزار روپیہ سلیم شاہی باقساط مفصلہ ادا کرتے رہینگے اور یہ بھی شرط ہے کہ اگر ہنگام وجوب کسی قسط سے جو باوقات مختلفہ ادا ہونگی ڈیڑہ مہینے کا عرصہ گذر جاوے اور کوئی قسط ادا نہو یا جزو قسط باقی رہ جاوے تو اوسقدر علاقہ جسکی جمع برابر ایک قسط کے ہوگی

تو علاقہ برابر زر باقی کے سیندھیا کو دیا جائیگا اور تمام دعاوی نسبت اوسکے میری طرف سے اور میرے ورثا اور جانشینان کی جانب سے واسطے دوام کے ضبط اور موقوف ہوجائینگی

بابو سیندھیا منظور کرتے ہین کہ وہ تنخواہ رتلام تعدادی ہویسے ۔ بطور مذکورہ بالا کچہری رتلام سے لیا کرینگے اور اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی قسم کی مدخلت اور دست اندازی بیچ انتظام علاقہ راجہ کے نکرینگے اور وہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ کسیطرح بنام نہاد اپنی فوج کے یا کسی اور حیلہ کے دربار رتلام سے زیادہ اس سے مطالبہ نکرینگے اور نہ کچھ فوج اوسکی راجہ کی ملک مین رہیگی

یہ اقرارنامہ پرتاب سنگہ راجہ رتلام اور بابو سیندھیا کا میری توسط اور منظوری سے جو مین نے منجانب اور بنام گورنمنٹ انگریزی کی بہی منعقد ہوا

دستخط جان مالکوم

برگیڈیر جنرل

الرقوم مقام رتلام تاریخ پنجم ماہ جنوری ۱۸۱۹ع

اقرارنامہ راجہ سلانا بابتہ ادای خراج تعدادی ہیے ۔ کا بہی بعینہ اسی مضمون کا ہے جو مضمون اوپر لکہا گیا

نمبر ۹۷

ترجمہ اقرارنامہ لچھمن سنگہ بابتہ ادای مبلغ ۔ بابو سیندھیا پانچ اقساط مین

مین لچھمن سنگہ راجہ سلانا بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے جانشینان کے اقرار کرتا ہون کہ مین ۔ روپیہ ادا کرونگا بدین نمط کہ ہر سال ۔ باقساط مفصلہ ذیل دیا کرونگا اور قسط اول آیندہ ہشتاد ۱۸ اسے اسطرح شروع ہوگی

قبل یا بوقت فصل مکی ۔

قبل یا بوقت فصل جوار ۔

قبل یا بوقت فصل گندم ۔

یہ طریق ہر سال مرعی رہیگا جب تک مبلغ ۔ ادا نہین ہوگا اور اگر کوئی قسط اونکی مقدار سو اور

دستخط مان سنگہ ٹہاکر متعلق رتلام

دستخط اونکار سنگہ ٹہاکر سیلو دا متعلق جاورا

دستخط کیسری سنگہ ٹہاکر سنکہیرا متعلق مندسور

دستخط چہتر سال ٹہاکر اگیلی پوری متعلق پرتاب گڈہ

دستخط ہندو سنگہ ٹہاکر رای پور متعلق پرتاب گڈہ

دستخط خوشحال سنگہ ٹہاکر امیرپا متعلق پرتاب گڈہ

دستخط ہندو سنگہ ٹہاکر موتیا متعلق پرتاب گڈہ

دستخط زپت سنگہ ٹہاکر بندیل متعلق مندسور

دستخط شیو سنگہ ٹہاکر سلیم گڈہ متعلق پرتاب گڈہ

دستخط ہری سنگہ مہاراج انبا متعلق جاورا

نمبر ۹۶

ترجمہ اقرارنامہ منعقدہ بوساطت منظوری برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم منجانب گورنمنٹ انگریزی فیمابین راجہ رتلام و بابو سیندہیا درباب ادای خراج رتلام باوقات معینہ

مین پرتاب سنگہ راجہ رتلام بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتا ہون کہ مین بابو سیندہیا کو یا جس کسیکو اختیار لینے کا حسب الحکم مہاراجہ دولت راو سیندہیا دیا جایگا مبلغ ـــــ اور سکہ سلیم شاہی باوقات مفصلہ ذیل ادا کرتا رہونگا

درمیان فصل مکی کے	ـــــ
درمیان فصل جوار کے	ـــــ
درمیان فصل گندم کے	ـــــ
کل مبلغ	ـــــ

اور بعد ختم ہونے کسی فصل مذکورہ کے عرصہ ڈیڑہ مہینے کا گذر جاے اور قسط باقی رہ جاے

اُحد سے بباعث سفارش صاحب اجنٹ گورنر جنرل بابتہ وسطی ہند کے موضع میر کہیری بطور استمرار
راو نول سنگہ کو سیندہیا نے بجمع مبلغ ۱۵۰ کی بنظر خدمات جو اوسنے بلوے مین گورنمنٹ انگریزی کی کی تہیں
دیا مگر اس عطیہ کی اطمینان کسیطرح نہین ہوئی سواے مذکورہ بالا کے راوصاحب کے قبضہ مین بطور
خارج از جمع موضع پوری کہیری بجمع مبلغ ۱۱۰ کے ہے اور موضع برایا اور پانصد بگہ موضع داڑی اور
اوسی قدر رکمنا کہیری مین جاگیر ہے مگر انکی سند اوسکے پاس موجود نہین

اور اوسکو سواے اسکے مبلغ ۲۰ ٹہیٹ سالیانہ تمام مواضع سیندہیا واقعہ پرگنہ آگر و پٹلوان سے
ملتا ہے اس مضمون کا وہ ایک پروانہ نمبر ۳۳ اسجانب کمانڈر انچیف پیش کرتا ہے مگر اوسکی منظوری مین
شک ہے

بعد کرن سنگہ ٹہاکر کے جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا اوسکا فرزند نول سنگہ راو حال جانشین ہوا

نمبر ۹۵

ترجمہ اقرار نامہ جو ٹہاکران بانسواڑہ پرتاب گڈہ و سرحد مالوا نے کیا اور روبرو صاحب پولیٹکل اجنٹ
میواڑ اور دیگر افسران ماموره مغربی مالوا کے بماہ فروری ۱۸۶۱ء اوسپر دستخط کیے

ہم اوس انتظام کو منظور کرتے ہین جو واسطے انسداد تاخت بہیلان و واسطے امن ملک مالوا کے تجویز ہوا ہے
اور ہم بدل اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی گمراہ بہیل ارادہ ہمارے کسی علاقہ مین سے گذرنے کا کریگا تو ہم
بمقابلہ اوسکو پیچہے ہٹا دینگے اور اگر ہم مین سے کسی کی فوج اس مطلب کیواسطے کافی نہوگی تو ہم باہم
مدد کیواسطے طلب کرینگے اور ہم یہ بہی اقرار کرتے ہین کہ ہم مین سے کوئی انکار اس طرحکی مدد دینے سے
نہین کریگا بشرطیکہ اطلاع ضرورت مدد اوسکو ملے اور اگر احیانا کچہ فساد باہم ہمارے پیدا ہوگا تو ہم ہرگز
بہیلونکو اپنی مدد کیواسطے طلب نہین کرینگے اور اگر کوئی ہم مین سے شریک اور سازاونسے کریگا یا اونکو
مدد دیگا یا دانستہ اونکو اپنے علاقہ مین سے گذر کرنے دیگا تو بصورت ثبوت جو کچہ سزا گورنمنٹ تجویز کریگی وہ
منظور ہوگی شرائط مذکورہ بالا ہم اپنی رضا و رغبت سے کرتے ہین اور قطع نظر اسکے اگر کوئی بہیل دعوی چوتہائی
کا ہم سے کریگا اور اگر ثابت کریگا کہ وہ رقم اندر بارہ سال کے بند ہوگئی ہے تو ہم اقرار کرتے ہین کہ وہ
دوبارہ مقرر کیجاے گی ــ

ہوئی ہے یا نہین

نول سنگہ جد دمونکل سنگہ ٹہاکر تہا جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا

بستم ملودا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۷ و ۴۰ فہرست دوم مین درج ہے)

جسونت سنگہ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ [illegible]

+ ہولکر سے نمبر ۱۳۰ مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

تنخواہ جو سیندہیا دیتا ہے وہ معرفت صاحب افسر پولیٹکل کے دی جاتی ہے اور جو ہولکر دیتا ہے وہ بلا وساطت احد سے ٹہاکر مذکور بطور خارج از جمع مفصلہ ذیل اماتحت ہولکر کے اپنے قبضہ مین رکہتا ہے اور اوسکے عوض مبلغ [illegible] سالیانہ ادا کرتا ہے مگر اوسکی منظوری معلوم نہین ہوتی

ساونت سنگہ پردادا رئیس حال کا ٹہاکر تہا جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا

بست و یکم بردیا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۷ فہرست دوم مین درج ہے)

راو نول سنگہ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ [illegible]

ایضاً نمبر ۱۱۷ مبلغ [illegible]

ہولکر سے نمبر ۱۳۱ مبلغ [illegible]

ایضاً نمبر ۱۳۲ مبلغ [illegible]

دیواس سے نمبر ۱۰۷ مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

تنخواہ جو سیندہیا دیتا ہے معرفت صاحب افسر پولیٹکل کے دی جاتی ہے اور باقی اور بلا وساطت

+ مالکوم صاحب [illegible] تحریر کرتے ہین

ہفتدہم اجروا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۴۳ و ۱۴ فہرست دوم مین درج ہے)

دولت سنگہ تنخواہات ذیل پاتاہے

سیندہیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ مالعہ

+ ہولکر سے نمبر ۱۲۵ مبلغ مایعہ

کل مبلغ سمایعہ

سیندہیا جو تنخواہ دیتاہے وہ معرفت صاحب افسر پولٹیکل کے دیتاہے اور ہولکر بلا وساطت احدی ناہر سنگہ جو رئیس حال ٹہاکر تہا جب بندوبست ہوا تہا

ہیژدہم دہولاتیا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۵ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹہاکر بہارت سنگہ مبلغ اسماء سیندہیا سے بطور تنخواہ پاتاہے (مالکوم صاحب مبلغ اسماعہ تحریر کرتے ہین) ٹہاکر مذکور بیان کرتاہے کہ سند گم ہوگئی مگر اوسکے پاس ایک پروانہ نمبر ۱۲۶ کرنیل سیندس صاحب کا ہے اوسکی روسے استحقاق تنخواہ ثابت ہوتاہے اور ہولکر سے بموجب نمبر ۱۲۷ مبلغ اسماء اوپر مہدپور کے اور بموجب نمبر ۱۲۸ کے مبلغ ماوعہ دیال پور پر پاتاہے جو تنخواہ سیندہیا سے ملتی ہے وہ معرفت صاحب افسر پولٹیکل کے وصول ہوتی ہے اور ہولکر سے بلا وساطت احدے اور ٹہاکر کے پاس بطور جاگیر مالگیہ موضع کہوار یا پرتاب واقعہ پرگنہ مہدپور ہے مگر اسکی سند اوسکے پاس موجود نہین ہے سیندہیا سے تنخواہ برتہاجی کو دی گئی تہی اور اوسکے بعد اوسکا برادرزادہ کا بیٹا یعنی ٹہاکر حال جانشین ہوا اور ہولکر نے تنخواہ دہرت سنگہ معروف ماتہاجی برادر کلان برتہاجی کو دی تہی اوسکے بعد اوسکا فرزند گمان سنگہ جانشین ہوا اور گمان سنگہ بعد اوسکا بہائی بہارت سنگہ ٹہاکر حال جانشین ہوا ہے

نوزدہم بجرور (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۶ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹہاکر دہونکل سنگہ بموجب نمبر ۱۰۲ اکے تنخواہ مبلغ اسماعہ سیندہیا سے معرفت صاحب افسر پولٹیکل کے پاتاہے اور اوسکے پاس بموجب نمبر ۱۲۹ اکے بطور خارج ازجمع نصف موضع بجرور ہے جسکی عوض وہ مبلغ السعہ سالانہ سیندہیا کو دیتاہے مگر یہ امر تحقیق نہین کہ اسکی منظوری

+ مالکوم صاحب مبلغ مالعہ تحریر کرتے ہین

چہار دہم پیلپیا (کتاب مالکوم مالوامین نمبر ۳۱ و ۳۴ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹہاکر اولکار سنگہ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ ایک ہزار[illegible]

ہولکر سے نمبر ۱۲۱ مبلغ [illegible]

ایضاً نمبر ۱۲۲ مبلغ [illegible]

ایضاً نمبر ۱۲۳ مبلغ [illegible]

کل مبلغ ایک ہزار[illegible]

ٹہاکر مذکور جو تنخواہ سیندہیا سے پاتا ہے وہ معرفت صاحب افسر پولیٹیکل سے پاتا ہے اور ہولکری بلا واسطت احدے اور اوسکے پاس موضع پیلپیا خارج از جمع نمبر ۱۲۴ ہے اوسکی عوض وہ مبلغ ایک ہزار سالیانہ سیندہیا کو دیتا ہے

پرتاب سنگہ نام اوس ٹہاکر کا تہا جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا اوسکے بعد منا سنگہ والد رئیس حال جانشین ہوا تہا

پانزدہم نوگانو (کتاب مالکوم مالوامین نمبر ۳۲ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹہاکر سلیم سنگہ بموجب نمبر ۱۰۲ اسکے تنخواہ مبلغ [illegible] سیندہیا سے پاتا ہے سوا سے تنخواہ مذکورہ بالا کے اوسکے پاس جاگیر مین ما بیگہ اراضی نوگانو مین سیندہیا سے ملی ہوئی ہے اور موضع بردر کہیری اور ما بیگہ اور ایک تالاب اور ایک دہنہ چاہ اور ایک باغ دتانا مین ہے

بہرت سنگہ ٹہاکر تہا جب بندوبست ہوا تہا اوسکے بعد اوسکا فرزند رئیس حال جانشین ہوا

شانزدہم دتانا (کتاب مالکوم مالوامین نمبر ۳۳ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹہاکر پرتہی سنگہ بموجب نمبر ۱۰۲ اسکے تنخواہ مبلغ [illegible] سیندہیا سے معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے پاتا ہے اور اوسکو جاگیر مین اراضی دتانا اور اسانا اور اوندرکہیری اور گورکہیری اور بہالکہیری میز سیندہیا سے ملی ہے

سردار سنگہ ٹہاکر تہا جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا اوسکے بعد پرتہی سنگہ ٹہاکر حال جانشین ہوا ہے

شہر الٹا ویسے ہی ہین جیسے اسناد جو اسیا مین درج ہین ٹہاکر تنخواہ سیندہیا سے جو مالہے مونت صاحب افسر پولیٹکل کے وصول کرتا ہے اور دیگر تنخواہات بلا وساطت احدے وہ بیان کرتا ہے کہ رئیسان اعلے استحقاق کمی کرنیکا نہین رکہتے مگر راجہ دیواس زر تنخواہ مین سے مبلغ فیصدی مجرا کر لیتا ہے —

سوائے تنخواہات مذکورہ بالا کے ٹہاکر کے قبضہ مین بطور خارج ازجمع نمبر ۱۱۶ دیہات برونہ وموچاپری وکومری ماتحت سیندہیا ہین جنکی عوض وہ مبلغ اداکرتا ہے —

اچل سنگہ جد ٹہاکر حال رئیس تہا جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا

سینر دہم لیل گڈہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۸ و ۳۰ و ۲۲۴ فہرست دوم مین درج ہے)
ٹہاکر لچہمن سنگہ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ
ایضاً نمبر ۱۱۷ مبلغ
ہولکر سے نمبر ۱۱۸ مبلغ
دیواس سے نمبر ۱۰۷ مبلغ
کل مبلغ

اور ٹہاکر مذکور کے قبضہ مین ابتک بموجب نمبر ۱۱۹ ابتک آبادی ہولکر کے مبلغ کے موضع کجالیا جاگیر مین ہے اور دو اور مواضع خارج ازجمع اور سیندہیا سے موجب نمبر ۱۲۰ مواضع سبوداس اور دیالا لاجبا سوای اسکے اوسکو تنخواہ مبلغ سوندرسی ماتحت ہولکر سے اور تنخواہ پیلونا ماتحت سیندہیا سے ملتی ہے مگر انکے اسناد اوسکے پاس موجود نہین اور اوسکے پاس ایک گڈہی اور گہاس کی بیہڑ سیندہیا سے موضع کدی واقعہ پرگنہ پیلون ہے اسکی بہی سند اوسکے پاس موجود نہین

سلیم سنگہ نامے ٹہاکر تہا جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا اوسکے بعد اوسکا فرزند لچہمن سنگہ ٹہاکر حال جانشین ہوا —

راو امید سنگھ تنخواہات مفصلہ ذیل پاتا ہے

سیندھیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ [illegible]

+ ہولکر سے نمبر ۱۱۱ مبلغ [illegible]

ایضاً نمبر ۱۱۲ مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

شرایط ان تنخواہون کے ویسے ہی نہین جیسے سند ٹھاکر جو اسیا مین درج ہین یہ ٹھاکر تنخواہ سیندھیا سے معرفت صاحب افسر پولٹیکل کے وصول کرتا ہے اور ہولکر سے بلاوساطت احدی امید سنگھ کے قبضہ مین مواضع گانوکھیرا اور پوری کھیری اور پرکھیرا اور بروت واقعہ مان بہار ماتحت سیندھیا کے حسب نقشہ نمبر ۱۱۳ مین اونکے عوض وہ بلونت راو تانتگر داماد دولت راو سیندھیا کو مبلغ [illegible] سالیانہ دیتا ہے

راو رتن سنگھ اوسوقت مین ٹھاکر تہا جسوقت بندوبست کیا گیا تہا اور ٹھاکر حال جو جانشین اوسکا ہوا تہا برادرزادہ اوسکا ہے

دوازدہم بردر (کتاب مالکوم مالوہ مین نمبر ۲۹ و ۹۲ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹھاکر ہیمبر سنگھ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندھیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ [illegible]

ہولکر سے نمبر ۱۱۴ مبلغ [illegible]

ایضاً نمبر ۱۱۵ مبلغ [illegible]

دیواس سے نمبر ۱۰۷ مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

+ ان پرواتون سے واضح ہے کہ صرف مبلغ [illegible] ہولکر سے ملتے تہے مگر ملکوم صاحب مبلغ [illegible] تحریر کرتے ہین

معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے وصول کرتا ہے ٹہاکر مذکور چند حقوق لاگ و بنیٹ بہی موضع ساذر کہیری اور گدوری واقعہ کہیپال بہار تحت کالی دیہ اور کو ساذر گرکہیرا واقعہ پرگنہ اوجین مین بیان کرتا ہے اور کہتا ہے کہ وہ در اصل پانچ سو بیگہ اراضی موضع دائری مین کہتا تہا مگر اوسکے پاس سند کسیکی نہین ہے انوپ سنگہ ٹہاکر کے بعد جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا اوسکا فرزند لعل سنگہ جانشین ہوا اور اوسکے بعد اوسکا برادر زادہ ٹہاکر حال جانشین ریاست ہوا

دسم بجرود (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲ اور ۲۶ فہرست دوم مین درج ہے) گرور سنگہ ٹہاکر جسکے ساتہ اول بندوبست ہوا تہا اور جواب تک حی القائم ہے تنخواہات مفصلہ ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے نمبر ۱۰۲	مبلغ	[illegible]
ہلکر سے نمبر ۱۱۰	مبلغ	[illegible]
دیواس سے نمبر ۱۰۷	مبلغ	[illegible]
کل مبلغ		[illegible]

جو تنخواہ ٹہاکر مذکور سیندہیا سے پاتا ہے وہ اوسکو معرفت صاحب افسر پولیٹیکل وصول ہوتی ہے اور باقی بلا وساطت احدی وہ یہ بہی بیان کرتا ہے کہ رئیسان اعلی استحقاق کمی کرنیکا نہین رکہتے ہین مگر راجہ دیواس زر تنخواہ سے مبلغ [illegible] فیصدی وضع کر لیتا ہے

سواے تنخواہات مذکورہ بالا کے ٹہاکر کے پاس جاگیر مین [illegible] کا اراضی موضع کہرکہیری [illegible] کہیرپال بہار مین ماتحت سیندہیا کے رکہتا ہے اسکی سند اوسکے پاس موجود نہین ہے وہ یہ بہی بیان کرتا ہے کہ اوسکا برادر نصف موضع بجرود خارج از جمع رکہتا ہے اور اوس مین اوسکا بہی ایک حصہ ہے مگر اوسکو آج تک نہین ملا ہے اوسکے پاس کوئی سند نہین ہے مگر ایک تحریر اوسکے پاس دستخطی کرنیل سیندس صاحب کی ہے اوس سے واضح ہوتا ہے کہ یہ دعوی اوسکا صحیح ہے

یازدہم کانوکہیرا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۰۸ فہرست دوم و ۴۲ فہرست سوم مین درج ہے)

مالکوم صاحب مبلغ اسامیہ تحریر کرتے ہین

سیندھیا سے	نمبر ۱۰۲	تعدادی مبلغ [illegible]
ایضاً	نمبر ۱۰۳	؍؍ ؍؍ [illegible]
+ ہولکر سے	نمبر ۱۰۴	؍؍ ؍؍ [illegible]
ایضاً	نمبر ۱۰۵	؍؍ ؍؍ [illegible]
ایضاً	نمبر ۱۰۶	؍؍ ؍؍ [illegible]
دیواس سے	نمبر ۱۰۷	؍؍ ؍؍ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

جو تنخواہ سیندھیا سے ملتی ہے وہ معرفت صاحب پولیٹیکل اسسٹنٹ کے ملتی ہے اور باقی سب بلا وساطت احدی ٹھاکر بیان کرتا ہے کہ رئیسان اعلی استحقاق کمی کرنے تنخواہ کا نہین رکھتے مگر راجہ دیواس خلاف قاعدہ مبلغ [illegible] فیصدی تنخواہ سے وضع کرلیتا ہے

ماوراے تنخواہات مذکورہ بالا کے ٹھاکر کے پاس بطور لاخراجی دیہات مفصلہ ذیل یعنی جو اسیا بابت مبلغ [illegible] گورکھیری بابتہ مبلغ [illegible] اور میلاکھیری بابتہ مبلغ [illegible] ہین اور یہ سب دیواس مین واقع ہین سواے اسکے اوسکے پاس جاگیر مین ایک دہنہ چاہ [illegible] اراضی موضع سوندورنی اور ایک دہنہ چاہ [illegible] اراضی موضع بواسی کے ہے مگر معلوم ہوتا ہے کہ سند یابتہ اراضی غیرہ مذکورہ بالا کے معرفت اور منظوری گورنمنٹ انگریزی نہین ہوئی ہے

بابت اراضیات ذیل کے جو ٹھاکر کے قبضہ مین ہین اوسکے پاس کوئی جایداد موجود نہین ہے پچاس بیگہ اراضی موضع بکالی اور ایک دہنہ چاہ [illegible] اراضی موضع بیسودا اور دو بیگہ زمین دہان واقعہ موضع رتن کھیری واقعہ دیواس اور ایک دہنہ چاہ [illegible] اراضی موضع اودتا ماتحت سیندھیا۔

شیر سنگہ اور گلاب سنگہ ٹھاکران کے بعد جنکے ساتہ بندوبست ہوا تہا بہیرون سنگہ رئیس حال جانشین ریاست ہوا تہا

ہفتم [illegible] (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۴ اور ۴۷ فہرست دوم پر درج ہے)

ٹھاکر راج سنگہ کو تنخواہات ذیل ملتی ہین

+ ان پروانجات سے واضح ہے کہ صرف مبلغ [illegible] ہولکر سے ملتا ہے مگر مالکوم [illegible] مبلغ [illegible] تحریر کرتے ہین

اور دولت راو سیندھیا کے قرار پایا تھا راجہ نے وعدہ کیا کہ وہ مبلغ ... روپیہ سلیم شاہی ادا کیا کریگا اور سیندھیا وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز اونکے ملک مین فوج نہین بھیجینگے اور نہ اونکے انتظام ملک اور گدی نشینی مین دست انداز ہونگے یہ زرخراج ازروی عہدنامہ ۱۸۴۴ع کے جو سیندھیا کے ساتھ ہوا تھا بابتہ خرچہ گوالیار کنٹنجنٹ کے دیا گیا تھا مگر اب ازروی عہدنامہ ۱۸۶۰ع کے یہ روپیہ گورنمنٹ انگریزی کو دیا جاتا ہے

پرتاب سنگھ نے ۱۸۲۴ع مین وفات پائی اوسکی کوئی اولاد نہ تھا اور چونکہ بغیر بندوبست واقعی گدی نشینی کے بعد اوسکے مرگ کے اندیشہ تخلل و فساد تھا لہذا سر جان مالکوم صاحب نے ۱۸۲۱ع مین یہ سفارش کی کہ بلونت سنگھ ہمشیرہ زادہ رئیس سیتامئو جسکو پرتاب سنگھ نے اپنے جانشین پسند کیا تھا متبنی ہو یہ بلونت سنگھ بلا تعرض ریاست تا وفات اپنے تاریخ ۹ ماہ اگست ۱۸۵۷ع تک رہا اوسکے بعد اوسکا پسر متبنی بھیرون سنگھ نامے گدی نشین ہوکر تاریخ ۲۷ ماہ جنوری ۱۸۶۴ع فوت ہوا اوسکا ایک فرزند صغیرسن رنجیت سنگھ نامے تھا اور اوسکو گورنمنٹ انگریزی نے وارث ریاست قرار دیا مگر ایک افسر گورنمنٹ انگریزی واسطے نگرانی انتظام کے وہان مامور کیا گیا

راجہ رتلام بڑا راجہ راجپوت مغربی مالوا مین تصور کیا جاتا ہے اور اسیے سبب سے رئیسان راجپوت قرب وجوار اوسکے ساتہ بوقت ضرورت بدل اتفاق بطرز اوسکی اعانت کرتے ہین بلونت سنگھ راجہ مرحوم نے خدمات بلوہ مین کین بالعوض اون خدمات کے اوسکے فرزند بھیرون سنگھ کو خلعت مع ہزار روپیہ کا اور شکریہ گورنمنٹ دیا گیا سپاہ اس راجہ کی پانچ سو نفر ہین اور محاصل سب کا تعدادی تین لاکھ چھپن ہزار اور چوسٹھہ روپیہ ہے اور آبادی چورانوے ہزار آٹھہ سو اڑہتالیس نفری شہر رتلام بڑا بازار افیون مغربی مالوا مین ہے اور رقبہ رتلام کا قریب پانچ سو میل مربع ہے

و ہم سیلانا (کتاب مالکم مالوا مین نمبر ۲ فہرست اول مین درج ہے) سیلانہ ۴۲۰۰۰ روپیہ بطور خراج اون ہی سالم شاہی دیتا ہے جسپر رتلام موجب عہدنامہ نمبر ۹۶ کے وثیقہ ہے اور یہ جزو علاقہ رتلام تھا ازروی عہدنامہ جو تاریخ ۲۱ ماہ دسمبر ۱۸۱۹ع سیندھیا کے ساتھ ہوا تھا یہ خراج گورنمنٹ انگریزی کو دیا جاتا ہے یہی ۱۸۴۴ع مین بابتہ خرچہ کنٹنجنٹ گوالیار دیا گیا تھا ازروی عہدنامہ جداگانہ نمبر ۹۷ راجہ نے بعوض مبلغ باتیس ہزار دو سو چھتیس روپیہ نقد بابتہ بقایا کے وعدہ کیا کہ قسط مبلغ ... بقایا بشمولہ ... ابتدا

کہ اگر کوئی عذر اوسکا نسبت اہلیت یا جایز ہونے وراثت اولاد کے ہو تو اوسکی سماعت ہوگی

ہفتم یہ کہ جب کوئی وارث اس قسم کا بلا تنخواہ کا نہو اور گورنمنٹ انگریزی گدی نشینی وارث متبنی کی منظور کرین تو رئیس اعلی استحقاق رکہتا ہی کہ اوسکا دعوی ضبطی سماعت ہو مگر اوسکو اختیار حاصل نہین کہ دست حکومت گورنمنٹ انگریزی تصفیہ معاملہ گدی نشینی کرے اور نہ جہان گورنمنٹ انگریزی کی اطمینان دی ہوئی ہے وہان وہ کوئی امر نسبت منظوری وارث متبنی کے قبل یا بلا واسطہ منظوری گورنمنٹ انگریزی

ہشتم یہ کہ تنخواہ دار ونکو کچہ اختیار تنخواہ پر اپنی حین حیات سے آگے کا حاصل نہین ہے یعنی وہ کسیکو اپنی تنخواہ بعد اپنے دے نہین سکتے اور نہ وہ اوسپر بار قرضہ ڈال سکتے ہین کہ اونکے بعد ادا ہوگا

نہم یہ کہ جب حسب شرایط قولنامہ مداخلت رئیس اعلی کی ممنوع ہے تو رئیس بابت نذرانہ دینے کا مجاز نہین ہے مگر اور صورت مین چہارم حصہ کسی علاقہ یا تنخواہ رئیس اعلی بہنگام گدی نشینی وارث متبنی لے سکتا ہے اور ایسی موقع پر رئیس اعلی اپنے ماتحت کو ایک خلعت برابر چہارم حصہ نذرانہ کی دیگا

دہم یہ کہ کوئی رئیسان اطمینان یافتہ مین سے اختیار موت وحیات کا نہین رکہتا اونکو لازم ہے کہ تمام مقدمات جرائم سنگین اور تمام احکام پہانسی وجلاے وطنی یا دام الحیات افسران گورنمنٹ انگریزی کے جو مقیم مقام ہون سپرد کرین

مالوا مغربی

اضلاع مغربی مالوا کی غارتگری بہیلان بانسواڑا و پرتاب گڈہ نشانہ ہو رہے تہے ۱۸۶۱ء مین ایک عہدنامہ نمبر ۹۰ ٹہاکران سرحدی سے جنکے اضلاع مین راستہ ہای کلان کوہی واقعہ تہے قرار پایا جسکی روسے اون سے عہد ہوا کہ وہ سب متفق ہوکر بہیلان مذکور کی غارتگری کا مقابلہ کرین اور اگر یہ ٹہاکر متفق ہون تو وہ انسداد اونکا کر سکتے ہین مگر وہ اکثر نزاع باہمی مین گرفتار ہین بلکہ اکثر وہ بہیلان مذکور کے ساتہ شامل ہوکر اپنے ہمسایگان کی غارتگری اور خرابی مین سعی کرتے ہین

اول رتلام (دیکہو کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ا فہرست اول مین درج ہے) ازروی ایک عہدنامہ نمبر ۹۶ کے جو بوساطت سرجان مالکوم صاحب ۱۸۱۹ء مین فیمابین پرتاب سنگہ راجہ رتلام

اور دولت [illegible] بندی اقرارنامجات ۱۸۱۸ء اسیلی شداب ہے جیسے اوسوقت تھی مدارج مداخلت گورنمنٹ انگریزی اور ریاستون اور رئیسان اطمینان یافتہ کے البتہ مختلف موافق اقرارنامجات کے ہین اور اقرارنامجات بہت [illegible]ت سے اور کئی قسم کے ہین تھوڑے سے بطور اقرارنامجات فیمابین رئیس اعلی اور ادنی کے بااطمینان گورنمنٹ انگریزی کے ہین اور بعضے بطور سند محررہ جنٹ گورنمنٹ انگریزی بذات خود یا بشراکت رئیس اعلی کے ہین اور باقی جو پروانجات یا احکام محررہ رئیس اعلی کے ہین اور اون پر دستخط صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کے بطور اطمینان کے ہین جو عطایات رئیسان اعلی نے خود بلا وساطت مداخلت گورنمنٹ انگریزی کے ہین اونمین بواقعی استحقاق مداخلت نہین پونہچتے

گو مضمون اسناد مذکورہ بالامین بہت اختلاف ہے مگر رئیسان اطمینان یافتہ دو قسم مین منقسم ہوسکتے ہین یعنی وہ رئیس جنکے امور کے انتظام مین رئیس اعلی کی مداخلت حسب شرائط قولنامہ ممنوع ہے اور دوسرے وہ رئیس جنکے قولنامہ مین یہ شرط ممانعت مداخلت کی درج نہین ہے اور گورنمنٹ انگریزی کی اطمینان اونکو موافق قواعد عامہ مفصلہ ذیل کے دی گئی ہے

اول یہ کہ اطمینان جو گورنمنٹ انگریزی نے دی ہے وہ ورثا اصلی کو پونہچے گا

دوم یہ کہ جب وارث اصلی صلبی نہوگا تو قاعدہ یہ ہے کہ منظوری گورنمنٹ انگریزی کی نسبت وارث متبنی کے پیشتر سے واسطے جاری رہنے اس اطمینان کے ہو اور از روے اس منظوری سابقہ کے یہ اطمینان نسبت وارث متبنی کے مرعی ہوگی

سوم یہ کہ درصورتیکہ یہ منظوری سابق سے حاصل نہوتی ہو تو اطمینان نسبت وارث متبنی کے مرعی نہوگا الا اوس حالت مین کہ جب متبنی اگر نکی منظوری حسب قاعدہ مابعد بھی حاصل کیجاے

چہارم یہ کہ درصورتیکہ کوئی وارث اصلی یا متبنی نہو تو علاقہ جسکا اطمینان بنام نہاد تنخواہ دیا گیا تہا ضبط ہو کر رئیس کو ملیگا نہ گورنمنٹ انگریزی کو

پنجم جب مداخلت رئیس اعلی کی بیچ امور رئیس خرد یعنی ماتحت کے از روے شرائط قولنامہ ممنوع ہو تو تصفیہ گدی نشینی وارث یا متبنی کلیتہً منحصر اوپر گورنمنٹ انگریزی کے ہوگا

ششم یہ کہ جب وارث اصلی کسی علاقہ یا تنخواہ کا موجود اور سند مین صریحاً ممانعت مداخلت رئیس اعلی کی نہو تاہم تصفیہ گدی نشینی اور قیام اطمینان کا اوپر گورنمنٹ انگریزی کے ہوگا مگر رئیس اعلی استحقاق رکہتا ہے

قابل تر تصور کیجاتی تہی بلکہ ہماری تمام قوت اوز ورکی اوپر استدر علاقجات اور ریاستہاے کثیر التعدی منحصر تہی اور یہ امر سواے اور امور کے ایسا ہے کہ انحراف کا تو کیا ذکر ہے ہمین ہسم التواہی کیہہ خطرہ کے نہین کرسکتے فقط ایام گذشتہ مین جب تمادی ایام منہیت نے یادگاری تکالیف اور قت جو سرداران قوم کریشیا کے ہاتہون سے عاید ہوتی تہی فراموش کر دیا تو بعض اوقات حقوق منظور شدہ کی چشم پوشی ہونے لگی ریاستہاے کلانی فراموش کیا کہ بخیال خوف کے اونکے حقوق نسبت ریاستہاے خرد کے ایسے قوی گورنمنٹ نے سطے کئے تہے جو اونکی قوت سے زیادہ طاقت رکہتے تہے اور اونکی تجویز یہ تہی خصوصاً سیندہیا اور ہولکر کی کہ اونکی دست درازی نسبت حقوق منظور شدہ ماتحتان جو حقیقت اونکے ماتحت تہے کیجاے اور اونکو کلیۃً مطلع کیا جاے اور دوسری جانب رئیسان اطمینان یافتہ نے باعتبار حفاظت گورنمنٹ انگریزی اور بنظر اسکے کہ اونکے بزرگونکی قوت کی ایک سند قایم ہوگئی ہے اکثر کوشش بیجا اختیار کرنے اوس آزادی اور خودسری کے کی جسکے وہ جایز اور مستحق نہ تہی پس امر ان گورنمنٹ انگریزی کو بہت وقت عائد ہوئی کہ کسطرح دونون فریق کو پابند اقرار نامجات رکہا جاے

نمبر		نام رئیسونکا اور اونکا جنکی نسبت دعوی ہے	تعداد اور شرائط جنکے بموجب رعایت ہوئی
			اور منظوری یا وساطت گورنمنٹ انگریزی کے نہین ہوا کچہ نشان اسکا کاغذ دربار مین پایا نہین جاتا ہے
[illegible]	۳۶	گلاب راو گوانند	جاگیر رام گڈہ اور پانچ روپیہ فی موضع بیٹا اور یکروپیہ فیصدی دایمی اوپر آمدنی کے (یہ شخص بلزم جرم دزدی مواشی کا ۱۸۳۱ء مین ہوا تہا اور غالباً اوسکے حقوق ضبط ہوئے
	۴۴	گوپال سنگہ نسبت بہیم سنگہ (یہ گوپال سنگہ وہی ہے جسکا ذکر نمبر ۱ مین ہوا ہے)	گوپال سنگہ کی کیفیت کہ اجاگیر دامی مین بہیم سنگہ سے بابتہ خدمات گذشتہ کے پایا اور مبلغ ... سالانہ خراج ادا کرتا تہا گوپال سنگہ کو بروقت ضرورت خدمت بہی دینی پڑتی تہی مگر اب شرط داری پائی کہ بعوض خدمت کے مبلغ ... اور دیا کرے یعنی کل مبلغ ... سالانہ بطور خراج بہیم سنگہ کو دیا کرے

تو اقرار نامہ کی شرائط سے انحراف جائز نہین رکھا گیا یہ فی الحقیقت درست ہے کہ ہمارے اس امر پر دستخط اور مہر کسی افسر انگریزی کی جس کسیکے پاس ہو جمیع اسناد و اطمینان حقوق و مرافق و مقبوضات سے

خلاصہ فہرست منسلکہ

تعداد اور شرائط جنکے بموجب عنایت ہوتی ہے	نام رئیسان کا اور اونکا جنکی نسبت دعوی ہے	نمبر
مطلوب نہ تھی بلکہ وہ موضع ضبط کرتے فقط فیصلہ یہ ہوا کہ گوپال سنگہ عار بابت موضع کے اور عام بابت اراضی کے دیا کرے اور مبلغ ۸ پٹہ مبلغان مذکور کا بھی دیا کرے		
یہ تکرار فیمابین سبد ہان سنگہ اور بھوانی داس کے اس وجہ سے ہوئی تھی کہ بھوانی داس نے آمدنی دیہاجی کی آپ لے لی تھی فیصلہ یہ ہوا کہ سبدہان سنگہ بھوانی داس کو روپیہ بیشتر دیا کرے اور بھوانی داس آمدنی مندر دیوی جی مین مداخلت نکرے فقط المرقوم ۴ ماہ دسمبر ۱۸۱۹ء	سبدہان سنگہ بھیل وارہ نسبت بھوانی داس	۲۰
موہن سنگہ کا والد ما بیگہ اراضی بابتہ کار وبار دیہ کے سرکار پاتا تھا مگر جب وہ فوت ہوا تو اراضی ضبط ہوتی فیصلہ ہوا کہ موہن سنگہ ما بیگہ بطور انعام پائے فقط المرقوم ماہ جون ۱۸۲۰ء	موہن سنگہ نسبت ریاست لکہو	۲۳
اونکار لعل مبلغ عاہ سالیانہ نایک راجنی کو دیا کرے اوسکی ناک باغوای والدہ اونکار لال بریدہ ہوئی تھی اور اسباب بھی سب اوسکا غارت ہوگیا تھا المرقوم ماہ ستمبر ۱۸۲۰ء	اونکار لعل زمیندار نسبت نایک راجنی	۲۵
تقدیمات جاگیر وہیری اور بیٹ تعدادی پانچ روپیہ اور دو روپیہ فیصدی آمدنی ہر موضع واقعہ لیمین نسبت تکرار سے زیر بندوبست بلا وساطت حدی فیمابین دربار دہار و دیوی سنگہ ہوا تھا	راو دیوی سنگہ گواند	۳۵

۴۹	راو ظالم سنگہ نسبت کوٹا	۱ مارچ	ایضاً

ان اقرارنامجات سے جواب ہوئے سے تہے انحراف جائز مقصود نہ تہا سر جان مالکوم صاحب پورٹ مالوا مین تحریر کرتے ہین کہ اگر کسی موقع پر مداخلت گورنمنٹ انگریزی کی مطلوب ہوئی اور اقرارنامہ بہی وہان موجود ہوتا

خلاصہ فہرست منسلکہ

[illegible]	نمبر	نام رئیس کا اور اونکا جنکی نسبت دعوی ہے	تعداد اور شرائط جنکی بموجب ثالثی ہوئی ہے
	۱۳	کشن سنگہ سندوی نسبت نبکاجی گمادار دگانو	کشن سنگہ نے دعوی بعض حقوق کا نسبت پرگنہ کے کیا اور گمادار نے انکار اونکا کیا اور اونکو غیر واجب بیان کیا جب یہ مقدمہ رجوع پیش سر جان مالکوم صاحب کے ہوا تو صاحب نے یہ فیصلہ کیا کہ کشن سنگہ کو پانچ روپیہ فیصدی ذاتی اراضی بموجب سند موجودہ کے دیا جاوے اور چار روپیہ بینٹ فی موضع اور ایک روپیہ بینٹ فی چہ بند اور دو مواضع بطور انعام اور چارم آمدنی سائر وغیرہ وفقط المرقوم ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۱۹ ع
	۱۷	گوپال سنگہ نسبت لچمن سنگہ	گوپال سنگہ کے پاس لچمن سنگہ کی طرف سے ... بیگہ اراضی بطور انعام بابت خدمت کے اور ایک اور موضع تہا اور عوض اوسکے تمام تنخواہ سلغ ... ادا کرتا تہا اور لچمن سنگہ نے چاہا کہ اب جو کچہ خدمت اوس سے

جاری رہ سکتی ہی لیس واسطے آسایش اور دلجوئی ملک کے ہر ایک فریق سے بدل خواہش مداخلت گورنمنٹ انگریزی کی اور گورنمنٹ نے نہایت شوق سے اور فوراً اس امر کو منظور کیا کیونکہ اس امر کے ظہور مین آنے سے اونکو موقع واسطے شکست قوت مرہٹا کے ملتا تہا اور مرہٹون سے عرصہ قلیل گذرا تہا کہ گورنمنٹ باتنگ گیری کے جنگ آزما ہوئے تہے یہ امر ساتہ قائم کرنے رئیسان و عمایدراجپوت کے واسطے اپنے منفعت اونکے اپنے علاقجات کے اور اونکی اسطرح کی آزادی باعث مداخلت گورنمنٹ انگریزی کے ممکن تہا پس جو تدبیر گورنمنٹ انگریزی نے کی وہ یہ تہی کہ جو حقوق ہنگام تسلط انگریزی موجود تہے وہ دوام کے واسطے قائم رہین بشرطیکہ حقدار لوگ انتظام اپنے علاقہ کا رکہین اور جو طریق لیسے رئیسان مین تابعداری یا خراج گذاری کا جاری ہے اوسکی منظوری کیجاے تاکہ قوت دار لیسے تابعدارون کے یا خراج گذارون کے امور مین کسی حیلہ سے اور زیادہ مداخلت یا دست اندازی نکرین اور جو سرغنہ غارتگران ہین وہ اسپنے طریق غارتگری ترک کرکے امور اہم مین مصروف ہون اسکے سے اونکو اونکے ٹہراو سے خواہ زمین بمنظوری گورنمنٹ انگریزی دلادین خواہ نقدی برابر اونکے آمدنی تنخواہ کی دلادین نتیجہ اس انتظام کا حسب بیان سرجان مالکوم صاحب یہ تہا کہ بزرگی اون رئیسان + و سرداران خرد کی گورنمنٹ انگریزی کو حاصل ہوئی اور جو لوگ جنگی قسم کے تہے وہ مطیع قوت انگریزی ہوئے اور جو استحقاق مداخلت بیجا و زبون منجانب مہاجن قوی نسبت ضعفا کے تہے وہ موقوف ہوگئے

+ جو یتین فہرست منسلکہ رپورٹ مالکوم متعلقہ مالوا مین جنکا ذکر تواریخ وسطی ہند مین درج ہے اکثر رئیسان کا حال درج ہے جنکی نسبت مراعات مذکورہ بالا ہوئی تہی اور اقرارنامجات جو اونکے ساتہ ہوئے ہین ترتیب سب کے سب ایندہ نظر سے گذرینگے مگر بعض ایسے ہین کہ اونکا نام فہرست مالکوم صاحب مین درج ہین مگر کچہ تحریرات اونکے بابت نہین جلتے لہذا یہ مناسب متصور ہوا کہ اونکے حال کے دریافت کرنیکے واسطے اونکی فہرست ذیل مین درج ہو

نمبر		نام رئیسوںکا اور اونکا جنکی نسبت عہدی اونکا	تعداد اور شرائط جنکے موجب حمایت کی گئی
فہرست نمبر ۲	۱۷	راول نول سنگہ نسبت نواب بہاول پور	صد ۔۔۔ سالیانہ کچہری سے دیا جاتا ہے
	۴۵	نول سنگہ نسبت ہولکر	سو سالانہ (یہ نول سنگہ غالباً وہی ہی جسکا ذکر نمبر ۱۷ مین ہوا ہے

حصہ سوم جلد چہارم عہدنامجات

اقرارنامجات وسناد متعلق رئیسان وسطی ہند ومالوا جنکے ساتہ توسل عہود ہوے

بعد ختم ہونے جنگ پنڈاراکے اضلاع مالوا اور وسطی ہند ایسی حالت بدنظمی مین تہے کہ گذر فوج بہی اون مین خالی از خطرہ نہ تہا پس یہ تدبیر مرہٹا کی سرداران کلان کی سابق سالہاے بدانتظامی مین تہی کہ رئیسان خرد راجپوت کو مطیع اپنا کرین اور سرداران مرہٹا نی اضلاع فیمابین اپنے براہ اقرارات باہمی یا طمع کے تقسیم کرلیا اور مطابق اپنے اپنے اقتدار اور قوت کے اپنی مرضی کے موافق زبردستی اونکو زیر کیا اب یہ حالت ہوئی کہ جب حکومت انگریزی اونمین داخل ہوئی تو ریاست ہاے خرد زیر حکم اور خراج گذار سندیہا یا ہولکر یا پوارون کے تہی اور بعض بعض ان تینون کے مطیع تہے اور خراج گذار تہی دعاوی خراج مرہٹا کر بعض اوقات قائم ہوے اور خوب تنقیح ہوئی مگر اکثر اون کے دعاوی مین فرق بیچ تعداد خراج اور طریق اوسکے حاصل کرنے کے پایا گیا اکثر رئیسان خرد اپنے علاقہ سے خارج ہوے تہے یہ پہاڑون کے مقامات سخت اور جنگل مین پناہ گیر ہوے اور اپنی نقصانی کا معاوضہ ساتہ روپیہ لینے اور برباد کرنے اون متفرق دیہات کے جو اون سے حاکمان ذی قوت نے لیے تہے کرتے تہے اور اونکی حرکات کی تبع وہ لوگ بہی کرنے لگے جنکا استحقاق ورثہ وغیرہ کچہ بہی نہ تہا مگر اونکی رسائی سے گروہ مشہور دزدان اور قزاقان اونکے گرد جمع ہوسکتے تہے تا کہ اونکا خوف لوگون کے دلمین پیدا ہو پس رئیسان کلان جب اونکی سرکوبی نکرسکے تو اونہون نے ایسی سرغنہ قزاقان کی رضاجوئی اس تدبیر سے کی کہ اونکو کچہ حصہ آمدنی اضلاع بطور تنخواہ دینا قبول کیا تا کہ وہ زیادتی آیندہ نکرین

ایسی تدبیر صرف بحالت عدم اقتدار وقوت کافی واسطے قائم کرنے امنیت اور خوش انتظامی کے

وتاریخ ۱۹ ماہ اگست ۱۸۲۱ع

نقل قبولیت منجانب ٹہاکر چنیدن سنگہ بطور تنخواہ بابت دو مواضعہ کے جو اوسکے پاس استمراری ہین اور جنکی مالگذاری وہ اقرار کرتا ہے کہ ادا کرتا رہیگا اصل قبولیت پر دستخط جی ویسلی صاحب کے ہین موصولہ ۲۲ ماہ اگست ۱۸۲۱ عیسوی

فصل خریف ۱۲۲۹ع مین سرکار سے جو مواضع کرواکری اور میلوکری جمع مبلغ [illegible] حسب درج بست اپنے مین نے پائے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بہبودی رعایا اور زراعت علاقہ مین متوجہ رہونگا اور لوگون پر زیادہ ستانی نہین کرونگا اور اپنی مالگذاری حسب وعدہ بلاعذر وحیلہ کسی طرح کی آفات کے ادا کرونگا اور فرمان برداری اور ادب اور حاضر باشی سرکار کی کرتا رہونگا اور جو احکام میرے نام آئینگے اونکی تعمیل کرونگا اور مین یہ منظور اور مقبول کرتا ہون کہ مین نے مواضع مذکورہ بالا از راہ مہربانی سرکار بطور تنخواہ پاے ہین لہذا یہ تحریر بہ صداقت میری منظوری شرائط مندرجہ کی کرتی ہے

کرواکری	[illegible]
میلوکری	[illegible]
	[illegible]
اول قسط فصل خریف	[illegible]
دوم قسط فصل ربیع	[illegible]

المرقوم ۲۰ ماہ ذیقعدہ ۱۲۳۶ ہجری مطابق بہادون سدی ستمی سنہ ۱۸۷۸ موافق سنہ ۱۲۲۹ فصلی و ۱۹ ماہ اگست ۱۸۲۱ عیسوی

ختم شد حصہ دوم جلد چہارم

	تعداد مواضع	تعداد سال	جمع ادائی
کشن سنگہ برکدی دیوادونگری والہ	سہ م	سہ سال	[illegible]
ٹھاکر ظالم سنگہ برگیری والہ	یک م	سہ سال	[illegible]
چندن سنگہ تال والہ	سہ م و نصف	سہ سال	[illegible]
انوپ سنگہ تال والہ	سہ م	سہ سال	[illegible]
بیجا سنگہ تال والہ	[illegible] م	سہ سال	[illegible]

ٹھاکر چیدن سنگہ تال والہ کے پاس دو مواضع اور استمرار موجب شرط ذیل کے تھے نقل سند مواضع کرواکری ومیلوکری عطیہ نواب غفور خان بنام چندن سنگہ ٹھاکر زمیندار مالک تال اصل سند پر دستخط جی وسیلی صاحب رزیڈنٹ کے ہوئے موصولہ ۲۲ ماہ اگست ۱۸۲۰ء

نبام جملہ چودہریان وقانونگویان وزمینداران مزارعین پرگنہ تال جاگیر نواب

واضح ہو کہ مواضع کرواکری ومیلوکری واقعہ پرگنہ تال بطور استمرار چندن سنگہ ٹھاکر کو بجمع ایکہزار سات سو سینتیس حالی روپیہ کے شروع فصل خریف ۱۲۲۹ فصلی دی گئی لہذا بذریعہ اس تحریر کے غرض ہے کہ سب کاشتکاران مواضع مذکور فرمانبرداری اوسکی کرینگے اور مالگذاری اپنی اوسکو دینگے اور ٹھاکر مذکور نہایت متوجہ نسبت مزروعہ ہونے علاقہ کے اور بہبودی باشندگان کے رہیگا اور کسی رعیت پر زیادہ ستانی نہین کریگا اور وہ بلاعذر وحیلہ کسی سبب سے میعاد مقررہ تک مالگذاری سرکار مین دیگا اور وہ کچہ بہی تقصیر بیچ حاضری اور ادب اور وفاداری اور تعمیل احکام مین کوتاہی نہین کریگا کیونکہ یہ مواضع اوسکو ان شرائط پر بطور تنخواہ از راہ مہربانی سرکار عطا ہوئے ہین

کرواکری	[illegible]
میلوکری	[illegible]
	[illegible]
اول قسط فصل خریف	[illegible]
دوم قسط فصل ربیع	[illegible]

المرقوم ۲۰ ماہ ذیقعدہ ۱۲۳۶ ہجری مطابق بہادون سودی نومی ۱۸۷۷ موافق ۱۲۲۹ فصلی

کچہ اور مطالبہ کسی سبب یا حیلے سے سواے مبلغ [illegible] کے نکیا جائیگا اور ٹہاکر کوشش بلیغ اپنی مواضع کی بہتری اور بہبودی مین اور خوشی اور آرام رعیت مین کریگا اور تمام نفع ونقصان ذمہ ٹہاکر مذکور کی ہو گا

تفصیل اقساط سالیانہ

بابت سمت ۱۸	[illegible]
بابتہ سمت ۱۸	[illegible]
بابتہ سمت ۱۸	[illegible]
	[illegible]

یہ روپیہ سلیم شاہی [illegible] اقساط مقررہ ہر سال ادا ہوگا

نام نو مواضع کا یہ ہے

سنودا	سوجان پورہ
گوجرپورہ	سیکوشا
سیا	کوکرد
بہگوان پورہ	تمورا
	ربی

واضح ہو کہ اصل قبولیت اور پٹہ پر دستخط کپتان ای میکڈونلڈ صاحب نے بطور میانجی وضامن کے کیا اور اونکو گورنر جنرل ان کونسل نے منظور کیا

تاریخ ۲۹ ماہ اکتوبر ۱۸۲۱ع

اسی قسم کے پٹہ وقبولیت ٹہاکران مذکورہ ذیل کے ساتہ متوسط ہوے

	تعداد مواضع	تعداد سال	جمع ادائی
ٹہاکر بہوپت سنگہ مندیری والہ	۱ موضع	سہ سال	[illegible]
ٹہاکر چہتر سنگہ سیدیرا والہ	دو مواضع	سہ سال	[illegible]
ٹہاکر سر سورا	دو مواضع	سہ سال	[illegible]

بابت سمت ۱۸۷۰ سوا لہ ...

بابت سمت ۱۸۷۱ سہ ...

سمت ۱۸۷۲ صہ ...

...

یہ روپیہ ... سلیم شاہی سکہ کی باقساط مقررہ ہر سال ادا ہوگا

نام لعہ مواضع یہ ہے

سنودا	سوجان پورہ
گوجرپورہ	میکوشا
امبا	کوکرد
بہگوان پورہ	نمورا

آبی

اگراس تعداد سے جو اس قبولیت مین درج ہے زیادہ روپیہ طلب ہوگا تو مین وہ دونگا

ترجمہ پٹہ فیما بین نواب غفور خان و ٹہاکر اونکار سنگہ سنودا والہ بابتہ مالگذاری نو مواضع کے جو ٹہاکر نے نواب سے لیے تہے مرقومہ یکم ماہ ستمبر ۱۸۲۱ء مطابق بہادون سودی پنچمی سمت ۱۸۷۸

جہانگیر خان نے منجانب نواب قرار دیا ہے کہ ٹہاکر اونکار سنگہ سنودا والہ نواب کو تین سال تک مبلغ ... سلیم شاہی بابت مالگذاری اور دیگر حبوب کے باستثنا محصول آبداری جرمانہ مجرمان و حقوق زمینداری ادا کریگا اور بعد انقضاے میعاد مذکورہ بالا تین سال کی ابرادی مالگذاری اوس موضع مین ہوگی جو حسب شرح پرگنہ ملہار گڈہ و جب مناسب ہوگی اور ایسے ہی شرائط پر فیصلہ ... سالیانہ ٹہاکر مذکور اور اوسکے اولاد کے آیندہ بہی رہیگا اور ٹہاکر مذکور یہ مالگذاری بموجب اقساط شرح کچہری ملہار گڈہ مین ہر سال ادا کریگا اور بعد انقضاے میعاد مذکورہ بالا تین سال کی اگر کوئی ان نو مواضع مین سے ویران ہوجایگا تو جو پٹہ جدید اوسکے ساتہ ہوگا اوسمین اوسیقدر کمی دیجاے جو اوس مواضع کی مالگذاری اون تین سال کے میعاد مین تہی اور موضع ویران مذکور خالصہ ہوکر نواب کو واپس ملیگا اور بیچ اون تین سال کی میعاد

لہذا بذریعہ اس تحریر کے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ ارادہ گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ وہ اس تعداد سے کبھی زیادہ سپاہ
اونسے طلب کرین یعنی پانچ سو سوار اور پانچ سو پیادہ اور چار ضرب توپ اور سپاہ تیار اور مستعد ہر وقت
رکھینگے جب ضرورت ہوگی اوسوقت خدمتگزاری ریاست مین مصروف ہونگی اس بارہ مین حکم گورنمنٹ
حاصل ہوچکا ہے بیچ اوس اقرارنامہ کے جو اول مابین گورنمنٹ انگریزی اور نواب غفورخان کے منعقد ہوا تھا
یہ شرط ہوتی تھی کہ جسقدر زر آمدنی اور محاصل مین ترقی ہوگی اوسیقدر ازدیاد اس فوج کنٹنجنٹ مین ہوگی
مگر یہ شرط جو بعد ازین عرصہ قلیل گذرا ہوئی ہے شرط اول کی جگہ قایم ہوئی اور یہ ہی جاری اور قایم رہیگی

نمبر ۹۴

ترجمہ قبولیت مابین ٹھاکر اونکار سنگھ سسودا والا اور نواب غفورخان بابتہ مالگذاری موضع لنود اور دیگر
مواضعات جنکی تعداد دبیم تھی مرقومہ یکم ماہ ستمبر ۱۸۲۱ع مطابق بھادون وددی پنجمی سمت ۱۸۷۹
اس تحریر کی روسے مین اقرار کرتا ہون کہ مین بابتہ مواضع کے مبلغ ۔۔۔۔ سالانہ تین سال
مین ابتدا سے سمت ۱۸۷۹ لغایت سمت ۱۸۸۱ اونکا یہ روپیہ مشتمل اوپر مالگذاری اور ہر قسم کے محاصل کے ہوگا
مگر قسم جرمانہ جو مجرمان پر ہوگا اور محصول راہداری اور حقوق زمینداری اس سے مستثنا ہونگے مین
برضا و رغبت یہ قبولیت نواب کی سرکار کے ساتھ جسمین جہانگیرخان نائب ریاست ہے کرتا ہون اور
اقرار کرتا ہون کہ مین کچہری ملہارگڈہ مین رقم مذکورہ بالا باقساط ہر سال دیا کرونگا بعد انقضای میعاد مذکورہ بالا
تین سال کے مین اپنی طرف سے اور اپنی اولاد کیطرف سے قبولیت مستاجرانہ کرونگا جس گانو کی آمدنی بموجب
شرح مندرجہ پرگنہ ملہارگڈہ کے قابل ازدیاد کرنیکے ہوگی اوسقدر ازدیاد کیجاویگی اگر کسی حیلہ سے مین مالگذاری کے
ادا کرنے مین پہلوتہی کرون تو مین مجرم سرکار ہونگا بعد انقضای میعاد مذکورہ بالا تین سال کی اگر کوئی گانو
ویران پایا جاویگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین جسقدر کمی اصل مالگذاری مقررہ سے جو سابق تین سال کی میعاد مین
اوسکی مقرر تہی مناسب ہوگی اوسکو مین منظور کرونگا اور موضع ویران شدہ خالصہ ہوکر نواب کو واپس دیا جاویگا
مین کسی حیلہ سے ارادہ تعمیل شرط مذکورہ مین پہلوتہی نکرونگا اور مین اقرار کرتا ہون کہ تمام نفع و نقصان
میرے ذمہ ہوگا لہذا یہ کاغذ مین نے برضا و رغبت اپنے تحریر کیا ـــــ

تفصیل اقساط سالیانہ

صاحب رزیڈنٹ بیگم محافظت سے برطرف ہوگئی اور یہ بھی منقح ہوا کہ بعد وفات غوث محمد کے غفور خان کے رشتہ داران ذکور بمقابلہ اناث کے تجویز ہوں ـــــ

سنہ ۱۸۲۳ع مین دستہ فوج جسکے رکھنے کی شرط ہوئی تھی از روے نمبر ۹۳ پانصد سوار اور پانصد پیادہ اور چار ضرب توپ واسطے دوام کے قرار پائین اور سنہ ۱۸۴۲ع مین انتظام مذکور بالا تبدیل ہوکر نقد سالانہ مبلغ ایک لاکہ پچاسی ہزار آٹہ سو دس روپیہ کا اس وجہ سے ا، اوسوقت قرار پایا جب فوج کنٹنجنٹ مغربی مالوا کی جسمین یہ دستہ فوج جاورا شامل تہی فوج کنٹنجنٹ مشرقی مالوا سے جو ہولکر اور دیواس کی تہی شامل ہوگئی تہی بعد ازین سنہ ۱۸۵۹ع مین بجلدوی خدمات لائقہ جو نواب نے بلوہ مین کی تہی یہ نقدی کم ہوکر مبلغ ایک لاکہ اکسٹہہ ہزار آٹہ سو دس روپیہ رہے ـــــ

رقبہ جاورا آٹہ سو بہتر میل مربع ہے اور آبادی پچاسی ہزار چار سو چہپن نفری آمدنی چہ لاکہ چپن ہزار دو سو چالیس روپیہ ہے جاورا مین اراضی بہت اچہی واسطے زراعت افیون کے ہے ایسی کہین اور مالوا مین نہین قریب اکہتر صندوق افیون کے ہر سال حاصل ہین نواب کے پاس حسب تفصیل ذیل ہے اکیسو چہتر سوار اور چہ سو پیادہ نواب کو ایک سند حاصل ہوئی ہے نمبر ۹۵ جسکی رو سے اوسکو اختیار دیا گیا ہے کہ درصورت نہونے پسر اصلی کے اور رشتہ دار بہی جو از روے شرع کے مستحق ہوگا جانشین منظور کیا جائیگا اسکی سلامی تیرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے سنہ ۱۸۲۱ع کے عہدنامہ نمبر ۹۴ منعقد ہوا تہا فیما بین رانگہر ٹہاکر ملہار گڈہ وزمیندار توَل اور نواب کے ان ٹہاکران نے دعوی کیا تہا کہ وہ خراج گزار جاگیردار ہین اور جن تدابیر سے اونہون نے اس دعوی کو بزور پیش کرنا تجویز کیا تہا اون سے امنیت ملک مین تخلل واقع ہوا مگر آخر کار یہ فیصلہ پایا کہ صرف مستاجران مالگزاری تہے جو اقرار نامجات اونکے ساتہ تجویز ہوے تہے وہ عرصہ سے ختم ہوچکے

نمبر ۹۳

ترجمہ چٹہی جرلد ویسلی صاحب رزیڈنٹ اندور بنام نواب غفور خان مرقومہ ۳۰ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۳ع مطابق ۱۵ ماہ شعبان سنہ ۱۲۳۸ ہجری موافق بیساکہ بدی پنچمی سنہ ۱۸۸۰ ـــــ

نواب غفور خان نے اپنے اطمینان کیواسطے ایک تحریر مہری اور دستخطی میری ثبوت انتظام جو دربارہ تعداد نفری سپاہ کے جو وہ اپنے پاس واسطے خدمت ریاست کے مستعد اور آمادہ رکہنی چاہی

خاصجی رو کمنگت راو
جمع موضع نکہرا [illegible]
باقی سب ویران

خاصجی آنند راو
گوانا موضع نگرس
موضع مندوری دیواس جمع [illegible]
باقی سب ویران

کل جمع حال [illegible]

جاورا

غفور خان جو اول نواب جاورہ تہا سالہ یعنی برادر زن امیر خان سرغنہ غارتگران تہا اور اوسکا وکیل دربار ہولکر مین تہا جب امیر خان مالوا سے بہمہ راجپوتانہ گیا تہا جو علاقجات اوسکو ہولکر نے دیے تہے وہ سب از روی شرط دوازدہم عہدنامہ مندسور کے اوسکو اس شرط پر ملی تہی کہ وہ چہہ سو سوار رکہے اور بعد ازان اونکی نفری بہی زیادہ کرے جب اوسکے اضلاع کی آمدنی ترقی پذیر ہوئی امیر خان نے ان علاقجات کا دعوی پیش کیا اس بنا پر کہ گو اوسکا نام سند مین درج ہے مگر وہ علاقجات اوسکو ملے تہے اور از روے قولنامہ کے جو فیما بین امیر خان کے اور گورنمنٹ انگریزی کے ہوا تہا وہ مستحق ان علاقجات کا شمار کیا گیا ہے مگر تحقیقات سے دریافت ہوا کہ غفور خان اپنی جانب سے بباعث اوسکے اہلکار ہولکر ہونے کے قابض تہا اور حوالہ باعث اوسکی رعایت کار پردازی امیر خان تہی مگر یہہ واسطہ اور باعث قبل از جنگ ۱۸۱۷ء موقوف ہوگیا تہا لہذا دعوی امیر خان کا خارج ہوا

۱۸۲۵ء مین غفور خان کا جانشین اوسکا فرزند غوث محمد خان نواب حال ہوا اسوقت مین اوسکی عمر دو برس کی تہی انتظام امور ریاست کا گورنمنٹ انگریزی نے کیا مگر چونکہ جاورا برای نام متعلق ریاست ہولکر تصور کیجاتی تہی گو اب اوس سے کچہ واسطہ نہین رکہتے تہے گدی نشینی نواب صغر سن کی از طرف ملہار راو ہولکر ہوئی اور دہ لاکہ روپیہ نذرانہ ہولکر کو پیشکش ہوا اور گورنمنٹ انگریزی نے اوسکو منظور کیا بیگم کلان غفور خان کی محافظ نواب مقرر ہوئی اور اوسکا داماد جہانگیر خان نائب مقرر ہوا انکو حکم ہوا کہ حساب کتاب ریاست کا صاف رکہا کرین تا کہ صاحب رزیڈنٹ اندور اوسکا ملاحظہ کیا کرین بعد دو سال کے بباعث سوء انتظامی اور تغافلی نصیحت

دی جائیگی تو عہدنامہ مہری و دستخطی لفٹنٹ منیک ڈونلڈ صاحب کا جو حسب ہدایت برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم صاحب
دیا گیا ہے واپس ہوگا اور بابو سکارام بھی وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل مصدقہ مہاراجگان توکاجی
راو و انندراو پوار کے جو بعینہ حرف بحرف مثنی اس عہدنامہ کی ہوگی جو مہر و دستخط اوسکے دی گئی ہے لفٹنٹ منیک
ڈونلڈ صاحب کو واسطے بھیجنے بخدمت موسٹ نوبل گورنر جنرل کے ایک روز کے عرصہ مین یعنی کل کے روز
دی جائیگی اور جب وہ نقل موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کو دی جائیگی تو جو نقل مہری اور دستخطی سکارام بابو کے
باختیارات عطیہ حسب تحریر بالا دی گئی ہے وہ واپس ہوگی

مہر گورنمنٹ

دستخط ہیسٹنگ

دستخط جے ڈوڈسول

دستخط جے سٹوارٹ

دستخط سی ایم رکٹ

بتصدیق گورنر جنرل ان کونسل کے بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۲۱ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء

دستخط جے ایڈم

سکریٹری گورنمنٹ

نمبر ۹۲

قولنامہ درباب پرگنہ باگود

خریطہ بنام جی ویلی صاحب از طرف رکمونگٹ راو و انندراو پوار راجگان دیواس موصولہ ۱۴ ماہ جولائی ۱۸۲۸ء

بعد القاب معمولی ــ ہمنے گورنمنٹ کمپنی کو پرگنہ باگود جو ہماری جاگیر ہے واسطے انتظام اور بہبودی پرگنہ مذکور کے دیا مگر جاگیر خاصجی و دیہات انعامی مستثنا کیے باقی پرگنہ کا انتظام بطور خالصہ ہوگا لہذا باشندگان کی دلجوئی ہوگی اور زراعت کی ترقی اور بعد مجرا لینے اخراجات انتظام کے جو کچھ آمدنی ہوگی وہ ہمکو بطور مالگذاری دی جائیگی

سمت ۱۸۸۵ سنہ ۱۲۳۶ فصلی ساکی ۱۷۵۰ سنہ ۱۲۴۹ ہجری یکم ماہ اساڑھ بدی مطابق ۱۷ ماہ ذی الحجہ

علاقہ راجہ دہار مذکور کی کرینگے اور گورنمنٹ انگریزی راجگان دیواس کی حفاظت بمقابلہ دشمنان کے بھی کرینگے اور اونکی رعایت بیچ زبردست کسی رعایای سرکش کے اور درمیان مین آکر بطور وجہی منہ تکرار نیمابین اونکے اور دیگر ریاستہا ورئیسان خرد کے ہوگی اوسکا فیصلہ کرینگے

شرط چہارم راجگان دیواس اقرار کرتے ہین کہ وہ کتابت وگفتگو کسی اور ریاست سے نکرینگے اور نہ شریک کسی امر بزرگ مین بغیر صلاح اور استرضا گورنمنٹ انگریزی کے ہونگے

شرط پنجم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ توکاجی پوار و راجہ انند راو پوار کو ہرطرح حاکم اپنے اپنے علاقہ کا تصور کرینگے اور اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی اونکے رشتہ دار یا تحت سرشتہ کی اعانت نہین کرینگے اور نہ مداخلت انتظام اندرونی ملک مین کرینگے

شرط ششم راجگان دیواس تمام دعاوی سات فیصدی آمدنی ضلع دونگلہ علاقہ راجہ رام چندر راو پوار کا ترک کرکے راجہ مذکور کو شروع سنہ ۱۸۱۸ع سے سنہ ۱۸۲۹ع تک بابت تک دیتے ہین تاکہ ضلع مذکور جواب بالکل ویران ہے دوبارہ آباد ہو اور بعد انقضاء ان تین سال کے راجگان دیواس اپنے تئین مستحق سات فیصدی کا اوپر اوس روپیہ کے تصور کرینگے جو بعد مجرائی اخراجات کے باقی رہیگا

شرط ہفتم راجگان دیواس بنظر بہتری اپنے علاقہ کے اقرار کرتے ہین کہ وہ باہم باتفاق حکومت اور انتظام امور ضلع مذکور کرینگے ورنہ ایک ہی کارپرداز رکھینگے

شرط ہشتم یہ عہدنامہ آٹھ شرائط کا آجکی تاریخ طے ہوا بموفقت لفٹننٹ الگزنڈر میکڈونلڈ جو سب اسسٹنٹ بریگیڈیر جنرل سر جان مالکم کی سی بی وکی ایل ایس پولیٹکل جنٹ موسٹ نوبل گورنر جنرل کے منجانب بہ ذریعہ کمپنی کار روا تھے اور بموفقت سکارام بابو منجانب توکاجی پوار و انند راو پوار راجگان مشترکہ دیواس کے اور لفٹننٹ میک ڈونلڈ صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی و فارسی اور مرہٹی مین بمہر و دستخط اپنے سکارام بابو کو واسطے ارسال کرنے پاس مہاراجگان توکاجی پوار و انند راو پوار کے دی اور سکارام بابو سے ایک مثنی اوسکا بمہر و دستخط اونکے حاصل کیا

لفٹننٹ میک ڈونلڈ صاحب اقرار کرتے ہین کہ ایک نقل عہدنامہ مذکور کی بتصدیق موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کے جو بعینہ حرف بحرف اوسی مثنی نقل کے ہوگی جو بموفقت سکارام بابو کے پاس مہاراجگان توکاجی پوار و انند راو پوار کے بھیجی گئی ہے عرصہ دو مہینے مین منگا دینگے اور جب وہ نقل مہاراجگان کو

پچیس ہزار نفری ہر ایک رئیس ریاست ہذا کو سند نمبر ۹۰ ملی ہے جسکے رو سے استحقاق متبنی کرنیکا اونکو عطا ہوا اور دونون رئیس تہا اور توقیر مین برابر ہین اور جسقدر آمدنی ہوتی ہے اوسکے برابر حصص ہوتے ہین ہر ایک رئیس کی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے —

نمبر ۹۱

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ توکاجی پوار و آنندراو پوار راجگان مشترکہ دیواس و ورثا و جانشینان راجگان مذکورین منعقدہ معرفت لفٹنٹ الگزنڈر میکڈونلڈ جو حسب ہدایت و حکم بریگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کی سی بی و کی ایل ایس پولیٹکل اجنٹ موسٹ نوبل گورنر جنرل منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کارروا تہے اور اسکارام بابو منجانب مہاراجہ توکاجی پوار و آنندراو پوار راجگان مشترکہ ریاست پوار ہوا بریگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کو اختیارات کل وحکومت تام موسٹ نوبل فرانسس مارکوئس آف ہیسٹنگس کی جی وان آف نائٹ ہوسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل نے جنکو آنریبل کمپنی نے واسطے اور حکومت کل امور ہندوستان کے مامور کیا ہے عطا ہوئی اور اسکارام بابو کو بھی اختیارات کل منجانب توکاجی پوار و آنندراو پوار راجگان دیواس کے حاصل تہے —

شرط اول گورنمنٹ انگریزی حفاظت نسبت مہاراجگان توکاجی پوار و آنندراو پوار راجگان مشترکہ دیواس کے مبذول رکھینگے —

شرط دوم راجگان توکاجی پوار و آنندراو پوار وعدہ کرتے ہین کہ واسطے ہمراہیان اور بندوبست ملک کے وہ پچاس اچہے سوار اور پچاس پیادگان مسلح و آراستہ رکھینگے اور اونکی تنخواہ بروقت ملا کریگی اور سپاہ باختیار گورنمنٹ انگریزی کے رہیگی اور بعد تین سال کے جسقدر آمدنی راجگان مذکورین دیواس کی ترقی ہوگی اور آبادی اور ریاست زیادہ ہوگی تو سو سوار اور سو پیادگان رکہے جاوینگے اور باختیار گورنمنٹ انگریزی رہینگے —

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی حفاظت راجگان دیواس کی بیچ اونکے علاقجات مفتوحہ حال دیواس و سارنگپور و الوتی و گورگوہیا و منکبوذی کے اور نیز حصہ آمدنی سات روپیہ فیصدی نسبت ثلث ضلع سوندرسی علاقہ راجہ رام چندر راو پوار راجہ دہار کے اور اسیقدر حصہ مع سات فیصدی آمدنی ضلع ڈونگلا

مگر اس ریاست مین خراج بعض اضلاع دیگر کا بھی تعدادی اٹھتر ہزار ایکسو بائیس روپیہ کا اور بعد ازان ضلع
ہمیرپور واقعہ بندیلکھنڈ جمعی چھتیس ہزار روپیہ اور ضلع کندریا واقعہ دوآب شامل ہوا۔

بیس سال تک قبل از عملداری انگریزان اس ملک مالوا مین رئیسان دیواس کو سیندھیا ہولکر اور پنڈارا
تخت و تاراج کرتے تھے اور اکثر حاصلات ہمیرپور و کندریا و دیگر اضلاع اونسے لے لیے تھے ۱۸۱۸ع
جو دو رئیس وہان قابض تھے توکاجی جو پوتا اسی نام کے حاکم کا تھا اور آنندراو اوسکا ہمشیرہ زادہ اور متبنی
جیواجی کے پوتے کا از روے عہدنامہ نمبر ۱۹ زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی در آئے

۱۸۲۹ع مین رئیسان دیواس نے پرگنہ ناگو حسب منشاء عہدنامہ نمبر ۹۲ سپرد گورنمنٹ انگریزی واسطے
انتظام کے کیا یہ پرگنہ واقعہ بہار مین اونسے فاصلہ پر ہے اسی سبب سے اوسکا انتظام اونسے نہین ہو سکتا تھا
آمدنی اسکی بعد مجرائی یعنے اخراجات انتظام کے جو باقی رہتی ہے رئیس دیواس کو دی جاتی ہے

۱۸۲۷ع مین توکاجی پوار کی جگہ اونکا پسر متبنی رکما تندراو نامی معروف خاصہ صاحب جانشین ہوا اور
۱۸۶۰ع مین فوت ہوا اور کشناجی راو جسکو اونہون نے متبنی کیا تھا اوسکا جانشین تجویز ہوا۔

آنندراو رئیس خرد دیواس نے ہیبت راو کو ۱۸۳۰ع مین متبنی کیا اور وہی اوسکا جانشین ہوا اور ہیبت راو نے
۱۸۵۵ع مین ایک کو اس خیال سے متبنی کیا کہ اگر بعد ازین اوسکو پسر صلبی پیدا ہوگا تو پسر متبنی اپنا استحقاق
ریاست چھوڑ دیگا اور بماہ دسمبر ۱۸۵۹ع مین اوسکے لڑکا پیدا ہوا اور اوسکا استحقاق آئندہ اب بیان ہوا ہیبت راو
پوار رئیس شاخ خرد خاندان بتاریخ ۲۱ ماہ مئی ۱۸۶۴ع فوت ہوا اور اوسکا پسر خرد سال نراین راو پوار دادا صاحب
اوسکا جانشین ہوا مگر ریاست کے امور کا سرانجام اسکی صغرسنی مین کامدار گوبندراو رامچندر بہ ہدایت و نگرانی
صاحب ایجنٹ گورنر جنرل سرانجام کرتا ہے۔

دونون رئیسان دیواس نے بلوہ مین خدمات نمایان کین از روے عہدنامہ ۱۸۱۸ع کے ریاست دیواس
[illegible] پچاس پیادگان کا خرچ لینا قرار پایا تھا اور یہ شرط ہوئی تھی کہ جب آمدنی علاقہ کی رو
[illegible] اوسکے دوچند ہوگی اور ۱۸۴۲ع مین یہ کنٹنجنٹ زیادہ ہوکر چھتیس سوار اور دو سو پیادگان ہوئے
[illegible] تمام کنٹنجنٹ شرقی مالوا مشہور ہوئے جب شرقی اور غربی مالوا کنٹنجنٹ شامل
[illegible] کے یہ قرار پایا کہ سالیانہ خراج بالعوض سپاہ کے تعدادی [illegible] روپیہ
[illegible] کی جا[illegible] پچیس ہزار روپیہ ہے اور رقبہ دو سو چھپن میل مربع اور آبادی

سپرنٹنڈنٹ دہار

بعد القاب معمولی - آپکی چٹھی مقدمہ ملفوفات درباب دینے اراضی واسطے مطالب ذیل کے میرے پاس آئی اور بخیال فوائد جو ریاست دہار کو باعث آمد و رفت ریل حاصل ہونگے مین بخوشی جسقدر اراضی ریل کیواسطے مطلوب ہو اور اوسکو گورنمنٹ انگریزی نے منظور اور مقبول کیا ہے شرائط ذیل پر دونگا

اول یہ کہ جسقدر زمین واسطے ریل کے درکار ہو یا اوسکے کارخانہ یا کسی اور مطلب کے وہ بلا خراج واسطے دوام کے دیجاویگی اور اوس مین حکومت گورنمنٹ انگریزی کی کلیتہ رہے گی

جو معاوضہ ضروری واسطے مالکان زمین کے جو لیجاوے گی متصور ہوگا وہ ریاست دہار سے دیا جاویگا

دوم یہ کہ تمام ساکنان اندر حدود ریلوی خواہ رعایاے گورنمنٹ انگریزی ہون یا ریاست دہار کے ہون وہ زیر حکم افسران ریلوی اور حکام گورنمنٹ کے رہین گے

سوم تمام مقدمات نزاع جو فیمابین افسران و ملازمان کے وقوع مین آسے گا یا ساتہ رعایاے ریاست دہار بیرون حدود ریلوی ہونگے اوسکی سماعت اور اوسکا فیصلہ صاحب افسر پولیٹیکل متعینہ دہار کرینگے

چہارم یہ کہ مقدمات مجرمان فوجداری ریاست دہار جو اندر حدود ریلوی کے چلے جاوین بموجب اون قواعد کے فیصلہ ہونگے جو اکثر ایسے معاملات مین ملحوظ رہتے ہین

پنجم یہ کہ تمام تجارت ہر قسم محصول راہداری یا دیگر محاصل سے بری رہے جو اسباب بذریعہ ریل کے جاوے اور راستے مین اندر ریاست دہار کے فروخت ہو اوسپر محصول معمولی جو ایسی اشیا پر لیا جاتا ہے لیا جاویگا بشرطیکہ کوئی اور قاعدہ بعد ازین بابت تجارت اس قسم کے مقرر نہو

ششم یہ کہ شرائط بالا مجہ پر اور میرے خاندان پر واجب اور فرض ہونگے

مقام دہار ۶ ماہ اپریل ۱۸۶۴ء

دیواس

دونون بہائی توکاجی اور جیواجی اول باجی راو پیشوا کے ساتہ ملک مالوا مین آسے تہے اور جب اوس ملک کی تقسیم ہوئی تو اونہون نے دیواس اور سارنگپور اور دیگر اضلاع پاسے جنکی جمع برا سے نام دو لاکہ بیالیس ہزار نوسو روپیہ تہی منجملہ اسکے چھبیس ہزار روپیہ سالانہ یہ اکثر رئیسان گرسیا کو دیتے تہے

المرقوم تاریخ ۱۷ ماہ ربیع الثانی ۱۲۴۴ھ ۱۲۳۶ فصلی و ۱۲۲۹ سورسن

چٹھی جوابی جرالڈ ویلسلی صاحب بنام رام چندر راو پوار راجہ دہار مرقومہ ۳ ماہ نومبر ۱۸۲۸ء

بعد القاب معمولی — مجھے نہایت خوشی ہوئی کہ جو سند پرگنہ بمیس پور نگر اونکی آپ نے بھیجی وہ میرے پاس پہونچی اور مین آپکی خیریت مزاج سنکر نہایت خوش ہوا مین اطلاع دیتا ہون کہ آپ مطمئن رہین پرگنہ حتی الوسع ترقی وبہبودی پذیر ہوگا اور جو روپیہ حاصل آمدنی کا بعد مجرا لینے اخراجات کے رہیگا وہ آپکی ریاست مین داخل ہوگا امید کہ تا بست داد ملاقات اپنی خیر و عافیت سے یاد و شاد فرماتے رہینگے

نمبر ۸۹

سند جو آنند راو پوار دہار والہ کو عطا ہوئی مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء عیسوی

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہند کی جو اب تک اپنے اپنے علاقہ مین حکمران ہین دوامی رہے اور شان و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا مین بتعمیل خواہش شاہنشاہی یہ اطمینان آپکو دیتا ہون کہ درصورت موجود نہونے وارث اصلی کے جو تبنیٰ تم یا بعد تمہارے کوئی حاکم تمہاری ریاست کا بموجب قاعدہ دہرم شاستر و رسم خاندان کے کریگا وہ منظور ہوگا
اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا نہوگا جو تم سے کیجاتی ہے جب تک تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج رہیگا اور جب تک موافق شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کے جنکی رو سے شکرگزاری گورمنٹ انگریزی کی لازم ہے تعمیل ہوگی

دستخط کیننگ

اسی قسم کی سند پوار دواس کو بھی عطا ہوئی

نمبر ۹۰

ترجمہ خریطہ راجہ دہار بنام کپتان بے ڈبلیو بیٹسن اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل بابتہ امور وسطی ہند و قایم مقام

ریاست دہار کو دیا کرینگے وہ دو اقساط مساوی التعداد یعنی پچین ہزار روپیہ فی قسط ادا ہوا کریگا پہلا قسط
ماہ کنوار مین اور دوسرے ماہ چیت مین ادا ہوا کریگی یہ دونون اقساط سال اول مین مطابق ماہ اگست ۱۸۲۴ع
و ماہ فروری ۱۸۲۵ع ہوگی

المرقوم بمقام دہار تاریخ ۱۸ ماہ دسمبر ۱۸۲۴ع مطابق ۲۲ ماہ ربیع الاول ۱۲۳۷ ہجری انگریزی یعنی
اگھن بدی نومی ۱۸۷۸ سمت بکرما چیت

دستخط این ایلور

اسیسٹ دوم جو اس کام کیواسطے مامور ہوے تھے

مہر راجہ رام چندر راو — مہر

دستخط ہیسٹنگس — مہر کمپنی

دستخط جمیس سموارٹ

دستخط جان فنڈال

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۲۶ ماہ جنوری ۱۸۲۲ع

دستخط جارج سونٹن
سکرٹری

نمبر ۸۸

اقرار نامہ درباب پرگنہ بیس پور نکراو

خریطہ رام چندر راو پوار راجہ دہار بنام جرلڈ ویلی صاحب

بعد القاب معمولی — محالات جو میری جاگیر بیس پور نکراو مین واقع ہین بہت فاصلہ پر دہار سے ہین
مین نے اونکو سپرد گورنمنٹ انگریزی واسطے دوام کے اس غرض سے کیا کہ اون مین انتظام اچھا ہو
اور ترقی زراعت ظہور مین آوے اس پرگنہ کی طرف توجہ تمام ہو اور اوسکی بہبودی عمل مین آئی اور بعد
مجرا لینے خرچہ سہ بندی و تنخواہ عملہ تحصیل حقوق زمینداران مثل سابق باقی آمدنی سال بسال داخل ریاست
دہار ہوا کرے گی

تصدیق کیا ہزایکسیلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۳ ماہ مارچ ۱۸۱۹ع

دستخط سی ٹی مٹکف

سکرٹری

نمبر ۷۸

قولنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و راجہ رام چندر راؤ پوار راجہ دہار

شرط اول راجہ رام چندر راؤ پوار برضا و رغبت اپنے ضلع بیرسیا و خراج علی موہن آنریبل کمپنی کو واسطے دوام کے دیتے ہین

شرط دوم آنریبل کمپنی شرط کرتے ہین کہ بالعوض ان دونون آمدنیون کے وہ راجہ رام چندر راؤ پوار کو اور اونکے ورثا اور جانشینان کو سال بسال ایک لاکھ دس ہزار روپیہ سکہ اندوریا اوجین دینگے

شرط سوم چونکہ از روے شرط ششم عہدنامہ منعقدہ فیمابین آنریبل کمپنی و ریاست دہار بتاریخ ۱۰ ماہ جنوری ۱۸۱۹ع مطابق ۱۲ ماہ ربیع الاول ۱۲۳۴ ہجری و پوس سدی چودس ۱۸۷۵ یہ شرط قرار پائی ہے کہ ضلع بیرسیا بالعوض قرضہ دہار تعدادی دو لاکھ پچاس ہزار روپیہ کے قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین واسطے پانچ سال کے رہیگا یعنی ۲۷ ماہ مارچ ۱۸۱۹ع مطابق ۲۹ ماہ جمادی الثانی ۱۲۳۴ ہجری و چیت سودی پورنماشی ۱۸۷۶ سے نہایت ۲۷ ماہ مارچ ۱۸۲۴ع مطابق ۲۹ ماہ جمادی الاول ۱۲۳۹ ہجری و چیت سودی پورنماشی ۱۸۸۱ اور یہ واضح رہے کہ یہ انتظام بلاتخلل شرط ہذا قائم رہیگا لہذا جو ایک لاکھ دس ہزار روپیے دینے کا وعدہ گورنمنٹ انگریزی کرتے ہین وہ تا اختتام میعاد پنجسال مذکور یعنی ۱۸۸۱ تک دہار کو دینا شروع نہوگا

شرط چہارم مگر چونکہ دو پرگنہ مذکورۂ بالا یعنی پرگنہ بیرسیا و خراج علی موہن درحقیقت گورنمنٹ انگریزی کو تاریخ عہدنامہ ہذا سے دی گئی لہذا گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ جس تاریخ سے گورنمنٹ اپنی حکومت اوسمین شروع کریگی اوس تاریخ سے وہ دہار کو دس ہزار روپیہ سالیانہ سکہ اندوریا اوجین نہایت ۲۷ ماہ مارچ ۱۸۲۴ع ادا کرتے رہینگے

شرط پنجم رقم سالیانہ ایک لاکھ دس ہزار روپیہ سکہ اندوریا اوجین کے جو گورنمنٹ انگریزی

عرصہ قلیل سے پنڈارا سے لیا گیا ہے شرائط ذیل واپس دینگے یعنی گورنمنٹ انگریزی قبضہ پرگنہ مذکور کا
اپنے پاس پانچ سال تک ۲۹ ماہ مارچ ١٨١٩ء مطابق ماہ چیت سودی پروا سمت ١٨٧٦ بکرماجیت اور موافق
۲۹ ماہ جمادی الاول ١٢٣٤ ہجری سے واسطے ادا ہونے قرضہ دولاکھ پچاس ہزار روپیہ خالصے کے جو
گورنمنٹ انگریزی ریاست دہار کو دینگے اور بعد انقضا میعاد مذکور کے بتاریخ ۲۹ ماہ مارچ ١٨٢٤ء مطابق
۲۹ ماہ جمادی الاول ١٢٣٩ ہجری تمام نفع و نقصان جو قبضہ پرگنہ مذکور سے ہوگا وہ کلیتہ گورنمنٹ انگریزی
کا ہوگا اور اونکو اختیار حاصل رہیگا خواہ وہ اوسکو دہار سے لیکر اپنے پاس رکھیں یا کسی اور ریاست کو دیں جیسا
ضروری متصور ہو اور یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ رام چندر راو پوار راجہ دہار اور اونکے ورثا اور جانشینان کا کچھ استحقاق
حکومت پرگنہ مذکور کا نہیں ہے اور پرگنہ مذکور میں انتظام گورنمنٹ انگریزی کا رہیگا اور گورنمنٹ مذکور
ریاست دہار کو آمدنی وزر پیداوار پرگنہ مذکور کا دینگے

یہ عہدنامہ چھہ شرائط کا آجکی تاریخ طے ہوا معرفت برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کے سی بی اور کی ایل
ایس پولیٹیکل اجنٹ موسٹ نوبل گورنر جنرل منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور معرفت بابو رگھوناتھ
منجانب رام چندر راو راجہ دہار کے اور اونکے ورثا اور جانشینان کے برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کی سی بی
اور کی ایل ایس نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی اور ہندی میں مہری اور دستخطی اپنے بابو رگھوناتھ کو دی
اور اونسے ایک مثنی اوسکا مہر و دستخط اونکے اور تصدیق رام چندر راو پوار راجہ دہار کے حاصل کی
برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کی سی بی اور کی ایل ایس وعدہ کرتے ہیں کہ ایک نقل اس عہدنامہ کی تصدیق
موسٹ نوبل گورنر جنرل جو ہر طرح بعینہ مثنی اس عہدنامہ کا ہوگی جواب اوسکے صحیح کیا ہے بابو رگھوناتھ کو اندر
عرصہ دو مہینے کے تاریخ ہذا سے دینگے بعد ازان جواب صحیح ہوئی ہے وہ واپس ہوگی

المرقوم مقام مدیاور تاریخ ۱۰ ماہ جنوری ١٨١٩ء مطابق ۱۲ ماہ ربیع الاول ١٢٣٤ ہجری مطابق پوس
سودی چودس سمت ١٨٧٥ بکرماجیت

مہر خورد گورنر جنرل

دستخط ہیسٹنگس
دستخط جی اوڈسول
دستخط جیمس سٹوارٹ
دستخط جے اڈم

مہر کمپنی

منعقدہ منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بمعرفت بریگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کی سی بی و کی ایل ایس پولٹیکل ایجنٹ موسٹ نوبل گورنر جنرل اور بابو رگھوناتھ منجانب رام چندر راؤ پوار راجہ دہار بریگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کو اختیارات کل موسٹ نوبل فرانسس مارکویس آف ہیسٹنگ کی جی ون آف ہز مجسٹی موسٹ آنریبل پریوی کونسل نے جنکو ایسٹ انڈیا کمپنی نے واسطے سرانجام اور حکومت کل امور ہند کے مامور کیا ہے عطا کیے اور بابو رگھوناتھ موصوف کو ویسے ہی اختیارات رام چندر راؤ پوار راجہ دہار نے عطا کیے تھے

شرط اول صلاح و دوستی و اتفاق دوامی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور رام چندر راؤ پوار راجہ دہار کے معہ اونکے ورثا و جانشینان کے قائم ہوگی اور دوست اور دشمن ایک ریاست کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے ہونگے۔

شرط دوم رام چندر راؤ پوار راجہ دہار اقرار کرتے ہیں کہ وہ باطاعت شریک گورنمنٹ انگریزی ہونگے اور کسی اور ریاست سے کتابت درباب امور ریاست یا خانگی کے نہیں رکھینگے بلکہ ظاہر وغائب دوست اور رفیق گورنمنٹ انگریزی کے رہینگے اور ہمیشہ جب گورنمنٹ کو ضرورت ہوگی راجہ دہار اپنی فوج پیادہ و سوار حسب حیثیت اپنے اونکو دینگے۔

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ حفاظت ریاست دہار اور اوسکے ماتحتان مثل ندیا ورد ستریا و کوکسی و دریا مپور و سلطان آباد و بلکیار و نوتچا و لیواری و گھرواڑہ واقع ضلع جودت دیعل گدھ و دنگلا کی کرینگے اور اونکو بسبب علی خراج علی رام چندر راؤ پوار راجہ دہار کو اور اونکے ورثا اور جانشینان کو دلوا دینگے۔

شرط چہارم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ جسونت سنگھ راجہ علی سے پرگنہ کوکسی اور خراج علی رام چندر راؤ راجہ دہار کو دلوا دینگے اور سوائے اسکے راجہ دہار کی اعانت بیچ اوسکی دعاوی واجبی نسبت رئیسان راجپوت مذیا ورسے کے کرینگے۔

شرط پنجم رام چندر راؤ پوار راجہ دہار اقرار کرتے ہیں منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو بعوض اون اخراجات کے جو اوسکا بیچ حفاظت ریاست کے ہوگا اپنے تمام حقوق خراج ریاستہائے بانسواڑہ و ڈونگرپور دینگے۔

شرط ششم گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہیں کہ وہ رام چندر راؤ پوار راجہ دہار کو ضلع بیرسیا جو

بابت ادائے مبلغ ایک لاکھ دس ہزار روپیہ سالیانہ کے دیدیا مگر ۱۸۳۱ء مین پرگنہ درسن دہار کو اس سبب سے ہوا
کہ آمدنی قریب پچاس ہزار روپیہ کم اوس تعداد سے تھی جو اوسکے عوض دیا جاتا تھا مگر چونکہ اہلکاران دہار اوسکا
انتظام بسبب اوسکے علیحدہ ہونے کے دیگر علاقہ دہار سے نہین کرسکتے تھے لہذا ۱۸۳۵ء مین پھر گورنمنٹ
انگریزی نے اوسکو اپنے قبضہ مین کیا مگر اس خیال سے کہ جو آمدنی بعد اخراجات انتظام وغیرہ کے باقی رہیگی
وہ ریاست دہار کو دیجائیگی اور یہ طریق ادائے باقی ۱۸۵۶ء تک جاری رہا مگر اس سال مین بباعث سرکشی
ریاست دہار موقوف ہوا اور پرگنہ بیرسیا بجلدوی خدمات سکندر بیگم ریاست بھوپال کو عطا ہوا
۱۸۲۸ء مین پرگنہ بس پورنگر او واقعہ نارو واسطے دوام کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کیا گیا
بموجب نمبر ۸۸ کے اس شرط پر کہ روپیہ فاضل جو بعد ادائے اخراجات انتظام وغیرہ باقی رہے وہ سال
بسال ریاست دہار کو دیا جاے اور ۱۸۳۰ء مین یہ پرگنہ واپس دہار کو دیا گیا

رام چندر پوار کے بعد اوسکا پسر متبنی جسونت راو پوار نامے جانشین ہوا اور ۱۸۵۷ء مین فوت ہوا
اوسکے بعد اوسکا برادر آنند راو پوار جو دوسری والدہ سے تھا بعمر تیرہ سال کی گدی نشین ریاست ہوا
ریاست دہار نے ۱۸۵۷ء مین سرکشی کی لہذا یہ ریاست ضبط سرکار ہو گئی مگر آخرکار واپس آنند راو پوار
کو باستثنا پرگنہ بیرسیا دیا گیا مگر یہ شرط ہوئی کہ جب تک یہ رئیس اٹھارہ سال کی عمر کا نہوگا یا جبتک وہ
قابل انصرام امور ریاست نہوگا اوسوقت تک گورنمنٹ انگریزی اپنے پاس اس ریاست کو رکھے گی
اس رئیس کو سند نمبر ۸۹ عطا ہوئی ہے جسکی رو سے اوسے اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا
عرصہ قلیل گذرا کہ راجہ نے اقرار نمبر ۹۰ کیا کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو اوسقدر زمین دیگا جسقدر
واسطے تیاری سڑک آہنی کے اوسکی ریاست مین درکار ہوگی .

رقبہ ریاست دہار کا تخمیناً دو ہزار اکیانوے میل مربع کا ہے اور آبادی قریب ایک لاکھ پچیس ہزار
نفری محاصل اسکا چار لاکھ ستیئیس ہزار ہے ایک کمپنی فوج بھوپال لیوے کی جو قلعہ مین واسطے نگہبانی
کے رہتی ہے اوسکا خرچہ ریاست سے دیا جاتا ہے ریاست دہار واسطے خرچہ فوج مالوہ بھیل کور کے
مبلغ اونیس ہزار چہ سو چھپن روپیہ چار پائی سالیانہ دیتی ہے اس رئیس کی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

نمبر ۸۶

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و رام چندر راو پوار راجہ دہار و ورثا و جانشینان

گورنمنٹ انگریزی کی واجب اور لازم ہے بوفاداری تعمیل ہونگے

دستخط کیننگ

اسی قسم کی سند نواب جاورا کو بہی عنایت ہوئی

دھار

ازروے رپورٹ مالکوم صاحب درباب ملک مالوا و رپورٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند خاندان پوار اوائل وقت مرہٹا مین نہایت مشہور تہا آنندراو پوار اکثر بانی ریاست دہار مشہور ہے کیونکہ یہ ریاست معہ چند اضلاع و خراج رئیسان راجپوت اوسکو اول باجی راو پیشوا نے دیا تہا آنندراو نے ۱۷۴۹ع مین وفات پائی اور اوسکا فرزند جسونت راو پوار نامے جانشین ریاست ہوا جسونت راو بمقام پانی پت جب مرہٹونکو شکست ہوئی اوس مین قتل ہوا اوسکے پسر خردسال کہانڈے راو پوار اوسکی جگہ قائم ہوا اور اوسکی وفات کے بعد اوسکا پسر آنندراو پوار جانشین ریاست ہوا اسنے بہی سنہ مین وفات پائی اور اوسکا پسر رام چندر راو پوار کہ بعد وفات اوسکے پیدا ہوا تہا اوسکا جانشین قرار دیا گیا مگر انتظام ریاست حوالہ مسماۃ مینا بائی والدہ رام چندر راو کے ہوا رام چندر راو بہت جلد مر گیا مگر استرضاء رئیسان قرب وجوار مینا بائی نے اپنے ہمشیرزادہ کو متبنی کیا اور نام اوسکا رام چند پوار رکہا

بیس سال قبل فتح مالوا جو انگریزی فوج نے کی تہی ریاست دہار مین سیندہیا اور ہولکر برابر غارتگری کرتے تہے اور یہ ریاست جو بچی تہی تو صرف لیاقت اور عزیزی مینا بائی سے رہی تہی اور عہدنامہ نمبر ۸۶ کی ریاست دہار زیر حفاظت انگریزی آئی اور گورنمنٹ کے ساتہ بہ تابعداری شریک ہوئی اس لیے اکثر اضلاع جو اوسسے چہین گئے تہے فوج انگریزی نے لیکر دوبارہ اوسکو دیے اور جو استحقاق خراج اونکا اوپر ریاست ہاے راجپوت بانسواڑہ وڈونگرپور کے تہے وہ گورنمنٹ انگریزی کو دیے گئے اور گورنمنٹ انگریزی نے پانچ سال کیواسطے پرگنہ بیرسیا بابت قرضہ مبلغ دولاکہ پچاس ہزار روپیہ کے جو ذمہ ریاست دہار کے تہا اپنے قبضہ مین کر لیا

بیچ ۱۸۲۱ع کے ازروے عہدنامہ ثانی نمبرہ کے دہار نے پرگنہ بیرسیا اور خراج علی موہن گورنمنٹ انگریزی کو

موافق رائے گورنمنٹ انگریزی کے ہوگی دوستی ہے یہ الفاظ نصیحت صداقت کے مین نے بخوبی سمجھے
یعنی یہ کہ گورنمنٹ انگریزی نے بالعوض تجویز سابقہ کے حال مین جو قیام فوج والایتی کا کیا اوس سے خوب تدبیر
حفاظت اور حمایت ریاست بھوپال کی ظہور مین آگئی اسکے غور کرنے سے مجھے نہایت اطمینان اور خوشی
حاصل ہوئی درحقیقت قیام جدید یہ میری رائے کے موافق ہے اور اوسنے تمام تردد اور تفکر کو رفع کردیا

نمبر ۸۴

ترجمہ سند جسکے روسے پرگنہ بیرسیا ریاست بھوپال کو دیا گیا مرقومہ ۲۷ ماہ دسمبر ۱۸۶۱ء

چونکہ ہنگام فساد و بلوہ نواب سکندر بیگم والیہ بھوپال نے ازراہ نمک حلالی کے خدمات لائق گورنمنٹ انگریزی کی کی اور ریاست بھوپال مین انتظام اور امن قائم رکھا اس سے گورنمنٹ انگریزی بہت خوش ہوئے اور ازراہ مہربانی حکومت پرگنہ بیرسیا کی ریاست بھوپال کو نسلاً بعد نسل عطا ہوتی ہے تمام شرائط جو نسبت بھوپال کے فی الحال قائم اور جاری ہین متعلق اس پرگنہ کے ہے جو ریاست بھوپال کو عطا ہوا ہے تصور کیجائینگی —

دستخط کیننگ

نمبر ۸۵

بنام سکندر بیگم والیہ بھوپال مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان اور رئیسان ہند کی جو اب اپنی ریاست مین حکمران ہین دوامی اور مستدام رہے اور شان و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے مین بذریعہ اس تحریر کے بہ تعمیل خواہش شاہنشاہی یہ اطمینان دیتا ہون کہ درصورت موجود نہونے کسی اولاد اصلی صلبی کے جو جانشین ریاست اسنکے ملک کیواسطے جو ازروے شرع محمدی کے مستحق ہوگا اوسکی منظوری کیجائیگی

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس وعدہ کا نہو جو تم سے کیا جاتا ہے تاوقتیکہ انکا خاندان نمکحلال تخت و تاج رہے اور جب تک شرائط عہدنامجات وعطانامجات واقرارنامجات جنکی روسے شکرگذاری

مہر فارسی — دستخط سکندر بیگم

مہر فارسی — دستخط ڈلہوسی

تصدیق کیا موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر نے بمقام بہروال بتاریخ ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۴۹ء

دستخط ایچ ایم الیٹ

سکرٹری گورنمنٹ ہند

ہمراہ گورنر جنرل

نمبر ۸۳

ترجمہ خریطہ نواب سکندر بیگم والیہ بھوپال مرقومہ ۲۹ ماہ مئی ۱۸۶۲ء بنام صاحب ایجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند

بعد القاب معمولی — آپکی چٹھی نمبری ۳۳۶ مرقومہ یکم ماہ مئی جسکی رو سے مجھے اطلاع اوس انتظام سے ہوئی جو بتحریر سابق کے درباب کنٹنجنٹ کے ہوئی تھی پونہچی اور مجھے اطلاع اوس امر کی دی جس سے مجھے آگہی نہ تھی اور وہ شبہہ جو میرے دل مین تھا اور جسکی صفائی کیواسطے دل خواہش مند تھا اوسکو رفع کیا آپکی چٹھی سے ظاہر ہے کہ شرط مستزاد عہدنامہ ۱۸۱۸ء مرقومہ ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۴۹ء نے دو لاکہ روپیہ سالانہ خرچہ دوامی فوج کنٹنجنٹ جسکی افسری مین افسران انگریزیہ ہونگے قرار دیا اور حفاظت گورنمنٹ بھوپال اوسکی عوض ہوگی اس سبب سے فوج انگریزی ولایتی بمقام سہور قائم ہوئی اور یہ فوج باعث نقص قواعد تبدیل ہوکر ساگر اور مہو بھیجی گئی تاکہ ایک فوج اچھی و مضبوط ہمیشہ واسطے اعانت بھوپال کے بجاے کنٹنجنٹ سابق مستعد اور موجود رہے اور فوج بھوپال لیوی اور سواران وسطی ہند کاروائی معمولی کنٹنجنٹ کیا کرینگے اگرچہ اس قیام سے کچہ تفاوت منشا شرط عہدنامہ مذکور درباب کنٹنجنٹ موقوف شدہ کے ہوتا ہے مگر دراصل یہ امر موافق شرط مستزاد و منشا کے ہے کیونکہ زیادہ حفاظت اور اعانت ریاست بھوپال کی موجودگی فوج ولایتی بمقام ساگر اور مہو سے ہوسکتی ہے بہ نسبت اوس تجویز کے جو ازروے انتظام سابق قرار پائی تھی

ان وجوہ سے یہ عین خواہش اور آرزو ہے کہ اس بارہ مین غلطی واقع نہوا اور راے ریاست بھوپال کی

جسکی قیمت تینتیس ہزار روپیہ سالیانہ کے ہیں وہ بھی قبضہ اور تحت امنکے رہینگے اور بہشت محل جسمین وہ آپ رہتی ہیں اور باولی باغ اور بیگم پکا باورا اور نظیر گنج معہ دکاکین اور مقبرہ بیگمصاحبہ وغیرہ بھی اونکے قبضہ مین رہینگے حکام ریاست کسیطرح انتظام ریاست مین مداخلت نہین کرینگی اور نہ میری جانب سے آزار کے درپے ہونگی اور مین بھی کسیطرح مزاحمت بیچ اونکی جاگیر کے نہین کرونگا جب تک وہ حی القائم ہین اور نہ درپے آزار جان بیگمصاحبہ ہونگا اور گورنمنٹ ہند فریقین معاہدہ کو درصورت خلاف ورزی کے جوابدہ تصور کرینگی اور امید ہے کہ لاٹ صاحب از راہ مہربانی اپنے دستخط اس اقرارنامہ پر بطور تصدیق کرینگے تاکہ آیندہ بوقت ضرورت سند رہے

مین بدل وجان ادب اور لحاظ بیگمصاحبہ کا جو والدہ کی نسبت فرض ہے کرونگا

المرقوم ۲۹ شعبان ۱۲۵۵ ہجری مطابق ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۳۹ء

دستخط نواب جہانگیر محمد خان

ان اقرارنامجات پر تصدیق گورنر جنرل نے بتاریخ ۲۵ ماہ جنوری ۱۸۳۹ء کی

نمبر ۲۸

دفعہ مستزاد عہدنامہ ۱۸۱۸ء مطابق ۱۲۳۳ ہجری جو فیمابین ریاست بھوپال و گورنمنٹ انگریزی کے قرار پائی

چونکہ شرط ششم عہدنامہ ۱۸۱۸ء مطابق ۱۲۳۳ ہجری جو فیمابین نواب بھوپال و منوربل ایسٹ انڈیا کمپنی منعقد ہوا یہ شرط ہے کہ ریاست بھوپال چھ سو سوار اور چار سو پیادگان واسطے خدمتگزاری گورنمنٹ انگریزی کے دیا کرینگے اور بعد ازان بہ تراضی طرفین تجویز ہوئی کہ فوج مذکور تحت حکم افسر انگریزی کے رہے اور بابت خرچہ اوسقدر سپاہ کے روپیہ نقد موافق خرچہ مناسبہ سپاہ ہر قسم توپخانہ وغیرہ دیا جاوے یعنی سوار و پیادگان و گولندازکے دیا جاوے اور جو کہ اب یہ مرضی فریقین کی ہے کہ زر مذکور کی تعداد مقرر ہو جاوے اور ملکہ کارپرداز بھوپال نے وعدہ کیا کہ اس خرچہ اضافی ہو کر کل روپیہ دو لاکھ قرار دیا جاوے اور گورنر جنرل بہادر نے اس تجویز کو پسند اور منظور کیا لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہ وعدہ ہوتا ہے کہ شروع سال فصلی ۱۲۵۹ مطابق یکم ماہ جولائی ۱۸۴۹ عیسوی جو روپیہ حسب الاقرار ریاست بھوپال سے بابت خرچہ دوامی اس فوج کنٹنجنٹ کے ہے اوسکی تعداد دو لاکھ روپیہ سالیانہ سکہ بھوپال قرار دی جاوے اور اسکے سوا اور کچھ روپیہ ریاست بھوپال سے حسب شرط ششم عہدنامہ ۱۸۱۸ء مطابق ۱۲۳۳ ہجری طلب نہوگا

سالیانہ کی ہے معہ قصبہ و شہر باڑی علاوہ اوسی جاگیر مذکورہ بالا بطور جاگیر جدید مجکو دی جاوے گی باغ اور مقبرہ متبرکہ
میرے شوہر مرحوم کا معہ اراضی جو دراصل ملحق اوسکے ہے اور واسطے اوسکے مرمت کے دی گئی ہے اور
جسکی آمدنی قریب تینتیس ہزار روپیہ سالیانہ کے ہے معہ محل سکنی میرے کے اور باولی باغ نظیر گنج معہ دکانو
اور میلا مقبرہ وغیرہ اور باورا و میرے نام سے مشہور ہے میرے قبضہ مین رہینگے نواب سکندر جنگ ملی مدا
یا حکومت میری عمارات وغیرہ اور جاگیر مین نکرینگے اور میری حیات کے درپے کسیطرح ہونگے اور
یہی وعدہ کرتی ہون کہ مین مداخلت امور ریاست بھوپال مین اور اوسکے انتظام مین نہین کرونگی ورنہ درپے
آزار جان نواب کی ہونگی اور گورنمنٹ انگریزی فریقین کو ذمہ دار اس عہد کا سمجھتے ہین اب درخواست ہے کہ دستخط
لاٹ صاحب کے فریقین کے اقرار ناموں پر کیے جائین تا کہ تصدیق اونکی ہو اور آیندہ بوقت ضرورت سند ہو
اور مین ہر طرح کا لحاظ اور نہایت دلی محبت نواب صاحب سے کہ میرا فرزند ہے رکھون گی
نشانی دستخط قدسیہ بیگم

ترجمہ اقرار نامہ نواب نظیر الدولہ نواب جہانگیر محمد خان نواب بھوپال جو واسطے تصدیق رائٹ ہنوربل
گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل کے پیش ہوا

چونکہ رائٹ ہنوربل گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل نے جب خبر نا اتفاقی جو فیما بین میرے اور میری والدہ معظمہ
قدسیہ بیگم صاحبہ کے تھی سُنی تو حکم صادر فرمایا کہ جب بیگم انصرام کل امور ریاست بھوپال میرے سپرد کر دین تو گورنر
جنرل ضامن ہوتے ہین کہ بیگم صاحبہ کی جان کی حفاظت رہیگی اور چونکہ بیگمصاحبہ نے اپنی منظوری اور
استرضا بذریعہ خریطہ کے نسبت اس حکم کے مسٹر لین سلوٹ لکنسن صاحب پولیٹکل اجنٹ بھوپال کو تحریر کی
اور چونکہ صاحب اجنٹ نے چاہا کہ جاگیر معقول بطور مدد معاش کے بیگم کو دیجاوے اور بیگم کی ہی انصرام
کل امور ریاست کا میرے سپرد کر دیا لہذا مین بنظر آسایش بیگمصاحبہ کے حسب صلاح صاحب موصوف
اقرار کرتا ہون کہ جاگیر وغیرہ حسب تفصیل پایئن دونگا اور مین وعدہ کرتا ہون کہ بیگم صاحبہ کی کل جاگیر
معہ سایر اور قلعہ اور اراضی اسلام نگر جمعی قریب سترہ یا اٹھارہ ہزار روپیہ سالیانہ کے حسب دستور قدیم
بیگمصاحبہ کے قبضہ مین رہے اور اراضی پرگنہ باڑی جو اب خالصہ ہے معہ قصبہ باڑی بطور جاگیر اونکی جاگیر
عملی مین ایزاد ہوتے ہین اور باغ اور مقبرہ نواب مرحوم معہ اراضی جو حقیقت مین ملحق اوسکے ہے اور جمع

نواب کو واسطے دوام کے عطا کرتے ہین کہ اونکی حکومت خاص مین رہے

شرط یازدہم یہ عہدنامہ گیارہ شرائط کا بمقام راے سین منعقد ہوکر مہر اور دستخط کپتان سٹوارٹ صاحب کے اور کرم محمد خان بہادر اور شہزاد مسیح صاحب کے اوسپر ہوے کپتان سٹوارٹ صاحب وعدہ کرتے ہین کہ اسکی تصدیق گورنر جنرل سے تین ہفتہ کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے حاصل کر دینگے اور کرم محمد خان اور شہزاد مسیح وعدہ کرتے ہین کہ وہ تصدیق نواب نذر محمد خان کی دو روز کے عرصہ مین حاصل کر دینگے

المرقوم مقام راے سین تاریخ ۲۶ ماہ فروری ۱۸۱۸ء مطابق ۲۰ ماہ ربیع الثانی ۱۲۳۳ھ ہجری

دستخط جی سٹوارٹ (مہر)

دستخط کرم محمد خان (مہر)

دستخط شہزاد مسیح صاحب (مہر)

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل نے بمقام لکہنو تاریخ ۸ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء

دستخط ہیسٹنگس

مہر ہیسٹنگس

نمبر ۱۸

ترجمہ قولنامہ جو قدسیہ بیگم والیہ بہوپال نے تحریر کیا اور جو واسطے تصدیق رائٹ ہنوربل گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل کے خدمت مین روانہ ہوا

چونکہ رائٹ ہنوربل گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل نے جب خبر ناتفاقی جو فیما بین میرے اور میرے فرزند ارجمند نواب نظیر الدولہ جہانگیر محمد خان کی سُنی تو اونہون نے حکم بذریعہ مسٹر سکرتری ہیگنسن بنام مسٹر لیین سلوٹ وکنسن صاحب اجنٹ بہوپال کے اس مضمون کا بہیجا کہ وہ اپنی ضمانت کرتے ہین کہ میری حفظ جان رہیگی اور میری قدیم جاگیر مجکو ملیگی بشرطیکہ مین حکومت بہوپال کی نواب کو دیدون اور چونکہ حکم مذکورہ بالا صاحب اجنٹ نے بذریعہ ایک خریطہ کے میرے نام بہیجا اور چونکہ میری عین غرض یہ ہے کہ تعمیل احکام گورنمنٹ انگریزی ہر طرح پر کیجاے لہذا مین کل انصرام امور سلطنت بہوپال حوالہ میرے فرزند نواب کے کرتی ہون میری اصل جاگیر معہ سائر اور قلعہ اور اراضی اسلام نگر جو تخمیناً قریب سترہ ہزار یا اٹھارہ ہزار روپیہ کے ہے گی میرے قبضے مین رہیگی اور اراضی پرگنہ باڑی جو اب خالصہ ہے اور جسکی آمدنی قریب ساٹھہ ہزار روپیہ

شرط سوم نواب بھوپال وورثا و جانشینان نواب گورنمنٹ انگریزی کی شرکت باطاعت کرینگے اور اونکی بزرگی کا اعتراف کرینگے اور کسی اور رئیس یا ریاست سے کچہ اتفاق یا واسطہ نہین رکھینگے

شرط چہارم نواب اور اونکے ورثا اور جانشینان کسی رئیس یا ریاست کے ساتہ اتفاق بغیر آگہی اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر اونکی دوستانہ تحریرات اونکے دوست اور یگانگان کے ساتہ اور تحریرات ضروری ساتہ زمینداران و چشمان قرب جوار متعلق الور جزوی اور خفیف کے جاری رہینگے

شرط پنجم نواب اور اونکے ورثا اور جانشینان کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر حیاناً کوئی تکرار کسی سے پیدا ہوگی تو وہ بہ ثالثی گورنمنٹ انگریزی واسطے فیصلہ کے ہوگی

شرط ششم ریاست بھوپال فوج کنٹنجنٹ چہ سوار اور چار سو پیادہ کیواسطے خدمتگاری گورنمنٹ انگریزی کی دیگی اور جب ضرورت ہوگی اور طلب کیجائیگی تو تمام فوج بھوپال شامل فوج انگریزی ہوگی باستثناء اوسقدر سپاہ کے جو واسطے انتظام ملک کے ضروری متصور ہوگی

شرط ہفتم فوج انگریزی ہر وقت ملک بھوپال مین جا سکے گی اور افسر کمانڈر فوج مذکور کا کوشش بلیغ کریگا کہ کسیطرح کا نقصان زراعت یا اور قسم کا نہو اور اگر ضرورت ہوگی تو ملک بھوپال مین چھاونی انگریزی اگر ایسا ہوگا تو نواب عہد کرتے ہین اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کیطرف سے کہ جب درخواست کیجائیگی تو قلعہ مدر گڈہ معروف کل کا نو معہ قطعہ زمین دو ہزار گز گرد قلعہ مذکور کے گورنمنٹ انگریزی کو واسطے گودام کے دی جائیگی

شرط ہشتم نواب اور اونکے ورثا اور جانشینان ہرطرح کی تسہیل بیچ بہم کرنے رسد وغیرہ کے دینگے اور جس قسم کی اشیا کی ضرورت ہوگی وہ بلا محصول ملک نواب مین خریدہ ہوگی اور پہونچائی جائیگی

شرط نہم نواب اور اونکے ورثا و جانشینان حاکم کل اپنے ملک کے رہینگے اور انتظام انگریزی کسیطرح اوس بات مین داخل نہوگا

شرط دہم نواب نے جو کوشش کی اور روپیہ اپنے ملک کا بگرمجوشی و وفاداری بیچ جنگ گذشتہ پنڈارا مین صرف کیا لہذا گورنمنٹ انگریزی باظہار منظوری طریق نواب و زیر نظر اسکے کہ نواب کنٹنجنٹ مشروطہ اگر بذریعہ اس تحریر کے پانچ محالات استا چاور سھود دورا ہا دیوی پورہ

کہ اعتبار ہمیشہ لو پر اطمینان بیان افسر انگریزی کے رکہا جاتا ہے جبکہ منظوری باقاعدہ کی حاصل کی ہے
اور تمنے جو میری دوستی پر اعتبار کرکے بلا تامل حسب قرارداد سرجان مالکوم اور مسٹر جیکن کی تعمیل شرائط
شروع کردی اوس سے مجھے نہایت خوشی حاصل ہوئی اور تمکو خود تجربہ فوائد دوستی گورنمنٹ انگریزی کا حاصل
ہوگیا جب تمکو چند اضلاع جسمین سے پنڈار اخارج کیے گیے ہین مل گیے اور تم اعتبار رکھو کہ مین ہمیشہ تمہارے
فائدہ پر نظر رکھونگا اور جہان تک ممکن ہوگا ازدیاد علاقہ اور آمدنی تمہاری مین کوشش کیجاے گی
اس اعتبار سے کہ تمہارا طریق بھی ایسا ہوگا جس سے تم مستحق ہر طرح کی عنایات کے ہوگے

درباب آیندہ ادا کرنے جز و خرچہ فوج انگریزی کے جو تمہارے ملک کی حفاظت کیواسطے مصروف
رہینگے اور جسکی نسبت تمنے کچھ فکر اور تردد ظاہر کیا ہے مین صرف اسقدر تمکو اطمینان دیتا ہون کہ جو کچھ
اس باب مین بعد ازین تجویز ہوگا اوس مین اعانت تمہاری رہے گی اور وہ تمہارے ملک کی آمدنی اور فائدہ
کے موافق تحریر ہوگا پس اس امر مین کچھ تردد نکرو

ایک عہدنامہ باقاعدہ بعد ازین تیار ہوگا اور فیمابین تقسیم اور تصدیق ہوگا مگر مین چاہتا ہون کہ تم اس
تحریر کو بجاے عہدنامہ مذکور کے تصور کرو جب تک عہدنامہ تیار ہو

دستخط ہیستنگس

نمبر ۸۰

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نذر محمد خان حاکم بھوپال منعقدہ معرفت کپتان جو شوا
اسٹوارٹ منجانب ہنوریبل کمپنی باختیارات عطیہ ہز اکسیلنسی مارکیوس آف ہیستنگس کی جی گورنر
جنرل اور معرفت کریم محمد خان بہادر و شہزاد مسیح صاحب منجانب نواب محمد خان باختیارات عطیہ نواب

شرط اول دوستی و اتفاق و یکجہتی و دامی فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب بھوپال وارثان
و جانشینان نواب جاری ہو وےگی اور دوست اور دشمن ایک فریق کے دوست اور دشمن دوسری
فریق کے ہونگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ملک اور ریاست بھوپال کی حفاظت
بمقابلہ تمام دشمنان کے کرینگے

ثابت قدم رہوگے

مین یہ چٹھی تمکو معرفت کرنیل ایڈم صاحب کے بہیجتا ہون اور سب مجھے امید ہے کہ تم بہی اس چٹھی کا جواب ایسی سبیل سے ارسال کروگے جب تمہارا جواب آئیگا اور وہ یقین ہے کہ جلدی آئیگا اور صاف اور قابل اطمینان ہوگا بعد ازان کرنیل صاحب تمکو اطلاع دینگے کہ اونکی مرضی یہ ہے کہ تمہاری فوج فلان کام مین مصروف ہو اور تجویز تمہارے ساتہ کرینگے کہ کسطرح تمہارے ملک کی حفاظت ہو اور کسطرح قلعہ مجولہ مین فوج جاکر رہے اور کسطرح رسد وغیرہ کا سرانجام واسطے اوس فوج انگریزی کے ہوگا جو تمہارے ملک سے عبور دریاے نربدا کرینگے مین تمہارا شکرگزار ہونگا اگر تم ان سب امور کی نسبت ہر قسم کی اطلاع اونکو دوگے اور تم بلاشبہ اونکے بیان کو جو نسبت ان امور کے ہوگا بیان گورنمنٹ انگریزی مقرر کروگے

بنام نذر محمد خان والی بہوپال المرقوم ۲۲ ماہ دسمبر ۱۸۱۷ء

سرجان مالکوم صاحب نے وہ سب تحریرات مجکو لکہ بہیجین ہین جو درمیان انکی اور اونکے گذرین تہین اور وہ بہی مجھے تحریر کی ہے جو فیما بین اونکے اور آپ کے معتمد عنایت مسیح کی گفتگو ہوئی اور کرنیل ایڈم نے مجھے تحریر کیا ہے کہ ایک دستہ فوج سواران پیادگان آپکی اونکی فوج کے شامل ہوئی اور اوسکے طریق کارروائی سے وہ بہت خوش ہین ان سب امور نے اوس خیال کو جو میرے دل مین تمہاری دوستی اور اتحاد گورنمنٹ انگریزی کا تہا اور بہی مستحکم کیا اور مین اب آپکو اطلاع دیتا ہون کہ آپ اطمینان رکہین کہ ایسی ہی حمایت میرے دل مین نسبت تمہاری جاگیر باعث تمہاری چٹھی کے جو تمنے سرجان مالکوم صاحب کو تحریر کی ہے اور جسمین تمنے تحریر کی ہے کہ تمنے جنکین صاحب کو اپنی رضامندی نسبت اون شرائط کے تحریر کی ہے جو صاحب موصوف نے حسب الحکم میرے تمکو لکہین ہین مین منتظر چٹھی جنکین صاحب در باب امور مذکورہ بالا کے تہا اور درباب اسکے کہ اون شرائط کا ایک عہدنامہ باقاعدہ قبل از میری منظوری باقاعدہ کے بموجب انکی مرضی کے تحریر ہو مگر مفسدہ ناگپور نے جو ہماری فوج کی فتح نصیبی بہت جلد دفع کردیگی اس تجویز کو طے ہونے نہ دیا لہذا مین مناسب تصور کرتا ہون کہ اب زیادہ درنگ تحریر منظوری ناکمل مین نہونی چاہیے کہ جو اطمینان آپکو بریگیڈیر جنرل مستر جان مالکوم اور مستر جنکین صاحب نے دیے ہین اونکو مین منظور کرتا ہون چونکہ چٹھی مذکورہ صدر مین آئی لہذا الفاظ ناکمل تحریر ہوا) تمہاری وقعت اس امر نے

خدمتگزاری کرنے سے حتی المقدور نہین کرینگے فقط

جناب گورنر جنرل بہادر صرف یہ شرائط اسمین شامل کرنی چاہیے کہ تم بگرم جوشی معہ اپنی فوج کے شریک مقابلہ پنڈارا اور اوسکے معاونون کے حسب صلاح افسران گورنمنٹ انگریزی ہوگی اور تم ہر وقت فوج انگریزی کو اپنے ملک مین آنے دیگا اور تمام ضروریات رسد وغیرہ فوج انگریزی بلا محصول تمہارے ملک مین خرید ہوا کریگی اور تمہارے ملک مین پہنچائی جائیگی بالفعل حسب حیثیت حال ملک و آمدنی تمہارے ملک کی گورنمنٹ انگریزی نہین چاہتی ہے کہ تم کچھ خرچہ فوج انگریزی کا دو مگر واضح ہو کہ جب تمہارا ملک زیادہ ہوگا اور بسبب آبادی تمہارے ملک کے آمدنی زیادہ ہوگی تو اوس حالت مین تم مستعد اور آمادہ دینے اعانت زر کی حسب حیثیت اپنے ہوگی

ان شرائط پر گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتی ہین کہ وہ تمہارے ملک کی حفاظت بمقابلہ دشمنان کرینگے اور تمکو وہ علاقجات دلوا دینگے جو تمہارے پنڈارون نے لیے ہین سوا اسکے تم امید رکھو کہ اور مہربانی بھی تمہاری نسبت مبذول ہوگی جو اونکے اختیار مین ہوگی اور جسکے تم اپنے کردار اور طریق سے مستحق متصور ہوگے

مجھے گورنر جنرل کا حکم ہے کہ مین تمکو اطلاع اس امر کی دون کہ تمکو صرف اسقدر جواب مین مجھے بتانا ضروری ہے کہ تم شرائط مذکورۂ بالا کو منظور کرتے ہو تا کہ مین تمکو بلا تامل دوست تصور کرکے مستحق حمایت و حفاظت گورنمنٹ انگریزی گردانون مگر واضح ہو کہ تمہارا جواب صاف ہو اور مشکوک نہو

گورنمنٹ انگریزی نے اب بتحقیق ارادہ مصمم کیا ہے کہ قوت غارتگری پنڈارا غارت ہو اور طریق غارتگری تمام ہندوستان سے مفقود اور مسدود ہو افواج انگریزی ہر طرف سے ملک مالوا مین اس غرض سے چلی آتی ہین لہذا ہر ایک ریاست کو اب ظاہر کرنا چاہیے کہ وہ دشمن یا دوست ہین وہ لوگ بھی جو شریک اس امر مین نہونگے دشمن گردانے جائینگے تمہارے صریح اور مصنوعہ رسوم دوستی نے جو نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ہین خاص دشمن پنڈارا کا تمکو بنا دیا ہے اور ہماری ہر طرح کی مدد اور اعانت کا مستحق کیا ہے مگر چونکہ تمہارا علاقہ متصل ملک پنڈارا کے ہے تمہاری فوج کی دلیری اور تمہاری ذاتی ہوشیاری اور چالاکی سے تم کو نہایت کار آمد مدد اور معاون اوس نازک وقت مین تصور کیا جائیگا جو اب آنے والا ہے اور تمہارا طریق اور خلق اسوقت مین باعث تمہارے آئندہ نصیب کا ہوگا اور گورنر جنرل کو کچھ شک نہین کہ تم امتحان مین

ہی مضمون مجوزہ مذکور کا ذیل مین درج ہوتا ہے

شرائط مجوزہ حکیم عنایت مسیح معتمد الدولہ نذر محمد خان نواب بہوپال حسب استرضا نواب
مرقومہ ۲۲ ماہ جنوری ۱۸۱۷ء مطابق ۴ ماہ ربیع الاول سنہ ہجری

شرط اول قلعہ نذرگدہ معروف سرمو یا کل گانو واقع متصل بہلسا حوالہ گورنمنٹ انگریزی واسطے چہاونی مدامی سکے اور گودام غلہ وغیرہ کے کیا جاے گا

شرط دوم ہم کوشش بلیغ اور اعانت بیچ جمع کرنے رسد و مویشی وغلہ و دیگر ضروریات کے جو واسطے فوج انگریزی کے درکار ہوا کرینگے اور قیمت موافق نرخ بازار کے لیجاے گی

شرط سوم حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی ہم اجتناب ہر قسم کی گفتگو اور تحریرات سے ساتہ پنڈارا اور دیگر غارتگران قوم پٹہان ہندوستان کے کرینگے

شرط چہارم جب ہم زیر حمایت وحفاظت کمپنی کے آجاوینگے تو ہمکو ضرورت عہد و پیمان کرنے یا تحریرات کرنے ساتہ دیگر رئیسان راجگان ہندوستان کے باقی نرہیگی مگر جزوی امور مین دربارہ انتظام گورنمنٹ کے ہوگی یہ ہمیشہ ضرور ہوگا کہ گرد نواح کے زمینداران و رئیسان کے ساتہ کتابت کیجاے اور اس صورت مین اول اطلاع حکام انگریزی کو کرتے ہین اور اوسے تجارت کرنے سے درنگ ہوگا لہذا العد طے ہونے ایسے جزوی امور کے ہم اطلاع اوسکی حاکم انگریزی کو جو ہمارے متصل ہوگا کیا کرینگے

شرط پنجم بعد اس طرح زیر حمایت کمپنی آنے کے ہم اپنے تمام دعاوی اور حقوق کی تفصیل جو ہمارے نسبت اور راجگان اور رئیسان کے ہین اس غرض سے گورنمنٹ انگریزی کو دینگے کہ وہ اوسکا فیصلہ حسب مراد کردین اور اگر ہم کچہ نقصان بہی اس امر مین سہین گے تاہم بلحاظ و پاس ادب گورنمنٹ انگریزی کے ہم بخاموشی اوسکو گوارا کرینگے

شرط ششم دربابِ شرائط روپیہ بابتہ اداے خرچہ فوج انگریزی کے حال یہ ہے کہ دو سال گذشتہ سے محاصل جو ہمکو ہمارے ملک سے ملتا ہے ایک لاکہ پچیس ہزار روپیہ سے زائد نہین ہوتا اور اسقدر روپیہ سے ہماری بسر بہی بمشکل ہوتی پس کسطرح ہم روپیہ خرچہ فوج انگریزی کا دیتے اب کمپنی ہمکو اس امر مین معذور رکہین مگر قلعہ نذرگدہ معہ چند دیہات ملحقہ چند جنمین آباد اور چند غیر آباد ہین کمپنی کے حوالہ کیے جاینگے اور جب باعانت انگریزی ہماری مراد حاصل ہوگی تو ہم کبہی پہلوتہی اس امر ز

مقسم سابق اضلاع مذکور کو دیا پڑا اور اسکے دینے کا بھی گورنمنٹ انگریزی سے وعدہ کیا اور شہر و قلعہ
اسلام نگر جو نواب کے قبضہ سے نکل گیا تھا دوبارہ نواب کو دیا گیا

عرصہ قلیل کے بعد سطے ہونے اس عہدنامہ کے نذر محمد ایک پستول کی گولی سے مارا گیا اوس کے
برادر زن یعنی سالے فوجدار خان جو بعمر اٹھ سال کے تھا پستول چھوٹ گیا اور گولی نذر محمد کو لگی جسکے صدمہ
سے وہ مر گیا نذر محمد بڑا سپاہی دلیر تھا اور نیک رائے حاکم اور دوست صادق گورنمنٹ انگریزی کا تھا اوسکی
ایک دختر سکندر بیگم نامے تھی تجویز بصلاح عمائد بھوپال بمنظوری گورنمنٹ انگریزی قرار پائی کہ اوسکا جانشین اوسکا
برادر زادہ منیر محمد خان پسر امیر محمد خان جس نے اپنا حق ریاست ترک کیا تھا مقرر ہوا اور کاربردازی باختیار قدسیہ بیگم
کے رہی اور منیر محمد خان اس سکندر بیگم سے شادی کرے ۱۸۲۷ء میں منیر محمد خان نے چاہا کہ اپنی حکومت
ظاہر کرے مگر کاربرداز اوسکو مانع آئے اور اوس نے سکندر بیگم کو طلاق دیا اور عذر بیچ جانشینی اوسکے برادر خرد
جہانگیر محمد خان کے نکیا چالیس ہزار روپیہ کے جاگیر لینے پر راضی ہوا اور یہ جاگیر گورنمنٹ انگریزی نے اوسکو دی
یہ تجویز بصلاح عمائد ریاست کے ہوئی کیونکہ یہ لوگ حسب دستور قدیم بیچ تجویز گدی نشینی کے صلاح اور مشورہ میں
شریک ہوا کرتے ہیں

قدسیہ بیگم کی خواہش یہہ تھی کہ حکومت اوسی کے ہاتھ میں رہی اسواسطے اوس نے اکثر عذرات بیچ شادی اپنی
دختر کے ساتھ جہانگیر محمد خان کے پیش کیے مگر جب اوسکو معلوم ہوا کہ اوسکی کوشش بیچ رکھنے انتظام کے اپنے
ہاتھ میں منظور گورنمنٹ انگریزی نہوگی تو اوسکی آخرکار شادی منظور کی اور بتاریخ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۳۵ء شادی
ہوگئی مگر اس شادی سے بھی تکرار باہمی خاندانی رفع نہیں ہوئی بیگم تو یہ چاہتی تھی کہ اب بھی اوسکے ہاتھ سے
بالکل اختیار جاتا نرہے سکندر بیگم اپنی حکومت مدنظر رکھتی تھی ۱۸۳۷ء میں سرکشی نواب جہانگیر محمد خان در باب گرفتار
کرنے بیگم کے ظاہر ہوگئی اور اوسکو گرفتار کرکے مقید کیا مگر بتاریخ ۳ ماہ اپریل ۱۸۳۸ء وہ فرار ہوگیا اور اوسکے
ساتھ بہت لوگ جمع ہوئے پس اوس نے ایک جھنڈا سرکشی کا استادہ کیا اگرچہ گورنمنٹ انگریزی نے نواب کے
دعوے کو صادق تصور کیا اور اوسکو وہ پہلے ہی منظور کر چکے تھے اور بیگم نے بھی بر وقت اسکے جانشین
ہونے کے بجائے اپنے برادر کلان کے منظور کیا تھا مگر گورنمنٹ نے مداخلت باقاعدہ سے اس امر میں
انکار کیا نواب کو شکست ہوئی اور زیر دیوار اشتا کے جاکر پناہ گیر ہوا فوج نے اس شہر کا بھی جاکر محاصرہ
کیا اور جب محاصرہ کئی مہینے تک رہا اور کچھ نتیجہ صاف پیدا نہیں ہوا تو نواب اور بیگم نے مداخلت گورنمنٹ انگریزی

گم نام ہوگیا اور گو وہ بہت روز زندہ رہا اور مرتبہ نوابی اوسنے قائم رکہا مگر اوسکا کچہ اختیار انتظام ملک کے مین نہ تہا اور نہ اوسکا دعوی اون دعاوی سکے ساتہ سماعت ہوا جو بعد ازین دربار ریاست بہوپال پیش ہوتی تہی

وزیر محمد نے جو اول کوشش ۱۸۰۹ع مین واسطے حاصل کرنے اعانت اور مداخلت گورنمنٹ انگریزی سکے بمقابلہ مرہٹا کی تہی وہ موافق مراد نہوئی لہذا اوسنے مجبور ہوکر شرکت غنیم پنڈارا اختیار کی ۱۸۱۲ع مین سیندہیا اور راگہوجی بہونسلا متفق ہوکر دیے بربادی وزیر محمد ہوی اور آخر ۱۸۱۳ع مین اونکی فوج مجموعی سنے بہوپال کا محاصرہ کیا وزیر محمد سنے مقابلہ دلیرانہ نو مہینے تک کیا اور مرہٹا مجبور ہوکر واپس چلے گئے سال دوم سیندہیا پہر تیاری حصار کرتا تہا کہ گورنمنٹ انگریزی اوسکی مانع آئی اور گورنمنٹ انگریزی نے اب دیکہا کہ دوستی راگہوجی بہونسلا پر چندان اعتبار نہین اور بہوپال کی دوستی بہت کارآمد ہے لہذا دعا نگری پنڈارا ہوگی مگر دوستی وزیر محمد کی ساتہ گورنمنٹ انگریزی سکے اوسکے عین حیات پختگی کو نہین پہونچی تہی

وزیر محمد ۱۸۱۶ع مین مرگیا اور برضامندی جمیع لوگونکی اور خاص کر باشترضا امیر محمد خان پسر کلان وزیر محمد سکے جو بباعث عیاشی قابل کار ریاست نہ تہا پسر دوم نذر محمد نامی جانشین اوسکا ہوا نذر محمد کی شادی قدسیہ بیگم دختر غوث محمد سے ہوئی تہی ۔۔

اول تدبیر جو گورنمنٹ انگریزی سنے شروع جنگ پنڈارا ۱۸۱۷ع مین کی وہ یہ تہی کہ اونہون نے دوستی و اتفاق بہوپال سکے ساتہ کیا افسران پنڈارا مدت سے جائے پناہ بہوپال کو جانتے تہے اور صرف اون کی اعانت سے نواب بہوپال مقابلہ سیندہیا اور راجہ ناگپور کیا کرتا تہا مگر موافقت ان قزاقان سکے ساتہ جو نہی تہی اور صرف بباعث کم قوتی سکے گوارا تہی لہذا نذر محمد سنے بخوشی دوستی انگریزی کو قبول و منظور کیا اور ایک عہدنامہ اوسکے ساتہ بموجب شرائط مجوزہ اوسکے منعقد ہوا صرف ایک دفعہ اوس مین ابزاد کی گئی جسکی روسے جمعیت فوج نذر محمد مشروط ہوئی عہدنامہ باقاعدہ کوئی نہین ہوا اگر تحریر نمبر ۹ جو فیمابین مین ہوئی تہی وہی بجائے عہدنامہ قرار دی گئی اس اقرارنامہ سکے شرائط کا بخوبی سرانجام ہوا اور وہی گویا بنیاد عہدنامہ نمبر ۸ ہوئی جسکی روسے دوستی و اتفاق دوامی ۱۸۱۸ع مین فیمابین قرار پائی اور جسکی روسے ملک دیا گیا اوس نے وعدہ کیا کہ فوج کنٹنجنٹ چہ سو سوار اور چار سو پیادگان کی وہ دیا کریگا اور بالعوض خدمات سکے اور نیز واسطے خرچہ فوج کنٹنجنٹ کے اوسکو پانچ اضلاع ضلع مالوہ مین دیے گئے اس عطیہ سے چہ ہزار روپیہ سالیانہ کہانڈی راو

سلطان محمد خان اوسکے فرزند صغیر سن کو میان ملتان نے حاکم اوس علاقہ کا مقرر کیا مگر نظام نے جانبداری
یار محمد خان کی جو پسر زوجہ غیر منکوحہ سے تہا مگر عمر سے بڑا تہا اختیار کی لہذا سلطان محمد نے بمجبوری یار محمد
کے نام ریاست دیدی یار محمد خان کے چار فرزند تہے منجملہ اونکے پسر کلان فیض محمد خان بعمر
گیارہ سال کی جانشین پدر ہوا اوسوقت پہر استحقاق سلطان محمد خان عم فیض محمد خان ایک گروہ
فوج نے پیش کیا مگر لڑائی جب ہوئی تو سلطان محمد نے شکست پائی اور راضی اسپر ہوا کہ وہ سب
استحقاق اپنا نسبت ریاست کے ترک کردیگا اور ہرگز مداخلت امور ریاست مین نہین کریگا جو راہتگڑہ
اوسکو اور اوسکی اولاد کو عطا ہو

اسوقت مین باجی راو پیشوا جب دہلی سے واپس آیا تو اوسنے یہ چاہا کہ بنام شاہنشاہ تمام
علاقہ جو پٹہانان بہوپال نے قبضہ مین کرلیا تہا واپس دین اور نواب نے بمجبوری عہدنامہ اوسکی ساتہ
کیا جسکی رو سے اوس نے اپنا استحقاق علاقجات مالوا ترک کیا باستثناء چند شہرون کے اور پیشوا نے
اوسکے علاقہ کو نذرانے کے اوسکے پاس رہنے کو منظور کیا

فیض محمد خان نے کہ کم عقل تہا برائے نام حکومت بہوپال کی انتیس برس کی اوسکے کوئی اولاد
نہ تہا لہذا اوسکا جانشین اوسکا بہائی یاسین خان ہوا مگر یہ بہی چند روز زندہ رہا اور فوت ہوگیا اوسکا
بہائی حیات محمد خان اوسکا جانشین ہوا اسکی حکومت ضعیف تہی لہذا اوسکے مصاحبین کے
اختیار مین سب امور ریاست رہے

آخر صدی گذشتہ مین علاقہ بہوپال کو پنڈارون نے اور راگہوجی بہونسلا نے تخت و تاراج کیا اسوقت
مین وزیر محمد برادرزادہ نواب شریف محمد خان ثانی جو صغر سنی مین باعث شرکت سرکشی بخلاف
اختیارات رئیس جسمین سرکشی مین اونکا والد قتل ہوا تہا بخوش اقبالی واپس بہوپال مین آیا اور اوسکے
سبب سے اوسکا ملک دست غارتگری مرہٹا سے محفوظ رہا اور وہ بانی خاندان حال بہوپال ہوا
کئی سال تک اوسنے جنگ وجدل خفیف مرہٹا کے ساتہ جاری رکہی جسمین اوسنے اکثر علاقجات
جو بہوپال سے چہوٹ گئے تہے واپس لیے مگر اوسکی فوج اور لیاقت پر غوث محمد پسر جانشین
حیات محمد خان کو حسد آیا اور اوسنے اپنے تئین قوت دینے کی نظر سے فوج سیندہیا و ناگپور کو ترغیب
دی کہ ملک پر قابض ہون اور اقرار کیا کہ وہ خراج سالیانہ سیندہیا کو دیا کریگا اسوقت کے بعد غوث محمد

تمام عہدنامجات جو رئیسان خاندان ہولکر نے اور رئیسان اور ریاستون کے ساتھ کئے ہین اور وہ اب تک قائم اور جاری ہین اور بروقت وفات مہاراجہ مرحوم قائم تھے آپ پر بھی اور آپ کی ریاست پر بھی اون سبکی تعمیل واجب اور لازم ہوگی

المرقوم مقام گورنمنٹ ہاؤس تاریخ ۹ ماہ نومبر ۱۸۴۴ء

نمبر ۴

سند جو مہاراجہ والیِ اندور اور جیشیر سوائی تکوجی راو ہولکر بہادر نائٹ آف دی موسٹ اکزالٹڈ آرڈر آف دی ستار آف انڈیا کو عطا ہوئی واقعہ مقام اندور تاریخ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان جو اب اپنے اپنے ملک مین حکمران ہین دوامی ہو اور شان اور شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا مین تعمیل خواہش شاہنشاہی آپ کو دوبارہ اطمینان دیتا ہون جو بذریعہ خریطہ مرقومہ ۵ ماہ جنوری ۱۸۶۰ء آپ کو دی گئی تھی کہ درصورت موجود نہونے وارث اصلی کے متبنی کرنا آپکا یا بعد آپکی ریاست کے کسی اور رئیس کا جو موافق رسم قوم کے ہوگا وہ منظور کیا جاویگا

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس وعدہ کا نہوگا جو آپ سے کہا گیا ہے اوسوقت تک جبتک آپکا خاندان نمک حلال تاج و تخت شاہی رہیگا اور جب تک شرائط عہدنامجات و عطایات و اقرارنامجات کے جنکی تعمیل نسبت گورنمنٹ انگریزی کے لازم ہے تعمیل کرتی رہیگی

دستخط کیننگ

بہوپال

از روے کتاب مالکوم سنٹرل انڈیا و رپورٹ ہاے صاحبان پولٹیکل ایجنٹ مختلفہ بانی خاندان بہوپال کا مسمی دوست محمد افغان ملازم اورنگ زیب بادشاہ تھا اور وہ مہتمم ضلع بیرسیا مقرر ہوا تھا اور جو انقلاب بعد وفات بادشاہ ہوا اوسکو اوسنے غنیمت سمجھکر اپنی حکومت خود سر بہوپال اور کل اضلاع گردنواح مین قائم کی ۱۷۲۳ء مین بعمر شصت و شش سالگی اوسنے وفات پائی اوس کے بعد

صاحب رزیڈنٹ اندور نے بہی کی تہی اور یہ بہی بیان اوس مین ہے کہ رسوم معمولی حسب دستور طے ہو چکے اب یہ بہی درج کرتے ہین کہ بعد ختم ہونے ایام سوگواری کے بمہربانی بحید گورنمنٹ انگریزی کے آپ جانشین مہاراجہ مرحوم گدی پر بٹہائے گئے اور آپ کی غرض او مطلب یہ ہے کہ آپ ایسی خوبی سے سرانجام اوس کام کا کرینگے جو آپ کے سپرد ہوا ہے جس سے بہبودی وخوشی باشندگان ملک ہولکر مین ترقی ہوگی

خبر وفات مہاراجہ مرحوم ہمکو باعث افسوس ہوا اور اونکی وفات سے گدی ہولکر کی خالی ہوگئی اور کوئی خاندان ہولکر سے باقی نہین جو استحقاق گدی نشینی کا رکہتا ہو یا کوئی تبنی کیا جاے

لہذا گورنر جنرل بہادر کو یہ ضرور ہوا کہ کچہ انتظام بابت انتظام ریاست ہولکر کے کیا جاے چونکہ خواہش دلی یہ ہے کہ فائدہ رئیسان اور باشندگان ملک مین ترقی ہو اور عزت اور بہبودی ملک قائم رہی گورنمنٹ انگریزی نے اس موقعہ پر یہ قرار دیا کہ ایسا انتظام ہو کہ جس سے یہ مطالب حاصل ہون اور نیز یقین ہے کہ باقیماندگان خاندان ہری او ہولکر و رئیسان وعمایدِ ملک کے موافق مرضی کے ہو

ان وجوہ سے مجہے ترغیب ہوئی کہ مین صاحب رزیڈنٹ اندور کو ہدایت اس امر کی دون کہ وہ آپکو خالی گدی پر جانشین کرین

مجہے ہر طرح اعتبار ہے کہ آپ کوشش بلیغ کرکے اسی طرح اس کام کو جو آپکو تفویض ہوا ہے سرانجام دیجیے گا جو آپکی حیثیت کے موافق ہوگا اور جو آپ اون سب فوائد کو سمجہینگے جو بروقت آپ کے بالغ ہونے کے آپ کے سپرد ہونگے

گورنمنٹ انگریزی کی غرض انکی گدی نشین ریاست ہولکر کرنے سے یہ ہے کہ ریاست مذکور وارث صلبی کو نسلاً بعد نسل ملیگی

جب تک آپ بالغ ہون اوسوقت تک امور ریاست انکی جانب سے سپرد اشخاص یعنی گروہ رئیسان لائق کے جیسے اب تک ہے ہوگی اور تمام نگرانی اونکی کارروائی کی صاحب رزیڈنٹ انگریزی کیا کرینگے اور امور اہم مین صلاح دیا کرینگے اور صاحب موصوف انکی تربیت اور تعلیم مین ایسی کوشش کرینگے کہ آپ کے رتبہ کے موافق ہوگی

شرط پنجم دربار مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ حتی الامکان افیون کو اپنے ملک سے باہر بلا منظوری
حکام انگریزی کے جانے نہ دینگے اور اپنے ملک مین اون ہی خریدارون کے ہاتھ فروخت کرینگے
جنکے پاس لیسنس موجود ہوگا اور جسقدر افیون اہلکاران دربار مہاراجہ آمدورفت مین گرفتار کرینگے وہ
صاحب اجنٹ افیون کے سپرد کیجائیگی اور دربار مہاراجہ کو دو ثلث قیمت اوسکی بحساب سے فی پنسیری
یا کم اس سے اگر افیون اچھی نہین ہے ملیگا اور حکام گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ افیون ناجائز جو مہاراجہ کے
ملک مین آتی جاتی ہو اوسکو گرفتار کرین اور ایسی افیون ناجائز کی ایک ثلث کی قیمت حسب شرح بالا دربار
مہاراجہ کو دی جاوے گی

شرط ششم گورنمنٹ انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ اس انتظام سے دربار مہاراجہ کا کچھ نقصان بابت تحصیل
کرنے محصول راہداری وغیرہ نہو بلکہ برعکس اسکے اونکی خواہش ہے کہ دربار پر احسان رہے اور دربار کو
فائدہ ہو لہذا گورنمنٹ اقرار کرتے ہین کہ اخیر... ال مین ہے اسے قیمت افیون جو شرط اول مین مسطور ہوئی ہے
وہ اضافہ پانچ روپیہ فی پنسیری کا اور بمقدار مندرجہ کے دیا کرینگے بشرطیکہ دربار شرائط اقرار نامہ ہذا کو
بلحاظ بایمانداری رکھین گے

شرط ہفتم یہ اقرار نامہ اوسوقت تک قائم اور جاری تصور کیا جائیگا جسوقت تک گورنمنٹ انگریزی
خاص انتظام افیون مالوا ضروری تصور کرینگے

یہ اقرار نامہ سات شرائط کا منعقد ہوا بمقام اندور تاریخ ۱۸ ماہ فروری ۱۸۶۹ء مطابق ۱۰ ماہ ذی الحجہ
۱۲۸۵ ہجری موافق ماگہہ سودی ایکادشی ۱۹۲۵ معرفت مستر جرالڈ ویلی رزیڈنٹ وغیرہ منجانب گورنمنٹ
انگریزی اور ابل پنت تانتیا جوگ منجانب دربار مہاراجہ اور منظوری اسکے نقول مصدقہ بمہر و دستخط گورنر جنرل
ان کونسل و مہاراجہ فیمابین فریقین معاہدہ تقسیم ہونگے

نمبر ۷

بنام مہاراجہ توکاجی

بعد القاب معمولی — آپکی چٹھی مرقومہ ماہ جولائی گذشتہ میرے پاس عرصہ معمولی مین پہنچی چٹھی مذکور
مین آپ نے درباب وفات مہاراجہ کہانڈے راو مرحوم کے تحریر کیا ہے اسکی اطلاع ہم

شرط اول گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر سال دربار مہاراجہ ہولکر سے پانچ ہزار من سوتی خالص افیون کی ٹکیہ لینگے ہر من چالیس سیری کا ہوگا اور فی سیری کا وزن چار سو اکیس روپیہ حالی اجینی یا تین سو اکیانوے ضرب جدید یا چار سو سات ضرب قدیم فرخ آبادی کلدار روپیہ کا ہوگا اور اوسکی قیمت بشرح تیس روپیہ فرخ آبادی کلدار یا اجینی حالی روپیہ دینگے اگر اس قیمت سے زیادہ کوئی اور شخص قیمت دے تو دربار مہاراجہ اوس قیمت ازدیاد کے پانیکا مستحق ہوگا افیون بقدر مذکورہ بالا نومبر کے مہینے مین تحویل کمپنی کے گودام واقعہ اندور یا مہدپور مین جہان کمپنی کا ایجنٹ افیون پسند کریگا وزن ہو کر دیجاے گی اور جسقدر افیون کو ایجنٹ افیون یا اوسکے اہلکار خراب اور نم یا اور طرح ناقص بتائینگے وہ نہین لیجاے گی مگر خالص اور قسم اول کی افیون جیسے صاحب ایجنٹ افیون تجاران مالوا سے لیتے ہین لی جاے گی

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی دربار مہاراجہ کو قیمت افیون مذکورہ بالا مین اقساط مساوی مین دینگے اول قسط بتاریخ یکم جنوری اور دوسری بتاریخ یکم ماہ مارچ اور تیسری فوراً عقب افیون وزن ہو کر دیجائیگی

شرط سوم دربار مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ زراعت پوست صرف اوسقدر محدود کرینگے جسقدر زراعت سے چھ ہزار من سوتی خشک افیون پیدا ہو اور منجملہ اس خالص چھ ہزار کے پانچ ہزار من گورنمنٹ انگریزی کو دیجائیگی اور باقی دربار مہاراجہ اپنے کار ضروری کے واسطے لینگے

شرط چہارم اگر کمی زراعت پوست کی ملک مہاراجہ مین ہو جاے یا فصل کو نقصان ناموافقت موسم سے واقع ہوا اور دربار مہاراجہ اس سبب سے مقدار معینہ پانچ ہزار من اپنے ملک سے نہ دے سکے اور اسکی اطلاع کمپنی کے ایجنٹ افیون کو دی جاے تو اس صورت مین اور اگر ایجنٹ افیون بازار مالوا سے بقیمت معینہ نخرید کر سکے تو دربار مہاراجہ مقدار کمی بازار ہاے دیگر سے خرید کرکے پورا کر دینگے مگر درحالیکہ ایجنٹ افیون اوس قیمت پر بازار مین خرید نکر سکے تو دربار مہاراجہ سے کمی مقدار نلی جائیگی اور باوجود اسکے گورنمنٹ انگریزی بخوشی خاطر بنظر دوستی صمیمی جو فیما بین سرکارین جاری ہے جو کم پانچ ہزار من سے ہوگی اوسقدر بحساب سہ فی سیری حسب مندرجہ شرط اول دربار مہاراجہ مین جمع کر دینگے

بہر و دستخط اپنے تانتیا جوگ مذکور دیگی وہ مہاراجہ ملہار راو ہولکر کے پاس بہیجدین اور ایک نقل اوسپر ہونے تانتیا جوگ سے مہر و دستخط اوسکے حاصل کی

سر جان مالکوم صاحب وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل عہدنامہ مذکور کی تصدیق موسٹ نوبل گورنر جنرل جو بعینہٖ مثلی اس عہدنامہ کا ہوگی جو اونہون نے منعقد کیا ہے تانتیا جوگ کو ایک مہینے کے عرصہ مین دیجاویگی کہ وہ اوسکو مہاراجہ کے پاس بہیجدین اور جب یہ نقل مہاراجہ کو دی جاویگی تو جو عہدنامہ مسٹر جان مالکوم صاحب نے حسب ہدایت ہز اکسلنسی سر طامس ہسلوپ مارنٹ کے دیا ہے وہ واپس ہوگا اور تانتیا جوگ بہی اسیطرح وعدہ کرتے ہین کہ وہ بہی ایک نقل عہدنامہ مذکور کی وتصدیق مہاراجہ ملہار راو ہولکر جو بعینہٖ مثنی نقل اس عہدنامہ کا ہوگا جو اونہون نے منعقد کیا ہے دو روز کے عرصہ مین اجکی تاریخ سے سر جان مالکوم صاحب کو اس غرض سے دینگے کہ وہ نقل مذکور کو بحضور موسٹ نوبل گورنر جنرل روانہ کرین اور جب یہ نقل موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کو دیجاویگی تو عہدنامہ جو تانتیا جوگ نے باختیارات کل جو اوسکو حسب بیان بالا حاصل ہین لکہہ دیا ہے وہ واپس ہوگا

المرقوم مقام مندسور بتاریخ ۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء مطابق ۲۹ ماہ صفر ۱۲۳۳ ہجری

دستخط جان مالکوم بریگیڈیر جنرل

مہر

پولیٹیکل اجنٹ گورنر جنرل

مہر

دستخط وکیل بنپت تانتیا جوگ

مہر خود گورنر جنرل

دستخط ہیسٹنگس

تصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام اوچار تاریخ ۱۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء

دستخط جے اڈیم

سکرتری گورنر جنرل

نمبر ۶۷

مضمون عہدنامہ فارسی فیما بین گورنمنٹ انگریزی و دربار مہاراجہ ہولکر درباب افیون

اور اونکی تنخواہ کے ادا ہونیکے واسطے انتظام مناسب عمل مین آویگا

شرط دوازدہم مہاراجہ اقرار کرتے ہین اور گورنمنٹ انگریزی اسکو منظور کرتے ہین کہ وہ نواب غفور خان کو اپنی جایداد حال اضلاع سجیت ملہارگڈہ ٹول منڈاول جاورا بردواور خراج پپلودہ معہ سائر ان سب اضلاع کا دینگے اور یہ سب اضلاع اوسکی اولاد مین نسلاً بعد نسل اس شرط پر رہینگے کہ نواب اور اوسکے ورثا سوائے سہ بندی پرگنہ جات اور اوسکے ہمراہی فوج کے ایک دستہ فوج چھ سو سواران حسب درکار کھینگے اور یہ سوار بروقت تیار اور مستعد رہینگے اور اس شرط پر کہ یہ فوج اوسکی حیثیت وبہبودی علاقہ جو اوسکو ملاہے زیادہ ہوتی جائیگی

شرط سیزدہم ملہارراو ہولکر اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی یورپ زایا امریکا کے باشندے کو کسی قسم کے کام پر بغیر اطلاع اور استرضا گورنمنٹ انگریزی کے ملازم نہین رکھینگے

شرط چہاردہم بنظر اسکے کہ واسطہ دوستی وصلح جواب قایم ہوا ہے مستحکم رہے یہ وعدہ ہوتا ہے کہ ایک معتبر مختار مع ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ ملہارراو ہولکر کے پاس رہا کریگا اور مہاراجہ کو بھی اختیار ہے کہ اپنا ایک وکیل بحضور نوبل گورنر جنرل بہادر روانہ کرین

شرط پانزدہم تمام سپردگی علاقہ جوازروے اس عہدنامہ کے گورنمنٹ انگریزی اور اونکے رفقا کو ہوگی تاریخ عہدنامہ ہذا سے عمل مین لیے گی اور مہاراجہ اپنے تمام دعاوی باقی اس علاقجات سپرد شدہ کا ترک کرتے ہین جو ملک گورنمنٹ انگریزی نے پچھلی مرتبہ فتح کیا ہے وہ مہاراجہ کو واپس دیا جائیگا پروانجات واسطے سپردگی علاقہ جانبین سے فوراً جاری ہونگے اور جو قلعجات سپرد ہوتے ہین وہ معہ سامان جنگی جو اونمین ہے اور جسطرح وہ اب موجود ہین اوسیطرح سپرد کیے جاینگے

شرط شانزدہم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کبھی پیشوا سرکار کو یا کسی اوسکے ورثا یا اولاد کو اجازت نہین دینگے کہ وہ دعوی کسیطرح کی حکومت اوپر مہاراجہ ملہارراو ہولکر یا اونکے ورثا واولاد کی کرین

شرط ہفدہم یہ عہدنامہ سترہ شرائط کا آج کی تاریخ منعقد ہوا معرفت برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم جو حسب ہدایت ہز اکسلنسی لفٹننٹ جنرل سر طامس ہیلوب بارنٹ منجانب آنریبل کمپنی کام کرتے ہین اور معرفت تانتیا جوگ منجانب ملہارراو ہولکر کے سرجان مالکوم صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی مین

کوہستان ساتپورہ معہ قلعہ سسند دا و رقبہ دو ہزار گز و نیز تمام اپنے مقبوضات واقعہ ضلع کہاندیس
و دیگر اضلاع مثل امیر والور وغیرہ جو علاقہ نظام اور پیشوا اسکے ساتہ مخلوط ہین گورنمنٹ انگریزی کو
دیتے ہین

شرط ہفتم بنظر سپردگی کے جو ازروے عہدنامہ ہذا ہوے ہین گورنمنٹ انگریزی مقرر کرتی ہے کہ
ایک دستہ فوج واسطے قائم رکہنے امنیت اندرونی ملک مہاراجہ ملہارراو ہولکر تیار رکہین گے
اور اوسکو یعنی علاقہ مہاراجہ کو دشمنان بیرونی سے محفوظ رکہین گے یہ فوج اوسقدر نفری کی ہوگی جسقدر
موافق مطلب کے متصور ہوگی اور وہ اوس مقام پر قیام پذیر رہین گے جہان گورنمنٹ انگریزی مقرر
کرینگے اور مہاراجہ ملہارراو ہولکر وعدہ کرتے ہین کہ وہ جگہ محفوظ واسطے گودام اسباب ضروری کے دینگے

شرط ہشتم مہاراجہ کل اجازت دیتے ہین کہ خرید رسد وغیرہ ضروریات ہر قسم واسطے فوج انگریزی
کے جو واسطے حفاظت اونکے ملک کے مصروف ہوگی کیجاے غلہ و دیگر اشیاء خوردنی و رسد دیگر اسباب
ہر قسم مثل پارچہ وغیرہ معہ تعداد ضروری مویشی و اسپ و شتر جو افواج کیواسطے مطلوب ہونگے محصول سے
بری ہونگے

شرط نہم مہاراجہ ملہارراو ہولکر اقرار کرتے ہین کہ کوئی امر دشمنی یا زیادتی کا نسبت کسی رفیق یا ماتحت
آنریبل کمپنی کے یا بمقابلہ کسی ریاست کے نکرینگے اور اگر کچہ تکرار فیمابین ہوگی جو کچہ فیصلہ آنریبل کمپنی کے
گورنمنٹ بعد دریافت اصلیت مقدمہ ازروے راستی و انصاف کے قائم کرینگے اوسکو مہاراجہ کلیتہً
منظور کرینگے مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی ریاست مین وکیل نہین بہیجین گے اور نہ اونکے وکیل کو
اپنے دربار مین آنے دینگے اور نہ کسی ریاست سے خط کتابت بغیر منظوری و استرضا صاحب رزیڈنٹ
کے کرینگے

شرط دہم گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ وہ کسیطرحکا واسطہ کسی مہاراجہ کی اولاد
یا رشتہ دار یا ماتحت یا رعایا یا ملازم کے ساتہ جنکی نسبت مہاراجہ کو اختیار کل حاصل ہے نہین رکہینگے

شرط یازدہم مہاراجہ ملہارراو ہولکر وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی فوج زائد کو برطرف کردینگے اور
جسقدر اونکی آمدنی کفایت کریگی اوسقدر فوج وہ اپنے پاس رکہین گے مگر وہ یہہ بہی اقرار کرتے ہین کہ وہ
اپنی ملازمی مین تیار کم از تین ہزار سوار جو تیار واسطے شرکت فوج انگریزی کے بروقت دینگے نہین رکہینگے

حسب الحکم ہزایکسلنسی لفٹنٹ جنرل سر طامس ہسلوپ بارنٹ سپہ سالار فوج فورٹ سینٹ جارج یعنی بمبئی اور دیگر افواج دکن کے کام کرتے تھے اور خود انکو اختیارات وحکومت کل اس بارہ مین عطیہ موسٹ نوبل فرانسس مارکویس آف ہیسٹنگس کی جی اون آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل بھی جنکو آنریبل کمپنی نے واسطے اجرا مہمات کل امور ہند مامور کیا تھا اور تانتیا جوگ کو کل اختیارات منجانب مہاراجہ ملہار راو ہولکر کے حاصل تھی

شرط اول چونکہ صلح مہاراجہ ملہار راو ہولکر سے قائم ہوئی ہے گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی ریاست یا قزاق کو بغیر سزا دہی کے نرکھے جو کوئی امر غارتگری یا دشمنی ملک مہاراجہ ملہار راو ہولکر مین کرینگے اور مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ ایسے موقعہ پا منگنے بری و اعانت اپنی فوج سے یا جس طرح ضروری ہوگی کرینگے اور گورنمنٹ انگریزی ہمیشہ ویسی ہی حفاظت نسبت ملک مہاراجہ ملہار راو ہولکر کے بندوبست کرینگے جیسے وہ اپنے ملک کی کرتے ہین

شرط دوم مہاراجہ ملہار راو ہولکر اقرار کرتے ہین کہ وہ اوس عہدنامہ کو منظور کرینگے جو گورنمنٹ انگریزی نے نواب امیر خان کے ساتھ کیا ہے اور کل حقوق اپنی نسبت اوس علاقہ کے جو از روے عہدنامہ مذکور گورنمنٹ انگریزی نے نواب امیر خان کو دیے ہین ترک کرینگے

شرط سوم پرگنہ جات پانچ پہاڑ و ڈگ و گنگرار و اور دیگر مقامات جو راجہ ظالم سنگھ کوٹا والے سے ماوراے مالگذاری کے ہین وہ واسطے دوام کے رئیس مذکور کو مہاراجہ ملہار راو ہولکر دیتے ہین اور اپنے کل حقوق نسبت اون پرگنہ جات کے ترک کرتے ہین

شرط چہارم مہاراجہ ملہار راو ہولکر اقرار کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو تمام دعاوی خراج وغیرہ جو اونکے رئیسان راجپوت پرمثل راجگان اودی پور وجیپور وجودہ پور وکوٹا وبوندی وقرولی وغیرہ ہین یا ہونگے دیتے ہین

شرط پنجم مہاراجہ ملہار راو ہولکر اپنے تمام حقوق و مرافق ان علاقجات کے مثل رام پورہ وبہنپورہ وراج پورہ وبلیا ونیم سراے وانذی گڈھ وبوندی ولکھیری وسمیدی وبہامن گانو ودانس ودیگر مقامات واقعہ اندرون وبجانب شمال کوہستان بوندی ترک کرتے ہین

شرط ششم مہاراجہ ملہار راو ہولکر تمام اپنے علاقجات ودعاوی ہر قسم نسبت اندرون وبجانب جنوب

دستخط جان مالکوم

دستخط شیخ حبیب اللہ

دستخط بالارام سیٹھ

دفعہ تشریحی منسلکہ عہدنامہ صلح و اتحاد منعقدہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ جسونت راو
ہولکر معرفت ریسیڈنٹ آنریبل لارڈ لیک صاحب بتاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۰۵ء

چونکہ از روے شرط دوم عہدنامہ بالا کے مہاراجہ جسونت راو ہولکر تمام حق مراقق اضلاع
ٹونک و رامپورہ و بوندی و لکیری و سمندی و بہامن گانو و انس و دیگر مقامات شمالی کوہستان بوندی
جو اب قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین ہین ترک کرتے ہین اور چونکہ مفہوم ہوتا ہے کہ مہاراجہ بڑی قدر
ضلع ٹونک و رامپورہ و دیگر اضلاع قرب و جوار کی کرتے ہیں اس وجہ سے کہ یہ قدیم علاقہ خاندان ہولکر کا ہے
اور اب کہ بخوشی تمام واسطہ دوستی و صلح فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ جسونت راو ہولکر قائم
ہوا ہے لہذا گورنمنٹ انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ مہاراجہ کی خوشی جسمین ہو وہ کیا جاے
جہان تک مطابق قواعد انصاف کے ہو اور نیز باظہار خواہش دوستی و خوشی خاطر مہاراجہ
گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ منشا شرط دوم عہدنامہ مذکورہ بالا کا
بیکار اور مسترد تصور کرینگے اور اپنے جملہ دعاوی نسبت اضلاع ٹونک و
رامپورہ و دیگر اضلاع قرب و جوار جو سابق قبضہ خاندان ہولکر مین تھے اور اب گورنمنٹ انگریزی کے
قبضہ مین ہین ترک کرتے ہین

المرقوم مقام کیمپ برلب دریاے گنگ تاریخ ۲ ماہ فروری ۱۸۰۶ء

دستخط جے ایچ بارلو

نمبر ۷۵

صلحنامہ فیمابین ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ ملہار راو ہولکر معہ ورثا و جانشینان مہاراجہ منعقدہ معرفت
برگیڈیر جنرل مسٹر جان مالکوم کی سی بی و کی ایل ایس پولیٹیکل ایجنٹ بالعوض موسٹ نوبل گورنر جنرل منجانب
آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و تانتیا جوگ منجانب مہاراجہ ملہار راو ہولکر اور برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم

اپنی جاگیر رکھتی ہے

شرط پنجم جسونت راو ہولکر بذریعہ اس تحریر کے تمام دعاوی ہر قسم جو اوپر گورنمنٹ انگریزی کے تھے
اور اونکے رفقا بھی ترک کرتے ہین

شرط ششم جسونت ہولکر بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ کبھی یورپ زاد کو خواہ رعایائے انگریزی ہو یا
کوئی اور ہو بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے اپنی ملازمی مین نرکھینگے

شرط ہفتم جسونت راو ہولکر بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ سرجی راو گھاٹگیا کو اپنے مشورہ یا
ملازمی مین داخل نکرینگے اس لحاظ سے کہ وہ دشمن گورنمنٹ انگریزی مشتہر ہوا ہے

شرط ہشتم اور یہ شرط قرار پائی کہ جسونت راو ہولکر کو اجازت ہندوستان مین واپس آنیکی دی جاوے گی
اور گورنمنٹ انگریزی اونکی [illegible] دست اندازی نہین کرینگے اور نہ اونکی کسی امر مین کسیطرح مداخلت کرینگے اور یہ
بھی مشروط ہوتا ہے کہ جسونت راو ہولکر فوراً بعد دستخط ہونے اور منظور ہونے اس عہدنامہ کے ہندوستان مین
واپس اوس راستہ سے جاوینگے جس سے شہر پٹیالہ و کتھل و جیند اور علاقہ آنریبل کمپنی و ملک راجہ جیپور سے جانب
جنوب چھوٹ جاوینگے اور جسونت راو ہولکر وعدہ کرتے ہین کہ راستہ مین اونکی فوج غارتگری سے اجتناب کریگی
اور کوئی امر دشمنی کا جہان جہان وہ جاوینگے وہان نہین کرینگے

شرط نہم یہ عہدنامہ نو شرائط کا آجکی تاریخ منعقد ہوا بذریعہ لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم منجانب آنریبل کمپنی
اور معرفت شیخ حبیب اللہ و بالارام سیٹھ منجانب جسونت راو ہولکر لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم صاحب نے
ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی مین بمہر و دستخط اپنے اور منظوری و مہر و دستخط رائٹ آنریبل لارڈ لیک صاحب
شیخ حبیب اللہ و بالارام سیٹھ مذکورین کو دی اور اونہون نے ایک مثنی اوسکا مہری اور دستخطی اپنا لفٹنٹ
کرنیل جان مالکم صاحب کو دیا اور اقرار کیا کہ وہ دوسری نقل اوسکی تصدیق جسونت راو ہولکر رائٹ
آنریبل لارڈ لیک صاحب کو بیچ عرصہ تین روز کے دینگے اور لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم صاحب موصوف
نے بھی وعدہ کیا کہ وہ بھی اونکو ایک نقل تصدیق آنریبل گورنر جنرل باجلاس کونسل عرصہ ایک مہینے مین تاریخ
ہذا سے دینگے

المرقوم مقام کمپ راجپور گھاٹ برلب دریاے بیاہ تاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۰۵ء مطابق
۲ ماہ شوال سنہ ۱۲۲۰ ہجری

شرط اول گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ بخلاف جسونت راو ہولکر دشمنی کرنے سے
اجتناب کرینگے اور اونکو بعد ازین دوست آنریبل کمپنی تصور کیے جاینگے اور جسونت راو ہولکر اپنی
طرف سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام اون امور سے پرہیز کرینگے جو منتج دشمنی نسبت گورنمنٹ انگریزی اور
اونکے رفقا کے ہوگا اور نیز اون امور سے جسکی نسبت دقت اور تکلیف گورنمنٹ انگریزی اور اونکے رفقا
کو عاید ہو

شرط دوم جسونت راو ہولکر بذریعہ اس تحریر کے اپنے تمام حقوق اور مرافق نسبت اضلاع
ٹونک ورام پورہ وبوندی ولہکیری وسمیدی وبہامن گانو ودانس و دیگر مقامات کہ بجانب شمال کوہستان
بوندی کے واقع ہین اور جو اب قبضہ گورنمنٹ مین ہین متروک کرتے ہین

شرط سوم آنریبل کمپنی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ کچھ تعلق سات مقبوضات
قدیم خاندان ہولکر کے جو میواڑ اور مالوا اور ہروتی مین واقع ہین اور جو راجگان بجانب جنوب دریاے چنبل
رہتے ہین نہین رکھینگے اور آنریبل کمپنی اقرار کرتے ہین وہ فوراً جسونت راو ہولکر کو وہ قدیم مقبوضات
خاندان ہولکر واقعہ دکھن جو اب قبضہ آنریبل کمپنی مین ہین اور جو بجانب جنوب دریاے تاپتی واقع ہین دینگے
باستثناء قلعہ وپرگنہ چندیری وپرگنہ جات امیر وسنگھام ودیہات وپرگنہ جات واقعہ جنوب دریاے
گوداوری جو سب قبضہ آنریبل کمپنی مین رہینگے اور آنریبل کمپنی بلحاظ آداب خاندان ہولکر یہ بھی اقرار کرتی ہین
کہ درصورت جسونت راو ہولکر کے ایسے رویہ اختیار کرنے سے جس سے سرکار کو اطمینان اونکے دوستانہ
اور صلح آمیز ارادہ کے بجانب گورنمنٹ انگریزی اور اونکے رفقا کے حاصل ہو تو گورنمنٹ اٹھارہ مہینے کے بعد
تاریخ عہدنامہ ہذا سے قلعہ چندیری معہ اضلاع ملحقہ وپرگنہ جات امیر وسنگھام اور دیگر اضلاع جو متعلق خاندان ہولکر
کے سابق تھے اور جو واقعہ بجانب جنوب دریاے گوداوری ہین ہولکر کو واپس دینگے

شرط چہارم جسونت راو ہولکر بذریعہ اس تحریر کے تمام دعاوی ضلع کونچ واقعہ ملک بندیلکھنڈ
اور جمیع دعاوی ہر قسم ضلع مذکور کے ترک کرتے ہین مگر درصورتیکہ رویہ جسونت راو ہولکر ایسا ہوگا جس سے
اطمینان گورنمنٹ انگریزی کا نسبت اونکے زیادہ دوستی آمیز نسبت سرکار اور اونکے رفقا کے ہوگا تو آنریبل کمپنی
وعدہ کرتے ہین کہ بعد گذرنے عرصہ دو سال کے تاریخ عہدنامہ ہذا سے وہ ضلع کونچ بھیا بائی دختر جسونت راو
ہولکر کو جاگیر مین دینگے اور وہ جاگیر مذکور کو اون شرائط پر اپنے قبضہ مین رکھے گی جس شرائط پر بالا بائی

ملازم فوج دو ہزار پچاس سپاہی آئینی پیادگان اور چار ہزار تین سو غیر آئینی پیادگان اور دو ہزار ایکسو آئینی اور بارہ سو غیر آئینی سوار اور پانصد گولنداز اور چوبیس ضرب توپ آراستہ اور درست

قبل از بلوہ ۱۸۵۷ء کے ہولکر ایک لاکہ گیارہ ہزار دو سو چودہ روپیہ سالیانہ ماسو کنٹنجنٹ کے خرچ کیواسطے دیتے تہے اور سات ہزار آٹھ سو باسٹہہ ماسوا ابھیل کور کے خرچ کی بابت دیتے تہے بلوہ مین ماسو کنٹنجنٹ کے فساد کیا اور ماہ فروری ۱۸۶۵ء سے موقوف ہوئی اب اوسکی جگہ کوئی فوج ملازم نہین ہوئی اور اوسکا جو کام تہا وہ اب فوج چہاونی کرتی ہے مگر مالوا بہیل کور نے فساد نہین کیا اب وہ پولس کور ہوگئے اور گورنمنٹ انگریزی دس ہزار حالی روپیہ جو برابر نو ہزار آٹہ سو اٹھاسی روپیہ کے ہے بطور مدد خرچ بابت مالوا بہیل کور کے دیتے ہین

سالیانہ تیس ہزار روپیہ ہولکر کو گورنمنٹ انگریزی کیطرف سے بطور معاوضہ حصہ ضلع مین جو حصہ بوندی والہ کو ۱۸۱۸ء مین دیا گیا تہا دیا جاتا ہے اسکا حال بوندی کے حال مین درج ہے اور سواے اسکے مہاراجہ کو گورنمنٹ انگریزی سے بہتر ہزار سات سو روپیہ سلیم شاہی بالعوض پرتاب گدہ کے جسکا حال سابق لکہا ہے ملتا ہے اس خراج کی عوض مہاراجہ کو اوسکی رسم رعایت بابۃ مالوا کنٹنجنٹ کے مجرا ملتا ہے اور یہ روپیہ پرتاب گدہ سے ایک سال بعد وصول ہوتا ہے یعنی ایک سال کا باقی رکہکر سابق گذشتہ کا لیا جاتا ہے

نمبر ۹۷

عہدنامہ جو جسونت راو ہولکر کے ساتہ ہوا معہ شرط تشریحی مسلکہ ۱۸۰۶ء

عہدنامہ صلح و اتفاق فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور جسونت راو ہولکر

چونکہ نا اتفاقی فیمابین گورنمنٹ انگریزی و جسونت راو ہولکر کے ہوئی تہی اور اب خواہش فریقین کی یہ ہے کہ صلح و سداد فیمابین دوبارہ قایم ہو لہذا شرائط عہدنامہ ذیل طے ہوئے فیمابین لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم منجانب آنریبل کمپنی و شیخ حبیب اللہ و بالارام سیٹہہ منجانب جسونت راو ہولکر لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم صاحب مذکور کو خاص اختیار اس امر مین ہز اکسیلنسی آنریبل لارڈ لیک صاحب سپہ سالار افواج انگریزی نے دیا تہا اور انکو کل اختیار اور حکومت ہز اکسیلنسی آنریبل سر جارج ہلارڈ بارلو صاحب گورنر جنرل بہادر نے عطا کیے تہے اور شیخ حبیب اللہ اور بالارام سیٹہہ کو اختیارات منجانب جسونت راو ہولکر کے عنایت ہوئے تہے

قرار دیکر مشتہر کیا کہ اسکا دعوی اب منظور نہوگا مگر کھانڈے راو نے بسال [illegible] بتاریخ [illegible] فروری
وفات پائی اوسکی شادی بہی نہین ہوئی تہی اب کوئی وارث اصلی اس ملک کا اور نہ کوئی حقدار باقی رہا
پس تجویز کرنا جانشین کا اسلیے منحصر اوپر رائے گورنمنٹ انگریزی کے رہا اور سر آر ہملٹن صاحب رزیڈنٹ کو
ہدایت ہوئی کہ کسی لڑکے کو اسطرح پسند کرین کہ جس سے ثابت اور ظاہر ہو کہ وہ صرف بباعث گورنمنٹ انگریزی
پسند ہوا اور الدہ ہری راو ہولکر نے جسکا لوگ بہت خیال کرتے تہے اور جو انتظام مین بہی قبل وفات کھانڈے راو
کے شریک رائے صاحب رزیڈنٹ رہتے تہے دعوی بار دیگر اوس کیا مگر گورنمنٹ نے اوسکے پسند کرنے
سے انکار کیا اور بیان کیا کہ اونکی تجویز یہ ہے کہ پسر کو جیک بہاو ہولکر کا گدی نشین کیا جاوے بشرطیکہ بعد واقفیت ظاہر
ہو کہ وہ لائق اسکے ہے اسپر صاحب رزیڈنٹ نے دربار مین یہ بیان کیا کہ گورنمنٹ انگریزی کی یہ خواہش ہے
کہ ملک ہولکر کا ہمیشہ رہے لہذا یہ تجویز ہوئی کہ جو اس کام کے لائق ہو اوسکو پسند کرکے جانشین کیا جاوے
اور ماں صاحبہ نے پسر کو جیک بہاو ہولکر کو اس لائق پایا اور چونکہ گورنر جنرل کو بہت لحاظ ماں صاحبہ کا ہے لہذا
حکومت اور ریاست اوسکو عطا کرتے ہین تین روز کے بعد بلا انتظار حکم صاحب رزیڈنٹ نے اس
لڑکے کو بڑی شان و شوکت سے حسب قاعدہ وارث اصلی کے گدی نشین کیا اس سے صریح انحراف
ہدایت سے صاحب رزیڈنٹ پر سخت الزام آیا اور اوسکو اطلاع ہوئی کہ اوسکی ایسی حرکت سے گورنمنٹ کا
منشا ظاہر کرنے کا طریق عمدہ صاحب تدبیری کا ہاتھ سے جاتا رہا اور گورنر جنرل نے ایک چٹہی موسومہ رئیس خورد سال
کے بسبب شرائط درج کین جنمین ریاست اوسکو دی گئی تہی پہر چٹہی نمبر ۷ بطور سند تصور ہوئی اور مہاراجہ
کو ہدایت ہوئی کہ بروقت اس چٹہی کے حصول کرنے کے نذرانہ ایکسو ایک اشرفی پیش کرے

اس رئیس خورد سال تکوجی راو ہولکر نے سن بلوغ ۱۸۵۲ع مین حاصل کیا اور اس سال مین اوسکے
سپرد تمام امور ریاست ہوے اوسوقت سے کوئی تبدیلی واسطے اتحاد و صلح گورنمنٹ انگریزی اور ہولکر کے
نہین ہوئی مہاراجہ کو سند نمبر ۸ عنایت ہوئی ہے کہ جسکی رو سے اونکو اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا ہے
اور اوسکو خطاب نائٹ اوف دی موسٹ ایکزالٹڈ اور در اوف دی ستار اوف انڈیا کا مرحمت ہوا ہے
اوسکی سلامی اونیس ضرب توپ کی ہوتی ہے

آبادی ممالک ہولکر کی تخمیناً پانچ لاکھ چہتر ہزار نفری کی ہے اور رقبہ آٹھ ہزار تین سو اٹھارہ میل مربع
آمدنی ملک ہر قسم کا قریب تیس لاکھ روپیہ کے ہے اور خرچ قریب بائیس لاکھ کے ہولکر کے پاس

اور اوسوقت سے قید شدید مین گرفتار ایک گروہ کے جو اوسکے جانبدار تھے اوسکو تاریخ ۱۳ ماہ فروری ۱۸۳۴ء
رہا کیا اور اوسکو سب فوج اور لوگون نے سردار کیا دی مگر یہ قاعدہ علحدگی کا جاری تھا اسواسطے صاحب ریزیڈنٹ
مدد فوج مارتند راو کو نہین دے سکے کو گدی نشینی مارتند راو کی باقاعدہ منظور گورنمنٹ انگریزی ہوئی تھی
بسبب بیپروائی منجانب گورنمنٹ انگریزی درباب حکومت ملک کے یعنی کسیکو حکومت حاصل ہو باعث فسادات ہوئی
مہاجنان و دولت مندان ورسے فرار ہوگئے تجارت بند ہوگئی اور بھیلان غارتگر نے رستا لوٹنا اور دیہات کا
ویران کرنا شروع کیا چونکہ ہری راو کے جانبدار ایلنا ہر سب تھے اور یہ امر ضروری تھا کہ فسادات موقوف
ہون لہذا الیوڈیل قال بسیار و تساہل بشمار ہری راو کو ایک گروہ کنٹنجنٹ بسرگردگی افسر انگریزی اندور مین لائے
اور تاریخ ۱۷ ماہ اپریل اوسکو باقاعدہ گدی نشین کیا اور مارتند راو کو خارج از ملک کیا مگر پانصد روپیہ ماہواری
اوسکو اس شرط پر دینا منظور ہوا کہ وہ اپنے تمام دعاوی گدی نشینی چھوڑ دے

چند عرصہ بعد از اسے ہری راو ناقابل حکومت ہوگیا تھا اور سب انتظام امور بہ اختیار ریواجی پھنسیا کے
تھا مگر اس شخص کے ظلم اور بد وضعی سے پھر گروہ جانبداران مارتند راو کو امید بہبود نظر آئی بتاریخ ۸ ماہ ستمبر
۱۸۳۵ء اس نیت سے محل پر حملہ ہوا کہ مہاراجہ اور وزیر کو قتل کرین مگر اس سے مطلب حاصل نہوا اور نتیجہ اسکا
یہ ہوا کہ جسقدر لوگون نے حملہ کیا تھا وہ سب قتل ہوئے مارتند راو ہولکر بتاریخ ۲۰ جون ۱۸۴۹ء بمقام پونا
لاولد فوت ہوا اور اوسکے مرتے ہی تمام فریب اور دغا جو وقتاً فوقتاً باعث اندیشہ تخلل امنیت ملک ہنگام
حکمرانی ہری راو ہولکر اور اوسکے جانشین کے ہوتا تھا رفع ہوگیا

جب ۱۸۳۵ء مین اوسپر حملہ ہوا تو ہری راو نے گورنمنٹ انگریزی سے مدد چاہی مگر یہ اعانت اوسکو ان
وجوہ سے نہ دی گئی کہ اقرار قائم رکھنے امنیت ملک کا اوس حالت مین کیا گیا تھا جب تدابیر حکومت مرسجا یا حسیلتا
باعث فساد نہوے ہون اور یہ کہ اب مدد دینے سے ہمیشہ مداخلت بیچ امور ملک کے دینی ہوگی اور یہ فعل
خلاف شان ہولکر اور برعکس رائے گورنمنٹ انگریزی کے ہے

۱۸۴۳ء مین مہاراجہ نے کھانڈے راو کو جو لڑکا تیرہ سال کی عمر کا تھا اور ایک زمیندار گم نام کی
اولاد سے تھا اور خاندان ریاست سے رشتہ بعید رکھتا تھا اپنا وارث اور جانشین کیا ہری راو بتاریخ
۲۴ ماہ اکتوبر ۱۸۴۳ء بعمر [illegible] سال فوت ہوا چونکہ گورنمنٹ انگریزی کو نتیجہ بد سے اطلاع تھی جو اونکی
خاموشی سے ہنگام گدی نشینی مارتند راو پیدا ہوا تھا گورنمنٹ نے فوراً تدبیر کرکے کھانڈے راو کو جانشین اوسکا

بماہ جون ۱۸۲۶ء ننگو ٹہاکر نے جو جاگیردار اودے پور کا تہا قبضہ ضلع نندواپر کر لیا تہا مگر اسکو ایک گروہ فوج ہولکر نے نکالدیا مگر ٹہاکر مذکور نے بعد ایکسال کے اپنی اول حملہ سے پہر اوس ضلع پر قبضہ کر لیا اور جسپر فوج ہولکر اور فوج گورنمنٹ نے اوسکو بدر کیا اب ریاست اودے پور ضامن ٹہاکر کے طرف اور ریاست کی ہوئی اور رانا سے مطالبہ چوبیس ہزار روپیہ کا بابت خرچہ ہولکر کے جو اوسکا مہم اول مین ہوا تہا کیا گیا یہ خرچہ آٹہ برس تک بعہ لڑائی کے نہین دیا گیا اور خرچہ جو مہم دوم مقابلہ ٹہاکر کے ہوا تہا وہ بہی کبہی حاصل نہین ہوا اس مقابلہ مین اور نیز اکثر ایسے معاملات مین اس امر کی نالش منجانب رئیسان ہوتی ہی کہ گورنمنٹ انگریزی ممانعت کرتے ہین کہ اگر کوئی وجہ ہو تو رئیس خود اوسکا معاوضہ اپنے ہمسایہ سے لے مگر وہ کوشش بیچ معاوضہ یا بدلا دلانے مین بہی نہین کرتے

ملہار راو ہولکر بسن اٹہائیس سال کی بماہ اکتوبر ۱۸۳۳ء فوت ہوا اوسکی کوئی اولاد نہ تہی مگر اوسکی زوجہ بیوہ اور والدہ نے ایک لڑکے کو جو اوسی قوم کا اور اوسی خاندان کا مشہور تہا متبنی کیا اس امر مین گورنمنٹ انگریزی نے کچہ عذر نہین کیا مگر یہ بہی وعدہ نہین کیا کہ وہ اس بندوبست کی تائید درصورتیکہ اس سے کسیکی حق تلفی ہوگی یا یہ امر خلاف دستور ہوگا تو کرینگے اور یا یہ ہرگز خلاف مرضی رئیسان کثیر اور ہمراہیان ملک ہولکر کے ہوگا تو اوسکی جانبداری کرینگے مگر یہ امر دربار ہولکر کے ملک کا ایک اچہا اور پسندیدہ فعل متصور ہوا اور اوسکو بظاہر سب لوگون نے منظور کیا یہ لڑکا تین یا چار سال کی عمر کا تہا کہ بتاریخ ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۳۴ء بنام مارتند راو ہولکر اوسکو گدی نشین کیا متبنی کرنا مارتند راو کا ایک اختراع والدہ ملہار راو ہولکر کی اس سبب سے تہی کہ حکومت اوسکی اختیار مین تہا اس طرح اوس لڑکے کی جسکو عرصہ دراز باقی تہا رہے یہ امر منظور لوگونکے نہوا اور وہ لوگ خواہش مند اسکے ہوئے تہے کہ ہری راو ہمشیرہ زادہ مہاراجہ مرحوم گدی نشین ہو یہ ہری راو اپنے ہمشیرہ زادہ کے ہاتہ سے ۱۸۱۹ء سے بعلت سرکشی مقید ہوا تہا

اور عرصہ دراز تک ہوی آخر کار افیون لیجانے والے مسلح ہوکر مقابلہ گرفتار کنندگان کا کرتے اور لڑائی بہی بعض مقامات مین ہوئی اور گمان اوس کے طول ہونے کا ہوا لہذا یہ مناسب متصور ہوا کہ یہ تجویز مسترد کی اور کوشش بیچ موقوف کرنے زراعت اور تجارت کے اور لینے محصول بابت حفاظت تجارت ریاستہاے مذکورین کے کیجاے —

صفحہ ۸۶ و ۸۷ کتاب سکیٹ —

مین یا کنارہ دریاے شور جانے سے لینا شروع کیا اور جب سے ٹھیکہ چھوٹ گیا تب سے ندامت بہت زیادہ ہوئی اول جو محصول راہداری تحصیل ہوا قریب سولہ لاکہ روپیہ کے تہا اور سنہ ۱۸۲۶ء مین وہ مبلغ دو کرور چوالیس لاکہ اکیس ہزار آٹہ سو تک پونہچا

وہ ایک امیر جاسوسان اور افیون گرفتار کنندگان کا پیدا کرتے ہین جنکے ہاتہ ہر ایک گہر مین اور ہر ایک شخص کی گاڑی مین تہا اور وہ ریاستہاے ملک مذکور کو تعلیم کرتے تہے کہ وہ اپنی اعانت ایسے امر مین ہمکو دین جو برعکس انکے اور اونکی رعایا کاشتکار اور تجارت پیشہ کے برعکس مطلب تہا اور اوس حد تک اعانت طلب کرتے تہے جس سے قبوح تمام تدابیر کی اونکی اپنے سر پر عائد ہوتی تہی

اس امر کی اکثر نالش ہوئی ہے کہ گورنمنٹ ہندوستانی اپنے افسران سے وہ آزادانہ اور دلیرانہ بیان نقصان اور قبوح کا نہین پاتے جو خاص تدابیر کی نسبت پیدا ہوتے تہے اور جب یہ بہی معلوم ہو یا گمان مین ہو کہ ایسا بیان گوارا نہوگا اور کسی امر مین یہ بات ایسی صریح ظاہر نہین ہوئی جیسی تدابیر عہدنامہ دباب افیون مالوا و راجپوتانہ کے ہوئی ہے اور یہ اختیار کرنے اون تدابیر کے جو مد اونکی شرائط کے ہون اور تمام یہ ایک طرح پر خلاف اختیارات رائگان علاوہ مذکور کے اور نقصان دہندہ فوائد رعایا کے ہین گورنمنٹ کو کلیتہً ناواقفیت ناانصافی اور بدنتیجہ ان تدابیر سے نہ تہی مگر گورنمنٹ کو کلیتہً آگہی اوس نقصان سے نہ تہی جو اون سے پیدا ہوتے

مگر یہ بہت جلد ظاہر ہوا کہ یہ تدابیر ہمارے واسطے مفید نہ تہی اور افیون دیگر مقامات دماون اور دروں مین پونہچتی ہے جہان سے وہ بار ار چین مین جاتی ہے اور اسقدر مقدار کثیر سے خالی ہے کہ اوس سے نقصان ہماری ستاجری مین ہوتا ہے لہذا یہ تدبیر ہوئی کہ عہدنامہ جدید اکثر رئیسان کے ساتہ کیا جاے جسکی روسے اس خرابی کی بیخ و بن مین بباعث محدود کرنے پیداوار کے نقصان پونہچے کیونکہ قسمت مالوا اور راجپوتانہ مین ایسی گران تہی کہ بیان دیا جاتا تہا راج رانا کوٹہ نے اول بابت اوسکی بیان کرنے مین کی اور اس وقت مین جو سر چارلس منگف راجپوتانہ مین دورہ کرتے تہے کہ صرف اوسکی سماعت ہی ہوئی بلکہ اوسکی نالش بلاشبہہ سماعت گورنمنٹ تک اوس ہیئت سے پونہچی کہ اوسکی خلاف رائے زنی نہین ہوسکتی تہی اس تدبیر مین دس لاکہ روپیہ کا محصول معرض تکرار مین تہا اور چونکہ یہ تعداد ایسے جزوی نہین کہ جسکو کوئی رئیس بخوشی فروگذاشت نہین کرسکتا لہذا اس بارہ مین گفتگو طول

اور جب اوسکا ارادہ فاش ہوا اوسیوقت وہ اوس سے دست بردار ہوکر اپنے ہمشیرہ زادہ کے پاس حاضر ہوا
اور مشہور ہے کہ اوسکی مرضی عفو تقصیر کرنے کی تہی مگر تانتیا جوگ نے اوسکو اس امر سے باز رکہا اور
مصلحت اس مین نہین دیکہی کہ وہ رہا ہوکر باعث خلل امنیت ملک ہو

چند فسادات سرحد رامپورہ پر ۱۸۲۱ء مین بسازش ٹہاکر بہنکری و دیگر ٹہاکران واقعہ ہوئی اور شروع سال
آئندہ تک رفع نہین ہوئے اور نہ رفعیہ اونکا بغیر مصروفیت فوج کنٹنجنٹ بسرکردگی افسر انگریزی ہوا نتیجہ اوسکا
یہ ہوا کہ بدوضعی ٹہاکر بہنکری کی سزا ضبطی اوس حصہ جاگیر کے ہوئی جو اوسکے پاس ملک ہولکر مین تہی اور
بہرور سنگہ جو ایک اور افسر سرکشان تہا وہ بشرط پرورش حاضر ہوا اور جیت سنگہ رئیس گروہ قزاقان سوندی
معہ چند اوسکے ہمراہیونکے سوندواڑہ کو روانہ کیا گیا اور ایکسال تک وہان قید رہا بعد ازان آخر ۱۸۲۲ء مین
واسطے تنبیہ قلعہ برکیرا جسمین گروہ سرکشان پناہ گیر تہے اور علاقہ ہمسایہ مین اکثر زیادتی کرتے تہے بہیجنا ایکدستہ
فوج انگریزی کا ضرور ہوا

۱۸۲۶ء مین اقرار نامہ نمبر ۷ ہولکر اور دیگر سرداران مالوا کے ساتہ منعقد ہوا جسکی روسے گورنمنٹ انگریزی
کو کلیتہً استحقاق خرید کرنے افیون مالوا کا حاصل ہوا مگر اس انتظام سے بڑے قبح (*) پیدا ہوے لہذا
۱۸۲۹ء مین ہیکہ چہوڑ دیا گیا اور محصول راہداری اوپر افیون کے اون راستون پر جو ملک انگریزی

---

* اسی قسم کے اقرارنامجات ساتہ دہار اور دیواس اور رتلام اور جاورا اور کوٹا اور سیلانا اور پرتاب گڈہ اور
راجہ بیرہ اور سیتا مؤ کے ہوئے مگر چونکہ طریق خریداری کلیتہً متروک ہوگیا لہذا اسکے سوا اور اس
بارہ مین کچہ ضروری متصور ہوا کہ ایک بیان عہدنامہ ہولکر بیچ مشہور کرنے اقرارات منعقدہ کے کیا جاے

** کرنیل سدرلین صاحب لکہتے ہین کہ یہ قابل بیان ہے کہ بیچ تکرار اور تجویز کرنے ان امور کے سرکار دولت
کے وساطت نہایت مشہور ملازمان اپنے کی جو اوس وقت مین خاص عہدہ اور حکومت امور ملکداری
مین رکہتے تہے مثل سر ڈیوڈ اکٹرلونی صاحب اور سر چارلس مٹکف صاحب کے باعث
اسکے متروک رکہی کہ اونکی رائے برعکس اس انتظام کے تہی اور بوساطت صاحب ایجنٹ افیون
جو ملک مالوا اور راجپوتانہ مین مقرر ہوئی تہی یا بواسطہ ہندوستان ایجنٹان دربار مختلفہ کے
سر انجام دیا گورنمنٹ کو معلوم ہوا ہوگا کہ اونکی تجویز رئیسان اور باشندگان ملک کے حق مین نقصان مندہ
اور مضر تہی مگر اون کو اس نقصانی اور ضرر کی انتہا معلوم نہین ہوئی اونکو یہ معلوم نتہا کہ

عہدنامہ مندسور نمبر ۵ے منعقد ہوا جسکی رو سے حکومت اور برتری اوپر راجہ ہاے راجپوتانہ و دے پور
وجیپور وغیرہ کے منتقل بنام گورنمنٹ انگریزی ہوئی اور صلح فیمابین گورنمنٹ انگریزی و امیر خان مستحکم ہوئی
چار اضلاع جو ظالم سنگہ کوٹا والے کے پاس بطور مالگزاری تھے اوسکو واپس ملے ہولکر کا تمام علاقہ
اندر اوپر بجانب جنوب کوہ شاہپورہ اوس سے چھوٹ گیا اور اوسکا باقی علاقہ ماتحت حفاظت گورنمنٹ
انگریزی ہوگیا از روے شرط ششم ہولکر نے قلعہ سندوا گورنمنٹ انگریزی کو دیا مگر ۱۸۶۵ع مین بالعوض سولہ ہزار
روپیہ کے جو واسطے تعمیر پل بالاے گوہی ندی کے ملا تھا واپس دیا گیا اور بشرطیکہ اسکی کچھ تبدیلی بیچ محاصل
پرمٹ جو براہ آگرہ و بمبئی جاری ہین نہوگی اور نیز یہ کہ باشندگان سندوا کا کچھ نقصان بابتہ انتقال قلعہ بنام
ہولکر نہوگا

بدنظمی اور فسادات جو قبل از عہدنامہ مندسور کے علاقہ ہولکر مین جاری تھے اونکے سبب آمدنی ملک
مین فتور واقعہ ہوگیا تھا تا تدیا جوگ وزیر ہولکر مصروف اسکی بہتری اور حالت اصلی پر لانے کے ہوا بابت
مختلف قرضہ گورنمنٹ انگریزی باطمینان جاگیر کونچ و محاصل پرتاب گڈہ کے اوسکو دیا کرتے تھے
جس سے وزیر مذکور اداے تنخواہ ماسبق سپاہ برخاست شدہ و دیگر اخراجات ضروری کرتا تھا جو فوج باقی
رہی تھی اوس مین سے ایک دستہ واسطے بنانے فوج کنٹنجنٹ مہدپور کے علیحدہ کیا گیا اور باقی اضلاع مین
بھیجی گئی صرف قریب پانچ سو چیدہ سوار اور تھوڑے پیادگان ریاست گاہ مین رکھے گئے

دو سرکشیان ۱۸۱۹ع مین واقع ہوئین جنکے سبب وزیر کی کاروائی مین بڑی دقت ہوئی انتظام
ملک مین توقف ہوا ایک اون مین کی بباعث ملہار راو ہولکر کے جو ایک دغاباز آدمی تھا ہوئی تھی
اور دوسری بسبب پیش کرنے دعوی ہری راو ہولکر ہمشیرہ زادہ مہاراجہ کے اوس دغاباز نے جس کا
نام کرشن کنور تھا ایک فوج بجانب مغرب دریاے چمبل کے جمع کی اور چند عرصہ تک میدان جنگ باعانت
گروہ عرب مکرانی سپاہ کے جو حد گجرات سے آئے تھے گرم رکھا مگر آخر کار اوسکے مقابلہ پر فوج کنٹنجنٹ
مہدپور ہوئی اور اوسکے ہمراہیونکو شکست دیکر اونہون نے منتشر کر دیا بعد ازین وہ فرار ہوکر کوٹا کو چلا گیا
وہان اوسکو ایک جنبشدار ریاست ہولکر نے تعاقب کیا پس وہ گرفتار ہوکر روانہ اندور کیا گیا چند عرصہ تک
وہان مقید رہا آخرش بباعث اوسکے ضعیف ہونیکے اور نیز بہ نسبت اوسکے اختیار دیگر ہونے کے
اوسکی رہائی ہوئی اور سرکشی ہری راو ہولکر اس سے کم تھی کیونکہ جب اوسکی اس بیوقوفی کی خبر ملی

کو بھی ان ہی تدابیر کی ہدایت ہوئی باوجودیکہ لارڈ لیک صاحب نے اس مین حجت پیش کی کہ گورنمنٹ
انگریزی ضامن اس امر کی ہے کہ جو اقرار ان رئیسان اور راجگان کے ساتہ ہوے ہین اونکا لحاظ رکہنا چاہیے
الکے تجویز ترک دست اندازی مرہٹا کی ہوگی تعمیل اس تدابیر کے سر جارج بارلو صاحب نے ایک دفعہ ضمیمہ
و شرطی اس امر کی عہدنامہ کے آخر مین لکہا دی جسکی رو سے ہولکر کو اضلاع ٹونک و رامپورہ و دیگر اضلاع
جو قدیم سے قبضہ خاندان ہولکر مین تہے اور جنکی نسبت نیت گورنمنٹ کی یہ تہی کہ وہ شامل ملک سیندہیا یا بعوض
پنشن چار لاکہ سالیانہ کی جو زمین نہ کور کو ملتی تہی کیے جاوین از روے شرط چہارم عہدنامہ کے ضلع کونچ
واقعہ بندیلکہنڈ بیا بائی صاحبہ دختر جسونت راو ہولکر کو عطیہ خیرات ملا اور یہ بائی صاحبہ بماہ نومبر ۱۸۵۸ع
رہگراے ملک عدم ہوئین اور ضلع کونچ واپس گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ مین آیا کہ مبلغ بیس ہزار روپیہ
سالیانہ بنام گوبندراو بونا بائی صاحبہ مرحومہ کی اس غرض سے مقرر ہوئی کہ وہ پرورش قدیم ہمراہیان خاندان
سے کیا کرے

فوراً بعد طے ہونے عہدنامہ کے جسونت راو ہولکر دیوانہ ہوگیا اور ۱۸۱۱ع مین اوسنے وفات کی
اور ایک پسر ملہار راو نامے اوسکا تہا اوسکی صغرسنی مین ملک بہت پاشان و پریشان بباعث منازعات
ہوگیا تلسی بائی طوائف جس سے حاکم مرحوم کو بڑی محبت تہی شامل اجنٹی یعنی مجموعہ سربراہان امور
ملک ہوے جب جنگ پنڈارا شروع ہوئی تو مارکیوس آف ہیسٹنگ صاحب کی یہ تجویز ہوئی کہ اوس
اتفاق اور دوستی کو جو ۱۸۰۵ع مین متروک ہوگئی ہی دوبارہ قائم کرے کہ انسداد طریق غارتگری کرین منعقد ملکر کہ
نسبت ایک عذر کے واسطے چشم پوشی کرنے غارتگری پنڈارا کے پیدا ہوا تہا اوسکے سبب مداخلت گورنمنٹ کی
واسطے دوبارہ دینے اوسکی حکومت کے اور مغلوب کرنے اوسکی فوج سرکش کے ضروری ہوئی اور ہنگام
صلح درپیش ہونے کو تہی کہ تلسی بائی نے خفیہ ارادہ ظاہر کیا کہ وہ ہولکر صغرسن کو اور اوسکے ملک کو واسطے
حفاظت کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کرتی ہین جب ہنگام ہوتی تہے کہ اطلاع اس امر کی آئی کہ ظن غالب
ظہور دشمنی پیشوا کا ہے اور صورت دشمنی کی دربار ہولکر نے بہی پیدا کی غالب یہ ہے کہ تلسی بائی اتفاق
ساتہ انگریزان کے کرلیا ہوتا مگر فوج سرکش نے ایک فساد برپا کیا سربراہ ملک کو گرفتار کرکے بذلت
قتل کیا اور افسران قوم پٹہان جو سردار فوج تہے اونہوں نے جانب داری باجی راو کی اختیار کرکے
ان اتفاق کو توڑ دیا فوج ہولکر کو شکست فاش بمقام مہدپور ہوئی اور بتاریخ ۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ع عیسوی

ہولکر

از روے مالکوم سنٹرل انڈیا یعنی مالکوم صاحب کی تواریخ وسطی ہند و ریوٹ ہاے دیگر صاحبان رزیڈنٹ
خاندان ہولکر فات کے سودرا اور قوم گڈریا سے ہین اول جوان مین مشہور ہوا ملہار راو نامی تہا یہ شخص آخر
سترہ صدی مین پیدا ہوا تہا اور جب مرہٹا کی فوج نے اول یورش بجانب شمالی ہند کی تہی تو یہ شخص بڑے
نامی افسران فوج مین تہا بعمر سیاسہہ سالگی کے اسنے وفات پائی اور اوسکی جگہ اوسکا پوتا مالی راو جانشین ہوا
اور بعد نو مہینے حکومت کرنیکے دیوانہ ہوکر مرگیا پاکدامن اہلیا بائی والدہ مالی راو نے انتظام امور ریاست
اپنے تعلق رکہا اور توکاجی ہولکر جو ایک دشمن اسی خاندان کا تہا مگر کچہ رشتہ ملہار راو سے نہین رکہتا تہا
سپہ سالار فوج مقرر ہوا اس رئیس نے کئی سال تک اہلیا بائی کی خدمت بوفاداری کی اور اہلیا بائی نے
۱۷۹۵ء مین وفات پائی اور توکاجی اوسی عرصہ قلیل کے بعد فوت ہوا بعد وفات اس رئیس کے طاقت
خاندان ہولکر کی باعث فسادات خانگی و نزاع جو باعث شکستگی ریاست مرہٹا آخر صدی گذشتہ مین ہوئی کم ہو گئی
مگر خوش نصیبی ریاست اس خاندان کی دوبارہ جسونت راو سے ظہور پذیر ہوئی یہ شخص توکاجی ہولکر کا پسر
غیر منکوحہ سے تہا اور اسنے ۱۸۰۵ء مین فوج مجموعی سیندہیا و پیشوا کو متصل پونا شکست دی جو عہدنامہ
بسین فیما بین پیشوا و گورنمنٹ انگریزی ہوا اوسکے سبب جسونت راو کی امید گرفتاری پیشوا منقطع ہو گئی
بسال آیندہ جب سیندہیا اور راجہ برار شامل ہوکر مقابلہ انگریزان آلے ہولکر نے وعدہ اونکے ساتہ
شامل ہونے کا کیا مگر جب درحقیقت جنگ شروع ہوئی تو وہ سب سے علیحدہ ہوا اور بظاہر اوسکی نیت
یہ تہی کہ سیندہیا کے نقصان سے اپنے ملک مین اضافہ کرے مگر یہ تجویز اوسکی از روے عہدنامہ سورجی
انجن گاؤن شکست ہو گئی اور ہولکر نے بعد پیش کرنے عذرات لاطائل دربارہ اتفاق کے فوراً ارادہ مصمم
بلا اعانت غیری بذات خود مقابلہ انگریزان کا کیا اور جو لڑائی فیما بین مین ہوئی اوس مین ہولکر کو شکست فاش
نصیب ہوئی اور لارڈ لیک صاحب اوسکے تعاقب مین ستلج پار تک گیے جہان ہولکر اس نیت سے گیا تہا
کہ سکہونکو مقابلہ انگریزان آمادہ اور شریک اپنا کرے اور بتاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۰۵ء اوس نے عہدنامہ مقرر
برلب دریاے بیاس قرار دیا جسکی رو سے بہت سا ملک اوسکا اوس سے جدا ہوا جب لارڈ کورنوالس صاحب
گورنر جنرل ہوے تو تدابیر ملک گورنمنٹ انگریزی مین تبدیلی واقعہ ہوئی اور یہ امر ضروری متصور ہوا کہ جو اضافہ
راجہ بلے خرد علاقہ مفتوحہ مغرب دریاے چمن ہوا ہے وہ موقوف کیا جاے سر جارج بارلو صاحب

۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ع کو دیا گیا اور یہ عہد بعد ازین میابین مہاراجہ و گورنمنٹ انگریزی قرار پایا ہے اور مہاراجہ نے بموجب شرط ہفتم عہدنامہ مذکورہ ثانی وعدہ کیا ہے کہ بعد ختم ہونے اون تجویزات کے جو اوسمین درج ہین گورنمنٹ انگریزی کو کل حکومت تمام اضلاع سپرد شدہ کی ملیگی اور وہ اضلاع اونکے قبضہ مین رہینگے

اور چونکہ وہ تجویزات اب ختم ہوگئین اور اضلاع و آمدنی جو علیحدہ رکھی گئی ہے اور جسکا ذکر فہرست مین جو ہمردیف اسکے ہے درج ہے قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین ہین

لہذا مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندھیا بذریعہ اس تحریر کے منتقل بنام گورنمنٹ انگریزی کل حکومت اضلاع مندرجہ فہرست شہ کے حسب تفصیل ذیل دیتے ہین

اسیندہیا کا دو ثلث حصہ کشوری مین	تعداد موافق نامہ اعلام		
بدہیری	[illegible]	چادل چیرا	[illegible]
کچھورگدہ	[illegible]	۱۰ تمام محالات	[illegible]
چندیری	[illegible]	مقبوضات واقعہ رتہہ گدہ	[illegible]
۵ منڈیاردا	[illegible]	ایضاً بالنتون	[illegible]
سنوانس بنادر	[illegible]	۱۲ ایضاً گڈہا کوٹا	[illegible]
چارتہانہ	[illegible]		
نانپور	[illegible]		

آمدنی خراج مذکورہ فہرست مذکور تعدادی [illegible] سکہ انگریزی اوپر شرائط کے جواب تک ملحوظ ہین گورنمنٹ انگریزی کو دیا جائیگا

دستخط مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندھیا — دستخط بالوجی جمناجی دیوان دربار — دستخط گنپت راو بکری نائب دیوان

اب برضا و رغبت گورنمنٹ انگریزی کو یہ مواضع موروثی بالعوض اور دیہات کے دیتے ہین اور اونکی عوض علاقہ
مساوی الجمع اوپر بھوج کے لیتے ہین لہذا وہ یہ درخواست صاحب اجنٹ گورنر جنرل سے کرتے ہین کہ وہ
درخواست کو بخدمت ہز اکسلنسی وٰیسرای و گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل بھیجدین کہ اسقدر جزو شرط چہارم عہد نامہ
مذکور جو متعلق ان دیہات کے ہے منسوخ ہو

ترجمہ خریطہ صاحب اجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند بنام مہاراجہ سیندھیا تاریخ ۱۴ ماہ اکتوبر ۱۸۶۱ء

بعد القاب معمولی — جو نے آپکا خریطہ بخدمت ہز اکسلنسی وٰیسرای کرکے جو بنام میرے نام بتاریخ ۹ اگست ۱۸۶۱ء
بھیجا تھا مرسل کیا تھا اور مجکو ہدایت ہوئی ہے کہ مین آپکو اطلاع منظوری درخواست کی دون کہ اوسقدر
جزو شرط چہارم عہد نامہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء جسکی رو سے سات دیہات موروثی اور دو مواضع واقعہ جام کا نو
تک دکھن آپکو ملے تھے منسوخ ہوگا اور اوسکی عوض مساوی الجمع علاقہ اوپر بھوج کے آپکو ملیگا
۲ گورنر جنرل بہادر نے فیصلہ کیا ہے کہ بہتر ترکیب آپ کی درخواست کی کارروائی کی واسطہ یہ ہوئی
کہ نقل خریطہ آپکا جو میرے نام ہے اور جواب میرا جو آپ کے نام ہے دونونکی نقل شامل اوس نقل عہد نامہ
کے جو کلکتہ مین ہے اور جو نقل آپکے پاس ہے دونونکی کیجاوے اور اونکے حاشیہ پر ترجمہ انگریزی درج ہو
لہذا مین کواغذ مذکورہ بالا آپ کے پاس بھیجتا ہون امید کہ آپ حکم دین کہ وہ شامل عہد نامہ ۱۲ ماہ دسمبر
۱۸۶۰ء کی جاوے

اقرار نامہ منعقدہ مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندھیا بموجب شرط ہفتم عہد نامہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء جسکی رو
سے گورنمنٹ انگریزی کو کل حکومت اضلاع سپرد شدہ بابت خرچہ گوالیار کنٹنجنٹ واقعہ ۱۸۴۴ء دیا تھا
اور وہ اونکے پاس بعد ختم ہونے تبادلہ علاقجات مقبولہ عہد نامہ مذکور رہینگے
چونکہ بموجب شرائط دوم و سوم عہد نامہ مرقومہ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء فیما بین مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو
سیندھیا اور گورنمنٹ انگریزی کے بعض اضلاع و آمدنی مذکورہ فہرست الف منسلکہ عہد نامہ مذکور جسکی نقل اس
کاغذ کے ہمردیف ہے بابت خرچہ فوج کنٹنجنٹ کے علیحدہ کی گئی
اور چونکہ بعض ان اضلاع مین سے اور تھوڑی آمدنی مین سے جسکا ذکر فہرست ب مین درج ہے اور
اسکے ہمردیف ہے عرصہ قلیل سے واپس مہاراجہ سیندھیا کو بموجب شرائط دوم و پنجم عہد نامہ

کو دینگے بعدہ قبضہ گورنمنٹ مین رہینگے

شرط ہشتم بحوالہ شرط ہفتم کے گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ بجاے فوج کنٹنجنٹ کے ایک فوج کمکی رکھین گے اور وہ علاقہ مہاراجہ مین رہین گے اور تمام خرچ اوسکا کم اور سوا لاکہ روپیہ سالانہ سکہ کمپنی ہوگا

شرط نہم فوج جنگی ہر قسم کی جو مہاراجہ ملازم رکھین گے کسی وقت زائد فوج مفصلہ ذیل سے نہوگی

توپخانہ	۳۶ ضرب معہ عملہ نفری گولندازان
پیادگان	پانچ ہزار آراستہ سپاہ
سوار	چھ ہزار سوار

شرط دہم یہ عہدنامہ دس شرایط کا دستخطی کرنیل رچرڈ کیمپبل سکسبر نایٹ وسی بی منجانب ہز اکسلنسی رایٹ آنریبل چارلس جان اول کیننگ جی سی بی ویسراے وگورنر جنرل ہند و دستخطی جگدیو راو موبر کر و بالا جی جمناجی منجانب مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندھیا بہادر تصدیق ہوگا اور نقول تصدیق شدہ باہم بمقام بنارس اندر دس روز کے تاریخ دستخط ہونے عہدنامہ ہذا سے تقسیم ہونگے

دستخط ہوا بمقام بنارس تاریخ ۱۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ع

دستخط آر سی سکسبر کرنیل

اجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند

دستخط کیننگ

تصدیق کیا ہز اکسلنسی ویسراے وگورنر جنرل ہند نے بمقام بنارس تاریخ ۲۴ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ع

دستخط اے آر ینگ

قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ ہند

ترجمہ خریطہ مہاراجہ سیندھیا بنام صاحب اجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند بتاریخ ۹ ماہ اگست سنہ ۱۸۶۱ عیسوی

بعد از القاب معمولی بیان ہوتا ہے کہ شرط چہارم عہدنامہ ۱۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ع کے رو سے سات (۷) موضع اور دو مواضع واقعہ جام گانو دکھن مہاراجہ کو ملے مگر مہاراجہ بباعث ازدیاد دوستی فیمابین سرکارین اور بنظر فواید جانبین

شرطاپر دینگے جو بالفعل اونکے ساتہ ہوئی ہے
چہارم یہ کہ ہرایک سرکار اپنی رعایائے جدید کو سند دوامی بابت اراضی مرفوع الجمع و جاگیر و محاصل و دعاوی موروثی حق وطن کے جواب تک ماتحت سرکار کے اونکے موجود ہین دینگے
شرط چہارم اوپر شرائط عہود مذکورہ شرط بالا مہاراجہ سیندہیا گورنمنٹ انگریزی کو تمام اپنے حقوق و آمدنی اراضی و دیگر محاصل اضلاع مفصلہ ذیل دیتے ہین

۱ احمدنگر
۲ کہاندیس
۳ پونا
۴ ستارا
۵ شولاپور
۶ پرگنہ پیری واقعہ ضلع آگرہ و متہرا
۷ جاگیر واقع ضلع اجمیر

اور موروثی قصبجات و دیہات داخلی مندرجہ ذیل سپردگی مذکورہ بالا سے مستثنا ہین اور بدستور قبضہ مہاراجہ مین رہین گے اور مہاراجہ کے پاس حسب سابق رہین گے

نام دیہات

۱ قصبہ سپری گوندا جسمین سوہپن گانو شامل ہین
۲ موضع جام گانو
۳ موضع پیپل گانو
۴ موضع گہوسی پوری
۵ دیول گانو
۶ کہاری کہیر
۷ قصبہ بانس

شرط پنجم اوپر عہود و شرائط مذکورہ شرط سوم گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ سیندہیا کو کل حکومت شہر اور قلعہ جہانسی و اراضی ملحقہ اور بالائے یا ہوج مساوی الجمع اون علاقجات کے جو مہاراجہ نے حسب شرائط سوم و چہارم سپرد کیے ہین دینگے
شرط ششم جب تشخیص منی اوپر شرائط بالا کے ختم ہوگی تو ہر دو سرکار تحریر تبادلہ فیمابین بابت تمام اضلاع کے جو تجویز بالا مین شامل ہین کرینگے اور یہی فیمابین قرار پایا کہ یہ تحریرات تبادلہ کسی سبب سے یکم ماہ مئی ۱۸۶۱ء سے آگے ملتوی نہین رہ سکتی اور ہر ایک سرکار قسط ربیع موجودہ لینگے —
شرط ہفتم بعد ختم ہونے تجویز بالا کے مہاراجہ سیندہیا کل حکومت تمام اضلاع سپرد شدہ کی گورنمنٹ انگریزی

ملکی باختیار گورنمنٹ انگریزی رہے

اور چونکہ یہ بیان منجانب گورنمنٹ انگریزی ہوا ہے کہ اگر محاصل و آمدنی اضلاع سپرد شدہ کی کم اٹھارہ لاکہ آٹھ ہزار سالانہ سے ہوگی تو کمی کا مطالبہ مہاراجہ سے نہوگا اور اس بیان سے منشاء شرط سوم منسوخ ہوتا ہے

اور چونکہ درباره شرط ششم کے یہ بیان واقع ہے کہ فوج ملازم مہاراجہ بجنید قیود دائرہ کیجائے

اور چونکہ منشاء شرائط پنجم و ہفتم و ہشتم و نہم و دہم عہدنامہ مذکورہ بالا متعلق اون امور کے ہین جو چند روزہ قرار دیے گئے تہے اور اونکا ایفا بہی ہوگیا اور اب وہ کچہ واسطہ سرکارین سے نہین رکہتے

لہذا یہ اقرار فریقین معاہدہ مین ہوتا ہے کہ عہدنامہ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء منسوخ ہوا اور اونکی عوض شرائط ذیل قایم ہوان

شرط اول تمام عہدنامجات و اقرارنامجات فیمابین ہر دو سرکارین جو قبل تاریخ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء ہوئے ہین باستثناء اوسقدر منشا کے جو از روے اس عہدنامہ کے تبدیل ہوے ہین ہر دو سرکار پر واجب اور برحق ہونگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی علاقہ جمعی تین لاکہ روپیہ سالانہ نکاسی کا اوس علاقہ سے جو اونکو ملے ہین بطور عطیہ معافی و بخوشی خاطر بالعوض خدمات لائقہ جو مہاراجہ نے ۱۸۵۷ء و ۱۸۵۸ء مین کیے تہے مہاراجہ کو دیتے ہین

شرط سوم مہاراجہ بہی گورنمنٹ انگریزی کو کل اختیار شاہانہ تمام اپنے علاقجات واقع پنچ محال اور جانب جنوب دریاے نربدا کا اور نیز پرگنہ گنجیا واقع دریاے تبوا کا بشرائط ذیل دیتے ہین

اول یہ کہ بالعوض علاقجات سپرد شدہ کے گورنمنٹ انگریزی بہی علاقہ بمساوی الجمع منشخصہ ہر دو سو بالاے نکاسی حال مہاراجہ کو دیگی

دوم یہ کہ بالعوض تمام خراج اور دیگر آمدنی کے جو اب مہاراجہ کو اوس علاقہ سے ملتی ہے جو سپرد ہوا ہے گورنمنٹ انگریزی واسطے آیندہ کے مہاراجہ کو خزانہ انگریزی گوالیار سے مساوی اوسکا سکہ کمپنی مین دیا کریگی تشخیص اوسکی بشرح بہتہ جو چہ ماہ گذشتہ سے جاری ہے ہوگی

سوم یہ کہ ہر ایک سرکار شرائط پٹہ موجودہ پر تا اختتام میعاد پٹہ ملحاظ رکہیگی اور یہ کہ اسکی اطلاع ہر ایک کو دیجاے جس سے متعلق ہو اور گورنمنٹ اپنی اپنی رعیت جدید کو پٹہ جات اوسی میعاد اور اوسی

دربار اگرہ مین بماہ دسمبر ۱۸۵۹ء بیان کیا ہے کہ درصورت نہونے اصل وارث کے جو تم یا آیندہ کوئی رئیس تمہاری ریاست کا اپنا جانشین حسب دستور وقاعدہ تمہارے خاندان کے کروگے وہ منظور اور مقبول ہوگا

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس وعدہ کا جو تمکو کیا ہے اوسوقت تک نہوگا جب تک تمہارا خاندان بکمال تاج وتخت شاہی رہیگا اور جب تک تم ثابت قدم اوپر شرائط عہدنامجات وعطایات واقرارنامجات کے جنکی تعمیل گورنمنٹ انگریزی کو بھی لازم ہے رہوگے

دستخط کیننگ

نمبر ۴۷

عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی ایک فریق اور مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندھیا بہادر معہ اولاد دورثا وجانشینان مہاراجہ فریق ثانی قرار دادہ منجانب گورنمنٹ انگریزی معرفت کرنیل سر رچمنڈ کیمپبل شیکسپیر کے سی بی اجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند باختیارات کل جو اس امر مین ہر اکسلنسی رائٹ انریبل چارلس جان ارل کیننگ جی سی بی نائب السلطنت وگورنر جنرل ہند وہر مجسٹر موسٹ انریبل پریوی کونسل ومنجانب مہاراجہ جیاجی راو سیندھیا معرفت جگدیو راو ممبر کرسیہ سالار وبالاجی جمناجی دربار دیوان جنکو مہاراجہ نے اس امر کیواسطے مامور کیا تھا

چونکہ ایک عہدنامہ بتاریخ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء مطابق ۲۲ ذی الحجہ ۱۲۵۹ھ ہجری فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی ومہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندھیا کے منعقد ہوا ہے

اور چونکہ بہ تعمیل ارادہ وتجویز گورنمنٹ انگریزی درباب دینے علاقہ جمعی تین لاکھ روپیہ کمپنی سالانہ کے بابت خدمات مہاراجہ جو ۱۸۵۸ء مین ہوے ہین یہ امر ضروری ہوا کہ کچھ علاقہ اوس مین سے جو ازروے عہدنامہ مذکورہ بالا کے گورنمنٹ انگریزی کو ملا ہے مہاراجہ کو واپس ہو

اور چونکہ یہ امر فائدہ بخش فریقین ہوگا کہ جو اضلاع سپردشدہ مین باقی ہون وہ بھی مہاراجہ کو واپس دیا ہون اور اونکی عوض وہ علاقہ مہاراجہ لیا جاوے جو حاطہ بمبئی مین اور بجانب جنوب دریاے نربدا یا اور مقامات مین واقع ہے

اور چونکہ یہ امر بہت دقت طلب ہے کہ حکومت اضلاع سپردشدہ کی سپرد مہاراجہ کیجاوے در انتظام وغیرہ

دستخط صلح کنندگان گوالیار

یادداشت سواے اراضیات مذکورہ بالا گورمنٹ انگریزی کو خرچہ علحدہ شدہ کنٹنجنٹ سابق و دیگر اخراجات مختلفہ کے قریب پانچ لاکہ چہیالیس ہزار نو سو روپیہ ملیگا کل روپیہ بابت تمام فوج کنٹنجنٹ کے مبلغ اٹھارہ لاکہ سینتالیس ہزار چہہ سو ہوا

دستخط ایف کری

دستخط ڈبلیو ایچ سلیمن

دستخط صلح کنندگان گوالیار

فہرست ب

فہرست ب مین جسکا ذکر شرط پنجم عہدنامہ گوالیار مین درج ہے اوسمین تفصیل اون اضلاع کی ہے جو سپرد گورمنٹ انگریزی کے رہین گے تا اداے قرضہ ذمگی ریاست گوالیار مذکورہ عہدنامہ مذکور

سنجاول پور	دو لکہ
شاہجہان پور	لاکہ
عیساگڈہ	لاکہ

دستخط ایف کری

دستخط ڈبلیو ایچ سلیمن

دستخط صلح کنندگان گوالیار

نمبر ۴۷

نقل سند جو مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندہیا مہاراجہ گوالیار کو دی گئی تاریخ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ع

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان جو اب اپنے اپنے علاقہ پر حکمرانی کرتے ہین دوام اور استدام رہے اور شان و شوکت اونکے خاندان کے قائم اور جاری رہے مین بذریعہ اس تحریر کے تعمیل خواہش شاہی اوس اطمینان کو دوبارہ بیان کرتاہون جو مین نے تمکو

جاد و	[illegible] لچھواگر	[illegible]
جیرل	[illegible] رتن گڑہ	[illegible]
اندورکی	[illegible] منڈباہروا	[illegible]
گنگاپور وغیرہ	[illegible] نانہور	[illegible]
باول چوبرا	[illegible] چرتھانا	[illegible]
ستوانس ساور	[illegible] لودہا	[illegible]
	کل	[illegible]

اورجو پرگنہ جات واضلاع واراضیات جدید مہاراجہ کے ہون اورجنکی تفصیل اوپر نہین ہوئی ہی اورجو کنارہ رہت دریاے سندہ اوس مقام سے جہان وہ شامل دریاے جمن ہوتا ہے اوس مقام تک جہان وہ گہاٹ متصل کہتوا سے جدا ہوتا ہے (باستثناء قلعہ تروربعہ اراضی ملحقہ معہ موم جمعی [illegible] ہے اور بہوا جو جاگیر بلونت راو جمعی [illegible] کی ہے اور بہن گانو جو جاگیر بہاؤ بنبولیس کی جمعی [illegible] اور ہے مگر یہ اون پہلی جاگیر بعد ازین منتقل ہونگی برضامندی گورنمنٹ انگریزی ایک معاوضہ اوکی عوض دیگر اضلاع منتقلہ سے بتراضی طرفین دیا گیا ہے) اور مقام مذکور سے یعنی متصل کہتوا سے تمام پرگنہ جات اور اضلاع اور اراضیات جو پایین بلندی گہاٹ مذکور کے واقع ہین

پہر سمجہنا چاہیے کہ تمام جاگیرات مذہبی وعطایات اس قسم کی جو تحقیق آجکی تاریخ تک جاری ہین اور جمعبندی اضلاع سے خارج ہین وہ قایم رہینگی اور اوسکا لحاظ رہیگا اور سپردگی انتظام علاقجات جدید جو گورنمنٹ انگریزی کے سپرد ہوے ہین اوس سے موقوفی حکومت مہاراجہ اور اتلاف حقوق باشندگان علاقجات مذکور نہین ہوتی

مثل گوندیا متصل اندرگڈہ جمعی [illegible]
[illegible] [illegible]
بجور وچندوری [illegible]

دستخط الف کری

دستخط ڈبلیو ایچ سلیمن

تو وہ مدد مہاراجہ کی کرینگے

شرط ہفتم مہاراجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ تنخواہ سپاہ برخاست شدہ کی دیدینگے اور علاوہ ازین تین مہینے کی تنخواہ بطور انعام ایسے افسران اور غیر متعہد افسران اور سپاہ فوج برخاست شدہ کو دینگے جو فوج کنٹنجنٹ مین یا اور پلٹنون مین جو مہاراجہ بھرتی کرینگے ملازم رکھی جاینگی

شرط ہشتم اور چونکہ یہ امر ضروری ہے کہ کچھ انتظام سرکار مہاراجہ تا سن بلوغ مہاراجہ کیا جاوے اور سن صغر سنی اوسوقت تک شمار کیجاوے گی جب تک مہاراجہ سن تمیز اٹھارہ سالگی کو نہ پہنچین یعنی تا متی ماگھہ بدی پنجمی سمت ۱۹۰۹ مطابق ۱۹ ماہ جنوری ۱۸۵۳ء یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ اس عرصہ صغر سنی مین جو شخص واسطے انتظام ملک کے نامزد کیے جاینگے وہ اون امور مین جنمین صاحب رزیڈنٹ اپنی راے اور صلاح دینگے اسمین اونکی علاقہ صلاح کے کاربند ہونگے اور اون اشخاص ماموره کی تبدیلی جنکے سپرد انتظام کیا جایگا بغیر رضا صاحب رزیڈنٹ کے جو حسب الحکم گورنر جنرل بہادر کام کرینگے نہو گی

شرط نہم یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ اشخاص ذیل اول کونسل ایجنسی یعنی اشخاص کار پردازان مین شامل ہونگے اور جسکا نام اول ہے وہ پریذیڈنٹ یعنی درجہ اول پر ہوگا راو رام راو پہالکیا بہادر شمشیر جنگ دیو رام جادہو نانا صاحب دبیر الدولہ منشی راجہ بلونت راو بہادر اوداجی راو گہاٹکیا مولاجی نراین اور بہاو باباجی پٹہ نویس

شرط دہم اور چونکہ یہ مناسب ہے کہ مہارانی تارا بائی کیواسطے اب مدد معاش معقول مقرر کیجاوے تاکہ اونکے محل کے اخراجات ادا ہوتے رہین یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ تین لاکھہ روپیہ سالانہ اس امر کیواسطے علحدہ رکھکر اوسکا صرف باختیار مہارانی کے رہیگا

شرط یازدہم اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی جیسا اب تک کرتے ہین اپنی کوشش اور سعی بیچ قایم رکھنے حقوق واجبی مہاراجہ اور اونکی رعایا کے نسبت اراضیات واقعہ علاقجات ہمسایہ دیگر ریاست کے کرینگے

شرط دوازدہم یہ عہدنامہ بارہ شرایط کا آجکی تاریخ قرار پایا معرفت فردرک کری صاحب اور لفٹنٹ کرنیل ولیم ہنری سلیمن صاحب کے جو حسب الحکم و ہدایت رایٹ آنریبل ارل آف ڈلہوزی لارڈ ڈالہوزی گورنر جنرل بہادر کے منجانب گورنمنٹ انگریزی کارروا ہین اور معرفت راو رام راو پہالکیا بہادر شمشیر جنگ اور دیو رام جادہو نانا صاحب

بحسب اختیارات کل جو اس بارہ مین اسٹ ہنوربل ڈورکٹر اسکے جو ملکہ معظمہ کے رائٹ ہنوربل پریویتی کونسل اور گورنر جنرل بہی اور جنکو ہنوربل کمپنی نے واسطے اجرا و حکومت کل امور ہندوستان کے مامور کیا تہا اور نیز مہاراجہ جیاجی راو سیندہیا معرفت راو رام راو پہالکیا بہادر شمشیر جنگ دیو تور راو جادہو بابا صاحب دبیر الدولہ منشی راجہ بلونت راو بہادر اور راو داجی راو کہاتکیا و مولیاجی نراین او بہادر بہادر باجی فوط نویس جنکو واسطے اجرا کار ریاست اندر صغر سنی مہاراجہ کے نامزد کیا تہا

شرط اول ہر ایک جزو صلحنامہ قرارداد جنرل سر ارتھر ویلسلی کے بمقام سورجی انجن گانو تاریخ ۳۰ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۳ع و عہدنامہ دوستی و یکجہتی و حفاظت جانبین قرارداد میجر جان مالکوم بمقام برہان پور تاریخ ۲۷ ماہ فروری سنہ ۱۸۰۴ع و عہدنامہ شرطی صلح و صدا و معہ دفعہ تشریحی منسلکہ قرارداد لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم بمقام مصطفی پور تاریخ ۲۲ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۵ع و عہدنامہ قرارداد فیمابین کپتان رابرٹ کلوز منجانب گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا مرقومہ ۵ ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۷ع و نیز ہر ایک دفعہ دیگر عہدنامجات و پیامجات قرارداد سرکارین جو اب قائم اور جاری ہون باستثنا اوسقدر مضمون کے جو اس عہدنامہ کی روسے تبدیل پذیر ہو دونون سرکار پر واجب اور لازم ہونگے

شرط دوم چونکہ مہاراجہ جیونکوجی راو سیندہیا مرحوم نے وعدہ کیا تہا کہ تمام اخراجات اوس فوج کے جو بسرگردگی افسران انگریزی اندر ملک مہاراجہ کے واسطے حفاظت اور قائم رکہنے خوش انتظامی کے رہینگے دینگے اور اخراجات اس فوج کے اب تک قریب پانچ لاکہ روپیہ سالیانہ ہوا ہے اور آمدنی و محاصل جو واسطے القاے خرچ اس فوج کے معہ دیگر آمدنی کے جواب گورنمنٹ انگریزی نے مہاراجہ کے حساب مین پائی ہے قریب پانچ لاکہ چہیالیس ہزار روپیہ کے ہوتی ہے اور چونکہ اب ضرورت ایزاد کرنے اس فوج کی اور بندوبست دوامی بابت اخراجات فوج مذکور کے ظاہر ہے لہذا یہ قرارداد فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ جیاجی راو سیندہیا ہوتا ہے کہ باضافہ اوس آمدنی وغیرہ کے جواب بہی واسطے صرف اس فوج کے علیحدہ ہوتی ہے یا گورنمنٹ انگریزی نے بحساب مہاراجہ پائی ہے آمدنی اضلاع مندرجہ و علاقجات مذکورہ فہرست الف منسلکہ عہدنامہ ہذا واسطے صرف اس فوج کے دی جاے گی

شرط سوم یہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ اگر آمدنی اضلاع مندرجہ و مذکورہ فہرست الف معہ دیگر آمدنی وغیرہ مذکورہ شرط بالا جو واسطے خرچ اس فوج کے علیحدہ رکہی گئی ہے یا جو کچہ سواے ازین گورنمنٹ انگریزی بحساب مہاراجہ

جو کچھ ان تعلقات سے وصول ہوگا وہ سال بسال خزانہ سرکار مین داخل ہوگا اس انتظام سے دو میلا گانو ویدار لل زمین متشناہی یستب دستور قدیم جاری رہینگے جب ان محالات کی بہبودی ہوگی اور وہ کامل جمع تک پہونچ جاینگی اونکا بیان زبان مرہٹہ مین انون کو کوئی ہونا چاہیے

بیچ ۱۲۲۲ہجری تاریخ ۲۲ ماہ صفر مطابق ۱۸۰۸ع کے گورنمنٹ انگریزی سنے بیان کیا کہ بعض محالات حالت بہبودی مین نہین بلکہ ابتر اور ویران ہین اور یہ درخواست کی کہ محالات مذکورا اونکو واسطے انتظام کے دیے جاءین تاکہ اونکی بہبودی ظہور مین آئے اس لیے محالات ذیل دیے جاتے ہین

۱ اسعور باستثناء حسین پور اسرباغ وسودی پروا

۲ پرگنہ بانگڈہ

۳ پرگنہ سعود

۴ تعلقہ بلورا

۵ اتود

۶ پرگنہ دیوری معہ تعلقجات نند وکھیڑا ونرمون وپرگنہ جات گونزوجا کروسولیت

۷ پرگنہ پہلود

محالات ہفت گانہ مذکورہ بالا سنہ مذکورۃ الصدر سے حسب درخواست سپرد کمپنی کے ہوے تاکہ یہ بہبودی اونکی وقوع مین آئی جب یہ محالات جمع کامل کو پہونچ جاینگے تو اونکا بیان زبان مرہٹہ مین انون دکونی ہونا چاہیے بعد انتظام مسکور کے جسمین تمسہ بندی ومنوک ورکدار وغیرہ شامل ہین باقی آمدنی مثل دیگر محالات کے بموجب قسط بندی کے خزانہ سرکار سے داخل ہوگی مگر ہمیشہ دورلابو ودرحس ویدارک زمین وکانو دویلی تنخاصجی واینی وغیرہ مستثنا تصدرہ کی حسب دستور جاری اور قائم رہینگے

نمبر ۱۷

عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی ومہاراجہ جیاجی راو سیندہیا مرقومہ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ع

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ومہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندہیا بہادر معہ اولاد وورثا وجانشینان قرارداد منجانب آنریبل کمپنی معرفت فردرک کری صاحب ولفٹنٹ کرنیل ولیم مری صاحب

کہ پرگنہ جات مذکورہ بالا معہ ملحقات کے باستثنا بعض حقوق وعطایات خیرات مثل نانکار پدارک وہرم کے قبضہ آن ریل کمپنی مین ہینگے

گورمنٹ انگریزی اس پر راضی ہین کہ بعد مجرا لینے زر قرضہ مذکورہ دفعہ بالا اور بعد منہا کرنے زر سالیانہ مبلغ سہ لکھ روپیہ خرچہ انتظام کے تمام باقی آمدنی جو اضلاع مذکورہ بالا سے وصول ہو کے سال بسال واسطے دوام کے مہاراجہ کو دیا جائیگا اور چونکہ خرچہ انتظام ابہی تحقیق دریافت نہین ہوسکتا لہذا یہ اقرار ہوتا ہے کہ جسقدر خرچہ بیچ انتظام کرنے اون پرگنہ جات کے اول سال مین ہوگا جب پرگنہ جات مذکورہ قبضہ گورمنٹ انگریزی مین آئینگے اوسیقدر خرچہ سالیانہ واسطے دوام کے معینہ ومقررہ تصور کیا جائیگا

اور چونکہ از روے انتظام سابقہ بعض رئیسان گرشیا علاقہ مالوا مستحق پانے بعض رقوم نکاسرکار مہاراجہ سے ہین اور بعض اوقات اونکے دینے مین اہلکاران مہاراجہ بکث کرتے ہین لہذا سرکار مین یہ وعدہ کرتے ہین کہ جب تک وہ رقوم بر وقت اور حسب وعدہ ادا ہونگی رئیسان گرشیا مہاراجہ سے کبھی شاکی نہین ہونگے اور اگر کسی وقت اہلکاران مہاراجہ اوس قسم کے دینے مین تامل کرین تو یہ مفہوم ہوتا ہے کہ گورمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ رقم مذکور دیدین اور وہ قسم بہی شامل رقوم مجرائی مذکورہ بالا کے کرکے آمدنی اضلاع مندرجہ صدر سے مجرا لین

المرقوم مقام گوالیار بتاریخ ۱۰ ماہ نومبر سنہ ۱۸۴۴ع مطابق ۹ ربیع الاول سنہ ۱۲۳۹ ہجری موافق کاتک سودی اشٹمی سنت ۱۸۸۱ اور سنہ ۱۲۳۲ فصلی عربی

بیچ سنہ ۱۲۴۰ ماہ محرم تاریخ ۲۵ مطابق سنہ ۱۸۲۴ع مین استدعا کرتا ہون کہ ضلع بہرسین محالات مذکورہ ذیل کماشداران سے لیکر بطور گذاش یعنی خالصہ سپرد انگریزان کیے جائین

۱ پرگنہ کندوئی

۲ پرگنہ بردی

۳ پرگنہ پوناسا

۴ پرگنہ سیدانی

۵ دیہہ گانوموسا

یہ پانچ محال سنہ مذکورہ بالا سے بطور گذاش دیے گئے تاکہ وہ دوبارہ آباد ہون اور اونکی بہبودی ظہور آئے

کہ بعد ادا ہونے قرضہ ادای مہاراجہ کے گورنمنٹ انگریزی یا تو اضلاع مذکورہ مہاراجہ کو واپس دینگے
اور یا اونکو اپنے قبضہ مین رکھکر اونکی آمدنی واجبی ادا کیا کرینگی اور یا بعوض اونکے اور علاقہ مساوی الجمع
جو موقع مناسب پر واقع ہونگے دینگے جو کچھ اس بارہ مین گورنمنٹ انگریزی کو مناسب مقصود ہوگا وہ کرینگے
المرقوم مقام گوالیار بتاریخ ۶ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۲ء مطابق ۲۰ ربیع الثانی سنہ ۱۲۳۷ ہجری موافق
ستی باگھہ بدی ستمی سنہ ۱۲ ہجری

دستخط جے ستوارٹ
اکٹنگ رزیڈنٹ

مہر خورد گورنر جنرل	دستخط ہیسٹنگس دستخط جے اڈم دستخط جے اے کولبروک	مہر دولت راو سیندھیا

تصدیق کیا ہزاکسلنسی گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۲ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۲ء

دستخط سی ٹی مٹکف
سکرتری

نمبر ۷۰

ترجمہ قولنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ دولت راو سیندھیا دربارہ ضلع نمار

چونکہ موافق اوس تجویز کے جو میجر جنرل سر جان مالکوم صاحب نے سابق کی تھی یہ قرار پایا تھا کہ مہاراجہ دولت راو سیندھیا مبلغ سہ ست سالیانہ واسطے پرورش بعض رئیسان گریشیا علاقہ نمار کے دیا کرینگے اور وہ روپیہ چار سال سے زیادہ کا ادا نہیں ہوا لہذا قریب بیس ہزار روپیہ کا قرض ہوگیا اور چونکہ پرگنہ جات وبرگانوا اور بردی وسیلانی اور پوناسا اور کندواجو متصل بعض اضلاع گورنمنٹ انگریزی واقع نمار کے ہین اسقدر برباد اور ویران ہوگئے ہین کہ مہاراجہ اونکا محاصل واجبی نہین پاسکتے اور بباعث بدنظمی کے جو اونمین ہو رہی ہے علاقجات گورنمنٹ انگریزی جو اونکے نزدیک ہین اون مین بڑی دقت ہوتی ہے لہذا بنظر رفع کرنے اس دقت کے اور بنا بر ادا کرنے قرضہ مذکورہ بالا کے اور نیز واسطے ادا ہونے بروقت ایسا زر سالیانہ تعدادی چار ہزار اٹھتیس روپیہ کے یہ اقرار بذریعہ اس تحریر کے مہاراجہ موصوف کرتے ہین

پرگنہ تہانا واقعہ میوار (آمدنی معلوم نہین) اسلام نگر۔

میزان کل — تمام شد

دستخط ہیسٹنگ

دستخط جے اڈم
سکرتری گورنر جنرل

مہر خرد
گورنر جنرل

گورنر جنرل خرد

نمبر ۶۹

عہدنامہ فیما بین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ دولت راو سیندہیا مرقومہ ۱۶ ماہ فروری ۱۸۱۷ء

چونکہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا وعدہ کرتے ہین کہ وہ تین سال تک زرسالیانہ جو اونکو اور بعض اشخاص محالکو گورنمنٹ انگریزی نے دینے کا وعدہ کیا ہے اور نیز خراج تین سال کا جو اونکو ریاست ہای راجپوتان سے ملتا ہے واسطے صرف سواران کمکی کے دیتے ہین اور چونکہ وہ سب روپیہ گورنمنٹ انگریز نے فوج مہاراجہ کو دیدیا ہے اور زرکثیر ابھی گورنمنٹ کو پاناہے لہذا یاب اقرار فیما بین مہاراجہ اور گورنمنٹ انگریزی کے ہوتا ہی کہ جو سواران کمکی مہاراجہ کیطرف سے نوکر ہین اونمین کمی کیجاے تاکہ زرمذکورہ بالا یعنی زرسالیانہ جو سابق مہاراجہ اور اونکے خاندان اور اہلکاران کو دیاجاتا تہا مع خراج ریاست ہای راجپوتان واسطے اداے خرچہ فوج کے کافی ہو

یہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ واسطے اداے قرضہ جو مہاراجہ کو گورنمنٹ انگریزی کا بابتہ خرچہ سواران کمکی جو گورنمنٹ نے دیا ہے اور نیز بابتہ خرچہ سواران مذکور کے جب تک جو قسم اونکے واسطے تجویز ہوئی ہے مل سکے اضلاع مفصلہ ذیل مہاراجہ سیندہیا شروع ۱۸۴۳ء سے گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین یعنی واقعہ کہاندیس

۱ پرگنہ یاول	۴ پرگنہ لوہارا مع کٹ م
۲ پرگنہ چوترا	۵ علاقہ مفوضہ گدہ کوٹ و ملتون جو مخلوط ساتہ
۳ پرگنہ سنجورا	علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے ہین مع قلعہ گدہ کوٹ

اور چونکہ تمام اضلاع مذکورہ بالا مخلوط ساتہ علاقجات گورنمنٹ انگریزی کے ہین لہذا یہ بہی وعدہ ہوتا ہے

تعلقه	ضلع جسمین تعلقه واقع ہے	زیادہ سے زیادہ آمدنی — میزان کل	زیادہ سے زیادہ آمدنی — کل روپیه
پیری	اہیرواره	صـــ ؏	
کچوارہ	ایضا	ـمــ ؏	
رام سر	ایضاً	مومــ ؏	
جروشجا ولیپور واقعه مغربی ور	ایضاً	نامعلوم	مولکه ـــ ؏
			بے لکه جات ـــ ؏
علاقجات اور یکر			
ملہارگڈه			
منگونی	مالوا	ـمــ ؏	
بہوراسو	ایضاً	کـــ ؏	
کنجی	ایضاً	صـــ ؏	
تیونڈا	ایضاً	ـــ ؏	
دہاودیگرود	ایضاً	ـمــ ؏	
نیاسرائے	اہیرواره	ـــ ؏	
اگر	لوندواره	صـــ ؏	
			دو لکه الـــ ؏
علاقجات ٹیکون گڈه			
دیورنی	متصل ساگر	صـــ ؏	
گورجا	ایضاً	صـــ ؏	
نرمو	فیامین ساگر دبہوپال	صـــ ؏	
چوربارت	متصل نربدا	سـ ـــ ؏	

فہرست نمبر ۱

تفصیل علاقجات جو گورنمنٹ انگریزی نے مہاراجہ دولت راو سیندھیا کو دی

تعلقہ	نام ضلع جسمیں تعلقہ واقع ہے	زیادہ سے زیادہ آمدنی	
		میزان کل	کل روپیہ
علاقجات دہیجور کر			
راتی	گوالیار		
سسرام	ایضاً		
بناری	ایضاً		
سمری	ایضاً		
مہاگاتو	ایضاً		
جکھودا	ایضاً	دو لکھ	
پوریا	ایضاً		
پلاجا	ایضاً		
تیرہ اس وستورا	نرور		
زرون	گوالیار		
چاند پور	ایضاً		
ینبار	ایضاً		
کہریا	ایضاً		
گرجہ معہ تین مواضع	ایضاً		
راتی راجگڈہ	نرور		
کرہودل	ایضاً	[illegible]	
ہجو	ایضاً	[illegible]	

کل حقوق اور دعاوی اپنے نسبت اضلاع اور علاقجات مندرجہ فہرست نمبر ا سے چھوڑکر مہاراجہ کو دیتے ہیں اور مہاراجہ عالیجاہ دولت راؤ سیندھیا اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کی طرف سے بذریعہ اس تحریر کے تمام حقوق اور دعاوی ہر قسم اپنی نسبت اضلاع مندرجہ فہرست نمبر ۲ کے چھوڑکر گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہیں

سوائے ازین گورنمنٹ انگریزی نے جو یہ تجویز کی کہ قلعہ وعلاقہ جاود وغیرہ مہاراجہ عالیجاہ دولت راؤ سیندھیا کو دیا جاوے مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ جب علاقہ مذکور اوسکو ملیگا تو وہ ایسا اچھا بندوبست اوسکا کرینگے جس سے امنیت علاقہ اور انسداد طریق غارتگری ہوگی اور مہاراجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ جسونت راؤ بہاؤ کو دربار مین طلب کرینگے اور اوسکے طریق اور رویہ آئندہ کے ذمہ دار ہونگے اور اوسکو جاود سے علیحدہ اور فاصلہ پر رکھینگے اور اوسکے پسر کے واسطے جاگیر خواہ نقدی جو مہاراجہ مناسب تصور کرینگے اوسکو دینگے

یہ بھی سوائے ازین مشروط ہے کہ درحالیکہ ہنڈیا اور سیرگڈہ گورنمنٹ انگریزی قبل از موقوف ہونے جنگ پنڈارا وغیرہ کے مہاراجہ کے حوالہ کردین تو مہاراجہ یہ وعدہ کرتے ہین کہ بالعوض آمدنی اضلاع مذکور کے جو از روے عہدنامہ کے واسطہ اخراجات فوج کنٹنجنٹ جو بمقابلہ پنڈارا مصروف ہوں علیحدہ کی گئی ہے خراج سال سوم ریاست کوٹا جو دہ پور درصورت طلب ہونیکے اوس خرچ کیواسطے علیحدہ کر دیا جائیگا

بشہادت اسکے مہاراجہ عالیجاہ دولت راؤ سیندھیا نے اپنی مہر اسپر کردی اور کپتان جوسیا سٹوارٹ وعدہ کرتے ہین کہ بلاتوقف ایک نقل مثنا اس عہدنامہ کی بتصدیق موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کے وہ مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا کو منگا دینگے

المرقوم مقام گوالیار بتاریخ ۲۵ ماہ جون ۱۸۱۸ء مطابق ۲۰ ماہ شعبان ۱۲۳۳ھ ہجری ومتی جیٹھ سدی سمتی ۱۲۱۹ فصلی

دستخط جے سٹوارٹ

اکٹنگ رزیڈنٹ

یادداشت اس قولنامہ کو مارکس سی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کنٹنجنٹ برلب دریا متصل انباکر بتاریخ ۹ ماہ جولائی ۱۸۱۸ء تصدیق کیا

...سنا تھا ... ہونگے اور ہوں تو چونکہ گورنمنٹ

...ندداور اعانت پنڈارا یا دیگر گروہ قزاقان کی کرنا ہو جنگ آور مہاراجہ

...ی بہتری دولت راوسیندھیا کی منظور ہے وہ درصورت انتخاب ہونیکے اور مہاراجہ

...شرائط ایک تجویز معقول واسطے استحکام اور ترقی ملک مہاراجہ کے عمل مین لاوینگے

...ی شرائط عہدنامہ سورجی انجن گانو کے اور عہدنامہ منعقدہ تاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۵ء

...ردہم وہ شرائط عہدنامہ جو اس سے نہین ہوئی ہے وہ قایم اور برقرار رہینگے اور دونون فریق

...ن کچھ تبدیلی شرائط عہدنامہ ہذا سے ...

...پر اونکی تعمیل واجب اور لازم ہوگی

...ط دوازدہم یہ عہدنامہ بارہ شرائط کا آج کے روز بشرط تصدیق ہونے گورنر جنرل اور مہاراجہ

...جاہ دولت راوسیندھیا کے طے ہوا اور کپتان کلوز صاحب وعدہ کرتے ہین کہ وہ آج کی تاریخ سے پانچ

...کے عرصہ مین یا اس سے بھی عرصہ مین درصورت امکان تصدیق گورنر جنرل بہادر کے منگا دینگے اور

...ام چندر بھاسکر بھی وعدہ کرتا ہے کہ تصدیق مہاراجہ کی وہ قبل از غروب آفتاب آج شام تک منگا دینگے

المرقوم بمقام گوالیار تاریخ ۵ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء مطابق ۲۴ ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۲ ہجری اور موافق

آٹھوین کوار بدی ایکادشی ۱۲۱۸ فصلی

مہر دولت راو سیندھیا

دستخط رابرٹ کلوز

دستخط رام چندر بھاسکر

تصدیق کیا گورنر جنرل بہادر نے بمقام کیمپ متصل ندی کاگانو تاریخ ۶ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء

نمبر ۶۹

قولنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ دولت راوسیندھیا بہادر مرقومہ

۲۵ ماہ جون ۱۸۱۸ء

چونکہ از روے شرط چہاردہم عہدنامہ پونا منعقدہ تاریخ ۱۳ ماہ جون ۱۸۱۷ء تمام حقوق

علاقجات مہاراجہ راوپنڈت پردہان واقعہ مالوا آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے نام منتقل ہوگئے

اور چونکہ چند علاقجات منجملہ اونکے ہم سرحد اور مخلوط ساتھ علاقہ مہاراجہ دولت راوسیندھیا کے ہین لہذا

بنظر آسایش ہر دو سرکار یہ قرارداد ہوتی ہے کہ کچھ تبدیلی اور معاوضہ علاقجات کا کیا جاسکے لہذا گورنمنٹ انگریزی

مدد و اعانت افسران انگریزی سے ہر امر مین ملیگی اور تمام یا جزو آمدنی جسقدر ضروری ہوگی اوس فوج کو افسران انگریزی بموجب شرط پنجم دینگے جو اونکے ساتھ تعینات ہوگی اور حساب واجبی بعد ختم اہتمام بنگاسہ مہاراجہ کو دیا جاسگا دونون قلعہ مذکورہ بالا معہ اضلاع متعلقہ فوراً اوسوقت مہاراجہ کو واپس دیے جاینگے جبکہ بمقابلہ پنڈارا یا اوسکے رفقا کے ختم ہوجاینگی اور اوسی حیثیت سے دیے جاینگے جس حیثیت مین وہ بروقت سپرد گی گورنمنٹ انگریزی سے تہے نہایت لحاظ اسباب خانگی کا کیا جایگا اور باشندگان شہر و دیہات کے متعلقہ قلعجات کی حفاظت گورنمنٹ انگریزی کرینگے یا اگر اونکی مرضی ہوگی تو اونکو اجازت جانیکی معہ اپنے اسباب کے ہوگی جہان چاہین جائین

شرط نہم اصل مطلب فریقین معاہدہ کا یہ ہے کہ طریق غارتگری و قزاقی کیطرحکی دوبارہ نہو اور دونون سرکار کے اطمینان اور اعتبار پر ہے کہ اس مطلب بہ نیک کے سرانجام کیواسطے گورنمنٹ انگریزی کو یہ ضرور ہے کہ ریاستہاے ہندوستان کے ساتھ عہود دوستی اور اتفاق کیے جاوین لہذا شرط ہشتم عہد نامہ منعقدہ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۵ء جسکی رو سے گورنمنٹ انگریزی کو ممانعت ہے کہ بعض بعض ریاستہاے [illegible] سے عہد [illegible] جسقدر موقوف اور بیجان ہوتا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی کو [illegible] حاصل ہے [illegible] ریاست [illegible] اور ساتھ ریاست ہوشنگی دیگر ریاست [illegible] سے کرین مگر [illegible] سے جو اوسی کہ گورنمنٹ انگریزی استحقاق [illegible] ساتھ ریاستہاے ودیپور [illegible] اور کجرات کے جو ملاشہ ملاکرا خراجگذار اور تحت مہاراجہ کے ہین رکھتے ہین اور یہ اقرار ہوتا ہے کہ حکومت مہاراجہ کی اون ریاست او پر اونکی اوسیطرح جاری اور قائم رہیگی جسطرح اب تک ہے اور گورنمنٹ انگریزی یہ بہی وعدہ اور اقرار کرتے ہین کہ درصورت اونکے کسی عہد کرنیکے ساتھ ریاستہاے مذکورہ بالا اودےپور و جودہپور و کوٹا و بوندی کے یا ساتھ کسی اور ریاست واقعہ پار چنبل کے جسکے دولت راو سیندہیا کو اونکا خراج معمولی لوٹا دینگے اور وعدہ کرتی ہین کہ یہ خراج واسطے دوام کے اونکو معرفت گورنمنٹ انگریزی کے ملا کریگا اور دولت راو سیندہیا وعدہ کرتے ہین کہ کسی سبب یا حیلے سے وہ امور ریاستہاے مذکورہ مین بلا استرضا گورنمنٹ انگریزی کے مداخلت نہین کرینگے

شرط دہم اگر خدانخواستہ گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ مجبور ہوکر کسی رئیس سے جو اونکے ملک پر

تبدیلی نہین کرینگے کیونکہ ایسی تبدیلی باعث شکست کوشش افواج مشترکہ اور موجب نفع دشمن متصور ہوگا یہی قرار ہوتا ہے کہ بنظر اطمینان تعمیل شرایط مندرجہ دفعہ ہذا کے گورنمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل رہیگا کہ ایک ایک افسر ہر ایک دستہ فوج مہاراجہ مذکورہ بالا مین مامور کرین

شرط ہفتم چونکہ فوج انگریزی جو گورنمنٹ انگریزی بہم پہنچاوے گی اور فوج ذاتی مہاراجہ دولت راو سیندھیا واسطے سرکوبی پنڈارا کے اور حاصل کرنے مطلب عہدنامہ ہذا کے کافی متصور ہے لہذا مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ بخیال پیدا ہونے سازش کے درمیان اونکے افسران اور پنڈارا کے وہ اپنی فوج حال مین کچھ ازادی تغیر یعنی بغیر رضا گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے اور مہاراجہ یہ صریح وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے افسران کو ممانعت کرینگے کہ کوئی پنڈارا کسی عہدہ و فوج پر مقرر نہو اور نہ کوئی شخص پنڈارا یا کسی اور گروہ غارتگران کو پناہ اور مدد دے اور جو شخص اس حکم کی تعمیل نہین کریگا یا اس مین پہلوتہی ظاہر کریگا وہ بطور سرکش مہاراجہ و دشمن گورنمنٹ انگریزی متصور ہوگا

شرط ہشتم نظر اسکے کہ [illegible] کوشش کرے اور اوسکے اطمینان کلی نسبت [illegible] کے حاصل [illegible] وعدہ کرتے ہین کہ [illegible] حفاظت [illegible] و قلعہ [illegible] جنگ کے [illegible] سیندھیا کا قلعہ [illegible] گڈھ مین [illegible] کہ حکومت قلعہ مذکور کی اور قلعہ سیندھیا کی اور خرچ [illegible] سامان جنگی کا جو اون قلعجات مین ہوگا کلیۃً بقبضہ افسران انگریزی رہیگا اور جو کچھ سامان جنگ وغیرہ اوسوقت تک خرچ ہوگا جب تک فوج انگریزی اون مین رہیگی اوسکا حساب گورنمنٹ کو دینا ہوگا اور اوسکی قیمت مہاراجہ کو دیجاوے گی اور تاکہ اس مین کچھ فرق نہو جب فوج انگریزی قلعہ مین آوے گی اوسوقت جسقدر سامان اوسمین ہوگا اوسکی فہرست افسران ہر دو سرکار تیار کرکے اپنے اپنے پاس رکھینگے اور اب جو فوج اون مین ہے وہ باستثنا اوسقدر کے جسکا ذکر اوپر ہوچکا ہے قلعجات سے چلی جاویگی اور مہاراجہ کچھ سروکار بابت قلعجات سے نہین رکھینگے مگر جو اور فوج اوس مین ہوگی وہ اوس مقام پر جاکر قیام کرینگے جو افسران انگریزی بمفہوم شرط ششم کے تجویز کرینگے اور جو علاقہ جات متعلق اون قلعوں کے ہونگے وہ حسب دستور متعلق افسران مہاراجہ کے رہینگے اور افسران انگریزی

اونکو آسنے دین اور نشہ او مغلوب کرین اور اسمین اگر بہا لوتہی ہوگی تو اونکو سزای سخت دیجائیگی اور جو اہلکار
اس حکم مہاراجہ کا تعمیل نکریگا وہ سرکش اور نافرمان بردار مہاراجہ اور دشمن گورنمنٹ انگریزی تصور کیا جائیگا

شرط چہارم مہاراجہ دولت سیندھیا مالک بلا تکرار اپنی فوج اور آمدنی ملک کا ہے بنظر بخوبی تعمیل ہونے
مطلب عہدنامہ ہذا کے مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ دستہ ہاے فوج مہاراجہ جو کلیۃً پانچ ہزار سوار سے زیادہ
نہوگی ہنگام جنگ مقابلہ پنڈارا یا دیگر غارتگران کے شرکت فوج انگریزی کام کرینگے اور جو احکام کمانڈنگ
افسر فوج انگریزی جاری کرینگے اونکی متابعت کرینگے اور فوج انگریزی کے ساتھ فوج مہاراجہ بھی رہے گی
اور اوسی نظر سے یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ ایک افسر انگریزی ہمراہ ہر ایک دستہ فوج مہاراجہ کے رہینگے
تاکہ اونکی معرفت تحریرات ساتہ افسران کمانڈنگ فوج انگریزی کے جاری رہے دیگر شرکت امور کیواسطے
مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے کل افسران ملکی و جنگی کے نام حکم جاری کرینگے کہ وہ ہر طرح کی مدد اور اعانت
جسقدر اونکے حیطۂ اختیار مین ہوگی بیچ بہم رسانی رسد وغیرہ مین کرینگے یعنی جسقدر فوج انگریزی اونکے ملک
کار مین مصروف ہوگی اوسکو رسد وغیرہ سب بہم کر دیا کرینگے اور اگر کوئی اس مین تغافل یا کوتاہی کریگا وہ سرکش
مہاراجہ اور دشمن گورنمنٹ انگریزی کا تصور کیا جائیگا

شرط پنجم مہاراجہ دولت راو سیندھیا اقرار کرتے ہین کہ جو سپاہ واسطے شرکت فوج انگریزی کے معین ہوگی
اوسکا ساز و سامان سب سپاہ و گھوڑیکا تیار اور موجود رہیگا اور اونکی تنخواہ بھی معمول سے ملا کریگی اور بابت
اس آخر امر کے اطمینان کے اور اس نظر سے کہ آیندہ کچھ تکرار اس مین پیدا نہو مہاراجہ راضی ہین کہ وہ تین سال
تک جو روپیہ گورنمنٹ نے وعدہ دینے کا مہاراجہ اور اونکے مختلف رشتہ داران و اہلکاران کو کیا ہے
وہ روپیہ نہ لینگے اور یہ روپیہ سب بیچ تقسیم سپاہ ماموره ہمراہی فوج انگریزی معرفت افسران انگریزی متعینہ
فوج مہاراجہ کے ہوگی اور گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ بعد ختم ہونے جنگ کے اور تقسیم ہونے
تنخواہ وغیرہ سپاہ کے جو کچھ فاضل روپیہ رہیگا وہ روپیہ مہاراجہ کو واپس دینگے اور اسی نظر سے مہاراجہ دولت راو
سیندھیا یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ دو سال تک جو روپیہ اونکو ریاست کوٹہ سے جو وہ پور دیوندی و کوٹا کی ملنے والا ہے
وہ بھی نہ لینگے

شرط ششم یہ اقرار ہوتا ہے کہ فوج مہاراجہ دولت راو سیندھیا خواہ پیادہ خواہ سوار جو اونکی چھاونی درمیان
لڑائی کے وہ مقام قبول کرینگے جو گورنمنٹ انگریزی اونکے واسطے تجویز کرینگے اور اوسکو بلا اجازت گورنمنٹ

اور منجانب مہاراجہ دولت راو سیندہیا رام چندر بہاسکر باختیارات عطیہ مہاراجہ

چونکہ گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا بہادر کو جو تحریک خواہش دلی اس امر کی ہوئی کہ قوت غارتگری پنڈارا ضعیف ہو اور ہر ایک ضلع ہندوستان میں یہ طریق غارتگری پہر زندہ اور طیار نہو لہذا شرائط ذیل منظور ہوئے کہ خواہش دلی سرکارین شہود مین آوے

شرط اول فریقین معاہدہ اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی اپنی ریاست اور رفقا اور ماتحتان کی فوج کو بمقابلہ پنڈارا یا کسی اور گروہ غارتگران کے کام مین لائینگے اور اونکے مقام ماواسے اونکو نکالدینگے اور ایسی تدابیر صائبہ عمل مین لائینگے کہ دوبارہ ایسا گروہ اجتماع نکر سکے اس غرض سے فوج دونون سرکارونکی معہ اونکے رفقا و ماتحتان کے فوراً اوپر پنڈارا اور اونکے شریک لوگونکے حملہ آور ہونگے اوس طریق پر جو طریق صلاح باہمی تجویز ہوا ہے اور اوس وقت تک باز نہ آئینگے جب تک مطلب اس عہدنامہ کا بخوبی حاصل نہوگا اور مہاراجہ یہ بہی اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر تدبیر کرکے تجویز گرفتاری سرداران پنڈارا معہ اونکے خاندان کے کرینگے اور اونکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرینگے

شرط دوم چونکہ گروہ غارتگران نے اپنے تئین ملک مہاراجہ و دیگر حاکمان قرب و جوار مین قائم رکہا ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرار ہوتا ہے کہ بعد اخراج اونکے علاقہ مہاراجہ جو اب تک اونکے پاس ہے وہ مہاراجہ فوراً ضبط کرینگے اور وعدہ کرتے ہین کہ پہر اونکو اوس علاقہ پر قابض ہونے نہ دینگے اور ایسے علاقے جو اور سرداروں کے اب قبضہ پنڈارا مین ہین وہ اونکے اصل مالکان کو واپس دیجائینگے بشرطیکہ اون مالکان نے بہی جسقدر کوشش پنڈارا کے خارج کرنے مین اونسے مطلوب ہوگی وہ ظہور مین لائی ہوگی اور پہر یہ بہی وہ وعدہ کرینگے کہ وہ پہر پنڈارا کو اوسپر دخیل ہونے نہ دینگے اور نہ خود اونسے سازاور شرکت کرینگے اور اگر ایسا نہوگا تو وہ علاقہ بہی حوالہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا کے ہوگا اور سیندہیا اوس علاقہ کو اون شرائط سے اپنے قبضہ مین رکہین گے

شرط سوم مہاراجہ دولت راو سیندہیا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز پنڈارا یا کسی اور گروہ غارتگر کو اپنے ملک مین آنے نہ دینگے اور نہ اونکو کسیطرح کی اعانت اور کم درکم مدد نہ دینگے اور نہ اپنے اہلکاران کو اجازت مدد دہی کی دینگے بلکہ برعکس اسکے مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ احکام مستحکم بنام اپنے افسران ملکی و جنگی کے جاری کرینگے کہ وہ ایسے گروہ غارتگران کو جو ارادہ اونکے ملک مین آنے کا کرین

انورا	ساہر
بہادر پور	رام پورہ
بلھرتی	گوپال پور
کردواس	کہنگی سی
گروگوڑہ	گوہونڈ
ماہنت	بایس کہیرا
تعلقہ سوکل باری	گجرا
تعلقہ آبان	کٹڑلی
اندرکہی	مساون کلان
شد بری	پرگنہ سوہ
تھودا	پرگنہ کٹوا
سار وغیرہ تعلقہ زمینداری سی پرگنہ	دیوگڈھ

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط این بی اڈمنسٹن

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۷۱

عہدنامہ دوستی و اتفاق جو بتاریخ ۵ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء ساتھ دولت راو سیندھیا کے منعقد ہوا

عہدنامہ دوستی و اتفاق فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا بہادر و اولاد و ورثا و جانشینان مہاراجہ منعقدہ منجانب آنریبل کمپنی معرفت کپتان رابرٹ کلوز باختیارات عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل فرانسس مارکیوس اوف ہیسٹنگز رائٹ آنریبل آف دی موسٹ آنریبل آرڈر آف دی گارٹر اوف ہز مجسٹیز موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل جنکو آنریبل کمپنی نے واسطے اجرا امور حکومت تمام امور ہند کے مامور کیا ہے اور سپہ سالار افواج شاہی و کمپنی دعاء دعا وغیرہ

واقعہ جنوبی کنارہ دریاے مذکور کے نہیں کرینگے اور تعلقہ بیاداک وسوی برار اجو بر لب دریا سے جمونا واقع ہین قبضہ آنریبل کمپنی مین رہین گے

شرط دوم آنریبل کمپنی براہ دوستی مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ خود بلاواسطہ چار لاکہ روپیہ سالیانہ وقتاً بمعرفت صاحب رزیڈنٹ دربار کے دیا کرینگے اور آنریبل کمپنی یہہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اندر ہندوستان کے جاگیر دولاکہ روپیہ سالیانہ کی اوسی طرح جیسا کہ بالابائی کے پاس ہتی بزابائی زوجہ دولت راوسیندہیا کو اور لاکہ روپیہ کی جاگیر چمنابائی دختر رئیس موصوف کو دیا کرینگے

المرقوم مقام الہ آباد تاریخ ۲۳ ماہ دسمبر ۱۸۰۵ء

دستخط جے ایچ بارلو

فہرست جداگانہ اضلاع متعلقہ گوالیار وگوہد جو منجانب گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا کو دی گئی

قلعجات گوہد وگوالیار سے محال

قلعجات گوہد وگوالیار	تعلقہ چادر
گدہی گوالیار	پرگنہ بہنڈ معہ قلعہ
انتری وغیرہ پانچ محال	پرگنہ اتہری
انتری	تعلقہ پوہی
چیک	تعلقہ امری
پنوار	تعلقہ بلادا
سالبی	تعلقہ ابا
چیتور	تعلقہ چکنی
الہ پور	سرای جولہ
سامولی	دہوندری
پہاڑگدہ وغیرہ متعلق ساگروالی ہر دو حصہ معہ	آہولن
زمینداری وخالصہ	نور آباد

چار لاکہ روپیہ سالانہ معرفت صاحب رزیڈنٹ دربار کے اونکو دیا کرینگے اور آنریبل کمپنی یہ بہی وعدہ کرتی ہ
ہندوستان کے وہ دو لاکہ روپیہ سالانہ کی جاگیر اوسیطرح جسطرح بالابائی باقی تہی بیرابائی زوجہ دولت راو
سیندہیا کو اور لاکہ روپیہ سالانہ کی جاگیر جمنابائی دختر رئیس مذکور کو دیا کرینگے

شرط ہشتم آنریبل کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ کوئی عہدنامہ راجہ اودے پور وجودہ پور وکوٹا کے ساتہ
جو ماتحت دولت راو سیندہیا کے واقعہ مالوا اور مارواڑ کے ہین نہین کرینگے اور کسی صورت مین جو بندوبست
اپنا دولت راو سیندہیا اونکے ساتہ کرینگے اوسمین دست انداز نہونگے

شرط نہم آنریبل کمپنی اب جسونت راو ہولکر کے ساتہ جنگ مین ہین اور ہر طرح کی تدبیر اوسکے مغلوب
کرنیکی کرتے ہین مگر درصورتیکہ بعد ازین وہ صلح یا کوئی عہد اوسکے ساتہ کرین تو وہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز
وہ علاقجات خاندان ہولکر واقعہ مالوا جو درمیان دریاے تاپتی اور چمبل کے ہین اور دولت راو سیندہیانے
اون پر قبضہ کرلیا ہے واپس نہین دینگے اور نہ واپس دینے کو سیندہیا کو کہینگے اور نہ آنریبل کمپنی
اون علاقجات کی نسبت کسی امر مین مداخلت کرینگے اور وہ دولت راو سیندہیا کو کل مختار تصور کرینگے
جو بندوبست وہ چاہین جسونت راو ہولکر کے ساتہ یا کسی اوسکے خاندان کے آدمی کے ساتہ درباب دعاوی
خاندان مذکور کے نسبت خراج اداے راجگان وغیرہ کے یا دربارہ علاقجات واقعہ بجانب شمال دریاے تاپتی
وجنوب دریاے چمبل کے کرین مگر یہ بخوبی سمجہنا چاہیے کہ چونکہ آنریبل کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ کچہ
سروکار اوس بندوبست سے نرکہینگے جو سیندہیا خاندان ہولکر کے ساتہ درباب اونکی دعاوی یا علاقجات
موروثی واقعہ درمیان دریاے تاپتی وچمبل کے کرین تو گورنمنٹ کچہ دخل ایسی تکرار یا فساد مین بہی نہ دینگے
جو باعث بندوبست سیندہیا کے اون علاقجات مین پیدا ہونگے

شرط دہم چونکہ سورجی راو گہاٹگے نے ایسے کام کیا ہے جس سے خلل دوستی سرکارین مین پڑے
لہذا مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ کبہی سردار مذکور کو اپنے مشورہ مین شامل نہین کرینگے اور نہ اوسکو
کوئی کام اپنے ملک مین متعلق بندوبست ملک دینگے

شرط یازدہم یہ عہدنامہ گیارہ شرائط کا آجکی تاریخ معرفت لفٹنٹ کرنیل مالکوم صاحب جو
حسب ہدایت آنریبل لارڈ لیک صاحب منجانب آنریبل کمپنی کارندہ ہین اور معرفت
منشی کنول نین کے منجانب دولت راو سیندہیا منعقد ہوا لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم نے ایک نقل اوسکی

وہ یکم جنوری ۱۸۶۱ء سے تمام حقوق دعاوی نسبت اوس پندرہ لاکھ روپیہ کے پنشن کے کرتے ہین جو از روے شرط ہفتم صلحنامہ سورجی انجن گانو کے اونکے سرداران کلان کے نام سے ہوئی ہے

شرط چہارم آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ دولت راو سیندھیا کو بقایا پنشن جو از روے شرط ہفتم صلحنامہ مذکور کے مشروط ہے نہایت ۳۱ ماہ دسمبر ۱۸۰۵ء ادا کرینگے اور نیز بقایا آمدنی دہولپور و راجہ کہیرا و باری لغایت تاریخ مذکور بعد مجرا لینے رقوم ذیل کے ادا کرینگے

اول وہ پنشن جو بابو سیندھیا اور سدا شیو داونی بباعث خلاف ورزی پنشن داران نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ضبط کی ہے یہ اوس تاریخ سے موقوف ہوگی جس تاریخ خلاف ورزی ہوئی

دوم زر لوٹ رزیڈنسی انگریزی

سوم جو نقد جنکن صاحب نے مہاراجہ کی سپاہ کو پیشگی دیا تہا

چہارم جو خرچہ تحصیل آمدنی دہولپور و باری و راجہ کہیرا ہوگا

شرط پنجم بنظر رفع کرنے اختلافات درباب قبضہ ہر ایک سرکار کے یہ اقرار ہوتا ہے کہ دریاے چمبل حدود ملک سرکارین قایم ہوا اور بجانب مغرب شہر کوٹا سے بجانب مشرق حدود علاقہ گوہد تک اور اندر حد دریاے چمبل کے بجانب کنارۂ شمالی دولت راو سیندھیا کوئی حق دعوی کسی حکومت یا اخراج یا آمدنی یا قبضہ کا نرکہین گے اور آنریبل کمپنی بہی کوئی دعوی یا حق کسی حکومت یا خراج یا آمدنی یا قبضہ کا بجانب جنوبی کنارۂ دریاے مذکور کے نرکہین گے اور تعلقہ بہادک و سوسی پارا جو برلب دریاے جمن واقع ہین قبضہ آنریبل کمپنی مین شمار کیے جاوینگے

شرط ششم از روے شرط پنجم عہدنامہ ہذا کے جسکی روسے دریاے چمبل دونون سرکارونکی سرحد قرار دی گئی ہے اور شہر کوٹا سے بجانب مغرب حدود علاقہ گوہد بجانب مشرق تک مہاراجہ تمام دعوی اور حقوق خراج ہر قسم راجہ بوندی یا کسی اور راجہ سے جو بجانب شمال کنارۂ چمبل کے اندر حدود مذکورہ بالا کے ہین ترک کرتے ہین اور نیز علاقہ ٹونک رامپورہ اور بہرام گانو اور دزمیدہ وغیرہ اور اضلاع دہولپور راجہ کہیرا و باری بہی سب دعاوی ترک کرتے ہین اور یہ سب علاقجات و اضلاع قبضہ آنریبل کمپنی مین رہینگے

شرط ہفتم آنریبل کمپنی بنظر فوایدجو از روے شرط عہدنامہ کے جسکی روسے دریاے چمبل حدود سرکارین قرار دیا گیا حاصل ہوتے ہین اور نیز بلحاظ دوستی مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ دو لاکھ روپیہ

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۳ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء

دستخط ہے ایچ بارلو

دستخط جے اڈنی

نمبر ۹۶

عہدنامہ دولت راو سیندہیا مع دفعہ بیانیہ ۱۸۰۴ء

عہدنامہ محدودہ صلح و سدادفیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا بہادر معہ اولاد و ورثا و جانشینان مہاراجہ

چونکہ اکثر اشتباہات و اختلافات درباب معنی و منشا بعض دفعات صلحنامہ منعقدہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و دولت راو سیندہیا مرقومہ مقام سورجی انجن گانو تاریخ ۳۰ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء پیدا ہوئے ہین بنظر رفع کرنے اون شبہات کے اور دور کرنے اختلافات آیندہ کے یہ عہدنامہ محدودہ صلح و سداد فیمابین دونون سرکارون کے منعقد ہوا معرفت لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم صاحب کے جو زیر حکم و ہدایت رائٹ آنریبل جنرل جرارڈلیک صاحب سپہ سالار افواج ولایتی و ہندوستانی آنریبل کمپنی کے اور باختیارات کل عطیہ آنریبل سر جارج ہلار بارلو برونیت صاحب کے جنکو آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹر کمپنی مذکور نے واسطے اجرا و حکومت امور ہندوستان مامور کیا ہے کارندہ ہین اور معرفت منشی کنول نین کے جنکو اختیارات کل عطا ہوئے ہین منجانب مہاراجہ دولت راو سیندہیا کے

شرط اول ہر ایک دفعہ صلحنامہ منعقدہ جنرل آرتہر ویسلی کے ہے بمقام سورجی انجن گانو باستثنا اونکے جو حسب منشا عہدنامہ ہذا کے تبدیل ہون گے دونون سرکارون پر لازمی اور واجبی متصور ہو کر جاری اور قائم رہین گے

شرط دوم آنریبل کمپنی ہرگز حق اور دعوی دولت راو سیندہیا کے مبنی بر صلحنامہ سورجی انجن گانو کے منظور نہین کرسکتے کہ ضلع گوالیار و علاقجات گوہد اونکے قبضہ مین رہین مگر براہ دوستی وہ وعدہ کرتے ہین کہ قلعہ مذکور اور وہ علاقہ گوہد کا جسکی تفصیل فہرست منسلکہ مین درج ہے اونکو دی جاتین

شرط سوم بطور معاوضہ اس عطیہ کے اور بطریق عوض اوس حرج کے جو گورنمنٹ انگریزی کا بابت پرورش رانا گوہد کے ہوگا دولت راو سیندہیا منجانب اپنے اور اپنے سرداران کے اقرار کرتے ہین کہ

تصرفات ظاہری و دیگر مراتب معینہ ملاقات و تحریرات میان پیشوا کے اور اونکے بزرگون کے اور مہاراجہ دولت راو سیندھیا اور اونکے بزرگونکے مرعی رہے ہین وہ قایم اور جاری رہین اور گورنمنٹ انگریزی یہہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حقوق دولت راو سیندھیا کے نسبت اونکے مقبوضات کے جو خواہ از روی سند تحریری کے ہون یا عطایات یا بلا تحریری اجازت پیشوا کے ہون بموجب شد آمد قدیم کے منظور کرینگے بشرطیکہ ایسی سند سے کچہ تخلل تعمیل قرار واقعی شرائط عہدنامہ صلح مین واقع نہوتا ہو اور بشرطیکہ تمام مقدمات مذکور نسبت مقبوضات بلا تحریر کے مہاراجہ دولت راو سیندھیا وعدہ کرین کہ وہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کے کرین اور گورنمنٹ اونکا فیصلہ حسب شد آمد قدیم بمضمون اصول راستی انصاف کے کرینگے اور گورنمنٹ انگریزی یہہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوشش کرکے تمام کارروائی جو دولت راو سیندھیا نے یا اونکے بزرگون نے حسب اختیارات جو اونکو پیشوا نے دیے تہے کیے ہین اونکا استمرار نہو بشرطیکہ اونکے قایم رہنے سے کلیتہ حفظ آبرو و منصب مہاراجہ پیشوا رہتا ہو اور بلحاظ شرائط عہدنامہ صلح بہی قایم رہتا ہو

شرط شانزدہم یہ عہدنامہ سولہ شرائط کا آجکی تاریخ میجر مالکوم صاحب نے منجانب آنریبل کمپنی اور رتیل پنڈت اور منشی کنول نین نے منجانب دولت راو سیندھیا قایم کیا اور میجر مالکوم صاحب نے ایک نقل اوسکی فارسی اور مرہٹا اور انگریزی مین بمہر و دستخط اپنے مہاراجہ صاحب کو دی اور مہاراجہ صاحب نے بہی ایک نقل اوسکی بتصدیق اپنے اوسکو دی اور میجر مالکوم صاحب بذریعہ اختیارات جو اونکو اس بارہ مین میجر جنرل آنریبل ارتہر ویلسلی صاحب نے جنکو اختیارات کل بمضمون ذکر مذکورہ بالا ملے ہین دیے ہین بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ عہدنامہ ہذا آجکی تاریخ سے عمل مین آئے اور وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل اسکی جو بعینہ مطابقت لفظ لفظ کا اس سے رکہتی ہوگی دستخطی گورنر جنرل ان کونسل مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا کو عرصہ دو مہینے اور دس روز مین دی جائے گی اور جب وہ دی جائیگی تو یہ نقل دستخطی میجر مالکوم واپس ہوگی

المرقوم مقام برہان پور واقعہ تاریخ ۲۷ ماہ فروری ۱۸۰۴ء مطابق ۱۴ ماہ ذیقعدہ ۱۲۱۸ ہجری

دستخط ویلسلی

مہر کمپنی

اور گورنمنٹ کمپنی بہی بنظر بخوبی انجام پانے لڑائی کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ بہی اپنی سرحد پر ایسی ہی تدابیر عمل مین لاینگے

شرط دوازدہم فریقین معاہدہ کی مرضی یا غرض فتح کرنے اور ایزاد کرنے اور علاقہ کے اپنی ملک میں ہرگز نہین ہے اور نہ یہ ارادہ ہے کہ کسی ریاست یا حکومت پر حملہ آور ہوان تاوقتیکہ از حالت وقوع ہونے کسی موجب زیادتی کے بیان واقعی اوس زیادتی کا بطریق ملامت حسب فحوائے عہدنامہ مسبوق الذکر کے حاصل ہو اگر بخلاف منشا اور مطلب اس عہدنامہ حفاظت کے کسی ریاست سے خدانخواستہ بعد ازین خواہ مخواہ جنگ پیدا ہو تو فریقین معاہدہ جو نفع اونکی افواج مجموعی سے پیدا ہوگا اوسکی تقسیم کی غرض کا قاعدہ قایم کرینگے اور یہ بیان کیا جاتا ہے کہ درحالت جنگ کے اور تقسیم ہونے نفع کے حصص سرکارین کا مساوی ہوگا اگر وہ نفع بکوشش فریقین حاصل ہوا ہو اور فریقین نے کلیتہً شرائط عہدنامہ ہذا کی تعمیل کی ہے

شرط سیزدہم چونکہ اس اتفاق و دوستی محافظت سے مطلب دونون سرکارونکا شامل ہوگیا یعنی ایک ہی ہوگیا لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی کو اختیار ہے کہ اگر کچہ فساد اونکے ملک مین واقع ہو تو اس فوج ملکی کی کل یا تہوڑی سی فوج اوسکی دفع کیواسطے یا کسی اور امر کیواسطے اگر درکار ہو تو بہیجا کرینگے بشرطیکہ اس حرکت فوج سے کوئی امر جسکے واسطے وہ خاص کر حسب منشا عہدنامہ ہذا معین اور مامور ہین اوس مین تخلل واقع نہو اور اگر کچہ فساد کسی علاقہ مہاراجہ مین جو متصل سرحد انگریزی کی ہو پیدا ہوگا اور بہیجنا فوج ملکی کا وہان خالی از دقت نہوگا تو گورنمنٹ انگریزی کو اگر مہاراجہ دولت راو سیندہیا لکہینگے تو وہان اور فوج انگریزی جو قریب مقام فساد سے ہوگی اور اوسکی وہان جانے مین چندان دقت نہوگی تو اوسکو وہان بہیجدینگے کہ جاکر رفع فساد کرے اور اگر کچہ فساد کسی علاقہ انگریزی متصل سرحد ملک مہاراجہ کے پیدا ہوگا اور گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ کو تحریر کرینگی تو مہاراجہ بہی اپنی فوج جو متصل مقام مذکور کے ہوگی واسطے اعانت اور رفع فساد علاقہ انگریزی کے بہیجدینگے

شرط چہاردہم بنظر اسکی کہ جو دوستی اور اتفاق سرکارین مین ہوا ہے اوسکو اور استحکام دیا جاے یہ قرارداد ہوتا ہے کہ کوئی فریقین معاہدہ مین سے دوسری کی رفیق یا ماتحت سرکار کے ساتہ واسطہ نرکہینگے اور نہ کوئی رسم اتفاق پیدا کرینگے اور بنا قایم کرنی حکومت سر خود ہر ایک سرکار کی یہ وعدہ ہوتا ہے اور بیان ہوتا ہے کہ بعد ازین کوئی فریق فریقین معاہدہ سے پناہ یا اعانت کسی سرکش ماتحت یا رعایاے ایک فریق کو نہ دینگے بلکہ وہ کوشش بلیغ بابتہ گرفتاری ایسے سرکش کے کرینگے تاکہ اوسکو سزا دیجاے

شرط پانزدہم آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوشش اور سعی اس امر مین کرینگے کہ جو رسوم

کمپنی گورنمنٹ کے جاری کرینگے اور گورنمنٹ ہنورابل کمپنی بھی یہ وعدہ کرتے ہین اور بیان کرتے ہین کہ وہ کسی طرحکا واسطہ کسی رشتہ دار یا تحت یا افسر سپاہ یا ملازم سے جسکی نسبت مہاراجہ اصرار کرتے ہونگے نرکھینگے اور نہ وہ کسی موقع پر ہرگز اشتعال یا اعانت یا پناہ کسی مہاراجہ کے رشتہ دار یا تحت یا افسر یا ملازم کو جو بخلاف حکومت مہاراجہ مصدر کسی امر نالائم کا ہوگا دینگے بلکہ وہ موجب سزا ہی و مغلوب کرنے ایسے شخص کے دینگے تا کہ وہ پہر فرمان بردار ہوجاے اور یہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ کوئی افسر ہنورابل کمپنی کا ہرگز دخل انتظام اندرونی ملک مہاراجہ مین نکریگا

شرط نہم چونکہ اصل مطلب و منشاء عہدنامہ حال کا یہ ہے کہ امنیت اور حفاظت ممالک فریقین معاہدہ کے اور اونکے رفقا و باغیان کے جملہ مخالفان سے رہی مہاراجہ دولت راو سیندہیا وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز کوئی امر مخالفت یا زیادتی کا نسبت کسی رئیس رفیق ہنورابل کمپنی کے یا کسی اور رئیس کلان کے نکرینگے اور در صورت پیدا ہونے اختلاف یا تکرار کے جو کچہ فیصلہ گورنمنٹ کمپنی بعد میزان راستی و انصاف مین وزن کرنے معاملہ کے کرینگے وہ بہر طور کلیۃً منظور اور مقبول ہوگا

شرط دہم فریقین معاہدہ ہر تدبیر ممکن الوقوع صلح کی واسطے انسداد شدآمد جنگ کرینگے اور اس غرض سے ہر وقت آمادہ اس پر رہین گے کہ دیگر ریاستہاے کلان کو جواب و بیان واقعی اور مناسب ہر امر کا دینگے اور رسوم صلح و دوستی ریاستہاے بزرگ و حکومت ہاے کلان ہند کے ساتہ موافق اصل و خاص منشاء عہدنامہ ہذا کے مرعی و مسلوک رکہین گے اور اگر شومی طالع سے درمیان فریقین معاہدہ اور کسی اور ریاست کے جنگ پیدا ہوگی تو مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا وعدہ کرتے ہین کہ فوج انگریزی چہہ پلٹن معہ توپخانہ وغیرہ مشمول اونکی فوج چہہ ہزار پیادگان اور دس ہزار باکاہ و مسلحہ بند سوار ان کے جو مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ ہر وقت موجود رکہین گے بمقابلہ دشمن کوچ کرینگے اور مہاراجہ یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوشش کرکے جسقدر فوج اپنے ملک کی لاسکین گے میدان جنگ مین لائینگے تا کہ جنگ اچہی طرح کیجاے اور جلدی ختم ہو اور ہنورابل کمپنی بہی ایسا ہی وعدہ کرتے ہین کہ اگر ایسا ہوگا تو وہ بہی جسقدر فوج سواے فوج مذکور کے کافی واسطے جنگ کے مناسب ہوگی اوسقدر بمقابلہ دشمن لائینگے

شرط یازدہم جب گمان غالب جنگ کا ہوگا تو مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا وعدہ کرتے ہین جسقدر ممکن ہے اونکے بنجارہ واسطے جمع کرنے غلہ کے بیچ جاے قیام فوج بمقام سرحد کے جمع کر دینگے

شرط پنجم غلہ و دیگر اشیاء خوردنی و رسد اور تمام قسم کا سامان پوشاک اور ضروری مویشی و گھوڑے و شتر جو واسطے فوج لکی مذکور کے درکار ہونگے اور جب فوج مذکور اندر ممالک مہاراجہ جب ضرورت گذر کریگی وہ یہ تمام اسباب وسامان بلا اداے محصول گذر کریگا اور جب زیادہ فوج ہنوربل کمپنی کی بباعث جنگ ساتھ کسی ریاست کے علاقہ مہاراجہ مین آئے گی تو وہ بھی اسیطرح مثل فوج لکی تمام محصولات اشیا وسامان ضروری سے بری متصور ہونگے اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ جب کوئی جزو فوج مہاراجہ ممالک ہنوربل کمپنی مین حسب صرف مذکورہ عہدنامہ ہذا گذر کرے گی تو کچہ محصول غلہ اور شتر اور اسباب پوشیدنی وغیرہ حسب مندرجہ بالا جسکی ضرورت جزو فوج مہاراجہ صاحب کو ہوگی نلیا جایگا اور یہ بھی شرط ہوتی ہے کہ افسران ہر دو سرکار جب تک وہ واسطے سرانجام امور شروط عہدنامہ ہذا کے دوسری سرکار کے ملک مین ہمراہ فوج کے یا کسی اور طرح ہونگے تو اونکی نسبت وہی ادب اور لحاظ مرعی رہیگا جو اونکے عہدہ او منصب کے موافق ہوگا

شرط ششم یہ فوج لکی ہر وقت تیار رہیگی اور حسب استدعای مہاراجہ کارہاے بزرگ مثل حفاظت جسم مہاراجہ اور ورثا و جانشینان مہاراجہ و حفاظت ملک بمقابلہ حملہ دشمنان و خوف دہی و سزا دہی سرکشان و ترغیب دہندگان فساد بملک مہاراجہ کیا کریگی اور کوئی امر جزوی و موقع ضعیف پر وہ کار آمد نہوگی

شرط ہفتم چونکہ بموجب شرط سیزدہم عہدنامہ صلح یہ اقرار ہے کہ مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا کسی فرانسیس یا رعایاے کسی اور ملک یورپ و امریکا کو جو بجناب گورنمنٹ انگریزی ہونگے ملازم نرکہینگے اور اگر ملازم ہونگے تو اونکو برخاست کر دینگے بلکہ کسی رعایاے انگریزی کو خواہ ولایت ہو خواہ ہندوستانی بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے ملازم نرکہینگے لہذا مہاراجہ اب یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ بعد ازین کسی یورپ زاد و باشندہ امریکا کو بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے اپنے ملک مین رہنے بھی نہ دینگے اور گورنمنٹ انگریزی اسکی عوض وعدہ کرتے ہین وہ بھی کسی رعایاے مہاراجہ کو یا کسی اور کو جو مجرم کسی جرم یا دشمنی بمقابلہ جسم یا ریاست مہاراجہ دولت راو سیندہیا کا ہوگا اپنی ملازمی مین نرکہینگے اور نہ اونکو اپنے ملک مین رہنے دینگے

شرط ہشتم چونکہ از روے عہدنامہ ہذا کے اتفاق اور دوستی دونون شرکا اونکے اسقدر استحکام کے ساتہ قائم ہوئی ہے کہ دونون سرکار گویا ایک ہی ہوگئے ہین لہذا مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کبھی کسی ریاست کلان سے دوستی شروع نکرینگے اور نہ آیندہ کوئی رسم اونسے بغیر اطلاع ہی یا مشورہ ہنوربل ایسٹ انڈیا

شرط اول دوستی اور اتفاق جو از روے عہدنامہ سابق میابین سرکارین کے قائم ہوا ہے اس عہدنامہ سے
مستحکم اور مضبوط ہوگا اور واسطے دوام کے رہیگا دوست اور دشمن دونون سرکارون میں سے کے دوست اور دشمن
دونون کے متصور ہونگے اور اسکے مطالب باہمی آیندہ ایک ہی تصور کیے جاوینگے

شرط دوم اگر کوئی شخص یا ریاست کوئی امر دشمنی یا زیادتی بیوجہ کا بخلاف کسی فریق منجملہ فریقین معاہدہ
کے کریگا اور ہر وقت اظہار اوسکے بیان نہ آئی اوسکا انکار کریگا اور کرنے معاوضہ واجبی و رضامندی کرنے سے جو
معاہد او سکو کہینگے انکار کریگا تو فریقین معاہدہ وہ امور اوسکی نسبت بروی کار لاوینگے جو موقع وقت تقتضا کرے
بنظر زیادہ تر تشریح اصل معاملہ و مطالب اس شرط کے گورنر جنرل ان کونسل منجانب آنریبل کمپنی بذریعہ اس
تحریر کے بیان کرتے ہین کہ گورنمنٹ انگریزی ہرگز کسی حکومت یا ریاست کو کوئی امر دشمنی و زیادتی بیوجہ کا بمقابلہ
حقوق و ریاست مہاراجہ دولت راو سیندھیا کے کرنیکی اجازت نہ دینگے بلکہ ہر وقت حسب استدعا مہاراجہ
کے حقوق و ریاست مہاراجہ کی حفاظت کرینگے اور یہ حفاظت ہنگام استدعا اسطرح کرینگے جسطرح واسطے
حفاظت حقوق و ملک آنریبل کمپنی کے وہ کرتے ہین

شرط سوم بنظر تعمیل کرنے شرائط عہدنامہ ہذا کے مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ دینگے اور ایسٹ انڈیا اقرار
کرتے ہین کہ وہ دینگے ایک فوج کمکی جسکی تعداد چھہ ہزار سپاہ پیادگان آئینی سے نہو گی اور جسکے ہمراہ توپخانہ و
سامان جنگ معقول اور مناسب دیا جائیگا اور یہ فوج اوس مقام پر متصل سرحد دولت راو سیندھیا کے [illegible]
جو بعد ازین گورنمنٹ انگریزی کو مناسب متصور ہوگا اور فوج مذکور مقام معینہ پر زیادہ اور مستعد رہیگی تاکہ [illegible]
وقت ضرورت اوس مقام پر پہونچے جہان اوسکی خدمتگاری کی ضرورت ہو کیونکہ از روی اس عہدنامہ
اونکی خدمتگاری مشروط ہے

شرط چہارم اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ حسب مضمون شرط یازدہم عہدنامہ صلح منعقدہ معرفت [illegible]
ویسلی منجانب آنریبل کمپنی و بابو انبل و منشی کنول نین وغیرہ منجانب مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا
جو خرچ اور مصارف چھہ پلٹن مذکورہ بالا معہ اونکے توپخانہ سامان و اسباب جنگی و باربرداری و [illegible]
وہ سب آنریبل کمپنی اوس علاقہ کی آمدنی سے ادا کرینگے جو مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا نے
کو بقبولے شرائط دوم و سوم و چہارم عہدنامہ صلح مذکورہ بالا کے دیے ہین اور جنکی تفصیل عہدنامہ
ذیل مین بہ درج ہے

لنوره	[illegible]
پیتھی کھیری	[illegible]
سمالیہ	[illegible]
نمکار پور کنوه	[illegible]
کمولی	[illegible]
کاندلا	[illegible]
لونیت	[illegible]
گوہانا	[illegible]

نمبر ۶۵

عہدنامہ اتفاق و دوستی جو دولت راو سیندہیا کے ساتہ ہوا سنہ ۱۸۰۴ء

عہدنامہ اتفاق و محافظت باہمی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا بہادر معہ اولاد و ورثاء و جانشینان منعقدہ معرفت میجر جان مالکم صاحب منجانب آنریبل کمپنی بموجب بانو ایبل پینت و مستی کول منی منجانب مہاراجہ دولت راو سیندہیا اور باسم ہمارا اختیارات فرداً فرداً ہوا اور جان مالکم صاحب کو میجر جنرل آنریبل آرتہر ویلسلی صاحب نے دربار دولت راو سیندہیا میں بہیجا تہا اور آنریبل میجر جنرل صاحب موصوف اختیارات کل و حکومت تمام اس امر کی ہزاکسلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکیوس ویلسلی نائٹ اوف دی موسٹ السٹریس آرڈر اوف سینٹ پاٹرک و سیکرٹری موسٹ نوبل پریوی کونسل شاہ انگلستان نے جنکو آنریبل کورٹ اوف ڈائرکٹرز کمپنی نے واسطے اجراء حکومت امور سلطنت ہند کے مامور کیا ہے عطا کیے

چونکہ بفضل الٰہی و واسطے دوستی و اتفاق بخوشی تمام فیمابین گورنمنٹ آنریبل کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا بہادر بذریعہ عہدنامہ منعقدہ عرصہ قلیل کے قائم ہوا ہے لہٰذا ہر دو سرکار موصوفین بنظر موافقت زمانہ اب واسطے محفوظ رکہنے اتحاد و امان کے یہ قرار دیا کہ عہدنامہ ہذا جو درباب محافظت عام و اتفاق باہمی کے ہی منظور کیا جاے جسکی رو سے ممالک ہر ایک کا مصئون و محفوظ آفات فساد سے رہیگا اور اونکے رفیق اور ماتحتان کا علاقہ بہی ہر دو سرکار اندازی و زیادتی دشمنان سے محفوظ رہیگا

انگرولی
دوسہے
خورجہ
دان پور
جلالپور
خلیل گنج
کندولی
گدھاموکتیسر
جیپور
ناتہہ
فیروزآباد
سعدآباد
حصار
جنار دسی
حصہ
شکارپور
عنبر وکمال پور
سیپو
رولی
آرہ
بیرم پور
ہاترس
مورسان

برن واقعہ دوآب

بہوت وسیاوا

پریچھت گڈھ

سونی جلال آباد واقعہ دوآب

حویلی پالم واقع قصبہ دہلی
دہلی گوجر واقعہ دوآب
سرواکھر کہانڈا واقعہ دوآب
سکندر آباد ایضاً

شکارپور واقعہ مغرب دریاے جمن

خسرا واقعہ دوآب
کیرا ہان واقعہ دوآب
نجیب گڈھ واقعہ مغرب دریاے جمن

دیتانی

کیور
ٹکسال یعنی دارالضرب شہر دہلی

دفتر کروری
محصول دوکانداران شہر دہلی

محصول محالات شہر
محصول چونگی و برآمد اشیا

مکانات لاوارث دہلی جو ضبط سرکار شاہی ہوے

رنجیت سنگہ جاٹ

گاما
کادری } واقعہ مغرب دریاے جمن
بہاڑی

پرگنہ بھوگنار

پرگنہ دوری

پرگنہ سالاکھیرا

سرمست خان

واقعہ دوآب

فیض طلب خان واقعہ مغرب دریاے جمن

پرگنہ رہتک

محمد علی خان

واقعہ دواب

عزت علیخان

واقعہ دوآب

جاگیرات وغیرہ منضبطہ واقعہ دواب و واقعہ مغرب دریاے جمن متعلقہ جنرل برو صاحب

پرگنہ پرجیل واقعہ مغرب دریاے جمن

محصول دبجہ شہدوا گھاٹ جو سامنے متہرا گر دسکے واقعہ ہے

ایضاً بمقام بہوکر

نلوہا

کبراپور

بہونس

جنیلی

تعلقجات واقعہ دواب

توکسان

سجا

سجاپور

واقعہ مغرب دریاے جمن

بابوجی سیند ہیا واقعہ مغرب دریای جمن

پانی پت
سنگو تہلا
گووردہن

گلاب باقی قدم

تین محال واقعہ دوآب

گنگادہر بگرام

دومحال واقعہ دوآب

جسونت راؤ سیندہیا و راگھوجی قدم دو محال واقعہ مغرب دریای جمن

نارنول وکانتی

اراضی مہتمم ڈاک یعنی پوسٹ ماسٹر

واقعہ دوآب

گوروت سنگہ

واقعہ دوآب محال جہنجانا

بہاگ سنگہ

واقعہ دوآب

شیوشنکر سنگہ

کرنال واقعہ مغرب دریاے جمن

احمد علیخان

واقعہ دوآب

نجابت علیخان واقعہ دوآب

پرگنہ بہنت

کہ وہ عہدنامہ مذکورہ بالا کو منظور کرین تو یہ انکار مضر اور خلل انداز بیچ دیگر شرائط عہدنامہ صلح ہذا کے نہوگا اور تعمیل اون سبکی اوپر فریقین معاہد وورثا و جانشینان کے واجب اور فرض ہوگی

شرط شانزدہم اس عہدنامہ کی تصدیق مہاراجہ دولت راو سندھیا آٹھ روز کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے کرینگے اور نقل مصدقہ میجر جنرل ویسلی صاحب کو دی جائیگی

میجر جنرل ویسلی صاحب وعدہ کرتے ہین کہ اس عہدنامہ کی تصدیق ہز اکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل کرینگے اور نقل مصدقہ مہاراجہ کو تین مہینے کے عرصہ مین دیجائیگی یا اگر ممکن ہوگا تو اس سے پیشتر دی جاوے گی

حکم دینے علاقجات کا میجر جنرل ویسلی صاحب کو بروقت تصدیق ہونے عہدنامہ ہذا کے دیا جائیگا مگر قلعہ اوسیر گڈہ و پول گڈہ اور دوہد او سوقت تک سپرد نکیے جاینگے جب تک یہ خبر نہ دی جائیگی کہ علاقجات مین سے سب مہاراجہ کے افسر اور فوج چلے گیے ہین

المرقوم مقام سورجی انجن گانو بتاریخ ۳۰ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۳ء مطابق ۱۵ ماہ رمضان سنہ ۱۲۱۳ فصلی

دستخط آرتہر ویسلی

دستخط اسپل بہادیو

دستخط گوپال نین

دستخط جسونت راو گور پرا

دستخط نارادہری

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۳ ماہ فروری سنہ ۱۸۰۴ء

تصدیق کیا نواب نظام نے بتاریخ ۲۸ ماہ اپریل سنہ ۱۸۰۴ء

تصدیق کیا پیشوا نے بتاریخ ۱۴ ماہ مئی سنہ ۱۸۰۴ء

یادداشت جائداد متعلقہ عاملان ظفریاب خان پسر سومرو

واضح ہو کہ اصل عہدنامہ کے نمبر الف کوئی فہرست دیہات نہین ہے مگر یہ کاغذ یادداشت جو ساتھ ایک نقل عہدنامہ کے دفتر فورین گورنر جنرل مین ہے وہی فہرست تصور کیجاتی ہے جسکا ذکر شرط دوم مین درج ہے

جدا گانہ ہونے مین ترک کرتے ہین اور بیان کرتے ہین کہ وہ اونکی حکومت اور اختیار سے ازاد ہوے بشرطیکہ کوئی
علاقہ مہاراجہ کا واقعہ بجانب جنوب علاقجات راجہ جیپور و راجہ جودہ پور و رانا گوہد جنکا محاصل مہاراجہ نے یا اوس کے
عاملان نے تحصیل کیا ہو یا جو بنام نہاد سر انجامی یا بہ خرچہ فوج کے مقرر ہون ان عہدنامجات کی روسے اونکو ندیے
جائین فہرست اون لوگون کی جنکے ساتہ یہ عہدنامجات ہوے ہین مہاراجہ دولت راو سیندہیا کو دیے جاینگے
جب تصدیق اس عہدنامہ کی ہز اکسلنسی گورنر جنرل کر دینگے

شرط دہم بعد ازین کسی شخص سے مزاحمت بابت اوسکی شرکت جنگ حال کے نہو گی

شرط یازدہم پہر وعدہ ہوتا ہے کہ حقوق مہاراجہ پیشوا کی نسبت بعض علاقجات واقعہ بالوا و دیگر مقامات
کے مثل سابق قایم اور بحال رہینگے اور در حالیکہ کچہ تکرار نسبت اون حقوق کے پیدا ہوگی تو یہ اقرار کیا جاتا ہے
کہ آنریبل کمپنی درمیان مین اگر ثالثی اور فیصلہ از روے انصاف کے فیمابین پیشوا اور مہاراجہ کے کر دینگے
اور جو فیصلہ اسطرح ہوگا اوسکو دونون فریق قبول اور منظور کرینگے اور اوسکے مطابق عمل درآمد ہوگا

شرط دوازدہم مہاراجہ دولت راو سیندہیا بذریعہ اس تحریر کے تسلیم دعاوی نسبت شاہ عالم بادشاہ کے
چہوڑ دیتے ہین اور اپنی جانب سے اقرار کرتے ہین کہ وہ بیچ امور بادشاہ کے آیندہ دست انداز نہونگے

شرط سیزدہم مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی فرانسیس یا کسی اور رعایا
ملک یورپ یا امریکا کو جو گورنمنٹ انگریزی سے جنگ کرتے ہون اور نہ کسی رعایاے انگریزی کو خواہ وہ انگریز
ہو یا ہندوستانی بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے ملازم رکہینگے اور نہ اگر ملازم ہوگا تو اوسکو ملازم رکہینگے

شرط چہاردہم بنظر استحکام رابطہ یکجہتی و صلح جو اب سرکارین مین ہوے ہین یہ وعدہ ہوتا ہے کہ افسران
معتبر ہر ایک سرکار کے دوسری سرکار کے دربار مین حاضر رہینگے

شرط پانزدہم آنریبل کمپنی نے جو عہدنامجات حفاظت کے ساتہ صوبہ دار دکن اور مہاراجہ اور پنڈت
پردہان کے کیے ہین جنکی مطابقت مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا کیا چاہتے ہین لہذا اونکو بہی فواید
عہدنامجات مذکورین مین شریک کیا گیا اور آنریبل کمپنی بنظر حفاظت آیندہ ملک مہاراجہ کے وعدہ کرتے ہین
کہ درصورت اونکے منظور کرنے عہدنامہ مذکورہ بالا کے وہ عرصہ دو مہینے مین چہ پلٹن پیادگان معہ توپخانہ و
سامان مناسب و دیگر ضروریات سرانجام کر دینگے اور اس فوج کا خرچہ آمدنی اوس علاقہ سے ادا ہوگا جو از روے
شرایط دوم و سوم و چہارم ملتا ہے مگر یہ بہی شرط ہے کہ اگر بسبب دگر گورنمنٹ مہاراجہ کیواسطے یہ مناسب و بہتر ہو

اپنی اپنی جاگیر زیر حمایت ہنوریبل کمپنی رہیں اسواسطے کہ بنظر رفع نقصانی اور تکلیف رعایا کی جو اونکو اس انتظام سے عاید ہوگی یہ وعدہ کیا جاتا ہے کہ ہنوریبل کمپنی خزانہ سے نقدخواہ جاگیر جو گورنمنٹ انگریزی کی مرضی ہوگی اون سرداران وغیرہ کو دینگے جنکے نام مہاراجہ لکھ بھیجینگے بشرطیکہ یا جاگیر جو اونکو دیجائیگی یا جو اونکے پاس ہوگی ستر لاکہہ روپیہ سالیانہ سے زیادہ معہ اون اراضی اور علاقجات کے جو واسطے بالابائی صاحبہ اور منصور صاحب اور منشی کمال نین اور گوکاجی جھہ ہرا اور امراجی جادہو اور درداجری کے نام قائم ہونگی اور بشرطیکہ کچہ فوج ملازم علاقجات دہولپور اور باڑی اور راجہ کہیر ا یا کسی اور علاقہ جاگیرداری مین بحیلہ تحصیل مالگذاری یا کسی اور حیلہ سے داخل نہوگی

شرط ہشتم چونکہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا نے بیان کیا ہے کہ اوسکے خاندان کے پاس بطور انعام بعض علاقجات و دیہات وغیرہ واقعہ علاقہ را و پنڈت پردہان حسب تفصیل ذیل رہے ہیں

پرگنہ جمر گندی	چہہ مواضع پرگنہ پونا
جم گانو	دو مواضع پرگنہ داہی
رانجن گانو	چہہ مواضع پرگنہ بٹاٹود
نصف پرگنہ شیوگانو	پانچ مواضع پرگنہ ہندی پورگانو
چہہ دیہات واقعہ پرگنہ امیر	پانچ مواضع پرگنہ پاگود
پانچ دیہات واقعہ پرگنہ پاٹن	
ایضاً پرگنہ نوان	دو مواضع واقعہ پرگنہ پیرا
ایضاً پرگنہ کرلا	

اور سب گورنمنٹ انگریزی نے اور اونکے رفقا نے قبضہ کیا ہے یہ وعدہ ہوتا ہے کہ یہ اراضی اور دیہات اوسکو واپس دیے جاینگے بشرطیکہ کچہ فوج ملازم اوسکی اراضی اور دیہات مذکورہ مین بحیلہ تحصیل مالگذاری یا کسی اور حیلہ سے داخل نہوگی

شرط نہم چونکہ اکثر عہدنامجات گورنمنٹ انگریزی نے اکثر راجگان وغیرہ سے کیے ہین جو اب تک مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا کے ملازم جاگیردار تہے اور یہ عہدنامجات اس سے مستحکم ہوے اور مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے تمام دعاوی اپنے اوس راجگان وغیرہ کی نسبت جنکے ساتہ عہدنامجات

دوآب یعنی وہ علاقہ جو مابین دریاے جمن اور گنگ کے واقع ہے اور تمام قلعجات و علاقجات و حقوق

و مرافق اون علاقجات کا جو بجانب شمال علاقجات راجہ جیپور اور جودہ پور کے اور رانا گوہد کے واقع ہین ان

سب علاقجات وغیرہ کی فہرست تفصیل منسلکہ مین درج ہے اور جو علاقجات جو سابق سے قبضہ مہاراجہ کے

مابین ملک جیپور اور جودہ پور کے واقع ہین اور جو بجانب جنوب ملک جیپور کے ہین وہ متعلق مہاراجہ کے

رہین گے

شرط سوم مہاراجہ دوامی حکومت قصبہ و علاقہ ملحقہ قلعہ بروج اور قلعہ احمد نگر معہ علاقہ ملحقہ کے باستثنار اوس

علاقہ کے جو شرط ہشتم عہدنامہ ہذا مین مندرج ہے کہ مہاراجہ کے پاس رہیگا ہنوربل کمپنی اور اونکے رفقا کو دیتے ہین

شرط چہارم مہاراجہ وہ تمام علاقہ بھی ہنوربل کمپنی اور اونکے رفقا کو دیتے ہین جو قبل از شروع جنگ

اونکے پاس تہا اور جو بجانب جنوب کوہستان اجنٹی معہ قلعہ و ضلع جانہاپور و شہر و قلعہ کندا پور و دیگر اضلاع

درمیان کوہستان مذکور و دریاے گوداوری واقع ہے

شرط پنجم مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا منجانب اپنے اور اپنے ورثا و جانشینان کے تمام

دعاوی قلعجات و علاقجات و حقوق و مرافق جو از روے شرط دوم و سوم و چہارم دیے گئے ہین ترک

کرتے ہین اور نیز تمام دعاوی ہر قسم نسبت گورنمنٹ انگریزی معہ اونکے رفقا کے مثل صوبہ دار دکن و پیشوا و

آنند راو گیکوار

شرط ششم قلعہ اوسیر گڈہ و شہر برہان پور و قلعجات پون گڈہ و دوہد و علاقجات کہاندیس و گجرات

متعلق قلعجات مذکور مہاراجہ دولت راو سیندہیا کو واپس ملیگا

شرط ہفتم چونکہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا نے بیان کیا کہ اضلاع دہولپور باری و راجہ کہیرا جو بجانب

شمال ملک جیپور و جودہ پور و رانا گوہد کے واقع ہے اونکے خاندان کو بطور انعام شاہنشاہ ہندوستان سے

جاگیر مین ملا ہے اور جو اراضی واقعہ ہندوستان از روے شرط دوم عہدنامہ ہذا کے ہنوربل کمپنی اور اونکے

رفقا کو دی گئی ہے وہ مردمان خاندان مادہوجی سیندہیا مرحوم کے جاگیر مین ہے اور دیگر علاقجات سرداران

کلان جو اونکی خدمت مین حاضر رہتے ہین اونکو ملی ہے اور ان سبکو تکلیف ہوگی اگر اونکا منافع علاقجات

کا اونسے لے لیا جاے لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ مہاراجہ بطور انعام اراضی دہولپور و باری و راجہ کہیرا اپنے

پاس رکہین اور بالا بائی صاحبہ اور منصور صاحب و رتشی کول نین اور بوکاجی جمعدار اور امراجی جادہو اور دیگر چرنی

بموجب عہدنامہ ۱۷۶۴ع کے جو نواب بروچ سے ہوا تھا لیا جائیگا یعنی جنس پنبہ پر جو بروچ مین خرید ہوتی ہے

فی کانڈی وزن صورت مبلغ ایک روپیہ ہشت آنہ چار فلوس پایا جائیگا اور محصول دیگر اشیا درآمد و برآمد پر جو انگریزی

کمپنی لاتین یا لیجاتین فیصدی روپیہ پر ایک روپیہ آٹھ آنہ ہوگا اور چونکہ مقدار تجارت انگریزی بروچ نہین دربات وزن

پنبہ و تعداد دیگر اشیا خوش خرید تحقیقا کسی فریق کو معلوم نہین اور مہاراجہ صوبہ دار مادہو راو سیندہیا نے چاہا کہ اسکی

تشریح ہوجاوے لہذا گورنر جنرل و اہالیان کونسل بنگالہ نے حسب درخواست مہاراجہ صوبہ دار مادہو راو سیندہیا کے

گورنر اور کونسل بمبی کو اس بارہ مین تحریر کی اور تحقیق کیا کہ سالیانہ تجارت آنریبل کمپنی کی بمقام بروچ بقدر آٹھ ہزار

کانڈی وزن صورت پنبہ کے اور ایک لاکہ پچاس ہزار روپیہ کے اشیا خوش خرید کی ہوگی لہذا یہ قرارداد فیمابین

ہوا کہ فی کانڈی جنس بابتہ آٹھ ہزار کانڈی کے آنریبل کمپنی ڈیڑھ روپیہ اور چار فلوس دیا کرینگے اور بابتہ اشیا خوش خرید

بابت ایک لاکہ پچاس ہزار روپیہ کے ایک روپیہ آٹھ آنہ فیصدی محصول لیا جائیگا اور اگر کبھی اس مقدار سے زیادہ کو اشیا

واسطے آنریبل کمپنی کے خرید کیجاوے گی تو وہ جسقدر زیادہ روپیہ کی جنس خرید ہوگی اوسکے واسطے اوسقدر محصول

ادا کرینگے جو واسطے انگریز رعیت کے مقرر ہے

مہاراجہ سیندہیا نے اس پر دستخط کیے بتاریخ ۷ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۰۳ ہجری مطابق ۱۸ ماہ جنوری سنہ ۱۷۸۹ع

مہر سیندہیا

نمبر ۹۴

عہدنامہ دوستی و اتفاق جو دولت راو سیندہیا کے ساتھ قرار پایا

عہدنامہ صلح فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی معہ اونکے دوستونکے ایک فریق اور مہاراجہ

عالیجاہ دولت راو سیندہیا فریق ثانی بمعرفت میجر جنرل آنریبل ارتھر ویلسلی منجانب آنریبل کمپنی معہ اونکے

دوستونکے اور بمعرفت اپل مہادیو و منشی کنول نین و جسونت راو گورپرا امیر الامرا و وزیر منجانب مہاراجہ

دولت راو سیندہیا جنھونے اپنے اپنے اختیارات کا اظہار باہم کیا

شرط اول دوستی اور اتفاق دوامی فیمابین آنریبل کمپنی معہ اونکے دوستونکے ایک فریق اور مہاراجہ

عالیجاہ دولت راو سیندہیا فریق ثانی کے ہوگی

شرط دوم مہاراجہ دیتے ہین آنریبل کمپنی اور اونکے رفقا کو دوامی حکومت تمام قلعجات و علاقجات

شرط پنجم گورنر جنرل اور اہالیان کونسل وعدہ کرتے ہین کہ صاحب رزیڈنٹ بروچ کسی شخص کو جو عامل سے بھاگ کر پناہ گیر صاحب موصوف کے پاس ہوگا پناہ نہ دینگے بلکہ حسب رسوم دوستی ایسے مفرور کو حوالہ عامل کے کر دینگے

شرط ششم یہی اقرار ہوا ہے کہ صاحب رزیڈنٹ بروچ زیادہ سپاہی نسبت ضروری سپاہیان محافظت اسباب کارخانہ کے نوکر رکھینگے اور اونکی تعداد پچاس نفری تک مقرر ہوئی ہے اور یہی قرار ہوا ہے کہ آیندہ انگریزی کارخانہ مین مع طنبور نہین بجائینگے جیسا اضلاع علاقہ کمپنی مین دستور ہے اور جو لوگ ہمراہ صاحب رزیڈنٹ کے رہینگے اونکے پاس جو اس نشان کی رہیگی مگر اونکے پاس بندوق نہین رہیگی

شرط ہفتم مہاراجہ صوبہ دار مادہوراو سیندہیا بہادر وعدہ کرتے ہین کہ اگر کسی باشندہ بروچ نے کسی رعایای کمپنی سے قرض لیا ہوگا یا آیندہ لیگا اور اوسکو ادا نہین کریگا تو عامل بروچ اپنی کچہری مین اوسکی تحقیقات کر کے جو کچھہ واجبی ہوگا زبردستی دلوا دیگا اور درباره ایسے قرضہ کے جو ذمہ کسی باشندہ بروچ کے رعایای کمپنی کا اوس وقت کا ہوگا جب بروچ مادہوجی سیندہیا کو دیا گیا تہا تو عامل ایسے قرضہ کی تحقیقات کر کے معلوم کریگا کہ کسقدر واجب الادا ہے اور اگر قرضدار مرفہ الحال ہے تو وہ فوراً اوس سے دلوا دیگا اور اگر شخص مقروض محتاج ہے تو اوسکے ادا کی واسطے اقساط مناسبہ مقرر کر کے اوس بموجب دلوا دیگا

فریقین معاہدہ بموجب اپنے اپنے مذہب کے قسم کرتے ہین کہ وہ ان شرائط کے موافق کاربند ہونگے

المرقوم ۲۵ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۱۹۹ ہجری مطابق ۳۰ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۸۵ع

| مہر آنریبل کمپنی | دستخط جان میک فرسن |

دستخط آر سلو پر

دستخط جان سٹیل

دستخط چارلس سٹوارٹ

مہاراجہ سیندہیا نے دستخط کیا بتاریخ ۷ ماہ ربیع الاول سنہ ہجری بمقام مہسانا

| مہر سیندہیا |

شرط ہشتم اوس عہدنامہ مذکورہ بالا مرقومہ ۹ ماہ جنوری سنہ ۱۷۸۶ع

چونکہ بیچ شرط اول عہدنامہ منعقدہ فیما بین آنریبل کمپنی و مہاراجہ صوبہ دار مادہوراو سیندہیا درباب تجارت و دیگر امور متعلقہ شہر وبندر بروچ یہ مندرج ہے کہ ہر سال جسمین انگریزی کمپنی ضلع بروچ مین تجارت کرین محصول اشیای تجارت

مہاراجہ صوبہ دار ماد ہورائو سیندہیا بہادر قایم ہوئی ہے تو گورنر جنرل اور اہالیان کونسل نے یہ درخواست کی کہ اشیاے جہاز یا کشتی وغیرہ جو دریاے بروچ مین طوفانی ہوکر شکست ہو جاے واگزار کیجاے اور مہاراجہ صوبہ دار ماد ہورائو سیندہیا بہادر بلحاظ دوستی وعدہ کرتے ہین کہ جب کوئی جہاز یا کشتی وغیرہ انگریزون کی دریاے نربدا مین جو متعلق ضلع بروچ کے ہے طوفانی ہوگی اور عامل بروچ کو کوئی شی غرق ہونے سے بچاے جس پر علامت نشان انگریزی ہو تو ایسے اشیا کو عامل مذکور جہان صاحب رزیڈنٹ بروچ کو واپس دیگا اور صاحب خرچہ جو اوسکے بچانے مین ہوا ہوگا دینگے

شرط سوم کچہ تکرار فیمابین انگریزان و رعایاے مہاراجہ متعلق قلعہ بروچ درباب وقت آمد و شد قلعہ پیدا ہوئی ہے لہذا اب یہ قرار داد ہوا اور مہاراجہ نے حکم دیا کہ اوسوقت تک جب تک دروازہ قلعہ حسب معمول قدیم کہلا رہتا ہے اوسوقت تک مردمان عامل کسی انگریز اور اوسکے متعلقین کو آمد و شد سے مزاحمت نکرینگے مگر دروازہ وقت معینہ پر مسدود ہوگا بعد ازان کسی انگریز یا متعلقین انگریز کو اجازت نہین کہ قلعہ مین جاے یا اوسکے باہر نکلے پس انگریز مجاز نہین کہ اوسوقت درخواست کہولنے دروازہ کی کرین یا اگر کوئی جہاز شب کو لنگرگاہ مین آے اوسکے آنے کی خبر کرین

شرط چہارم مہاراجہ صوبہ دار ماد ہورائو سیندہیا بہادر وعدہ کرتے ہین کہ ملازمین کارخانجات انگریزی اور دیگر ملازمین خانگی اہل حرفہ مثل نجار و زرگر و مزدوران جو کارخانجات کمپنی مین کام کرتے ہین اونہین اور کام نہین کرتے تحت حفاظت صاحب رزیڈنٹ بروچ رہینگے اور عامل بروچ کسیطرح درباب محصول یا زکاۃ وغیرہ کے اونسے مزاحمت نہین کریگا اور جب کوئی جرم اشخاص مذکورہ بالا سے سرزد ہوگا یا گمان اونکی نسبت عاید ہوگا تو عامل بروچ اوسکی اطلاع صاحب رزیڈنٹ کو اس غرض سے دیگا کہ وہ تحقیقات اور تجویز کرکے شخص مجرم کو سزا دے اور یا صاحب رزیڈنٹ ایسے مجرم کو واپس عامل مذکور کے پاس بہیجدیگا کہ جو مناسب ہو وہ خود اوسکی نسبت عمل مین لاے اور گورنر جنرل اور اہالیان کونسل وعدہ کرتے ہین کہ جب کوئی اونکا اہل حرفہ وغیرہ جو اونکے کارخانہ مین کام کرتا ہے شہر بروچ مین جایگا اور وہان جاکر دیگر اہل حرفہ کے ساتھ اپنا کام کریگا تو عامل بروچ ایسے اہل حرفہ وغیرہ سے حسب رواج محصول نسبت اون لوگون کے جو کارخانجات انگریزی مین صرف کام نہین کرتے بلکہ اور اور جگہہ بہی کرتے ہین لیگا واسطے رفع تکرار اس امر کے صاحب رزیڈنٹ بروچ ایک فہرست اون لوگون کی معہ حلیہ و مقام سکونت تیار کرکے عامل کو دینگے

عہدنامہ مہاراجہ مادہوراو سیندہیا درباب تجارت ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی بمقام بروچ مرقومہ ۱۰ ماہ ستمبر ۱۸۰۵ء

چونکہ از روے سند مرقومہ ۱۷ ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۱۹۵ ہجری مطابق ۱۲ ماہ مارچ ۱۷۸۱ء جو مہاراجہ صوبہ دار مادہوراو سیندہیا نے دی ہے اوسکا منشا یہ ہے کہ انگریز حسب دستور سابق شہر اور پرگنہ بروچ مین تجارت کیا کرین اور کسیطرحکی مزاحمت بیجا اون سے نہوگی اور یہہ بہی منشا اوس سند کا ہے کہ کوئی اور قوم باشندہ یورپ سواے انگریز کے شہر اور پرگنہ مذکور مین تجارت کرنیکی اجازت نہ پائیگا اور چونکہ شہر مذکور مین تشریح محصول وغیرہ جو لیا جائیگا اور دیگر مراتب تجارت تصفیہ ہوکر درج نہین ہوے اور ان سب امور مین شبہ واقع ہوا ہے جنکے رفع کرنیکو مہاراجہ صوبہ دار مادہوراو سیندہیا راضی ہین اس غرض سے اور بنظر قیام تجارت انگریزی بیچ شہر اور پرگنہ بروچ کے ہم گورنر جنرل اور اربابان کونسل فورٹ ولیم واقع بنگالہ جنکو واسطے ارجاع اور حکومت امور ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی واقعہ ہندوستان مامور کیا ہے ایک فریق اور مہاراجہ مادہوراو سیندہیا بہادر فریق ثانی عہدنامہ ذیل کو جس مین سات شرایط درج ہین منظور کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ فریقین اور اونکے ورثا کلیۃً لحاظ اوسکا رکہینگے

شرط اول مہاراجہ صوبہ دار مادہوراو سیندہیا بہادر اقرار کرتے ہین کہ ہر سال جسمین انگریزی کمپنی ضلع بروچ مین تجارت کرین محصول اشیاء تجارت موجب عہدنامہ ۱۷۷۱ء کے جو نواب بروچ سے ہوا تہا لیا جائیگا یعنی جنس منیہ برجو بروچ مین خریدہ ہوتی ہے فی کانڈی وزن صورت مبلغ یکروپیہ ہشت آنہ چہار فلوس دیا جاے گا اور محصول دیگر اشیاء درآمد و برآمد پر جو انگریزی کمپنی لائین یا لیجائینگے فی صد روپیہ پر ایک روپیہ آٹھ آنہ ہوگا۔ باسواے اون اسناد مقررہ تجارت کمپنی کے جو کچہ اور شے انگریز لائینگے اون پر فیصدی چہ روپیہ محصول حسب رواج وقت کے جب کمپنی قبضہ بروچ کا رکہتے تہے ہوگا گورنر جنرل اور کونسل اقرار کرتے ہین کہ انگریز کسی ہندوستانی کو اپنا شریک تجارت نکرینگے اور کسی کو شریک کرین تو اونکے اشیاے تجارت پر اوسیقدر محصول لیا جائیگا جسقدر رعایا یعنی باشندے سے لیا جاتا ہے گورنر جنرل اور اربابان کونسل راضی اس امر پر ہین کہ محصول مقررہ تجارت کمپنی صاحب رزیڈنٹ بروچ عامل کو دیا کرینگے

شرط دوم یہہ رسم قدیم سے ہے کہ جب کوئی جہاز یا کشتی وغیرہ کسی لنگرگاہ متصل بروچ مین طوفانی ہوکر شکست ہوجاتی ہے تو مالک لنگرگاہ مذکور سب اشیائی لیتا ہے مگر چونکہ اب دوستی صادق فیمابین گورنمنٹ انگریزی کمپنی

کرنیل میور اپنی فوج لیکر نواب وزیر الممالک کے ملک مین چلے جائینگے اور مہاراجا اپنی فوج لیکر اپنے
ملک مین چلے جاینگے

سوم یہ کہ اگر یہ امر مناسب متصور ہوگا تو مہاراجہ کوشش کرینگے کہ صلح فیمابین انگریزان اور حیدر علیخان
کے اور انگریزان اور پیشوا مین کرا دینگے اور اگر یہ صلح ہو جائیگی تو بہتر ہوگا ورنہ جو انگریزونکو اختیار ہوگا
کہ جو مناسب جانین وہ کرین اور مہاراجہ کسیکی جانبداری یا مقابلہ نکرینگے

چہارم یہ کہ جسقدر ملک مہاراجہ کا اس جانب دریاے جمن کے کمپنی نے قبضہ کرلیا ہوگا اوسکو کرنیل
میور واپس دینگے اور مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ مزاحمت یا خرابی ملک لوکیندر رانا چتر سنگہ بہادر
دلیر جنگ مین یا قلعہ گوالیار مین جو اب اوسکے قبضہ مین ہے اوسوقت تک نکرینگے جب تک رانا صاحب
بلحاظ عہدنامہ کا جو اونسے ساتہ انگریزان کے کیا ہے کہینگے اور نہ علاقہ میں رام سنگہ جگندر
بہادر مین فتور ڈالینگے جو علاقہ اب قبضہ رانا صاحب مین ہے

پنجم یہ کہ مہاراجہ راجہ رام چندر راجہ چیدیری کو لاکر روبرو کرنیل صاحب کے اوسکے راج پر قائم
کرینگے اور اوس سے کچہ مطالبہ نکرینگے اور جسقدر ملک اوسکا ریاست شمار اوس علاقہ کے جو مدت سے
قبضہ پیشوا مین ہوگا دیوان راج دہر نے باوہ مین لیا ہوگا اوسکو راج دہر مذکور سے واپس لا دینگے
اور راج دہر کو موقوف کرینگے

یہ عہدنامہ تصدیق ہوا موافق شرائط مذکورہ بالا کے بمہر و دستخط کرنیل میور منجانب کمپنی اور بمہر و دستخط
مہاراجہ صاحب مادہو راو سیندہیا منجانب اپنے بتاریخ ۱۳ ماہ اکتوبر ۱۷۸۱ء مطابق ۲۴ ماہ شوال
۱۱۹۵ ہجری

نمبر ۶۴

سند قلعہ و شہر و پرگنہ بروچ جو مہاراجہ صوبہ دار مادہو راو سیندہیا کو عطا ہوئی مرقومہ ۶ ماہ جون ۱۷۸۲ء
بنام اون سب کے جنسے متعلق ہے

چونکہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مدت سے بلا تردد و وقت قابض قلعہ و شہر و پرگنہ بروچ جو انکو
بذریعہ فتح و نصرت کے ملا تہا رہے ہین اور چونکہ یہ وعدہ شرط چہارم عہدنامہ پور ندر مرقومہ
[illegible] ماہ مارچ ۱۷۷۶ء مین ہوا ہے کہ پیشوا اور ریاست مرہٹا منظور کرتے ہین کہ وہ انگریزی کمپنی کو وا اسطے دوام

[illegible]

... روپیہ صرف چھ سال تک یکم نومبر ۱۸۰۳ء سے دیا جاویگا بعد ازان صرف ... روپیہ سالیانہ با...
مذکور کی مرمت کے دیا جائیگا اب کچھ روپیہ گورنمنٹ انگریزی سیندھیا کو نہین دیتے

آبادی کل علاقہ گوالیار کی معہ اوس علاقہ کے جو از روے عہدنامہ ...
اوس مین شامل ہو گیا ہے قریب ... لاکھ نفری کے ہے اور جمع ... منجملہ اوسکے ...
... جمع مالگذاری سے وصول ہوتا ہے اور ... آمدنی سائر وغیرہ اور باقی آمدنی دیہات جاگیردا...
سے وصول ہوتی ہے یعنی آہن تمباکو شکر نمک سواے انکے اور سب اشیا بلا محـ...
جاتی ہین اور آمدنی جاگیر و دیگر محاصل مختص مقام سے بھی وصول ہوتی ہے کچھ محصول راہداری ...
راستون پر تحصیل نہین ہوتا جو درمیان آگرہ و بمبئی واقعہ ہے اور جو فروع ایسے راستہ کے ہین او...
مین سے جاتے ہین اور نیز راستون پر نہین لیا جاتا جو گوالیار سے ... اور فرخ آباد اور دینا ... جما...
کالپی تک ہین

مہاراجہ کو خطاب نایٹ آف دی سٹار آف انڈیا کا عطا ہوا ہے اونکی سلامی اکیس فیر...
کی ہوتی ہے

نمبر ۱۶

ترجمہ نقل عہدنامہ منعقدہ فیمابین مبارز الملک افتخار الدولہ کرنیل میور صاحب بہادر مبابت جنگ ...
انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ صاحب صوبہ دار ماد ہو راو سیندھیا بہادر منجانب اپنے ...
نواب عماد الدولہ جلادت جنگ ہیسٹنگ بہادر گورنر جنرل بنگالہ وغیرہ بحسب اختیارات کا...
جنرل بنگالہ وغیرہ سے اونکو حاصل ہوا ہے اختیارات کل کرنیل میور صاحب موصوف کو دیتے ہین ...
جو صلح فیمابین مہاراجہ صاحب صوبہ دار ماد ہو راو سیندھیا بہادر اور انگریزی کمپنی کے بہ جانب انگریزی کمپنی کے ...
اور کونسل منظور کرکے تصدیق اوسکی کرینگے اور کرنیل میور اور مہاراجہ صاحب دونو کی خواہش صلح ...
اور انہون نے شرائط ذیل واسطے صلح کے تجویز کرکے منظور کیے ہین

اول یہ کہ جو ہمنے تراضی طرفین صلح اور اتفاق باہمی تجویز کیا ہے ہم اوسکی شرائط کا باہم ...
دوھم یہ کہ ہیچ عرصہ آئندہ ذکر کے تاریخ تصدیق عہدنامہ ہذا سے وہ ایک وقت پر اپنی اپنی فوج کو ...

ہے ضرب رہین اور جو روپیہ بابت کمی آمدنی مواضع کے جو گورنمنٹ کو ازروی عہدنامہ ۱۸۴۴ء کے ملے ہین باقی
رہا ہے وہ معاف ہوگا اور آیندہ بھی اگر آمدنی اونکی اٹھارہ لاکھ سے کم ہو گی تو کمی طلب کیجاے گی اور جو
دس ہزار روپیہ آمدنی پروا ساگر واقعہ جہانسی سے دیا جاتا ہے وہ آیندہ بلا عذر بحال ہوگا یہ امور ترمیم شدہ عہدنامہ
۱۸۴۴ء ایک علیحدہ عہدنامہ نمبر ۲۷ مرقومہ ۱۲ دسمبر ۱۸۶۰ء مین درج ہوے بنیاد اس عہدنامہ کی ۱۸۵۹ء مین
مشعر تبدیلی چند مواضع سیندہیا کے تجویز اور درمیان آئی تہی مگر اوسوقت ملتوی رہی تہی اوسکا
منشا یہ تہا کہ اراضی اضلاع جدا شدہ جمعی تین لاکہ روپیہ سالیانہ سیندہیا کو دی جاے اور شہر برہان پور اور ضلع
رتن آباد بالعوض شہر اور جزو ضلع جہانسی دیا جاے اور سیندہیا کے پانچ اضلاع واقعہ گجرات اور گیکوار
اور قسم سالیانہ پروا ساگر اور تمام اوسکا علاقہ جنوبی نربدا باستثنا چند مواضع موروثی کے بالعوض اوسقدر
جمع کے علاقجات واقعہ لب دریاے سندہ و چنبل کے تبدیل ہون اور کل علاقہ وغیرہ مین جو ازروی عہدنامہ
۱۸۴۴ء کے گورنمنٹ انگریزی کو دیا گیا ہے باستثنا اون علاقجات کے تبدیلی اوپر مذکور ہو چکی ہے
کل اختیار شاہانہ گورنمنٹ انگریزی کا ہے اور ایک فوج لکی جسکا خرچہ سولہ لاکہ روپیہ سالیانہ سے کم نہو بالعوض
فوج کنٹنجنٹ برباد شدہ کے رکہی جاے ۱۸۶۱ء مین مہاراجہ نے اپنے موروثی دیہات دکہن کے جو
اونکو ازروے شرط چہارم عہدنامہ کے ملی تہی بالعوض اوسقدر جمع کے علاقجات واقع تالاب بہوج کے
دیدیے جمع اون علاقجات کی جو ازروے عہدنامہ ۱۸۶۰ء کے سیندہیا کو مجرا ملی تہی مبلغ [illegible] تہی
اور جمع اون علاقجات کی جو اون کو سپرد ہوئی تہی [illegible] تہی جو اختلاف جمع تعدادی مبلغ
[illegible] رہا وہ سال بسال سیندہیا کو نقد گورنمنٹ انگریزی سے ملتا ہے

راجہ امجہیرا جسکا ذکر بعد ازین ریاست ہاے شملہ یا توسلی مین درج ہے اور جو ماتحت درخراج گذار
سیندہیا کا تہا مبلغ [illegible] سالیانہ دربار گوالیار کو حسب قرار داد جو بذریعہ گورنمنٹ انگریزی کے
قرار پایا تہا دیتا تہا اور یہ خراج جزو مصارف کا تہا جو ۱۸۴۴ء مین واسطے خرچہ فوج کنٹنجنٹ کے دیا گیا تہا اور
اب ازروے عہدنامہ ۱۸۶۰ء کے یہ روپیہ سیندہیا گورنمنٹ انگریزی کو دیتا ہے سواے اسکے مہاراجہ
[illegible] روپیہ حالی بابت خرچہ فوج مالوا بہیل کور کے دیتے ہین سابق اس فوج کے خرچہ کو واسطے سیندہیا
صرف [illegible] دیا تہا اور راجہ امجہیرا [illegible] مگر جب امجہیرا باعث سرکشی راجہ ۱۸۵۷ء مین ضبط ہو کر
سیندہیا کو ملا تو اوسوقت یہ خرچہ اوس سے زیادہ ہو کر [illegible] ہو گیا اور کچہ مطالبہ بابت گوالیار کے باقی نرہا

بجانب گوالیار روانہ نہین ہوئی اوسوقت تک اوسکو حوالہ نہین کیا اب دو امر باقی رہگئے ایک تو تدبیر قائم کرنے انتظام ملک کی اور دوسرا تخفیف کرنے فوج کی ان دونون امور کیواسطے قرار پایا کہ ایک ملاقات بمقام ہنگونا بتاریخ ۲۶ ماہ دسمبر ۱۸۴۳ء قرار پائی مگر اوس روز نہ مہارانی صاحبہ آئین اور نہ مہاراجہ ملاقات کو آسکے اونکو فوج مفسد نے روک رکہا اور ملاقات کو جانے ندیا بتاریخ ۲۹ دسمبر جب فوج انگریزی آگے بڑہتی تہی فوج گوالیار نے اون پر گولہ رانی شروع کی اور اسی تاریخ کو جنگ مہاراجپور و پنیار واقعہ ہوئی اور فوج گوالیار کو شکست فاش نصیب ہوئی اور عہدنامہ نمبر ۷ قرار پایا جسکی رو سے یہ اقرار ہوا کہ علاقہ جمعی اٹہارہ لاکہ روپیہ سالیانہ کا گورنمنٹ انگریزی کو واسطے خرچ فوج کنٹنجنٹ کے دیا جاوے اور سوا اسکے اور بہی علاقہ بنابر اداے قرضہ اور اداے مصارف جنگ دیا جاوے اور فوج مین تخفیف ہوکر صرف چہہ ہزار سوار اور تین ہزار پیادہ اور دو صد گولنداز اور بتیس ضرب توپ رکہی جائین اور انتظام ملک تا صغرسنی مہاراجہ کے بصلاح گورنمنٹ انگریزی سرانجام پاوے اور جو حقوق متعلقہ زمین سرکار گوالیار کے ہین اونکو گورنمنٹ انگریزی قائم رکہین

اوس وقت سے بلوہ ۱۸۵۷ء تک تبدیلی کم بیچ رسوم کے جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور ریاست گوالیار کے مرعی تہے واقعہ ہوے بماہ جون ۱۸۵۷ء جب فوج کنٹنجنٹ نے بلوہ کیا تو صاحب پولیٹکل اجنٹ بمجبوری گوالیار چہوڑکر چلا گیا نصائح دنکر راو کے جو مہاراجہ کا وزیر لائق تہا اور جس نے درمیان چار سال گذشتہ کے بالکل انتظام ملک کو بہتر کردیا تہا خیرخواہی انگریزان مین تہے بماہ جون ۱۸۵۸ء جب فوج مفسدین سرکردگی تانتیا توپی کے آئی تو مہاراجہ کی فوج نے مہاراجہ کو تنہا چہوڑدیا لہذا مہاراجہ اور اونکا وزیر بہاگ کر آگرہ مین آے بتاریخ ۱۹ ماہ جون فوج مستر ہیوا د صاحب نے گوالیار کو پہر سر کیا اور مہاراجہ کو وہان دوبارہ قائم کیا اسوقت سے اعتبار مہاراجہ نسبت اونکے وزیر کے بالکل جاتا رہا اور وہ اوس سے بہت ناراض ہوے حتی کہ بماہ دسمبر ۱۸۵۹ء دنکر راو وزارت سے موقوف کیا گیا اور اوس کی عوض بالاجی جنباجی بصلاح گورنمنٹ انگریزی مقرر ہوا اس وقت مہاراجہ خود تمام کار ریاست پر توجہ کرتے ہین

بالعوض خدمات کے جو اونہون نے بلوے مین کین سیندہیا کو سند نمبر ۸ عطا ہوئی جسکی رو سے اونکو اختیار تبنی کرنیکا حاصل ہوا اور یہ بہی اونکو اطلاع دی گئی کہ تین لاکہ کا علاقہ بہی اونکو ملیگا اور اونکو اختیار اور اجازت ہوگی کہ سپاہ پیادگان اپنی جو تین ہزار تہی پانچ ہزار تک رکہین اور بتیس ضرب توپ کے عوض

سے لیا جن پر شبہ اور گمان خیر خواہی و خیر اندیشی کا تہا اور جو لوگ حسب استدعاے صاحب رزیڈنٹ مہاراجہ مرحوم کے وقت مین خارج از وطن ہوے تہے اونکو طلب کرکے کام سپرد کرنا شروع کیا یہ امور بخوبی جتا رہے تہے کہ ادن لوگون کے نسبت گورنمنٹ انگریزی اور کسی نظر سے نہین دیکہی گئی اور سواے اسکے اب گوالیار مین فوج مفسد پر داز کثرت سے جمع ہوگئی تہی اور اندیشہ یہ تہا کہ وہ سب جمع ہوکر سرونج پر جو واقعہ علاقہ نواب ٹونک سے ہے اور جسکا ماما صاحب نے جاکر بنا ہ لی تہی حملہ کرینگے اور یہی اندیشہ تہا کہ اونکے باعث سرحد پر فساد ہوگا اور اب ایسا وقت تہا کہ جنگ ستلج ہونے والی تہی اور اسوقت مین انتظام آمد و شد تحریرات سرکاری بنام گوالیار و اونکی نگہبانی بہت ضرور تہا لہذا دست اندازی صریح گورنمنٹ انگریزی کی نہ بچیال خیر اندیشی ریاست گوالیار بلکہ بنظر حفاظت اپنی کاروبار و مقبوضات کے یہ دست اندازی ہوتی

بباعث امور مذکورہ بالا رزیڈنٹ گورنمنٹ انگریزی اوٹہا لیا گیا اور اونکے نام حکم گورنمنٹ انگریزی جاری ہوا کہ جب تک بخوبی انتظام ریاست گوالیار مین نہوجاے اوسوقت تک صاحب موصوف . ہان بجائین اور ہان جب خود مہارانی اور سرداران صاحب کی رعایت بیچ دفعہ کرنے فساد کے طلب کرین تو مضائقہ نہین قبل از شروع ہونے امور نالشی کے صاحب رزیڈنٹ نے بجواب ایک تحریر مہارانی صاحبہ کے جسمین انہون نے صاحب کو دوبارہ طلب کیا تہا یہ تحریر کیا کہ ایک امر اگر ہو تو دوبارہ وہی باہمی قائم ہوسکتی ہے اور نیز چاہا کہ دادا خاص جی والہ جلا وطن کیا جاے کیونکہ اوسکی موجودی سد راہ رسوم دوستی ہے اس تحریر صاف کو دادا خاص جی والہ نے گم کیا گو اوسکی مداخلت امور ریاست مین گورنمنٹ انگریزی نے ہرگز منظور نہین کی تہی اور اوسکے مضمون کو مہارانی صاحبہ سے مخفی رکہا یہ فعل دادا خاص جی والہ کا درحقیقت گویا مظہر او پر اونکے کل اختیارات ریاست کے تہا اور گویا اوسکا اختیار زیادہ اختیار مہارانی صاحبہ و مہاراجہ خورد کے تہا مگر سرکار انگریزی پر از روے عہدنامہ کے فرض تہا کہ وہ خود نگرانی اور حفاظت جسم مہاراجہ خورد سال کی رکہین لہذا اول آثار دوستی گویا یہ تصور کیے گئے کہ مہاراجہ کو طلب کرین اور سرکار انگریزی نے طلب کیا اور غرض گورنمنٹ انگریزی کی یہ تہی کہ جو رنج اور طعن کہ اونکو پونہچا ہے اوسکی عوض دادا خاص جی والہ کو سپرد سرکار کردین و اطمینان امنیت سرحد کرین اور فوج مفسدہ پرداز کی تخفیف کرین جس فوج نے بڑا اختیار گوالیار مین حاصل کیا تہا اور جسسے اندیشہ ملک کو تہا اسپر اون سرداران نے جو خواہان امنیت اور خواہش مند رفع فساد کے تہے دادا خاص جی والہ کو گرفتار کیا مگر جو فوج اوسکی جانب دار تہی اوسنے پہر اوسکو رہا کرا لیا اور پہر جب تک فوج انگریزی

اور فوج مین بہی بدانتظامی اور فساد کی صورت پیدا ہوئی اور چونکہ حکومت
مہاراجہ مین ضعف تہا لہذا آثار دشمنی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے پیدا
ہونے لگے اور آخر کار عرصہ قلیل مین بعد وفات مہاراجہ کے یہ آثار نمودار
ہوئے اور نتیجہ اوس کا یہ ہوا کہ جو تجویز اور تدبیر گورنمنٹ انگریزی کی نسبت
ریاست گوالیار کے تہی اوس مین بالکل فتور اور تبدیلی پیدا
ہوئی

جنکوجی سیندہیا نے تاریخ ۷ ماہ فروری ۱۸۴۳ء وفات پائی اونکے کوئی اولاد نہ تہی اور
نہ اونکی مرضی درباب گدی نشینی کسی شخص کے معلوم ہوتی گو صاحب رزیڈنٹ نے بارہا اونکو صلاح اس امر
مین دی تہی مگر تارا رانی نے جو بیوہ مہاراجہ صرف بارہ سال کی عمر کے تہے باتفاق رائے سرداران ملک
اور فوج کے بہگیرت راو پسر منوت راو جو بنام باباجی سیندہیا مشہور تہا اور جو صرف رشتہ دار مہاراجہ مرحوم کا تہا
گو رشتہ بہت دور دراز کا اوسکے ساتہ تہا متبنی کیا اور اسکی منظوری گورنمنٹ انگریزی نے بہی کی یہ لڑکا اوس وقت
مین قریب آٹہ برس کی عمر کا تہا ہنگام گدی نشینی اوسنے خطاب عالیجاہ جنکوجی راو سیندہیا کا اختیار کیا
اور ایسے صغر سن کے متبنی کرنے سے جو کچہ انتظام امور حکومت نکر سکے یہ ضرور ہوا کہ کوئی کارپرداز مقرر ہو
لہذا بابا صاحب کو جنکی خاطر سب لوگ کرتے تہے اور جو خیرخواہ گورنمنٹ انگریزی کا تہا سب سرداروں نے پسند
کیا اور اونکی ماموری بعہدہ کارپردازی سب فوج اور لوگونمین مشتہر کرائی گئی تاکہ سب خوش ہون گورنمنٹ انگریزی
نے بہی اوسکو ذمہ دار اور جوابدہ سب امور کا بیچ عہد صغر سنی مہاراجہ کے قرار دیا اور اوسکو اعانت کی اطمینان
دی بعد ازین عرصہ تین ماہ تک سب کاروبار بخوش اسلوبی سرانجام ہوئے اب اوسکے خلاف محل مین ترغیب
اور تدبیر ایک گروہ بسرکردگی داداخاص جی اکرنے لگے اور دادا کی جانبدار کچہ فوج والے بہی ہوگئی
شروع اسکا یہ ہوا کہ چند غرض گویان نے مہارانی کے دلمین اندیشہ پیدا کیا کہ بابا صاحب جنکی دختر کی شادی
مہاراجہ سے ہوتی تہی مہارانی پر غالب آئیگا لہذا بابا صاحب کو گوالیار سے نکالدیا اور داداخاص جی والہ
اوسکے عوض کام سرانجام دینے لگا تو صاحب رزیڈنٹ اور گورنمنٹ نے اخراج بابا صاحب مین حجت اور
تکرار کی مگر کچہ سود مند نہوئی

حرکات داداخاص جی والہ سے ظاہر ہوا کہ وہ بدخواہ گورنمنٹ انگریزی تہا کاروبار ریاست اون لوگونکو

یہہ جھنپو مشہور آدمی تہا ترجمہ سند ذیل مین درج ہوتا ہی وہ اوس وقت مین مرگیا جب تدبیر معاوضہ ہوتی تہی اوسکی اراضی معافی جسکی آمدنی سراول پور کی آمدنی مشخصہ سی مستثنا ہوگئی تہی راجن خان کے خاندان مین جاری رہی اور سیندہیا کو تحریر ہوئی کہ وہ کوئی فعل ضبطی کا نسبت اوسکی عمل مین نہ لاے جو معاملہ وراثت اس جاگیر کا ہوتا ہی اوسکا فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کرکے سیندہیا کو اوسکا ماحصل سی اطلاع دیتی ہین

حکومت مہاراجہ منکوجی سیندہیا کی بہت ضعیف تہی اگرچہ بیزابائی کے رفیق اندر علاقہ گوالیار کے بہت نہ تہے مگر وہ کبہی فریب اور ترغیب دینے سے باز نرہے اور اس امر مین وہ صریحا مبلغ ہوسے لاکہہ روپیہ جو اوسکا خزانہ بنارس مین جمع تہا اور جو از روے ثالثی و فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کے اوسکا ذاتی مال قرار پایا تہا خرچ کرتے تہے (اس بیزابائی کو آخرکار اجازت گوالیار مین آنیکی ہوئی تہی اور وہ وہان ہی ۱۸۶۲ء مین مرگئی) اس مہاراجہ کے عہد حکومت مین زیادہ عرصہ تک اونکا یعنی اونکی والدہ کا بہائی کار وزارت کرتا رہا مگر دربار مین درباب اختیارات کے اکثر تکرار اور پرخاش درمیان سرداران کے ہوتی رہا

کہ بمطابق احکام گورنمنٹ تین مواضع پرگنہ نہال کے بطور جاگیر اور دو مواضع کا بندوبست بطور استمراری سات راجن خان کے تاحین حیات اوسکے کیا گیا ہے لہذا مشارٌالیہ مواضع ذیل بلامزاحمت اپنے قبضہ مین رکہیگا و مالک مواضع مذکورہ بالا کی باشندگان کو راضی رکہیگا اور اونکی بہبودی قایم رکہیگا اور فرمان برداری اور اتحاد نسبت گورنمنٹ کے کیا کریگا اور مالگذاری مقررہ خزانہ گورنمنٹ مین داخل کیا کریگا

تفصیل دیہات جاگیر

کہجوریا علی داد جبر یا بہیل

تفصیل دیہات استمراری

ڈونگری جبری انکی عوض بابت سنہ ۱۲۳۳ فصلی کے مبلغ اما/ لعہ ادا کریگا

بابت سنہ ۱۲۳۴ فصلی کے مبلغ اما/

بابت سنہ ۱۲۳۵ فصلی کے مبلغ اما/

بابت سنہ ۱۲۳۶ فصلی کے مبلغ امال

بابت سنہ ۱۲۳۷ فصلی کے مبلغ عا/

بعد اس سال سنہ ۱۲۳۸ فصلی کے بابتہ دونون مواضع کے مبلغ عا/ سالیانہ لیا جایگا۔ المرقوم تاریخ ۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۶ع

بنخوبی فہمایش ہوئی کہ گورمنٹ ان اضلاع کے مقرر ظلم و بدانتظامی جس سے علاقہ قرب و جوار مین فتور متصور ہو نہین کرنے دینگے اور اگر ایسی بدانتظامی واقع ہوگی جس سے امنیت گرد نواح مین فتور متصور ہوگا تو سرکار انگریزی فوراً اون پرگنون پر قبضہ اپنا کرینگی اور پہر وہ واپس نہونگے

بیچ ۱۸۲۳ء کے اضلاع کندوئی و بروئی و پوناسا و سلانی و موضع دہین گانو اور بیچ سال آیندہ کے اضلاع اسیر باستثناء تین شہرونکے و مان گڈہ اور مہدی اور بلورا اور النود اور دیوری اور سیلود ازرو عہدنامہ نمبر ۷ کے سیندہیا نے سپرد انتظام گورمنٹ انگریزی کر دیے اور دیوری بہی آخرکار شامل ملک انگریزی واسطے دوام کے بالعوض سنراول پور کے کیا گیا مگر باقی گیارہ ضلاع کا بندوبست بلاتفاوت رہا یعنی اوس مین کچہ تبدیلی واقع نہین ہوئی اور یہ امر گویا جبراً دربار سے کرایا گیا اور دربار نے مدت تک کبہی دعوی واپسی ان اضلاع کا نہین کیا مگر ۱۸۳۳ء مین یہ فیصلہ ہوا کہ ان اضلاع کا سیندہیا سے گورمنٹ انگریزی کے قبضہ مین انتقال ہونا ایسا امر نہ تہا کہ بمرضی دربار گوالیار تنسیخ اوسکی ہوسکے اور چہوڑنا ان اضلاع کا منتج اوپر ناامیدی خلائق اور تخلل امنیت عام اور تجارت بمبئی ہوگا ازروے عہدنامہ ۱۸۰۸ء کے اب کچہ تکرار نسبت ان اضلاع کے باقی نہین رہی

۱۸۶۱ء مین معاوضہ پرگنہ شرقی سنراول پور کا ساتہ سیندہیا کی اضلاع دیوری و گورجہا و روجا و بہسا و چیند و کہیرا و بائر کے ہوا آمدنی سنراول پور کی قریب لاکہ سالانہ کی تہی اوران اضلاع سیندہیا کی ہزار ... لہذا دربار گوالیار نے وعدہ کیا کہ وہ گورمنٹ انگریزی کو ... سالانہ نقد دیا کرینگے صاحبان کورٹ اوف دائرکٹرز نے اس معاوضہ علاقہ کو نامنظور کیا مگر چونکہ یہ انتظام دونون سرکارین کے موافق مطلب کے تہا اور اوسکا منسوخ کرنا باعث بدمزگی دربار گوالیار ہوتا لہذا گورمنٹ نے آخرکار تجویز کی کہ اسمین خلل اندازی مناسب نہین مگر صاحب رزیڈنٹ کو لکہا کہ اگر کوئی وقت اس سے باشندگان کو عائد ہو تو اوسکی رفع کی تدبیر اسطرح کرینگے کہ نوبت نالش کی کسیکو نہ پونہچے اور اون چار شخصونکو وعدہ حفظ جان دیا گیا جنہون نے جاگیرات گورمنٹ انگریزی سے پائین تہین ایک افسر پنڈارا راجن خان نامی نے بہی جو بہائی جہنبو کا تہا سند معافی حین حیات کی سنراول پور مین پائی تہی

ترجمہ سند جو راجن خان کو عطا ہوئی

چودہریان و قانونگویان پرگنہ سنراول پور معلوم کرین

[illegible] سلانا — [illegible]

خراج کراکوٹا — [illegible]

خراج بالتول واقعہ ساگر — [illegible]

خراج باولی پرچیپرا ضلع [illegible] واقعہ کہاندیش — [illegible]

کل روپیہ — [illegible]

یہ روپیہ بھی خرچ فوج کنٹنجنٹ سے کم تہا خرچ کیونکہ اوسکا [illegible] تک تہا جب بیرار بائی گوالیار سے فسراد ہو گئی تو جو آمدنی اوسکی جاگیر کی تہی وہ اب کنٹنجنٹ کے خرچ کیواسطے متصور ہوئی لہذا اوسکے مطابق اور بھی فوج مین کمی کرنا ضروری متصور ہوا مگر جب یہ عمل مین آیا تو فوراً دربار نے درخواست کی کہ جو آمدنی اضلاع خاندیس اور ساگر کی ہے وہ واپس ملی کیونکہ یہ اضلاع بھی شامل اوس علاقہ کے ہین جو از روے شرط ششم عہدنامہ سورجی انجن گانوں کے سیندہیا کو واپس ملے ہین اور صرف آمدنی علاقجات راجپوت [illegible] تعدادی [illegible] لاکہ یہ خرچ کیواسطے رکہی جاے اور فوج کنٹنجنٹ اس روپیہ کے موافق رکہکر باقی تخفیف کیجاے از روے عہدنامہ سنہ ۱۸۴۴ع کے یہ گورنمنٹ انگریزی کو اختیار دیا گیا تہا کہ وہ جسکو پسند کرین وہ امر ان تین امور سے کرین یعنی جب قرضہ ادا ہوجاے توخواہ یہ اضلاع وہ واپس دین یا اونکی عوض مالگذاری دین یا اور اضلاع بالعوض اوسکے دین آخرکار یہ تجویز قرار پائی کہ ماورلست لینے آمدنی علاقجات راجپوت کے گورنمنٹ انگریزی کے اختیار مین انتظام اضلاع گراکوٹا اور بالتول واقعہ ساگر جنکی آمدنی مبلغ [illegible] ہے رہی اور اضلاع خاندیس واپس سیندہیا کو دئیجائین اور بالعوض اونکے سیندہیا گورنمنٹ کو مبلغ [illegible] سالیانہ دیا کرے یہی خاص نکاسی اون اضلاع کی ہے مگر کوئی تحریری اقرارنامہ نہین ہوا اور مطابق انتظام مسبوق الذکر کے کنٹنجنٹ کا انتظام ہوگیا اور سیندہیا نے وعدہ کیا وہ ملک کے انتظام کی تدابیر شایستہ عمل مین لائیگا اور جو بندوبست گورنمنٹ انگریزی نے اقوام بہیل کے ساتہ کیا ہے اوسکا لحاظ رکہیگا صاحبان کورٹ اوف ڈائرکٹر کی یہ راے ہوئی کہ واپسی اضلاع کا منشا عہدنامہ سنہ ۱۸۴۴ع کا نہین تہا اور سیندہیا بلحاظ بندوبست بہیل غالب کہ نہین رکہیگا اور اضلاع کے واپس دینے مین اندیشہ ہے کہ باعث انتظام سیندہیا کے بہیل مین بدانتظامی واقع ہو لہذا اونکی مرضی یہ قرار پائی کہ گورنمنٹ انگریزی تدابیر واسطے دوبارہ لینے اضلاع کے کرین مگر دربار سیندہیا راضی نہین ہوا اور گورنمنٹ نے بھی آخرکار اس امر مین اصرار مناسب تصور نہین کیا مگر نام دربار کو

اس قدر طریق عدم مداخلت گورنمنٹ انگریزی نے اختیار کیا تھا کہ گورنمنٹ نے اسوقت مین بھی یہ لکھا کہ گورنمنٹ
کو کچھ پروا اسکی نہین کہ مہاراجہ حکمرانی کرے یا بائی کرے صرف غرض گورنمنٹ کی یہ ہے کہ ملک مین امن و امان رہے
اور گورنمنٹ پر کوئی حرف نہ آئے اور اونکی مرضی یہ ہے کہ جسکو عوام و کثرت خلائق پسند کرے وہ حکمرانی کرے
بائی کو ممانعت ہوئی کہ علاقہ سرکار انگریزی مین یا کسی ریاست رفیق انگریزی مین اس غرض سے رہکر کہ اوسکو مقام
بنا کر وہان سے فوج آراستہ کرکے گوالیار پر حملہ کرے بلکہ اوسکو اختیار دیا گیا کہ وہ گوالیار مین آکر اپنی رعایا کی
اعانت پر باقی رہے اور صاحب رزیڈنٹ پر خفگی اس باعث ہوئی کہ اونسے فوج کنٹنجنٹ کو کسواسطے
بنا بر امداد مہاراجہ طلب کی اور یہ حکم دیا کہ کام فوج کنٹنجنٹ کا صرف اور در اصل یہ ہے کہ وہ غارتگران کو روکے
اور دشمنان بیرونی کا مقابلہ کرے

از روے عہدنامہ ۱۸۱۷ء کے دولت راو سیندھیا نے وعدہ کیا تھا کہ وہ فوج کنٹنجنٹ پانچ ہزار سوار کا
خرچہ دیگا اور اس غرض سے جو روپیہ سالیانہ گورنمنٹ انگریزی اوسکو دیتے تھے وہ اونسے لینا موقوف کردیا تھا
اور نیز اونکے صرف کیواسطے خراج جودہ پور اور بوندی اور کوٹا کا بھی دیدیا تھا اس کنٹنجنٹ کا حال اوائل
۱۸۴۳ء تک از روے کتاب [illegible] صاحب کے تحریر ہوا ہے) بعد از جنگ کے فوج کنٹنجنٹ مین
تخفیف ہوگئی اور صرف دو ہزار سوار رہ گئے اور اونکا خرچ ایک لاکھ بیس ہزار روپیہ ماہواری رہا اور یہ بھی جو روپیہ
اوسکے مصارف کیواسطے دیا گیا تھا اوس سے زیادہ تھا لہذا یہ شرط عہدنامہ نمبر ۹ منعقدہ ماہ فروری ۱۸۴۴ء
قرار پائی کہ فوج مذکور اوسقدر رکھی جاوے جسقدر فوج کا خرچ برابر اوس روپیہ کے ہو جاوے جو اوسکے واسطے دیا گیا ہے
اور ریاست ہاے [illegible] کا اب تک صرف ہوا ہے چند اضلاع واسطے عرصہ قلیل کے گورنمنٹ انگریزی کے
سپرد کیے جاوین بعد وفات دولت راو کے جو چار لاکھ روپیہ کی پنشن سالیانہ اوسکو دی جاتی تھی وہ موقوف ہوگئی
لہذا اور بندوبست اسکا کرنا ضروری ہوا اور اسی لاکھ روپیہ بیزا بائی سے سودی مبالغ کے فیصدی لیا گیا مگر چونکہ یہ
انتظام اچھا نہ تھا لہذا روپیہ مذکور واپس دیا گیا اور ۱۸۳۲ء مین روپیہ حسب تفصیل ذیل واسطے صرف کنٹنجنٹ کے دیا گیا
زر پنشن بیزا بائی جو گورنمنٹ انگریزی دیتے تھے

دو لک
خراج کوٹا — لک سی ما [illegible]
کوٹری — [illegible]
جودہ پور — [illegible]

سپرد نہوا لہذا ضرورت اوسکی زبردستی سے لینی ہوئی جب قلعہ مذکور قبضہ مین آگیا تو اوس سے ایک خط دستیاب ہوا جسمین سیندہیا نے حاکم قلعہ مذکور کو لکھا تھا کہ وہ احکام پیشوا کی جو رزیڈنسی پونا پر حملہ کرکے برسر مقابلہ گورنمنٹ انگریزی تھا تابعت کرے اس نقض عہد کے باعث سیندہیا کو حکم ہوا کہ وہ اس قلعہ اسیر گڈہ کو واسطے دوام کے اب چھوڑکر شامل علاقہ انگریزی کردے

سال آئندہ مین ایک عہد نامہ نمبر ۹۸ سیندہیا کے ساتھ واسطے تصفیہ حدود کے قرار پایا جسکی رو سے گورنمنٹ انگریزی نے مقام اجمیر و دیگر اضلاع لیکر اسکے مساوی الحاصل اور دیہات اوسکو دیے

بماہ مارچ ۱۸۲۷ء دولت راو سیندہیا نے انتقال کیا اوسکا کوئی فرزند نہ تھا اور اوسنے صلاح صاحب رزیڈنٹ درباب تبنی کرنے کسی جانشین کے نمانی تھی اور گورنمنٹ انگریزی کو اختیار دیا تھا کہ جو مناسب جانین وہ کرین مطابق اسکے اور نیز اس خیال سے کہ شاید دولت راو کی اخیر خواہش یہی تھی ایک لڑکا گیارہ سال کی عمر کا موکب راو نامی جو اس خاندان کی کسی فرع گمنام مین پیدا ہوا تھا مگر قریب تر رشتہ دار دولت راو کا پایا گیا متبنی منظور رہا دولت راو کی پوتی کے ساتھ اوسکی شادی بیزا بائی نے کردی اور اسکو گدی پر ملقب عالی جاہ جنکوجی راو سیندہیا بٹھایا اور بیزا بائی کار ریاست بطور کارپرداز کرنے لگی مگر اسپر بھی بیزا بائی نے اس گدی نشینی کو بخوشی پسند نہین کیا اور بیان کیا کہ اوسکے شوہر کی یہ مرضی تھی کہ وہ اپنی حین حیات کار ریاست سرانجام دے اور اوسنے یہ بھی باصرار تمام چاہا کہ ایک عہد نامہ جدید قرار پاے جس سے اوسکی کارپردازی تاحین حیات مشہور اور مستحکم ہوجاے مگر ہرچند گورنمنٹ نے اسکو یعنی عہد نامہ جدید کرنیکو منظور نہین کیا اور ۱۸۳۲ء مین اونہون نے تکرار اس امر کی کی کہ وہ کسواسطے مہرمہاراجہ خردسال کی کاغذ سرکاری پر کرتی ہے مگر اوسکو تاہم خیال اس امر کا رہا کہ ریاست اور حکومت اوسکی ہاتھ مین ہی لہذا اوسنے کوئی تدبیر واسطے تربیت مہاراجہ خردسال کے عمل مین نہ لائی ایسی قید مین جو کارپرداز یعنی بائی مہاراجہ کو رکھتی تھی وہ آخرکار مہاراجہ کو ناگوار ہوئی اور وہ خفیہ فرار ہوکر صاحب رزیڈنٹ کے پاس پناہ گیر ہوا اور نہایت دقت سے پہر موافقت دونو مین ہوئی مگر چونکہ گورنمنٹ نے کوئی فیصلہ قطعی جاری نہین کیا لہذا تخم نااتفاقی نشو پاتا رہا اور ۱۸۳۳ء مین آخر اوسنے گل کہلایا

حکومت بیزا بائی کی بہت سخت اور ناگوار تھی اور مہاراجہ خرد کی جانبداری زیادہ تر فوج والون نے کی لہذا بائی کو حکم ہوا کہ ریاست گوالیار سے باہر چلی جاے اور مہاراجہ کی منظوری گورنمنٹ انگریزی نے کی

نسبت بوندی وغیرہ ریاست ہاے شمالی چمبل سے کے اور شرقی کوٹا کی تہی سب منسوخ ہوئے اور جسکی نسبت گورنمنٹ انگریزی مجاز عہدنامجات جداگانہ کرنے کے ساتہہ اوسے یپور اور جودہ پور اور کوٹا وغیرہ ریاستہاے ماتحت سیندہیا واقعہ مالوا و مارواڑ کے اور مداخلت کرنے سے بیچ انتظام اپنی ریاستوں کے ہے ان مین جو انتظام سیندہیا چاہے کرے اور سیندہیا کو چار لاکہ روپیہ سالیانہ بطور پنشن اور دو لاکہ روپیہ کی جاگیر اوسکی رانی بیرا بائی کو اور ایک لاکہ اوسکی دختر چمنا بائی کو اوسکی روسے گورنمنٹ انگریزی نے دینی قبول کی

بیچ جنگ پنڈاروں کے رئیسان غارتگر نے استطلب مدد دولت راو سیندہیا سے کی جو رئیسان مرہٹہ مین بڑا نامی گرامی تہا اور گورنمنٹ انگریزی کا دشمن اور دولت راو سے استدعاے اعانت پیشوا نے بہی کی تاکہ قوت شکستہ مرہٹہ پہر قوی ہو مگر سیندہیا نے کوئی حرکت بظاہر ایسی نہین کی جس پر پیشوا امیدوار ہوتی اور وہ دونون بلکہ دیکہتا تہا کہ کسطرف متوجہ ہو جب یہ تدابیر وسے کار آئین کہ سب متفق ہوکر پنڈاروں کو تباہ کرین تو اوسکے پاس ہی اول تحریرات اتفاق کرنیکی آئین اور فوج کے مقامات ایسے تجویز ہوے کہ یا تو وہ اتفاق گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ کرے ورنہ ابتدا ہی مین صاف پنڈاروں کا رفیق ہوجاے پس یہ ہی مدارج باقی رہے کہ وہ شریک ہوکر مقابلہ پنڈاروں آمادہ ہو اور شرط ہشتم عہدنامہ ۱۸۰۵ء جسکی روسے گورنمنٹ انگریزی مجاز عہدنامجات جداگانہ کرنیکے ساتہ رئیسان راجپوت کی بہی فسخ ہوئی عہدنامہ بہی درحقیقت باعث سیندہیا کے اکثر خلاف ورزی کی بالکل منسوخ متصور ہوتا تہا کیونکہ سیندہیا خفیہ کتابت افسران پنڈاروں کے ساتہہ رکہتا تہا تمام گورنمنٹ انگریزی آمادہ تہی کہ اگر سیندہیا بدل شرائط کی تعمیل کرے تو ہر طرح جو فائدہ اوسکو عہدنامہ سابق سے حاصل ہے وہ اوسکو دیے جائین اور ریاستہاے مذکورہ کا خراج بہی اوسکو ملے اور اوسکی اتفاق کی ثبوت مین یہ تجویز ہوئی کہ اگر وہ متفق ہے تو تین سال کا خراج چہوڑ دے اور اپنی فوج کو مقامات معینہ پر قایم رکہے جہان سے وہ بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے حرکت نکرین اور قلعجات اوسیر گڈہ اور ہنڈیا بطور اطمینان کے دیدے جس سے خط کتابت جاری ہے اور یہہ بہی ثابت ہو کہ وہ شرائط عہدنامہ کے تعمیل کریگا یہ مراتب بہی از روے عہدنامہ نمبر ۱ منعقدہ تاریخ ۵ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء سے حاصل ہوے

صریح کوتاہی پیشوا اور راجہ برار نے استحکام عہد سیندہیا کو نقصان پہنچایا قلعہ اوسیر گڈہ بموجب عہدنامہ

جنرل ولسلی صاحب سے دربارہ رفع کرنے نا انصافی کے گیے اوس مین تعویق اولیت ولعل انکی جانب سے وقوع
مین آئے لہذا جنگ لازم آئی ہنگامۂ جنگ سیندہیا کو شکست فاش انگریزی فوج نے کیا اب دہلی ہندوستان مین ہوئی لاچار اوسکو صلح کرنی
پڑی اور عہدنامہ سورجی انجن گانو نمبر ۶۴ پر اوسنے دستخط کیے جسکی روسے اوس سے ملک ہندوستان اور علاقہ جنوب
کوہستان تھی باستثناء چند دیہات موروثی سے لیا گیا اور نیز اوسنے اپنا دعوی اون رئیسان جاگیردار
کا ترک کیا جنسے گورنمنٹ انگریزی نے عہدنامجات کیے تھے

ازروے شرط یازدہم عہدنامہ سورجی انجن گانو کے سیندہیا کو اختیار دیا گیا کہ وہ شریک اوس اتفاق کا
ہو جو گورنمنٹ انگریزی نے پیشوا اور نظام کے ساتھ کیا تھا اور گورنمنٹ انگریزی نے یہ عہد کیا کہ اگر وہ اس طرح
کاربند ہوگا تو وہ ایک فوج چھہ پلٹن کی رکھین گے اور اوسکا خرچ اوس علاقہ کی آمدنی سے دیا جاویگا جو علاقہ
ازروے عہدنامہ مذکور کے دیا گیا ہے سیندہیا نے اسکو بھی منظور کیا اور ایک عہدنامہ جداگانہ نمبر ۶۵
تاریخ ۲۷ ماہ فروری ۱۸۰۴ع قرار پایا جسکی روسے یہ فوج متصل سرحد سیندہیا کے اگر علاقہ انگریزی مین قایم
ہوئی وہ ناراضمندی جو سیندہیا کو اس تجویز سے حاصل ہوئی تھی کہ بموجب شرط نہم عہدنامہ سورجی انجن
گانو گوہد اور گوالیار اوس سے چھین لیا جاوے وہ باعث اس امر کا ہوے کہ اوسنے ہولکر کے ساتھ
خط کتابت کی اور اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ مخالفت مین پیدا ہوئی اور با وراے اور حرکات خصومت آمیز کے یہ بھی
وقوع مین آئے کہ اوسنے مقام قیام صاحب رزیڈنٹ کو لوٹا اور صاحب کو قید کر لیا اور چونکہ سیندہیا نے
رہا کرنے صاحب رزیڈنٹ سے انکار کیا اسلیے اوسکو تحریر کی گئی کہ اوسنے ایسی حرکات سے عہدنامجات
سابقہ کا انفساخ کر دیا اور اب گورنمنٹ انگریزی کو اختیار ہے جسطرح مناسب ہو اوس طرح اوس سے پیش آئین
اور سپردگی صاحب رزیڈنٹ کی ہر ایک پیغام صلح سے مقدم ہونا چاہیے جو تبدیلی بیچ تدابیر گورنمنٹ کے
بروقت آنے لارڈ کورنوالس صاحب کے جنہون نے بلا لحاظ کسی امر کے جس نے نا اتفاقی جو سیندہیا کے ساتھ تھی رفع ہو یہ مناسب متصور کیا
که گوہد اور گوالیار قبضہ مین رہین باعث اس امر کا ہوے کہ عہدنامجات جدیدہ مبنی اوپر واپس دینے ان علاقجات کے
منعقد کیے جائین ایک عہدنامہ نمبر ۶۶ بر طبق اسکے بتاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۵ع قرار پایا جسکی روسے عہدنامہ سورجی
انجن گانو باستثناء اون دفعات کے جو عہدنامہ ہذا سے تبدیل پذیر ہوئین تصدیق ہوا اور جسکی روسے گوالیار اور گوہد
سیندہیا کو واپس ہوا اور جو پنشن پندرہ لاکھ روپیہ سالیانہ کی گورنمنٹ انگریزی افسران سیندہیا کو دیتے تھے
وہ موقوف ہوئی اور حد شمالی علاقہ سیندہیا کی دریاے چمبل قرار پایا اور تمام دعاوی خراج جو سیندہیا نے

اور ریاستون کے کوشش کریگا اور اگر امکان مین یہ امر نہوگا تو وہ خاموش رہیگا یا کسیکی جانب نہوگا آخرکار صلح
مرہٹہ سے ہوگئی بنام نہاد عہدنامہ ثالثی جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے اور سیندھیا ضامن ہوا کہ سرکارین اوس
عہدنامہ کی تعمیل کرینگے از روے شرط سوم عہدنامہ ہذا کے گورنمنٹ انگریزی استحقاق نسبت پرگنہ
وشہر بروچ کے قائم اور منظور رہا اور گورنمنٹ نے یہ علاقہ بنظر خدمتگزاری سیندھیا کے بموجب عہدنامہ
نمبر ٦٢ سیندھیا کو دیا اس شرط پر کہ تجارت بلا مزاحمت جاری رہے اور ایک عہدنامہ جداگانہ نمبر ٦٣ درباب
تجارت کے اور محصول کے انتظام کے قرار پایا جسکی روسے تعداد محصول تجارت بمقام بروچ قائم ہوئی
از روے عہدنامہ ثالثی کے مادہوجی سیندھیا کی خودحاکمی درباب معاملات فیمابین اوسکے اور سرکار
انگریزی کے قائم اور منظور رہی مگر دیگر امور مین وہ صریح تابعداری پیشوا کا ظاہر کرتا تھا طریق عدم جانبداری
جو گورنمنٹ انگریزی نے اسوقت مین اختیار کیا تھا باعث اسکا ہوا کہ سیندھیا نے اپنی حکومت شمالی ممالک
ہند مین قائم کی حتی کہ شاہنشاہ دہلی اوسکے اختیار مین آگیا اور ١٧٩٠ء مین سیندھیا نے تجویز کیا
کیا کہ وہ بہی شریک اوس اتفاق باہمی کے ہو جو بخلاف ٹیپو کے ہوتا تھا مگر چونکہ یہ شرط اوسنے پیش کی کہ گورنمنٹ اوسکے
ملک کی حفاظت کرے اور بمقابلہ ریاستہاے راجپوت اوسکی مدد کرے وہ شرط منظور نہین ہوئی بعد صلح ١٧٩٢ء
کے خیالات سیندھیا جو سابق صرف رشک انگیز نسبت ترقی گورنمنٹ انگریزی کے تہے اب صریحا مخالف اور دشمنی
کے ہوگئے اور وہی اس امر کا باعث ہوا تہا کہ جو تدبیر لارڈ کورنوالس صاحب نے نظام اور پیشوا کے ساتھ
درباب عہد اور اتفاق تام بمقابلہ ٹیپو کے کی تہی وہ فسخ ہوئی

مادہوجی سیندھیا ١٧٩٤ء مین فوت ہوا اور اوسکے برادرزادہ کا بیٹا دولت راو سیندھیا اوسکی جگہ
قائم ہوا مگر یہ ابہی خردسال تہا اور وہ مہمات خطر انگیز جو مادہوجی سیندھیا کرتا وہ نہین کرسکتا تہا اور جس خرابی مین
جو بعد وفات مادہو راو نراین پیشوا کے واقع ہوے سیندھیا نے وہ اختیار حاصل کیا جسکی باعث اوسنے
[illegible] جی راو کو گدی نشین حکومت کیا اور اکثر عہدنامجات ہولکر پر تصرف کرلیا اور نیز قلعہ احمدنگر اوسکے قبضہ مین آیا
[illegible]س سے دروازہ علاقہ پیشوا اور نظام کا اوسکے قبضہ مین آگیا اب اقتدار سیندھیا جسکی فوج مین فرانسیس
[illegible]سر تہے گورنمنٹ انگریزی کو باعث خطر ہوا اس عرصہ مین از روی عہدنامہ بسین جسکا ذکر جلد سوم مین مذکور ہے
[illegible]نٹ انگریزی کی دسترس پونا پر ہوگئی تہی اور اونہون نے کچہ فوج بہی وہان رکہی تہی مگر دولت راو
[illegible]دہیا نے راجہ برار کے ساتہ اتفاق کرکے چاہا کہ اس عہدنامہ کا انفساخ ہوا اور چونکہ جو تدابیر اوسکا [illegible]

معاہدہ زمین جو بوندی والیکو دی گئی
خراج پرتاب گدہ

سیندہیا

یہ احوال از روے کتاب مالکوم سنٹرل انڈیا یعنی مالکوم صاحب کی تاریخ وسطی ہند کی اور دیگر رپورٹہاے
صاحبان اجنٹ گورنر جنرل تحریر ہوا

راناجی جو اول خاندان سیندہیا مین نامی اور مشہور سردار ہوا ہے اوسکی ابتدا یہ ہے کہ کفش بردار
بالاجی راو پیشوا کا تہا مگر اوسنے اس کمینہ کام کو بہی ایسی خوبصورتی سے اور ہوشیاری سے سرانجام دیا
کہ مالک اوس سے خوش ہوا اور اوسکو خاص پایگا یعنی طویلہ خاصہ مین مقرر کیا اس خدمت سے وہ بہت جلد
ترقی کرکے بڑا رئیس نامی سرہٹا مین ہوا اور مالوا مین جہان اوسکے کچہ علاقہ قبضہ مین کیا تہا فوت ہوا اوسکی جگہ
اوسکا دوسرا فرزند مادہوجی سیندہیا رئیس خاندان ہوا

یہ مادہوجی سیندہیا جنگ پانی پت مین موجود تہا اور زخمی شدید ہوا بعد از بصد ذلت فرار ہونے
مرہٹون کے خاندان سیندہیا بہی مثل دیگر روسا مرہٹا بیدخل مالوا سے ہوا جب ۱۷۶۴ء مین مرہٹا پہر
ہندوستان مین آئے تو اون مین بڑا سردار سیندہیا تہا اور اوسکی فوج نے بسرکردگی افسران فرانس
اوسکو حاکم کل ہندوستان کا بنا دیا تہا جو برائے نام وہ ملازم پیشوا کا مشہور تہا

مادہوجی سیندہیا ہمہ تن مصروف اوس تکرار مین تہا جو درباب عہدہ پیشوا اسکے بعد وفات مادہوراو
بلال کے جسکا ذکر جلد سوم مین کیا گیا ہے ہوئے تہے اور وہ خاص مدد اور معاون نانا فرناوس کا رہتا
اب گورنمنٹ انگریزی کی تجویز بنظر امنیت ملک یہ قرار پائی کہ سیندہیا سے ایک عہدنامہ جداگانہ کیا جاے
اور بعد ازان اوسکو درمیان مین ڈالکر اورون سے درستی کیجاے مگر اوسکی بلند نظری اور اصرار اور
چند شرائط سے جو قابل منظوری سرکے نہ تہین صلح در گانوں کے باعث شکستگی اوس اتفاق کا ہوا جو آپس
مدنظر تہا مگر اتفاقات بدجو اوسکے نصیب اوس فوج سے ہوئے جسنے اوسکے ملک پر بنگالہ سے آکر
حملہ کیا تہا اوسنے بمجبوری عہدنامہ نمبر ۱۶ کرنیل میور صاحب سے بتاریخ ۱۳ ماہ اکتوبر ۱۷۸۱ء منعقد کیا جسکی رو سے
افواج کرنیل میور صاحب اور سیندہیا واپس ہوگئین اور سیندہیا نے یہ وعدہ کیا کہ وہ بیچ قائم کرنے صلح ساتہ

اونکو نمایش ہوئی کہ بموجب عہدنامہ ۱۸۱۸ کی وہ شرط سوم مین درج ہی اور اوسکا منشا یہ ہی کہ ریاست بھوپال
بمتابعت کارروائی کرینگے اور اعتراف بزرگی گورنمنٹ انگریزی سے کرینگے اور شرط نہم متعلق حکومت
اور اختیارات نواب بھوپال نسبت اونکے اپنی رعایای کے اور اپنے علاقہ کے ہے اور بنسبت رعایای
انگریزی کے اور یہ امر محتاج بیان کا نہین اول از روے اوس کتابت کی جو ہنگام انعقاد عہدنامہ درمیان
مین کی تھی اور جس سے ظاہر ہے کہ نواب کو اطمینان ہو کہ عدالتہای انگریزی اونکی ریاست مین داخل نہونگی
اور دوم باعث قلم انداز ہونے تمام امور متعلقہ مجرمان قوم انگریز جنکی تحقیقات خاص طور پر اور بموجب
خاص عقائد کی ہوتی ہے اور جنکی سپردگی کا اختیار یا جنکی ترمیم کا اختیار ایسٹ انڈیا کمپنی کو حاصل نہین او جو مراتب

مقام واقعہ علاقہ بھوپال مین پونہچین اور وہان کوئی تھانہ دار بھوپال نہو یا وہ مقام ویرانہ اور غیر آباد ہو اور وہان

گرفتاری مجرم مین اونکی مدد اور اعانت اہلکاران بھوپال سے نہوئی ہو تو وہ مجرم کو گرفتار کرکے اپنے ہمراہ لا سکتے
ہین مگر اس امر کی اطلاع تھانہ دار متصلہ مقام مذکور ملازم ریاست بھوپال کو دینگے اور اہلکاران ریاست بھوپال
تا ایسے مقدمات مین اوسیطرح علاقہ انگریزی مین آکر وہی کارروائی کرسکتے ہین

مجرمان جرائم سنگین صرف ہر دو سرکار حوالہ دوسرے کے کرینگے اور قاعدہ بالا صرف ایسے مجرم سے متعلق ہے

سوم یہ کہ جو جرائم سنگین کرنیل سلیمن صاحب اور صاحب رزیڈنٹ اندور نے تصور کیے ہین ذیل مین درج
ہوتے ہین

قتل عمد مجروحی بارادۂ قتل مجروحی بارادہ داخل ہونا کسی مکان یا کشتی یا خیمہ مین بارادۂ دزدی و
غارتگری معہ مجروحی دزدی شارع عام ڈکیتی آتش زنی زبردستی پکڑنا عورت کا مع زنا بجبر
یا بغیر زنا کے دزدی اطفال دزدی اسباب سرکاری زہر خورانی بارادۂ قتل ٹھگی دزدی
مویشی اعانت و ترغیب ستی جبراً ستی پرانے یعنی آتش زنی مقبرہ دری جعلسازی —

چہارم یہ کہ مقدمات کم سنگینی یعنے خفیفہ کے حاکم اوس ضلع کا جہان مجرم مخفی ہوا ہے
مجاز اوسکی گرفتاری کا ہے جیسا مثال مقدمات سنگین مدعی اوسکو اطلاع مخفی ہونے کی دیگا اور مقدمہ بھی اوسی ضلع
کی عدالت مین فیصلہ پاویگا جہان مجرم گرفتار ہوا ہے اور اوس ضلع کے حکام کے سپرد
نہوگا جس ضلع مین جرم واقع ہوا ہے فقط

ماوراے اسکے اختیار ہمیشہ صاحبان پولیٹیکل اجنٹ کا ممالک وسطی ہند و راجپوتانہ مین دربارے
ایسے مقدمات کے رہا ہے جن مین رعایاے انگریزی خواہ ہندوستانی یا انگریز ہون ایک فریق مقدمہ
یعنی مدعی یا مدعاعلیہ ہون باستثناء اون مقدمات کے جنکا فیصلہ بموجب ایکٹ ۱۸۴۹ء و ایکٹ ۲
۱۸۵۸ء کے ہوتا ہے —

بیچ ۱۸۶۲ء کے بیگم بھوپال نے اپیل اس مقدمہ کا کیا تھا کہ جو صاحب پولیٹیکل اجنٹ اون کے
دربار مین ایسے اختیارات کام مین لاتے ہین تو یہ خلاف شرط نہم عہدنامہ بھوپال ۱۸۱۸ء
کے ہے اور دعوی اس امر کا کیا کہ بعض اسے چند مراتب کے جو ۱۸۴۷ء مین صاحب پولیٹیکل اجنٹ
سے قرار پاے تھے اور جنکی تفصیل ذیل مین درج ہوتی ہے اونکو اختیار اپنے دربار مین فیصلہ کرنی مقدمات
کا جنمین مجرم رعایاے انگریزی مرتکب جرم اونکی ریاست مین ہو دیا جاے اور جو ایسے مجرم فرار ہوکر عملداری
انگریزی مین گرفتار ہون وہ بھی سپرد اہل ریاست کے کیے جائین مگر بیگم صاحبہ کا دعوی منظور نہین ہوا

اول یہ کہ اگر کوئی مجرم سرکار انگریزی کسی چھاونی یا اور مقامات کا فراری ہوکر علاقہ
بھوپال مین متواری ہو اور اگر کوئی مجرم ریاست بھوپال فراری ہوکر علاقہ انگریزی مین مثل
برسنگہ پور و ہوشنگ آباد وغیرہ مین مخفی ہو تو حالت اولی مین بروقت اطلاعیابی مقام قیام
مجرم مذکور کے تھانہ دار یا برقنداز ملازم گورنمنٹ انگریزی بذریعہ پروانہ مجریہ صاحب ضلع بہادر
انگریزی نام تھانہ دار یا چوکی پولیس ریاست بھوپال مقام قیام مجرم پر آویگا اور مجرم کو
گرفتار کرکے سپرد تھانہ دار ریاست مذکور کر دیگا اور حالت ثانی مین تھانہ دار یا برقنداز ملازم ریاست
بھوپال بھی اسی طریق سے بیچ گرفتاری اور سپردگی مجرم ریاست کے مقام قیام مجرم اندر علاقہ
انگریزی کے جاکر کارروائی کریگا

دوم یہ کہ بیچ مقدمات عرصہ قلیل کے جب مجرم بعد ارتکاب جرم فرار ہوکر علاقہ بھوپال مین مخفی ہون اور تھانہ دار
یا برقنداز ملازم گورنمنٹ انگریزی اطلاعیابی صحیح اونکے مقام مخفی ہونیکی پائین تو وہ تعاقب مجرم مین علاقہ بھوپال مین
چلے جاوینگے اور گرفتار کرکے سپرد تھانہ دار ملازم بھوپال کے کر دینگے اور وہ ایسے مقدمات مین ہرگز مجرم کو اپنے ہمراہ
بغیر اطلاع اہلکاران ریاست بھوپال نہیں لاسکتے مگر مجبور ہے کہ اہلکاران انگریزی تعاقب مجرمان مین بھی

حصہ دوم جلد چہارم

عہدنامجات ۔ اقرارنامجات و اسناد متعلق ریاست ہاے وسطی ہند و مالوا

ریاستہاے کلان وسطی ہند کے چھہ ہین یعنی گوالیار اندور بھوپال دہار دیواس جاورا اور منجملہ اونکے دو ریاست بھوپال اور جاورہ اکی اہل اسلام کی ہین اور باقی چار مرہٹا کی ہین سواے اونکے اور بھی بہت ریاستہاے خرد ہین جنکا ذکر بعد ازین تحت پیشانی ریاستہاے شتملہ یا توسلی کے درج ہے اور وہ ماتحت اور زیر فرمان گورمنٹ انگریزی کے بسر کرتے ہین مگر وہ کچھ واسطہ جاگیر وغیرہ اور اور ریاستون سے بھی رکھتے ہین کثرت ریاستہاے خرد کی اور خصوصاً وہ شرائط جنکے بموجب وہ اپنی اپنی ریاست قابض ہین مبنی اوپر ایسی قواعد کے ہین جو مناسب وقت دہجوئی ملک بعد جنگ پنڈارہ موافق ہوتی اور اونکے باعث گورمنٹ انگریزی کو ممالک وسطی ہند و مالوا مین زیادہ تر دخلت امور رئیسان مین واجب آئی بہ نسبت اونکے جو ہمیشہ با ضروری گورمنٹ مذکور ریاستہاے راجپوتانہ مین متصور کرتے تھے رئیسان وسطی ہند زیر حکم مرہٹا بمثل سلطنت حاکمان اہل اسلام کے اختیارات کم اپنی اپنی ریاست مین رکھتے تھے مگر ہنگام تسلط انگریزی فرمان گورمنٹ انگریزی نے ان اضلاع مین اختیار سرپنچی کا بیچ ایسی تکرار اور نزاع کے اپنے ہاتھ مین رکھا تھا جس سے امنیت ملک مین فتور متصور ہوتا تھا اور اختیارات حاکم اعلی کی رکھی تھی جسکی رو سے تمام فتواے قتل و قصاص اونکی منظوری کے واسطے بھیجی جاتی تہی یا بمستثنا اون مقدمات جرائم کی جو ایسی ریاستون مین واقع ہوتی تھی جنکو مقدرت کافی اپنی ملک کی امنیت قائم رکھنے کی حاصل تہی اور بیچ مقدمات ریاستہاے مستحکم کے صرف وہ مقدمات صاحب ایجنٹ گورمنٹ انگریزی کے روبرو آتی تھی جسمین مدعا علیہ ایک ریاست کا اور مدعی دوسری ریاست کا باشندہ ہوتا تھا اسقدر وسطی ہند مین صاحبان ایجنٹ گورمنٹ انگریزی کا کام تھا اور یہ کام بعض وقت معرفت عدالت و کلکٹری راجپوتانہ بھی سر انجام پاتا تھا مگر ریاستہاے خرد کی تمام مقدمات سنگین اور خاص کر وہ مقدمات جسمین سزاے قصاص دینی واجب ہوتی تھی خواہ وہ درمیان باشندگان دو ریاست کی ہون یا ایک کے سپرد صاحب ایجنٹ بہادر ہوتی تھی

المرقوم مقام ہیج تاریخ ٥ - ماہ اکتوبر ١٨١٥ء مطابق ٢ - ماہ ذی الحجہ سنہ ١٢٣٢ ہجری مطابق اسوج سدی چہٹ سمت ١٨٧٢

مہر خرد گورنر جنرل

دستخط ہیسٹنگس

دستخط سے ڈوڈسول

مہر کمپنی

دستخط جے سٹوارٹ

دستخط سی ایم رکٹس

تصدیق کیا موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم تاریخ ٧ - ماہ نومبر ١٨١٥ء

دستخط جے اڈم
چیف سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ٦٠

دستخط راول شہامت سنگہ

اقرارنامہ جو راول شہامت سنگہ راجہ پرتاب گڈہ نے معرفت کپتان اے میک دونلد صاحب کے ساتہ آنرابل کمپنی کے کیا

دو چند پیادگان اور پچاس سوار کا اور ایک ہزار روپیہ ماہواری یا بارہ ہزار روپیہ سالیانہ گورنمنٹ کو اونکے واسطے باقساط مناسبہ دینے کا ذکر عہدنامہ مین ہے اب سمت ١٨٨٣ سے دو ہزار روپیہ ماہواری یا چوبیس ہزار روپیہ سالیانہ گورنمنٹ کمپنی کو دیا جاے گا اور اس سے ہرگز انحراف نہوگا اور یہ روپیہ سکہ سلیم شاہی ہوگا فقط

المرقوم متی اگہن سودی ستمی سمت ١٨٨٣ مطابق تاریخ ٩ - ماہ دسمبر سنہ ١٨٢٣ عیسوی

تمام شد حصہ اول جلد چہارم

قرب وجوار کے ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکی مدد بیچ حاصل کرنے یا تصفیہ کرنے دعوی مذکور کے کرینگے اور اگر کچھ تکرار فیما بین راجہ اور رئیسان قرب وجوار کے پیدا ہوگی تاہم گورنمنٹ انگریزی بیچ تصفیہ یا فرو کرنے ایسی تکرار کے مداخلت کرینگے

شرط یازدہم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ مداخلت اراضی خیرات مین نکرینگے اور رسوم مذہبی ورواج راجہ و باشندگان کا ہمیشہ لحاظ قرار واقعی رہیگا

شرط دوازدہم راجہ نے شرط سوم عہدنامہ ہذا مین عہد کیا ہے کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج دیا کرینگے اور بنظر اطمینان اقرار کرتے ہین کہ خراج مذکور جسکو گورنمنٹ انگریزی واسطے لینے خراج مذکور کے مامور کرینگی اوسکو دینگے اور اگر روپیہ مذکور حسب وعدہ ادا نہوگا تو راجہ وعدہ کرتے ہین کہ ایک ایجنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی مقرر ہوکر خراج مذکور آمدنی شہر پرتاب گڈھ سے وصول کرے

یہ عہدنامہ جسمین بارہ شرائط مشروط ہین آج کی تاریخ معرفت کپتان جسس کولفیلڈ صاحب کے حسب الحکم برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کے سی بی وکی ایل ایس کے منجانب ہنوریبل کمپنی مامور ہوئے تھے اور معرفت رام چند بہاو منجانب شہامت سنگہ راجہ دولیا و پرتاب گڈھ کے منعقد ہوا اور کپتان کولفیلڈ نے ایک نقل اسکی انگریزی و فارسی و ہندی مین اپنی دستخط اور مہر سے اس غرض سے رام چند بہاو کو دی کہ وہ راجہ دولیا و پرتاب گڈھ کے پاس بہیجدے اور رام چند بہاو مذکور سے ایک نقل اوسکا مہری و دستخطی رام چند بہاو کا لیا کپتان کولفیلڈ صاحب وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل اس عہدنامہ کی دستخطی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر جو مطابق اس عہدنامہ کے ہوگی جو اونہون نے آپ دی ہے دو مہینے کے عرصہ مین رام چند بہاو کو اس غرض سے دی جائے گی کہ وہ نقل مصدقہ مذکور کو شہامت سنگہ راجہ دولیا و پرتاب گڈھ کو دی اور جب نقل مصدقہ مذکور راجہ کو دی جائیگی تو پہر نقل جو کپتان کولفیلڈ صاحب نے حسب الحکم برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کے سی بی وکی ایل ایس کی دستخط کرکے دی ہے واپس ہوگی اور رام چند بہاو اسی مطابق وعدہ کرتا ہے کہ وہ بہی ایک نقل دستخطی شہامت سنگہ راجہ دولیا و پرتاب گڈھ بعینہ مطابق اس عہدنامہ کے جو اوس نے دیا ہے کپتان کولفیلڈ صاحب کو دی جائے گی تاکہ وہ عرصہ آٹھہ روز مین پاس موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کے بہیجی جائے اور جب یہ نقل دستخطی راجہ موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کو دی جائے گی تو جو نقل رام چند بہاو نے اپنی دستخطی اور مہری بابت راجہ کے دی ہے اوسکو واپس ملیگی —

سال دوم [illegible]

سال سوم [illegible]

سال چہارم [illegible]

سال پنجم مین کل رقم خراج یعنی [illegible] سکہ سلیم شاہی

روپیہ اور یہ رقم دو اقساط مین ادا کرینگے ایک ماہ ماگہہ مین اور دوسرا نصف ماہ جیٹہہ مطابق ماہ مارچ وجولائی مین

شرط چہارم راجہ یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ عرب یا مکرانی کو نوکر نرکہین گے مگر وہ پچاس سوار اور دو صد پیادگان باشندگان پرتاب گدہ مین سے ملازم رکہین گے اور یہ سوار و پیادہ باختیار گورمنٹ انگریزی رہین گے اور جب اونکی ضرورت قریب ضلع پرتاب گدہ سے اونکو ہوگی اوسوقت وہ خدمت مین گورمنٹ انگریزی سے حاضر رہا کرینگے

شرط پنجم راجہ پرتاب گدہ کل مالک اپنے ملک کا رہیگا اور اوسکے انتظام مین گورمنٹ انگریزی کو کچہہ مداخلت نہوگی مگر اسقدر کہ اقوام غارتگران کا بندوبست اور دوبارہ قائم کرنا انتظام اور امنیت ملک اونکے اختیار مین رہیگا اور راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ بصلاح گورمنٹ انگریزی کار بند ہونگے اور وہ یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ محصول ناجائز کیسال یا تجاران یا اشیار تجارت پر اپنے ملک مین نلین گے

شرط ششم گورمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رشتہ دار یا واسطہ دار راجہ پرتاب گدہ سے جو نافرمانی راجہ کی کریگا حمایت یا پناہ دہی نکرینگے بلکہ راجہ کی اعانت کرکے اوسکو جادۂ فرمانبرداری پر لائینگے

شرط ہفتم گورمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ مدد راجہ کی بیچ مغلوب کرنے اقوام مینا و بہیل وغیرہ سرکش کے کرینگے

شرط ہشتم گورمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی دعوی واجبی اور قدیم راجہ مین جو موافق رواج قدیم کے نسبت اوسکی رعایا کے ہوگا مداخلت نہین کرینگے

شرط نہم گورمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ راجہ کی مدد بیچ اوسکے تمام دعاوی واجبی جو بنسبت رعایا کے ہونگے کرینگے اگر راجہ خود اونکے وصول مین مجبور ہوگا

شرط دہم اگر راجہ پرتاب گدہ کا کوئی دعوی صادق اوپر کسی ریاست ہمسایہ کے یا اور کسی ٹہاکر

نوبل گورنر جنرل بجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و رام چند بہاو بجانب شہامت سنگھ راجہ دولیا و پرتاب گڈہ و برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم صاحب کو اس بارہ مین کل اختیارات موسٹ نوبل فرانسس مارکویس اوف ہیسٹنگس کے جی موسٹ آنریبل پریوی کونسل ہز میجسٹی نے عطا کیے جنکو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے واسطے اجراے اور سرانجام امور ہند مامور فرمایا ہے اور رام چند بہاو مذکور کو کل اختیارات شہامت سنگھ راجہ دولیا و پرتاب گڈہ نے عطا کیے

شرط اول راجہ اقرار کرتا ہے کہ وہ ہر طرح کی رسم دیگر ریاست سے ترک کرینگے اور حتی المقدور گورنمنٹ انگریزی کی اطاعت کیا کرینگے اور گورنمنٹ انگریزی بالعوض اسکے وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام اضلاع مین انتظام دوبارہ قائم کر دینگے اور راجہ کی حفاظت اور حمایت بمقابلہ زیادتی و دعاوی دیگر ریاست کے کرینگے

شرط دوم راجہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو کل بقایاے خراج جو مہاراجہ ملہار راو ہولکر کو پاتا ہے اور جسکی تعداد ایک لاکہ چوبیس ہزار چہ سو ستاون روپیہ چہ آنہ ہے حسب تفصیل ذیل دیگا

اول سال ۱۸۱۹ء ۱۸۱۸ء مطابق سنہ ۱۲۲۶ فصلی و سمت ۱۸۷۵ مین	[illegible]
سال دوم	[illegible]
سال سوم	[illegible]
سال چہارم	[illegible]
سال پنجم	[illegible]
سال ششم	[illegible]

اور راجہ یہ بہی اقرار کرتا ہے کہ درصورت ادا نہونے روپیہ مذکورہ حسب تفصیل بالا کے ایک ایجنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی مقرر ہوکر آمدنی شہر پرتاب گڈہ سے وصول کرے

شرط سوم راجہ دولیا و پرتاب گڈہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو بالعوض حفاظت معہودہ کے اوسقدر خراج اور نذرانہ دیا کرینگے جو وہ ملہار راو ہولکر کو دیا کرتے تہے اور یہ خراج حسب تفصیل ذیل ادا ہوگا

سال اول ۱۸۱۹ء ۱۸۱۸ء مطابق سنہ ۱۲۲۶ فصلی و سمت ۱۸۷۵ مین	[illegible]

شرط سوم راجہ دشمنان گورنمنٹ انگریزی کو اپنا دشمن گردانینگے اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز ایسے شخصونکو اپنے اضلاع مین رہنے نہ دینگے

شرط چہارم فوج اور سامان جنگی فوج انگریزی جس قسم کا ہوگا اطلاع راجہ سے بلا دقت وصرف کے گذریگا بلکہ راجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرطرح کی اعانت اور حفاظت اونکی کرینگے

شرط پنجم اضلاع راجہ سے مقام الہار گڈھ مین پانچ ہزار من برنج اور دو ہزار من نخود اور تین ہزار من جواردی جاویگی اور اوسکی قیمت واجبی ہنگام سپردگی اشیا سرکار سے ملیگی اور یہ سب اجناس چودہ روز مین نصف اور اٹھائیس روز مین کل دیدی جاویگی

شرط ششم باعتبار اسکے کہ شرائط مرقومہ بالا راجہ کیطرف سے تعمیل ہونگے کرنیل ہری صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی کو اقرار کرتے ہین کہ وہ اوسیطرح کی نہ کوئی روپیہ یا مواشی یا غلہ کی نلینگے اور نہ کسی دستہ فوج انگریزی کو جو ماتحت اونکے ہوگا اسطرح کی کوئی شے لینے دینگے

شرط ہفتم راجہ وعدہ کرتے ہین کہ جسقدر زر کی وغیرہ کی ضرورت صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی کو ہوگی اور جسقدر سکہ وہ بھیجینگے اوسقدر زر کی ٹکسال پرتاب گڈھ سے تیار کرکے بھیجینگے اور جو خرچ واجبی اوسکا ہوگا وہ گورنمنٹ انگریزی ادا کریگی

شرط ہشتم یہ عہدنامہ بلا توقف واسطے دستخط ہونے کے بخدمت ہز اکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل کے مرسل ہوگا مگر شرائط مرقومہ بالا کی تعمیل تا آنے نقل مصدقہ کے صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی اور راجہ پر واجب اور فرض ہوگی

یہ عہدنامہ میری مہر اور دستخط سے بتاریخ ۲۵ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء بمقام کیمپ برلب بای چنبل دیا گیا

دستخط جے مری

کلکٹر

نمبر ۵۹

عہدنامہ راجہ دولیاو پرتاب گڈھ مرقومہ تاریخ ۵ ماہ اکتوبر ۱۸۱۸ء

عہدنامہ منعقدہ ہنویبل ایسٹ انڈیا کمپنی و شہامت سنگہ راجہ دولیاو پرتاب گڈھ و ورثا و جانشینان معرفت کپتان کالفیلڈ حسب الحکم بریگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کی سی بی و کی ایل ایس پولیٹکل اجنٹ موسٹ

بہ حفاظت انگریزی بفحوای عہدنامہ نمبر ۹ منعقدہ ماہ اکتوبر ۱۸۰۴ء کی درآیا اور بالعوض بچاس ہزار اور دو صد
بیاذگان شروط شرط چہارم عہدنامہ مذکور راجہ نے بفحواے عہدنامہ ۱۸۲۳ء نمبر ۶ کے اقرار کیا کہ وہ مبلغ
الشہ سالیانہ لغایت ۱۸۲۶ء دیا کریگا بعد ازان یہ رقم دوچند ہوجاوے گی مگر اس عہد کی تعمیل کبھی نہین ہوئی
اور ۱۸۱۴ء مین یہ عہدنامہ منسوخ ہوا اور اصل شرط مشروطہ شرط چہارم عہدنامہ ۱۸۱۸ء مرعی اور جاری رکھی گئی
از روے شرط چہارم عہدنامہ مندسور کے گورنمنٹ انگریزی کا استحقاق نسبت اوس خراج کے قائم ہوا
جو ہولکر اس ریاست پرتاب گڈہ سے لیتا تھا بنظر اسکے کہ ہولکر اختیار از روے عہدنامہ مندسور کے جاتا رہا تھا
یہ تجویز قرار پائی کہ حساب معاوضہ سالیانہ ایسے خراج کا اوسکو دیا جاوے ابتدا ہیا اوسقدر روپیہ خزانہ انگریزی سے
اوسکو دیا جاتا ہے خراج حال روپیہ سلیم شاہی ساوی مبلغ [illegible] سکہ کمپنی کے ہے
راجہ حال دلیپ سنگہ نامے ۱۸۴۴ء مین گدی نشین ہوا یہ دلیپ سنگہ پوتا رئیس پرتاب گڈہ کا ہے
اوسکو جسونت سنگہ رئیس ڈونگرپور نے متبنی کیا تھا اور جب جسونت سنگہ خارج ریاست سے ہوا تھا تو یہ
اوسکی جگہ قائم کیا گیا تھا اور جب یہ پرتاب گڈہ کی ریاست پر قائم ہوا تو اوسنے ڈونگرپور اودے سنگہ پسر
ٹہاکر ساملی کے سپرد کر دیا اس راجہ کو بفحواے سند نمبر ۴ اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہے
رقبہ اس ریاست کا [illegible] میل مربع ہے اور آبادی ایک لاکہہ پچاس ہزار نفری اور آمدنی اس ریاست
کی بعد مجرا ہونے رقم خراج جو سرکار انگریزی کو دیا جاتا ہے اور رقم قریب دو لاکہہ کے جو جاگیرداران
ریاست کے قبضہ مین ہے قریب دو لاکہہ باسٹہہ ہزار چار سو روپیہ سکہ کمپنی ہے کچھ فوج ملکی یا کنٹنجنٹ
صرف ریاست سے نہین ہے اس رئیس کی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

نمبر ۵۸

عہدنامہ راجہ پرتاب گڈہ ۱۸۱۸ء

نقل عہدنامہ جو فیمابین شہامت سنگہ راجہ پرتاب گڈہ و کرنیل مری صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی مقیم
گجرات و اتاویسے و مالوہ ۱۸۱۸ء مین ہوا

شرط اول راجہ ہر طرح کی تابعداری و اعتراف بزرگی جسونت راو ہولکر سے انکار کرتا ہے

شرط دوم راجہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ اوسقدر خراج گورنمنٹ انگریزی کو دیا کریگا جسقدر وہ جسونت راو
ہولکر کو دیتا تھا اور یہ خراج اوسوقت دیا جایگا جسوقت موسٹ نوبل گورنر جنرل اوسکا لینا مناسب متصور کرینگے

تاریخ ۲۲ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء مطابق ۱۲ ماہ پوس ۱۸۷۵ کے منعقد ہوا راول موصوف نے یہ شرط کی تھی کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو تمام بقایا محاصل ادائی او سکار ریاست دبار اور دیگر حاکمان کو جو تاریخ عہد نامہ ہذا تک ہوگا باقساط سالیانہ دیگا اور اقساط حسب مناسب وقت گورنمنٹ انگریزی مقرر کرینگے اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے بنظر فلاکت زدگی ریاست و آمدنی راول کے مبلغ [illegible] سلیم شاہی جو برابر ایکسیال ہندی کے خراج ملک کے ہے بالعوض تمام بقایا مذکورہ شرط ہشتم مذکور کے منظور کیا لہذا مہاراول بذریعہ تحریر ہذا وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو باقساط مفصلہ ذیل مبلغان مذکور ادا کرینگے

بتی ماہ پھاگن سمت ۱۸۷۶ مطابق ماہ فروری سنہ ۱۸۲۰ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ عیسوی	[illegible]
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۱ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۱ عیسوی	[illegible]
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۲ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۲ عیسوی	[illegible]
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۳ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۰ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۳ عیسوی	[illegible]
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۰ مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۴ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۱ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۴ عیسوی	[illegible]
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۱ مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۵ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۲ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۵ عیسوی	[illegible]

اور چونکہ بیچ شرط نہم عہد نامہ مذکور کے مہاراول وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو بالعوض حفاظت کے ایک خراج حسب حیثیت ملک کے دینگے مگر خراج مذکور کسی حالت مین چہ انی آمدنی ملک سے زیادہ نہو گا اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی کی عین خواہش دلی یہ ہے کہ ریاست راول کی بہتری اور بہبودی بہت جلد ہو لہذا انہون نے یہ تجویز کی ہے کہ جمع ادائی کی تعداد بابت ۱۸۱۹ و ۱۸۲۰ و ۱۸۲۱ عیسوی کے قرار پاے اور مہاراول اقرار کرتے ہین کہ وہ تعداد ذیل بابت سنین مذکورہ بالا حسب تفصیل ذیل ادا کیا کرینگے

شرط سیزدہم مہاراول شرط نہم عہدنامہ ہذا مین وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کا خراج ریاستکے اور اوسکے اطمینان کیواسطے اقرار کرتے ہین کہ درحالت نہ ادا ہونے خراج مذکور کے ایک خدمت گورنمنٹ انگریزی کیطرفسے مقام بانسوارہ مقرر ہو کہ وہ آمدنی چبوترہ و دیگر ناکہ ہاے متعلقہ سے زر باقی وصول

یہ عہدنامہ تیرہ شرائط کا آجکی تاریخ ختم ہوا معرفت کپتان جی کولفیلڈ صاحب بتعمیل حکم بریگیڈیر جنرل سر جی مالکوم کے سی بی کی ایل ایس وغیرہ منجانب ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و معرفت راے رایان مہاراول سری امید سنگہ راجہ بانسوارہ منجانب خود و ورثا و جانشینان خود اور کپتان کولفیلڈ صاحب نے ایک نقل اسکی بزبان انگریزی و فارسی و ہندی دستخطی اور مہری اپنی مہاراول سری امید سنگہ کو دی اور ایک نقل اونکی دستخطی اور مہری آپ لی

کپتان کولفیلڈ صاحب وعدہ کرتے ہین کہ نقل مصدقہ موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر بعینہ نقل اس عہدنامہ کے جواب منعقد ہوا ہے مہاراول سری امید سنگہ کو عرصہ دو مہینے مین تاریخ عہدنامہ ہذا سے دی جاے گی اور جو نقل کولفیلڈ صاحب نے اپنی دستخطی و مہری دی ہے وہ اوسوقت واپس ہوگی

یہ عہدنامہ مہاراول سری امید سنگہ نے برضا و رغبت اپنے و بحالت صحت نفس و ثبات عقل کے ختم کیا ہے

المرقوم مقام بانسوارہ تاریخ ۲۵ - ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء مطابق ۲۴ - ماہ صفر ۱۲۳۴ ہجری مطابق ۱۳ ماہ پوس سمت ۱۸۷۵

دستخط جی کولفیلڈ

مہر ہنوریبل کمپنی

دستخط ہیسٹنگ

مہر خرد گورنر جنرل

دستخط جی ووڈ سول

دستخط جیمس سٹوارٹ

دستخط جی ایڈم

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۳ - ماہ فروری ۱۸۱۹ء

دستخط سی ٹی منٹکف

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۵۷

قولنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراول سری بھوانی سنگہ راول بانسوارہ

چونکہ بیچ شرط ہشتم عہدنامہ کے جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراول سری بھوانی سنگہ راول بانسوارہ کے

شرط سوم مہاراول و ورثا و جانشینان ہمیشہ متابعت اور اتفاق ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے رکھینگے اور اونکی حکومت اور بزرگی کا اعتراف کرینگے اور بعد ازین کسی اور رئیس یا ریاست سے اتفاق نہین رکہینگے

شرط چہارم مہاراول اور اونکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنی ریاست اور ملک کے رہینگے اور انتظام دیوانی و فوجداری گورنمنٹ انگریزی کا اوس مین داخل نہوگا

شرط پنجم امور ریاست بانسواڑہ بصلاح گورنمنٹ انگریزی سرانجام پاوینگے اور سب امور مین گورنمنٹ انگریزی مرضی مہاراول کا لحاظ رکہینگے

شرط ششم مہاراول و ورثا و جانشینان کسی رئیس یا ریاست کے ساتھ اتفاق یا دوستی بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر اونکی کتابت دوستانہ اپنی دوست اور یگانگان کے ساتھ جاری رہیگی

شرط ہفتم مہاراول و ورثا و جانشینان کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً کسیکے ساتھ نزاع پیدا ہوگی تو تصفیہ اوسکا سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کیا جائیگا

شرط ہشتم مہاراول و ورثا و جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ جو خراج واجبی اداے ریاست دہار کا یا کسی اور ریاست کا جوابتک واجب الادا رہا ہوگا وہ گورنمنٹ انگریزی کو باقساط سالیانہ و اوقات مناسبہ ادا کیا جائیگا اور یہ اقساط گورنمنٹ انگریزی حسب حال ریاست مقرر کرینگے

شرط نہم مہاراول و ورثا و جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ وہ معاوضہ حفاظت مین گورنمنٹ انگریزی کو خراج ادا کیا کرینگے اور یہ خراج سال بسال حسب بہبودی ملک بانسواڑہ ازدیاد ہوتا جائیگا جسقدر گورنمنٹ انگریزی بابت خرچہ حفاظت کے مکتفی تصور کرین بشرطیکہ یہ خراج کسی حالت مین چہ آنی آمدنی ریاست سے زیادہ نہو

شرط دہم مہاراول و ورثا و جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ فوج ریاست ہمیشہ باختیار گورنمنٹ انگریزی رہیگی

شرط یازدہم مہاراول و ورثا و جانشینان اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی عرب یا مکرانی یا سندی یا سپاہی غیر ملک کو اپنی فوج مین بھرتی نکرینگے اور اونکی فوج مین صرف باشندے اونکے اپنے ملک کے نوکر رہینگے

شرط دوازدہم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رشتہ دار مہاراول کو جو نافرمان بردار مہاراول کا ہوگا مدد نہ دینگے بلکہ مہاراول کی ایسی رعایت کرینگے کہ نافرمان بردار مذکور اونکا مطیع فرمان ہو جاوے

کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی رئیس اپنا دعوی خراج کا پیش کرے اور اوسکا ثبوت دے تو تصفیہ ایسے دعاوی کا بسپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کیا جائیگا

المرقوم بمقام دہلی تاریخ ۱۶ ماہ ستمبر ۱۸۱۸ء

مہر	دستخط سی ٹی مٹکف	مہر رتن جیو پنڈت
	دستخط ہیسٹنگ	
	دستخط جی ڈی دوسول	مہر کمپنی
	دستخط جی ستوارٹ	
	دستخط سی ایم رکٹ	

تصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۰ ماہ اکتوبر ۱۸۱۸ء بمقام فورٹ ولیم

دستخط جی ایڈم
چیف سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۵

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و راے رایان مہارانا سری امید سنگہ راجہ بانسواڑہ و ورثا و جانشینان منعقدہ منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی معرفت کپتان جیمس کولفیلڈ حسب الحکم برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کے سی بی و کی ایل ایس پولیٹکل ایجنٹ از طرف موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر و راے رایان مہارانا سری امید سنگہ راجہ بانسواڑہ منجانب خود و ورثا و جانشینان خود اور برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم اختیارات کل اس بارہ مین منجانب موسٹ نوبل فرانسس مارکوس ہیسٹنگ کے جی جو ایک موسٹ آنریبل پریوی کونسل کرسکل محتشم شاہنشاہ انگلستان کے ہین کا اور جنکو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے واسطے حکومت اور اجراے امور سلطنت ہند مقرر کیا ہی عطا ہوئی ہین

شرط اول دوستی اور اتفاق اور یکجہتی دوامی فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہارا اول سری امید سنگہ راجہ بانسواڑہ و ورثا و جانشینان کے قائم اور جاری رہیگی اور دوست اور دشمن فریقین مہاراجہ کے یکسان تصور کیے جاوینگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک بانسواڑہ کی کرینگے

شرط ششم مہاراول و ورثاو جانشینان کسی رئیس یا ریاست سے کے ساتھ باتفاق دوستی بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی سے کے نہین کرینگے مگر اونکی کتابت دوستانہ اپنے دوست اور یگانگان کے ساتھ جاری رہیگی

شرط ہفتم مہاراول و ورثا و جانشینان کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً کسی کے ساتھ نزاع پیدا ہوگی تو تصفیہ اوسکا بسپردثالثی گورنمنٹ انگریزی کیا جایگا -

شرط ہشتم مہاراول و ورثا و جانشینان گورنمنٹ انگریزی کو خراج خزانی آمدنی ملک تک ادا کرینگے

شرط نہم بر وقت ضرورت اور طلب سے کے ریاست بانسواڑہ واسطے خدمتگاری گورنمنٹ انگریزی کے

راول حال لچھمن سنگھ گو رئیس سابق بہادر سنگھ نے متبنی کیا تہا اور بہادر سنگھ بہی متبنی بہوانی سنگھ کا تہا
مگر بہوانی سنگھ پسر و جانشین امید سنگھ کا تہا جسکے ساتہ عہد نامہ ۱۸۱۸ء منعقد ہوا تہا
جانشین لچھمن سنگھ مین مان سنگھ ٹھاکر کہالاؤ نے تکرار کی تہی اوسکے زعم مین یہ تہا کہ اوسکے فرزند کا حق
زیادہ تر اس گدی تک ہے مگر اوسنے باز دعوی دیا اور بصلہ اسکے ۔ سالیانہ اپنے خراج اوسے بانسواڑہ مین
تخفیف منظور کی
رقبہ بانسواڑہ کا ۱۵۰۰ میل مربع ہے اور آبادی ایک لاکہ بچاس ہزار نفری اور آمدنی ستر لکہ روپیہ
منجملہ اسکے جاگیر دار ایک لاکہ دس ہزار کے ہین اس رئیس کو اختیار متبنی کرنیکا بموجب عہد نامہ نمبر ۳۳ کے
حاصل ہوا ہے اور پندرہ ضرب توپ کی سلامی اس رئیس کی ہوتی ہے

نمبر ۵۵

عہدنامہ جو فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راے رایان مہارانا سری امید سنگھ بہادر راجہ
بانسواڑہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان سے کے منعقد ہوا منجانب ہنوریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی معرفت
مسٹر جیمس بہوفلس شکعت باختیار کل عطیہ ہزاکسل سی موسٹ نوبل مارکوئس اولی ہیسٹنگس کی جو
گورنر جنرل اور منجانب مہاراول سری امید سنگہ بہادر معرفت رتن جیو پنڈت باختیارات کل عطیہ مہاراول
شرط اول دوستی واتفاق اور خیرسگالی باہمی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراول سری امید سنگہ بہادر
راجہ بانسواڑہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان سے کے دوام قائم اور جاری رہیگی اور دوست اور دشمن ایک
سرکار کے اوسیطرح دوست اور دشمن دوسری سرکار کے شمار کیے جاینگے
شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست و ملک بانسواڑہ کی کرینگے
شرط سوم مہاراول و ورثا و جانشینان ہمیشہ متابعت اور اتفاق ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے رکہینگے اور
اوسکی حکومت کا اعتراف کرینگے اور بعد ازین کسی اور رئیس یا ریاست سے اتفاق نہین رکہینگے
شرط چہارم مہاراول و ورثا اور جانشینان حاکم اپنی کل ریاست اور ملک کے رہینگے اور انتظام
دیوانی اور فوجداری گورنمنٹ انگریزی کا اوس مین دخل نہوگا
شرط پنجم امور ریاست بانسواڑہ بصلاح گورنمنٹ انگریزی سرانجام پاینگے مگر سب امور مین گورنمنٹ انگریزی
مرضی مہاراول کا لحاظ رکہینگے

بانسواڑہ

بانسواڑہ دراصل جزو ملک میواڑ کا ہے مگر قبل از مداخلت گورنمنٹ انگریزی کے اوسکی ماتحتی سے آزاد ہوگیا تہا لہذا جب تسلط انگریزی ہوا تو وہ ایک علحدہ ریاست تصور کی گئی

سنہ ۱۸۱۲ء مین رئیس بانسواڑہ نے استدعا کی کہ وہ حکومت گورنمنٹ انگریزی کی اس شرط پر منظور کریگا کہ گورنمنٹ مذکور تمام مرہٹونکو اس علاقہ سے خارج کردین مگر کچہ عہود و مواثیق اوسکے ساتہ ۱۸۱۸ء تک قرار نہین پایے اس سال مین عہدنامہ نمبر ۵ منعقد ہوا جسکی روسے بنظر حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے راول نے اقرار کیا کہ وہ اتفاق ماتحتانہ و تابعدارانہ ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے رکہیگا اور بموجب اونکے صلاح اور مشورہ کے کاربند ہوگا اور کسی رئیس سے تکرار یا رسم نرکہیگا اور اپنے ملک کی آمدنی مین سے چہ آنی بطور خراج دیگا اور وقت ضرورت اپنی فوج بہی دیگا مگر راول نے اس عہدنامہ کے شرائط سے انکار کیا جو شرائط اوسکے مختار ذی اختیار کی معرفت طے ہوئین تہین اور اگرچہ یہ انکار اوسکا منظور نہین ہوا اور اوسکی تعمیل اوسپر فرض کی گئی مگر یہ بہی مناسب متصور ہوا خصوصاً اس نظر سے کہ ریاست دہارنے اپنی حکومت ڈونگرپور اور بانسواڑہ کی گورنمنٹ انگریزی کو دے دی تہی کہ عہدنامہ جدید نمبر ۶ منعقد کیا جاے اور یہ عہدنامہ بتاریخ ۲۵ ماہ نومبر ۱۸۱۸ء قرار پایا

اس عہدنامہ کی روسے یہ ترمیم دراصل ہوئی کہ راول جسقدر بقایا واجب الادا دہار یا کسی اور ریاست کا ہوگا وہ ادا کریگا اور جو کچہ خراج گورنمنٹ انگریزی واسطے صرف حفاظت مناسب تجویز کرین وہ بہی ادا کرے بشرطیکہ یہ خراج کسی صورت مین چہ آنی آمدنی ملک سے زیادہ نہو اور گورنمنٹ انگریزی اوسکے واسطے داران اور رشتہ داران و ورثا و جانشینان کو جو منحرف ہونگے جادہ اطاعت پر لاوینگے

عہدنامہ ثانی نمبر ۵ کی روسے وہی انتظام درباب اداے خراج عمل مین آیا جو ڈونگرپور سے ہوا تہا بقایا کی تعداد [illegible] قرار پائی اور خراج سہ سالہ حسب تفصیل ذیل مقرر ہوا یعنی اول سال [illegible] اور دوسرے سال [illegible] تیسرے سال [illegible] اب جو خراج دیا جاتا ہے اوسکی تعداد [illegible] روپیہ سلیم شاہی ہے ۱۸۲۴ء مین ایک اور قولنامہ بانسواڑہ کے ساتہ ہوا تہا جو بعینہ مطابق عہدنامہ نمبر ۲۵ کے جو ساتہ رئیس ڈونگرپور منعقد ہوا تہا جسکی روسے رئیس نے وعدہ کیا کہ ماوراے خراج مذکورہ بالا و مبلغ [illegible] سالیانہ بابت اخراجات لوکل فوج کے دیگا مگر اس عہدنامہ کی بہی تعمیل نہین ہوئی اور آخرکار یہ عہدنامہ بیکار اور منسوخ متصور ہوا

مطابق ماگہہ سودی پورنماشی سمت ۱

دستخط اے مہیک ڈونلڈ

اسسٹنٹ اول سرجی مالکوم صاحب

مہر و دستخط
راول صاحب

نمبر ۵۲

دستخط راول جسونت سنگہ

قولنامہ فیمابین مہاراول جسونت سنگہ راول ڈونگرپور و کپتان الکزنڈر مہیک و ونلڈ منجانب آنریبل کمپنی سات سو روپیہ ماہواری جسکے آٹہہ ہزار چار سو روپیہ سالیانہ ہوتا ہے بابت تنخواہ سواران و پیادگان جو میرے ہمراہ رہینگے مین گورمنٹ کو باقساط مقررہ دیا کرونگا اس مین کچہ حیلہ و عذر نکرونگا یہ روپیہ یکم ماہ جنوری ۱۸۲۴ء سے ادا ہوگا اس مین کچہ تفاوت نہوگا لہذا چند کلمہ برضا و رغبت اپنے لکہدیئے فقط

المرقوم ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۲۴ء مطابق پوس سودی ایکادشی سمت ۱

نمبر ۵۳

ترجمہ قولنامہ فیمابین قوم بہیل معروف لسمر دار و آنریبل کمپنی معرفت میجر ملٹن صاحب منجانب کپتان مہیک و ونلڈ صاحب المرقوم ۱۲ ماہ مئی ۱۸۲۵ء

اول ہم اپنے کمان اور تیر اور دیگر اسلحہ دینگے

دوم جسقدر لوٹ ہمنے فساد گذشتہ مین کی ہوگی اوسکا سب معاوضہ دینگے

سوم آیندہ ہم غارتگری شہرون مین اور دیہات مین اور رستون پر نکرینگے

چہارم ہم کسی دزد یا غارتگر یا گراسیا یا ٹہاکردن کو یا کسی دشمن گورمنٹ انگریزی کو اپنے دیہات مین پناہ نہ دینگے گو وہ ہمارے اپنے ملک کے ہون یا کسی دوسری جگہ کے ہون

پنجم ہم تعمیل حکم کمپنی کیا کرینگے اور جب حکم ہوگا حاضر ہوا کرینگے

ششم ہم دیہات راول و ٹہاکران سے سواے اپنے حق قدیمی اور واجبی کے اور کچہ نلینگے

ہفتم ہم اداے خراج راول ڈونگرپور مین انکار نکرینگے

ہشتم اگر کوئی رعایاے کمپنی ہمارے دیہہ مین آکر رہیگا ہم اوسکی حفاظت کرینگے

اگر ہم مطابق نوشتہ بالا کے کاربند نہون تو مجرم گورمنٹ انگریزی قرار دیے جائین

بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۱ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۴ عیسوی [illegible]

بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۱ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۵ عیسوی [illegible]

بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۱ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۵ عیسوی [illegible]

اور چونکہ بیچ شرط نہم عہدنامہ مذکور کے مہاراول وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو بالعوض حفاظت کے ایک خراج حسب حیثیت ملک کے دینگے مگر خراج مذکور کسی حالت مین چہ آنی آمدنی ملک سے زیادہ نہوگا اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی کی عین خواہش دلی یہ ہے کہ ریاست راول کی بہتری اور بہبودی بہت جلد ہوجاوے اونہون نے یہ تجویز کی ہے کہ جمع ادائی کی تعداد بابت سنہ ۱۸۱۹ و سنہ ۱۸۲۰ و سنہ ۱۸۲۱ عیسوی کے قرار پائی اور مہاراول اقرار کرتے ہین کہ وہ تعداد ذیل بہ قسطین مذکورہ بالا حسب تفصیل ذیل ادا کیا کرینگے

بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۵ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۹ عیسوی [illegible]

بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۶ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۱۹ عیسوی [illegible]

کل بابت سنہ ۱۸۱۹ ع [illegible]

بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۶ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۱ عیسوی [illegible]

بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۱ عیسوی [illegible]

کل بابت سنہ ۱۸۲۰ ع [illegible]

بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۲ عیسوی [illegible]

بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۲ عیسوی [illegible]

کل بابت سنہ ۱۸۲۱ ع [illegible]

یہ بندوبست صرف تین سال کے واسطے ہے بعد انقضا اس عرصہ کے گورنمنٹ انگریزی حسب شرط اٹھارہ مندرجہ شرط نہم ایسا بندوبست خراج کا کرینگے جیسا اونکے نزدیک ازروے ایمانداری متصور ہوگا اور حسب حیثیت ملک راول اور باعث بہتری ہر دو سرکار کے مناسب متصور ہوگا

یہ عہدنامہ بمقام سوندارہ منعقد ہوا معرفت کپتان ای ننگ ڈونلڈ صاحب کے جو حسب الحکم جنرل سر جی مالکوم کے سی بی اور کی ایل ایس کے منجانب گورنمنٹ انگریزی کارندہ تھے اور معرفت بخت کمودی دیوان ڈونگرپور منجانب مہاراول سری جسونت سنگہ بتاریخ ۲۹ ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۰ ع

دستخط جی ایڈم

تصدیق کیا ہز ایکسیلنسی گورنر جنرل باجلاس کونسل نے آجکی تاریخ ۱۳ ماہ فروری ۱۸۱۹ء

دستخط سی ٹی مٹکف

سکرتری گورنمنٹ

نمبر ۱۵

قولنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراول سری جسونت سنگہ راول ڈونگرپور

چونکہ بیچ شرط ہشتم عہدنامہ کے جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراول سری جسونت سنگہ راول ڈونگرپور کے بتی اگہن سودی چتردسی سمت ۱۸۷۵ مطابق ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء کے منعقد ہوا راول موصوف نے یہ شرط کی ہے کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو تمام بقایا محاصل ادائی اوسکا ریاست دہار اور دیگر حاکمان کو جو تاریخ عہدنامہ ہذا تک کا ہوگا باقساط سالیانہ دیگا اور اقساط حسب مناسب وقت گورنمنٹ انگریزی مقرر کرینگے اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے بنظر فلاکت زدگی ریاست و آمدنی راول صاحب کے مبلغ [illegible] روپیہ سلیم شاہی جو برابر ایکسال بہر کے خراج ملک کے ہی بالعوض تمام بقایا مذکورہ شرط ہشتم مذکور کے منظور کیا لہذا مہاراول بذریعہ تحریر ہذا وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو باقساط مفصلہ ذیل مبلغان مذکور ادا کرینگے

بتی ماگہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۶ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری ۱۸۲۰ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل ۱۸۲۰ عیسوی	[illegible]
بتی ماگہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری ۱۸۲۱ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل ۱۸۲۱ عیسوی	[illegible]
بتی ماگہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری ۱۸۲۲ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل ۱۸۲۲ عیسوی	[illegible]
بتی ماگہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری ۱۸۲۳ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۰ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل ۱۸۲۳ عیسوی	[illegible]
بتی ماگہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۰ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری ۱۸۲۴ عیسوی	[illegible]

برطرف کرینگے اور سواے اپنے ملک کے آدمی کے اوسکو فوج مین بہرتی نہین کرینگے

شرط دوازدہم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رشتہ دار مہاراول کو جو نافرمان بردار مہاراول کا ہوگا مدد نہ دینگے بلکہ مہاراول کو ایسی اعانت کرینگے کہ نافرمانبردار اونکا مطیع فرمان ہو جاے

شرط سیزدہم مہاراول شرط نہم عہدنامہ ہذا مین وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج دیا کرینگے پس اونکے اطمینان کے واسطے اقرار کرتے ہین کہ خراج مذکور جسکو گورنمنٹ انگریزی واسطے لینے کے مامور کرینگے اوسکو دیا کرینگے اور درحالت نہ ادا ہونے کے مہاراول وعدہ کرتے ہین کہ گورنمنٹ انگریزی کسی اجنٹ کو اپنی طرف سے مامور کرین جو آمدنی چونگی وغیرہ شہر ڈونگرپور سے باقی وصول کرے

یہ عہدنامہ تیرہ شرائط کا آجکی تاریخ ختم ہوا معرفت کپتان جی کونفیلڈ صاحب بتعمیل حکم برگیڈیر جنرل سرجی مالکم کی سی بی وکی ایل ایس وغیرہ وغیرہ منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی ومعرفت مہاراول سری جسونت سنگہ راجہ ڈونگرپور منجانب خود وورثا وجانشینان خود اور کپتان کونفیلڈ صاحب وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل اس عہدنامہ کی مصدقہ موسٹ نوبل گورنر جنرل کے مہاراول سری جسونت سنگہ راجہ ڈونگرپور کو دو مہینے کے عرصہ مین دی جاویگی اور جب نقل مذکور دی جاویگی تو عہدنامہ حال منعقدہ کپتان کونفیلڈ صاحب بتعمیل حکم برگیڈیر جنرل سرجی مالکم سی بی وکی ایل ایس وغیرہ واپس دی جاوے گی فقط

راول صاحب نے مہر اور دستخط اس عہدنامہ پر بصحت عقل وثبات عقل اپنے اور برضامندی وخوشی خاطر اپنے کیے اوسکی مہر اور دستخط بطور گواہ کے ہین

المرقوم ڈونگرپور ۱۱ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۸ع مطابق دوازدہم ماہ صفر سنہ ۱۲۳۴ ہجری مطابق اگہن سدی چودس سمت ۱۸۷۵

(مہر)

دستخط جی کونفیلڈ

دستخط جسونت سنگہ

بحروف اونکدان

دستخط ہیسٹنگس

دستخط جی ڈوسول

دستخط جی ستوارٹ

مہر گورنر جنرل

مہر ویفر آنریبل کمپنی

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک ڈونگرپور کی کرینگے

شرط سوم مہاراول و ورثا و جانشینان ہمیشہ متابعت اور اتفاق ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے رکھینگے اور اوسکی حکومت اور بزرگی کا اعتراف کرینگے اور بعد ازین کسی اور رئیس یا ریاست سے اتفاق نہین رکھینگے

شرط چہارم مہاراول اور اونکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنی ریاست اور ملک کے رہینگے اور انتظام دیوانی و فوجداری گورنمنٹ انگریزی کا اوس مین دخل نہوگا

شرط پنجم امورات ریاست ڈونگرپور بصلاح گورنمنٹ انگریزی سرانجام پاینگے اور سب امور مین گورنمنٹ انگریزی مرضی مہاراول کا لحاظ رکھینگے

شرط ششم مہاراول و ورثا و جانشینان کسی رئیس یا ریاست کے ساتھ اتفاق یا دوستی بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی کی نہین کرینگے مگر اونکی کتابت دوستانہ اپنے دوستان و ریگانگان کے ساتھ جاری رہے گی

شرط ہفتم مہاراول و ورثا و جانشینان کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً کسیکے ساتھ نزاع پیدا ہوگی تو تصفیہ اوسکا سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کیا جائیگا

شرط ہشتم مہاراول و ورثا و جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ جو خراج واجبی اداے ریاست دہار کا یا کسی اور ریاست کا جواب تک و حسب الادا تہا ہوگا وہ گورنمنٹ انگریزی کو باقساط سالیانہ ادا کیا جائیگا اور اقساط گورنمنٹ انگریزی حسب حال ریاست ڈونگرپور مقرر کرینگے یعنی جیسی بہبودی ریاست کی ہوگی اوسقدر قایم کیا جائیگا

شرط نہم مہاراول و ورثا و جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ وہ معاوضہ حفاظت مین گورنمنٹ انگریزی کو خراج ادا کیا کرینگے اور جسقدر خراج حسب حیثیت ریاست گورنمنٹ انگریزی مقرر کرینگے وہ ادا کیا کرینگے مگر کسی حالت مین خراج مذکور چہ انی آمدنی ریاست سے زیادہ نہوگا

شرط دہم مہاراول و ورثا و جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ جسقدر فوج اونکے پاس ہوگی اوسقدر حسب الطلب گورنمنٹ انگریزی کو وقت ضرورت دینگے

شرط یازدہم مہاراول و ورثا و جانشینان اقرار کرتے ہین کہ وہ تمام عرب اور مکرانی اور سندہی سپاہ کو

اجازت ہو کہ وہ اودے سنگہ پسر نابالغ ٹہاکر ساہ بلی کو متبنی کرکے ڈونگرپور مین قائم کرے اور خود حکومت پرتابگڈہ کی اختیار کرے اگر تا نابالغی متبنی مذکور کارپردازی ڈونگرپور بہی انجام دیا کرے اس موقع پر جسونت سنگہ نے بہی کوشش کی کہ اپنی حکومت دوبارہ حاصل کرے اور منوہنت سنگہ پسر ٹہاکر سنگلا کو اپنا جانشین قرار دے مگر کوشش اوسکی سودمند نہوئی بلکہ یہ نتیجہ اوسکا پیدا ہوا کہ جسونت سنگہ کو حکم ہوا کہ متہرا مین جاکر رہے اور وہان نظربند رہا اور [illegible] سالیانہ اوسکو ملتا تہا

بدنظمی ضرورتاً اسی کارپردازی سے نتیج ہوتی ہے کہ دلیپ سنگہ کارپرداز پرتاب گڈہ مین رہے اور انتظام ڈونگرپور کا وہان سے کیا کرے لہذا ۱۸۵۲ء مین اوسکی حکومت ڈونگرپور سے موقوف کی گئی اور ایک اجنٹ ہندوستانی منجانب گورنمنٹ انگریزی تا صغرسنی اور نابالغی رئیس مامور ہوا

رئیس ڈونگرپور کو سند نمبر ۳ عطا ہوئی ہے جسکی رو سے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا ہے اوسکی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

رقبہ اوسکی ریاست کا قریب ایکہزار میل مربع ہے اور آبادی لاکہ نفری کی ہے اور آمدنی اس ریاست کی بعد ادائے خراج وخرچہ فوج جاگیرداری قریب [illegible] کے ہے اور کچہ فوج لوکل کنٹنجنٹ کا مصارف ریاست سے نہین لیا جاتا اس رئیس کی فوج ذاتی قریب یکصد پچیس سوار اور دہ صد نفری پیادگان کی ہے۔

نمبر ۵

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ورائے رایان مہاراول سری جسونت سنگہ راجہ ڈونگرپور و ورثا وجانشینان منعقدہ منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی معرفت کپتان جی کونفیلڈ بتعمیل حکم برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کے سی بی وکی ایل ایس وغیرہ وغیرہ پولیٹیکل اجنٹ بالعوض موسٹ نوبل گورنر جنرل اور رائے رایان مہاراول سری جسونت سنگہ راجہ ڈونگرپور منجانب خود و ورثا وجانشینان خود اور برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم صاحب کو اختیارات کل منجانب موسٹ نوبل فرانسس مارکیوس اوف ہیسٹنگس کی جی آنریبل مروی کونسل [illegible] بہیجی جنکو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے واسطے اجرائے وحکومت کارہند مامور فرمایا ہے

شرط اول دوستی اور اتفاق اور یکجہتی دوامی فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراول سری جسونت سنگہ راجہ ڈونگرپور و ورثا وجانشینان کے قائم اور جاری رہیگی اور دوست اور دشمن فریقین معاہدہ کے یکسان تصور کیے جائینگے

سید نعمت علی جو آپ کے ہمراہ ہے وہ کلیۃً مجاز کیا گیا ہے کہ آپ جو اس امر مین دریافت فرمائین اوسکا جواب شافی دیگا مین اوسکو اپنا خیر خواہ جانتا ہون فقط

ڈونگرپور

یہ خاندان اودے پور کے گھرانے سے ہے جب سلطنت مغلیہ مین ضعف آیا تو ڈونگرپور بہی مثل دیگر ریاست ہاے راجپوت ملحق سلطنت مرہٹا سے ہوگیا اول یہ تجویز قرار پائی تہی کہ جو محاصل [illegible] کا اس ریاست سے حاصل ہوتا ہے اوسکو درمیان سیندہیا اور ہولکر اور دہار کے تقسیم کرلیا کرین مگر آخرکار دہار نے غالب آکر اپنی حقیت کلی نسبت اوسکے قائم کی اور ۱۸۱۸ء مین بموجب عہدنامہ نمبر ۵ یہ ریاست جسونت سنگہ نے بالعوض اپنی حفاظت کے گورنمنٹ انگریزی کو دیدی

عہدنامہ ثانی نمبر ۶ سے یہ قرار پایا کہ مبلغ [illegible] روپیہ بابت بقایا کے دیا جاوے اور اول تین سال تک آمدنی اسطرح قرار پائی یعنی اول سال [illegible] دوسرے سال [illegible] اور تیسرے سال [illegible] اب جمع ادائی اوسکی [illegible] سلیم شاہی روپیہ ہے یعنی برابر [illegible] سکہ کمپنی کے بماہ جنوری ۱۸۲۴ء رئیس اس ریاست نے نمبر ۱۷ عہدنامہ کرکے اقرار کیا کہ وہ بادا ے مبلغان مذکورہ بالا مبلغ [illegible] سالیانہ واسطے مصارف فوج لوکل فورس کے دیا کریگا مگر یہ عہدنامہ کبھی تعمیل نہین ہوا اور آخرکار منسوخ قرار دیا گیا

مثل دیگر ریاستہاے کے جسمین اقوام کوہی آباد ہین اس ریاست مین بہی ضرور ہوا کہ ایک فوج واسطے تنبیہ اور تادیب بہیلون کے جنکو رئیسان بدخواہ نے ترغیب سرکشی کی دی تہی مامور کیجاوے مگر سرداران بہیل نے قبل از شروع جنگ کے عہدنامہ نمبر ۳۰ منعقد کیا

راول جسونت سنگہ قابل حکومت کے ساتہ تہا اور اوسکی عادت طرف بدوضعی کمال کے راغب تہی باعث نالیاقتی اور شورش ملک کے اوسکو ریاست سے خارج کیا بموجب عہدنامہ نمبر ۹ منعقدہ سال ۱۸۲۵ء اور اوسکا پسر متبنی دلیپ سنگہ جو پوتا ساونت سنگہ رئیس پرتاب گڈہ کا تہا اوسکی عوض کارپرداز ریاست مقرر ہوا ۱۸۴۴ء مین گدی پرتاب گڈہ بہی دلیپ سنگہ کو ملی اوسوقت یہ امر پیش ہوا کہ آیا ڈونگرپور اور پرتاب گڈہ کو شامل کرکے ایک ریاست قرار دیجاوے یا راول ڈونگرپور کسیکو متبنی کرکے پرتاب گڈہ مین مقرر کرے یا پرتاب گڈہ ضبط سرکار ہو آخرکار یہ صلاح قرار پائی کہ دلیپ سنگہ کو

ممکن الوقوع ہونگے۔

نبظر رفع کرنے غلط فہمی کے مین نے شرائط متذکرۂ بالا مفصل لکھدین اگرچہ ظاہر ہے کہ وہ خود ہنگام کوچ فوج کے لحاظ ایسے امور کار کہتے ہین۔

نمبر ۴۹

ترجمہ خریطہ مرسلہ مہاراو صاحب سروہی بنام لفٹنٹ کرنیل سر ایچ ایم لارنس کی سی بی اجنٹ گورنر جنرل بنا برامور ریاست ہاے راجپوتانہ مرقومہ ۲۹ جنوری ۱۸۵۴ء

بعد مراتب معمولی۔ ریاست سروہی اب مقروض ہے لہذا میری غائبانہ خواہش یہ ہے کہ گورنمنٹ انگریزی واسطے سات یا آٹھ سال کے اوسکا انتظام کرے تاکہ مصارف سالیانہ اندر تعداد آمدنی کے آجاے و زر قرضہ ادا ہوجاے اور ملک آباد ہو اور اگر اس عرصہ سات یا آٹھ سال مین یہ مطالب حاصل نہوئین تو میعاد زیادہ کیجاوے یہ ریاست صرف گورنمنٹ انگریزی کی سبب محفوظ رہی ہے مجھے اسیواسطے اونکی مہربانی سے توقع ہے کہ سرکار ممدوح اوسکی بہتری کی اور تدابیر بہی کرینگے سید نعمت علی وکیل کو حکم ہوا ہے کہ وہ آپکے ہمراہ نیمچ تک جاے گا یہ شخص سروہی کے حالات گذشتہ و حال سے خوب واقف ہے اور جو سوال اس بارہ مین اوس سے کیا جاویگا اوسکا جواب شافی وہ دے سکتا ہے فقط

ترجمہ خریطہ مرسلہ مہاراو صاحب سروہی بنام لفٹنٹ کرنیل سر ایچ ایم لارنس کی سی بی اجنٹ گورنر جنرل بنا برامور ریاست ہاے راجپوتانہ مرقومہ ۱۱۔ ماہ فروری ۱۸۵۴ء

بعد مراتب معمولی۔ میرے پاس آپکی چٹھی مرقومہ ۳۔ ماہ فروری حال بجواب میری خریطہ کے مشعر اوپر اس مضمون کے پہونچی کہ قبل منظور کرنے میری درخواست کے یہ ضرور ہوا کہ مین آپکو اس امر کی اطلاع دون کہ جو کچھ صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ بہادر مناسب تصور فرماکر تدبیر و تجویز بیچ کمی مصارف وغیرہ کی کرینگے مجکو منظور کرنا ہوگا اور میری عزت اور توقیر بحال رہیگی اور یہ وعدہ کرون کہ جو تدابیر صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ بیچ انتظام امور ریاست کی کرینگے اوسکا کوئی سد راہ نہوگا اور ان امور کا جواب مجہسے جلدی طلب ہوا تہا ۔ بجواب اسکے مین تحریر کرتا ہون کہ مینے خوب مضمون مندرجہ خط کو سمجہا چونکہ میری عزت مین کچہ فرق نہین آیا لہذا مین بخوشی تحریر کرتا ہون کہ جو تجویز اور تدابیر اپنی قرار دین وہ جلدی ظہور مین آئین اور اقرار کرتا ہون کہ کوئی سد راہ بیچ انتظام صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ بہادر کے میعاد انتظام تک نہوگا۔

سوم گاوکشی اور طاوس وکبوتران کا شکار نہوا کرے اور گوشت گاو پہاڑ کے اوپر لانیکی ممانعت ہو

چہارم دیو ندہ ومقامات عبادت اور اونکے ملحقات مین آمد و رفت نہو

پنجم پیر اور فقیر سے کوئی مزاحمت نکرے

ششم کوئی درخت کوہ آبو پر بغیر حاصل کرنے اجازت راوصاحب یا اونکے کاردار کے بذریعہ صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ بہادر کے کاٹا نجاے اور نہ اوکھاڑا جاے

ہفتم سپاہیان کو امتناع ہو کہ شکار باہی متصل مکانات فقرا و گرد واقعہ گوشہ جنوب و مشرق تالاب نکیا کرین

ہشتم احتیاط تمام عمل مین آئے کہ کوئی سانپ کو نہ لوٹے کیونکہ راوصاحب اپنے تئین اسکا دیندار تصور نہین کرتے

نہم ایسا انتظام کیا جاے کہ نقصان کاشتکاری فصل و دیگر اسباب کا نہو اور سپاہیان کو ممانعت ہو کہ وہ انبہ وجامن و شہد وغیرہ کہ جا بجا در رعایا سے زبردستی نلین مگر گرد ونواح جو بافراط پیدا ہوتا ہے وہ لے سکتے ہین

دہم کوئی راستہ وجادہ بند نکیا جاے

یازدہم راوصاحب سے استدعا مدد درباب بازار کے نکیجاے بلکہ جمیع تدابیر واسطے بہم رسانی ضروریات بلا توسط اونکے عمل مین آئین

دوازدہم کوئی شخص خواہ انگریز خواہ ہندوستانی بغیر ایک رہنما کے ریاست سروہی مین مسافرت نکرے کیونکہ یہی ایک ترکیب حفاظت وزدی سے ہے اور رہنما اور قلی اور مزدور کو حسب شرح مروجہ علاقہ سروہی ومجوزہ کرنیل لارنس ایجنٹ صاحب اپنا اپنا حق ملا کرے

سیزدہم تمام قلی اور مزدوران کو کوہ آبو پر وہی شرح مزدوری کی ملیگی جو کرنیل لارنس ایجنٹ صاحب نے تجویز کر کے مقرر کی ہے

چہاردہم اور سپاہی صرف گہاٹہ اندرا و کہاٹہ ورانی سے آمد و رفت کرین

پانزدہم اگر ایسے معاملات پیش آئین کہ جنسے اور شرائط یا تدابیر ضروری متخیل ہون تو وہ شرائط اور تدابیر بھی بعد تحریر راوصاحب کے بوساطت صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ بہادر

جو جاگیر ٹہاکر لاکہہ جی مرحوم کی تہی اور اب ماتحت پہلنپور کے قرار دی گئی ہے اونکو نملے اور اگر دیہات سروہی کو واپس ملین تو مہاراو اس امر کا فیصلہ خود از روے انصاف کر دینگے

شرط سوم نیبج نیمج اور اوسکے ماتحت دیہات کے امور تحصیل نصفت دہی وغیرہ بصلاح دربار سروہی سرانجام پاتے رہینگے اور کوئی امر ناانصافی اور تعدی کا روا نرکہا جائیگا

شرط چہارم جب کبہی سرداران و فوج سروہی کسی امر کے واسطے مجتمع ہون تو ٹہاکر نیمج اور اوسکی سپاہ بلا عذر ہمراہ ہوا کرینگے

شرط پنجم ٹہاکر نیمج اتفاق کسی اور ریاست سے نرکہینگے اور نہ جدید پیدا کرینگے اور وہ ہرگز شریک فساد نہوگا جو ریاست جودہپور یا پہلنپور مین قوع ہوگا یا درمیان اوسکے برادران و رشتہ داران کے پیدا ہوگا اور اگر تکرار کسی غیر سے ہو تو ٹہاکر ندکور اوسکی اطلاع دربار سروہی کو کریگا اور جو حکم اوسکو دربار سے ملیگا اوسکی تعمیل کریگا

شرط ششم ٹہاکر نیمج واسطے اطمینان منیت اپنے رعایا کے ہر ایک تدبیر عمل مین لائیگا جس سے اونکی رعایا بے بہیل و قولی و مینا مین انتظام رہے جو کچہ اسباب اوسکے علاقہ مین چوری جائیگا وہ اوسکا معاوضہ بالتحقیق کریگا

شرط ہفتم دربار سروہی نے بنظر پرورش و مدد معاش کنور اور ٹہکرانیون کے اور دیگر وابستگان اناث ٹہاکر صاحب نیمج کو چاہات مفصلہ ذیل لاخراج دیے ہین اس مین کسیطرح کا تفاوت نہوگا

تفصیل چاہات

موضع وہولی ــــ دو چاہ　موضع چجنی والہ ــ ڈیڑہ چاہ　موضع اوتادرا ــ ہ چاہ　موضع سوندا ہ چاہ
کل میزان ... چاہ

نمبر ۸۴

شرائط درباب مقام ہواخوری واقعہ کوہ آبو

اول جو مقام واسطے ہواخوری کے تجویز ہو حتی الامکان اندر اراضی متعلقہ نکی تال کے ہو

دوم سپاہیان کو امتناع ہو کہ وہ دیہات مین نجائین اور نہ کسیطرح کی مزاحمت باشندگان کے ساتہ کرین خصوصاً بیحرمتی اور بے وقری عورات کی نکرین

دستخط جارج سوئٹن

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۴۶

رایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل ازراہ مہربانی اجازت دیتے ہین کہ روپیہ قرض جسکی تعداد پچاس ہزار روپیہ سکہ سوئٹ سے زیادہ نہو واسطے تین سال کے بلاسود مہاراو شیو سنگہ سرہی ریاست کو واسطے خاص مصارف بہرتی کرنے تہوڑی فوج بے آئینی کے واسطے انتظام پولس و تحصیل ریاست بصلاح و تحت حکم صاحب اجنٹ بہادر انگریزی دیا جاے مہاراو شیو سنگہ وعدہ کرتے ہین کہ بعد انقضاے تین سال تاریخ اول اداے خرچ فوج سے وہ اداے زرقرضہ باستغراق تین ربع محاصل پر شروع کرینگے جو کچہ کمی بیشی بیچ تبدیلی سکہ یا تحصیل روپیہ مین ہوگی وہ ذمہ راو صاحب کی ہوگی کیونکہ یہ امر صاف بیان ہوچکا ہے کہ جس سکہ مین روپیہ دیا گیا ہے او سی سکہ کے مطابق ادا ہوگا

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط آر راس

اسسٹنٹ اول رزیڈنٹ

نمبر ۴۷

ترجمہ اقرارنامہ منعقدہ راے سنگہ ٹہاکر نیج بمقام سروہی متی بیساکہ سودی چہٹ سمت ۱۸۸۱ مطابق ۴ ماہ مئی ۱۸۲۴ عیسوی

متی بیساکہ سودی یکم سمت ۱۸۸۱ مطابق ۲۹ ماہ اپریل ۱۸۲۴ء راے سنگہ ٹہاکر و پریم سنگہ ٹہاکر نیج متلی ہوکر اور اطاعت مہاراو شیو سنگہ سروہی منظور کرکے بذریعہ اس تحریر کے اقرار بزرگی راو صاحب کرتے ہین اور سات شرائط ذیل منظور کرتے ہین یہ شرائط نسلا بعد نسل جاری اور قائم رہینگے اور کبہی کچہ عذر اوسمین پیش نکیا جاے گا

شرط اول پیداوار ہر قسم سے مثل آمدنی زمین و محصول راہداری و ورسٹ وغیرہ موضع نیج جسکی آمدنی ہوگی سرہی دربار صاحب سروہی کو دیا جائیگا اور جرمانہ و دیگر زیادہ ستانی ہر قسم نسبت رعایا کے موقوف ہوگی

شرط دوم کنور اودے سنگہ پسر ٹہاکر صاحب نیج چاہتے ہین کہ محصول دیہات کرور دیہ رینا و مونگت ملاجہ

[illegible] وہ اس سزا کو باعث اوسکے ظلم و تعدی کے پہونچا اور راو شیو سنگہ منظوری اون سب کے لائق اوسکی جانشینی
کے قرار دیا گیا لہذا گورنمنٹ انگریزی راو شیو سنگہ کو منصرم ریاست تا حین حیات اوسکی منظور کرتی ہے اور
بعد وفات اوسکے اگر کوئی وارث راو اودے بہان کا ہوگا تو وہ گدی نشین ریاست ہوگا

شرط ہشتم ریاست سروہی اوسقدر خراج گورنمنٹ انگریزی کو بابت اخراجات متعلقہ حفاظت ریاست مذکور
بعد انقضاے تین سال تاریخ تحریر ہذا سے دیا کرینگے جسقدر تجویز اور مقرر ہوگا بشرطیکہ روپیہ اخراجات مذکور چہہ آنی
آمدنی سالیانہ ملک سے نہوگا

شرط نہم بنظر ترقی تجارت و ازدیاد بہبودی عامہ خلائق کے افسران گورنمنٹ انگریزی کو یہ مناسب ہوگا
کہ وہ ایسی شرح محصول راہداری اور ایسا انتظام محصول پرمٹ اندر حدود ریاست سروہی مقرر کرین جو تجربہ سے
مناسب اور ضروری معلوم ہوا اور وقتاً فوقتاً اوسکی اجرا اور ترمیم مناسب مین مداخلت کرین

شرط دہم جب کوئی دستہ فوج انگریزی ریاست سروہی مین یا متصل اوسکے کار تعیینات ہو تو راو مذکور کو
بادا‌ے فرائض گورنمنٹ انگریزی مناسب ہوگا کہ وہ سرانجام ضروریات فوج مذکور بلا محصول بہم پہونچاوے
اور صاحب افسر کمانڈنگ فوج مذکور کو واجب ہوگا کہ وہ فصل اور پیداوار زمین علاقہ مذکور کو دست تصرف فوج
سے محفوظ رکہے اور اگر گورنمنٹ انگریزی کی یہ راے ہوگی کہ کچہہ فوج سروہی مین قیام پذیر رہے تو اونکو اختیار
اس امر کا حاصل ہوگا اور راو صاحب کی طرف سے کوئی علامت نارضامندی کی اس امر مین ظاہر نہوگی اور
اسیطرح اگر یہ ضرور ہو کہ کچہہ فوج واسطے ضروریات ریاست سروہی سے بہرتی ہو اور اوسمین افسر صاحبان انگریز ہون
تو راو صاحب اس امر کا وعدہ کرتے ہین کہ وہ اس امر مین بہی جہان تک ممکن ہوگا حسب تحریر و ہدایت گورنمنٹ
انگریزی کوشش کرینگے مگر اس حالت مین جو خراج راو صاحب ادا کرتے ہین اوسمین نظر تخفیف کیجاے گی
اور جو فوج دراصل راو صاحب کی ہے وہ ہر وقت آمادہ خدمتگزاری بسر کردگی افسران انگریزی رہیگی

المرقوم مقام سروہی تاریخ ۱۱ - ماہ ستمبر ۱۸۲۳ء

دستخط ابمہرسٹ

مہر کمپنی	مہر راو شیو سنگہ

تصدیق کیا رائٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۲۱ -
ماہ اکتوبر ۱۸۲۳ عیسوی

شرط اول گورنمنٹ انگریزی منظور کرتے ہین کہ وہ ریاست اور علاقہ سروہی کو درمیان اپنے ماتحت اور محفوظ ریاستونکے شمار کرینگے اور اپنے تحت حفاظت رکھینگے

شرط دوم راو شیو سنگہ منصرم اپنی طرف سے اور منجانب راو صاحب اور اونکے ورثا اور جانشینان کے بذریعہ اس تحریر کے بزرگی گورنمنٹ انگریزی کو قبول کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ مراتب دوستی و اطاعت ادا کرینگے اور دیگر شرائط مندرجہ عہدنامہ کے رعایت کلیۃً رکھین گے

شرط سوم راو صاحب سروہی کسی اور ریاست یا رئیس سے دوستی نکرینگے اور نہ دوستی رکھین گے اور وہ کسی دوسرے پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر احیاناً قضیا کسی ہمسایہ سے پیدا ہوگا تو وہ سپرد گورنمنٹ انگریزی واسطے پنچایت اور فیصلہ کے کیا جایگا اور گورنمنٹ انگریزی بہی منظور کرتے ہین کہ وہ بذریعہ اپنی جانب فیصلہ ہر ایک دعوی کا کرا دینگے جو فیمابین سروہی اور دیگر ریاستون کے واقع ہوگا خواہ منجانب ریاستہاے دیگر یا منجانب سروہی اور خواہ بابت اراضی یا خدمت یا ردیہ یا اعانت کے ہو یا کسی اور امر کی نسبت ہو

شرط چہارم حکومت گورنمنٹ انگریزی کی ریاست سروہی مین داخل نہوگی مگر حاکم یہان کے ہمیشہ مطابق صلاح افسران گورنمنٹ انگریزی کے درباب امور انتظام ریاست کاربند ہونگے اور اونکی صلاح اور صوابدید کے موافق عمل کیا کرینگے

شرط پنجم چونکہ اب علاقہ سروہی بباعث انقسام علاقجات متعلقہ و بوجہ بدوضعی بدخواہان و ختیت و تاراج اقوام قزاق بالکل ویران ہوگیا ہے لہذا منصرم ریاست وعدہ کرتا ہے کہ وہ حسب صلاح حکام انگریزی ہر امر مین جس سے بہبودی نیک اور خوش انتظامی متصور ہو کاربند ہوا کریگا اور یہ بہی اقرار کرتا ہے کہ وہ کوشش بلیغ اب اور آیندہ درباب بہبودی ملک و انسداد دزدی و رہزنی اور دادرسی رعایا نہین کیا کریگا

شرط ششم اگر کوئی سرداران و ٹہاکران سروہی مین سے ملزم جرم یا نافرمانی کے ہوگا اوسکو سزاے جرمانہ یا ضبطی علاقہ یا کوئی اور سزا جو مناسب جرم مجرم ہوگی بصلاح و اتفاق راے حکام گورنمنٹ انگریزی کے دی جاویگی

شرط ہفتم تمام ساکنین سروہی کیا رئیس اور کیا غریب سب نے بالاتفاق یہ بیان کیا ہے کہ راو ادے بہان حاکم سابق بوجہ بے برطرف ہو کر مقید کیا گیا اور اس مین اتفاق راے تمام سرداران و ٹہاکران کی ہوگئی

سنہ ۱۸۴۵ع مین حسب درخواست راو صاحب نمبر ۴۹ سے کے بنظر ادا ہونے قرضہ جو اسپر ہٹ دلاکھ روپیہ سے کے ہوگیا تھا ریاست مذکور سپرد گورنمنٹ انگریزی واسطے آٹھہ سال کے بلکہ جب تک ضرورت ہوا اوس وقت تک کی گئی باعث نالیاقتی راو صاحب کے سنہ ۱۸۶۲ع مین امور ریاست متعلق اونکے پسر امید سنگھ کے کی گئی اور راو صاحب کی صرف عزت اور توقیر باقی رہی چند عرصہ کے بعد راو صاحب نے وفات پائی اور اونکا پسر امید سنگھ اونکا جانشین ہوا اسکے تین اور بھائی تھے وہ اوس گذارہ سے ناراض ہوکر جو قبل وفات اونکے پدر کے اونکے واسطے مقرر ہوا تھا آمادہ فساد ہوے مگر بعد ازان مطلع ہوکر جو زمین اونکے گذارے کے واسطے تجویز ہوئی اوسپر راضی ہوگئے

راو صاحب مرحوم نے بابت گذشتہ مین خدمات لائقہ کین جسکے جلدو مین نصف جمع ادائی جو مبلغ قرار پائے تھے معاف ہوے لہذا اب خراج ادائی سروہی صرف مبلغ [illegible] ہے اسی راو صاحب کو اختیار متبنی کرنیکا بھی حسب نمبر ۴ کے حاصل ہے اور اونکی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

رقبہ علاقہ سروہی تین ہزار میل مربع ہے اور آبادی [illegible] نفری کی جمع محاصل صرف [illegible] روپیہ اور سپاہ علاقہ کی صرف [illegible] نفری سوار اور [illegible] نفری پیادہ کی ہے اور واسطے مصارف فوج ملکی وکنٹنجنٹ [illegible] اس علاقہ سے کچھہ نہیں لیا جاتا

نمبر ۴۵

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راو شیو سنگھ سنفرم کل ریاست سروہی منعقدہ معرفت کپتان الکزنڈر سپرس اجنٹ سروہی منجانب آنریبل کمپنی حسب الحکم میجر جنرل سر ڈیوڈ آکٹرلونی برونٹ جے سی بی رزیڈنٹ مالوا و راجپوتانہ باختیارات کل عطیہ رایٹ آنریبل ولیم پیٹ لورڈ امہرسٹ گورنر جنرل ان کونسل اور معرفت راو شیو سنگھ سنفرم کل ریاست سروہی بذات خود

چونکہ راو شیو سنگھ سنفرم ریاست سروہی ومختار رئیسان ریاست مذکور نے درخواست کی کہ دست حفاظت گورنمنٹ انگریزی اس ملک پر ہے اور گورنمنٹ انگریزی کو ثابت ہوا کہ ریاست سروہی ماتحت کسی اور راجہ یا رئیس راجپوتانہ کے نہین ہے لہذا درخواست راو صاحب کی منظور ہوئی اور شرائط ذیل طرفین سے مقبول ہوئین کہ ہمیشہ جاری رہین اور صراحت مراتب کی اور شرائط کی کرین جسکی مطابقت ہر دو [illegible] تا قیام ماہ وخورشید کرینگے

درباب معاملات ملکی دخل نہین کریگا اور انتظام ملک حسب صلاح و صوابدید صاحب ایجنٹ انگریزی کیا کریگا اور انتظام خوش ملک مین جاری کریگا اور گورنمنٹ انگریزی کو آمدنی ملک سے جہانہ دیا کریگا اور گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ حفاظت ریاست کا کیا اور یہہ حکم دیا کہ اگر کوئی وارث اودے بہانجی کے بعد وفات شیو سنگہ کے باقی رہیگا وہ مالک ریاست ہوگا اور اہتمام اور انتظام محصول راہداری سرکار نے اپنے تعلق رکہا مگر بعد وفات اودے بہانجے کے چونکہ کوئی وارث موجود نتہا ازروی عہدنامہ کے شیو سنگہ صرف بطور منصرم مقرر ہوا تہا لہذا شیو سنگہ مالک راج ریاست قرار دیا گیا اور اوسکا پسر ولیعہد ریاست مقرر کیا گیا۔

بباعث ضعف ریاست سروہی کے اول مین صاحب ایجنٹ کو مداخلت امور ملکی مین بہت کرنی ضرور ہوئی اکثر ٹہاکر بد و قوم کوہی مینا کے سرشورش اوٹہاتے تہے لہذا ایک فوج کا رکہنا اونکی انتظام ملک کے ضروری ہوا اور اس مصارف کیواسطے پچاس ہزار روپیہ بلا سود راو شیو سنگہ کو دیا گیا کہ اس روپیہ سے فوج رکہے اور اوسنے تین ربع محصول پرمٹ اپنی ریاست کا بموجب مضمون عہدنامہ نمبر ۴ واسطے ادای قرضہ مذکورہ کے حوالہ سرکار کردیا محملان ٹہاکران سرکش کے ایک رئیس ٹہاکر نیمج بکانیر اوپر تہا جس کو بعد مغلوب ہونے مینونکے فوج انگریزی سے صاحب ایجنٹ کی یہہ رای ہوئی کہ اس ٹہاکر کے ساتہہ عہدنامہ نمبر ۳ منعقد ہوا جسکی روسے اوسکا علاقہ اس شرط پر اوسی کے سپرد رکہا گیا کہ وہ بروقت جنگ اپنی فوج سے مدد اور خدمتگزاری راو صاحب کی کیا کرے اور چہ اتنی علاقہ کی اونکو دیا کرے دیگر ٹہاکران نے مثل ٹہاکر نیابانا و ٹہاکر رول و ٹہاکر موتل و ٹہاکر بدار و ٹہاکر متو ورا و ٹہاکر شلواڑہ نے اتفاق ساتہہ پہلوپور کے رجوا تحت گورنمنٹ انگریزی کمپنی کے تہے کیا بعد ازان راجہ کو سروہی نے چاہا کہ وہ سب اوسکے ماتحت قرار دیے جاوین مگر یہہ فیصلہ اس بارہ مین ہوا کہ سوای ٹہاکران مدارا اور شلواڑہ کے جہون کا اتفاق پہلپور سے ۱۸۱۷ع کے بعد تک نہین ہوا تہا سب ٹہاکر ماتحت پہلپور کے رہین

راو صاحب نے ۱۸۴۵ع مین تہوڑی زمین کوہ آبو کی واسطے قائم کرنے ایک مقام ہواخوری گورنمنٹ انگریزی کو دی مگر بچند شرائط مندرجہ سند نمبر ۴ کے دی تہی ایک اونمین یہہ ہی کہ مقام مذکور مین گاو کشی نہوا کرے اور درباب اس شرط کے اکثر راو صاحب کو تحریر ہوئی کہ وہ اس شرط کو منسوخ کرین مگر اونہون نے ہمیشہ انکار کیا۔

شرط چہارم مہاراول و ورثا و جانشینان اوسکے ہمیشہ کو سردار گورنمنٹ انگریزی کے ریاست اور اوسکی عظمت اور بزرگی کا اعتراف کرینگے ۔

شرط پنجم یہ عہدنامہ پانچ شرائط کا قرار پاکر اوسپر دستخط اور مہر مسٹر چارلس تہوفلس مٹکلف صاحب اور موتی رام اور ٹہاکر دولت سنگہ کے ہوئی اور بعد عرصہ سے اندر تاریخ عہدنامہ ہذا سے نقل مصدقہ بدستخط ہز اکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر اور مہاراجہ دہراج مہاراول مولراج بہادر دی جائیگی فقط

المرقوم بمقام دہلی تاریخ ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ع ۔

دستخط سی ٹی مٹکلف (مہر)

(مہر جرنیل گورنر جنرل)

دستخط ہیسٹنگس

دستخط جے ووڈسول

(مہر کمپنی)

دستخط جے سٹوارٹ

دستخط سی ایم رکٹس

تصدیق کیا گورنر جنرل نے باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم بتاریخ دوم ماہ جنوری ۱۸۱۹ع

دستخط جے ایڈم

چیف سکرٹری گورنمنٹ

سروہی

راو شیو سنگہ کے ساتہ گورنمنٹ انگریزی کی تحریر درباب معاملات ملکی کے شروع ہوئی تہی اور عہدنامہ نمبر ۱ ۱۸۲۳ع مین منعقد ہوا اس شخص کو بنام رئیسان سروہی سے متفق الراے ہوکر ۱۸۱۶ع مین حکمران مقرر کیا تہا اور اوسکے برادر کلان اودے بہانجی کو جو قابض ملک تہا باعث اوسکے ظلم وتعدی کے پایہ حکومت سے برخاست کرکے قید کیا تہا مہاراجہ مانسنگہ راجہ جودہپور نے جو سروہی کو اپنے زیر حکم تصور کرتا تہا ۱۸۱۹ع مین فوج واسطے رہائی اودے بہانجی کے بہیجی مگر مطلب اوس فوج سے کچہ برآمد نہوا اور اودے بہانجی تاحیات مقید رہکر ۱۸۴۷ع مین فوت ہوا جب اودے پور نے فوج کشی اس بابت کی تہی اوسوقت راو شیو سنگہ نے درخواست مدد گورنمنٹ انگریزی سے کی تہی اور از روے عہدنامہ ۱۸۲۳ع کے راو مذکور نے اطاعت انگریزی قبول کی اور وعدہ کیا کہ وہ کسی رئیس سے کتابت

خاندان مین موروثی رہیگی اور ۱۸۲۰ء مین بہنگام وفات مہتمم مذکور کے رئیسان علاقہ نے تجویز اوسکے سر کاٹنے کی نسبت ظاہر کی یہ شخص مفقود رہا اور بعد چند ماہ کے مہاراول سے اوسکو قید کیا مگر جب گورنمنٹ انگریزی نے حکم دیا کہ وہ اختیار رہجی مہاراول بیچ تقرری و سزا دہی اوسکے اپنے مہتمم ریاست کے کچہ وجہ دست اندازی کی نہین دیکھتے تو سب رئیس اون سے منفق ہوے —

بیچ ۱۸۴۴ء کے بعد فتح سندہ قلعجات شاہ گڈہ و گورسیا و گتور اجو شمول قلعہ جیسلمیر کی ریاست سے چہن گئے تہے ریاست مذکور کو واپس ملی یعنی میر علی مراد نے یہ قلعہ حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی اون کو واپس دیے مگر معلوم ہوتا ہے کہ کوئی سند انکی رئیس جیسلمیر کو نہین دی گئی —

۱۸۴۶ء مین گج سنگہ نے وفات پائی اور اوسکی بیوہ رانی نے مسمی رنجیت سنگہ رئیس حال کو متبنی کیا اس رئیس نے ۱۸۶۲ء مین سند نمبر ۳ حاصل کی جسکی رو سے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا اس رئیس کی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے —

رقبہ جیسلمیر کا بارہ ہزار دو سو باون میل مربع ہے اور آبادی [illegible] نفری اور محاصل مبلغ [illegible] لکہ روپیہ فوج ریاست ایکہزار سپاہ سے زیادہ نہین ہے —

نمبر ۴۴

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراول مولراج بہادر راجہ جیسلمیر منعقدہ منجانب آنریبل کمپنی بمعرفت چارلس میٹکاف بااختیارات کل عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکوس آف ہیسٹنگس کے جی گورنر جنرل بہادر اور منجانب مہاراجہ دہراج مہاراول مولراج بہادر بمعرفت مصر موتی رام دہاکر دولت سنگہ بااختیارات عطیہ مہاراول بہادر —

شرط اول دوستی و مصالحت و اتفاق دوامی فیمابین آنریبل انگریزی کمپنی اور مہاراول مولراج بہادر راجہ جیسلمیر اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے رہیگی —

شرط دوم وارثان مہاراول مولراج ریاست جیسلمیر کے گدی نشین رہینگے —

شرط سوم درصورت کسی حملہ سخت کے جس سے اندیشہ غارت ہوجانے ریاست جیسلمیر کا ہو یا ہنگام اندیشہ ہاے بزرگ جو نسبت ریاست مذکور کے طاری ہون گے گورنمنٹ انگریزی کوشش بیچ حفاظت ریاست مذکور کے کرینگی درصورتیکہ باعث تکرار نسبت راجہ جیسلمیر کے عائد نہوگا —

نمبر	نام دیہات	تعداد جمع سالتمام	کیفیت
۴۰	شیودان پورہ	[illegible]	
۴۱	کہدانسیا	[illegible]	
	کل میزان	[illegible]	

جیسلمیر

اس ریاست پر دست برد مرہٹا باعث راستہ سے فرق سے ہونیکے دراز نہین ہوا اول رئیس اس ریاست کا جس کے ساتہ گورنمنٹ انگریزی کا معاملہ ملکی بمیان آیا مہاراول مولراج نامے تہا اور یہ رئیس ۱۲۶۲ء مین گدی نشین ریاست ہوا تہا اور اس رئیس نے اول ہی ۱۸۰۸ء مین اطاعت انگریزی منظور کی ہوتی مگر وہ انتظام جسکے باعث مصلحتا حکومت انگریزی بجانب شرق دریاے جمن محدود ہوئی مانع مراسم فیمابین نیو ہبت مگر ۱۸۱۸ء مین ایک عہدنامہ نمبر ۴۴ مولراج کے ساتہ قرار پایا جسکے رو سے یہ ریاست نسلاً بعد نسل خاندان مولراج کو دی گئی اور وعدہ ہوا کہ حفاظت اور اعانت رئیس بمقابلہ حملہ آوری دشمنان قوی اور اندیشہ بزرگ کیجاے گی درصورتیکہ سبب فساد منجانب رئیس نہوگا اور یہ ہی قرار پایا کہ رئیس مذکور بمتابعت احکام گورنمنٹ انگریزی باتفاق معمل رہی اس رئیس سے کچہ خراج نہین لیاجاتا تا ۱۸۲۳ء تک ریاست بیکانیر نے اپنی دعوی نسبت اکثر ریاستونکے جو اور رئیسون کے قبضہ مین تہے پیش کیے مگر وہ منظور نہین ہوئے کیونکہ اونکی تحقیقات بخلاف عہود تہی جو فیمابین اور ریاستون کے اور سرکار انگریزی کے ہوے تہے

مولراج کا حین حیات مین جو ۱۸۲۰ء مین فوت ہوا ریاست دراصل تحت حکومت اوسکے مہتمم کل ظالم سنگہ ثانی کے رہی اس شخص نے نہایت قبیح ظلم وتعدی کی اوسنے قریب ہر ایک رشتہ دار رئیس کو قتل کیا اور ملک جیسلمیر اوسکے تظلم سے برباد ہوگیا تجارت ملک موقوف ہوئی اور جو رشتہ داران مولراج قتل سے محفوظ رہے وہ ملک چہوڑکر بہاگ گئے

بعد مولراج کے اوسکا پوتا گج سنگہ گدی نشین ہوا ہنگام انعقاد عہدنامہ ۱۸۱۸ء ظالم سنگہ مہتمم کل نے کوشش کرکے وہی وعدہ حاصل کیا تہا جو مہتمم ریاست کوٹا کی نسبت قرار پایا تہا کہ عہدہ مہتمم ریاست اوسکے

نمبر	نام دیہات	تعداد جمع سالتمام	کیفیت
۴۰	شیودان پورہ	[illegible]	
۴۱	کہدانیا	[illegible]	
	کل میزان	[illegible]	

جیسلمیر

اس ریاست پر دست برد مرہٹا باعث راستہ سے دور ہونیکے دراز نہین ہوا اول رئیس اس ریاست کا جس کے ساتہ گورنمنٹ انگریزی کا معاملہ ملکی پیمان آیا مہاراول مولراج نامے تہا اور یہ رئیس ۱۷۶۲ء مین گدی نشین ریاست ہوا تہا اور اس رئیس نے اول ہی ۱۸۰۸ء مین اطاعت انگریزی منظور کی ہوتی مگر وہ انتظام جسکے باعث مصلحتاً حکومت انگریزی بجانب شرق دریاے جمن محدود ہوتی مانع مراسم ہوا مگر ۱۸۱۸ء مین ایک عہدنامہ نمبر ۴۴ مولراج کے ساتہ قرار پایا جسکے رو سے یہ ریاست نسلاً بعد نسل ان مولراج کو دی گئی اور وعدہ ہوا کہ حفاظت اور اعانت رئیس بمقابلہ حملہ آوری دشمنان قوی اور اندیشہ شکستگی در صورتیکہ سبب فساد منجانب رئیس نہوگا اور یہ بہی قرار پایا کہ رئیس مذکور متابعت احکام انگریزی باتفاق معمل رہی اس رئیس سے کچہ خراج نہین لیا جاتا ۱۸۲۳ء تک ریاست بیکانیر نے اپنے اکثر دعوے ریاستونکے جو اور رئیسون کے قبضہ مین تہے پیش کیے مگر وہ منظور نہین ہوئے کیونکہ وہ برخلاف عہود تہی جو فیما بین اور ریاستون کے اور سرکار انگریزی کے ہوے تہے

مولراج اپنی حیات مین جو ۱۸۲۰ء مین فوت ہوا ریاست در اصل تحت حکومت اوسکے مہتم کل ظالم سنگہ کے تہی اس شخص نے نہایت قبیح ظلم وتعدی کی اوسنے قریب ہر ایک رشتہ دار رئیس کو قتل کیا اور ملک اوسکے ظلم سے برباد ہوگیا تجارت ملک موقوف ہوئی اور جو رشتہ داران مولراج قتل سے محفوظ رہے بہاگ گئے

مولراج کے بعد اوسکا پوتا گج سنگہ گدی نشین ہوا ہنگام انعقاد عہدنامہ ۱۸۱۸ء ظالم سنگہ مہتم کل نے یہ وعدہ حاصل کیا تہا جو مہتم ریاست کوٹا کی نسبت قرار پایا تہا کہ عہدہ مہتم ریاست اوسکے

اسپنے ملک کے باشندون کے مقابلہ مین بجز خاص حکم گورنمنٹ کے ہونی چاہیے

سنہ ۱۸۳۹ء مین ریاست بیکانیر نے شرح محصول اشیا جو سرسہ اور بہاولپور کی راہ سے بیکانیر مین آتی تہی ثنا در کیا کسی وقت مین محصول اہداری بیکانیر کا بہت تہا کیونکہ اصل رستہ کابل سے ہندوستان کا درمیان علاقہ بیکانیر کے تہا اور ایک مطلب عہدنامہ ۱۸۱۸ء کا یہہ بہی تہا کہ اس رستے پر حفاظت تجارت ہوا کریگی —

سردار سنگہ رئیس حال ۱۸۵۱ء مین گدی نشین ہوا اوسکی سلامی تیرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے اور اوسکو استحقاق متبنی کرنیکا ہی حسب فحوائے سند نمبر ۴۳ کے حاصل ہوا ہے اس رئیس نے خدمات لائقہ بلوہ مین کی اوسنے صاحبان مغرورین کو پناہ دی اور بمقابلہ مفسدین ہانسی و حصار کے شریک سرکار رہا بطور انعام بابتہ ان خدمات کے اوسکو از روئے سند نمبر ۴۴ کے اکتالیس مواضع عطا ہوے جو چند سال قبل ضلع سرسہ کے متعلق تہے باعث اسکے کہ رعایاے بیکانیر نے رعایاے جودہپور پر کچہ زیادتی کی تہی لہذا ۱۸۶۸ء مین اونکو شرائط عہدنامہ کی یاددہی کی گئی —

رقبہ بیکانیر کا سترہ ہزار چہ سو چہتر میل مربع ہے اور آبادی پانچ لاکہ اڑتالیس ہزار نفوس آمدنی قریب چہ لاکہ روپے کے ہے بیکانیر سے کچہ خرچ فوج کا نہین لیا جاتا اوسکی اپنی فوج دو ہزار ایک سوار اور ایکہزار پیادہ کی ہے اور بیس ضرب توپ اس ریاست مین ہین

نمبر ۴۲

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ صورت سنگہ بہادر راجہ بیکانیر معقدہ بمعرفت مستر چارلس تہیوفلس مٹکاف منجانب آنریبل کمپنی باعتبار اختیارات عطیہ ہز ایکسلنسی موسٹ نوبل مارکوئس آف ہیسٹنگس کے جی گورنر جنرل و معرفت اوجہا کاشی ناتہ منجانب راج راجیشور مہاراجہ سرومن سری صورت سنگہ بہادر حسب اختیارات عطیہ راجہ ممدوح —

شرط اول دوستی و اتفاق و خیرخواہی فیمابین آنریبل کمپنی و مہاراجہ صورت سنگہ اور اونکے ورثا اور جانشینون کے ہوگی اور دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے متصور ہونگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتی ہے کہ وہ حفاظت ریاست گا و علاقہ بیکانیر کی کریگی

شرط سوم مہاراجہ صورت سنگہ اور اونکے ورثا اور جانشینان اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی کرینگے

اور اونکی بزرگی کا اعتراف کرینگے اور کسی رئیس یا سردار غیر سے کچھ واسطہ نہین رکھینگے

شرط چہارم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشینان کسی رئیس یا سردار سے بنیام صلح بلا اطلاع منظوری گورنمنٹ انگریزی کی نہین کرینگے مگر معمولی تحریر دوستانہ اپنے دوست اور واسطہ دارون کے ساتہ جاری رکھینگے

شرط پنجم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشینان کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً کسی سے تکرار پیدا ہوگی تو اوسکا فیصلہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کے کیا جائیگا۔

شرط ششم چونکہ بعض باشندگان بیکانیر نے طریق قطاع الطریقی و غارتگری اختیار کیا ہے اور اکثر لوگون کا مال غارت کیا ہے اس سے رعایاے مطیع سرکارین کا نہایت نقصان ہوا ہے لہذا مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ جو اسباب آج کی تاریخ تک رعایاے انگریزی کا غارت کیا ہوگا وہ مال مہاراجہ واپس دلا دینگے اور آیندہ کو قزاقان اور دزدان کو اپنی ریاست مین مفقود اور غارت کر دینگے اور اگر یہ امر مہاراجہ کے حیطہ امکان سے باہر ہوگا تو بوقت طلب گورنمنٹ انگریزی اونکو مدد اس کام کیواسطے دینگے اور مہاراجہ ذمہ اداے خرچ فوج کمکی کا کرتے ہین اور اگر اداے خرچہ اونکی مقدرت مین نہوگا تو مہاراجہ کچھ علاقہ اپنا سپرد گورنمنٹ انگریزی کر دینگے اور علاقہ مذکور بعد اداے زر خرچہ واپس مہاراجہ کو ملجاے گا۔

شرط ہفتم گورنمنٹ انگریزی حسب استدعاے مہاراجہ ٹھاکران و دیگر باشندگان سرکش ریاست بیکانیر کو مطیع الحکم مہاراجہ کر دینگے اس صورت مین بہی مہاراجہ کل خرچہ فوج کا دینگے اور اگر اداے حصہ مذکور اونکے حیطہ امکان مین نہوگا تو وہ کچہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کر دینگے جو علاقہ بعد ادا ہوجانے زر خرچہ واپس مہاراجہ کو ملیگا۔

شرط ہشتم مہاراجہ بیکانیر بوقت طلب سرکار انگریزی اپنی فوج حسب مقدرت اپنے دینگے

شرط نہم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشینان مالک اور حاکم کل اپنے ملک کے رہینگے اور حکومت انگریزی اس ریاست مین داخل نہوگی

شرط دہم چونکہ یہ خواہش اور تجویز گورنمنٹ انگریزی کی ہے کہ رستہ ہاے بیکانیر و بھٹنیر مین امنیت رہے اور وہ قابل گذر کرنے تجاران کابل و خراسان کے ہو لہذا مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ امر اپنے علاقہ مین کر دینگے تا کہ سوداگران بحفاظت و امن و امان اور بلا مزاحمت اونکے علاقہ سے گذر کرینگے اور در بارہ محصول راہداری کے وعدہ کرتے ہین کہ شرح معمولی سے ازدیاد نہ لیا جائیگا

نہین کرینگے اس نیت سے یہ اقرارنامہ منجانب مہاراوراجہ سوائی بختاورسنگہ کے تحریر ہوا۔

تاریخ ۱۶ ماہ جولائی ۱۸۱۱ء مطابق ۲۴ جمادی الثانی ۱۲۲۶ ہجری اور واضح ہو کہ یہ عہدنامہ جو فیمابین سرکارین قائم ہوا ہے کسیطرح ناسخ اوس عہدنامہ کا نہوگا جو سابق حسب ضابطہ باہم منعقد ہوا ہے بلکہ اس سے اوسکی اور تائید اور مضبوطی ہوگی۔

دستخط مہاراوراجہ بختاورسنگہ

مہر مہاراجہ راو بختاورسنگہ

نمبر ۱۴

اقرارنامہ منجانب مہاراوراجہ سوائی بنی سنگہ

چونکہ اضلاع تجارا و تبائی و منڈاور وغیرہ راوراجہ بختاورسنگہ مرحوم کو گورنمنٹ انگریزی سے بسفارش کرنیل لارڈلیک صاحب عطا ہوے تھے مین اس اضلاع کی جمع کے مطابق اپنے عزیز برادر راجہ بلونت سنگہ کو اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے نصف نقد اور نصف کا علاقہ حسب ہدایت گورنمنٹ انگریزی کے دیتا ہون راجہ مذکور علاقہ اور روپیہ کا مالک اور حاکم رہیگا اگر راجہ یا اوسکی اولاد مین سے کوئی لاوارث فوت کریگا تو علاقہ الور مین شامل ہوجائیگا اور اگر راجہ مذکور یا کوئی اوسکی اولاد مین سے کسی غیر کو جو اون کی نطفہ سے نہو متبنی کرینگے تو متبنی مذکور کو علاقہ اور روپیہ مقررہ نہین دیا جائیگا جو علاقہ راجہ کو دیا جائیگا وہ متصل اور ملحق علاقہ انگریزی کے ہوگا اور حفاظت گورنمنٹ انگریزی مین تصور کیا جائیگا اتحاد برادرانہ فیمابین میرے اور راجہ مذکور کے قائم اور جاری رہیگا اور گورنمنٹ انگریزی ضامن تعمیل اقرار ہذا منجانب میرے اور راجہ مذکور کے رہینگے فقط

المرقوم ناگہہ سودی چیت سمت ۱۸۸۲ مطابق ۱۴ ماہ رجب ۱۲۴۱ ہجری و ۲۱ ماہ فروری ۱۸۲۶ء

ترجمہ صحیح ہے

دستخط سیٹی مٹکاف (مہر)

رزیڈنٹ

گورنرجنرل بہادر نے باجلاس کونسل تصدیق کیا تاریخ ۱۴ ماہ اپریل ۱۸۲۶ء

بیکانیر

پہلے سرزمین بیکانیر مین مختلف اقوام جاٹ و دیگر قوم رہتی تہی اور انکے فیمابین تکرار اور نزاع کے بیکاسنگہ ن

جو ایک فرزندان راجہ جودہ سنگہ راجہ جودہ پور تہا اس ملک کو فتح کیا بعد قائم کرنے اپنی طاقت کے بیچ اس ملک کے اوس نے باگور کو بہتیان جیسلمیر سے فتح کر کے شہر بیکانیر کی بنیاد ڈالی اور ۱۵۰۵ع مین اوس نے وفات پائی بعد ازین رای سنگہ جو چہٹی پشت مین بیکا سنگہ سے تہا رئیس اس ملک کا ۱۵۷۳ع مین ہوا اور اس رئیس کے وقت مین بیکانیر نے شاہنشاہ دہلی سے واسطہ اتفاق پیدا کیا یعنی رای سنگہ نے ملازمی اکبر کی اختیار کر کے افسر سواران ہوا اور باون پرگنہ معہ ہانسی حصار کے جاگیر مین پائی۔

اول صلحنامہ نمبر ۴۲ جو گورنمنٹ انگریزی نے بیکانیر کے ساتہ کیا وہ سورت سنگہ کے ساتہ ہوا تہا اور یہ سورت سنگہ ۱۸۰۰ع مین گدی نشین اس ریاست کا ہوا تہا اس رئیس نے حفاظت گورنمنٹ انگریزی کی ۱۸۰۸ع مین طلب کی تہی جسوقت مین اوسکی ریاست پر فوج جودہ پور و دیگر سرداران حملہ آور ہوئے تہے مگر اسوقت مداخلت گورنمنٹ انگریزی کے خلاف قاعدہ مقررہ کے تہی کیونکہ اوسوقت مین یہ تجویز ہوئی تہی کہ جسقدر رئیس بجانب مغرب دریای جمن رہتے ہین اون سے کسیطرح کا معاملہ نکیا جاوے الغرض بیکانیر سے صلح و دوستی شروع جنگ پنڈارا مین ہوئی اور مہاراجہ نے اطاعت گورنمنٹ کی اختیار کی اور گورنمنٹ نے وعدہ کیا کہ وہ اوسکے ملک کی حفاظت کرینگے اور اوسکی رعایای سرکش کو مطیع الحکم کر دینگے اس ریاست سے کچہ خراج طلب نہین ہوا اور نہ اس ریاست نے کبہی خراج مرہٹون کو دیا تہا۔

سورت سنگہ نے ۱۸۲۸ع مین وفات پائی اور اوسکا فرزند رتن سنگہ نامی اوسکا جانشین ہوا اصل تکرار بیکانیر کی درباب حدود متنازعہ کے تہی مگر ۱۸۲۹ع مین مہاراجہ نے بخلاف شرائط معہودہ واسطے لینے عوض رعایا کے جیسلمیر سے فوج کشی کی اور جیسلمیر پر حملہ کیا اور جیسلمیر نے بہی فوج اپنی بمقابلہ تیار کی اور دونون ریاستون نے ریاستہای ہمسایہ سے طلب اعانت کی اس عرصہ مین گورنمنٹ انگریزی نے درمیان مین آکر بثالثی مہاراجہ اودےپور فیصلہ تنازع کا کرا دیا اور دونو ریاستون نے معاوضہ نقصانی باہمی کا کیا ۱۸۳۰ع مین صاحب ریزیڈنٹ دہلی نے تیاری کی کہ فوج بہیجکر بیکانیر کی مدد بمقابلہ اوسکے چند سرداران سرکش کی کرے یہ امر صاحب ریزیڈنٹ غلط فہمی فحوای شرائط ششم و ہفتم عہدنامہ ۱۸۱۸ع کے کیا منشا ان شرائط کا دربارہ معاملات چند روزہ کے تہا لہذا اسوقت اونکی تعمیل ہوئی مگر بموجب فحوای اونکے رئیس بیکانیر استحقاق طلب اعانت گورنمنٹ انگریزی سے مقابلہ اوسکی رعایای سرکش کی نہین رکہتا تہا اور گورنمنٹ کی رای یہ ہوئی کہ ایسے معاملہ مین اون سے طلب اعانت کی کرنی جائز نہ تہی اور صاحب ریزیڈنٹ کو متنبہ کیا کہ رئیسان ہندوستانی کی رعایا کے بیچ تکرار اونکے

۱۲ اگر درمیان مہاراجہ اور کسی رئیس دوسرے کے کوئی وجہ تکرار کی پیدا ہوگی تو وہ اول وجہ تکرار کی گورنمنٹ کمپنی سے رجوع کرینگے
اس نیت سے کہ گورنمنٹ مذکور بلا دقت اوسکا تصفیہ کرے اگر سینہ زوری فریق ثانی سے تصفیہ بلا دقت ممکن نہو تو مہاراجہ
گورنمنٹ کمپنی سے درخواست مدد کی کرینگے اور اگر بموجب شرط کے مدد اونکو ملے تو وہ وعدہ کرتے ہین کہ جسقدر خرچ
فوج امداد کا بیان جسقدر لیا جاتا ہے اوسقدر روپیہ بھی دینگے۔

عہدنامہ بالا جس مین پانچ شرائط ہین بمہر و دستخط ہز اکسیلنسی جنرل جرارڈ لیک اور مہاراجہ راجہ بختاور سنگھ بہادر
بمقام ... بتاریخ ۱۴ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۳ء مطابق ۲۶ ماہ رجب سنہ ۱۲۱۸ ہجری اور ۵ ماہ اگہن سنہ ۱۸۶۰ فریقین نے لیا
اور جب عہدنامہ شرائط مذکورہ بالا دستخطی و مہری ہز اکسیلنسی دی موسٹ نوبل مارکوئس ویلسلی گورنر جنرل کے
مہاراجہ کو ملیگا تو یہ عہدنامہ جسپر مہر اور دستخط ہز اکسیلنسی جنرل لیک کے ہین واپس ہوگا

(مہر) بدستخط جے لیک

بدستخط ویلسلی

مہر راجہ

مہر کمپنی

... تصدیق ... ان کونسل نے بتاریخ ۱۹ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۳ء کے فرمائی

نمبر ۴۸

... صاحب نے راجہ سوائی بختاور سنگھ الور والہ کو دی

جملہ متصدیان حال و استقبال معاملین چودھریان قانونگویان زمینداران و مزارعین پرگنہ جات اسمعیل پور
... بالقعیت ... تیرا ناد ... دگھلوت وبجوار و سرای رو داری ... ودبو دانا ودیجا
... متعلقہ بہیت آپ کو معلوم کرو کہ چونکہ درمیان آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ سوائی بختاور سنگھ کے
... بموجب اوسکے لہذا بنظر تقویت و مشتہر کرنے اس دوستی کے جنرل بورڈ لیک حکم دیتے ہین کہ اضلاع
مذکورہ بالا مہاراجہ اور راجہ کو واسطے اونکے صرف کے دیے جائین منظوری موسٹ نوبل گورنر جنرل لارڈ ویلسلی بہادر
کی اس حکم کی درکار ہے۔

جب منظوری گورنر جنرل بہادر کی آجاویگی تو دوسری سند اس سند کے عوض دی جاویگی اور یہ مسترد ہوگی
جب تک دوسری سند آئے اوسوقت تک یہ سند مہاراجہ اور راجہ کے پاس رہیگی

تفصیل پرگنہ جات

پرگنہ اسمعیل پور پرگنہ مینداور تعلقہ دربارپور تعلقہ اٹائی تعلقہ بھرانا تعلقہ مندل تعلقہ بجوا
تعلقہ گہلوت تعلقہ سرائے تعلقہ دادری تعلقہ گوپارو تعلقہ بدوارہ تعلقہ بچال مہر

المرقوم ۲۸ ماہ نومبر ۱۸۰۳ء مطابق ۱۲ ماہ شعبان ۱۲۱۸ ہجری و ۳۰ ماہ اگہن سنت ۱۸۶۰

دستخط جے لیک

نمبر ۳۹

ترجمہ اقرار نامہ جو وکیل راو راجہ نے کیا

مین احمد بخش خان باختیارات کل عطیہ مہاراو راجہ سوائی بختاور سنگہ منجانب اپنے اور مہاراو راجہ ممدوح کے اقرار کرتا ہون کہ ایک لاکہ روپیہ گورنمنٹ انگریزی کو بابت عطا ہونے قلعہ کشن گڈہ مع متعلقات و سامان جو قلعہ مذکور مین ہو گورنمنٹ انگریزی کو دیا جائیگا اور پرگنہ جات تجارا و تیوکرا و کلتوبان جو بعوض دادری و بدوانو و بہاؤ ناگر جات کے ملے تہی مہر و دستخط مہاراو راجہ کے دیے جائینگے اور تبدلا ہونا ان پرگنوں کا واسطے فائدہ ملک راجہ بہرت پور کے ضروری ہوگا حوالہ ہوگا اور مہاراو راجہ اس اقرار نامہ کے مطابق کلیۃً تعمیل کرینگے ۔

جب ایک اقرار نامہ مقدمہ مہاراو راجہ آویگا تو یہ کاغذ واپس ہوگا ۔
یہہ کاغذ بطور اقرار نامہ حسب ضابطہ تصور کیا جائیگا ۔

المرقوم ۱۲ ماہ رجب ۱۲۲۰ ہجری

ترجمہ صحیح ہے

(مہر) دستخط سی ٹی مٹکاف
اجنٹ گورنر جنرل

مہر احمد بخش خان

نمبر ۴۰

اقرار نامہ منجانب مہاراو راجہ بختاور سنگہ راجہ ماچری مرقومہ ۱۶ ماہ جولائی ۱۸۱۱ء

چونکہ اتفاق یکجہتی باستحکام تمام فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراو راجہ سوائی بختاور سنگہ کے قرار پایا ہے اور چونکہ یہ ضرور ہے کہ اسکی آگاہی سب خاص و عام کو ہو لہذا مہاراو راجہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینوں کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی رئیس سردار غیر سے کسی طرح کا اقرار باتفاق بغیر مرضی و اطلاع گورنمنٹ انگریزی کے

بخدمت گورنمنٹ آنریبل کمپنی تحریر کرکے ارسال کرینگے تاکہ گورنمنٹ تصفیۂ واجبی اوسکا از روے انصاف
و رواج قدیم کے کردین اگر بباعث احتراز فریق ثانی کے تصفیۂ واجبی قرار نپاے تو مہاراجہ رنجیت سنگہ
استطلاع ہدایت گورنمنٹ کمپنی سے کرین اور بحالت مذکورۂ بالا مندرجہ شرط ہذا مدد دیجاے گی

شرط ہشتم مہاراجہ آئندہ کسی رعایا یا انگریز یا فرانس کو یا کسی اور شخص باشندہ یورپ کو بلا منظوری گورنمنٹ
آنریبل کمپنی اپنی ملازمی مین یا اپنے پاس نرکھینگے اور آنریبل کمپنی بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رشتہ دار یا ملازم
مہاراجہ کو بلا استرضا مہاراجہ کے اپنے پاس نرکہینگے

عہدنامۂ بالا جسمین آٹہہ شرائط درج ہین بمہر و دستخط ہزاکسلنسی جنرل جرلڈ لارڈ لیک اور مہاراجہ سوائی
اشواندر رنجیت سنگہ بہادر کے بمقام بہرت پور واقعہ صوبہ اکبر اباد تاریخ ۱۷ ماہ اپریل ۱۸۰۵ء مطابق ۱۶
ماہ محرم ۱۲۲۰ ہجری و سوم ماہ بیساکہہ ۱۸۶۲ طی ہوکر منظور ہوا

جب ایک عہدنامہ مشتمل اوپر آٹہہ شرائط مذکورۂ بالا کے بمہر و دستخط ہزاکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل
ان کونسل کے حوالہ مہاراجہ سوائی اشواندر رنجیت سنگہ بہادر کیا جایگا تو یہ عہدنامہ مہری و دستخطی ہزاکسلنسی جنرل
جرلڈ لارڈ لیک واپس ہوگا

مہر راجہ (مہر) دستخط لیک

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۴ ماہ مئی ۱۸۰۵ء

مہر گورنر جنرل
مہر کمپنی
دستخط ویلسلی
دستخط جے ایچ بارلو
دستخط جے اودنی

الور

...ہے اور قریب نصف صدی گذشتہ متفق جے پور
...مہاراجہ جیپور پرتاب سنگہ نے جو قوم کا مرکہا راجپوت تہا
...پور سے فتح کرکے لیا پرتاب سنگہ کے بعد بختاور سنگہ
...گورنمنٹ انگریزی شروع ہوا احمد بخش خان جسکا حال جلد دوم
... وہ ہمراہ لارڈ لیک صاحب کے شروع جنگ

مرہٹائین رہا بجلدوی اسکے الور سے اوسکو مقام لوہاری بلا اور لورڈ لیک صاحب نے بطور انعام خدمات کے
مقام فیروزپور اوسکو دیا سنہ ۱۸۰۳ء مین مہاراو راجہ نے گورنمنٹ انگریزی کی حمایت اور حفاظت مین رہنا
منظور کیا اور عہدنامہ نمبر ۳۷ واسطے اتفاق ہر وقت یعنی جنگ و صلح کے گورنمنٹ انگریزی کے منعقد ہوا
الور بری خراج گذاری سے ہوا اسکی فوج الور ہمراہ فوج انگریزی کارزار مین شریک رہا کریگی بنظر معاوضہ خدمات
جو الور نے مہم مذکورہ بالا مین کین وہ اضلاع جو بھرت پور کو دیے گئے تھے اور بعد ازان ضبط ہوگئے تھے
مہاراو راجہ کو بموجب سند لارڈ لیک صاحب نمبری ۳۸ کے دیے گئے اور سنہ ۱۸۱۱ء مین تبدیلی علاقہ بمصلحت
طرفین عمل مین آئی اور عہدنامہ نمبر ۳۹ تحریر ہوا ——

بیچ سنہ ۱۸۱۱ء کے دریافت ہوا کہ رئیس الور نے مداخلت امور ریاست جے پور مین کی اور اقرار ایک پٹھان
محمد شاہ خان نامے سے کیا کہ وہ ضامن بابت ادائے ڈیڑہ لاکہ روپیہ ماہواری کے واسطے خرچ فوج کے بنا
تقرری خوشحالی رام بپایہ وزارت جے پور پر ہوگا ہر چند منشا اوس عہد کا جو فیمابین ہر دو گورنمنٹ کے ہوا تہا
یہ تہا کہ بغیر اطلاع اور رضامندی گورنمنٹ انگریزی کے وہ تسلط حکا ایسا اقرار نکرے مگر الفاظ شرائط سے صاف
ظاہر تہا اوس مین اتفاق طرفین بطور مساوی تہا اسواسطے ایک اقرارنامہ جدید نمبر ۴۰ مہاراو راجہ کے ساتھ
قرار پایا جسکی رو سے صاف ممانعت تحریرات پولیٹکل کی ریاستہاے غیر سے ہوئی سنہ ۱۸۱۲ء مین بختاور سنگہ نے
قلعہ دہوبی و قلعہ سکراوہ و دیگر علاقہ ملحقہ کا جو جے پور کے تہے قبضہ کرلیا اور کو صاحب رزیڈنٹ بہادر نے دہلی
اس بارہ مین تحریر کی مگر واپس دینے مین راضی نہین ہوا چونکہ یہ صریح عہد شکنی تہی تو یہ مشورہ ہوا کہ آیا اوسکی دوستی
متروک کیجاے مگر اسمین عذر پیدا ہوئے اور خاص کر یہ کہ علاقہ الور سرداران پنڈارا کا بہت بڑا ہوجائیگا اسواسطے
یہ تجویز ہوئی کہ مہاراو راجہ کو مجبور کیاجاے کہ وہ قلعجات اور علاقہ واپس جیپور کو دے اس نیت سے اوسپر
فوج کشی ہوئی اور جب فوج مذکور ایک منزل اوسکی مقام سے رہی تو بختاور سنگہ حاضر ہوا اور اوس نے علاقہ
مذکور واپس دیا اور تین لاکہ روپیہ خرچ فوج کشی انگریزی ادا کیا اور ارادہ گورنمنٹ کا یہ تہا کہ اگر جنگ واقعہ ہوتی
تو جو علاقہ لورڈ لیک صاحب نے اوسکو دیا تہا وہ ضبط کرلیا جاتا بلکہ درصورتیکہ اوسکے کردار مستوجب سزاے
سنگین کے ہوتے تو کل علاقہ اوسکا ضبط ہوجاتا ——

سنہ ۱۸۱۵ء مین بختاور سنگہ نے فوت کی اور اب یہ خیال پیدا ہوا کہ جو علاقہ اوسکو سنہ ۱۸۰۳ء مین ملا تہا وہ قابل
ضبطی ہے یا نہین مگر گورنمنٹ نے فیصلہ یہ کیا کہ اوس مین مداخلت نکرنا چاہیے اور راجہ کے گہر مین تکرار

دستخط جے لیک

واضح ہو کہ اس عہدنامہ کی تصدیق گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۵ع کی

نمبر ۳۶

عہدنامہ جو راجہ بہرت پور کے ساتھ سنہ ۱۸۰۵ع مین کیا گیا

عہدنامہ وفاء و فاق فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ سوائی شو اندر رنجیت سنگہ بہادر بہادر جنگ منعقدہ معرفت ہز اکسلنسی جنرل جرارڈ لارڈ لیک بارن آف دہلی و لسواری و اسبن کمانڈر ان چیف فوج انگریزی موجودہ ہندوستان باعتبار اختیارات عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکویس ولزلی نائٹ آف دی موسٹ السٹریس آرڈر آف سینٹ پاٹرک ون آف بریٹانک مجسٹیز موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقہ مقبوضہ انگریزی و کپتان جنرل بنام افواج بری موجودہ ہندوستان منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ سوائی شو اندر رنجیت سنگہ بہادر بہادر جنگ منجانب اپنے اور اپنی ورثاء و جانشینان کے

شرط اول دوستی مستحکم و وفاق فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ سوائی شو اندر رنجیت سنگہ بہادر اور انکی ورثاء و جانشینان کے قائم ہوئی ہے

شرط دوم چونکہ دوستی فیمابین سرکارین قائم ہوئی ہے لہذا دوست اور دشمن ایک سرکار کی دوست و دشمن دوسری سرکار کے بہی تصور کیے جاوینگے اور اس شرط کا لحاظ سرکارین مرعی رکھین گے

شرط سوم چونکہ ایسی امور واقعہ ہوئے ہین جنکی باعث دوستی سابق جو فیمابین آنریبل کمپنی اور مہاراجہ رنجیت سنگہ قائم تہی منقطع ہو گئی تہی اور چونکہ اب دوبارہ قائم ہوئی ہی لہذا بنظر رفع کرنے اون امور کی مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ بطور اول ایک اونکے فرزندون مین سے ہمیشہ ہمراہ صاحب افسر انگریزی کی جو حاکم فوج دہلی یا آگرہ کے ہونگے اوس وقت تک رہا کریگا جب تک گورنمنٹ انگریزی کو اطمینان اوپر وفاء و وفاق مہاراجہ ثابت ہوگا اور آنریبل کمپنی یہہ وعدہ کرتی ہین کہ جب اونکو اطمینان اوپر وفاء و وفاق مہاراجہ کے نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ہو جاویگا تو قلعہ دیگ جو اب تحت و قبضہ افسران انگریز گورنمنٹ کی ہی راجہ رنجیت سنگہ کو واپس دیا جاویگا

چہارم مہاراجہ رنجیت سنگہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو بالعوض اخراجات جنگ کی جو اونہون نے اب دی ہے ہے روپیہ سکہ ضرب فرخ آباد دی بموجب اقساط مذکورہ ذیل کے

دینگے اور آنریبل کمپنی بنظر نقصانی کے جو مہاراجہ کا ہوا ہے اور خرابی اور بربادی اوسکی ملک کی
اور نیز بنظر اسکے کہ مہاراجہ نے بیان کیا ہے کہ یہہ روپیہ یکمشت نہین دے سکتے منظور کرتے ہین کہ وہ [illegible] روپیہ
بموجب اقساط مذکورہ ذیل کے لینگے اور آنریبل کمپنی بہی وعدہ کرتے ہین کہ جب قسط آخر پانچ لاکہ کی
واجب ادا ہوگی اور گورنمنٹ کو اطمینان اوپر وفا و وفاقی مہاراجہ کی ہوگا تو یہ قسط آخر معاف کیجاینگی

تفصیل اقساط

بالفعل بلا توقف دیا جاوے	[illegible] لکہ ضرب فرخ آبادی
بعد دو ماہ	[illegible] لکہ
	[illegible] لکہ

اقساط

آخر سمت ۱۸۶۲ بماہ اپریل ۱۸۰۶ع	[illegible] لکہ
آخر سمت ۱۸۶۳ بماہ اپریل ۱۸۰۷ع	[illegible] لکہ
آخر سمت ۱۸۶۴ بماہ اپریل ۱۸۰۸ع	[illegible] لکہ
آخر سمت ۱۸۶۵ بماہ اپریل ۱۸۰۹ع	[illegible] لکہ
	[illegible] لکہ ضرب فرخ آبادی

شرط پنجم جو ملک سابق قبضہ مہاراجہ رنجیت سنگہ مین تہا لیکن تہا ان جملہ اراضی گورنمنٹ انگریزی کے وہ ملک
اب آنریبل کمپنی اونکو دیتے ہین اور آنریبل کمپنی بنظر دوستی کے جو اب باہم قائم ہوئی ہے اس
ملک کے قبضہ مین مہاراجہ سے مزاحمت نکرینگے اور نہ اس ملک کی عوض کچہہ خراج طلب کرینگے

شرط ششم درحالیکہ کوئی دشمن ارادہ حملہ کرنے اوپر علاقہ آنریبل کمپنی کی کریگا تو مہاراجہ رنجیت سنگہ اقرار کرتے ہین
کہ وہ حتی المقدور اعانت بیچ اخراج دشمن مذکور کے کرینگے اور کسی طرح پر وہ خط کتابت یا شرکت
یا اعانت دشمنان آنریبل کمپنی کی نکرینگے

شرط ہفتم چونکہ حسب منشاء شرط دوم عہدنامہ ہذا کے آنریبل کمپنی ضامن ہوتے ہین کہ وہ ملک
مہاراجہ رنجیت سنگہ کی حفاظت بمقابلہ دشمنان غیر کے کرینگے لہذا مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ
کرتے ہین کہ اگر کچہہ تکرار فیمابین اونکے اور کسی سرکار یا سردار کے واقع ہوگی تو مہاراجہ اول وجہ تکرار کی بنفس

اندیشہ کرکے اور نیز رسد کی مسدودی سے تنگ ہوکر رنجیت سنگہ نے قلعہ حوالہ کردیا اور وعدہ کیا کہ وہ ہولکر کو اپنے علاقہ سے نکالدیگا عہدنامہ جدید نمبر ۴۶ اب اوسکے ساتہ منعقد ہوا جسکی روسے اون سے وعدہ کیا کہ وہ نقصانی بیس لاکہ روپیہ کی دیگا منجملہ اسکے بعد ازین سات لاکہ معاف ہوے اور اوسکو اوس علاقہ پر قایم کیا جو اوسکے قبضہ مین قبل مداخلت گورنمنت انگریزی کے تہا اور جو پرگنہ جات اوسکو ۱۸۰۳ع مین ملے تہے وہ ضبط ہوے باوجودیکہ اوسکے ساتہ ملایمت سے پیش آے اور اوسکی حفاظت کا وعدہ ازروے اس عہدنامہ کے بخلاف مرہٹونکے کیا گیا تاہم رنجیت سنگہ اور نہ اوسکا جانشین بعد اوسکے کبہی دوست گورنمنٹ انگریزی کا رہا اور نہ اونہون نے کبہی علامات دوستی و اتحاد نسبت گورنمنٹ کے ظاہر کیے

مہاراجہ رنجیت سنگہ ۱۸۰۵ع مین فوت ہوا اوسکے چار فرزند تہے اور پسر کلان رندہیر سنگہ نامے اوسکا جانشین ہوا اور یہ بہی ۱۸۲۳ع مین مرگیا اور اوسکا بہائی بلدیو سنگہ بجاے اوسکے گدی نشین ہوا بعد ریاست کرنے قریب اٹھارہ ماہ کے بلدیو سنگہ نے بہی وفات پائی اسکا ایک فرزند بلونت سنگہ نامے شش سال کی عمر کا تہا اوسکو جانشین گورنمنٹ انگریزی نے منظور کیا مگر اوسکی ماموں درجن سال نے اوسکو گرفتار کرکے قید کیا اور اپنا دعوی ریاست بعد رندہیر سنگہ کے پیش کیا صاحب رزیڈنٹ دہلی نے واسطے مدد اصل وارث کے فوج روانہ کی مگر گورنمنٹ نے فوج کی روانگی ملتوی رکہی اور یہ مناسب تصور نکیا کہ منظوری ولیعہد کی بیچ حین حیات والد کے صاحب موصوف پر واجب نہین کرتے کہ بخلاف راے سرداران و دیگر اشخاص کے رعایت اوسکی کیجاے اور جس عرصہ مین درجن سال نے ظاہر کیا کہ وہ اتباع فیصلہ گورنمنٹ انگریزی نسبت اوسکی دعوی کے کریگا اوس عرصہ مین اوسنے خوب تیاری بہی کری کہ اگر موقع ہوا تو وہ اپنے دعوے کی تائید فوج سے بہی کرسکے اور خفیہ اوسکی رعایت راجپوتان ہمسایہ و مرہٹا بہی کرتے تہے اس سبب سے اندیشہ ہوا کہ ایک جنگ عظیم ہوگی لہذا بنظر امنیت عامہ گورنمنٹ نے ارادہ کیا کہ اوسکو معزول کرکے بلونت سنگہ کو اوسکی جگہ قائم کرین پس تاریخ ۱۸ ماہ جنوری ۱۸۲۶ع قلعہ بہرتپور پر حملہ ہوا اور شکست دی مگر درجن سال کو گرفتار کیا اور اوسکو روانہ الہ اباد کیا اور مہاراجہ خردسال کو گدی نشین کرکے اوسکے والدہ کو بکار پرداز کیا اور ایک صاحب پولیٹکل اجنٹ واسطے نگرانی کے مامور ہوا ۱۸۲۶ع مین رانی کو برطرف کرکے ایک مجمع سرداران ریاست بنام پنچاو کونسل اجنٹی مقرر کیا

۱۸۳۵ع مین بلونت سنگہ کو اختیار انتظام ملک دیا گیا اور ۱۸۵۳ع مین وفات پائی اوسکا ایک فرزند

بجاہ وغیرہ گیارہ مواضع ۱۵ السوہ	بچہپوری	پورہ ڈومی
گنیدی	پاپوا	کریاپور ردہی دو مواضع
بسی طرف کبلال ایک موضع ۱ السوہ	برسلا	گرانہ
زمین مہپا دز پور	دیرا	گڈہی جعفر دو مواضع
بسی نراین وغیرہ سنگہ دو مواضع السوہ	پہاڑی	کل دیہات پرگنہ راجی گیر اللوسم

مہرانا

بہرت پور

یہہ ریاست جاٹ کی بنیاد ایک غارتگر برج نامی نے ڈالی تہی جسکی قبضہ مین موضع سنسنی پرگنہ دیگ تہا مگر قوت اس ریاست کی ہنگام ضعیف ہونی سلطنت مغلیہ کے سورج مل ولد پسر کلان یعنی بر پوتہ برج نے قوی کی اور ۱۷۶۳ء مین قتل ہوا اسکی پانچ فرزند تہی منجملہ انکی تین فرزندون نے ایک بعد دوسری کی ریاست کی بیچ عہد تیسری فرزند نامل سنگہ نامی کی پسر چہارم رنجیت سنگہ نامی نے سرکشی اختیار کرکی نجف خان سی مدد چاہی جسنی تمام علاقہ اس خاندان سے چہین لیا صرف قلعہ بہرتپور رنجیت سنگہ کی پاس رہ گیا مگر بباعث بیوہ سورج مل کی اوسنے علاقہ نو لاکہہ روپیہ کا واپس دیا بعد وفات نجف خان کے سندہیا نے اوسی تمام علاقہ پر بسعہ بہرتپور کے تسلط کیا مگر پہر بواسطہ بیوہ سورج مل رنجیت سنگہ نے گیارہ پرگنہ جمع دس لاکہہ روپیہ کی واپس پائی اور بعد ازان بجلدوی خدمت جو رنجیت سنگہ نے جنرل بیرون صاحب کی کی تہی تین پرگنہ اور جمع چار لاکہہ روپیہ کی شامل اوسکے علاقہ کی ہوئی یہہ چودہ پرگنہ اب بہرت پور کی ریاست مشہور ہہی

شروع جنگ مرہٹا ۱۸۰۳ء مین گورنمنٹ انگریزی نے ایک صلحنامہ نمبرہ ۳ منعقد کیا اور بماہ اکتوبر ۱۸۰۳ء اوسکو اضلاع کشن گڈہ کٹھومر ریواڑی گوکل وساہر دلی بعد جنگ دیگ کے ہولکر نے قلعہ بہرت پور مین پناہ لی اور لارڈ لیک صاحب نے اوسکا تعاقب وہان بہی کیا اور چاہا کہ ہولکر اونکے حوالہ کیا جاوے مگر رنجیت سنگہ نے انکار دینے سے کیا پس قلعہ کا محاصرہ ہوا رنجیت سنگہ نے خوب اپنی قلعہ کو بچایا اور مقابلہ سخت کرکے چار مرتبہ حملہ محاصرین کو رد کیا اور محاصرین کا قریبا تین ہزار آدمی کا نقصان ہوا مگر بعد ازین انجام کو سوچکر اور شکست کا

ضلع سکرا

سکرا طرف ناہر	دوجن پورہ	سکرا طرف سرجیت
رادت دس موضع	ارووا پتی طرف چوبدا	سکرا طرف سوگجیتا
		کل للعہ م

تفصیل دیہات خیرآباد متعلق پرگنۂ باری حسب فہرست مدخلۂ قانونگو جنسی مالگذاری ۱۲۱۰ھ ہجری میں لی گئی

جنپورہ	اعتماد پور	ہسی
مرزاپور	بنوا	کسی
اولیاسا	جوجولی	ناصالح
بسوندا	فریدپور	سمھولا
جروری	مہاپور	بازید پور
سمرودہا	گونج پورہ	کل لعہ م
زموره بزرگ	کونج روندا	کل دیہات پرگنۂ باری رماعصہ م

پرگنہ راجی کیڑا

قصبۂ طرف جورا دو مواضع ۷بسوہ	جدا پور جراتین مواضع ۵بسوہ	کریال پور
قصبہ طرف مدوار ۱۲ابسوہ	جیت پور	بکپولا متولی دو مواضع
جوناو دسکرد دا دو مواضع	کوندلا	خانپور
دیوگڈہ دو مواضع	ہتوادی دو مواضع ۱۰بسوہ	شیخپور
بابرپور	ترولی دو مواضع ۱۰بسوہ	سوکلی
سنگولی کلان	نگر	نیم واندا
نریلا تین مواضع	واگی	گردپورہ
مبگوان پور	بدار	دونگرپور

چھولی خاص چھ مواضع	جگرد اگڈھی	مہرولی
افضل پور	جہان پور دیران	مورانی
اردا	قطب پور	مبارک پور
بلونی	للولی	تکلو دھولیکھا
روارلی	لکھی پور	کل [illegible] م

ضلع پرپت

پرپت خاص دو مواضع	بہرکوجرا	نندن پور
رنگھت	نور پور	بہرون
کورکاہا	بہروند	برخدام

ضلع سیپو

سیپو خاص چار مواضع	اری	سونرا
شش گون	کولوا	رجورا کلان
پپردا پانچ مواضع	توتیرا راوت	رجورا خرد تین مواضع
نکلا جگنا	حاجی پور	کل [illegible] م

ضلع بسی

بسی خاص چار مواضع	سنگورا	گولی
بدرکا	بلونی	کل [illegible] م
جیردلی	جال پور	
ویوتاری	سکنا خورد تین مواضع	
رانجپور	کسیڑی تین مواضع	

تندرولی دو مواضع	سمرونی	دہونس پور دو مواضع
بدہارا	سنگوری	قاسم پور کسوا دو مواضع
نئولی سوکہا	رنکاہی تین مواضع	ساگر
نئولی تندہا	دونکرندی	رہال
تورہا	سہوتری	ا تی دو مواضع
سراپرتہی سنگہ	پوری	تعلقہ سرہرا اونیس مواضع
سورساپور تین مواضع	پورہ زندہ	بلونی دو مواضع
ککولی تین مواضع	بانسری دو مواضع	رجوانی دو مواضع
سکروراکہیرا تین مواضع	ترروا	پرسینی
کوکراکرا دو مواضع	سہدی چہہ مواضع	اترنسونا
نیب کہیرا	سرانتی تین مواضع	کل م
بسی سونی	گہوتری	

ضلع بباری

بسوای خاص طرف	رام پور	متی
بہوساسات مواضع	سمولی	بہارنی دو مواضع
موہاری	بری بروت	کسوہا
بدان	سمری چندو	مثکونا دو مواضع
بہکتل	پالی	
سوندرک	کندارا	کل م
پتیرا	چرک	

ضلع چیولی

پرگنہ بارڑی

بارڑی خاص موضع	میر ود مواضع	ہسودہن دو مواضع
اکتا	دیس پورہ	کوہا باقی
دیپن پور	دہوریہ چار مواضع	علی پور نظام پور دو مواضع
ستان پور	دہورواس	سنکوری
آدم پور	نگلا گلولی	دودر
ہمت پور	نگلا بدورا دو مواضع	علی گڈہ
اوسی شکار پور دو مواضع	تو کہیرا دو مواضع	پگلی
بدریلا	دہانواری دو مواضع	جمال پور
بہرلی	بہوائی	حسین پور دو مواضع
کومیری	برہتی	دنورا
بچولی تین مواضع	رتن پور تین مواضع	رضا پور نورا
رجابیس پور داروں	رام پور	اودمری
توانتری	سوہان	کوہیلا
پیرون چار مواضع	سلیم پور چہ مواضع	منصورا دو مواضع
پورہ داری	دولت سہراے	موری
نگی پور	تمولی	رپرسپور
کنچن پور چار مواضع	ہنساہی دو مواضع	سلیم آباد
مہاراج پور دو مواضع	کانکری	سمورا چار مواضع
سونے پور	جمہورا	کسوٹی کہیرا
گروندا	برہارنبن پور دو مواضع	کہیرلی
جانپور گوجر	کریاما	کون کوٹا
جانپور محمد پور	نک سوند	کوٹا گہورر

موکر دارا منوتی گوجر	مرہا بزرگ کل ھـ م	نہوری دو مواضع

تفصیل دیہات غیر آباد متعلق دہولپور حسب فہرست خلہ قانونگو جبکہ مالگزاری سنہ ۱۲۱۲ ہجری مین نہین لی گئی

ہوراجاگیر پیرزادگان دریاپور جاگیر اصالت خان افغان	بیساکہ جاگیر ہوکت مصر گوار جاگیر بالسکند مصر	بہاری پور جاگیر بیراگی کل ھـ م

دیہات غیر آباد متعلق دہولپور

کورنگمہ	کوارٹا	سوکھہ پورہ
جلو پورہ	بنولی محمد پور	کروکھیت
گوری پور	بسی دانگ	ماشپور آہنگران
بزپور بازداران	بسی کھونب	ماپور شیشہ گران
بری پورہ	محمد پور	باتی
بچولا	کوٹا	گوردہا
ڈونگرپور	رودیرا	ترک جہا
سلیم پور	بسی جلیر	چاچپگڈہ
باڑی	کوکھیرا	کل ـــ م
سیروتی	بسی گھوسی	کل دیہات پرگنہ دہولپور
بٹ پوری	لنکولی	ـــ م
کوٹا	گورہا	
راجی خرد	گیرلی	
راجی بزرگ	سوکھہ سونی	

ستیخو پور گوجر
سندا پور دو مواضع
سینڈہ یا سکندر پور تین مواضع
چادہ پور
پوردانیال دو مواضع
ابہیر پور دامن پور
فیروز پور تین مواضع
فراخ پور
قاضی پورہ
قاسم پور دو مواضع
کہیڑا
کہرک پور
گدہی شاہدرا دو مواضع
لالی پور
مرزا پور
ملک پور دو مواضع
مرزا پور گوجر
مرسیا
محمد پور برا پانچ مواضع
مربا پور دو مواضع
ملوا پورہ
نز پورہ
نصیر پورہ

نگل دبارہ
نیا گانو
ہرنودا
کہیلی کرکا
جاکی پورہ
دان انس پورہ
گوند پور
گیت پور دو مواضع
برکھیرا کھورد تین مواضع
مورسی
اندرا
کہوریا کہیرا
بخش پورہ
جل پورہ
کہومرا
محمد پور
مہدی
پوری کرکا
بہرولی تین مواضع
ٹہکرا
ساہن پور
کہیند
بسی نیب

بچیا زرگ دو مواضع
سندیا کہیرہ
کوک پور
رینی
گوریا پورہ
مرونی
نکلامرولی

کل [illegible]

ضلع کولاری

کولاری دو مواضع
ربے پور
اومرارا تین مواضع
بہدیانا
برادہنو دو مواضع
بہراوتی
ریوا دو مواضع
سپپرسیرا
پہنیا
بہوپور
تہری
بکری
چکریا پورہ

شرط دوم مہاراجہ رانا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ قبضہ قلعہ و ملک گوالیار معہ دیگر علاقجات جو از روے عہدنامہ سابق اونکو ملے تہے افسران گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین اور اونکو اختیار ہے جسطرح چاہین اوسطرح اوسکا بندوبست کرین ـ

شرط سوم آنریبل کمپنی بخیال اسکے کہ عہدنامہ سابق کے شرائط کا سرانجام نہونا منجانب مہاراجہ رانا کے بمجبوری و لاچاری تہا اب بخوشی پرورش کافی اونکے واسطے تجویز کرتے ہین اور بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتی ہے کہ اضلاع دہولپور و باری و راجی کہیرا حسب تفصیل علیحدہ جسمین تفصیل وار سب دیہات جو متعلق اس اضلاع کی ہین درج ہین مہاراجہ رانا کو اور اونکے ورثا اور جانشینان کو دیتے ہین جنکی حکومت کلی اختیار اونکے رہیگی اور مہاراجہ رانا اپنی طرف سے اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی سردار ہمسایہ سے درباب حد و قدیم پرگنہ جات مطلب کے تکرار نکرینگے بعد اونکے حدود آدسے قائم رہین گے جو وقت عطا کے ہونگے ــــ

شرط چہارم چونکہ از روے شرط سوم عہدنامہ ہذا کے اضلاع دہولپور و باری و راجی کہیرا حسب ذیل بجہت مہاراجہ رانا کو دیے گئے ہین اور اون مین کوئی حکم عدالت انگریزی جاری نہوگا اور نہ کچہ مطالبہ بابت اونکے منجانب آنریبل کمپنی پیش ہوگا لہذا مہاراجہ رانا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ تصفیہ تمام مقدمات کا جو دائر ہونگے خواہ وہ اندر یا باہر علاقہ کے واقع ہوے ہون اپنے ذمہ رکہینگے اور کچہ ذمہ داری امانت یا حفاظت کی نسبت آنریبل کمپنی کی نہین رہیگی ـ

عہدنامہ بالا جس مین چار شرائط درج ہین حسب منظوری فریقین کے مقابلہ کیا گیا بتاریخ ۱۹ ماہ دسمبر ۱۸۰۵ع مطابق ۲۸ ماہ رمضان ۱۲۲۰ ہجری موافق ۱۴ ماہ پوس سمبت ۱۸۶۲ ختم ہوکر طے ہوا اور اوسپر مہر اور دستخط مسٹر گریم اور مہاراجہ رانا کیرت سنگہ کے متصل آگرہ کے بتاریخ ۱۰ ماہ جنوری ۱۸۰۶ع مطابق ۱۹ ماہ شوال ۱۲۲۰ ہجری اور موافق ۶ ماہ ماگہ سمبت ۱۸۶۲ ہوکر فریقین مین منقسم ہوا ـ

جب ایک عہدنامہ جسمین یہ چار شرائط درج ہونگے بمہر و دستخط آنریبل گورنر جنرل ان کونسل مہاراجہ رانا کیرت سنگہ کو دیا جائیگا تو یہ عہدنامہ مہری و دستخطی مسٹر گریم مرسر صاحب واپس ہوگا

مہر رانا

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۸ ماہ مارچ ۱۸۰۶ عیسوی

یا اپنے پاس بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے نہ رکہین گے —

عہدنامہ بالا جسمین نو شرائط درج ہین بمہر و دستخط ہز اکسلنسی جنرل جرارڈ لیک مقام بیانا بتاریخ ۱۷ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۵ء مطابق ۱۶ ماہ شوال سنہ ۱۲۱۹ ہجری موافق ۲۰ ماہ ماگھہ سمت ۱۸۶۱ اور بمہر و دستخط مہاراج سوائی رانا کیرت سنگہ لوکیندر بہادر بمقام گوالیار بتاریخ ۲۹ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۴ء مطابق ۱۵ ماہ شوال سنہ ۱۲۱۸ ہجری موافق ۳ ماہ پہاگن سمت ۱۸۶۰ صحیح ہوکر منظور موا جب عہدنامہ مشتمل اوپر نو شرائط مذکورہ بالا کے بمہر و دستخط ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکوئیس ولیسلی گورنر جنرل ان کونسل مرتب ہوکر مہاراج سوائی رانا کیرت سنگہ لوکیندر بہادر کو دیا جاویگا تو یہ عہدنامہ مہری و دستخطی ہز اکسلنسی جنرل جرارڈ لیک واپس کیا جائیگا۔

مہر خورد گورنر جنرل	مہر رانا

تصدیق ہوا بتاریخ ۲ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۵ء

نمبر ۳۴

عہدنامہ رانا ے گوہد سنہ ۱۸۰۶ عیسوی

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ سوائی رانا کیرت سنگہ لوکیندر بہادر جسکی روسے ملک اور قلعہ گوہد وغیرہ رانا کیرت سنگہ آنریبل کمپنی کو دیتے ہین اور جسکی روسے آنریبل کمپنی رانا کیرت سنگہ کو حکومت اضلاع دہولپور و باری و راجا کہیری دیتے ہین منعقدہ مسٹر گریم مرسر باعتبار اختیارات عطیہ آنریبل سر جارج ہلڈ بارلو برونٹ گورنر جنرل جمیع علاقجات مقبوضہ انگریزی واقعہ ہندوستان منجانب آنریبل کمپنی و مہاراجہ سوائی رانا کیرت سنگہ لوکیندر بہادر بابت اپنے اور اپنے ورثا و جانشینان کے —

شرط اول چونکہ ایک عہدنامہ وفا و وفاق بتاریخ ۲۹ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۴ء مطابق ۱۵ ماہ شوال سنہ ۱۲۱۸ ہجری و موافق ۳ ماہ پہاگن سمت ۱۸۶۰ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ رانا کیرت سنگہ کے منعقد ہوا جسکے روسے فوائد فریقین مدنظر تہے اور چونکہ بباعث مجبوری مہاراجہ رانا کے انتظام کرنے ملک گوہد وغیرہ کے اور سرانجام دینے اون شرائط مندرجہ کے جو ساتہہ آنریبل کمپنی کے بابت ادای خرچ فوج ملکی آنریبل کمپنی ہوئے تہے فوائد فریقین کالعدم ہوئے لہذا آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ کیرت سنگہ بذریعہ اس تحریر کے منظور کرتے ہین کہ عہدنامہ مذکورہ بالا رد اور منسوخ تصور کیا جاوے —

شرط سوم تین پلٹن سپاہیان آنریبل کمپنی کی ہمیشہ ہمراہ مہاراج رانا واسطے حفاظت اونکے ملک کے رہینگے اور اونکا خرچ مہاراج رانا ماہ بماہ آنریبل کمپنی کو بحساب مبلغ پچیس ہزار روپیہ فی پلٹن یعنی پچہتر ہزار روپیہ سکہ لکھنو یا گوالی اور سکہ ساہی القیمت ماہوار یا نو لاکھ روپیہ سالیانہ دیا کرینگے اگر مہاراج رانا کسی قسط ماہوار کے ادا کرنے مین مجبور رہینگے تو آنریبل کمپنی کے گورنمنٹ کو اختیار حاصل رہیگا کہ وہ کوئی شخص اپنی طرف سے واسطے نگرانی آمدنی مالگذاری ملک کے تا ادائے زر باقی قسط مذکور تعین کرین ــ

شرط چہارم مہاراج رانا اقرار کرتے ہین اور منظور کرتے ہین کہ قبضہ قلعہ و شہر گوالیار ہمیشہ متعلق گورنمنٹ آنریبل کمپنی کے رہیگا اور گورنمنٹ ممدوح کو یہی اختیار حاصل رہیگا جہان وہ چاہین یا مناسب متصور کرین وہان فوج آنریبل کمپنی قائم کرین اور آئندہ بھی اگر کسی اور مقام پر رہنا فوج انگریزی کا مناسب متصور ہو تو وہان بھی فوج تعینات کرین مگر گوہد خاص حین نہین اور جس قلعہ کو ملک رانا مین چاہین یا مناسب متصور کرین اوسکو مسمار کرین باستثناء قلعہ گوہد ــ

شرط پنجم آنریبل کمپنی کچھ خراج اس ملک کا جو مہاراج رانا کیرت سنگھ کو دیا جاتا ہے طلب نکرینگے ــ

شرط ششم اگر کسی وقت کوئی دشمن آنریبل کمپنی کا ارادہ حملہ آور ہونے اوپر اوس ملک کے جو اب قبضہ آنریبل کمپنی مین بیچ ملک ہندوستان کے رہا ہے کرے تو مہاراج رانا اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی تمام فوج واسطے مدد گورنمنٹ مذکور کے دینگے اور خود کوشش بلیغ بیچ اخراج دشمن مذکور کے کرینگے اور کوئی دقیقہ ثبوت دوستی و اتحاد کا فروگذاشت نکرینگے ــ

شرط ہفتم چونکہ بموجب شرط دوم عہدنامہ ہذا کے آنریبل کمپنی ضامن ہوتے ہین کہ وہ حفاظت ملک رانا کی بخلاف دشمن بیرونی کے کرینگے لہذا مہاراج رانا اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی تکرار درمیان اونکے اور کسی دوسری سرکار یا سردار کے واقع ہو تو مہاراج رانا اول وجہ تکرار حالی رائے گورنمنٹ کمپنی کرینگے تاکہ گورنمنٹ ممدوح فیصلہ اوسکا بواجبی کرین اگر بباعث اصرار فریق ثانی کے فیصلہ واجبی نہونے پاوے تو مہاراج رانا کو اختیار ہوگا کہ وہ فوج انگریزی کو جو واسطے حفاظت ملک کے مامور ہے بمقابلہ اوس فریق ثانی کے کام مین لاوے

شرط ہشتم اگرچہ مہاراج رانا کو کل حکومت اپنی فوج کی حاصل ہے مگر وہ تاہم وعدہ کرتے ہین کہ بنگام جنگ وہ حسب صلاح و مشورہ صاحب کمانڈر فوج کمپنی کے کاربردار رہینگے ــ

شرط نہم مہاراج رانا کسی رعایای انگریزی و فرانس کو یا کسی شخص باشندہ یورپ کو کسیطرح اپنی ملازمی مین

جمع فوج بری موجودہ مسند گورنر جنرل ان کونسل فورٹ ولیم واقع بنگالہ منجانب آنریبل کمپنی ومہاراج سوائی راناگیرت سنگ بہادر منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے

شرط اول دوستی اور اتفاق دوامی فیمابین آنریبل کمپنی ومہاراج راناگیرت سنگہ بہادر اور اونکے ورثا اور جانشینان کے قایم ہوا ہے بلحاظ دوستی قایم شدہ کے دوست اور دشمن ایک فریق کے دوست اور دشمن دوسری فریق کے تصور کیے جاینگے

شرط دوم آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ مہاراج راناگیرت سنگ قابض حاکمانہ اپنے موروثی ملک گوہد و اضلاع مندرجہ ذیل پر کردینگے اور یہ سب اضلاع اونکے اور اونکے ورثا اور جانشینان کے قبضہ مین لااخراج بضمانت آنریبل کمپنی رہینگے

گوالیار خاص	سرائے چولا	لاہر وغیرہ جسمین ضلع کچہواکر شامل ہے
انتری معہ پانچ محال دیگر	دوندری	لاہر
انتری	رنبون	رام پورہ
چونک	نور آباد	کسیا
برائی	اتورا	کہتہ ندا
سیالیاہ وچرنور	بہادرپور	بکسا
الہ پور	بلیتی	کوپال پورہ
سمونی	کرواس	کدہیرا
بہارگدہ وغیرہ جسمین تعلقہ سہری شامل ہے	حویلی گوہڈ	کنولی
تعلقہ جتنور	بہیٹ	لادن کلان
پرگنہ بید معہ دیگر تعلقجات متعلقہ	تعلقہ سوکہہ سدی	پرگنہ سوہ
پرگنہ بہوب	تعلقہ امان	پرگنہ رتوا
تعلقہ اومری	اندرکی	تعلقہ دیگدہ
تعلقہ کبلرہ	بہندیری	
تعلقہ چھپی گنی	نہودا	

کسی مقام علاقہ کمپنی مین رہیگا تو یہ درخواست اوسکی منظور کیجاے گی اور گورنمنٹ انگریزی کیطرف سے اس بارہ مین اون سے مزاحمت نہوگی۔

شرط نہم درحالیکہ صلح فیمابین آنریبل کمپنی اور ریاست مرہٹہ کے وقوع مین آے گی تو آنریبل کمپنی راجہ انباجی کو مثل رفیق کمپنی ایک فریق اوس مین تصور کرینگے۔

شرط دہم اگر کوئی دشمن سرکارین آکر اوپر ملک راجہ انباجی کے حملہ آور ہوگا اور فوج انگریزی باتفاق فوج راجہ انباجی کوشش اوسکے دفعیہ مین کرینگے تو اس حالت مین راجہ انباجی مستوجب اداے خرچہ فوج انگریزی کمپنی نہوگا۔

عہدنامہ بالا جس مین دس شرائط درج ہین بمہر و دستخط ہزاکسلنسی جنرل جرلڈ لیک بمقام سرہند صوبہ اکبرآباد بتاریخ ١٦ ماہ دسمبر ١٨٠٣ء مطابق یکم رمضان ١٢١٨ ہجری و اوس سدی دویج سمت ١٨٦٠ و بمہر و دستخط راجہ انباجی راو انگلیا بمقام ——— تاریخ ١٦ ماہ دسمبر ١٨٠٣ء مطابق تاریخ ——— ماہ ——— ١٢١٨ ہجری و ——— سمت ١٨٦٠ طے ہوکر ختم ہوا ———

جب ایک عہدنامہ مشتمل اوپر شرائط دہ گانہ مذکورہ بالا بمہر و دستخط ہزاکسلنسی موسٹ نوبل مارکوس ویلسلی گورنر جنرل ان کونسل درست ہوکر راجہ انباجی راو انگلیا کو دیا جائیگا تو یہ عہدنامہ مہری و دستخطی ہزاکسلنسی جنرل جرلڈ لیک کا واپس کیا جاے گا۔

تصدیق ہوا بتاریخ ١٥ ماہ جنوری ١٨٠٤ء

نمبر ٣٣

عہدنامہ رانا گوہد ١٨٠٤ء

عہدنامہ وفا و وفاق فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ سواے رانا کیرت سنگہ لوکندر بہادر جسکے روسے آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ملک گوہد و دیگر علاقجات مہاراجہ رانا کو دیتے ہین اور اوسکا قبضہ حاکمانہ اون پر رہے گا اور جسکی روسے مہاراجہ رانا وعدہ داکرنے فوج کمکی آنریبل کمپنی کا کرتے ہین منعقدہ ہزاکسلنسی جنرل جرلڈ لیک سپہ سالار افواج انگریزی موجودہ ملک ہندوستان باعتبار اختیارات عطیہ ہزاکسلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکوس ویلسلی نایٹ آف دی موسٹ السٹریس آرڈر آف سنٹ پاٹرک اون آف ہزبرٹانک مجسٹیز موسٹ آنریبل پریوی کونسل کپتان جنرل و سپہ سالار

مقام	رقم	مقام	رقم
موضع ویرت	[illegible]	تعلقہ ودان بری	[illegible]
تعلقہ تلود	[illegible]	تعلقہ مانک پولی	[illegible]
رومالی بروا ساگر	[illegible]	پرگنہ منموہنی	[illegible]
رومالی سنسی	[illegible]	کل روپیہ	[illegible]

شرط چہارم راجہ انباجی کسی رعایای انگریزی و فرانس کو یا کسی اور شخص باشندہ یورپ کو کسیطرح اپنی ملازمی مین یا اپنے پاس بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے نرکھینگے۔

شرط پنجم راجہ انباجی درمیان اس لڑائی کے اور دیگر جنگہا کے جو بعد ازین دشمنان گورنمنٹ انگریزی سے نزدیک اونکے علاقہ کے ہونگے معہ اپنی فوج کے شامل فوج انگریزی ہونگے اور اسی موقعہ پر گو راجہ کل حاکم اپنی فوج کا ہے مگر وہ وعدہ کرتے ہین لڑائی مین بموجب صلاح اور مشورہ صاحب کمانڈر فوج انگریزی کے کام کرینگے۔

شرط ششم چونکہ حسب منشا شرط سوم عہدنامہ ہذا کے آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ انباجی کے ملک کی حفاظت بخلاف دشمنان بیرونی کے کرینگے لہذا راجہ انباجی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ اگر کسیطرح کی نا اتفاقی فیمابین اونکے اور کسی اور ریاست کے پیدا ہوگی تو راجہ اول وجہ تکرار گورنمنٹ انگریزی کے پیشگاہ رجوع کرینگے تاکہ گورنمنٹ کوشش کرکے اوسکا تصفیہ واجبی کردین اور اگر اصرار فریق ثانی سے تصفیہ واجبی نہونے پاوے تو راجہ انباجی استدعا مدد گورنمنٹ انگریزی سے کرینگے اور درصورت واقعہ مذکورہ بالا کے مدد دیجائیگی اور راجہ انباجی وعدہ کرتے ہین کہ اس مدد کا خرچہ وہ اپنے ذمہ لینگے اور اوس بموجب ادا کرینگے جو اور رئیسان ہندوستان سے قرار پایا ہے۔

شرط ہفتم توپ اور سامان جنگ و دیگر اسباب متعلق فوج جو کچھ اون قلعجات مین موجود ہین جو اب آنریبل کمپنی کو دیے گئے ہین وہ سب مال آنریبل کمپنی کا تصور کیا جائیگا مگر راجہ انباجی کو اختیار ہے کہ سوائے اسکے اور جو کچھ اسباب مثل نقدی و غلہ وغیرہ اون قلعجات مین ہو اوسکو وہ لیجائین اوس لیجانے مین کوئی افسر گورنمنٹ انگریزی مزاحمت نکریگا۔

شرط ہشتم آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ جب راجہ انباجی درخواست کرے کہ وہ معہ اپنے عیال و اطفال کے

بعض اضلاع مثل قلعہ گوالیار وگوہد ودیگر اضلاع جو متاجری راجہ انباجی مین ہین چہوڑتی ہین اور جسکی رو سے آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کچہ ملک مثل قلعہ ترور وغیرہ مہاراجہ کو دیتے ہین اور مہاراجہ کا اون پر کل اختیار حاکمانہ رہیگا منعقدہ ہزاکسلنسی جنرل جرارڈ لیک سپہ سالار افواج انگریزی موجودہ ملک ہندوستان باختیارات عطیہ ہزاکسلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکوس ویلسلی نائٹ آف دی موسٹ الستریس آرڈر سنیٹ پاٹرک ون آف ہز مجسٹیز موسٹ آنریبل پریوی کونسل کپتان جنرل وسپہ سالار جمیع فوج بری موجودہ ہند وگورنر جنرل ان کونسل واقعہ فورٹ ولیم واقع بنگالہ منجانب آنریبل کمپنی و راجہ انباجی راو انگلیا منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے

شرط اول دوستی واتفاق دوامی فیمابین آنریبل کمپنی و راجہ انباجی راو انگلیا اور اونکے ورثا اور جانشینان کے قایم ہوئی بلحاظ دوستی قایم شدہ کے دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے بہی تصور کیے جاوینگے اور اس عہد سے کوئی فریق انحراف نہین کریگا

شرط دوم راجہ انباجی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ بے تامل و بلا توقف گورنمنٹ کمپنی کو قلعہ گوالیار معہ اضلاع مذکورہ ذیل جو اب تک اوسکے پاس متاجری مین تہے اور جسقدر قلعجات ان اضلاع مین ہین سپرد کر دینگے جب افسران گورنمنٹ انگریزی اونکے لینے کو مامور ہونگے اور یہ بہی منظور کرتے ہین کہ یہ اضلاع اور قلعجات جسطرح گورنمنٹ انگریزی مناسب متصور کرین اور جسکو وہ دینا چاہین دیدین آیندہ اونکا یعنی راجہ کا دعوی کسیطرح کا نسبت ان اضلاع اور قلعجات کے باقی نہین

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
گوالیار خاص	[illegible]	پرگنہ باڑی	[illegible] لک
اتری وغیرہ پانچ محال جہیج بوبیرا لبلی چونارا	لک [illegible]	پرگنہ راجا کہیڑا	[illegible]
الہپور	[illegible]	پرگنہ بندی معہ تعلقجات متعلقہ	[illegible] لک
جہبولی	[illegible]	پرگنہ ابری	لک [illegible]
پہاڑگڈہ وغیرہ متعلقہ تعلقہ انکرواری	لک [illegible]	پرگنہ بہونپ	[illegible]
تعلقہ جباور	[illegible]	تعلقہ ڈومری	[illegible]
پرگنہ دولپور	لک [illegible]	تعلقہ نبدوا	[illegible]

اور جس تاریخ سے درخواست دیجائے کی اوس تاریخ سے خرچہ فوج انگریزی ذمہ مہاراجہ ہوگا اور وہی
انداز سے خرچہ دیا جاوے گا جو انداز شرط دوم مین درج ہے اور مہاراجہ سے اوسکی فوج واسطے
جنگ مقامات کی جو اندور اور اوجین سے آگے واقعہ ہونگی طلب نکیجاوے گی اور نہ لیجاوے گی مگر باستثنا
وخوشی خاطر مہاراجہ کے ــ

شرط ششم جب فوج انگریزی واسطے حفاظت ملک مہاراجہ کے یا فتح کرنے اور علاقجات کے
مصروف ہوگی تو کام اوسکا مہاراجہ تجویز کرینگے مگر طریق سرانجام کرنے اوس کام کا باختیار افسر کمانڈنگ
فوج انگریزی کے رہیگا ــ

شرط ہفتم جب کبھی فوج کمپنی اور مہاراجہ کی دونون باتفاق کسی جنگ ملک فاصلہ مین مصروف
ہونگی تو صاحب افسر کمانڈنگ فوج انگریزی مہاراجہ سے مشورہ درباب ہر امر متعلقہ کے کیا کرینگے
اور جس امر مین دونونکی اتفاق رائے نہوگی وہ امر صرف باختیار صاحب افسر کمانڈنگ
فوج انگریزی کے رہیگا اور اسی امر مین حکومت مہاراجہ کی اونکی اپنی فوج پر کلیتہ رہیگی ــ
شرط ہشتم جب صلح فیمابین کمپنی اور مرہٹا کے ہوگی تو مہاراجہ بھی فریق ثالث عہدنامہ مین قرار
دیے جاوینگے اور اونکا علاقہ مقبوضہ جو اوس وقت مین اونکے پاس ہوگا معہ قلعہ گوالیار جو قدیم
سے متعلق خاندان مہاراجہ کے ہے اگر قلعہ مذکور اوس وقت مین بھی اونکے قبضہ مین ہوگا اور جسقدر علاقہ
اونہون نے جنگ مین حاصل کیا ہوگا اور جو اونکے پاس رہنے کے لایق حسب شرائط ہوگا وہ سب
ازروے عہدنامہ مذکور کے اونکے تفویض کیا جائیگا اور وعدہ اوسکے قبضہ مین مہاراجہ کے
رہنے کا کیا جاوے گا

شرط نہم ملک مہاراجہ مین کوئی کارخانہ انگریزی قائم نہوگا اور کوئی شخص ناجی منجانب کمپنی انگریزی یا کوئی
شخص منجانب گورنر جنرل بذریعہ لائسنس کے بغیر اطلاع مہاراجہ کی بھیجا نجاوے گا اور نہ اونکی رعیت کو نوکر کار سپاہ مین
لیا جائیگا اور نہ اون پر حکم کسی دوسری سرکار کا بجز حکم مہاراجہ واجب التعمیل ہوگا اسپر مہر اور دستخط بمقام فورٹ ولیم بتاریخ ۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۳ع ہوا

سنہ ۱۸۰۳ع

عہدنامہ سانہہ ابناجی راو انگلشیا سنہ ۱۸۰۳ع

عہدنامہ وفاداقفاق فیمابین آنریبل اسسٹ انڈیا کمپنی و راجہ ابناجی راو انگلشیا جسکی رو سے آنریبل کمپنی

شرط اول دوستی دوامی فیمابین انگریزی کمپنی اور مہاراجہ لوکیندر بہادر اور اونکے جانشینان کے قائم رہیگی اور اتفاق بابت سرانجام امور مذکورہ مافوق کیا جائیگا۔

شرط دوم جب کبھی لڑائی فیمابین دونون مین سے کسی فریق کے اور مرہٹہ کے ہوگی اگر مہاراجہ لوکیندر بہادر اعانت فوج انگریزی کمپنی واسطے حفاظت اپنے ملک کے یا واسطے فتح کرنے دیگر علاقجات کے طلب کریگا تو یہ اعانت فوج کی حسب درخواست تحریری مہاراجہ اوسقدر دیجاے گی جسقدر ضرورت متصور ہوگی اور صاحب کمانڈنگ افسر فوج انگریزی اوس مقام کا جو مقام نزدیک تر ہوگا ہمراہ مہاراجہ کی فوج کے اوسوقت تک رہیگا جب تک وہ اوسکو رخصت نکرینگے اور خرچ اس فوج کا مہاراجہ باقساط ماہوار بیس ہزار روپیہ دارسکہ بنارس یا کسی اور سکہ مساوی القیمت کے بابتہ ہر ایک پلٹن کے معہ توپخانہ معمولی کے دینگے اور یہ خرچہ اوسوقت سے شروع ہوگا جب سے فوج مذکور سرحد علاقہ کمپنی یا سرحد علاقہ نواب اودہ سے گذر کریگی اور اوسوقت ختم ہوگا جب وہ واپس سرحد کمپنی یا سرحد نواب اودہ مین داخل ہونگے اور اوسکا کوچ فی یوم چار کوس کا محسوب ہوگا ـــــ

شرط سوم ہر فوج مقابلہ اندرونی یا بیرونی مہاراجہ کے اور نیز واسطے فتح کرنے علاقہ مرہٹہ کے کارآمد ہوگی۔

شرط چہارم جو کچھ ملک مرہٹہ کا ازروے اس عہدنامہ کے فوج کمپنی یا فوج مہاراجہ باتفاق یا بلااتفاق اور جنگ یا صلح سے فتح ہوگا باستثناء اون چھپن محالات کے جو جاگیر مہاراجہ مین شامل ہین اور جو اب بھی قبضہ مرہٹہ مین نہین ہین اس طریق پر منقسم ہوگا یعنی نو آنہ کمپنی کے اور سات آنہ مہاراجہ کے اور بکاسی اوس ملک کی معرفت امنا مجوزہ فریقین بحساب اوسط دس سال کی آمدنی گذشتہ کے قرار دیجائیگی اور حصہ کمپنی جو اسطرح تجویز ہوگا اوسمین سے خرچ تحصیل جو ایسے ملکو مین ہوتا ہے مجرا دیکر باقی جو کچھ تعین ہوگا وہ مہاراجہ بطور خراج سالیانہ ادا کیا کرینگے اور ملک اور قلعہ وغیرہ سب قبضہ مہاراجہ مین رہینگے ـــ

شرط پنجم اگر یہ امر قرین مصلحت ہو کہ فوج مشتملہ سرکار کمپنی و مہاراجہ باتفاق بمقابلہ مرہٹہ سرحد مہاراجہ کے باہر جنگ آور ہون اور گورنمنٹ اس مضمون کی تحریر مہاراجہ کو بھیجین تو مہاراجہ دس ہزار سوار واسطے لڑائی کے دینگے اور سرکارین اپنی اپنی فوج کا خرچ آپ کرینگے اور اگر بہنگام مراجعت فوج انگریزی کے مہاراجہ کو ضرورت فوج انگریزی کی ہو اور وہ درخوست دیکر اوسکو اپنے واسطے روک رکھین اور

ابنا جی انگلسیا و فتح سے تہا اور بباعث تکرار کے سیندہیا کو مخالفت طے کرنے عہدنامہ اتفاق و اطاعت مرقومہ ۲۷ ماہ فروری ۱۸۰۴ء کے ساتھ گورنمنٹ انگریزی کی نہین کی اگرچہ اوسنے عرصہ قلیل کے بعد اس عہدنامہ کو فسخ کر کے کیمپ صاحب رزیڈنٹ پر حملہ کر کے تاخت و تاراج کیا اور صاحب رزیڈنٹ کو قید کر لیا۔

ایک حجت بیچ قائم کرنے ضلع کے جو لارڈ کورنوالس صاحب نے ۱۸۰۵ء مین تجویز کی تہی یہ تہی کہ گوالیار اور گوہد سیندہیا سے علیحدہ رہتے تہے اور گورنر جنرل بہادر نے تجویز کی کہ رانا کے ساتھ جو واسطے اوسکے وہ کچہ تعلق تصفیہ تکرار سیندہیا سے ترک کرے اور اسمین بہی اونکو کچہ تامل باقی نرہا کہ وہ دولت راو سیندہیا کو گوالیار اور گوہد دیدین اس بنیاد پر عہدنامہ سیندہیا کے ساتھ مرقومہ ۲۳ ماہ نومبر ۱۸۰۵ء قرار پایا اور ازروے عہدنامہ علیحدہ نمبر ۴۴ کے پرگنہ دہولپور و باڑی اور راجکہیرا رانا سے دہولپور کو دیے گئے اور دریاے چنبل سرحد فیمابین علاقہ سیندہیا اور دہولپور کے قرار پایا۔

مہارانا کیرت سنگہ بڑی عمر کے ہوے اور ۱۸۳۶ء مین اونہون نے وفات پائی اور اونکی جگہہ بہگونت سنگہ رئیس حال جانشین ہوا اس رئیس نے بحث ۱۸۵۷ء مین بدمفرورین گوالیار کی کی مگر اوسکے وزیر دیونس نے اضلاع آگرہ کے دیہات کو تاراج کر کے گورنمنٹ کو ناراض کیا ۱۸۶۱ء مین بباعث دغابازی دیونس کے اور اوسکی تدبیر واسطے موقوف کرنے حکومت رئیس کے یہ تجویز ضروری مناسب متصور ہوئی کہ دیونس کو بنارس بہیجدین اور وہ بنارس مین زیر نگاہ ہے۔

بہگونت سنگہ کو استحقاق متبنی کرنیکا ازروے سند نمبر ۴۳ کے عطا ہوا اور اوسکے سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے اوسکا علاقہ اگرچہ چہبیس میل مربع کا ہے اور آبادی پانچ لاکہ نفری کی اور آمدنی چہہ لاکہ روپیہ کی ہے اور فوج ریاست کے قریب دو ہزار سپاہی کے ہے۔

نمبر ۴۱

عہدنامہ فیمابین کمپنی و مہاراجہ لوکیندر بہادر رانا ے گوہد۔

شرائط عہدنامہ جو بمقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ فیمابین آنریبل گورنر جنرل و کونسل بابت امور آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بجانب کمپنی ممدوح ایک فریق اور مہاراجہ لوکیندر بہادر رانا ے گوہد بجانب اپنے اور اپنے جانشینان کے فریق ثانی طے اور منظور ہوئین۔

گورنمنٹ نے وعدہ کیا تہا کہ وہ مہارانا کی اعانت اپنی فوج سے بیچ حفاظت اونکے علاقہ کے اور نیز واسطے فتح کرنے ملک مرہٹہ کے کرینگے اور جو فتوحات ہونگے اومین حصہ اپنا بہی لیا کرینگے بجز اون مقامات کے جو خاص جاگیر مہارانا مین اور اوسوقت قبضہ مرہٹہ مین سے تہے اور جو صلحنامہ ساتہہ مرہٹہ کے ہوگا اوس مین مہارانا بہی شامل کیے جاینگے لہذا یہ شرط چہارم عہدنامہ سیندہیا مرقومہ ۱۲ ماہ اکتوبر ۱۸۰۴ء مین درج ہے کہ سیندہیا کچہ مداخلت علاقہ مہارانا گہند رسنگہ سے اوسوقت تک نکرین جب تک مہارانا اپنے عہود جو گورنمنٹ انگریزی سے کیے ہین قایم رہینگے بعد از صلحنامہ سالبائی کے مہارانا کی رعایت اوسوجہ سے ترک ہوئی کہ اوسپر جرم دغا کا ثابت ہوا اور اسی سبب سے سیندہیا نے پہر قبضہ گوہد اور گوالیار کا کرلیا۔

انباجی انگلسیا نے جو حاکم گوہد تہا جب دیکہا کہ فتوحات متواترہ نصیب فوج انگریزی ۱۸۰۳ء مین ہوئے ہین اوسنے اطاعت سیندہیا ترک کرکے شامل فوج انگریزی ہونا منظور کیا اور اوسکے ساتہہ ایک عہدنامہ نمبر ۳۲ گورنمنٹ انگریزی نے کیا جسکے روسے اوسنے وعدہ کیا کہ وہ قلعہ گوالیار اور بعض اضلاع جو گورنمنٹ کے نیت مین رانائے گوہد کو دینے کے تہے دیدیگا اور اوسکی نسبت یہ وعدہ ہوا کہ جو ملک اوسکے پاس باقی رہیگا وہ اوسکے قبضہ مین بلا اداے خراج رہے گا جو اضلاع انباجی انگلسیا نے دینے کا وعدہ از روے شرط دوم عہدنامہ کے کیا تہا وہ رانا کیرت سنگہ کو از روے عہدنامہ نمبر ۳۳ مرقومہ ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۰۴ء باستثناے قلعہ وشہر گوالیار دیدی گئی اور یہ قلعہ اور شہر واسطے دوام کے شامل علاقہ انگریزی رکہے گئی انباجی انگلسیا اول پابند عہدنامہ نہ تہا اور سیندہیا کو ترغیب دیتا تہا کہ شامل ہوکر کے ہوجاے لہذا عہدنامہ اوسکے ساتہہ ہوا تہا وہ منسوخ اور مسترد تصور کیا گیا از روے شرط نہم عہدنامہ سورجی انجن گانوں کے سیندہیا نے وعدہ کیا کہ وہ اوسے دعاوی رفاقت نسبت تمام سرداروں کے جنکے ساتہہ گورنمنٹ انگریزی نے عہدنامجات کیے ہین ترک کریگا بشرطیکہ علاقجات مہاراجہ واقعہ بجانب جنوب علاقجات راجہ جیپور وجودہ پور ورانائے گوہد جنکی مالگذاری وہ یا اوسکے عملدار تحصیل کرتے ہین اور یا جنکی مالگذاری مد سرانجام مین یعنی خرچ فوج وغیرہ مین داخل ہے از روے عہدنامجات مذکورہ کے عطا نہون اس دفعہ کے درج ہونے سے ایسا فساد برپا ہوا جس سے اندیشہ ہوا کہ جو عہدنامہ سیندہیا کے ساتہہ ہوا ہے وہ فسخ ہوگا سیندہیا نے حجت کی کہ جو عہدنامہ اونکے ساتہہ ہوا ہے اوس سے لحاظ نسبت رانائے گوہد کے مشروط نہین ہے کیونکہ یہ خاندان یعنی خاندان گوہد نابود ہوگیا ہے اور اونکے علاقجات تیس سال سے شامل علاقہ سیندہیا ہوگئے ہین مگر یہ حق گورنمنٹ انگریزی کا دونون یعنی عہدنامہ

شرط ششم مہاراجہ کشن گڈہ حسب الطلب گورنمنٹ انگریزی اپنی فوج حسب حیثیت اور لیاقت اپنی دیوےگے
شرط ہفتم مہاراجہ اور اوسکے ورثا اور جانشین اپنے ملک کے حاکم مطلق رہینگے اور حکومت انگریزی اوس ریاست مین داخل نہوگی —

شرط ہشتم یہ عہدنامہ آٹھہ شرائط کا منعقد ہوکر اوسپر مہر اور دستخط مستر چارلس تہوفلس مٹکاف اور قاضی فتح محمد خان کی ہوئی اور نقل مصدقہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل اور مہاراجہ کلیان سنگہ بہادر عرصہ بیس روز مین تاریخ ہذا سے باہم تقسیم ہوجاویگی —

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۲۶ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء

دستخط سی ٹی مٹکاف [مہر]

[مہر] کلیان سنگہ بہادر

[مہر] فتح محمد خان

دستخط ہیسٹنگز [مہر گورنر جنرل]

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے مقام کیمپ بانس بریلی بتاریخ ۷ ماہ اپریل ۱۸۱۸ء

دستخط جے آدم سکرٹری گورنر جنرل

دہولپور

مسمی لکندر سنگہ جو مشہور رانا گوہد کا تہا اول رئیس دہولپور کا تہا جس سے واسطے پولٹیکل گورنمنٹ انگریزی نے شروع کیے تہے یہ خاندان قوم جاٹ سے ہے اور عہد باجی راو پیشوا مین ہمراول ریاست سے تہے جسنے نام پیدا کیا تہا بعد از شکست مرہٹہ کے جنگ پانی پت مین بعہدی لکندر سنگہ نے سرکشی اختیار کرکے قلعہ گوالیار پر اپنا قبضہ کرلیا درمیان جنگ مرہٹہ کے جسکا نتیجہ صلحنامہ سالبائی جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے ہوا تہا گورنمنٹ انگریزی نے لکندر سنگہ کے ساتہہ ایک عہدنامہ نمبر ۱۵۱ مورخہ ۱۷۷۹ء مین کیا اس غرض سے کہ ایک تو علاقہ انگریزی پر حملہ نہو سکے اور یہ ریاست بطور سد راہ حملہ آوران ہو اور دوسرے جو فوج کارزار کرکے بمبئی سے آوے اوسکو مقام آرام ملسکے از روے اس عہدنامہ کے

کہ مہاراجہ نے منظور کیا کہ جو صاحب پولیٹکل ایجنٹ فیصلہ کردین وہ اونکو قبول اور منظور ہوگا یہ صلح جو سرداران کے ساتہہ ہوئی تہی قائم نہین رہی اور بعدازان کلیان سنگہ کشن گڈہ سے چلا گیا اور اپنے فرزند کو مہاراجہ بنا گیا رئیس حال پرتہوی سنگہ نامے سنہ ۱۸۴۰ء مین گدی نشین ہوا تہا اوسکو اختیار متبنی کرنیکا بہی حسب منشاء نمبر ۳ کے حاصل ہوا اسلامی اسکی بیندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے رقبہ اوسکی ریاست کا سات سو چیل مربع ہے اور آبادی ستر ہزار نفری کی اور آمدنی قریب چہہ لاکہ روپیہ کے ہے یہ ریاست کچہ خراج نہین دیتی اور نہ کچہ مصارف فوج کنٹنجنٹ وغیرہ دیتی ہے فوج اس ریاست کی ڈہائی سو سوار اور تین سو پیادہ اور تیس ضرب توپ ہے —

نمبر ۱۴

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ کلیان سنگہ بہادر راجہ کشن گڈہ منعقدہ بمعرفت مسٹر چارلس بہوفلس مٹکاف منجانب آنریبل کمپنی باختیارات عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکوئس آف ہیسٹنگز گورنر جنرل و قاضی فتح محمد خان منجانب مہاراجہ کلیان سنگہ بہادر باختیارات عطیہ راجہ ممدوح

شرط اول دوستی و اتفاق اور خیرخواہی فیمابین آنریبل کمپنی و مہاراجہ کلیان سنگہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے واسطے ہمیشہ کے جاری رہیگی اور دوست اور دشمن ایک فریق کے دوست اور دشمن دوسرے فریق کے گردانے جائینگے —

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک کشن گڈہ کی کرینگے —

شرط سوم مہاراجہ کلیان سنگہ اور اوسکے ورثا اور جانشین اطاعت گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور اوسکی بزرگی کا اعتراف کرینگے اور کسی رئیس غیر سے اتفاق و ساز نہین کرینگے —

شرط چہارم مہاراجہ کلیان سنگہ اور اوسکے ورثا اور جانشین کسی رئیس غیر کے ساتہہ پیغام صلح و اتفاق بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر معمولی تحریرات دوستانہ ساتہہ اپنے دوست اور رشتہ داران کے جاری رکہینگے —

شرط پنجم مہاراجہ اور اوسکے ورثا اور جانشین کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً تکرار فیمابین کسیکے پیدا ہوگی تو وہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کیجائیگی کہ وہ فیصلہ اوسکا کردین —

عمل مین آئی اور اوسکو اطلاع دی گئی کہ اوسے قسط ضرور عمل مین آنی چاہیے اور چونکہ اب تک جملہ
نصیحت ان تفاریق مختلفہ سے بیکار ثابت ہوئی تہی لہذا یہ تجویز ہوئی کہ ایک صاحب اجنٹ منجانب گورنمنٹ
انگریزی ریاست قرولی مین مامور ہوا اور وہ انتظام ریاست اور حکومت اپنے اختیار مین رکہے —

بتاریخ ۱۰ ماہ جولائی ۱۸۵۲ء نرسنگہ پال نے وفات پائی اور ایک روز قبل از وفات کے ایک اپنے
رشتہ دار بعید بہرت پال نامی کو متبنی اور جانشین اپنا مقرر کیا اس حالت مین گورنمنٹ ہند کی
یہ رائے ہوئی کہ یہ ریاست قرولی قابل ضبطی کے ہے مگر ہوم گورنمنٹ یعنی گورنمنٹ ولایت نے
متبنی کرنا بہرت پال کا منظور کیا اب ایک گروہ قوی جانب دار مدن پال کا جو ایک رشتہ دار قریب
پیدا ہوا اور اسکے دعوی کی تائید مسیان بہرت پور وہول پور والور وجے پور نے کی اس باعث سے
تحقیقات کا جاری ہوا اور تحقیقات سے یہ ثابت ہوا کہ متبنی کرنا بہرت پال کا جائز نہین تہا کیونکہ اولا
تو نرسنگہ پال خردسال تہا اور دوسری چند مراسم متبنی کرنے کے ادا نہین ہوئے اور چونکہ مدن پال رشتہ دار
قریب تر بہ نسبت بہرت پال کے تہا اور اوسکو رانیون نے منظور کیا تہا اور نیز ٹہاکر اور نیز بارہ سرداران
اور اکثر باشندگان شہر اسکے جانب دار تہے لہذا وہ ۱۸۵۴ء مین گدی نشین ریاست قرولی کیا گیا
اور مداخلت صاحب پولیٹیکل اجنٹ کی انتظام ملک سے موقوف ہوئی اور ۱۸۵۵ء مین صاحب موصوف
بہی برخاست کیے گئے یعنی اجنٹی موقوف ہوئی مگر مدن پال کو اطلاع دی گئی اور متنبہ کیا گیا کہ اگر کسی قسط
کے ادا ہونے مین توقف یا اہمال ہوا تو ایک یا چند دیہات ریاست کے اوسوقت تک قبضہ گورنمنٹ
انگریزی مین رکہے جاینگے جب تک کل روپیہ ادا ہو جایگا کیونکہ اب قرضہ کی تعداد بہت کم رہ گئی تہی

مہاراجہ مدن پال نے غدر مین خدمات لائقہ کین بلحاظ جنکے مبلغ ... جو ذاتی مہاراجہ کا تہا
گورنمنٹ انگریزی نے معاف کیا اور ایک خلعت بہی مہاراجہ کو عنایت ہوا اور سلامی کی توپ پندرہ
ضرب سے سترہ ضرب کی ہوگئی ۱۸۶۹ء مین بنظر معاملات وقت طلب ریاست قرولی کی ایک صاحب
پولیٹیکل اجنٹ مامور ہوئے کہ اونکے معاملات کے طے کرنے مین صاحب اونکی مدد کرین اور صاحب
موصوف کو ہدایت ہوئی تہی کہ وہ حاکمانہ نہین بلکہ دوستانہ ساتہ مہاراجہ کے رہ کر اپنی رائے اور صلاح
دیا کرین پہر صاحب اجنٹ ۱۸۶۱ء مین برخاست کیے گئے

مہاراجہ قرولی کو اختیار متبنی کرنیکا بہی موافق منشا سند نمبر ... کے عطا ہوا ہے رقبہ اس ریاست کا

ریت پور سے نے بخلاف گورنمنٹ مذکور کے سرکشی کی تھی تو مہاراجہ کرولی نے سرکش مذکور کی مدد
بعد فتح ہونے بھرت پور کے مہاراجہ نے اطاعت منظور کی اس صورت مین مناسب متصور ہوا
طریق ماضیہ کا لحاظ کیا جاوے ۔

ر تفصیلات مگر سرحدی فیمابین کرولی جیپور کے اور کوئی تحریر نسبت امور عظیمہ کے کرولی سے
رش پال ۱۸۳۸ء مین بروی کار نہین آئی اس سنہ مین ہرجش پال نے وفات پائی اور اوسکا
ب پال جانشین اوسکا ہوا یہ پرتاب پال ۱۸۴۸ء مین لاولد مرگیا اور کوئی ہستہ دار قریب کور سے
وجود نہ تھا باعث تفریق گروہونکے جو ہنگام حکومت پرتاب پال کے ہوگئے تھی جار مرتبہ
ن کرولی مین مامور ہوا فیمابین تفاریق مختلفہ کے یکجائی یا یکجہتی قائم کرے اگرچہ فائدہ
نا ہوا ایک لڑکا خردسال نرسنگہ پال ثانی کو خاندان پرتاب پال نے تبنی کیا کہ وہ بجای
شین ریاست ہوگا اور اوسکی کار پرداری اور محافظت کی نسبت بہت تکرار واقع ہوئی
نشین ہونیکی نسبت کچہ تکرار نہ تھی اسوقت بین ریاست کرولی گورنمنٹ انگریزی کی محصور
سبب سے منظوری تبنی ہونے نرسنگہ پال کی نا ادا ہونے قسط اول قرضہ گورنمنٹ کے

—

راصل مہاراجہ کرولی پر ریاست بھرت پور کا تھا اور بالعوض قرضہ ذمگی بھرت پور کے
یزی کے نام ہوگیا تھا اسوجہ سے کہ تصفیہ قرضہ ذمگی بھرت پور کا ہوتا تھا تو گورنمنٹ نے
لی کا بالعوض قرضہ بھرت پور کے اپنی طرف لگا لیا اور خود وصول کرنیکا وعدہ کرلیا ۱۸۳۲ء
ن مبلغ ـــــ کا ہوگیا اسکے ادا کرنیکے واسطے مہاراجہ کو بہت سہولیت دی گئی تھی
لی سیعاد واسطے ادا کرنے اس قرضہ کے دی گئی اور یہ وعدہ ہوگیا کہ اوس وقت تک
بجا مگر درصورتیکہ کوئی قسط بروقت مقررہ ادا نہوگی تو البتہ اوسپر سود لگایا جاویگا مگر ۱۸۴۲ء
ادا نہوئی اسپر بھی بہر ڈیڑہ سال کی سیعاد واسطے ادا کرنے اول قسط کے دی گئی بعد
اراجہ خردسال نے چاہا کہ قسط اول ادا کرے مگر چونکہ یہ روپیہ بلا شرط نہین ملا تھا
نے دیا تھا جو خواہان کاروبار ریاست کا تھا لہذا وہ روپیہ منظور نہیں ہوا اس عرصہ مین
لفہ قوت پاتے جاتے تھے لہذا گورنمنٹ کو ضروری متصور ہوا کہ گدی نشین نرسنگہ پال کی

نمبر ۲۸

نقل سند بنام نواب وزیر الدولہ امیر الملک محمد وزیر خان بہادر نصرت جنگ نواب ٹونک مرقومہ ۲۸ ماہ مئی ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی یہہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان اور رئیسان کے جواب اپنے اپنے علاقہ مین حکمران ہین دوام رہے اور شان و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا مین بذریعہ اس سند کے اوس خواہش شاہی کو پورا کرتا ہون اور تمکو اطمینان دیتا ہون کہ درصورت نہونے اولاد اصلی کے کوئی وارث جو ازروے شرع محمدی کے مستحق ہوگا منظور اور مقبول کیا جاویگا

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا جو تمہارے ساتھہ کیجاتی ہے اوسوقت تک نہوگا جب تک تمہارا خاندان نمک حلال تاج و تخت شاہی کا رہیگا اور جب تک وہ بایمانداری سرانجام شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کا جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتھہ ہوے ہین کرتے رہینگے

دستخط الجن و کنکاردائن

قرولی

یہہ چھوٹی ریاست مبلغ پچیس ہزار روپیہ خراج کا پیشوا کو دیتی تھی اور ازروے شرط چہارم عہدنامہ پونا ۱۸۱۷ء کے یہ خراج منتقل بنام گورنمنٹ انگریزی ہوا اور مہاراجہ نے موضع ماچل پور معہ داخلی مواضع کے بالعوض خراج کے سپرد پیشوا کیا تھا مگر چونکہ ایسے متفرق اور علیحدہ علیحدہ مواضع کا قبضہ مین رکھنا خالی از دقت نہ تھا لہذا ازروے عہدنامہ نمبر ۲۹ کے یہ خراج گورنمنٹ انگریزی نے مہاراجہ کو معاف کیا اور ازروے اوسی عہدنامہ کے ریاست قرولی زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے شمار کی گئی بلحاظ معافی خراج کے مہاراجہ نے ازروے شرط پنجم عہدنامہ کے وعدہ کیا کہ جب گورنمنٹ انگریزی طلب کرینگے تو وہ فوج حسب مقدرت اور لیاقت اپنے دینگے بوقت طے ہونی عہدنامہ کی مہاراجہ نے چاہا کہ جو چند مواضع قدیم اوسکے واقعہ بجانب جنوب چمبل اب قبضہ سیندھیا مین ہین وہ اونکو واپس ملین تو وہ درصورت اونکے زیر حکم گورنمنٹ انگریزی ہونے کے اونکی عوض خراج دیا کرینگے مگر یہ درخواست اونکی منظور نہین ہوئی ۱۸۲۶ء مین و در جن سال ہمشیرہ زادہ بلونت سنگہ وارث اصلی

منجانب آنریبل کمپنی باختیارات عطیہ ہزاکسل سی موسٹ نوبل مارکویس آف ہیسٹنگ کے جو گورنرجنرل و لالہ نرنجن لال منجانب نواب باختیارات کل عطیہ نواب ممدوح۔

شرط اول گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ نواب امیرخان اور اوسکے ورثا کو واسطے ہمیشہ وہ مقامات دیے جاینگے جو اوسکو علاقہ مہاراجہ ہولکر مین مہاراجہ ممدوح نے عطا کیے ہین اور گورنمنٹ انگریزی اون مقامات کو اپنے زیر حمایت رکہین گے۔

شرط دوم نواب امیرخان اپنی فوج برطرف کر دینگے باستثنا اوسقدر فوج کے جو واسطے انتظام علاقہ کے ضروری متصور ہو گی۔

شرط سوم نواب امیرخان کسی ملک پر تاخت نہین کرینگے اور وہ دوستی اور اتفاق پنڈارون سے اور دیگر ڈاکوان سے ترک کرینگے اور ماورا اسکے وہ باتفاق گورنمنٹ انگریزی ایسے لوگونکی سزادہی و انسداد مین کوشش کرینگے اور وہ کسی شخص سے بغیر رضا گورنمنٹ انگریزی کے سازوسازش نہین کرینگے۔

شرط چہارم نواب امیرخان تمام سامان جنگی اپنا باستثنا اوسقدر کے جو واسطے انتظام علاقہ مقبوضہ کے اور قلعہ جات کے ضروری متصور ہوگا گورنمنٹ انگریزی کو دینگے اور بالعوض اوسکے روپیہ سرکار سے اونکو دیا جاے گا۔

شرط پنجم جو فوج نواب امیرخان اپنے پاس رکہین گے وہ حسب ضرورت گورنمنٹ انگریزی کی ہمراہ رہے گی۔

شرط ششم یہ عہدنامہ چہ شرائط کا بمقام دہلی منعقد ہو کر اوسپر مہر اور دستخط مسٹر چارلس ہوبولس مٹکاف اور لالہ نرنجن لال کے ہوے اور نقل مصدقہ ہزاکسل سی موسٹ نوبل گورنرجنرل اور نواب امیرخان بمقام دہلی بعد عرصہ ایک مہینے کے تاریخ ہذا یعنی ۹ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء سے دی جاےگی

دستخط سی بی مٹکاف | مہر | دستخط ہیسٹنگ

مہر کمپنی

مہر لالہ نرنجن لال

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہزاکسل سی گورنرجنرل نے بمقام کیمپ سیتا تاریخ ۱۵ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء
دستخط جے ایڈم سکرتری گورنرجنرل

سپاہ قزاقی وارثی اور وشا عادت و طبیعت کے بموجب [illegible] تھا مگر جب [illegible] انگریزی [illegible]
اوسنی ناحق کی ورایہ [illegible] کیا کہ اوسکو سرکار زیر حمایت رکہے مگر جب [illegible]
منظور کی ہنیر الغرض اوس سے وعدہ ہوا تہا کہ جسقدر علاقہ اوسکا ہولکر کا دیا ہوا تہا وہ اوسکے پاس رہیگا اور گورنمنٹ
انگریزی اوسکی حفاظت رکہیگی بشرطیکہ وہ طریق ڈاکہ زنی چھوڑ دے اور اپنی فوج کو موقوف کر دے اور تمام
آلات جنگ اپنے باستثنار چالیس ضرب توپ کے بقیمت گورنمنٹ انگریزی کے ہاتہ فروخت کر دے اور ایک حصہ
اپنی فوج کا ہمراہ فوج انگریزی رکہے اور یہ بہی مناسب متصور ہوا تہا کہ بالعوض ترک کرنے ڈاکہ زنی کے
معاوضہ امیر خان کو علاقہ ہولکر مین سے دیا جاے کیونکہ اسکی ضعف قوت اور بدنظمی سے امیر خان اس درجہ
اقتدار کو پونہچا تہا اور امیر خان کی یہ درخواست کہ جو علاقہ اوسکے پاس ہے خواہ وہ کسی طریق زبردستی یا زیادتی
سے اوسنے لیا ہو اوسکے پاس رہے نامنظور ہوئی آخرکار جو وعدہ امیر خان کو دیا گیا تہا اوسپر وہ راضی ہوا
لہذا ماہ نومبر ۱۸۱۷ء عہدنامہ نمبر ۲ مین وہ عہود درج ہوکر قرار پاے اور ماوراے علاقہ مشروطہ کے قلعہ اور
ضلع رامپورا گورنمنٹ انگریزی نے اوسکو عطا کیا اور مبلغ تین لاکہ روپیہ قرضہ دیا گیا اور یہ قرضہ بعد ازان
معاف ہوا علاقہ پلول بہی اوسکی فرزند کو تاحین حیات اوسکے بطور جاگیر دیا گیا اور بالعوض آمدنی اس علاقہ کے
مبلغ بارہ ہزار پانچ سو روپیہ ماہواری اوسکے واسطے تجویز ہوا کیونکہ تحصیل علاقہ مذکور اوسکے اختیار مین رکہنی
مناسب متصور نہین ہوئی —

امیر خان ۱۸۳۴ء مین فوت ہوا اور اوسکا فرزند وزیر محمد خان رئیس حال اوسکا جانشین ہوا البوہ مین وزیر محمد خان
نے خدمات لائقہ کین اوسکے علاقہ کا رقبہ ایکہزار آٹہ سو میل مربع ہے اور آباد ایک لاکہہ پانچ ہزار نفری اور
آمدنی آٹہہ لاکہہ روپیہ ہے اس ریاست سے کچہ خراج نہین لیا جاتا اور نہ کوئی فوج کنٹنجنٹ اس ریاست کی
آمدنی سے تنخواہ پاتی ہے اور فوج قلم بند اس ریاست کی قریب پانچ ہزار پانچ سو سوار کے ہے نواب کی
سلامی سترہ ضرب توپ کی ہوتی ہے اور اسکو ایک سند نمبر ۲۸ ملی ہے جسکی روسے اوسکو استحقاق
عطا ہوا ہے کہ درصورت نہونے اصلی وارث کے اوسکے خاندان مین سے جو کوئی ازروی شرع محمدی کے
وارث قرار پاسکتا ہو وہ جانشین اوسکا ہو

نمبر ۲

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب امیر الدولہ محمد امیر خان منعقدہ معرفت مسٹر چارلس میٹکاف

شرط دوازدہم یہ عہدنامہ بارہ شرائط کا بمقام کوٹا قرار پاکر او سپر مہر اور دستخط کپتان جان لدلو صاحب قائم مقام پولیٹکل اجنٹ اور لفٹنٹ کرنیل ایہانیل ابوس صاحب اجنٹ گورنر جنرل بابت ریاست راجپوتانہ کے ایک فریق اور راج رانا مدن سنگہ فریق ثانی کی ہوئی اور تصدیق اسکی پیشگاہ رابٹ آنریبل گورنر جنرل ہند سے ہوکر نقول مصدقہ بیچ دو مہینے کے اگلی تاریخ سے باہم تقسیم ہونگے

المرقوم بمقام کوٹا تاریخ ۱۰ ماہ اپریل ۱۸۳۸ء

مہر و دستخط

دستخط جے لدلو قائم مقام پولیٹکل اجنٹ

مہر و دستخط

دستخط این ایوس اجنٹ گورنر جنرل

تفصیل منسلکہ عہدنامہ ہذا بابت اون پرگنہ جات کے جو واسطے راج رانا مدن سنگہ بہادر اور اونکے ورثا اور جانشینان کے ریاست کوٹا سے علیحدہ ہوکر بنام جہالاوار قائم ہوئے

چیرہٹ	ننگالی	پہول رود
سوکیت	دیلم پور	چاچورنی
چومحلہ جو مشتمل ہی اوپر پچہار اجور دیگ دنگلوار کے	کوٹرا بہالتا	گنگورتی
	سمریا	چیپا برود
پہالرا پٹن معروف اورل	اتہای	قصبہ شیرگڈہ اوس جانب یعنی بجانب مشرق
ریچوا	مو نہر تہانا	بردان یعنی نواز و شاہ آباد

واضح ہوکہ زبیت سنگہ جہلد و رچھوڑکر علاقہ جہالاوار مین آباد ہوگا اور اوسکا علاقہ تفویض راج رانا کے ہوگا

المرقوم مقام کوٹا تاریخ ۱۰ ماہ اپریل ۱۸۳۸ء

مہر و دستخط

دستخط جے لدلو قائم مقام پولیٹکل اجنٹ

مہر
جہالاوار مدن سنگہ

مہر و دستخط

دستخط این ایوس اجنٹ گورنر جنرل

گدی نشینی مروجہ رجواڑہ کے ایک ریاست جداگانہ ریاست کوٹہ سے علیحدہ کرکے دینگے جسمین پرگنہ جات

مندرجہ تفصیل منسلکہ شامل ہین —

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی خطاب مناسب راج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو دینگے

شرط چہارم دوستی اور اتفاق اور خیرخواہی دوامی فیمابین گورنمنٹ انگریزی ایک فریق اور راج رانا مدن سنگھ اور اوسکے مورثان اور جانشینان فریق ثانی سکے قائم اور جاری رہیگی —

شرط پنجم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتی ہین کہ وہ ریاست راج رانا مدن سنگھ کو اپنی رسنہ حفاظت مین رکھینگے

شرط ششم راج رانا مدن سنگھ اور اوسکے ورثا اور جانشین ہمیشہ متابعت گورنمنٹ انگریزی کی کرینگے اور اوسکی بزرگی کا اعتراف کرینگے اور اقرار کرینگے کہ وہ کسی غیر ریاست سے ساز نکرینگے اور اگر اوسیسے کچھ تکرار ہوگی تو جو فیصلہ اوسکا گورنمنٹ انگریزی کردینگے اوسکو وہ منظور کرینگے

شرط ہفتم راج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشین کسی رئیس سے ساز یا موافقت بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی سکے نہین کرینگے مگر اونکی معمولی کتابت دوستانہ اونکے دوست اور رشتہ داران کے ساتھ جاری رہے گی —

شرط ہشتم جب گورنمنٹ انگریزی کو ضرورت ہوگی تو فوج ریاست راج رانا کی حسب حیثیت اور مقدرت اپنے دیجاسے گی —

شرط نہم راج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشین حاکم مطلق اپنی ریاست سکے رہین گے اور انتظام دیوانی و فوجداری وغیرہ گورنمنٹ انگریزی کا اس ریاست مین داخل نہوگا —

شرط دہم راج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشین سرانجام ضرورت اخراجات کا جو باعث اس انتظام علیحدہ کرنے اور انتقال کرنے علاقہ اوسکے ہوگا حسب تفصیل مندرجہ ذیل اپنے علاقہ کی آمدنی پر کردینگے اور جو نتائج اس علیحدہ کرنے علاقہ سے پیدا ہونگے اوسکا فیصلہ جسطرح گورنمنٹ انگریزی کردینگے اوسکو منظور کرینگے —

شرط یازدہم راج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشین گورنمنٹ انگریزی کو خراج سالیانہ اسی ہزار روپیہ کا دو اقساط چالیس چالیس ہزار مین ادا کیا کرینگے قسط خریف بیتی پوس سودی پورنماشی اور قسط ربیع بیتی جیٹھ سودی پورنماشی لہٰذہ خراج خریف سمت ۱۸۹۵ سے شروع ہوگا —

جہالاوار

ریاست جہالاوار کی جداگانہ صرف ۱۸۳۸ء سے قائم ہوئی جب وہ ریاست کوٹا سے علحدہ کی گئی (اسکا حال ریاست کوٹا مین درج ہے) جب راج رانا مدن سنگھ ریاست جہالاوار پر قائم کیا گیا تو اوسکے ساتھ ایک عہدنامہ نمبر ۲۴ بتاریخ ۸ ماہ اپریل ۱۸۳۸ء منعقد ہوا جسکے رو سے اوس نے سرداری گورنمنٹ انگریزی کی قبول کی اور اقرار کیا کہ وہ کسی ریاست یا حکومت غیر سے بغیر منظوری اور اطلاع گورنمنٹ انگریزی کے سازش نہین کریگا اور وعدہ دینے فوج کا حسب حیثیت اپنے اور ادا کرنے خراج تعدادی اسی ہزار روپیہ سالیانہ کا کیا حسب شرط دوم عہدنامہ مذکور کے مدن سنگھ جب ریاست پر مقرر ہوا تو اوسکو خطاب مہاراج رانا کا عطا ہوا اور اوسیطرح اوس پر قائم کیا گیا جسطرح اور روسا راجپوتانہ تھے اگر اور رئیسونکو اختیار متبنی کرنیکا دیا جاویگا تو اسکو بھی عطا ہوگا مگر گدی نشینی صرف اولاد ظالم سنگھ پر منحصر ہوئی۔

۱۸۴۵ء مین مدن سنگھ نے وفات پائی اور پرتھی سنگھ راجہ حال اوسکا جانشین ہوا درمیان بلوہ ۱۸۵۷ء کے اس رئیس نے خدمات لائقہ ظاہر کین اور اکثر صاحبان انگریز کو جو اوسکے پاس پناہ گیر ہوے تھے بمقامات حفاظت پہنچایا لہذا اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حسب منشاء سند نمبر ۲۸ اسکے عطا ہوا اوسکی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

آمدنی تخمیناً اس ریاست کی چودہ لاکھ روپیہ ہے اور وہ اسی ہزار سالیانہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج دیتا ہے اور کوئی فوج مختص المقام کی تنخواہ آمدنی جہالاوار سے ادا نہین ہوتی

رقبہ اس ریاست کا دو ہزار پانچ سو میل مربع ہے اور آبادی دو لاکھ بیس ہزار نفری کل فوج اس ریاست کی پانچ سو سوار و تین ہزار پانسو پیادہ کی ہے

نمبر ۲۶

راج رانا مدن سنگھ نے جو وعدہ کیا کہ وہ انتظام امور ریاست کوٹا جو حسب منشاء تتمہ شرط عہدنامہ دہلی کی راج رانا ظالم سنگھ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو عطا ہوا تہا ترک کرتا ہے لہذا عہدنامہ ذیل فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور راج رانا مدن سنگھ مذکور کے قرار پایا

شرط اول تتمہ شرط عہدنامہ دہلی مرقومہ ۲۶ ماہ فروری ۱۸۱۸ء جو فیمابین مہاراؤ امید سنگھ بہادر رئیس کوٹا اور گورنمنٹ انگریزی کے قرار پائی تھی یہ دفعہ اسکی منسوخ ہوئی ہے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی لحاظ حصول کرنے رضامندی مہاراجہ رام سنگھ راجہ کوٹا کے اقرار کرتی ہے کہ وہ راج رانا مدن سنگھ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو جو اولاد راج رانا ظالم سنگھ کے ہین حسب رسوم

سوم ہنگام شادی یا تولد خاندان مہاراو کے وہی مراسم سب شان و شوکت بمعرفت منتظم ریاست کے ادا ہونگے جسطرح کہ وہ عہد سابق مین ادا ہوتے تھے اور اگر مہاراو کے وارث پیدا ہونگے تو اونکی پرورش کیواسطے جداگانہ انتظام خرچ کا حسب مناسب و رسم قوم کیا جائیگا۔

چہارم مہاراو اور اونکے خاندان کے وہی مراسم عزت اور حرمت مرعی رہین گے جو سابق مین تھے وہ مہاراو وہی سب رسوم تیوہار وغیرہ مثل دسہرا و جنم اشٹمی وغیرہ کے ادا کرینگے جو سابق عمل مین آتی تہی اور وہی خیرات اور دان پون بوسی وغیرہ دیے جائینگی اور جاری رہینگے کہ جو سابق مین تھے

پنجم جب مہاراو ہوا خوری کو یا سواری مین یا شکار کو سوار ہونگے تو وہی سب علامات راجگی اونکی ہمراہ ہین گی جو قدیم سے اونکے ہمراہ رہتی ہین اور گروہ اردلی سپاہ ریاست ہمراہ جائینگی۔

ششم ایکسو سوار اور دوسو پیادہ حسب تفصیل مندرجہ تفصیل نمبر اند کورہ بالا جو اونکے چوکی پہرہ وغیرہ کیواسطے رہین گے وہ زیر حکم مہاراو کے رہینگے اور کوئی اونمین مداخلت نہین کریگا اور اون سبکا تنخواہ کو بنام نہاد باعث خرچ رقم مدد خرچ و بسراوقات کے درج ہے مثل ملازمان خانگی و محلات و دیگر متعلقان محلات مہاراو مالک کل رہینگے گا۔

ہفتم بطور مدد خرچ بابو لعل جی ولد پرتہی سنگہ اور اوسکے خاندان اور دیگر متوسلین کے مبلغ اٹھارہ[۱۸] ہزار روپیہ سالیانہ یا پندرہ سو روپیہ ماہواری مقرر ہوا ہے یہ روپیہ جسطرح روپیہ مدد خرچ مہاراو ادا ہوگا اوسطرح ادا ہوتا رہیگا اور بوقت شادی اون کے اخراجات مناسب بمعرفت منتظم ریاست کے دیا جائیگا۔

ہشتم سپاہیان و متصدیان جنکو منتظم ریاست نے برخاست کیا ہوگا یا جو اوسکی نوکری چھوڑکر چلے گئے ہونگے اونکو مہاراو اپنی ملازمی مین نرکہین گے اور اسیطرح مہاراو کے ملازمان برخاست شدہ یا مفرور گروہ کو منتظم ریاست اپنے پاس نہین رکہیگا۔

نہم ایک شخص معتبر منجانب صاحب ایجنٹ گورنمنٹ ہمراہ مہاراو کے رہا کریگا اور یہ شخص متوسط کتابت عامہ کا بہی رہیگا۔

دہم جو قرضہ مہاراو نے اس فساد کے لیے لیا ہوگا یا وہ بعد ازین لیگا اوسکی ذمہ داری ریاست کی نہین ہوگی

المرقوم منی پہاگن بدی یکم سمت ۱۸ مطابق ۷۔ ماہ فروری ۱۸۴۲ء

یہان دستخط مادہو سنگہ کے بدین عبارت ہین یعنی جو کچہ لکہا گیا ہے اوس سے انحراف نہوگا۔

اور اوسکے خاندان کے شروع ماہ ماگھ بدی یکم سمت ۱۸۷۸ مطابق تاریخ ۸ ماہ جنوری ۱۸۲۲ء دیا کریگا

سالیانہ کوٹا حالی روپیہ   [illegible]

ماہواری   [illegible]

دستخط مادہو سنگہ

شرائط جو کپتان ٹاڈ صاحب نے واسطے رہنمائی اور پرورش مہاراو کشور سنگہ اور اونکے ورثا کے تجویز کیے اور جسپر دستخط کنور مادہو سنگہ نے کیے

اول محل و مقامات سیر و شکار و باغات واقعہ اکلوؤ اور گرد نواح کوٹا و محل واقعہ شہر و محلات امید گنج و رنگباڑی و جگپورہ و بکندرا و باغات جو بنام برج راجی و گوپال داس و برج بلاس مشہور ہین یہ سب قبضہ مہاراو مین رہینگے اور اسمین اختیار مہاراو کا رہیگا اور کچہ دخل منتظم ملک کا نہین رہیگا

اندر حدود دیوار اوس جگہ کے جو واسطے محلات کے اندر شہر کے جدا ہے اکثر مکانات مین جنمین خاندان اور دیگر عورات راج رانا کی رہتی ہین وہ کوچہ جو نوا برج سے کہتری دروازہ تک ہے جس دروازہ کو پانی دروازہ بہی کہتے ہین بالکل دونونکو جدا کر دیتا ہے پس لازم کہ دونون جانب اپنے اپنے حدود سے باہر نجاوین گو پانی دروازہ دونون مین ملحق ہے مگر سواے سپاہیان مسلح واسطے لینے پانی کے اور کوئی نجاوے اور نہ منتظم ریاست سواے پچاس چوکیداران کے واسطے حفاظت اون مکانات اور کوچہ کے مقرر کریگا

دوم انصرام واسطے بسر اوقات مہاراو اور اوسکے خاندان وغیرہ کے بموجب تفصیل نمبر ا کے تعدادی کوٹا حالی روپیہ ایک لاکہ چونسٹہہ ہزار آٹہہ سو ستہتر دس انہ تین پائی سالیانہ یا مبلغ تیرہ ہزار سات سو اونتالیس روپیہ بارہ آنہ نو پائی ماہواری دیا جائیگا اور یہ روپیہ ہر مہینے کے نصف گذرنے کے بعد بطور امانت بمعرفت مہاجن ماموره راج رانا کے دیا جائیگا اور مہاراو اوسکی رسید دیگا ایک نقل اوسکی بخدمت صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی بطور سند رسید مبلغان بہیجین گے

خاص باعث اس روپیہ کے خرچ کے جنکا ذکر تفصیل نمبر ا مذکور مین درج ہے کلیتہ زیر مہاراو بطور اونکے خانگی ملازمین وغیرہ کے اسباب اون چوکی پہرہ محلات وغیرہ کے ہین

نمبر ۲۳

سند مہری و دستخطی ہز ایکسیلنسی گورنر جنرل ان کونسل بنام مہاراو امید سنگہ راجہ کوٹا

بنام جمیع اہلکاران حال استقبال اہلکاران گورنمنٹ انگریزی معلوم کرین

چونکہ جو دوستی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراو امید سنگہ راجہ کوٹا قائم ہے اور جو جو خدمات لائقہ راجہ مذکور نے گورنمنٹ انگریزی کے کیے ہین وہ بہی آشکارا او رثابت ہین پس بلحاظ اس دوستی کے موسٹ نوبل مارکیوس آف ہیسٹنگس گورنر جنرل ان کونسل نے بواسطہ کپتان ٹاڈ صاحب حکومت مقامات مفصلہ ذیل کے مہاراو ممدوح کو عطا کی اور خراج شاہ آباد جو مہاراو سے حسب منشار عہدنامہ منعقدہ بمقام دہلی بتاریخ ۲۶ ماہ دسمبر ۱۸۱۷ع واجب الادا تہا معاف فرمایا اوسکو مہاراو اور اوسکے ورثا وجانشین ہمیشہ اپنے تصرف مین لائین

لہذا مہاراو اپنے تئین مالک اور حاکم ان مقامات کا تصور کرکے رعایا کو تلطف اور مدارات سے اپنا شریک حال کرین اور اپنے زیر حکم تصور کرین کوئی اسمین مداخلت نہین کریگا

پرگنہ کنگراڑ | پرگنہ اہور | پرگنہ چہیپا | پرگنہ دیگ

یہ سند بمہر و دستخط گورنر جنرل ان کونسل بتاریخ ۲۵ ماہ ستمبر ۱۸۱۹ع عطا ہوئی

نمبر ۲۴

ترجمہ اقرارنامہ بمہر و دستخط مہاراو کشور سنگہ المرقوم بمقام ناتہہ دوارہ بتی اگہن بدی تیرس مطابق ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۲۱ع

مین مہاراو کشور سنگہ بہت افسوس کرتا ہون جو مین نے درسال گذشتہ مین کیا ہے اور خصوصاً جو صاحبکا ن مین مصدر بعض قلیل سے ہوا ہون اور اسی طریق کے فتنوں سے بہی بخوبی واقف ہوا خواہ جو وہ درباب حسن ظن گورنمنٹ انگریزی کے خواہ بہبودی ریاست کوٹا کی وخواہ مین اپنی خوشی بہتری کی تہی اور آج کی تاریخ اس اقرارنامہ پر اپنے مہر اور دستخط کرتا ہون جسکے مطابق مین آئندہ کاربند رہونگا اس میری نیت کا سری ناتہ جی گواہ ہے اور اگر مین ان شرائط سے انحراف کرون تو استحقاق مراحم گورنمنٹ انگریزی سے ساقط ہونگا

اول جو کچہ گورنمنٹ انگریزی حکم دیگی مین بخوشی اوسکی تعمیل کرونگا اور جو کچہ معرفت آپکے یعنی کپتان ٹاڈ صاحب کے درباب میرے آیندہ رفاہ اور قیام کی ہدایت ہوگی اوس مین کچہ عذر پیش نہین کرونگا

دوم مطابق عہدنامہ دہلی کے میرے نام سے اور میرے جانشینون کے نام سے ناناجی ظالم سنگہ اور اونکے ورثا کل انتظام امور ریاست مثل جیسن حیات میرے والد راجہ امید سنگہ کے کرینگے خواہ انتظام ملک ہو خواہ مال

معلوم ہوا منجملہ اسکے نصف نقد او نصف اسباب مین دیا جاتا تھا

مہر

دستخط سی ٹی مٹکف

مہاراو راجہ امید سنگہ بہادر

راج رانا ظالم سنگہ

مہاراجہ شیو دان سنگہ

پہول چند

تتمہ شرط عہدنامہ جو مابین گورنمنٹ انگریزی اور ریاست کوٹا کی بتاریخ ۲۶ - ماہ دسمبر ۱۸۱۷ عیسوی قرار پاکر طے ہوئی

سرکارین یہ منظور کرتے ہین کہ بعد وفات مہاراو امید سنگہ راجہ کوٹہ کے ریاست اونکی پسر کلان ولیعہد مہاراج کنور کشور سنگہ کو اور اونکے ورثا کو سلسلہ وار واسطے دوام کے ملے گی اور انتظام امور ریاست متعلق راج رانا ظالم سنگہ کے اور بعد اسکے اوسکے پسر کلان کنور مادہو سنگہ اور اوسکے ورثا کے سلسلہ وار واسطے دوام کے رہیگی

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۲۰ - ماہ فروری ۱۸۱۸ء

دستخط سی ٹی مٹکف

مہاراو راجہ امید سنگہ بہادر

راج رانا ظالم سنگہ

مہاراجہ شیو دان سنگہ

پہول چند

جیورا مم

یادداشت - اس تتمہ شرط کی تصدیق ہز اکسیلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام لکہنو بتاریخ ۷ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء فرمائی

دستخط جے اڈم

سکرتری گورنر جنرل

شرط اول دوستی اور اتفاق اور خیر خواہی گورنمنٹ انگریزی ایکجانب اور مہاراو امید سنگھ بہادر اور اوسکے ورثا اور جانشین جانب دیگر کے واسطے دوام کے رہیگی

شرط دوم دوست اور دشمن سرکارین کے دونون طرف سے یکسان تصور کیے جائینگے

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ اپنی حفاظت مین رکھنے ریاست اور ملک کوٹا کا کرتے ہین

شرط چہارم مہاراو اور اونکے ورثا اور جانشین بشرکت گورنمنٹ انگریزی کے رہکر حسب ہدایت تعمیل کیا کرینگے اور اعتراف بزرگی گورنمنٹ کرتے ہین اور کسی رئیس یار یاست سے سازش نرکہینگے جیسے ریاست کوٹا اب تک ساز رکہتی تہی

شرط پنجم مہاراو اور اونکے ورثا اور جانشین کسی رئیس یا سردار سے بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے صلح نہین کرینگے مگر اونکی تحریرات دوستانہ اپنے دوستان اور رشتہ داران کے ساتھ جاری اور قائم رہیگی

شرط ششم مہاراو اور اونکے ورثا اور جانشین کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً کسی سے تکرار پیدا ہوگی خواہ منجانب مہاراو یا از طرف فریق ثانی تو تصفیہ ایسی تکرار کا سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی ہوگا

شرط ہفتم جو خراج ریاست کوٹا سرداران مرہٹا کو مثل پیشوا و سیندہیا و ہولکر و پوار دیتے تہے وہی خراج اب بمقام دہلی گورنمنٹ انگریزی کو واسطے دوام کے حسب تفصیل علحدہ دیا جائیگا

شرط ہشتم کوئی اور ریاست استحقاق خراج گیری کا ریاست کوٹا پر نہین رکہینگے اور اگر کوئی ایسا دعوی پیش کریگا تو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکو معقول کر دینگے

شرط نہم فوج ریاست کوٹا حسب مقدور اپنے حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی دیجائیگی

شرط دہم مہاراو اور اونکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنی ملک کے رہینگے اور انتظام دیوانی و فوجداری وغیرہ انگریزی داخل ریاست مذکور نہوگا

شرط یازدہم یہ عہدنامہ گیارہ شرائط کا بمقام دہلی طے ہوکر اوسپر دستخط اور مہر مسٹر چارلس مٹکاف صاحب کے ایکطرف سے اور مہاراجہ شیو دان سنگہ اور ساہ جیون رام اور لالہ ہپول چند کے دوسری طرف سے ہوئے اور تصدیق اوسکی منجانب ہز اکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر اور مہاراو امید سنگہ اور اونکے منتظم راج رانا ظالم سنگہ کے آجکی تاریخ سے ایک مہینے کے عرصہ مین ہوکر باہم فریقین کے نقول مصدقہ تقسیم ہونگی

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۲۶ ماہ دسمبر ۱۸۱۷ عیسوی

لہذا اصلاح رئیس کوٹہ یہ تجویز قرار پائی کہ یہ علاقہ علیحدہ کرکے بنام جہلاوار مشہور ہوا اور اولاد ظالم سنگہ کو دیا جاے
لہذا استرہ پرگنہ جمعی بارہ لاکہ روپیہ کے مدن سنگہ کو دیے گیے اس انتظام جدید کے سبب ایک اور عہد نامہ
نمبر ۲۰ کوٹہ کے ساتہہ منعقد ہوا اخراج مہاراو کم ہوکر ـــــ روپیہ رہا اور ـــــ روپیہ جہلاوار دا کرنا واجب قرار پایا اور
اوسنے وعدہ کیا کہ وہ فوج ملکی تین لاکہ روپیہ کے خرچ کی رکہیگا مگر مہاراو نے اس فوج کے بہرتی کرنیکو بناخوشی
منظور کیا اور بباعث اوسکے متواتر عذرات کے ۱۸۴۴ء مین اس فوج کا خرچ دو لاکہ روپیہ رہ گیا اور آئین یہی یہ
اقرار ہوا کہ اگر یہ روپیہ مکتفی نہوگا تو باقی روپیہ خراج کوٹہ سے ادا ہوا کریگا اور اب رئیس کوٹہ کو اطلاع دی گئی کہ اگر وہ
بروقت حسب وعدہ اپنا روپیہ ادا نہین کریگا تو علاقہ بطور ضمانت بابت روپیہ خراج اور خرچ فوج کے طلب ہوگا
یہ فوج بنام کوٹہ کنٹنجنٹ مشہور ہے اور اس فوج نے ۱۸۵۷ء مین بلوہ کرکے صاحب پولیٹکل اجنٹ کو معہ
اونکے دو پسران کے قتل کیا اور مہاراو نے کچہ عزم بردہی صاحب پولیٹکل اجنٹ ظہور مین لایا اور علامت
نارضامندی گورنمنٹ اونکے واسطے یہ ہوئی کہ اونکی سلامی کم ہوکر سترہ ضرب توپ سے تیرہ ضرب توپ کی رہی
اب فوج کوٹہ کنٹنجنٹ بنام فوج عرائن دیولی مشہور ہے

مہاراو کو اجازت صرف پندرہ ہزار فوج رکہنے کی ہے آمدنی علاقہ پچیس لاکہ روپیہ ہے اور رقبہ قریب پانچ ہزار
میل مربع اور آبادی چار لاکہ تینتیس ہزار نفری خراج جو وہ گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین مبلغ ـــــ ملک ـــــ اور ایسے
مبلغ دو لاکہ روپیہ بابت خرچ فوج عرائن دیولی کے ہے مہاراو کو اختیار متبنی کرنیکا حسب نشان نمبر ۳ کے عطا ہوا
۱۸۶۸ء مین راوت دوجن سنگہ کا قبضہ موضع سبدرا کا بحال کہا گیا کیونکہ موضع مذکور اسکے خاندان کے
قبضے مین مدت دراز سے جسکے سال کی تعداد بہی یاد نہین قائم رہا ہے اور بجاے ایک راس اسپ کے
جو اوسکو ہر سال مہاراو کی نذر کرنا ہوتا تہا یہ وعدہ ہوا کہ وہ مبلغ یکصد روپیہ سالیانہ دیا کرے

نمبر ۲۲

عہد نامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور مہاراو مید سنگہ بہادر راجہ کوٹہ اور اونکے ورثا اور
اور جانشین بذریعہ راج رانا ظالم سنگہ بہادر منتظم امور ریاست فریق ثانی منعقدہ منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا
کمپنی معرفت مسٹر چارلس مٹکاف بہ اختیارات عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکوس آف ہیسٹنگس
کے جی گورنر جنرل اور منجانب مہاراو اسد سنگہ بہادر معرفت مہاراجہ شیودان سنگہ و ساہ جیون رام و لالہ ہبول چند باختیارات
عطیہ مہاراو ممدوح و کارپرداز مذکور یعنی راج رانا

اور راجہ کوٹا کو تینون خاندانہائے کلان مالوا کو یعنی پوار اور سیندہیا اور ہولکر کو خراج دینا پڑتا تہا اور نیز پیشوا کو
ریاست کوٹا بباعث لیاقت راج رانا ظالم سنگہ وزیر اور کارپرداز کے تباہی مطلق سے محفوظ رہی تہی کہ
جسکے اختیار مین کل حکومت مہارانا امید سنگہ نے دیدی تہی اوسیچ عرصہ پینتالیس سال کے اوسنے ریاست کوٹا کو
نہایت طاقتور دلاور آباد ریاست راجپوتانہ بنادی تہی اور وہ اول رئیسان راجپوت مین سے تہا جسنے شرکت
ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے بیچ مغلوب کرنے پنڈارون کے ۱۸۱۷ع مین کی تہی بتوسل ظالم سنگہ کے عہدنامہ نمبر ۲۲
رئیس کوٹہ کے ساتہ بماہ دسمبر ۱۸۱۷ع مین قرار پایا جسکی روسے کوٹا زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے لیا گیا اور جو محصول
یعنی خراج وہ مرہٹا کو دیتا تہا وہی اوسنے گورنمنٹ انگریزی کو دینا قبول او منظور کیا اور گورنمنٹ حصہ سیندہیا کا
جسکا اب سیندہیا کو سمجہا دیتے تہے اور اب وقت ضرورت مہاراو نے وعدہ فوج کے دینے کا بہی کیا
ایک تتمہ شرط شامل عہدنامہ کے کی گئی جسکے روسے انتظام ریاست متعلق ظالم سنگہ اور اوسکی اولاد کے رہا
دعاوی خراج گیری شاہ آباد کے جو ذاتی علاقہ ظالم سنگہ کا ہے کوٹا کو دی گئی اور اودے پور کو چند علاقجات اوسکے
کے جو بابت قرضہ نو لاکہ روپیہ کے مکفول تہے واپس دیے گئے بابت نمک حلالی اور ہوشیاری ظالم سنگہ
جو اوسنے جنگ پنڈارا مین ظاہر کی تہی چار اضلاع جو ہولکر نے دیے تہے حسب منشا نمبر ۲۳ کے واسطے دوام
کے بطور انعام اوسکو دیے گئے اول یہ تجویز ہوئی تہی کہ یہ اضلاع وزیر یعنی کارپرداز ظالم سنگہ کو علیحدہ دیے جاوین
مگر اوسنے اصرار کیا کہ یہ بہی شامل ریاست کوٹا ہونی چاہیے

تاحین حیات مہاراو امید سنگہ کے کچہ وقت اس انتظام مین واقعہ نہین ہوئے جسکے روسے ایک رئیس
برائے نام تہا اور دوسرا شخص کل حاکم بنا تہا مگر بعد وفات اوسکے ۱۸۲۱ مین اوسکے جانشین کشور سنگہ نے
ارادہ کیا کہ حکومت زبردستی اپنے اختیار مین کرے مگر بعد شکست کہانے کشور سنگہ کے فوج انگریزی سے تصفیہ اوسکا
ہوگیا کشور سنگہ کو ایک لاکہ چونسٹہہ ہزار روپیہ ملا کرے اور وہ منظور کرے کہ انتظام واسطے دوام کے ظالم سنگہ
اور اوسکے ورثا کے اختیار مین رہے اس بارہ مین عہدنامہ نمبر ۲۴ قرار پایا

ظالم سنگہ نے ۱۸۲۴ع مین وفات پائی اور اوسکا فرزند مادہو سنگہ نامے جانشین اوسکا کارپردازی مین ہوا
اس شخص کی نالیاقتی مشہور عام تہی مگر اوسکو اختیار انتظام حسب منشا عہدنامہ دیا گیا ۱۸۲۸ع مین کشور سنگہ
مہاراو کے عوض اوسکا برادرزادہ رام سنگہ رئیس حال جانشین ہوا ۱۸۳۴ع مین تکرار فیما بین رام سنگہ اور اوسکے
وزیر مدن سنگہ ولد مادہو سنگہ دوبارہ ظاہر ہوئی اور اندیشہ اس امر کا ہوا کہ واسطے اخراج کارپرداز کے بلوہ عام ہو جاے

اونکو مہاراو راجہ بوندی اقرار کرتے ہین کہ قبضہ قابضان معافیداران مین بحال اور برقرار رکہینگے اور جو واگذاشت یا معافی صاحب سپرنٹنڈنٹ جادو نیمچ نے اون زمینداران کو دی تہین جنہون نے جادو باولی بنائی ہین روبکاری راجہ مذکور حسب مندرجہ اوسکے پٹہ کے لحاظ رکہینگے

شرط چہارم جمیع حقوق حکومت جنکا گورنمنٹ انگریزی نے دربار گوالیار سے حسب منشاء شرط دوازدہم عہدنامہ ۱۳ ماہ جنوری سنہ ۱۸۴۴ء وعدہ کیا ہے مہاراو راجہ بوندی منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ اونکو ضلع پاٹن مین بحال اور برقرار رکہینگے

شرط پنجم جو انتقال دو ثلث ضلع کسوری پاٹن حسب درخواست راجہ بوندی عمل مین آیا لہذا مہاراو راجہ بوندی منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے اقرار کرتے ہین کہ درصورتیکہ اقساط مقررہ حسب وعدہ ادا نہون یا کوئی شرط مذکورۂ بالا مین سے تعمیل طلب رہجاوے تو وہ انتظام اوسکا بلکہ تمام پرگنہ کا یعنی ایک ثلث حصہ ضلع مذکور کا بہی جو اونکے قبضہ مین سابق سے ہے سپرد گورنمنٹ انگریزی کردینگے تاکہ اوس سے اول زر بقایا تحصیل کیا جاوے اور بعد از وصول کرنے لینے بقایا کے باقی آمدنی سال اوس ایک ثلث کی اونکو مجرا دی جاوے مگر سوائے اس وجہ کے اور کسی سبب سے گورنمنٹ انگریزی دربار گوالیار اور ضلع کسوری پاٹن کو راج بوندی سے واپس طلب نکرینگے

شرط ششم مداخلت کسی قسم کی انتظام دو ثلث ضلع کسوری پاٹن مین اہلکاران بوندی اوس وقت تک نکرینگے جب تک شرائط بالا کا سرانجام خاطر خواہ ہو

عہدنامہ بالا جسمین چہ شرائط درج ہے تیار ہوکر اوپر دستخط مہاراو راجہ رام سنگہ بہادر رئیس بوندی کے بتاریخ ۷ ماہ اگہن بدی سمت ۱۹۰۷ مطابق ۲۰ ماہ ذی الحجہ سنہ ۱۲۶۳ ہجری اور تاریخ ۲۹ ماہ نومبر سنہ ۱۸۴۷ء کے ہوئی

مہر مہاراو راجہ رام سنگہ بہادر رئیس بوندی

کوٹا

ریاست کوٹا کی قریب ڈہائی سو سال گذرے رئیس بوندی نے بنیاد ڈالی تہی یعنی اوسکو مہاراناے اودیپور نے مجبور کرکے نصف ریاست اوسکی اوسکے چہوٹے بہائی کو دلوادی تہی جسکے خاندان مین وہ عہد امید سنگہ تک رہی اس امید سنگہ کے وقت مین گورنمنٹ انگریزی نے اول صلح سات کوٹا کے کی تہی مثل دیگر ریاستہاے راجپوتانہ کوٹا بہی مرہٹا کے ہاتہ سے تباہ ہوگیا تہا اور ایسی ایسی شرائط قرار پائی تہی جنسے وہ عہدہ برا نہین ہوسکتا تہا

نمبر ۱

تفصیل آمدنی خام نکاسی وخراج علاقجات مقبوضه مہاراجه سیندهیا جو بعد ازین گورنمنٹ انگریزی کو مطابق شرائط عہدنامه ہزاردی جائیگی

کل روپیه سکه دہلی ----

دو ثلث پرگنه پاٹن ----

پرگنه آور بلا

پرگنه سمنبهری

نصف پرگنه کرور

ایک ثلث پرگنه بروندن

چوتہ بوندی و دیگر متفرقات ----

کل ----

دستخط جیمس ٹاڈ — مہر

دستخط بہوراتھو لارام — مہر راجه

نمبر ۱۲

اقرارنامه راج بوندی درباب انتقال ضلع کسوری پاٹن بنام ریاست مذکور

مہاراو راجه بوندی نے درخواست معرفت حکام انگریزی کے پیش کی که اوسکو واسطے دوام کے یعنی استمرار حکومت دو ثلث حصص دیہات جسمین ضلع کسوری پاٹن شامل ہے اور جو دربار گوالیار نے حسب منشاء عہدنامه ۱۴ ماه جنوری ۱۸۴۴ع بابت خرچه کنٹنجنٹ کے گورنمنٹ انگریزی کو دیدیے ہین اور اب زیراہتمام سپرنٹنڈنٹ جادو نیچ کے ہین اور بابت جنکے دربار گوالیار نے بہی اپنی استرضا بجنبه شرائط دی ہے دیجاوے اور شرائط ذیل قبول کیے

شرط اول مہاراو راجه بوندی منجانب اپنے اور اپنے ورثاء کے بذریعه اس تحریر کے اقرار کرتے ہین که وه خزانه صاحب سپرنٹنڈنٹ جادو نیچ مین مبلغ اسی ہزار روپیه سکه کمپنی دو اقساط مساوی الحصص مین بیچ مہینے جنوری اور جولائی کے ہرسال بابت دو ثلث حصص ضلع کسوری پاٹن کے جو اب دربار گوالیار نے گورنمنٹ انگریزی کو دیا ہے ادا کیا کرینگے اور ایک ثلث باقیمانده ضلع مذکور راجه بوندی کے قبضه مین موجود ہے تمام آفات ارضی و سماوی و دیگر واردات اتفاقیه نفع و نقصان ذمه راجه بوندی کے ہونگے

شرط دوم مہاراو راجه بوندی منجانب اپنے اور اپنے ورثاء کے اقرار کرتے ہین که وه مبلغ تین ہزار چارسو تیس روپیه سات آنه نوپائی سکه حالی کوٹه بابت تنخواه پنشن داران کے جنکی فہرست اونکو دی ہے

شرط سوم جمله اعنی معافی تعدادی جائیگا واقعه دو ثلث حصه ضلع مذکور کے ہین اور جنکی تفصیل راجه کو دی گئی ہی

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی اپنی حفاظت مین علاقہ راجہ بوندی کو قبول کرتے ہین

شرط سوم راجہ بوندی اعتراف بزرگی گورنمنٹ انگریزی کا کرتے ہین اور اقرار اونکے ہمراہ رہنے کا واسطے ہمیشہ کے کرتے ہین راجہ کبھی زیادتی کسی پر نہین کرینگے اور وہ کبھی بلا استرضا گورنمنٹ انگریزی کے کسی غیر سے پیام صلح و دوستی نہین کرینگے اگر اتفاقاً کوئی تکرار اونکی کسی سے ہوگی تو وہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی واسطے فیصلہ کے ہوگی راجہ حاکم کل اپنے ملک کا ہے اور حکومت انگریزی اوسمین دخل نہوگی

شرط چہارم گورنمنٹ انگریزی اپنی بخوشی وہ خراج راجہ اور اونکی اولاد کو معاف کرتے ہین جو راجہ مذکور مہاراجہ ہولکر کو دیتے تھے اور جو ہولکر نے گورنمنٹ انگریزی کو انتقال کر دیا تھا اور گورنمنٹ انگریزی وہ علاقجات شامل ریاست بوندی کے کرتے ہین جو ریاست مذکور مین مہاراجہ ہولکر کے قبضہ مین تھے اور جنکی تفصیل فہرست نمبرا مین درج ہے

شرط پنجم راجہ بوندی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو وہ خراج ادا کیا کرینگے جو وہ مہاراجہ سیندھیا کو دیتے تھے اور جسکی تفصیل فہرست نمبر۲ مین درج ہے

شرط ششم راجہ بوندی حسب الطلب گورنمنٹ انگریزی اپنی فوج ضرورت پر حسب مقدرت دیا کرینگے

شرط ہفتم عہدنامہ ہذا جس مین سات شرائط درج ہین بمقام بوندی قرار پاکر دستخط اور مہر او سپر کپتان جمس ٹاڈ صاحب اور بہور اتو لارام کے ہوے اور ایک مہینے کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے اوسکی نقل مصدقہ ہزاکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل اور مہاراو راجہ بوندی اسکے عوض باہم تقسیم کیجاے گی

المرقوم بمقام بوندی تاریخ ۱۰ ماہ فروری ۱۸۱۸ء مطابق چہارم ماہ ربیع الثانی ۱۲۳۳ھ و ماگھہ سودی پنچمی سمبت ۱۸۷۴

دستخط جمیس ٹاڈ

مہر

دستخط بہور اتو لارام

مہر راجہ

عہدنامہ ہذا التصدیق کیا ہزاکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کیمپ متصل کانپور بتاریخ یکم ماہ مارچ ۱۸۱۸ء

مہر گورنر جنرل دستخط ہیسٹنگس

تفصیل دیہات جو گورنمنٹ انگریزی نے راو راجہ بشن سنگہ بہادر کو مطابق شرط چہارم عہدنامہ ہذا کی دی نمبر ا

پرگنہ	پرگنہ	نصف پرگنہ	نصف پرگنہ	نصف پرگنہ	پرگنہ بوندی
سہن گنج	لاکھیری	دیہہ	کروز	پروندن	پاٹن وغیرہ

اوسکے علاقہ مقبوضہ ٹپنا سے جو لے لیا گیا تھا گورنمنٹ انگریزی مبلغ تیس ہزار روپیہ سالیانہ دیتی تھی ۱۸۲۳ء مین سیندہیا نے دو ثلث پرگنہ ٹپنا گورنمنٹ انگریزی کے پاس بابت خرچ کنٹنجنٹ کے بکفول رکھا اور رئیس بوندی نے پھر دعوی اوسکا پیش کیا مگر سیندہیا کی مرضی نہ تھی کہ حکومت اوسکی چھوڑ دے پس ۱۸۴۴ء مین ایک عہدنامہ نمبر ۲۱ باستر ضاے دربار گوالیار منعقد ہوا جسکے روسے علاقہ مذکور واسطے دوام کے بعوض مبلغ اسی ہزار روپیہ سالیانہ کے بوندی کو دیا گیا اقرار ہوا کہ یہ روپیہ دربار گوالیار کو مجرا ملیگا از روے عہدنامہ ۱۸۶۰ء کے سیندہیا نے حکومت کا ثلث پرگنہ ٹپنا کے گورنمنٹ انگریزی کو دی پس بوندی نے اب یہ علاقہ واسطے دوام کے گورنمنٹ انگریزی سے باداے اسی ہزار روپیہ سالیانہ باداے چالیس ہزار کے جو از روے عہدنامہ ۱۸۱۸ء کے وہ بطور چوتہ علاقہ بوندی وغیرہ کے دیتے ہین پایا

بشن سنگہ نے بتاریخ ۱۴ ماہ جولائی ۱۸۲۱ء وفات پائی اور اوسکا فرزند رام سنگہ مہاراو حال جانشین اوسکا ہوا یہ مہاراو صرف گیارہ سال کی عمر کا تھا اندر نابالغی اسکے گورنمنٹ انگریزی کو ایکمرتبہ مداخلت انتظام ریاست کی کرنا پڑا مہاراو رام سنگہ اسقدر لاپروا ادبے مراسم دوستی انگریزی مین ہنگام بلوہ ۱۸۵۷ء کے رہا کہ تحریرات دوستانہ یک قلم اوس سے ترک ہوگئی تھی اور اسیطرح ۱۸۶۰ء تک متروک رہی

مہاراو نے استحقاق متبنی کرنیکا بھی بموجب سند نمبر ۲۳ کے حاصل کیا

رقبہ بوندی کا تخمیناً دو ہزار دو سو اکیانوے میل مربع ہے اور آبادی دو لاکہ بیس ہزار نفری اور آمدنی پانچ لاکہ روپیہ کی ہے بوندی کچہ خرچ فوج مختص المقام یا کنٹنجنٹ کا نہین دیتے رئیس بوندی نے سلامی سترہ ضرب توپ کی ہوتی ہے اور فوج اس ریاست کی سات سو سوار اور دو ہزار سات سو پیادہ اور بارہ ضرب توپ کی ہے

نمبر ۲۰

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراو راجہ بشن سنگہ بہادر راجہ بوندی معرفت کپتان جیمس ٹوڈ صاحب منجانب آنریبل کمپنی باختیارات کل عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکویس آف ہیسٹنگس کے جی گورنر جنرل اور بوہرہ اقول الارام منجانب راجہ باختیارات عطیہ راجہ —

شرط اول دوستی اور اتفاق اور خیرخواہی دوامی فیمابین گورنمنٹ انگریزی ایک فریق اور راجہ بوندی اور اوسکے ورثا اور جانشینان فریق ثانی کے رہیگی

شرط سیزدہم یہ مضمون جو درباب ٹپنا و عہدنامہ معرفت لفٹنٹ کرنیل الرنیڈ صاحب کے باختیار عطیہ گورنر جنرل سے ہے وہ اصل مسودہ مین اول مین تھا مگر مہاراجہ نے اوسکو آخر مین رکھا

بوندی

خاندان راجہ بوندی قوم سے راجپوت ہارا ہے اول راجہ جسکے ساتہہ گورنمنٹ انگریزی کی موافقت ہوئی امید سنگہ تہا اسنے فوج کرنیل مونسون صاحب کو ہنگام واپسی جنگ ہولکر سے ۱۸۰۴ء مین نہایت عمدہ اعانت دی جسکے باعث ناراضمندی اور دشمنی ہولکر کی گوارا کی یہ راجہ ۱۸۰۴ء مین بعد پچاس سال ریاست کرنے کے فوت ہوا اور اوسکا نابالغ فرزند بشن سنگہ نامے اوسکا جانشین ہوا بیچ عہد مرہٹون کے اس ریاست کا بڑا نقصان سیندہیا اور ہولکر سے تہے جنکے اختیار مین کل انتظام تحصیل مالگذاری تہا

ریاست بوندی ایسے موقع پر آباد ہے کہ اوس سے بڑا فائدہ جنگ ۱۸۱۷ء مین ہوا جب پنڈارا بہاگا تو اس ریاست مین سے اوسکا رستہ بہاگنے کا تہا اور یہان مہوگیا مہاراو بشن سنگہ نے اول ہی دوستی انگریزی منظور کی اور ایک عہدنامہ نمبر ۲۰ تاریخ ۱۰ ماہ فروری ۱۸۱۸ع اوسکے ساتہہ منعقد ہوا اگرچہ اوسکی فوج کم تہی مگر اوسنے فی بدل اتفاق ساتہہ گورنمنٹ انگریزی کے کیا اس دوستی گورنمنٹ انگریزی کے سبب سے ریاست بوندی کی اوس حالت تباہی سے جسکو وہ عہد مرہٹون مین پہونچی ہے نجات پائی ازروی عہدنامہ ۱۸۱۸ع کے خراج جو ہولکر کو دیا جاتا تہا اور جو ملک بوندی مین ہولکر نے لے لیا تہا وہ راجہ کو چہوڑ دیا گیا اسپر راجہ نے وعدہ کیا کہ جو خراج وہ سیندہیا کو دیتا تہا گورنمنٹ انگریزی کو دیگا اور زر خراج اسی ہزار روپیہ ٹہرا ہوا اسکا نصف روپیہ بابت دو ثلث پرگنہ ٹپنہ کے تہا جو سیندہیا کے قبضہ مین تہا اور باقی ایک ثلث پرگنہ مذکور کا جو ہولکر کے پاس تہا وہ ازروے شرط چہارم عہدنامہ کے بوندی کو واپس دیا گیا گورنمنٹ کا ارادہ یہ تہا کہ جسقدر علاقجات بوندی کے سیندہیا اور ہولکر نے لیے تہے وہ سب بوندی کو واپس دیے جائین اور اس اعتبار پر کہ دو ثلث پرگنہ ٹپنا اوس سے چہن گئے تہے یہ علاقجات درج فہرست منسلکہ عہدنامہ ہوے مگر یہ معلوم نہ تہا کہ کل پرگنہ ٹپنا عہد وزارت نانا فرنویس کے پیشوا کے علاقہ مین بباعث اونکے نکالدینے ایک دشمن بوندی کے شامل کیا گیا تہا اور پیشوا نے دو ثلث سیندہیا کو اور ایک ثلث ہولکر کو دیا تہا یہ اصل حال بعد ازان دریافت ہوا لہذا مبلغ چالیس ہزار روپیہ جو بابت دو ثلث پرگنہ ٹپنا کے قرار پایا تہا وہ پہر بوندی سے نہین لیا گیا اور ہولکر کو بالعوض

اوسکے

از روے مذہب کے پاک ہے اور جھٹکا مارنا ممنوع ہے نہوگی

شمار دہم اگر کل امور گورنمنٹ جودہ پور کے اندر میعاد چھہ مہینے کہ یا بیس روز کے یا ڈیڑہ برس یعنی اٹھارہ مہینے کے تصفیہ پاجاینگے تو صاحب پولیٹکل اجنٹ و فوج انگریزی قلعہ جودہ پور سے برخاست ہوجاینگے اور اگر اس میعاد سے پہلے ہی طے پاجاینگے تو باعث خوشنودی گورنمنٹ انگریزی ہوگا اور سبب ازدیاد عتبار لیاقت ریاست جودہ پور متصور ہوگا

سیزدہم عہدنامہ بالا حسب بیان مسبوق الذکر بمقام جودہ پور بتاریخ ۲۴ ماہ ستمبر ۱۸۳۹ء منعقد ہوا اور معرفت لفٹنٹ کرنیل سدرلنڈ صاحب کے واسطے منظوری یا ترمیم کے بخدمت رائٹ آنریبل گورنر جنرل ہند کے مرسل ہوگا اور ایک خریطہ بنام مہاراجہ بمضمون عہدنامہ بالا بپیشگاہ لارڈ صاحب بہادر سے جاری ہوگا

عہدنامہ بالا معرفت کرنیل جان سدرلنڈ صاحب کے حسب اختیارات عطیہ رائٹ آنریبل جارج لارڈ آکلینڈ جی سی بی گورنر جنرل ہند کے منعقد ہوا

دستخط رودہ مل وکیل — دستخط فوج مل

مہر دفتر اردہ مل — مہر دفتر فوج مل

یادداشت لفٹنٹ کرنیل سدرلنڈ صاحب

شرط چہارم اصل مسودہ میں صرف یہ درج ہے کہ فوج قلعہ میں رہیگی اور اوسپر مہاراجہ کی یہ تحریر ہے کہ مقام معقول تجویز ہوگا اس سے مراد یہ ہے کہ ہماری فوج محلات اور زنانہ خانہ اور مندروں میں نہ رہیگی

شرط پنجم حقوق زمینداری و دیگر حقوق لوگونکے مطابق شرط اول کے منقح ہونگے

شرائط دوم و ششم اس میں یہ ذکر کرنا تھا کہ ناتہ لوگ امور ریاست میں مداخلت نکریں مگر مان سنگہ نے خود یہ بیان کیا کہ وہ ان شرائط سے مستثنا ہیں کیونکہ وہ نہ اہلکاران میں اور نہ کاروباریان راج ریاست میں ہیں

شرط ہشتم یہ بہی تجویز تہی کہ ذکر فوج خرچ کا بہی کیا جاوے یعنی جو فوج اب رہیگی اوسکا خرچ ذمہ جودہ پور کے رہیگا مگر مان سنگہ نے بیان کیا کہ اگرچہ خرچ بلاشک ادا ہوگا مگر اوسکا ذکر اس عہدنامہ دوامی میں جو درباب اخراجات دوامی و انتظام آیندہ ریاست ہے کچہ ضرور نہیں ہے

شرط یازدہم حیوانات شاخدار و طاوس و کبوتر صرف پاک تصور کیے گیے ہیں اور مارنا انکا ممنوع قرار پایا ہے

باہر شہر کے رہتے ہین بیچ گرد نواح قلعہ کے مکانات سکنی تعمیر ہین اور رقبہ بہی محدود ہے اس سبب سے آئین وقت معلوم ہوتی ہے مگر بنظر خوشنودی سرکار یہ امر قیام فوج قلعگی منظور ہوا ہے اور ایک جگہ معقول تجویز ہوکر مقرر ہوگی دربار کو کسیطرح کا اندیشہ سرکار سے نہین ہے

پنجم سری جی کا مندر یعنی مندر ناتہ صاحب و سروپ یعنی لچھمی ناتہہ و بیراگ ناتہ معہ لواحقین و جوگیشر یعنی ناتہ فقرا خواہ اس ملک کے ہون اور خواہ ملک غیر کے معہ اونکے مریدان و برہمنان کے داد مراد یعنی ٹہاکران اندرونی و کیکا یعنی اولاد غیر اصلی مہاراجہ و متصدیان یعنی کوسل راج و فوج راج وغیرہ و خواص پاسبان وغیرہ کے مرتبہ اور عزت اور کاروبار مین کمی نہوگی جسقدر اب ہین اوسیقدر رہینگے

ششم کارو باری اپنا اپنا کام مطابق قواعد مقررہ کے کرتے رہینگے مگر درصورتیکہ کسیطرح کی غفلت کارکسی سے ظاہر ہو تو بصلاح مہاراجہ اوسکی عوض لیق شخص مقرر کیا جاوے

ہفتم جنکے حقوق چہن گئے ہین اونکو اونکے حقوق ازروے نصفت دہی واپس ملینگے اور وہ لوگ دربار کی خدمت بوفاداری و تابعداری کیا کرینگے

ہشتم گورنمنٹ انگریزی کے مدنظر یہ ہے کہ حقوق حاکمانہ و خیرخواہی ہموارا اور ثبات عزت اور ناموری مہاراجہ جاری اور محفوظ رہین لہذا سرکار کے ہاتہون انمین کمی نہوگی اور نہ کسی دوسرے سے وہ آئین کمی ہونے دینگے اس سے صاف وعدہ سرکار کا بابت انکے ہوگیا

نہم صاحب جنٹ انگریزی اور اہلکاران ماربواڑ نے مشورہ باہم کیا کہ وہ بصلاح مہاراجہ اور مطابق قواعد مقررہ کے تدابیر شایستہ واسطے اداے خراج انگریزی و خرچہ سواران جواب دینا ہوتا ہے عمل مین لاوینگے جنکی روسے آیندہ زر مذکور بلاتفاوت ادا ہوتا رہے دعاوی نقصانی وہ فریق دینگے جنکے نسبت ثبوت ہوے دعاوی ماربواڑ نسبت دیگر ریاستان کے بعد ثبوت دعوی دلوائی جاوینگے

دہم مہاراجہ نے یہ جاگیرات سردارونکو دیے اور بالعوض اونکے اونکی موافقت حاصل کی اور قصورات گذشتہ اونکے معاف کیے پس اسیطرح گورنمنٹ انگریزی بہی اونکے قصورات معاف کرتے ہین جنکی نسبت سابق اونکو عذر تہا مثلاً سروپ یعنی لچھمی ناتہہ وغیرہ و جوگیشر داد مراد و اہلکاران —

یازدہم چونکہ ایک صاحب جنٹ انگریزی اس ریاستگاہ مین مقرر ہوا ہے لہذا ظلم و زیادتی کسی شخص پر جائز نہوگی کسیطرح کی دخلت درباب جہ فرقہ مذہبی کے نہوگی اور اتلاف مال کسی حیوان کی جو ماربواڑ مین

اور اوسکا

دیا جاویگا اور درباب دیگر ٹہاکران خورد کے جو جلا
وطن ہوے تھے یہی امر ہے کہ اگر وہ حسب ایماے
مہاراجہ کاربند ہونگے تو اون پر بہی نظر عنایت مبذول ہوگی
بشرطیکہ گورنمنٹ انگریزی اونکی نسبت کچہ عذر درمیان
مین نہ لائین

المرقوم بہاگن بدی ایکادشی سمنت ۱۸

دستخط فتح راج دیوان

نمبر ۱۹

اقرار نامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ مان سنگہ

فیمابین گورنمنٹ ذی شان انگریزی اور سرکار جودہ پور دوستی مدت سے جاری ہے اور بوجہ انعقاد عہدنامہ سمنت ۱۸۷۴ مطابق ۱۸۱۸ع کے یہ دوستی زیادہ تر استحکام کے ساتہ قائم ہوئی اسطرح دوستی اب تک فیمابین سرکارین کے جاری اور قائم ہے اور آیندہ بہی جاری رہیگی —

اب شرائط عہدنامہ ذیل فیمابین گورنمنٹ ذیشان انگریزی و مہاراجہ مان سنگہ بہادر راجہ جودہ پور معرفت کرنیل جان سدرلینڈ صاحب کے منعقد ہوئین —

اول آپ درباب انتظام ملک کے خوض اور غور فیمابین ہوکر قرار پایا کہ مہاراجہ اور کرنیل سدرلینڈ اور سردار اور اہلکاران اور حصص پاسبانان راج مجتمع ہوکر قواعد واسطے انتظام ملک کے ترتیب دین جنکی تعمیل اب اور آیندہ ہوا کرے اور یہ مجمع تنقیح کرکے حقوق اکثر سرداران و افسران گورنمنٹ و دیگر متعلقان مطابق دستور قدیم کے قائم کرینگے

دوم پولٹیکل ایجنٹ انگریزی و اہلکاران راج جودہ پور نے مشورہ باہم کیا ہے کہ امور ریاست کا انتظام بموجب قواعد مذکورہ کے وہ بصلاح باہمی کیا کرینگے او مہاراجہ سے بہی مشورہ اس بارہ مین کرلیا ہے

سوم پنچایت یعنی مجمع مذکورہ بالا انصرام امور ریاست کا مطابق دستور قدیم کے کیا کرینگے

چہارم کرنیل جان صاحب نے کہا کہ کچہ فوج انگریزی قلعہ جودہ پور مین رہے گی اور اسکو مہاراجہ نے منظور کیا ہے دیگر ریاست ہاے راجستان کے جہان صاحبان پولٹیکل ایجنٹ رہتے ہین وہان ...

ابتدہ خراج وبابانابہی) مجرا دیا جاویگا تو یہ زر مجرائی بالعوض اراضی کے ہی اور خراج ہی بابت اراضی کے ادا ہوتا ہے

لہذا اسے روپیہ زر خراج سے مجرا ہونا چاہیے فقط

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ایچ ایچ گریٹ ہند

پولیٹیکل اجنٹ

منظور اور تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۱۷ ماہ جون ۱۸۲۷ عیسوی

نمبر ۱۸

ترجمہ اقرارنامہ منجانب ریاست جودہپور دربارۂ ٹہاکران جلاوطن

ٹہاکران پورسود چنداول کی خواہش نہین ہے کہ اون پر نظر مہربانی کیجاے مگر سرداران رہواد اسپر بہی دنیاجی درنس اگرچہ واجب الرحم نہین ہین مگر بنظر خوشنودی گورنمنٹ انگریزی جو علاقہ مہاراجہ بخت سنگہ کر عہد مین اونکے پاس تہا وہ اونکو عرصہ چہ ماہ مین واپس دیا جاویگا ایک خریطہ گورنر جنرل بہادر کا بنام مہاراجہ اس مضمون کا واسطے رضامندی مہاراجہ کے آیا کہ اگر یہ ٹہاکران اپنی کارگزاری یا فرمان برداری مین کمی کرین یا مجرم کسی جرم کے ہون یا حسب خواہش درکار اپنی کارروائی کرین تو مہاراجہ کو اختیار ہے جو مناسب جانین اونکی نسبت وہ کرین

اس امید باعث گورنمنٹ انگریزی اسوقت اقرار کیا گیا لیکن اگر بعد ازین یہ سرداران فرمانبردار اور اپنی خدمتگزاری دربار مین بہی جن تو اونکو ملاد سرین کچہ انعام

ترجمہ جواب منجانب صاحب پولیٹیکل اجنٹ

مہاراجہ مانسنگہ نے جو یہ اقرار کیا کہ اون ٹہاکران کو جو بابت قصورات سابقہ جلاوطن ہوی ہین حسب مرضی گورنمنٹ انگریزی جنہون نے مجکو اسکام کے واسطے یہان مامور کیا ہے دوبارہ اونکے علاقجات قدیم پر دخیل کر دینگے لہذا اگر بعد ازین کوئی منجملہ ان ٹہاکران کے مجرم کسی جرم کا ہوگا یا خلاف مرضی مہاراجہ کاربند ہوگا تو بر درج عہدنامہ معلوم ہے کہ مہاراجہ حاکم ہین جو چاہین کرین گورنمنٹ انگریزی پہر اونکے بارہ مین مداخلت نہین کرینگے اور بنابر خوشنودی مہاراجہ ایک خط بہی اسی مضمون کا منجانب گورنر جنرل بہادر تحریر ہوگا

المرقوم ۲۵ ماہ فروری ۱۸۲۳ عیسوی

دستخط الف ولدر

پولیٹیکل اجنٹ

اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل بہادر بابت ریاستہاے راجپوتانہ

چونکہ مہاراجہ مان سنگہ بہادر راجہ جودہ پور نے اقرار کیا کہ وہ مبلغ ایک لاکہ پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ شروع ماہ پوس سودی پورنماشی سمت ۱۸۹۲ سے بابتہ فوج کنٹنجنٹ پندرہ ہزار سوار کے جسکا اقرار راجہ جودہ پور نے بوقت ضرورت دینے کا کیا تہا اور جسکی تصریح شرط ہشتم عہدنامہ کے جو سرکار انگریزی کے ساتہ بمقام دہلی تاریخ ۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء ہوا تہا دیا کرینگے یہ کاغذ بطور اقرارنامہ لکہا گیا اور اسکی روسے فقرہ ذیل مندرجہ شرط ہشتم عہدنامہ مذکور کے ازجانب گورنمنٹ انگریزی منسوخ ہوا یعنی ریاست جودہ پور بوقت ضرورت پندرہ ہزار سوار دیا کرینگے اور فقرہ ذیل بجاے اوسکے قائم ہوا یعنی ریاست جودہ پور حسب تحریر بالا بمقام اجمیر ایک لاکہ پندرہ ہزار روپیہ کلدار ہر سال دیا کرینگے اور ادای زر مذکور اول مرتبہ یعنی لک ے سنہ یکم ماہ پوس سمت ۱۸۹۳ کو ہوگا اور اسطرح اسی تاریخ کو ہر سال آئندہ روپیہ مذکور ایک لاکہ پندرہ ہزار روپیہ ادا ہوتا رہیگا

المرقوم مقام جودہ پور تاریخ ۲ ماہ پوس بدی سمت ۱۸۹۲ مطابق ۷ ماہ دسمبر ۱۸۳۵ء

دستخط ایچ ڈبلیو ٹربوس

اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

منظور کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۸ ماہ فروری ۱۸۳۶ء

نمبر ۱۷

ترجمہ خط منجانب وکیل جودہ پور بنام صاحب پولٹیکل اجنٹ جودہ پور المرقوم ۱۵ ماہ مئی ۱۸۴۷ء

مین نے آپکی چٹہی مرقومہ ۶ ماہ مارچ گذشتہ مشعر اوپر اطلاع اس امر کے کہ بالعوض امرکوٹ کے مبلغ ع سہ منجملہ مبلغ ایک لاکہ پندرہ ہزار روپیہ خرچ سواران کے مجرا دیا جائیگا بحضور مہاراجہ گذرانی مہاراجہ فرماتے ہین کہ امرکوٹ ہمارا ہے اور ہمارے دعوی امرکوٹ کا صاف اور صحیح ہی اسکو صاحب بہادر بہی خوب جانتے ہین جب تک امرکوٹ قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین رہیگا اوسوقت مین بہی ہم امرکوٹ کو اپنا تصور کرینگے اور جب گورنمنٹ انگریزی اوسکو علیحدہ کرنا چاہین گے تو ہم جانتے ہین کہ وہ ہمکو دینگے اور کسی دوسرے کو نہ دینگے اسواسطے کہ امرکوٹ ہمارا ہے اور ہمکو ملنا چاہیے رجستان مین زمین کا حق بہت بڑا تصور ہے اور جس روز امرکوٹ ہمکو واپس دیا جائیگا وہ روز بہت مبارک اور خوش متصور ہوگا اور یہ بہی فرماتی ہین کہ اگر مبلغ دس ہزار روپیہ سالیانہ منجملہ مبلغ ایک لاکہ آٹہ ہزار روپیہ کے جو گورنمنٹ انگریزی

جوازکی سزادہی کے واسطے بھیجی گئی تھی معین ہوئی تھی
ستفرق ضمانات پاس گورنمنٹ انگریزی کے بابت
میعاد مذکورہ بالا کے اس شرط پر ہوئی تھی کہ ایک مختار
منجانب اس گورنمنٹ کے اس مراد سے حاضر باش رہیگا
کہ وہ تمام حساب کتاب آمدنی دیہات مذکورہ دیکھا پرتال
کیا کریگا اور جو آمدنی ان مواضع کی آئیگی اوسکو مبلغ [illegible]
ہزار روپیہ شرح وار کے جو روپیہ مطابق آمدنی دیہات مذکورہ
کے قیاس کیا گیا ہے مجرا اور نہا دیگا اور بعد انقضاے
میعاد مشروط کے [illegible] موقوف ہوگا اور دیہات
واپس کیے جاینگے

۲ اور چونکہ وہ شرط تاریخ پھاگن سودی تیرس
سمت [illegible] مطابق ۳ رجب [illegible] ہجری منقضی
ہوگئی اور اس دربار نے پھر سرکار گورنمنٹ انگریزی اور
صلاح میجر الیس صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بابت ریاست
ہاے راجپوتانہ کے جو معرفت اون کے اسسٹنٹ لفٹننٹ
ہنری ترولس صاحب کے دی گئی تھی وعدہ کر لیا ہے
کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ مذکورہ بالا
بابت خرچہ سپاہ مذکور واسطے نو سال کے آیندہ دیتے
رہینگے اور دیہات جانگ تیار اور دیگر مواضع مسطورہ بالا
اونہی شرائط سابق تا نہایت میعاد مذکورہ مکفول
رہینگے اور یہ وعدہ تاریخ ششم ماہ پھاگن سمت ۱۸۹۸
مطابق پنجم ماہ رجب ۱۲۵۷ ہجری سے شروع ہوگا

۳ اور سواے اسکے بغرض ترقی دوستی جو فی الحال
گورنمنٹ انگریزی کو تاریخ کاتک سودی دویج سمت ۱۸۹۲
سے شامل کیے گئے اور انکا پٹہ بھی اون دیہات
جانگ تیار وغیرہ ماڑوار میر دار لکے ساتھ جو سابق
مکفول ضمانات سے منقضی ہوگا ان دیہات کی
آمدنی بھی اوسی طرح مجرا ساتھ آمدنی مواضع مکفول سابق
کے ہوگی اور بعد انقضاے نو سال کے تاریخ مذکورہ
بالا سے دیہات مکفول سابق اور یہ دیہات جواب دیے
گئے ہیں واپس اہلکاران ریاست جودھپور کی حوالہ
کیے جاینگے اور روپیہ ادائی موقوف ہوگا
منعقدہ کاتک سودی دویج سمت ۱۸۹۲ مطابق
۲۳ ماہ اکتوبر ۱۸۳۵ء

نام دیہات مسبوق الذکر

رتوڑیا	دیال	توانا
بھکورا	رال	کردارا
پیر جی کا گودا		

دستخط ایچ ڈبلیو ترولس
اسسٹنٹ ایجنٹ گورنر جنرل

درمیان گورنمنٹ انگریزی اور دربار ہذا کے قائم ہے
وہ یہ بھی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ
حسب خواہش گورنمنٹ سات مواضع متصلہ ذیل
مکفول کانگ سودی دبیج [illegible] مطابق ۲۹ ـ
ماہ جمادی الثانی [illegible] ہجری سے لغایت انقضائے
میعاد دیہات مذکورہ بالا و نیز شرائط جن پر
مواضع جنگ جبار وغیرہ مکفول ہوئے ہیں
کرتے ہیں

۳ بعد انقضائے میعاد مسبوق الذکر دو
سالیانہ دیہات جو سابق سات گورنمنٹ انگریزی
کے کیا گیا تھا اور اب کیا جاتا ہے موقوف ہوگا
اور کل دیہات واپس دربار کو ہونگے
منعقدہ کانگ سودی دبیج [illegible] مطابق
۲۹ ـ ماہ جمادی الثانی [illegible] ہجری اور ۲۳ ـ
ماہ اکتوبر [illegible] عیسوی

تفصیل دیہات مسبوق الذکر

اکوڑیا دہال دونیا
بھگورا دال کردارا

[illegible] کا گودا
دستخط بیاس سوائی رام
وکیل

نمبر ۱۶

ترجمہ عہدنامہ درمیان مہاراجہ مان سنگھ بہادر راجہ جودھپور و گورنمنٹ انگریزی منعقدہ معرفت لفٹنٹ ہنری ٹربوس

تفصیل خراج اداے جودہ پور

سکہ اجمیر — [illegible]

بٹہ بحساب مبلغ ۵ فیصدی — [illegible]

باقی سکہ جودہ پور — [illegible]

منجملہ اسکے نصف نقد — [illegible]

نصف کے اشیار — [illegible]

کل — [illegible]

نقصانی اشیا بحساب نصفی — [illegible]

باقی سکہ جودہ پور — [illegible]

دستخط سی ٹی مٹکف (مہر)

(مہر) مہر مہا سکر راو وکیل

حسب الحکم گورنر جنرل

دستخط جے ایڈم

سکرٹری گورنر جنرل

نمبر ۱۴

ترجمہ اقرارنامہ منجانب ریاست جودہ پور در باب علاقہ
مارواڑ و اقعہ میر وارا اس دربار کو اطمینان کلی ہے
کہ وہ خوب اچھا پولس میر وارا مین کر سکتے ہین اور
ذمہ دار واسطے ہر ایک واقعہ کے ہو سکتے ہین مگر
چونکہ ہمیشہ خواہش یہ رہی ہے کہ گورنمنٹ انگریزی کی
خوشنودی حاصل ہو اور گورنمنٹ کی مرضی یہ ہے کہ اونکا
پولس واسطے انتظام اوس علاقہ کے مقرر رہے لہذا
مبلغ پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ آٹھ سال تک بابت

ترجمہ جواب منجانب صاحب پولیٹیکل ایجنٹ
جو کچھ روپیہ بابت میر وارا واقعہ مارواڑ واسطے کہ پولس
بضمانت پاس گورنمنٹ انگریزی کے ہین تحصیل ہوگا
مبلغ [illegible] آئیسا [illegible] ادا ہوگا
اور بعد آٹھ سال
[illegible] کے

شرط ہفتم چونکہ مہاراجہ بیان کرتے ہین کہ سوائے اوس خراج کے جو جودھپور سیندھیا کو دیتے ہین اور کسیکو خراج نہین دیتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ خراج مذکورہ بالا وہ ادا کرینگے لہذا اگر سیندھیا یا کوئی اور دعوی خراج کا کریگا تو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکے دعوے کا جواب دینگے

شرط ہشتم ریاست جودھپور وقت ضرورت پندرہ سو سوار گورنمنٹ انگریزی کو دینگے اور جب ضرورت ہوگی تو تمام فوج جودھپور شامل فوج انگریزی ہوگی صرف اوسقدر فوج رہ جایا کریگی جو واسطے انتظام ملک کے ضروری ہوگی

شرط نہم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنے ملک کے رہین گے اور حکومت انگریزی اس ریاست مین داخل نہوگی

شرط دہم یہ عہدنامہ دس شرط کا بمقام دہلی طے ہوا اور اوسپر مہر اور دستخط مسٹر چارلس تھیوفلس مٹکاف صاحب اور بیاس بشن رام اور بیاس ابہے رام کے ہوے اور تصدیق اوسکی ہز اکسلنسی گورنر جنرل اور راج راجیشور مہاراجہ مان سنگہ بہادر اور جوگراج مہاراج کور چہتر سنگہ بہادر کے چہ ہفتہ کے اندر ہوکر آپس مین تقسیم ہونگے

المرقوم بمقام دہلی تاریخ ۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء

دستخط سی ٹی مٹکاف

مہر　　مہر　　مہر

بیاس بشن رام　　بیاس ابہے رام

مہر　　مہر

مہاراجہ مان سنگہ بہادر　　جوگراج مہاراج کور چہتر سنگہ بہادر

دستخط ہیسٹنگ

مہر گورنر جنرل

تصدیق نمود کونسل یعنی گورنر جنرل نے بمقام [illegible] تاریخ ۱۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء

دستخط جے ایڈم

سکرٹری گورنر جنرل

یہ عہدنامہ تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل سے بتاریخ ۱۵ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء

دستخط جے ایچ بارلو

ایضاً جے ادمن

نمبر ۱۳

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ مانسنگہ بہادر مہاراجہ جودھپور پیش کردہ کور جوگراج مہاراج کور چھترسنگہ بہادر منعقدہ سر چارلس مٹکاف منجانب آنریبل کمپنی باختیارات عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکیوس آف ہیسٹنگ کے جی گورنر جنرل و بیاس بشن رام و بیاس ابہی رام منجانب مہاراجہ مانسنگہ بہادر باختیارات عطیہ مہاراجہ و جوگراج مہاراج کور ممدوح

شرط اول درستی اتفاق خیرخواہی دائمی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ مانسنگہ بہادر اور اونکے ورثا اور جانشینان کے قائم رہیگی اور دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست اور دشمن سرکارین کے تصور کیے جاوینگے —

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک جودھپور کی کرینگی

شرط سوم مہاراجہ مانسنگہ اور اونکے ورثا اور جانشین متابعت گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور اونکی ریاست کا اعتراف اور کسی اور رئیس یا سردار سے اتفاق نہین رکھین گے

شرط چہارم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشین کسی رئیس یا سردار سے اتفاق و صلح بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر اونکی کتابت دوستانہ ساتھ دوستان اور رشتہ داران کے جاری رہے گی —

شرط پنجم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشین کسی پر زیادتی نہین کرینگے اگر اتفاقاً تکرار کسی سے پیدا ہوگی تو وہ وجہ تکرار کو واسطے ثالثی اور فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کرینگے

شرط ششم جو خراج اب تک سیندہیا کے جودہپور سے دیا جاتا ہے اور جسکی تفصیل علیحدہ لکھی گئی ہے وہی واسطے دوام کے گورنمنٹ انگریزی کو دیا جاویگا مگر جو شرائط جودہپور اور سیندہیا کے در باب خراج کے ہوئے ہین وہ مسترد ہونگے —

فروگذاشت نہین کرینگے

شرط پنجم چونکہ باعث دوستی جو از روی شرط دوم عہدنامہ ہذا کے قرار پائی ہے آنریبل کمپنی ذمہ دار مہاراجہ دہراج کے ہوتے ہین کہ حفاظت ملک کی بخلاف کسی دشمن غیر کے کرینگے اور مہاراجہ دہراج بہی وعدہ کرتے ہین کہ کوئی نزاع فیما بین اونکے اور کسی رئیس غیر کے پیدا ہوگی تو مہاراجہ دہراج اول بسبب نزاع کے کیفیت بجناب گورنمنٹ انگریزی ارسال کرینگے تاکہ گورنمنٹ اوسکا فیصلہ واجبی کردین اور اگر اصرار فریق ثانی سے شرائط واجبی قرار نپائین تو مہاراجہ درخواست مدد کی گورنمنٹ کمپنی سے کرسکین گے اور بحالت مذکورہ بالا مدد دہی بہی جائیگی اور مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ جو کچھ خرچ اس مدد کا ہوگا وہ مہاراجہ خود بموجب اوس شرح کے دینگے جو دیگر رئیسان ہندوستان سے قرار پائی ہے

شرط ششم مہاراجہ دہراج بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ گو وہ در اصل حاکم کل اپنی فوج کا ہے مگر بحالت جنگ یا خیال جنگ وحسب ہدایت و صلاح صاحب کمانڈر فوج انگریزی جنکے ساتھہ وہ مدد دہی کرتے ہونگے کارفرما رہینگے

شرط ہفتم مہاراجہ اپنی ملازمی مین یا اپنے پاس کسی رعایاے انگریزی یا فرانسیس یا کسی اور باشندہ یورپ کو بغیر استرضاے گورنمنٹ کمپنی کے نرکہین گے

عہدنامہ بالا جسمین سات شرائط درج ہین حسب دستور بمہر و دستخط ہز اکسلنسی جنرل جرارڈ لیک صاحب کے بمقام سرہندی واقعہ صوبہ اکبرآباد بتاریخ ۲۲ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق ۷ ماہ رمضان ۱۲۱۸ ہجری موافق ۹ پوس سدی سمت ۱۸۶۰ اور بمہر و دستخط مہاراجہ دہراج راج راجیشور مانسنگہ بہادر بمقام — تاریخ ۲۲ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق تاریخ — ماہ — ۱۲۱۸ ہجری موافق تاریخ — ماہ — سمت ۱۸۶۰ تصدیق ہوا

جب ایک عہدنامہ جسمین سات شرائط مذکورہ بالا درج ہونگے مہاراجہ دہراج کو بمہر و دستخط ہز اکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل کے دیجائے گی تو عہدنامہ حال جو بمہر و دستخط ہز اکسلنسی جنرل جرارڈ لیک صاحب کے ہے واپس لیا جائیگا

دستخط ولسلی

مہر کمپنی

رقبہ جودہ پور کا ۳۵۶۷۲ میل مربع ہے اور آبادی عشتہ لک ۱۸ ہزار نفری کی ہے مالگذاری قریب ساڑہے
سترہ لاکہ روپیہ کے ہے اس مین قریب پانچ لاکہ آمدنی نمک کی ہے اس ریاست کی فوج چہہ ہزار نفری سے
زیادہ نہین ہے صاحب پولٹیکل اجنٹ حاکم اعلی عدلت وکلاء بار دارکا بہی ہے جو فیصلہ تنازعات حدبندی فیمابین
بیکانیر و جیلمیر و کشن گڈہ و سروہی و ٹونک و پورہ و جودہ پور کی کرتے ہین یہ عدلت وکلار ریاستہاے مذکورہ بالا کی ہے
اور اونمین وکلاء اودے پور و جیپور و سیکری بہی شامل ہین انکا اجتماع اکثر تہ ہر سال مین بمقامات اجمیر یا ناگور و
کوہ آبو پر ہوتا ہے

نمبر ۱۲

عہدنامہ جودہ پور

عہدنامہ دوستی و اتفاق فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ دہراج راج راجیشور مان سنگہ بہادر مجوزہ
ہز اکسلنسی جنرل جرالڈ لیک سپہ سالار افواج انگریزی موجودہ ہندوستان باختیارات عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ
نوبل مارکوس ولیسلی نائٹ آف دی موسٹ اور آف سنٹ پاٹرک [illegible]
آنریبل پریوی کونسل کپتان جنرل و سپہ سالار افواج انگریزی موجودہ و مختار ہندوستان و گورنر جنرل ان
کونسل بمقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ دہراج راج راجیشور مان سنگہ بہادر
منجانب ذات خود و ورثا و جانشینان خود

شرط اول دوستی و اتفاق دوامی و مستحکم فیمابین آنریبل انگریزی کمپنی و مہاراجہ دہراج مان سنگہ بہادر اور اونکے
ورثا اور جانشینان کے قرار پائی ہے

شرط دوم چونکہ دوستی سرکارین مین قائم ہوئی پس دشمن اور دوست ایک سرکار کے دشمن اور دوست
سرکارین کے تصور کیے جاینگے اور اس شرط کی تکمیل ہمیشہ ملحوظ سرکارین رہے گی

شرط سوم آنریبل کمپنی مداخلت انتظام ملک مین جو بقبضہ مہاراجہ دہراج مین ہے نہین کرینگی
اور اونسے خراج طلب نکرینگے

شرط چہارم درصورتیکہ کوئی دشمن آنریبل کمپنی کا ارادہ حملہ کرنے اوس علاقہ کا کرے جو عرصہ قلیل سے
کمپنی نے ہندوستان مین لیا ہے تو مہاراجہ دہراج تمام اپنی فوج واسطے رعایت فوج کمپنی کے بہیجینگے
اور خود کوشش بلیغ دشمن مذکور کے خارج کرنے مین کرینگے اور کوئی دقیقہ دوستی و اتحاد کا کسی موقع [illegible]

رکھتا ہے مگر جاگیرداران اسکی صرف اسقدر زر کی مہاراجہ کا اعتراف کرتے ہین کہ وہ مبلغ [illegible] بطور خراج
سالانہ اونکو دیتے ہین مگر یہ روپیہ صاحب پولیٹیکل ایجنٹ کے یہان تحصیل ہوکر دربار مین داخل کیا جاتا ہی
ازروے شرط ہشتم عہدنامہ ۱۸۱۸ء کے ریاست جودہ پور پر دینا پندرہ سو سوار کا فرض تھا لہذا
بموجب اس شرط ۱۸۳۲ء مین اونسے فوج طلب ہوئی کہ بمقابلہ غارتگران و لوٹیرا جنہون نے نگر پارکر پر قبضہ
اپنا کرلیا تھا خدمت کرین مگر اس فوج نے کچھ کام نہ کیا اور بالکل نالائق کار ثابت ہوئی لہذا ۱۸۳۵ء
مین یہ شرط تبدیل ہوکر ازروے عہدنامہ نمبر ۱۶ اسکے ایک لاکھ پندرہ ہزار روپیہ نقد بابت فوج جودہ پور جبکہ
جو اسوقت بھرتی ہوئی دینا منظور ہوا اس فوج نے ۱۸۵۷ء مین بلوہ کیا اسکی جگہ اب فوج ایرنپورہ کی ہی
اس فوج کا صاحب کمانڈنٹ کا پولیٹیکل سپرنٹنڈنٹ اور کوہ آبو کا مجسٹریٹ بھی ہے سواے مدرجہ بالا ایرنپورہ کے جودہ پور
مبلغ [illegible] روپیہ خراج بھی دیتے ہین مگر اس مین دس ہزار روپیہ مجرائی ۱۸۴۷ء سے ازروے عہدنامہ
نمبر ۱۷ کے بلحاظ اسکے کہ حقوق جودہ پور کے جو ضلع اور قلعہ اوترکوٹ کے تھی وہ گورنمنٹ انگریزی کو دیے
گئے ہوئے ہین یہ ضلع اوترکوٹ ۱۸۱۳ء مین جودہ پور کے قبضہ مین دیا تھا مگر ۱۸۴۳ء مین اوس سے تالپور
امیران سندہ نے لے لیا تھا بعد فتح سندہ کی گورنمنٹ نے اقرار کیا تھا کہ وہ مہاراجہ کو ضلع مذکور واپس دیگی
مگر چونکہ ضلع اوترکوٹ اچھا مقام سرحد پر ہے اور اوس ضلع کی حکومت جودہ پور سے نہین ہوسکتی لہذا یہ مناسب
متصور ہوا کہ گورنمنٹ انگریزی اوسکو اپنی قبضہ مین رکھے اور اوسکے عوض روپیہ زرخراج سے مجرا دے
بعد دوبارہ حکومت اختیار کرنے کے چند ماہ مین مہاراجہ مان سنگہ نے اون سرداروں کو جنہون نے
کچھ بھی خلاف اوسکے ہنگام اوسکی دیوانگی وابستہ کیا تھا قتل یا قید کیا سواے اونکے اور سردار بھی اوسکے
ظلم سے مفرور ہوکر ریاست ہاے ہمسایہ مین پناہ گیر ہوے کہ دکھہ و جلا اوطانی درخواست امداد گورنمنٹ انگریزی سے
کی مدد اونکی ندی گئی مگر ازروے نمبر ۸ بوساطت گورنمنٹ انگریزی اونکو آباد ہونیکا حکم ہوگیا ۱۸۲۷ء مین سرداران
مخالف نے اپنے ہمراہی جمع کیے اور تیاری واسطے حملہ کرنے اوپر جودہ پور کے علاوہ جے پور سے اس حملہ
جودہ پور کے تیاری مین جو تسہیل جیپور مین دی گئی تو متصور ہوا کہ ریاست جیپور نے ایسی قابل طرز بر انفساخ عہدنامہ
کیا کہ گورنمنٹ انگریزی کو لازم ہوا کہ ایسی تدابیر عمل مین لائین جس سے وقوع انفساخ عہد کا اور انسداد نتیجہ اس ارادہ فریب دغا کا
ہو لہذا مہاراجہ جیپور کو سخت زجر و توبیخ لکھی گئی اگرچہ فوج حملہ کرنے والی کی سرداری مین سرداران بار دار تھے
مگر مہاراجہ نے اوسکو حملہ سرداران غیر قرارداد بکر حسب منشاے عہدنامہ ۱۸۱۸ء استدعا حمایت گورنمنٹ انگریزی کی گورنمنٹ

دستخط راے جوالا ناتھہ	دستخط راے امرت رام	دستخط بخشی سری نراین
الیضاً منشی دیوی چند	الیضاً سروپ چند داروغہ	الیضاً سونپت رام
؍؍ دیوان امر چند	الیضاً کرپا بہادرا	؍؍ جیون رام
؍؍ سوجی لال	؍؍ راول بری سال	؍؍ رام لال دہابہائی
؍؍ کرپا رام	؍؍ چتر بھوج	؍؍ گیان چند
؍؍ جیت رام ساہ	؍؍ دیوان نوندہ رام	؍؍ دیوا رام داروغہ
؍؍ لچھمن	؍؍ ساہجی مینا لال	؍؍ منشی سری لعل
؍؍ بدن چند	؍؍ گہاسی رام	
؍؍ بھوراے سجے نراین	؍؍ امرت رام	

جودہ پور یعنی مارواڑ

یہ ریاست بعد اودے پور اور جے پور کے دیگر ریاستہاے راجپوتانہ مین بڑی ہے روایت یہ ہے کہ اسکی بنیاد خوب زمانے اولاد راٹھور راجپوت راجگان قنوج سنے ڈالی تہی اور مشہور ہے کہ اوس نے شہر جودہ پور کی بنا قریب ۱۴۵۹ع کے قائم کی تہی جودہ پور خراج گذار شاہنشاہ اکبر بادشاہ کا ہوا تہا اس خاندان کی کئی لڑکیاں خاندان شاہنشاہ مین شادی مین گئین اور فوج شاہی مین اچہے اچہے جرنیل اس خاندان کے ہوئے شروع صدی گذشتہ مین راجہ اجیت سنگہ ایک فریق اوس عہدنامہ کا ہوا جو ساتہ اودے پور اور جے پور کی بابت ترک کرنے اطاعت مسلمانانکی منعقد ہوا تہا اس عہدنامہ کی ایک شرط یہ بہی تہی کہ راجگان جے پور اور جودہ پور کو پہر اجازت شادی کرنیکی بیچ خاندان اودے پور کے دی جاے اس شرط پر کہ اولاد رانی اودے پور بحالت موجودگی اور اولاد رانیان دیگر سے گدی نشین ریاست ہوگا اور یہ رسم شادی اوسوقت سے اودے پور نے انکے ساتہ ترک کردی تہی جب سے جے پور اور جودہ پور نے اپنی دختران شاہنشاہ کو دین تہین اس شرط سے جو تکرار پیدا ہوئی اوسکا نتیجہ یہ ہوا کہ جو مستدعی گدی نشین تہا اوسنی مددحاکمان مرہٹا کی اپنی مطلب برآری کیواسطے طلب کی اور آخرکار یہ ہوا کہ کل ریاستہاے راجپوتانہ مطیع دربار پونا ہوگئی سیندہیا نے جودہ پور فتح کرکے ساٹھ لاکہ روپیہ خراج کالیا اور شہر اور قلعہ اجمیر بہی اپنے قبضہ مین کرلیا

بخدمت بائی صاحبہ منجانب جمیع ٹھاکران و متصدیان عرض یہ ہے کہ جب تک مہاراجہ سری سوای جے سنگھ
جی سن بلوغ کو نہ پہنچین گے ہم مین سے کوئی اراضی خالصہ اپنے واسطے نہ لیگا اور ہم سب ہمیشہ بہ نمک حلالی
کار ریاست کرتے رہین گے

دستخط راول بیری سال	سروپ سنگھ برتوبا	بانس کھوالا
ایضاً ناگھ سنگھ چتربھوجوت	ایضاً بخشی سری رابن	ایضاً سوای سنگھ کلانوت
ایضاً کشن سنگھ	ایضاً بہارت سنگھ جمپاول	ایضاً رای جوالا ناتھ
ایضاً بہادر سنگھ راجاوت	ایضاً امان سنگھ بچاوت	ایضاً دیوان امیرچند
ایضاً قائم سنگھ بلبھدروت	ایضاً سدا سنگھ بچاوت	ایضاً راوت سروپ سنگھ
ایضاً لچھمن سنگھ جیبھو والہ	ایضاً سردول سنگھ رونکا	ایضاً کھاوت ماترو والہ
ایضاً اودے سنگھ لکاروت	ایضاً کرپا رام وقایع نگار	ایضاً دیوان نونده رام
ایضاً راجہ دیبی سنگھ کھتری	ایضاً لچھمن	ایضاً رای امرت رام سوابیا
ایضاً راو جیت بھوج	ایضاً کرپا رام	ایضاً ساہجی مناللال
ایضاً مان سنگھ گنگاروت	ایضاً جیت رام ساہ	ایضاً بالم سنگھ راناوت
	ایضاً منگل سنگھ گھوسیلے	ایضاً لعل رام دہالیان

دستخط راول بیری سال بالفعل امرت رام [illegible]

ترجمہ عرضی بزبان ہندی منجانب جمیع متصدیان بنام نامیہ بائی صاحبہ المرقوم ۱۲ ماہ مئی ۱۸۱۹ عیسوی
بخدمت بائی صاحبہ منجانب جمیع متصدیان عرض یہ ہے کہ جب تک مہاراجہ سری سوائی جے سنگھ سن
بلوغ کو نہ پہنچین گے جو کام ہمارے سپرد دربار سے ہوا ہے اور جو حکم ہمارے نام صادر ہوگا اوسکی تعمیل مین
ہم شرائط ذیل کے پابند رہین گے

اول ہم اپنے کار مفوضہ کو بدیانت و امانت سرانجام کرینگے اور کسی سے رشوت نہ لینگے
دوم ہم ہر فصل مین حساب گورنمنٹ مین معرفت مختار کے داخل کرینگے
سوم ہم کسی اور سے جرمانہ وصول نکرینگے مگر اوس سے جس نے خلاف ورزی کی ہوگی
چہارم بیچ کار سرکار کے ہم تکرار آپس مین ظاہر و باطن مین نرکھین گے

اور جب راجہ کی آمدنی چالیس لاکہ سے زیادہ ہو جاوے گی تو پانچ آنہ اوس رقم ازدیکا جو چالیس لاکہ سے ہوگی ماسوائے آٹہ لاکہ روپیہ مذکورہ بالا دیا جاوے گا

شرط ہفتم ریاست جیپور حسب حیثیت اپنی فوج سے بہی بروقت طلب مدد دیگی

شرط ہشتم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنے ملک اور اپنے ماتحتان کے حسب دستور قدیم رہین گے اور حکومت دیوانی و فوجداری وغیرہ اس ریاست مین داخل نہوگی

شرط نہم درصورتیکہ مہاراجہ اپنا اتحاد دلی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کرینگے تو اونکے رفاہ اور فائدہ کا لحاظ رہے گا اور اونکی نسبت توجہ رہیگی

شرط دہم عہدنامہ ہذا جس مین دس شرط ہین ختم ہوکر اوسپر مہر اور دستخط مستر مارنس تہوفلس اور ٹہاکر راول بیری سال تہادت کی ہوئی اور اسکی تصدیق ہز اکسلنسی موست نوبل گورنر جنرل اور راج راجیندر سری مہاراجہ دہیراج سوای جگت سنگہ بہادر کے ہوکر عرصہ ایک مہینے مین تاریخ ہذا سے فیمابین تقسیم ہوگی

المرقوم مقام دہلی تاریخ دوم ماہ اپریل ۱۸۱۸ء

دستخط سیٹی مٹکلف

دستخط ٹہاکر راول بیری سال تہادت

مہر

مہر

مہر خورد گورنر جنرل

دستخط ہیسٹنگ

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کمپو متصل تلسی پور بتاریخ ۱۵ ماہ اپریل ۱۸۱۸ء

دستخط جے آدم

سکرٹری گورنر جنرل

نمبر ۱۱

ترجمہ عرضی بزبان ہندی و تخطی جمیع ٹہاکران و ملازمان سرکار مہاراجہ بنام ناصیہ بائی ہنگمنی جی جامہ مرقومہ ۱۲ ماہ مئی ۱۸۱۸ء نقل جسکی معرفت رائے جوالا ناتہ اور دیوان اسیر چند کے جنرل صاحب پاس بہیجی گئی تہی ـــ مضمون اوسکا یہ ہے

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۵ ماہ جنوری ۱۸۰۴ع

دستخط جے ایچ بارلو

دستخط جے اوبے

نمبر ۱۰

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراج سوائی جگت سنگھ بہادر راجہ جیپور موقت سہ چارس نہو فلس مشکلف منجانب آنریبل کمپنی باختیارات عطیہ سرانکسل مسمی موست نوبل مارکیوس ف ہیسٹنگ کی جی گورنر جنرل وہاکراول بیری سال تہادت منجانب راج راج اندر سری مہاراجہ دہراج سوائی جگت سنگھ باختیارات عطیہ مہاراجہ

شرط اول دوستی و اتفاق و خیر طلبی دوامی فیمابین آنریبل کمپنی اور مہاراجہ جگت سنگھ اور اونکے ورثا و جانشینوں کے رہیگی اور دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے تصور کیے جائینگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتی ہین کہ وہ حفاظت ملک جیپور کی کرینگے اور اوسکے دشمنونکو دور کرینگے

شرط سوم مہاراجہ سوائی جگت سنگھ اور اوسکے ورثا اور جانشینان گورنمنٹ انگریزی کی متابعت کرینگے اور اونکی سرداری کا اعتراف اور کسی دوسرے رئیس یا سردار سے شرکت نہین کرینگے

شرط چہارم مہاراجہ اور اوسکے ورثا اور جانشین کسی رئیس یا سردار کے ساتھ سازش بغیر اطلاع و منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر کتابت دوستانہ سابق دستان رشتہ داران جاری رہیگی

شرط پنجم مہاراجہ اور اوسکے ورثا اور جانشین کسی پر زیادتی نہین کرینگے اگر اتفاق کسی سے کچھ تکرار ہوگی تو سپرد گورنمنٹ انگریزی کے واسطے ثالثی اور فیصلہ کی ہوگی

شرط ششم خراج واسطے دوام کے ریاست جیپور سے گورنمنٹ انگریزی کو معرفت خزانہ دہلی کے حسب تفصیل ذیل دیا جائیگا اول سال مین تاریخ تحریر عہدنامہ ہذا سے بلحاظ خرابی اور غارت کہ جو دست بسے ملک جیپور مین ہورہی تہی خراج معاف سال دوم چار لاکھ روپیہ سکہ دہلی سال سوم پانچ لاکھ سال چہارم چھ لاکھ سال پنجم سات لاکھ سال ششم آٹھ لاکھ

بعد ازین آٹھ لاکھ روپیہ سکہ دہلی سالانہ جب تک کہ محصول یعنی آمدنی ریاست کی چالیس لاکھ روپیہ سے زیادہ ہوجاے

اب تک بقبضہ آنریبل کمپنی مین ہے یا عرصہ قلیل سے اونکے قبضہ مین آیا ہی تو مہاراجہ دہیراج اپنی کل فوج واسطے مدد فوج کمپنی کے بہیجینگے اور خود کوشش بلیغ بیچ نکالنے دشمن کے کرینگے اور کوئی دقیقہ دوستی اور محبت کا فروگذاشت نکرینگے

شرط پنجم چونکہ از روے شرط دوم عہدنامہ ہذا کے آنریبل کمپنی ذمہ دار حفاظت ملک بخلاف دشمن غیر کے ہوئی ہے لہذا مہاراجہ دہیراج بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ اگر کوئی تکرار زیادہ مین اونکے اور کسی ریاست غیر کے واقع ہووے تو مہاراجہ دہیراج اول وجہ تکرار کو گورنمنٹ کمپنی مین بیان کرینگے تاکہ گورنمنٹ مذکور تصفیہ واجبی اوسکا کردین اور اگر بباعث اصرار و سینہ زوری فریق ثانی کے تصفیہ واجبی قرار نپاوے تو مہاراجہ دہیراج گورنمنٹ کمپنی سے استدعا اعانت کی کرینگے اور اگر معاملہ حسب بیان مسبوق الذکر ہوگا تو اعانت دیجاویگی اور مہاراجہ دہیراج وعدہ کرتے ہین کہ جو کچھ خرچ اس مدد کا بموجب اوس شرح کے جو اور رئیسان کے ساتھ قرار پائے ہین ادا کرینگے

شرط ششم مہاراجہ دہیراج بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ خود در حال حاکم اپنی فوج کی ہمراہ لشکر کے [illegible] بموجب خیال جناب سو وجب صلاح صاحب کمانڈر فوج انگریزی جسکے شریک وہ ہوون گے کارروائی کرینگے

شرط ہفتم مہاراجہ دہیراج کسی رعایاے انگریزی یا فرانس کو یا کسی اور باشندہ یورپ کو اپنی ملازمی مین یا اپنے پاس بغیر استرضا گورنمنٹ کمپنی کے نہین رکھین گے

عہدنامہ بالا جسمین سات شرائط ہین حسب دستور رقم او منظور ہوا بمہر و دستخط ہز اکسلنسی جنرل لیک بمقام سر بند واقعہ صوبہ اکبرآباد بتاریخ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق ۲۶ ماہ شعبان ۱۲۱۸ ہجری و ۴۸ ایام ولوس سنہ ۱۸۶۰ ومہر و دستخط مہاراج دہیراج راجہ جیپور سوائے جگت سنگہ بہادر بتاریخ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق تاریخ — ماہ — ۱۲۱۸ ہجری و تاریخ — ماہ — سنہ ۱۸۶۰ عیسوی

جب عہدنامہ جسمین سات شرائط گانہ مذکورہ بالا درج ہین بمہر و دستخط ہز اکسلنسی موسٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل مہاراجہ دہیراج کو دیا جاویگا تو یہ عہدنامہ مہری و دستخطی ہز اکسلنسی جنرل لیک مسترد ہوگا

دستخط ولیسلی
(مہر کمپنی)

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۵ ماہ جنوری ۱۸۰۴ء

نمبر	گوتری	نام جاگیر یا ٹھیکانہ	جمع سالانہ جاگیرات کلان	جاگیرات خرد خاندان میں ہر	کل آمدنی حال	کیفیت
۱۱	کلساوت	کلوار	[illegible]	۱۹	[illegible]	
۱	بجنر سوت	بھو	[illegible]	۶	[illegible]	
۰	گوجاوت	دہونی	[illegible]	۱۳	[illegible]	یہ سب گوتری اولاد دیگر ٹھکان
۰	گومسے	بہانسکو	[illegible]	۲	[illegible]	کے قبضہ مین ہین
۴	کبھوبہاوت	بہار	[illegible]	۶	[illegible]	
۰	سبھوبرن پوتا	ملنیدہر	[illegible]	۳	[illegible]	
۰	تیسر پوتا	مالکوہ	[illegible]	۳	[illegible]	
۰	نروکہ	اوہیرا	[illegible]	۹	[illegible]	
۶	پہنکاوت	لوہواں	[illegible]	۴	[illegible]	

نمبر ۹

عہدنامہ جو ساتھ راجہ جے پور (ملیح نگر) کے سنہ ۱۸۰۳ء مین قرار پایا

عہدنامہ دوستی و اتفاق نیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ دہراج راج راجندر سوائی جگت سنگہ بہادر معرفت ہز اکسلنسی جنرل جرارڈ لیک سپہ سالار افواج انگریزی ملک ہندوستان باختیارات عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکوس ویلسلی رائٹ آف دی موسٹ السٹریس آرڈر آف سینٹ پاٹرک ون آف ہز میجسٹیز موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل بابت تمام ملک مقبوضہ سرکار انگریزی واقعہ ہندوستان وکپتان جنرل جمیع افواج انگریزی موجودہ ہندوستان منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ دہراج راج راجندر سوائے جگت سنگہ بہادر منجانب ذات خاص و از طرف اپنے ورثا و جانشینان کے

شرط اول دوستی و اتفاق دوامی و مستحکم نیمابین آنریبل انگریزی کمپنی اور مہاراجہ دہراج جگت سنگہ بہادر اور اونکے ورثا اور جانشینان کے قائم ہوے

شرط دوم چونکہ دوستی نیمابین سرکارین قرار پائی لہذا دشمن اور دوست ایک سرکار کے دشمن و دوست سرکارین کے متصور ہونگے اور اس شرط کی پابندی سرکارین کو ملحوظ رہیگی

شرط سوم آنریبل کمپنی کچھ مداخلت انتظام ملک مین جو اب مہاراجہ دہراج کے قبضہ مین ہے نہین کرینگے اور اوس سے طلب خراج کی نہین کرینگے

شرط چہارم درصورتیکہ کوئی دشمن آنریبل کمپنی کا ارادہ حملہ آوری او پر اون ملک کے کرے جو ہندوستان

معاف کیا گیا اور آئندہ کے واسطے چار لاکہ روپیہ سالانہ بابت خراج کے مقرر ہوا

مہاراجہ رام سنگہ نے خدمات لائقہ بلوہ مین کہین بحلدوے اونکے پرگنہ کوٹ قاسم اس شرط پر اونکو عطا ہوا کہ جو بندوبست مالگذاری عہد انتظام گورنمنٹ مین وہان ہوچکا ہے اوسکا لحاظ رکہین مہاراجہ موصوف کو اختیار متبنی کرنیکا بہی موجب منشا نمبر ۳ کے دیا گیا ہے یہ رئیس بہت ہوشیار ہے اور زیادہ توجہ بسبب تعلیم کے اور تیار کرنے رستون کے یعنی سڑک کے ابہی تلک نہین رکہتے ہین

استحقاق گدی نشینی ریاست جیپور در صورت نہ رہنے کسی وارث اصلی کے منحصر اوپر راجاوت یعنی اولاد پرتہی راج کے ہین اور اونکے دیگر فرزندان کی اولاد نہین ہے یہ پرتہی راج سابق مہاراجہ جے پور ہوگیا ہے اور اولاد ذکور بارہ تہین اور پرتہی راج نے ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ علاقہ جات بنام نہاد بارہ گوٹری کے دیے سبب اب بہی گوٹری بارہ سے زیادہ ہین کیونکہ چہ اولاد حاکمان سابق کے پاس نہین اور کچہ جو پرتہی راج نے مقرر کی تہین اون مین سے مفقود اور نابود ہوگئے ہین

رقبہ جے پور کا قریب پندرہ ہزار میل مربع ہے اور باشندے اونتیس لاکہ نفری خرد و کلان آمدنی کا جاگیرات اور دہرم آٹہ مین دیا گیا ہے مگر تاہم اب تحصیل آمدنی ریاست چہتیس لاکہ روپیہ کی ہے خرد و کلان تالاب سانبہر کا متعلق جے پور کے ہے اور جو نمک وہان پیدا ہوتا ہے اوسکی آمدنی اس ریاست کو قریب چار لاکہ روپیہ کے ہوتی ہے کسی فوج لوکل کنٹنجنٹ کی تنخواہ آمدنی جیپور سے نہین دی جاتی اصلی فوج لائق کار چار سو بادن سپاہیان توپخانہ چار ہزار چہ سو پیادہ پانچہزار اکسو چالیس سوار اور چار ہزار چہانوے ناگ ہین مہاراجہ کی سلامی سترہ توپ کی ہوتی ہے

ان بارہ گوٹری کی تفصیل نقشہ ہذا مین درج ہے

نقشہ بارہ گوٹری

نمبر	گوٹری	نام جاگیر بالعوض [illegible]	جمع سالانہ جاگیرات کلان	جاگیرات خورد جنانان مین [illegible]	کل آمدنی خاندان	کیفیت
۱	برغلوت	تیمبرا	[illegible]	۱	[illegible]	
۲	بہیم پوتا	مفقود	[illegible]	۰	[illegible]	
۳	نہتاوت	چور نو	[illegible]	۱۰	[illegible] دو لک	
۴	بجانیوت	سمیرا	[illegible]	۳	[illegible]	
۵	سلطانوت	صورت	[illegible]	-	[illegible]	
۶	کنگروت	دگی	[illegible]	۲۲	[illegible] لکہ	یہ بارہ گوٹری پرتہی راج کی بنائی ہوئی ہین
۷	راجاوت	چانرگی	[illegible]	۱۶	[illegible]	
۸	پرتاب بجے	مفقود	[illegible]	۰	[illegible]	
۹	بال بہدروت	اجرولی	[illegible]	۲	[illegible] لکہ	
۱۰	سنداس جے	مفقود	[illegible]	۰	[illegible]	

یعنی مہاراجہ کیا

۱۸۱۸ء مین جگت سنگہ نے عمر عیاشی مطلق مین ختم کی اوسکی وفات کا کسیکو افسوس نہوا اوسکے کوئی
اولاد نہی لہذا یہ تجویز ہوئی کہ موہن سنگہ رشتہ دار بعید خاندان کو حکومت پر قائم کیا جاوے مگر بتاریخ ۲۵
اپریل ۱۸۱۹ء ایک رانی مہاراجہ مرحوم کو لڑکا بعد وفات مہاراجہ کے پیدا ہوا اوس کو سب سرداران جیپور
گورنمنٹ انگریزی نے وارث ریاست منظور کیا اور کارپردازی رانی یعنی والدہ طفل مذکور قرار پائی ۱۸۳۳ء
جب رانی نے وفات پائی جے پور مین سواے بدنظمی اور بدانتظامی کے اور کچھ نہ تھا لہذا گورنمنٹ انگریزی
ضرورت ہوئی کہ ایک صاحب افسر جے پور مین رہا کرے اور اوسکو اختیار دیا جاوے کہ وہ مداخلت انتظام ملک
مین کرے اور رفاہ گورنمنٹ اور اداے زرخراج مدنظر رکھے

مہاراجہ جے سنگہ یعنی پدر مہاراجہ حال ۱۸۳۵ء مین فوت ہوا اسکا ایک فرزند رام سنگہ نام
مہاراجہ حال اوسوقت مین صرف دو سال کی عمر کا تھا بسبب وفات راجہ مرحوم کے بدگمان ہوا جوتی رام نا
سے جو محبت رانی مرحوم سے رکھتا تھا اور رانی کے سبب اوسکا بڑا اختیار اور اقتدار تھا اور اوسی
وزارت پر راول سری لعل آور وہ گورنمنٹ انگریزی کو مقرر کرایا تھا مہاراجہ کو زہر دیا تھا لہذا ہنگام وفات مہاراجہ
صاحب اجنٹ گورنر جنرل جے پور مین گئے کہ وہان جاکر تحقیقات اس مقدمہ کی کرین اور انتظام بخوبی آ
کرین اور حفاظت وارث معصوم کی اپنے ذمے رکھین بدبخت جو صاحب موصوف عمل مین لائین
سبب جوتا رام نے بلوہ کرادیا صاحب اجنٹ کے درپے قتل ہوے اور صاحب اسسٹنٹ قتل
خاندان صاحب اسسٹنٹ گرفتار ہوکر بحکم راول سری لعل جسکو صاحب اجنٹ نے وزیر مقرر کیا تھا
ہوے اور جوتا رام اور اوسکے ہمراہی سرشش گرفتار ہوکر بادام الحیات قلعہ چنار مین محبوس ہوے
بسبب اس بدنظمی مدت دراز تک جیپور کے بہت روپیہ خراج کا باقی رہگیا تھا اور آمدنی ملک
قریب مسدود ہونے کے ہوگئی تھی لہذا پھر گورنمنٹ انگریزی کو ضرورت اس امر کی ہوئی کہ انتظام ملک
مداخلت کیجاوے ایک کونسل ہر مہینے پانچ سرداران نامی کی زیر اہتمام صاحب پولیٹکل اجنٹ قرار پائے
یہ عہد ہوا کہ تمام امورات سنگین سپرد صاحب موصوف کے واسطے فیصلہ کے ہوا کرین فوج مین کمی کی گئی
اور ہر قسم کے انتظام مین صورت اصلاح کی پیدا کی گئی اور ستی ہونا اور بردہ فروشی کرنا اور دختر کشی کرنا سب
ممنوع ہوئی دریافت ہوا کہ خراج باندازہ آمدنی کے زیادہ ہے لہذا ۱۸۴۲ء مین چھیالیس لاکھ روپیہ باقی

معا

اندر میعاد تین مہینے کے روبروے صاحب پولیٹکل ایجنٹ میوار یا اجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ واسطے فیصلہ
کے پیش ہونی چاہیں اور صاحب موصوف کا فیصلہ ناطق ہوگا اگر کوئی مقدمہ اندر میعاد معینہ کے پیش نہ ہوگا وہ
بالاصل تصور ہوکر خارج ہو جاوے گا

جے پور

ریاست حال جے پور کی بنیاد دہولا راے نامی نے بیچ ۹۶۷ء عیسوی کے ڈالی تہی یہ خاندان متعلق کچھواہا
راجپوت کے ہے اور اپنی نسل رام راجہ اجودہیا سے لگاتے ہین اور کہتے ہین کہ درمیان رام اور دہولا راے
کے چونتیس پشت گذری تہین ہنگام بنیاد دوالی ریاست جیپور کے ملک راجپوتانہ منقسم بیچ ہوتے رئیس
راجپوت اور مفتوحہ کے تہا اور بسبب اطاعت راجگان ہنود کی جو دہلی مین حکمران تہے کرتے تہے
بہت پہلے جیپور نے اطاعت مسلمانوں کی اختیار کی راجہ بہگوانداس اول راجہ راجپوت تہا جس نے واسطے
وابستہ ساتہ دسینے اپنی دختر کے شاہنشاہ دہلی سے شروع کیا تہا اور خاندان جے پور کے بڑے نامی افسران
فوج شاہنشاہ کی خدمت مین رہتے تہے ایک راجگان جیپور مین سے جے سنگہ ثانی تہا جسکی حکمرانی ۱۶۹۹ء عیسوی
شروع ہوئی تہی یہ شخص عقل اور ذکاوت مین مشہور تہا اور قدر خواہ علم وہنر کا تہا اوسکی لیاقت علم ہیت ونجوم مین مشہور
فاضلان ملک یورپ یعنی انگلستان مین ہے عرصہ قلیل گذرا کہ راجگان جیپور نے اتفاق ساتہ اودے پور اور
جودہ پور کے کیا کہ ملکر مقابلہ حکومت مسلمانان کا کرین اور واسطے دوبارہ جاری کرنے رسم شادی وغیرہ کے ساتہ
خاندان اودے پور کے جو اوس وقت سے موقوف ہو گئی تہی جب سے جیپور نے اپنی دختر شاہنشاہ کو دی تہی اونہون
نے وعدہ کیا کہ اگر اسطرح شادی کی رسم پہر جاری ہو جاوے تو اولاد رانی اودے پور بمقابلہ اولاد دیگر رانی ہا منظور
اور مستحق گدی نشینی ہوگا اس شرط سے حق تلفی پسر اکبر کی ہوتی تہی جیپور اور جودہ پور مین بڑا فساد پیدا ہوا
حکومت مرہٹون کی بیچ ملک راجپوتانہ کے بعد حکومت اہل اسلام کے قائم ہوئی تہی جب مراسم انتظام ملک
فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور جے پور کے ۱۸۰۳ء مین شروع ہوے اوسوقت جگت سنگہ مہاراجہ جے پور کا تہا
موافق تدابیر عامہ گورنمنٹ انگریزی کے جو گورنمنٹ مذکور نے شروع جنگ مرہٹا کی تہین اور جسکی رو سے اتفاق
اور صلح ساتہ راجگان راجپوت کے واسطے اخراج مرہٹہ کے ملک ہندوستان سے ہوئی تہی ایک عہدنامہ نمبر ۹
۱۸۰۳ء مین ساتہ مہاراجہ جیپور کے منعقد ہوا مگر اوس رئیس نے اپنے اقرار اور عہود بسبب بے ترتیبی سے سرانجام

اور

اور اونکی باغات کی آب پاشی بحوالا لعینی تالاب سے مقدار ذات کسیقدر حصہ کی ہوا کریگی

[illegible]

شرط بست و پنجم

مہارانا کسی مقدمہ رہن مکان اور اراضی مین دست انداز نہوگا اوسکو لازم ہے کہ جہان تک ممکن ہواسکا انسداد کرے اور وہ اپنی فوج سے بابت روپیہ پیشگی کے سود نلیگا بلکہ اوسکو مہارانا ہمیشہ دیتا رہیگا اور نہ وہ اجازت دینگے کہ کسی دوکان یا تجارت مین اوسکا نام شامل کیا جاے

شرط بست و ششم

قولنامہ سابق مین سرداران کو ممانعت تہی کہ باہم شامل و شریک نہون اسکا لحاظ کچہ نہین ہے پس ایسی شراکت یا اجتماع ضروری نہین کیونکہ ہرایک شخص اب اگر اوسکی کچہ نالش ہے تو دادرسی پا سکتا ہے لہذا ہرچند اگر کوئی اسطرح ترکیب یا سازش کریگا وہ بطور دشمن ریاست تصور کیا جائیگا

شرط بست و ہفتم

ایک مختار منجانب ہرایک سردار کے عدالت مین حاضر رہے اور اونکی معرفت کاروبار کا سرانجام ہوا کریگا اور اس کام کیواسطے صرف اشخاص ذی اعتبار مامور ہون اور اونکے ساتہ اوسی قرینہ اور مراسم سے پیش آیا جائیگا جیسی حیثیت اور مراسم اوسکے مالک کے ہین

شرط بست و ہشتم

تمام رعیت خواہ ریاست کی ہو اور خواہ سرداران کے جہان وہ چاہے بلا مزاحمت آباد ہوسکتے ہین اور جو کچہ دعوی اونکی نسبت ہوگا وہ عدالت مین رجوع کیا جائیگا اور تمام شخص بڑے یا چہوٹے سب اپیل روبروے صاحب پولیٹکل اجنٹ کے کرسکتے ہین

شرط بست و نہم

چونکہ علاقہ ریاست مہارانا ذمہ دار حفاظت ڈاک و بہنگی گورنمنٹ انگریزی ہے پس سرداران کو بہی لازم ہے کہ وہ بہی اپنی اپنی جاگیر مین اسطرح ذمہ دار اوسکے حفاظت کے اور معاوضہ مال مسروقہ یا مفقودہ کے رہین

شرط سی ام

بعد داخل کرنے قولنامہ کے جو تمام شرائط سابق کو منسوخ اور مسترد کرتا ہے کوئی تکرار جو کسی وقت فیما بین دربار اور سرداران کے درباب ایسے امور کے جنکا ذکر اس مین درج نہین ہے یا جو مشتبہ ہون [illegible]

ذکر ہوا اور دی ... [illegible]

زیادہ نہ کیا جاوے گا اور کسی قیدی کو اذیت یا سختی نہ دی جاوے گی

شرط چہاردہم

مہارانا و پولٹیکل اجنٹ و سرداران مین تین مختار لئیق و فہمی عزت قرار دینگے اور یہ لوگ ایک سات آدمی نامزد کرینگے جو ایک کتاب قواعد موافق رواج و داد دہی ہر جا اثرہ واسطے آیندہ برایت مقدمات دیوانی و فوجداری و مالی وغیرہ کے تالیف کرینگے جسکے موجب آیندہ تمام آدمیونکی داد دہی ہوگی اور اس کتاب کو اول صاحب پولٹیکل اجنٹ منظور کرینگے

شرط پانزدہم

یہ عدالت جو قایم ہونگی بہر تمام مقدمات سنگین و ضعیف جو اونکے روبرو پیش ہونگے فیصلہ کرینگی اور سرداران اپنے متوسلین اور رعیت کے مقدمات خفیفہ فیصلہ کر سکتے ہین اور مجرمان کو ایک مہینے تک کی قید دے سکتے ہین مگر کسیکو اذیت یا سختی نہین دے سکتے اپیل انکے فیصلہ کا جس مقدمہ مین چاہین وزیر کے روبرو ہوگا اور وزیر کے حکم کا استغاثہ روبروے صاحب پولٹیکل اجنٹ کے دائر ہوگا

شرط شانزدہم

سزا یعنی جان بخشی صرف باستثناء مقدمات جرم ڈکیتی و جرائم بخلاف سلطنت کے اور سب مین اون حاکمان کے اختیار مین ہوگی جنکے اختیار مین اب تک رہی ہے

شرط ہفدہم

بہانچ گریا یعنی عہدہ مصاحبت کونسلی موروثی کی منظوری کپتان ڈارڈ صاحب نے نہین کی تھی اور اب تک اوسکی منظوری نہین ہوئی ہے یہ منحصر اور بر مرضی مہارانا کے ہے اور آیندہ مہارانا بہچ مقدمات سنگین کے بموجب مشورہ صاحب پولٹیکل اجنٹ اور چار یا پانچ سرداران نمک حلال و خیرخواہ کے حکم دیا کرینگے

شرط ہیجدہم

قدیم مراسم و حقوق سرداران و معبدان و سنگت ہاے مذہبی وغیرہ کی بحال اور برقرار رہین گی اور آن قول و عہد مثل سابق ملحوظ رہیگا

شرط نوزدہم

کوئی شخص باتہام جادوگری یا سحر سازی یا مبہوت کر دینے کے گرفتار ہوگا اور بیچ جرائم زہر خورانی کے [illegible]

اس جرم کے پاداش مین ہر ایک او نہین کا مبلغ [illegible] روپیہ جرمانہ ادا کرے اور مہارانا نے تمام جرائم
بجز جرم قتل معاف کیے مگر آئندہ ہر ایک جرم سزایاب سزاے مجوزہ عدالت ہوگا

شرط دہم

بہوم اراضی مکانات جاگیر دیہات قطعات اراضی مرہونہ کو انکے اسناد و عطایات و اراضی مرہونہ وغیرہ
قبضہ قابضان حال مین رہین گی وہ لوگ جنکے پاس بذریعہ بخشش نامجات عہد ہمیر سنگہ کے ہین یا کو انکے
اسناد کپتان ٹاڈ و کپتان کوپ صاحبان کے ہین اونکے مقبوضات بلاوجہ کوئی کے ضبط نہونگے اور
اونکے حقوق کی تحقیقات معرفت صاحب پولٹیکل اجنٹ کے ہوگی اور اگر مصلحت ہوگی تو اونکے ساتہہ
چار سرداران بہی تحقیقات مین شامل رہین گے مگر وہ سردار ہونگے کہ جنپر گمان دشمنی کا نسبت اونکے رئیس
کے نہوگا

جو بہومیا بجانب مہارانا ہین وہ مثل سابق ذمہ دار حفاظت اونکی بہی دیہات کے ہونگے اور نیز
ذمہ دار نقصانی بذریعہ چوری یا غارتگری جو اونکے علاقہ مین ہوگی

شرط یازدہم

دان یعنی محصول راہداری و لاگت یعنی ٹکس کہر لاکر یعنی جو جنگل ترنی و شتران ریواری و محصول خانہ شماری
تمام متعلق گورنمنٹ ہین مگر وہ لوگ جنکا استحقاق تحصیل کرنیکا عہد ٹاڈ صاحب و کوپ صاحب سے چلا آتا ہے
اور جنکے پاس اسناد موجود ہین وہی لوگ تحصیل کرنے مین رہین گے

شرط دوازدہم

تمام مطالبہ فوج جو عہد کپتان ٹاڈ صاحب اور کپتان کوپ صاحب کے جاری تہے جاری رہین گے مگر دیگر
مطالبات جو عرصہ قلیل سے جاری ہوے ہونگے وہ موقوف ہونگے یعنی لاگت و دان و برار و جرمانہ وغیرہ
اور اسناد معافی مہارانایان سابق و مہارانا کے حال کا لحاظ رہیگا اور وہ قائم اور بحال رہین گے

شرط سیزدہم

احکام در باب جہلمانہ اور ڈاکن یعنی جادوگرنیان و بہوپا یعنی اطلاع دہندگان ڈاکنان و تیاگ بہات جرن جو صاحب
اجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ نے باتفاق راے مہارانا مقرر کیے ہین اونکی تعمیل ہر قسم کی باشندگان میواڑ پر
فرض ہے قیدیان کو حسب لیاقت و حیثیت اونکے خوراک دی جائیگی مگر ایک آنہ سے کم اور آٹھ آنہ فی یوم فی کس

تمام روپیہ جو سرداران نے مہارانا سے قرض لیا ہو یا اونکی ضمانت پر قرض لیا ہو وہ ادا ہونا چاہیے رقم اول یعنے
قرضہ مہارانا بحساب مبلغ شش روپیہ فیصدی و قرضہ دیگران بضمانت مہارانا صاحب بحساب مبلغ نہ روپیہ فیصدی [illegible]
درصورتیکہ کوئی سود بوقت لینے کے قرار پایا ہو اور اگر کچھ مقرر ہو گیا ہے تو وہ ادا ہونا چاہیے اور صاحب پولیٹکل
ایجنٹ احتیاطاً اس روپیہ کے ادا ہونیکے واسطے تجویز کر دینگے

شرط ششم

تمام نذرانہ سواے مفصلہ ذیل کے موقوف ہوئی

اول بروقت گدی نشینی کے یا شادی اول رانا یا ولیعہد کے سولہ سرداران اور دوراجگان درجہ اول سے
پانصد روپیہ اور ایک یا دو راس اسپ جیسا رواج ہو اور کم رتبہ کے سرداران [illegible] مبلغ دو روپیہ فیصدی اصل
زر نکاسی پر ریاست کو دیا جاویگا

دویم بروقت شادی رانا کی بہنوں کے یا دختران کے ۲ رفی روپیہ اصل نکاسی سال بحال اور گھوڑ[illegible]
جسقدر عہد رانا بھیم سینگ [illegible] سرکار یعنی ریاست کو دیا جاویگا

سوم بروقت جانے رانا کے کسی تیرتھ پر ۱ رفی روپیہ اصل زر نکاسی سال حال پر سرکار یعنی ریاست
کو دیا جاے گا

شرط ہفتم

جو روپیہ اس قسم کا سرداران سے بابت شادی ہمشیرہ رانا و حال لینا باقی ہے وہ بحساب ۲ رفی
روپیہ اصل نکاسی حال پر دیا جاے گا

شرط ہشتم

سرداران اوس سے زیادہ روپیہ اپنی رعیت سے بروقت گدی نشینی یا نذرانہ کے نلین جو وہ خود
رانا کو دیتے نہین

شرط نہم

عرصہ قلیل گذرا کہ اکثر سرداران ملزم ضد اور نمک حرامی کے اور اسطرح سزاوار جرمانہ دینے کے ہوے تھے لیکن
مہارانا نے بصلاح صاحب ایجنٹ بہادر اب سے بجز قصورات سرداران شیو سنگھ [illegible] کے چشم پوشی
کی ہے ان دو سرداران نے زبردستی دیہات منضبط چھین لیے ہین اور فوج ریاست کو نکال دیا ہے

جمیع سرداران معہ اپنی اپنی فوج کے بمقام اودے پور دس روز پیشتر سے پانچ روز بعد دسہرہ تک رہا کرینگے تاکہ
رانا کو سلام کرین اسوقت اونکی خدمتگذاری کے ایام اور مقام تجویز ہوگا بوقت ضرورت تمام سردار بحصول حکم
بدستخط خاص رانا کے معہ اپنی اپنی فوج کے حاضر ہونگے

و ملوگ جو رانا سے علیحدہ جاگیر پاتے ہین وہ زر چہوند اور خدمتگذاری علیحدہ علیحدہ کیا کرینگے

شرط دوم

کمیدیعنی فیس جو بموقعہ تلوار بندی وغیرہ کے ہم گدی نشینی کے ادا ہوتا ہے بحساب ۱۲ فی روپیہ زر نکاسی خام سالیانہ کے
لیا جاتا ہے اور فیس ادا سے زر چہوند سالیانہ کو موقوف کریگا اور سرداران ہیت دگر گوند اد کنور وغیرا
اس فیس سے مستثنا ہین مگر بالعوض اسکے وہ نذرانہ دیتے ہین اور جو بجاے اوسکے بسبب مرضی رانا کی ہر
اب اٹھہ روپیہ فیصدی برابر نکاسی کے مقرر ہو گیا ہے

شرط سوم

تمام روپیہ جو رانا نے ادا کیا ہے یا آیندہ ادا کرینگے بعاوضہ نقصانی مال مسروقہ جسکا اونکی ریاست
مین چوری جانا ثابت ہوگا سرداران سے مع سود بحساب مبلغ شش روپیہ فیصدی بابت ایام گذشتہ کے اور
مبلغ دوازدہ روپیہ فیصدی واسطے آیندہ کے دلوایا جائیگا

شرط چہارم

چور اور ڈاکو و تہوری و باوری و موگہیا و اشتہاری لوگونکو کوئی سردار پناہ نہ دے جمیع شہر کا چوری و دانستہ
مال مسروقہ رکہنا و حمایتی دزدان برابر مجرم کے ملزم تصور کیے جاینگے وہ لوگ باتفاق راے صاحب پولیٹکل
اجنٹ بہادر سزاے قید یا جرمانہ پاینگے تمام تجاران و سوداگران و قافلہ و بنجارہ و مسافران کی حفاظت
علاقہ جات سرداران سے ہوگی اور وہی لوگ ذمہ دار ہونگے اگر کوئی اونکے علاقہ مین ہو بشرطیکہ اونہون نے اپنے
آنے کی اطلاع سرداران کو دی ہو اور اپنی محافظت کی ہدایت شایستہ و بایستہ عمل مین لاے ہون غارتگران ہر قسم
گرفتار ہو کر حوالہ مہارانا کے کیے جاین اگر سرداران سے یہ امر ہونا ممکن نہو تو وہ اسکی اطلاع مہارانا کو دین
تو صاحب پولیٹکل اجنٹ باتفاق مہارانا کے درباب فریق داری کے تصفیہ کرینگے تمام دعوی مال مسروقہ کے
جنکی چوریکا سراغ دیہات میواڑ مین حکم ہو جائیگا وہ دیہات ادا کرینگے جہان سراغ ختم ہوگا

شرط پنجم

جو جواب مہارانا کا نسبت الزامات سرداران بابت دست اندازی اور اونکے علاقجات کے ہے اوس سے
ثابت ہے کہ صرف دست اندازی اونکے دیہات مین نہین ہوئی ہے بلکہ اور دیہات اون مین قائم کیے گئے تھے
اور جو کارروائی نسبت لاد اسکے ہوئی ہے اوس سے ظاہر ہے کہ سزا اسے جرم کی بہت سخت دی گئی ہے
… بارہ سرداران کے اس امر کا انکار نہین ہوا ہے کہ وہ نافرمان بردار بلکہ سرکش ہوئے تھے

ایسی حرکات طرفین کی اب موقوف ہونی چاہیے خواہش گورنمنٹ ہندوستان کی یہ ہے کہ تمام رعایاے
میواڑ جاننا چاہیے کہ گورنمنٹ بحکومت اجنبی مہارانا کی پاسداری کریگی اوس وقت تک کہ جب تک مہارانا از روے
انصاف کے اور رضامندی عام اور مطابق صلاح و مشورہ صاحب پولیٹکل ایجنٹ کے اور بحسب حکم
گورنمنٹ اور مطابق شرائط قولنامہ ذیل کے جو مبنی اوپر شرائط قولنامجات سابقہ کے ہے کاربند رہینگے
جو کوئی خلاف ورزی اس سے کریگا وہ مجرم گورنمنٹ انگریزی اور واجب التعزیر متصور ہوگا اختیار عام حاصل ہے کہ
جو جانب اپیل یا استغاثہ رد … صاحب پولیٹکل ایجنٹ و ایجنٹ گورنر جنرل کرے حکم صاحب موصوف کا قطعی اور
بمطابق فحوای قولنامہ ہذا اور رواج قدیم کے متصور ہوگا

شرط اول

زر چھٹوند بحساب ۲ … فی روپیہ اصل تحصیل ریاست میوار کو دو وقت یعنی ماہ دسمبر و ماہ جون مین معرفت کسی مہاجن
یا وکیل کے ادا ہوگا

اگر کوئی شخص اوقات معینہ پر نہ دے تو اوسکو سود بحساب بارہ روپیہ فیصدی فی سال دینا ہوگا اور بعد بارہ مہینے
کے علاقہ اوسکا بقدر زر باقی ضبط ہوگا

وہ سردار جو اپنے اصل زر تحصیل کا نشان نہ دینگے تو تحمل(?) تشخیص جمع تحصیل کیجائیگی مگر بعد ازین بہ جہت(?)
زیادہ طلبی اوس سے نہوگی

سوا … زر چھٹوند نہین دیتا مگر دار الریاست مین حاضر باشی اور خدمتگزاری بارہ مہینے کرتا ہے
ماسواے زر چھٹوند بحساب ۲ … فی روپیہ سرداران ایک سوار اور دو پیادہ بھی تین مہینے تک واسطے خدمتگزاری
اندر یا باہر کے یعنی اندر حدود میوار کے یا باہر اوسکے بجاے دو سوار اور چار پیادہ کے جو دہ لوگ فی ہزار روپیہ
آمدنی اب تک دیتے تھے دیتے ہین اگر کوئی زائد لینے کی ضرورت ہو تو رانا بحساب مبلغ شانزدہ روپیہ فی سوار
اور مبلغ شش روپیہ فی پیادہ دینگے اور اگر کوئی سپاہ بھیجنے مین کمی کریگا تو اوسکے اسی حساب سے روپیہ لیا جائیگا

گرفتار کرکے معہ مال مغروقہ جو اونکے ساتھ دستیاب ہوگا اوس ریاست مین جسکی رعیت وہ ہین بموجب مراسم کے جو باتفاق
رائے دربار و حکومت سے پوتر دجہ وہ پور قرار پائے ہین بھیجدینگے

چہارم دربار نے حسب درخواست سرداران یہ اقرار کیا ہے کہ جب کوئی تکرار ان مین بابت حدود کے
یا کسی اور امر کے پیدا ہوگا تو موقع واردات پر ایک پنچایت چار اشخاص مجوزہ سرداران اور ایک سرپنچ مجوزہ دربار جمع ہوکے
اونکا کام یہ ہوگا کہ وہ تحقیقات کرکے تصفیہ تکرار کا بروے انصاف و راستی کے کرین اور اونکا فیصلہ طرفین پر
واجب التعمیل ہوگا

پنجم یہ اقرارنامہ برضا و رغبت فریقین قرار پایا ہے اور وعدہ اوسکی تعمیل کا باہم ہوگیا ہے تمام سرداران
چتونڈ اور خدمتگاری بخوشی اور رضامندی کے بموجب قولنامہ کے کرتے رہینگے اور جیسا مہارانا
جیون سنگھ کے عہد مین تھا اوسیطرح کرتے رہینگے اور اگر کوئی امر بےپروائی یا انحراف شرائط قولنامہ کا ظہور
مین آئیگا تو جس سردار سے وہ امر سرزد ہوگا وہ جیسا قولنامہ اولین مین درج ہے مورد ناراضمندی دربار ہوگا

دستخط مہتا شیر سنگھ حسب الحکم دربار

راوت ناہر سنگھ

راوت پرتھی سنگھ

مہاراج ہمیر سنگھ

راوت دولہ سنگھ

نمبر ۸

قولنامہ ۱۸۵۴ عیسوی

چونتیس سال گذشتہ سے مہارانا اور سرداران مین نااتفاقی جاری ہے مہارانا ہمیشہ پاس نمک حلالی کی کرتے
رہے اور سرداران تظلم اور شدائد کی
صرف بنظر امنیت ملک و رفاہ ہر قسم رعایا کے اکثر صاحبان ایجنٹ گورنمنٹ اعظم کو وقتاً فوقتاً حکم ہوا کہ تصفیہ
فریقین کا کردین
اکثر قولنامجات قرار پائے اور دستخط ہوے اور منظور فریقین ہوے مگر بسبب کسی جانب سے ہمیشہ فسخ ہوگئے

مہاراج ہمیر سنگھ

راوت اجیت سنگھ

راوت الیشری سنگھ

راوت دولت سنگھ

نمبر ۲

قولنامہ فیمابین مہارانا سروپ سنگھ اودے پور اور اونکے رئیسان و سرداران کے بوساطت لفٹنٹ کرنیل روبنسن صاحب　　المرقوم ماگھ سودی دوئج سمت ۱۹۰۱ مطابق ۸ ماہ فروری ۱۸۴۵ع

سابق ایک قولنامہ دس شرائط کا فیمابین مہارانا بہیم سنگھ و سرداران میواڑ بیچ عہد کپتان ٹاڈ صاحب کے قرار پایا تہا بعد ازان ایک اور قولنامہ پانچ شرائط کا بیچ عہد کپتان کوب صاحب ہوا تہا اور ہر ایک قول تا فیمابین مہارانا سردار سنگھ اور اونکے سرداران کے روبروے کرنیل روبنسن صاحب بدستخط فریقین منعقد ہوا تہا چونکہ سرداران موافق شرائط قولنامہ کے کاربند نہین ہوئے لہذا مہارانا نے بنظر تعمیل شرائط مذکور کے واسطے آئندہ کے باتفاق سرداران و اہلکاران مہارانا شرائط ذیل ماوراے شرائط سابقہ کے تجویز کرکے بوساطت و روبروے کرنیل روبنسن صاحب کے دستخط فریقین کے اوسپر ہوئے

اول　تمام شرائط قولنامہ سابق جاری او قائم رہینگے ہر سال دس روز پیشتر دسہرہ کے ایک عام اجتماع سرداران ہوا کریگا بعد ملاحظہ اونکی فوج ہیکے دربار جسکو چاہین گے تین مہینے کیواسطے حاضر باش رہنے کا حکم دینگے اور جس سردار کو حکم حاضری ہوگا جسوقت کا ہوگا اوسکو تصریح بیان کرکے اونکو اپنے اپنے مکانونکو رخصت کرکے فوج سرداران کچہ عذر بیچ کارگزاری کے نہین کرینگے اگر وہ بایام مقررہ آئینگے یا اونکی تعداد نفری سپاہ کم ہوگی تو جس سردار کے ملازم وہ ہونگے اوسکو حکم ہوگا کہ بالعوض کمی سپاہ کے روپیہ نقد سرکار دربار مین داخل کرے

دوم　سرداران زر چہوند بحساب ۲ ر ۷ پائی فی روپیہ بالعوض نصف فوج سپاہ مجرا دیکر حاضر باش واسطے کارگزاری کے رکہے جب قولنامہ سابقہ بایام معینہ ضروری اور فرض ہے ادا کرینگے

سوم　سرداران کوشش بلیغ بیچ انسداد چوری دغابازی اپنی اپنی ٹہیہ مین کرینگے وہ چور اور اشتہاری و ٹکیت کو جو علاقہ غیر کے ہونگے اپنے علاقہ مین پناہ گیر ہونے دینگے بلکہ ایسے شخصونکو جب وہ ارادہ اونکے علاقہ مین آنیکا کرینگے

کہ وہ کچھ روپیہ اپنی دیہات کی آمدنی مین سے دربار کو دیتے مگر بخیال اسکے کہ وہ کچھ روپیہ بباعث اسکے دے نہین سکتے
کہ اونکا خرچ زائد بیج پرورش اپنے سرداران و متوسلان کے ہوتاہی مہارانانے یہ مناسب تصور کیا اپنے دیہات
خاص مین سے خراج اداکرین اور کچھ مطالبہ اس بابت سرداران سے نکرین مگر اب مہارانا پھر تجویز کرتے ہین
کہ جو نصف فوج کی خدمت سرداران پر موجب ایکہر سکے فرض ہے وہ موقوف ہوجاے اور بالعوض اوس خدمت
کے نقد دو آنہ ساڑھے سات پائی فی روپیہ بنام چھٹوند دیا جاے تاکہ اس روپیہ سے فوج جدید واسطے کار روائی
ریاست کے بھرتی کیجاے سرداران کو یہ خیال نکرنا چاہیے کہ یہ روپیہ جو لیا جاتاہے بابت اوس خراج کے لیا جاتاہے
جو گورنمنٹ کو ادا ہوتاہے کیونکہ اوس روپیہ کا کوئی جزو کسی اور کام مین سوای بھرتی سپاہ صرف نہوگا اور اداے چھٹوند
کچھ سرداران پر سخت نہوگا جب وہ خیال کرینگے کہ اونکا بارہ مہینے کا حاضر باش خدمت رہنا زیادہ تکلیف دہ اور صرف
انگیز ہوگا اگر بوقت ضرورت دربار کو ضرورت اونکی فوج کی ہوگی اور فوج مذکور کو کسی کام پر باہر حدود میواڑ کے تعینات
کرینگے تو زر چھٹوند مین اوس سردار کو روپیہ مجرا ملیگا جو فوج دیگا
چہارم مہارانا بیان کرتے ہین کہ وہ بغیر وجہ کافی کے کسی سردار کا کوئی موضع ضبط کرکے دوسرے کو نہ دینگے
پنجم چونکہ اکثر سرداران دانستہ اداے زر چھٹوند مین توقف اور التوا کرتے ہین تو دربار کو بمجبوری دستکات
سواران و پیادگان کا اونکے دیہات رئیسان یا قید اونکے بھیجنا واسطے اداے دین سرکار ضرور ہوتاہے جس سبب سے
سرداران کا صدہا روپیہ کا نقصان ہوتاہے اور دربار کو کچھ فائدہ نہین ہوتا لہذا مہارانانے یہ تجویز کی ہے کہ
ہر ایک سردار کا مختار حاضر رہا کرے اور بمشورہ وزیر بندوبست پانچ سال کا بابت اداے زر چھٹوند دو اقساط مین
کیا جاے اس تجویز کے کرنے سے بھیجنا وزرینہ و دستکات کا ضروری نہوگا اور اگر کوئی سردار اس پر بھی دس روز کا
توقف میعاد معینہ اداے زر مذکور کا کریگا تو اوسکا علاقہ برابر باقی زر چھٹوند کے ضبط سرکار ہوگا اور پھر زر مذکور
کو واپس نہین ملیگا

میعاد قسط اول کی اگہن سودی پورنماشی اور دوسری قسط کی جیٹھ سودی پورنماشی قرار پائی

دستخط ہوے راوت جیت سنگہ بیدلا والہ

راوت پدم سنگہ سومبر والہ

راوت ناہر سنگہ دیوگڈہ والہ

راوت سالم سنگہ

تباریخ ماگھہ بدی ۱۳ سمت ۱۸۹۶ یا یکم فروری ۱۸۴۰ء
اور دستخط مہارانا و کل سرداران درمیان میواڑ کے اوپر ہوئے

شرائط مستزاد جو واسطے نفع فریقین کے تجویز ہوئے

اول پیچ شرط نہم قولنامہ اولین مین درج ہے کہ کوئی رئیس زیادتی یا ظلم اوپر اپنی رعیت کے نہین کریگا اور بنام ڈنڈ اور براد بوقت نکرار تحصیل ہوتی تہی موقوف ہونگے چونکہ اونہون نے بخوف اس شرط کی کارروائی نہین کی ہے اور اونکے تظلم اور شدائد سے اکثر رعیت میواڑ سے مفرور ہوگئین یہ حکم ہوتا ہے کہ وہ آئندہ ایسی حرکات سے باز رہین تا کہ رعیت کو ترغیب دوبارہ آباد ہونیکی ہو اور آمدنی ملک مین اور پٹہ جات اور بہبودی ملک مین ترقی ہو

دوم یہ ہر ایک رئیس پر واجب ہے کہ معہ اپنی فوج کے حاضر باش دربار مین ہون ہر سال مین رہے یہ قائم اور جاری رہیگا اور کوئی رئیس زیادہ اس میعاد سے اودے پور مین رکہا نجائیگا کیونکہ اونکے یہان رہنے سے اونکا خرچ زائد ہوتا ہے اور تکلیف بہی اونکو ہوتی ہے اور دربار کو اختیار ہے جسکو چاہین اس حاضر باشی سے بری کرین مگر یہ نہوگا کہ اونکی میعاد حاضر باشی مین دربار کسی اور رئیس کو حاضر باش دربار رکہے یعنی جب تک میعاد حاضر باشی ایسے رئیس بری شدہ کی منقضی نہو جاویگی اوس وقت تک کوئی دوسرا رئیس حاضر باش ہوگا اور رئیسونکو چاہیے کہ جسقدر فوج کا حکم ہوا وسقدر اپنے ہمراہ رکہے اگر مقدار معینہ سے کم رکہیگا تو باعث نارضامندی مہارانا ہوگا

سوم ہشتم حصہ آمدنی دیہات خالصہ کا دربار گورنمنٹ انگریزی کو واسطے حفاظت ملک میواڑ کے بمقابلہ دشمنان غیر کے دیتے ہین اس مطلب کیواسطے ایک حبہ بہی جاگیرداران سے نہین لیا جاتا اداے خراج جیسا یہان مذکور ہے محض واسطے حفاظت ملک کے بمقابلہ حملہ آوری غیر کے ہے کیونکہ فوج سرداران اس کام کے واسطے مکتفی نہین ہے اور سرداران کو بہت نفع اسطرح ملا ہے سابق ایام مین جو پٹہ ٹکیتونکو دی جاتی تہی اسواسطے وہ ملک کو بہت تنگ کرتے تہے اب یہ خرابی دفع ہوگئی جو فوج سرداران بوقت ضرورت آئیگی وہ صرف نصف اوس فوج کی ہوگی جسکے ملازم رکہنے کا اونکو حکم ہے اور یہ فوج کچہ لائق کار بہی نہین ہے اس سبب سے دربار کو بمجبوری دستکات دروزینہ دیہات سرداران مین جاری کرنے پڑتے ہین اور اونکے جاری کرنے سے بہت وقت و تکلیف و خرچ ہوتا ہے چونکہ دربار اپنے دیہات خالصہ کا خراج گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین لہذا یہ سرداران کو مناسب تہا

ششم کوئی موضع بغیر وجہ کافی کے قرق نہوگا

ہفتم اگر ادنی سردار مجرم کسی جرم کا ہوگا اوسکو سزا حسب حیثیت جرم دیجائیگی

ہشتم جمع سوم جو قبل از [illegible] دی گئی ہین وہ جائز متصور ہونگی

[illegible] ہیس [illegible] اور دست تک خیر و کسی کچہری ضلع سے کسی سردار پر جاری نہوگی مگر جب ضرورت اوسکے اجرا کے ہوگی تو دربار کی کچہری سے جاری ہوگا

دہم مرنا یعنی جان بخشی حسب دستور قدیم قائم رہیگا مگر نسبت مجرمان قتل کے مرعی نہوگا

واضح ہو کہ یہ قولنامہ [illegible] تک فریقین نے دستخط کیا تہا مگر اس سال مین اوسپر دستخط فریقین کے اور گواہی کرنیل رنوس صاحب پولیٹکل اجنٹ کی بطور صداقت کی گئی

نمبر ۶

قولنامہ جو فیما بین مہارانا اور اونکے سرداروں کے روبروے سیجر رنوس صاحب پولیٹکل اجنٹ میواڑ بتاریخ یکم فروری [illegible] منعقد ہوا

بتی بیسا کہہ بدی ۱۴ [illegible] مطابق ماہ مئی [illegible] ایک قولنامہ اس شرائط کا بوساطت کپتان [illegible] صاحب کے دستخطی مہارانا و سرداران بنا بر تمع فریقین قرار دیا گیا تہا

چونکہ اکثر اوقات سرداران نے شرائط قولنامہ مذکور کا لحاظ نہین رکہا الا اختلاف اوسکے عمل مین لاے مہارانا نے منظور کیا کہ بصلاح و اتفاق راے کپتان کوٹ صاحب بنا ایک قولنامہ جدید بابت ادنی شرائط اصل قولنامہ داخل کرکے اور شرائط جو مفید فریقین یعنی مہارانا و سرداران متصور ہون ایزاد کیے جائین اور بروز دسہرہ تمام رئیس جمع ہون اونکے روبرو یہ شرائط قولنامہ پڑہے جائین اور اونکو سب مراتب اوسکے تفہیم کیے جائین اور بعد ازان اون سب کے دستخط معہ دستخط مہارانا کرائے جائین اور صاحب پولیٹکل اجنٹ سے بہی درخواست کیجاے کہ وہ بہی اسکو اس غرض سے دستخط کرین کہ تمام رئیس تعمیل شرائط ہذا کیا کرین یہ قولنامہ کئی سال گذرے ترتیب دیا گیا تہا مگر اب تک اوسپر دستخط رئیسان یا مہارانا یا صاحب پولیٹکل اجنٹ نہین ہوے تہے اب جب درخواست رئیسان و سرداران میواڑ مہارانا سردار سنگہ نے اسکو منظور کرکے بغیر ایزاد کرنے کسی اور شرائط کے تصدیق کیا اور وہی روبروے سیجر رنوس صاحب قائم مقام پولیٹکل اجنٹ میواڑ حسب دستور قرار پایا

دہم جو کوئی مندرجہ صدر سے انحراف کریگا راجہ اوسکو سزا دیگا اس امر مین قصور نسبت دربار کے عائد نہوگا ـ جو کوئی اس سے انحراف کریگا اوسکو قسم ایکلنگ جی اور سری دربار کی ہے

دستخط کیا مہارانا اور کرنیل ٹاڈ صاحب اور تینتیس رئیسون نے

نمبر ۵

قول نامہ جو فیمابین مہارانا اور اونکے سرداروںکے بذریعہ کپتان کوبی صاحب پولیٹکل ایجنٹ میوار کے قرار پایا اور بماہ اپریل ۱۸۵۴ع واسطے منظوری کے روانہ ہوا

قول نامہ جو فیمابین مہارانا بہیم سنگہ اور اونکے سرداروں اور جاگیرداران وغیرہ میوار کے ۱۸۱۸ع مین بمعرفت منظور گورنمنٹ انگریزی ہوا تہا وہ غیر مکتفی واسطے تصفیہ وتعین حقوق وغیرہ فریقین متصور ہوا لہذا مہارانا اور اونکے سرداران باتفاق شرائط ذیل کو بہی جو مزید اوپر شرائط سابقہ کے ہین منظور کرکے درخواست منظوری گورنمنٹ کرتے ہین

اول چاتون بحساب ششم حصہ اصل آمدنی کے لیا جائیگا اور ششماہی اقساط کے بموجب ادا ہوگا سوائے اس رقم ادائی کے اور کوئی رقم یا جرمانہ جبریہ واجب الادا نہوگا

دوم ہر ایک سردار نصف فوج اپنی اوس مقدار سے جو اوسپر ازروے سند کے دینی فرض ہے ہمراہ لیکر تین مہینے تک ہر سال مین خود حاضر رہکر خدمتگزاری کریگا بعد انقضا اس میعاد کے اوسکو مہارانا اجازت دینگے کہ اپنی جاگیر مین واپس جاوے

سوم غیر علاقہ کے بیوپاری وغیرہ جو ملک میوار مین گذر کرینگے وہ اپنی اطلاع حکام مقام کو جہان وہ سب رہینگے کرکے اونکی حفاظت مین رہینگے اور وہ حاکم ذمہ دار اونکے مال واسباب کا ہوگا مگر یہ ذمہ داری اوس مال واسباب کی نہوگی جو فاصلہ ہر موضع سے اور بلا اطلاع دہی کے فروکش ہونگے

چہارم سردار وغیرہ اپنی رعیت سے نصف نکاسی مثل دیہات خالصہ لیا کرینگے اگر اسمین کچھ عذر پیش ہوگا تو رعیت ایک ثلث نکاسی معہ براری حسب دستور قدیم ادا کرینگے

پنجم ہم اپنے کامداران اور پٹیٹ وغیرہ کا حساب کتاب ازروے انصاف کے تصفیہ کرینگے

نمبر ۴

قول نامہ کپتان ٹاڈ صاحب — المرقوم ۴ ماہ مئی ۱۸۱۸ع

اول تمام علاقجات خالصہ جو بعد مفسدہ حاصل ہوے ہین اور تمام علاقجات جو ایک رئیس نے دوسرے سے چھین لیے ہین واپس دیے جاینگے

دوم تمام جدید بکھوارا و بھوم و لاگت چھوڑ دی جایگی

سوم دان و بردادھ گورنمنٹ آجکی تاریخ چھوڑ دیے جاینگے یہ سب تعلق دربار سے رکھتے ہین

چہارم کوئی رئیس اپنے علاقہ مین چور رہنے نہ دیگا اور وہ چور انکو خواہ علاقہ کے ہون یا علاقہ غیر کے شامل ہوگیا و باوری وتھوری وغیرہ ملازم نرکھنی کی اور نہ کسیکو اجازت رہنے کی ہوگی باشندہ ادنکے جنہون نے کاروبار دیانت کو اختیار کیا ہو اگر کوئی اون مین کا پھر اپنی عادت قدیم پر مائل ہوگا تو وہ فوراً شروک کیے جاینگے اور تمام اسباب جو چوری جایگا اوسکے معاوضہ کا ذمہ وار وہ رہیگا جسکے علاقہ مین چوری ہوئی ہوگی

پنجم سوداگران علاقہ یا علاقہ غیر اور تمام قافلہ اور بیوپاری و بنجارہ جو ملک مین گذر کرینگے اونکی حفاظت ہوگی اونکو کسیطرح کی تکلیف یا اونسے مزاحمت نہوگی جو کوئی خلاف اسکے کریگا اوسکا علاقہ ضبط سرکار ہوگا

ششم حسب الحکم خدمت سرکار اس ملک مین یا ملک غیر مین جہان ہوگی کیجاے گی سب رئیس چار حصون مین تقسیم ہونگے اور ہر ایک حصہ کے رئیس تین تین مہینے حاضر باش رہینگے اور بعد ازان رخصت کر دیے جایا کرینگے اور سال بھر مین ایکمرتبہ سب رئیس جمع ہوا کرینگے اور یہ اجتماع دسہرہ پر ہوگا دس روز پیشتر سے ہیں روز بعد تک یہ جلسہ رہا کریگا اور باستثنا اون رئیسون کے جنکی باری حاضر باشی کی ہوگی اور سب باقیماندہ رئیس اپنے اپنے مکان کو رخصت کر دیے جاینگے بوقت ضرورت جب اونکی خدمت درکار ہوگی تو تمام تعمیل حکم طلبی کرکے حضور مین حاضر ہونگے

ہفتم تمام پٹیت اور سردار و سطدار جنکے پاس علاقہ از روے سند عطیہ دربار ہے وہ اپنی اپنی خدمت جداگانہ کرینگے وہ لوگ شامل پٹہ دیگران جنکے پاس بہت علاقہ ہے نرہینگے متوسلان و رعایاے کم رتبہ رئیسان جنکے پاس پٹہ رئیسونکے ہونگے وہ خدمت اون رئیسونکی کرینگے

ہشتم کوئی رئیس اپنی رعایا پر زیادتی یا ظلم نہین کریگا اور نہ زیادہ ستانی یا جرمانہ وغیرہ وہ لینگے یہ حکم ہے

نہم جو کچھ اجیت سنگھ نے اقرار کیا ہے اور دربار نے منظور اور قبول کیا ہے وہ سب کو تسلیم کرنا ہوگا

خرچ جہازونی بیاہ کے سال بسال ادا ہوتا ہے مبلغ [illegible] روپیہ سالانہ یعنی کل [illegible] روپیہ سالانہ بابت آمدنی سال
کے دیا کرینگے اور یہ روپیہ کفنی واسطے مصارف تحصیل مالگذاری ہوگا۔

شرط سوم

دو متصدی ہمیشہ ہمراہ میجر بال صاحب کے رہا کرینگے اور یہ پرتال سیاہہ آمدنی دیہات حصہ اودے پور
واقعہ میرواڑا کیا کرینگے اور حساب آمدنی دیہات مذکور تیار کرکے ساتھ کاغذ متصدیان گورنمنٹ انگریزی کے
مقابلہ کیا کرینگے۔

شرط چہارم

ایک نقل اس عہدنامہ کی بعد منظوری رائٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر کے روانہ دربار اودے پور کیجائیگی۔

نمبر ۳

نقل سند جو راجا سمبھو سنگھ رئیس میوار (اودے پور) کو عطا ہوئی

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان کی جو اب اپنے اپنے
ملک میں حکمران ہیں دوام رہے اور شان اور شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے مین بذریعہ اس تحریر کے
بنظر پورا کرنے اوس خواہش شاہنشاہی کے یہ اطمینان دیتا ہون کہ درصورت نہونے کسی وارث اصلی صلبی کے مینے
تمہارا اور تمہارے ریاست کے آیندہ حاکمان کا جواز رو سے دہرم شاستر و رواج خاندان کے متبنی کیا گیا ہوگا
منظور اور قائم کیا جائیگا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس انتظام کا نہوگا جو اسطرح تمہاری ساتھ کیا جاتا ہے جب تک تمہارا
خاندان نمک حلال تخت و تاج شاہی رہیگا اور جب تک وہ مطابق شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کے
جو ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے منعقد ہوئے ہیں کاربند رہینگے

دستخط کیننگ

ایسی مضمون کے سند اور راجگان جے پور و جودھپور و بھرت پور و الور و بیکانیر و جیسلمیر و بوندی و سروہی و کرولی
و پرتاب گڈھ و ڈونگر پور و بانسواڑہ و کشن گڈھ و دھولپور و کوٹا و جھالاوار کو عطا ہوئے۔

اور ٹھاکر جیت سنگہ بہادر کے ہوتے اور ہزاکسلنسی مہٹ آنربل گورنر جنرل بہادر اور مہارانا بہیم سنگہ کی تصدیق
اس عہدنامہ کی آجکی تاریخ سے ایک مہینے کے عرصہ مین ہو جاوے گی
المرقوم مقام دہلی تاریخ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء

دستخط سیٹی مٹکلف

دستخط ٹہاکر جیت سنگہ

دستخط ہیسٹنگس

تصدیق کیا ہزاکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے تاریخ ۲۲ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء مقام اوجڑ

دستخط جی ایڈم
سکرتری گورنر جنرل

نمبر ۲

عہدنامہ جو لفٹنٹ کرنیل لوکٹ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بابت امور ریاست ہاے راجپوتانہ کے منجانب
ہنوریبل کمپنی اور مہتہ شیر سنگہ پردہان و سیام ناتہ پروہت ورای چرنجی لال معتمدان ریاست اودے پور نے
منعقد کیا اس مضمون سے کہ قبضہ گورنمنٹ انگریزی اون دیہات اودے پور پر جو اونکے علاقہ مگرا میرواڑہ مین
واقع ہے آٹہ سال یعنی تاریخ ۱ ماہ مئی ۱۸۳۳ء سے نہایت ۱ ماہ مئی ۱۸۴۱ء جاری رہے منعقد
بمقام ہویر تاریخ ۷ ماہ مارچ ۱۸۳۳ عیسوی باستصواب سرکارین

شرط اول

جو انتظام اب دیہات حصہ اودے پور واقعہ مگرا میرواڑا جاری ہے وہ آٹہ سال تک اور حسب منشاء
مسبوق الذکر جاری اور ساری رہے

شرط دوم

چونکہ انتظام حال مین خرچ بہت گورنمنٹ انگریزی کا اور نفع کثیر ریاست اودے پور کا ہوگا لہذا یہ شرط ٹہرتی
ہوتی ہے کہ دربار اودے پور گورنمنٹ انگریزی کو ماورا ے مبلغ [illegible] روپیہ کے جو اب تک بابت

مہارانا اودے پور کسی راجہ یا رئیس سے بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے صلح نہ کرینگے مگر ادنکی تحریر دوستانہ دوستان و رشتہ داران کے ساتھ جاری رہیگی

شرط پنجم

مہارانا اودے پور کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً تکرار یا نزاع کسی سے ہوگی تو وہ واسطے ثالثی اور فیصلہ کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کے ہوگی

شرط ششم

چہارم آمدنی خام ملک اودے پور کی سالیانہ گورنمنٹ انگریزی کو پانچ سال تک ادا ہوگی اور بعد ازان [illegible] حصونکی تین حصہ واسطے دوام کے ادا ہونگے مہارانا کچہ واسطہ کسی اور حکومت سے درباب خراج کے نرکہینگے اور اگر کوئی اس قسم کا دعوی پیش کریگا تو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکا جواب اونکو دینگے

شرط ہفتم

چونکہ مہارانا بیان کرتے ہین کہ اکثر علاقہ ملک اودے کے ناجائز طریق سے اوروں کے قبضہ مین آگئے ہین اور چاہتے ہین کہ وہ اونکو واپس دلوائے جائین اور گورنمنٹ انگریزی بباعث عدم موجودگی وجوہ درست کے بالفعل وعدہ واثق اس بارہ مین نہین کرسکتے الا یہہ اقرار ہوتا ہے کہ گورنمنٹ ہمیشہ بہبودی ملک اودے پور ملحوظ رکہینگے اور بعد تحقیقات اور دریافت اصل حال ہر موقع کا اس امر مین کوشش بلیغ اور جب واجب ہوگا تو واپس بھی دلوا دینگے اور جو علاقجات اس طرح اودے پور کو باعانت گورنمنٹ انگریزی واپس ملینگے انکی آمد حصونکا تین حصہ آمدنی کا واسطے دوام کے گورنمنٹ انگریزی کو ادا ہوا کریگا

شرط ہشتم

فوج ریاست اودے پور حسب حیثیت ریاست بموجب درخواست گورنمنٹ انگریزی کے دی جائیگی

شرط نہم

مہارانا اودے پور ہمیشہ حاکم کل اپنے ملک کے رہینگے اور اس ریاست مین حکومت انگریزی جاری نہوگی

شرط دہم

عہدنامہ ہذا ضمن دس شرائط ہین بمقام دہلی منعقد ہو کر زیر دستخط و مہر مسٹر چارلس تہوفلس صاحب کی

سمود سے قرض لیا مگر اوسکی موج کو سرداران مذکورین نے زبردستی نکالدیا اور پہر اپنے علاقہ متفرقہ پر خود قابض ہوگئے
مہارانا اور سرداروں نے گورنمنٹ انگریزی سے درخواست فیصلہ کی اور تحقیقات کامل سبب نزاع کے عمل مین
آئی سٹر ہنری لارنس صاحب نے ایک عہدنامہ جدید تجویز قرار دیا مگر اوسپر دستخط صرف مہارانا اور چار سرداران کلان نے
کیے اسکی شرائط مندرجہ بہی کبہی انصرام پذیر نہین ہوئین اور گورنمنٹ نے آخرکار اوسکو بہی منسوخ اور مسترد کیا مگر حفاظت
اول سردارونکی بلحاظ گورنمنٹ رہی جنہون نے اس عہدنامہ پر دستخط کیے تہے اور اسی نظر سے ۱۸۶۱ء مین مہارانا سے
علاقجات متنازعہ شیر سنگہ جو مہارانا نے ضبط کر لیے تہے ستیا کو واپس دلوادیے

رقبہ ریاست اودے پور کا گیارہ ہزار چہ سو چودہ میل مربع ہے اور آبادی گیارہ لاکہ اکہتر ہزار چار سو نفری
نکاسی خام قریب چالیس لاکہ روپیہ کے ہے مگر منجملہ اسکے قریب بارہ لاکہ روپیہ کے جاگیرداران ہین اور پہ چہ بونہ
یعنی ششم حصہ آمدنی ادا کرتے ہین پس بعد منہائی اس جاگیر و دہرم رتہ و خراج انگریزی وغیرہ کے قریب چودہ لاکہ
روپیہ ریاست کو باقی رہتا ہے مہارانا کی سلامی سترہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

نمبر ۱

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہارانا بہیم سنگہ رانا اودے پور بوساطت مسٹر چارلس تہوفلس مٹکاف صاحب
منجانب آنریبل کمپنی باختیارات عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکویس آف ہیسٹنگز کے جی گورنر جنرل
بہادر اور معرفت ٹہاکر اجیت سنگہ منجانب مہارانا باختیارات عطیہ مہارانا ممدوح

شرط اول

دوستی و اتفاق و یگانگت دوامی فیمابین سرکارین کے پشت بپشت تک رہیگی اور دوست اور دشمن ایک
سرکار کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے متصور ہونگے

شرط دوم

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست و ملک اودے پور کی کرینگے

شرط سوم

مہارانا اودے پور ہمیشہ متابعت گورنمنٹ انگریزی کی کیا کرینگے اور اونکی بزرگی کا اعتراف کرتے ہین اور کسی
اور راجہ یا رئیس سے اتفاق نکرینگے

شرط چہارم

عہدنامہ ہوا تھا تو تدبیر اسکی عمل میں لائی تھی کہ منظوری گورنمنٹ انگریزی کی اس منصب کی بنا پر لازم ہو جاتی ہے
یہ امر ہوا بعد سرداران چونڈاوت کے سرداران سکتاوت ہیں جو اولاد سکتا برادر پرتاب رانا جو سولہویں صدی کے وسط
میں رئیس تھا ہیں جس وقت عہدنامہ قرار پایا تھا تو یہ سردار حقیقت مہارانا کی اطاعت سے آزاد تھے لہذا اول آپ
امر جو صاحب پولیٹکل ایجنٹ نے کیا وہ یہ تھا کہ ایک عہدنامہ نمبر ۴ فیما بین مہارانا اور اوسکے سرداروں کے منعقد
ہوا جسکی رو سے عہد ہوا کہ تمام علاقجات جو سرداروں نے پچاس برس کے عرصہ سے زبردستی یا کسی اور طور پر
حاصل کیے ہوں واپس کر دیں اور ہر سال تین مہینے کیواسطے خدمتگذاری رئیس کریں اسطور پر کہ ایکہزار روپیہ کی
آمدنی کی بابت دو سوار اور چار پیادگان رئیس کی خدمت میں حاضر رہا کریں غرض اس سے یہ تھی کہ جیسا انتظام سنہ ۱۷۶۶ع
میں یعنی جب سے خرابی ملک اودے پور شروع ہوئی اس ملک کا تھا اوسطور پر پھر قائم ہو جاوے

جو سوار و پیادگان اس طرح آتے جاتے تھے وہ بہت جزوی تھے لہذا عرصہ قلیل کے بعد مہارانا نے علاوہ
خدمتگذاری ایک محصول چھٹوند یعنی ششم حصہ آمدنی کا اول اس بیان سے تحصیل کیا کہ یہ روپیہ واسطے
اخراجات شادی دختر انکے ہے اور بعد ازان بنام اخراجات پولیس کے
مگر سرداروں نے اس محصول سے انکار کیا کیونکہ اول تو اونکے خلاف مرضی تحصیل ہوا تھا اور دوسرے جس غرض سے
تحصیل ہوا تھا اوس میں صرف نہیں ہوتا تھا بند سنہ ۱۸۲۷ع میں ایک اور عہدنامہ نمبر ۵ قرار پایا جسکا منشا یہ تھا
کہ سرداران ششم حصہ آمدنی ادا کیا کریں مگر خدمتگذاری نصف رہ جاوے یعنی بابت اس آمدنی کے فی ہزار روپیہ کے
صرف ایک سوار اور پیادگان واسطے خدمتگذاری کے دیا کریں یہ عہدنامہ جو فیما بین مہارانا اور اوس کے
سرداروں کے قرار پایا تھا منظور گورنمنٹ ہوا مگر عملدرآمد اوسکا نہوا یہ بھی ویسا ہی بیکار رہا جیسا عہدنامہ ۱۸۱۸ع کا
ہو گیا تھا باعث سخت انتظامی اودے پور کے اکثر سرداران نے سرکشی و سرتابی اختیار کی اور مہارانا نے
اونکی نالش شروع کی کہ وہ اپنا وعدہ پورا نہیں کرتے سنہ ۱۸۴۵ع میں تیسرے مرتبہ عہدنامہ نمبر ۶ قرار پایا مگر بیسود ہوا اور پانچ
برس بعد پھر ایک عہدنامہ نمبر ۷ اوسکے عوض قرار دیا پر دو سال کے عرصہ میں تکرار اور نزاع عام ہو گئی مہارانا یہ
نالش کرتے تھے کہ سرداران اپنی خدمت موعودہ نہیں کرتے اور سرداران یہ بیان کرتے تھے کہ اقرار کی میعاد سے
زیادہ ایام تک دواون سے خدمت لیا جاتا ہے اور اونکے دیہات قرق کرکے بنام نہاد جرمانہ خفیف کے
اونسے زر جرمانہ تحصیل کرتے ہیں

سنہ ۱۸۵۰ع میں مہارانا نے بہت سا علاقہ راوت سلومبر اور راوت اونٹالہ کا بعلت پورا نکرنے اپنے

مہارانا بھیم سنگھ نے ۱۸۲۸ع مین وفات پائی اور اوسکا فرزند جوان سنگھ نامی اوسکی جگہہ جانشین ہوکر مصروف
دناکاری وبدوضعی ہوا عرصہ چند سال مین بہہ خراج باقی رہا اور ریاست مقروض ہوگئی اور دو لاکہہ روپیہ سالیانہ کی کمی
ہمیشہ ہونے لگی پس ۱۸۳۳ع مین صاحبان کورٹ اوف ڈائرکٹر نے حکم دیا کہ اگر مہارانا شرائط ادای باقی کا سرانجام
نکرے تو ضمانت کامل علاقہ یا کسی اور قسم کی طلب کیجاے

بماہ اگست ۱۸۳۸ع جوان سنگھ نے لاولد وفات پائی اوسکا جانشین اوسکا متبنی سردار سنگھ نامی ہوا اوسکی جانشینی
کے وقت اوس مبلغ اونیس لاکہہ ستہتر ہزار پانچ سو روپیہ تہا اور منجملہ اوسکے قریب آٹہہ لاکہہ روپیہ خراج کا باقی تہا
سردار سنگھ سے اوسکے سرداران راضی اور خوش نتہے پس ۱۸۴۰ع مین اوسنے یہہ تجویز کی ایک جمعیت پیادگان
ہمیشہ اوسکی ریاست مین رہا کرے تاکہ اوسکی حکومت کا استحکام ہو مگر یہہ تجویز اوسکی منظور نہین ہوئی اوسنے
۱۸۴۲ع مین وفات پائی اور اوسکے بعد اوسکا سروپ سنگھ برادر خرد جسکو اوسنے متبنی کیا تہا جانشین ہوا
بباعث قلت روپیہ کے جو ریاست اودیپور پر عاید تہی اکثر درخواست ہوتی تہی کہ خراج کم کیا جاوے جو ۱۸۲۶ع مین
لاکہہ روپیہ اودے پور مین قرار پایا تہا بماہ جون ۱۸۴۶ع مین کم ہوکر صرف دو لاکہہ روپیہ سکہ کمپنی قرار پایا
سروپ سنگہہ نے ۱۸۶۱ع تاریخ ۱۷ ماہ نومبر کو وفات پائی اوسکا برادر زادہ سمبہو سنگہہ جسکو اوسنے متبنی کیا تہا
اوسکا جانشین ہوا اسکو استحقاق متبنی کرنیکا بموجب سند نمبر ۳ کے عطا ہوا انتظام ملک اوسکی صغر سنی مین کونسل
کاربردازان ریاست باصلاح ومشورہ صاحب پولیٹکل اجنٹ کے کرتے ہین بہہ کونسل شامل ہوکر اس قسم کی مقدمات
کے صاحب پولیٹکل اجنٹ نے نامزد کیے اور گورنمنٹ نے اوسکو منظور کیا گورنمنٹ نے اس کونسل کے
تین ممبران کو معطل بدوضعی برخاست کیا اور بباعث بیہودگی کونسل کاربردازان کی یہہ ضروری تصور ہوا
کہ اختیارات جوڈیشل یعنی دیوانی وفوجداری اور مال سپرد صاحب پولیٹکل اجنٹ کے تا صغر سنی مہارانا کے کی جاوین
جب سے گورنمنٹ انگریزی کا اتفاق سلسلہ اودے پور سے ہوا اوسوقت سے ہمیشہ فیمابین رئیس اور
اوسکے سرداروں کے نزاع ہوتی آئی کیونکہ وہان کے سرداروں کے اکثر حقوق ایسے تہے جو سرداران دیگر ریاست
راجپوتانہ مین نتہے اکثر سرداران اولاد رئیسان سابق سے ہین اس مین سرداران چونڈاوت جیسے نامی گرامی
ہین اور جو اولاد چونڈا مین سے ہین اور منجملہ انکے نہایت طاقتور راوت سلومبر کا ہے یہہ شخص چونڈا جو وہ مہدی
[illegible] کے ایام مین تہا اور اوسنے اپنا استحقاق ریاست اپنے چہوٹے بہائی کو کہ بجاے خود بطور شیر پا کونسلی ریاست
دیا تہا اس سبب سے راوت سلومبر اس عہدہ کو اپنا موروثی تصور کرکے دعوی کرتے ہین اور جب ۱۸۱۸ع مین

روپیہ زبردستی لیتے ہین اور محصول گذر اسباب اور مسافران پر لیتے ہین خلل حفاظت کے یہ لوگ خود ذمہ دار تصور ہین
اکثر ارادہاے غیر مناسب درباب مداخلت حقوق معینہ کے بروے کار آئے اس سبب سے وہ لوگ آمادہ
سرکشی ہوئے اور اید ہر ضرورت امداد فوج انگریزی واسطے اونکی تنبیہ کے ہوئی اور یہ امر دریافت ہوا کہ بغیر نگرانی
مدامی افسران انگریزی کے امنیت حاصل نہین ہوسکتی لہذا ۱۸۳۰ع مین یہ تجویز ہوئی کہ ایک فوج بنام بھیل کور بہرتی ہوکر
ان اضلاع مین قائم کیجاے مہارانا اودے پور نے وعدہ کیا کہ فرد اس فوج کے خرچ کی واسطے بابت آینے
حصہ علاقہ میر دارا کے مبلغ ۵۰۰۰ روپیہ اور آمدنی گزاشتہ تخمینا مبلغ چالیس ہزار روپیہ دیا کریگا اور اونسے
یہ ضلع واسطے دس سال کے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کیا کہ وہ اپنا انتظام کرین یہ فوج ۱۸۴۱ع مین بمصارف مبلغ ایک لکہ
بیس ہزار روپیہ سالیانہ کے بہرتی ہوے منجملہ اسکے اودے پور نے وعدہ کیا کہ وہ پچاس ہزار روپیہ دیا کریگا
مگر تا انتظام ثانی اس علاقہ کا متعلق مہارانا کے رہا جب سے یہ فوج قائم ہوئی اوسوقت سے غارتگری بھیلون کی مسدود
ہوئی تنگ نکتہ ہمیشہ فیمابین ریاست ہندوستانی کے جو بھیلونکو تباہ کیا چاہتی تہی اور صاحب سپرنٹنڈنٹ کہرواڑہ
جو اونکی حفاظت مین تہا ہوتی رہی ۱۸۶۱ع مین مصارف اس فوج کا مبلغ اٹہانوے ہزار روپیہ رہگیا
کپتان ٹاڈ صاحب اول اجنٹ اودے پور مین مامور ہوے چونکہ ملک مین بالکل بدنظمی غالب تہی لہذا
مداخلت صریح واسطے بہبودی ملک کے اور سرانجام کرانے شرائط عہدنامہ جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ ہوا تہا
ضرور ہوئی پس کپتان ٹاڈ صاحب کو حکم ہوا کہ انتظام کل امور ریاست اپنے اختیار مین رکہین نتیجہ اسکا یہ ہوا کہ
زر نکاسی جو ۱۸۱۸ع مین صرف چار لاکہ اکتالیس ہزار دو سو اٹہارہ روپیہ تہا ۱۸۲۱ع مین آٹہ لاکہ ستر ہزار چہ سو چونسٹھ ہو گیا
بیچ ۱۸۲۱ع کے یہ مداخلت کچہ کم ہوگئی اسکا نتیجہ پہر یہ ہوا کہ عرصہ دو سال مین ریاست پر قرضہ بہت ہوگیا اور خراج
اداے انگریزی بہی باقی رہتے رہتے یہ نوبت پہونچی کہ گورنمنٹ انگریزی کا روپیہ خراج مبلغ سات لاکہ نوے ہزار
سات سو سینتالیس باقی رہ گیا اور آمدنی مسدود ہوئی پس اب نہایت ضروری ہوا کہ اضلاع مذکورہ پہر پولٹیکل
اجنٹ کے جائین اور صاحب موصوف مہارانا کو انکے زر روپیہ [illegible] دیا کرین اور چند اضلاع واسطے اداے خراج
بقایا کے علحدہ کیے جائین حالت محتاجی جسکو مہارانا پہونچا تہا اگرچہ نتیجہ اونکی اپنی بے اعتدالی اور عدم ہوشیاری کا
تہا مگر اوسکو چند روزہ کہہ سکتے ہین کیونکہ وہ ریاست مین صرف ذاتی یا عادتی خرابی ایک خاص شخص کی تہی لہذا
۱۸۲۶ع مین حکومت مہارانا کی دوبارہ قائم ہوئی اور مداخلت صاحب پولٹیکل اجنٹ کی برخاست کی گئی چند ماہ
کے عرصہ مین فضول خرچی و ظلم شعاری اس درجہ کو پہونچی جو اوسکو سابق حاصل تہا اور [illegible] قابل گذر نہ تہا [illegible]

ولوادیا اور حساب ایام قبضہ کا طلب کیا

ضلع میرواڑہ میں اقوام غارتگران آباد ہیں اور جوا اودے پور اور جودہ پور اور گورنمنٹ انگریزی سے کے

پرگنہ جات یعنی دہات ستاکنہ و بہار شر کوجرا اور بہلول گورنمنٹ انگریزی کے پاس تھے اور تودگڈہ اور دیور
اور سرو تہنا اودے پور کے پاس اور جانگ اور کوٹ کرانا جودہ پور کے پاس تھے
قبضہ میں بلا اشتراک بباعث قبضہ اجمیر کے تھا فوج انگریزی نے ۱۸۲۱ء میں سب پر تصرف کر لیا بنظر فسا
دبہتری ملک انتظام انگریزی اس ملک اودے پور میں کیا گیا اور ایک فوج لوکل یعنی مختص المقام بھرتی کی گئی
جسکے مصارف کیواسطے اودے پور اور جودہ پور نے پندرہ پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ دینا قبول کیا اگرچہ مہارانا
اودے پور نے استرضا اپنی بیچ اس انتظام کے ظاہر کی اور اپنے دیہات گورنمنٹ انگریزی کو واسطے
دس سال کے دے دیے مگر اوسنے کوئی اقرارنامہ حسب دستور داخل نہیں کیا اور چونکہ اوسکی استرضا بعینہ
خواہش کے دی گئی تہی لہذا اوس سے سوائے پندرہ ہزار روپیہ کے اور کچھ واسطے مصارف لوکل کور [illegible] کے طلب
نہیں ہوا پھر انتظام ۱۸۳۳ء میں ختم ہوگیا اور چونکہ مہارانا کو اس سے بہت انتفاع ہوا تہا لہذا اوسنے اپنی خواہش
واسطے انعقاد عہدنامہ جدید نمبر ۲ کے واسطے آٹھ سال کے ظاہر کی اور وعدہ کیا کہ وہ بیس ہزار روپیہ بجائے
پندرہ کے دیا کریگا ۱۸۴۳ء میں اوسنے پھر اپنی خواہش ظاہر کی کہ اوسکی اضلاع جب تک گورنمنٹ انگریزی کو مناسب
معلوم ہو اپنے پاس رکھے گورنمنٹ انگریزی نے بہت تدابیر واسطے تعلیم اور تربیت میر لوگون کے عمل مین لائی
اور ۱۸۴۷ء میں پھر تجویز ہوئی کہ حصص میوار اور جودہ پور واسطے ہمیشہ کے شامل اضلاع انگریزی کے رہیں مہارانا نے
منظور کیا کہ اوسکے دیہات واسطے دوام کے گورنمنٹ کے پاس رہیں مگر یہ شرط پیش کی کہ اضلاع جاد و دہرن
و نیچ وغیرہ اوسکو مستاجری میں دیے جائیں کیونکہ یہ اضلاع سیندھیا نے بابت مصارف گوالیار کنٹنجنٹ کے گورنمنٹ
انگریزی کو دیے تھے اور مہارانا اپنا استحقاق واسطے اونکے واپس ملنے کے از روئے شرط ہفتم عہدنامہ ۱۸۱۸ء
جانتا تھا انتظام اور حکومت مہارانا کی ایسی خراب اور سخت تھی کہ اوضلاع اوسکو دینا مناسب متصور نہیں ہوا
ایسی حالت عدم اطمینانی سے قبضہ انگریزی علاقہ میرواڑہ میں رہا
اضلاع کوہی اودے پور جو بجانب جنوب و مغرب واقع ہیں ان میں اقوام صحرائی و فسادانگیز بھیل وگراسی
آباد ہیں انکے سردار بھی راجپوت ہیں مگر برائے نام اطاعت اودے پور کی کرتے ہیں اور جہاں رہتے ہیں
اوسکی ملکیت کا استحقاق رکہتا ہے اور مہارانا کا کچھ اختیار وہان نہیں ہے یہ لوگ دیہات قرب وجوار سے

جب مداخلت انگریزی سنہ ۱۸۰۵ء مین بموجب قاعدہ عدم مداخلت کے جو لارڈ کورنوالس صاحب نے جاری کیا تھا
اودے پور سے اوٹھ گئی تو ملک اودے پور کو فوج سیندھیا و ہولکر و امیر خان ڈونگر گروہ قزاقان پنڈارا نے خوب
غارت اور تباہ کیا اور مہارانا یہان تک تنگ ہوا اور اس نوبت کو پہونچا کہ گذارہ اوسکا منحصر اوپر فیض بخشی ظالم سنگہ
کاربرداز کوٹہ کے رہا ظالم سنگہ مذکور اوسکو ایکہزار روپیہ ماہواری واسطے گذارہ کے دیتا تہا اس حالت مین خود مہارانا کے
رفیق جنگ طعنہ زنی کرتے تہے اور جنکو قوت حاصل تہی وہ اپنے اپنے قلعہ جات مین جا بیٹھے اور اپنی حفاظت
مین مصروف ہوے

اس حالت تباہ و زبون مین مہارانا بہیم سنگہ سنہ ۱۸۱۸ء مین تہا جب گورنمنٹ انگریزی نے تجویز عام کی کہ
صلح اور اتفاق باہم اپنا کیا جاوے جس سے انسداد کلی پنڈارا کا ہو بہیم سنگہ سنہ ۱۸۲۸ء مین صاحب حکومت ہوا تہا
اور اوسکا اور جنگ سنگہ ثانی کے عہد درمیان ہین منسیان ذیل گدی نشین ہوے تہے سنہ ۱۷۷۸ء مین پرتاب سنگہ
ثانی اور سنہ ۱۷۵۵ء مین راج سنگہ ثانی اور سنہ ۱۷۶۲ء مین رانا ارسی اس رانا کی بدوضعی سے تمام سردار اوسکے علیحدہ ہوگئے
اور اضلاع جادو جری و نیمچ و مور در سیندھیا نے لیلیے اور نیمبہیرا ہولکر نے اور گودوار جودہ پور نے اور سنہ ۱۷۷۲ء
مین ہمیر گدی نشین ہوا تہا اسکے عہد مین سیندھیا نے اضلاع رتن گڈہ و کہیری و سنگولی اپنے قبضے مین کرلی اور
اضلاع جاتہ و نجو زندمی ہولکر نے

از روی عہدنامہ نمبر ا کے گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا کہ وہ ملک اودے پور کی حفاظت کرینگے
اور کوشش بلیغ کرکے جو ملک اوس سے نکل گیا ہے اوسکو موقع مناسب پر واپس دلوادینگے اور مہارانا نے
اقرار متابعت گورنمنٹ انگریزی کیا اور وعدہ کیا کہ وہ تحریرات پولٹکل سے پرہیز رکہینگے اور جو مقدمہ ہوگا اوسکو
سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور پانچ سال تک ایک ربع آمدنی ملک کا بطور خراج ادا کیا کرینگے اور بعد ازان
آٹہہ حصونمین تین حصہ واسطے دوام کے دیاجاویگا:

منشار شرط ہفتم عہدنامہ مذکور کا یہ تہا کہ گورنمنٹ کو اختیار حاصل رہیگا کہ جسطرح وجب اور ضرور ہوگا دعاوی
مانند و اپسی ملک کے کارروائی کرینگے اس شرط کی روسے ریاست اودے پور کو باعث نالشات دوامی
کا خصوصا درباب واپسی ضلع نیمبہیرا کے دستیاب ہوا اور یہ ضلع چونکہ امیر خان کو دیا گیا تہا لہذا واپس نہین
ہوسکتا تہا پیچ مین سنہ ۱۸۲۶ء کے کپتان تبولر صاحب پولیٹکل اجنٹ میواڑ نے بلا اجازت سرکار فوج اودے پور
کو حکم دیا کہ ضلع مذکور پر قبضہ کرلین مگر بعد امن ہوجانیکے گورنمنٹ انگریزی نے مہارانا سے زبردستی پہیر لواب تو

در جودا اودے پور

رانا امر اول جو سنہ [illegible]ع مین گدی نشین ریاست ہوا تھا ایک صلحنامہ ساتھ راجہ ہاے جے پور و جودہ پور کے
اس نیت سے کیا کہ باہم اتفاق کرکے حفاظت ایک دوسرے کی بمقابلہ مسلمانان کے کیا کرین اوس مین ایک
یہ بھی شرط تھی کہ یہ راجگان آیندہ مجاز شادی کرنیکے بیچ خاندان اودے پور کے متصور کیے جاوین اس شرط پر
کہ جو اولاد اودے پور کی رانی سے اونکو ہوگا وہ گدی نشین ریاست ہوگا اور دوسری رانی کا اولاد گدی نشین
نہوگا اس شرط کے باعث جو فساد باہم ہوا اوسکا نتیجہ یہ پیدا ہوا کہ اس ملک کو مرہٹون نے بھی فتح کیا اور
زیر حکم مرہٹون کے اسقدر تباہی اور بربادی اس ملک کی ہوئی کہ کبھی عہد مسلمانان مین بھی نہین ہوئی تھی
سنہ [illegible]ع مین بجاے رانا امرا کے سنگرام سنگہ ثانی گدی نشین ہوا اور اسکے بعد سنہ ۱۷۳۴ع مین جگت سنگہ ثانی
جب نادرشاہ واپس روانہ ہوا اور پیشوا نے محمد شاہ سے چوتھ کل ملک کی ٹھہرالی تھی تو اوسنے اودے پور سے
مثل دیگر ریاستیان اپنی چوتھ طلب کی اور سنہ [illegible]ع مین باجی راو پیشوا نے ایک عہدنامہ ساتھ جگت سنگہ ثانی کے منعقد
کیا اور رانا نے اقرار کیا کہ وہ مبلغ ایک لاکھ ساٹھ ہزار روپیہ سالیانہ بالعوض چوتھ پیشوا کو دیا کریگا
جے سنگہ راجہ جیپور نے دختر سنگرام سنگہ اودے پور سے شادی کی جب اوسکا ایک فرزند ایشری سنگہ
نام سے موجود بقید حیات تھا اور بمنظر اسکے انفساخ شرط گدی نشین ہو اوسنے
ایشری سنگہ کی شادی ساتھ دختر راوت سنا ہمر کے جو ایک رفیق قوی قوم
اور حاکم موروثی فوج اودے پور کا تھا کی بعد وفات جے سنگہ کے ایشری سنگہ نے ریاست او
حکومت پر قبضہ کیا مگر دعوی مادہو سنگہ کا جو اولاد رانی اودے پور سے تھا تائید مہارانا نے کی مہاراو ہولکر سے
اس بارہ مین مدد چاہی اور اقرار کیا کہ اگر وہ ایشری سنگہ کو برخاست کر دے تو مہارانا اوسکو تین لاکھ روپیہ دینگے
اور بابت جزوی مقدار اس روپیہ کے اوسنے یعنی مہارانا نے ضلع رام پورہ ہولکر کو دیا گو اس ضلع کے دینے سے
چندان خرابی واقع نہوئی مگر بعد ازین یہ ایک رسم ہوگئی کہ اگر کوئی نزاع باہم پیدا ہوا تو اوسکی عوض لینے کے
واسطے مرہٹونکی طلب ہونے لگی اور اسطرح اونکا قدم میواڑ مین مضبوط ہوتا گیا اور آخر کو یہ ہوا کہ وہ ہر معاملہ مین
ثالث ہونے لگے اور در اصل وہی حاکم ملک ہوے

سنہ ۱۸۵۱ع مین ارادہ ہوا تھا کہ اس شرط کو تجدید ہو کیونکہ سنہ مذکور مین مہاراو کوٹا نے مہارانا اودے پور
سے بھانجی کے ساتھ شادی کی اور یہ اقرار نامہ اوسنے اور اوسکے فرزند نے لکہدیا کہ فرزند مذکور گدی نشین
ریاست ہوگا مگر بعد وفات اسکی اولاد بھانجی مہارانا مستحق ریاست ہونگے مگر صاحب ایجنٹ گورنر جنرل نے اس شرط کو منظور نہین کیا

باب

توقف جو اس جلد کے طبع کرانے میں واقع ہوا باعث مشکلات و دقت کے ہوا جو جمع فراہم کرنے اقرارنامجات وغیرہ
رئیسان خرد ملک مالوا کے رونما ہوئی اس قسم کے کاغذ کی فراہمی سابق کبھی مخیلہ کسی صاحب میں نہیں آئی تھی
لہذا بہت کم اور بہت ضروری را امورات متعلقہ کے کاغذ دفترہای گورنمنٹ میں موجود تھے اب جسقدر فراہم ہوئے
اسکے عوض مولف شکرگزار میجر مید صاحب اجنٹ گورنر جنرل وسطی ہندکا ہے کہ اونہوں نے اور اونکے صاحبان
اسسٹنٹ نے اور خاص کر لفٹنٹ براڈفورڈ صاحب اور میجر ہچنسن صاحب اور میجر مید صاحب نے اونکی مدد
اس امر میں بہت کی ہے

اکثر اقرارنامجات جو حصہ سوم جلد ہذا میں ہیں دفتر وسطی ہند سے فارسی میں ملے تھے اونکا ترجمہ مولوی
اظہار حسین خان بہادر اور بابو آنند موہن مکرجی اور بابو رام کشن گانگولی متعلق دفتر فارسی نے کیا ہے اور
تصحیح اوسکی صاحب میٹکلف اجنٹ بہادر وسطی ہندوستان نے فرمائی جسکی عوض مولف شکرگزار اون صاحب کا ہے

المرقوم مقام شملہ تاریخ ۱۷ ماہ جولائی سنہ ۱۸۶۴ عیسوی

مضمون	صفحہ	نمبر	مضمون	صفحہ
سند مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا بنام راؤ سوبھاگ سنگھ برگوجر ۔ سنہ ۱۲۱۹ ہجری ۔	۴۹۲	۲۱۶	سند دولت راؤ سیندھیا بنام راؤ سروپ سنگھ راٹھور ۔ سنہ ۱۲۲۱ ہجری ۔	۵۰۶
پروانہ مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا بنام بالاجی نیلوا افسر خاصجی موضع پوسدی پونیا پرگنہ اوپڑود سنہ ۱۲۱۹	۴۹۳	۲۱۷	پروانہ مہاراجہ ملہار راؤ ہولکر بہادر بنام نارائن جی کماسدار تعلقہ ہرن گاؤن سنہ ۱۲۲۱ ہجری ۔	۵۰۸
سند توکاجی راؤ و آنند راؤ پوار بنام سوبھاگ سنگھ ۔	۴۹۴	۲۱۸	سند مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا بنام راؤ خوشحال سنگھ	۵۱۰
پروانہ سند جہانگیر محمد خان بنام سوبھاگ سنگھ ۔	۴۹۶	۲۱۹	پروانہ نواب نصیر الدولہ بہادر بنام عاملان و تعلقداران پرگنہ اشٹا ۔	۵۱۲
سند بنام سوبھاگ سنگھ ۔	۴۹۷			
سند دولت راؤ سیندھیا بنام دیوان شیودین سنگھ	۴۹۹	۲۲۰	سند ملہار راؤ ہولکر بنام خوشحال سنگھ کریشیا ۔	۵۱۳
سند توکاجی راؤ و آنند راؤ پوار بنام شیودین سنگھ برگوجر ۔ سنہ ۱۲۱۹ ہجری ۔	۵۰۱	۲۲۱	سند ملہار راؤ ہولکر بنام خوشحال سنگھ کریشیا	۵۱۴
		۲۲۲	سند نصیر الدولہ نواب بھوپال بنام راؤ خوشحال سنگھ ۲۲ جمادی الاول سنہ ۱۲۲۲ ہجری ۔	۵۱۵
پروانہ نواب نصیر الدولہ بہادر ۔	۵۰۱			
پروانہ بنام شیودان سنگھ دریاکھیری والہ ۔	۵۰۲	۲۲۳	سند ٹھاکر سوبھاگ سنگھ و کور چین سنگھ بنام ٹھاکر لال سنگھ ۔ سنہ ۱۲۲۳ ہجری ۔	۵۱۶
اقرار نامہ ٹھاکر کوک جی برگوجر ۔	۵۰۳			
سند توکاجی راؤ و آنند راؤ پوار بنام کور دھن سنگھ برگوجر	۵۰۴	۲۲۴	سند ملہار راجہ راوت نول سنگھ راجگڑھ والہ ۔	۵۱۶
سند نواب نصیر الدولہ نذر محمد خان نواب بھوپال بنام کور دھن سنگھ ۱۳ جمادی الاول سنہ ۱۲۲۶ ہجری ۔	۵۰۵	۲۲۵	سند بنام راجن خان ۔	۵۱۷
		۲۲۶	نقل اقرار نامہ ٹھاکر رگھوناتھ سنگھ گگرونی والہ ۔	۵۱۸

گزارش

[illegible] کہ یہ کتاب لاجواب سب کیواسطے خصوص والیان ملک ہندکے لیے بہت کارآمد اور ہمیشہ کیواسطے والیان ملک اور اونکے وزرا [illegible] معتمد و کلا کو نہایت مفید ہے علی الخصوص اونکو جنکی سرحد دوسری ریاست سے ملتی ہے لہذا خریداس یوسف ہزل [illegible] جسکا زمانہ ایک مدت مدید اور عرصہ بعید سے مشتاق و آرزومند تھا بصرف کئی ہزار روپیہ کے انگریزی سے اردو مین [illegible] ہوئی سب سے پہلے عالیجناب سری مہاراجہ دھیراج والی ملک پٹیالہ دام اقبالہم نے ملازمان ریاست کے لیے کل مجموعہ [illegible] ہفت جلد بقدر ایک سو اجلاد کے جناب حکیم منشی عبد النبی خانصاحب میر منشی سرکار ممدوح نے درخواست فرمائی جسکی [illegible] سے ہم فخر کرتے ہین بعدہٗ شکرگزاری جناب معلی القاب مہاراجہ مانسنگھ صاحب بہادر قائم جنگ بھی قابل [illegible] کہ جناب ممدوح الیہم کی توجہ خاص سے کل راجہ صاحبان و تعلقہ دار صاحبان ملک اودھ کے لیے قریب تین سو [illegible] مجموعہ ہر ہفت جلد خرید فرما دین گے ۔ اب جمیع والیان و روسا ملک ہند سے چشمداشت ہے کہ اس پاؤگا [illegible] ہند کو بدل توجہ سے خرید فرما کر سرمایہ بصیرت و خرمندی حاصل فرما دین گے ۔ اور علی الخصوص جن صاحبون نے جلد [illegible] دوم خرید فرمائی ہے یہ جلد بھی انکو خرید فرمانا چاہیے اور جلد چہارم و سوم تو ایک ساتھ تیار ہوئی ہے جلد پنجم و ششم و ہفتم بھی عنقریب طبع ہوتی ہے

ترجمہ جلد چہارم

منجملہ سات جلد کتاب

عہدنامجات واقرارنامجات وسند سرکار

شاہنشاہی انگلستان وہندوستان باوالیان

ملک وراجگان ونوابان وروسائے

متعلقہ ریاستہائے ملک راجپوتانہ

ووسط ہند ومالوا